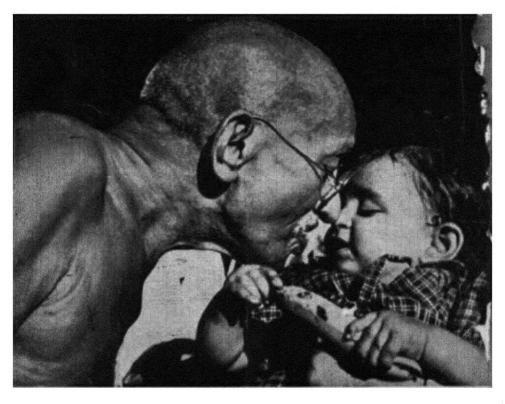
## UnEven Page Numbers within the book only

# LIBRARY OU\_224138 AWYSHIND THE STATE OF THE

### Osmania University Library

Call No.			Accession	No.	
Author					
Title					
This book should	be returned	on or before	the date less	merbed	below.

آجال



چۈه.

ا و في شك منك التوبر المقالمة

### . حنت تا کا بروگرام

سائز وه د درو سه رتمت ، دورو په

اجِنا می رقی تے منعووں اور دوسری سیکوں کے ذریعے ملک وقوش مال بنا نے کا کوشش کی جاری ہے اس پر داگرام میں اور کی اس کی کرشش کی جاری ہے داس پر داگرام میں اور کی بیا کی بیٹر کی کر کی ہے کہ میں کہ اس کے مرابت کی بیٹر کی ہے کہ اس کے مرابت کی بیٹر کی بیٹر کی کا دول ہے ہیں ۔ اس میں مگٹ میگ ریک سو پیاس کا دول ہے ہیں ہے اس میں مگٹ ریک سو پیاس کا دول ہے ہی جاری ہی جاری گئے ہیں کہ دول ہے کہ دول ہی کا سال اور ہی بیٹر کی مرابت ہیں سال میں ہی کا کر ہے گئی ہیں گئے ہیں گئے ہیں کا مرابت ہیں سال میں کا مرابت ہیں سال میں ہی کا سال اور ہی بیٹر کی مگر ہے گئی ہیں سال میں ہی کا سال اور ہی کرے گئی مگر ہے گئی مرابت ہیں سال میں کرے گئی۔

• 符号设计设计设计设计设计设计设计。

MARKET AND THE PARTY OF THE PAR

### باہرکے ملکوں میں آج کل کی الجینساں

برما. خنی فق ممد و علی استریت منبر ۱۳۵۳ بوست بس منبر ۱۳۵۳ و رنگون المحرین سرس می بوست بکس منبر ۱۳۵۳ و رنگون المحرین سرس می بوست بکس منبر ۱۳۵۵ و مستما بور سنگابور سنگابور

برنس منبر بلبكيشيز . وو يزن اولاسيكررسي واله

#### ترتيب

	• -	
ومثات	Sales	•
4.4	إمانية	-
سلله التتسم منسنه بجدبنارى	"ماخىجىللىمە	~
ي بنايس	يم لصمنيط بنارى	1-
, vi	تنكيحكالحق	11
بن جرام جدي	منانتزى	14
نهالأخاه وشت	حمصانام	19
فسدل	سنزی کولای	**
منسطل	لاذوسنى	44
الشاخي المعيق والمبيان	4.50	70
ول	مندقحنى	-
<b>بر</b> ن	مونيم	
ندُو	مرشينكاد	**

ميند. مستاني سنديد، دونوريك

> اسمة فتكرسيك اكتوبرسوه الشي

> > بدء نرس

منابع عامل منابع عامل منابع المراد المنابع المن

اردوائم تول موام معتبار الروائم معتبار الروائم معتبار الروائم الروائم معتبار الروائم معتبار الروائم معتبار الر

مجس اعادت می المدی و با مرتم و بی می المدی قالدی ندد میدن باد محربی قالدی ندد مین خاجرای خاتی می ایس مربی راژه فالم کار بارکیشیز شد پیش بی و بی دارس راگوری خی فارگز در فروی بی و بی دارس راگوری خی فارگز در فروی بی می جنس در شرق داد کران بدر در مشتی ا

> دمیمسئل، سٹنٹ دیٹری خلق شناہ

بندتاوی به به باکتون به به باد زماکست. نخشار مالا بندتاوی مفهر فهر از باستان مفهر

بليكشين ووالعلمسشاكس ١٠١١ وبى

### 'ملاحظات

ه الشنائي ما الناو ك دادي الحره منافي الوالي المرافية الله المرافية المراف

ده می تقویر فقر مشرفه نجیت امرف کندی جاسیه چی احداس کم معمد گزاده آور دوس به ش که ۱ موجه ایسیسی ده در او پرشی فاق ه خدرک باد فیت دارسی به فات از سی ه در ندمند بدی ده و و طول گی به بی تشویر فیمش برب شدنی بر اس ما بهت بسته کا میک شداده میدار به جشد کی وازد هفر نیشت بند و شدی س فایش مستند کرت و شد در ندم بیری بسته که متعمد ه ما می کشید فیرگی و در کمیزه میزایست و از ناش در مرفر محرف کست فد مدد ایر ایران کا با در است که در است که برای مدد کرد.

بى نىنىت بىرە انۇرى ئى يافت دىدىنى دىنىت كىدى يىل كوكى كى دىنىت كىدى يىل كوكى كى دىنىت كىدى يىل كوكى كى دىنىت كىدى ئىل كى دىنى كى دىن

صدیمبدیه سفاس استگرت اور فاری کیمینیا رضناه که احدادی ندی معلق بی اصیر فاری کسشره به با فراز آوی بی بی ش بی رونیس انعلی بیل می واجل مستسقه طهرزا و مزویا گیسید. واک او یاس جم بی نیدی فارگرسیس فاری کیروفیسیق اعدادی کاف تی گیستیسک احدادی و نرفک بعد فیسرسی به بیمانیل آناه ی تبلسک بی اعوامتی جربی امارهٔ کهانی فارسیسیسی برسی امارهٔ کهانی

آسهکا، زجاب تید نعنوی ۱۱ تقال پرهان ۱۳ کسک شایک خیم نشنان به ۲۰ پ شامنگفت پیشتخ دیس که کوهندات انجامه ی بیرو بمیشیاه ۱۶ دیم کی - آسه کی گورش که پیچه آپ دولیدی جندزی ماتی به ۱۲ نازسه ۱۵ تا په کوش ده ۱۵ دیم نیم پیموم فی ۱۲ موازی ویا گیا تقار

و تأمل کے استاء طائمتی بمقان جدالتورصات کھٹو ہیں پیمالت تربیکٹ برح مینخاص میں عمل میں میں انسان انسان کے اسال میں سیساری فرخدت سے بی برنگزادی ۔۔۔۔ اناحضوں تالیا بہوا جسوں

### امن كاد لوما

بنده تناصى سردين كرية فرماص به كرد دوماد كاسب عداد اله اس كافياد أله اس كافياد اله المراك ووما كالمراك في المراك كالمراك كالم

مرا دیست به کو آمشت کامپنسدی یاد به کمپ تُردم و یازمسنش برجی کادد وم آنی شاخ نے گاذی کا خابا حیترت بین کسته بوشه کِراحالیمی فزاکنها بین کامه بادسه جدیں بوٹ بین رکھنا فائن تمست بین دو وگ

چوہ کے شلسفے پیرابوے جغوں سفان کا تعیّینات کو فوہ ہُوسے سنا ،جنوں سفان بیکٹ بحک ماہ در چاک فوہ اُن ہے ماہِ مدامتے ہیں۔

تری بم بوای کویاد کریک اخیس کے مرتب کردہ کی غیر میان کا ابہت کہد پرزاؤ کرسکتے ہیں ۔ کا جی ہم اپنی خاصلا میں سے خدکر بی کراس بخیست کار کے عرص واستعقال کی ایٹار میشیا جنا سکتے ہیں۔

الدون مك الده سا عدم مي الع مرجد بنين ريكي بياست ك

فجت است برجريدة عسام دوام ما

### سلطال فضص مُصنّفة مبهوريناسي

له نام وخطاب وُمُلَق دِياجُ سطفال انتصم ہيں درج ہے۔ غالباً يہ وست طاخال صاحب حدیقت الصفاد طِرُو کے فراہے ہتے ۔

ك خلابات ديا چ نزكدت افوذ

سته نیل منسوریا بی شکدیم، طل تذکرهٔ طنتی دینره بین - داکره حب دا لی سف طلبات تناسی که مایش بین مال تلاسی مطاب مطلب مناسب المالی تندیدی به معلی تناسب المالی تندیدی به معلی تناسب مالی تندید به مالی تندید که است

ہے ، ہورک بیاض ادارہ تمبیّتات اردع کی اوبی نمالیش کسکے علی ابراہیم خال کے جیسٹے مبائی کے اطلات سے فاہد (فہرست نمایش نشار ۱۹۰۰)

الما المان كليه الكريفلول إلى ايك براردوسوبين فالمرسللان تقص

ین ذاع جامسل ہوا تنا " کے بدیرعارت ہے : " پیرہ و برسس برابریر موده بڑاد یا۔ برحبہندی مرتبر اسس مے تکھ اود کھوائے کا تقد کمیا . . محد دیرا :"

لتھ واشاق کے دوق ۲۳۷ میں ہجوا کے ہودادین کا ذکرہے۔ کے اسکانا نام طائح امٹولیے اس کے دوئنے (طام بروحیس آباد) میری مؤسے گذرے ہیں۔ نیامت نام و دواوین کے دیکھے کا اتفاق میں ہجا۔

نفش ایرا باسم ایلی بون نوم سب تمنیس مادسی بی انتخب بین دکذا، بین انتخب بین دکذا، بین انتخب بین دکذا، بین انتخب بین اعد مسل تربی اعداد این انتخب ا در بین اعدان از محال تربی که در بین اعدان اور دان اور انتخبات این اعدان اور دان انتخبات این اعدان اور دان انتخبات این اعدان اور دان انتخبات این است سه کام دیکست سعلان انتخبات این است سه کام دیکست سعلان انتخبات این است سه کام دیکست سعلان انتخبات این است بین کونس شده بین است سه کام دیکست سعلان انتخبات است بین کونس شده بین کرد بین کونس شده این انتخبات است این کونس شده بین کرد بین کونس شده بین کرد بین کونس کند این انتخاب کام دیکست سال کان انتخبات این کرد بین کونس شده بین کرد بین کونس شده بین کرد بین کونس کند بین کونس کند بین کونس کند بین کرد بی کرد بین کرد بین

د بیاجیهٔ سلفان انفصص بین ایک منتوی ۱۹۰ نشوار کی نشا مل ہے، مرکب منتار سارت میں ر

اس کے کچھا شنوا رملاحظہ ہوں: پر نعيرالدين طوشى ف جودمنتال امیر منتمزه کی ده واستنال سے ه فاكن حبس فدر بس واستنان كو سال کی ، ن کے ہے سادی لطافت العندين ك مي كويس سف ويكعسا ر بان ول جيب قفة مر مكايت بهار و د انسش و و بنگر کست بیپ سبھوں کو بار اب بیں نے ویکھا برجوبهداول وأخسد ببيك طور فسانہ پر عجائب سہے جوممشعبوں ببال كزماس اول تؤخب لات جنبُران کالمسیں مکت ذباں ہے مصرب جواس فن كحف فن الحواد يوبين نا فم وه كرت بين تغييث اس منتوی کا خاتمه اشعار فریل بر بحواسیے

جن کے مقطع میں بھر و تحقق ہا ہے ۔ زلبس کہ نادر دورال ہے تعقیہ ہے ۔ اور ہی باغیہ مجرد ہی نام حسد د ادراغ کے ہیں اسی بھارگام بجداب بڑ حتا ہوں اشار مناجات بعسد بی میں بعد فرد مبالات باغیر کھا ہے گرجب باغیر زیڑھا جائے، معرع مودوں نہیں بوسکی ، اس کے مقابل حالیتے میں ۱۷۹۹ مرقوم ہے ۔

، مجود منه و يبايئي سلطان القعمى بين ابنانا م وخطاب اسس طرح محصة \*\* افغال الدوار نواب عنايرت عبيى خان بها در" مگرير نهيں بتيا يا كر خطا ب كس رف وما تحار

معتنف في مرزاعان قدر كريبان سيضلت باف اور افاع حنابات المرم حيات مدد المرم حيات المراح حنابات المرم حيات مدد المرم حيات ميدان المرم حيات المرم حيات المرم المرم المرم حيات المرم المرم المرم المرم حيات المرم المرم المرم حيات المرم حيات المرم ا

ک Low شه "براه دان" علله به ابدان چا بسید سه اسس نام کا کی شخص دایرا دد حد نهی بوا - کله بدایش مین «برزا کی شرح جال میها دو تر مرزا احمد جان شه " ملآ مات بی " بیری طرف سه امنا و الحلی نسخ میر مرکا کی دخط بیبان محیوش کے چی ملک برامن بین محده " می چیم معلم میرتامید

له ١٩٠ اشارك معتنف في چنداشار كما ب

ہے نبیرالدین طوسی کی طرف واستنا ہی امیرحزہ کا انتخاب شاید ہی کی اور شخس فیکریا ہو۔ سٹے واستنان کلہ حزہ سے سیسلا سٹے کذا۔ کے کئی نقیج ، تکمی نسخ ہی میکرلاں۔

ون مردا بلاتی مباور کر شرح بنل و سفاوت دا طلاق دهنایات و حفرت مرده کیمی کیمین خرب مردی مرده کیمین خربی مردی مردی کیمین خربی خربی خربی است کیمین خربی است مداوت داد در است مداوت ما در منت مردا مبتر ایرد مبا در در است کا در از از ان او ایمید شا و در ان که اطلات کا تیار در بیا در ان کا اظلات مین مرد نظر از ان که اطلات کا تیار در بین را در این که اطلات کا تیار در بین را در این از ان این مرد از این که اطلات کا تیار در بین را در این که اطلات کا تیار در بین را در این که اطلات کا تیار در بین را در این کا در او کا در او

معننت كے تعلقات بيبي الدول خلف شنس الدول ابن سعادت عليفال سے بنادس ميں بہت كرسے فق ان کے بيٹے با وعلی اس معندت كی بیٹے کا حقد ہوا تھا۔ فران کے بیٹے با وعلی طاقت رہی تھی۔ جدار جدار جدار جدار برکاشی و براز اجدادیت رافی گھ بہا در در اجرکاشی و بی رافی سنگر نبر و با اید اس میں منافق اس بالد اس میں اس میں منافق اس الم است مولک رز بیٹ شاہدارسے کے آب کے نعاقات اور اس کے دریے سے لارڈ نبشنگ کی خوصت بین حافری کا آلفان ہما تفارش ماڈک سرکر و بیٹے سے لارڈ نبشنگ کی خوصت بین حافری کا آلفان ہما تفارش ماڈک سرکر و بیٹے سے لارڈ ابنین دائیں برا و بسے جی سے منافی ہما تفارش ماڈک سرکر و

بیا ض مبح دسته معلوم مرتا سید که پیشکنالدی پی بیشند اور و بال سند بیشم و ( دولی آبائی کی محص نے ، و بساہیے میں سب ،

" فاب مهادک الدول خلف . . . مرزاخیگی . . ابن . خنباع الدلد . . احد . مرزامیڈیمونعلت . . شیاری الادلد . سے خیم کیا د ہیں مدرکنا ، طعت طاؤمت ہم ئی \*\*

توبنہ تو نہیں کہ مرزا میڈھو کشسہ میں زبانہ بول خالہا گیاس سے پہلے می خطم آباد محصف مضلم آباد میں ان کے چوٹے بھائی غلام علی کا قیام جی تھا و بیا من )

لّهَ دِينَ كُر بِاضْلَاف مِيْس كُركُفيس شندند مِينَ مَا دِينَ مَنْ مِيدا بِي ضَارَ بِهِ دَلَدُ وَ بِعَنْ كَانَ تَوْرِيجُلَد بِذَا بِدِهِ الْمَسْبَطُومُ الْحُرْسَدَى ٱبْهَا وَدِكْمَا بِ مَسْدَى الْمَ كُر دِيدٌ المَضْلِ كُركِي الْمَصْلِ عَلَيْ مِلْوِيْسِسْتَوْرَى شَهِنِ مِنْ الْ

سلطان القسم كامرف (يك نفخ مير عظم بين ب الديمين كاله سه ادارة ميس كاله و فرست منادم ١٩٠٠ يد ادارة مقيقات ادد و كل فرايش كه شم مستار طلب و فرست منادم ١٩٠٠ ير بين كاتب به فاقت بين مراة مهدكم يكانب بين مناده علاقت من مراة مهدك من شك ما مستقده محادث بوشت محادث من مناده موادت بوشاله بذا كه صحاد من مناده مواد من طرف اشاره بود برطال نسخ و بيش نظر كاكات براطات - اذا الكان الميكل دون ١٤١ كادر منا به باكر كورت (ديبا به با الماكوليكل دون ١٩١) اود

دیا ہے میں حدو نفت و منتبت کے بعد بہا دوشاہ کی مدی اوا سطول بیں سے - اس کی کھر حیارت طاحظ ہو ،

۴ کل الده به ان نیاه ۱۰ مکس، کیدهٔ شراییت دسان پنای ۱۰ مدانت کا ده حالم سے کرفت د دخد در واحث سے امره ایال مرواحث سے ۱۰ مح کے گئے سے طال درخ خور ادخ یا کو مرحمت کرفیص ۱۰ جو ذیروست ہی ذیر وست دہیں ، جو بالا مہی پیست دہیں "

ت دیبایی بین بنارس سیشنلق بونچدم قام ب ده بدمذت بعق حیاراً در 5 فیل ب :

" فی انترییت بلدہ ایشادس وس کہنا ۔ بنادس جمیب فتہرسرا پا بہار سے کہ مرکز بچ غیرت گزدارہے اودہر یا زار دشک بائ وہہار ہے ، حسیسنابی گلدکا ڈکل ہے 'چینڈاوان گوو دکٹنا) کا بٹنگ ہے ۔ لِاُگر کیوں مدخلیتیں نہوں بارگذھر ہیں

بكينة كى جسگر ہے يكاشى ذبين ہے

بیاض سے مولم مؤدلہے کر مہتمیتی جائی نئے بڑے ہج دا بھے علی گرومتی فی الشکامی اور چیسے خاص کی مسلم ۱۵ مسلم یہ ماستان کی مسلم اوّل یہ ہے : داویا ہی آ عباق مہتمیت بہار اور انقلق کا ٹکر گھڑا دروز گار خرشر بسینیاں خرسی کشت زادمنی م

دكدا، . يوك كالميكوب سادا بهان بدا يا دوا نك عالم ك كرة ت كاسمال من يسهدي وه دفيع الشان مي كدماً لكان وشاعل شنواے اذال بى . - الا مبالے يہال شودىب ، روشى منن ويدة عن بي مبيني محدّ على حزب . . كا جومر ادب وه مي كيرالالو به . . سالادسمو فازى كايومبلاس ده مى اسي من اياكيلا ہے . . ہولی کے بید و نگل کا بیلاہے و وجی پر ہوستوں کا جمیلاہے . دريا مين ده ميلاب برايك اميراي دولت بر كيلام - بزايد كشين مالم فريس فن سعقب اورزشيتون سع دور ہیں اپرکشی میر دفقی و سرعد ہے ا ہزادوں برایش موجد سے ا برطوف كودديا بين بجوم بد الكاف بجاف كادحوم ب. تمامتنر ے دولا خار موجد ہیں ، پوانوں کی کوت سے زیبی فوت ہم فلک ہے متاب کی دشن میں جا مذکی جا سے ، یہ میلاتمام مبند تان يوم شور ب - بعلى اليي بوتى ب كررة ك بوش كمحق ب ا حنوماً بها دام بكين ابن مام اوديت نوائن سنكم بهسا ور را بر کاشی کی سرکاد میں ، جی کے وقت وہ ا بی میس بولسے ك عقل لهدم دكذا ، كوموم عيرت يس ولي في بيه ، يا توز ا د كالك لال تغايا زبين واكسال نودسص مود ملا ايال تغاه دا جرائدر ا كما در مدى كرينيت كروى برتان كى يروى كما بردنتك معدا ٥ سرد ہے جدمرک بگرما قے سنیدی مع کالمرن سادی فل سیند نظراتی ہے : عجب را جرمبین خولمبورت دھرم مور برخی مال ميده معمال تعا- اب اي الن مردكال وكرف كمثل ال برى برى سركارو ل ميل كمنزسق - قاب ميتنى على خال ، واجسه يرشيرطيخال بشيخ بناه على مودى مل محدّمنطني ، مودى حبدالمسلى فاضل، منتى سيتل سنتكد فتى بالاخت وقم جا دوهم، مولوى خائم سي ريامى دال كرمندوتنان يي كوئ ان كامسرنيس بع بلكرولايت عرب وعم میں میں کوئی ان کے برابر نہیں ہے ۔ افعنل الفعنسلا اعلمالملاً ٠٠ دَّا رُّوماجي موثويُخلتَى على الخلاطون زماني ارتسطَوجِهَا يكم مينمت على مال. . يكم مرذا جيدد ٠ . مغنود نتے كرتمام علم مين شهود تے كرمباراج صاحب بمادر بے بما ورفع يتاوت

ادرشن مخدها حزی دوست جی د از بنازسس زدم مبد عام است ایرجسا بربرمهم مبید فهی درام است ایرکیسا

ازىس كەمكانات منگيى بىي قة برطوت كوكوه وقار وتمكيى بىي -برست ميتين ب بربنده منم رشك وزاد (و) ممول ب .. كانك كا ايك ميلا ب بدينادول كاجميلاب . بعن يرى بكر يرنظى تيامت كردكى ، تكركا جرانا شكل موكيا - بيسلوبي ول بيل بوكيا- ببدريا برميلا ب إرمنوق من ب اكيلام من درياسي موادول كول اورجياع وكشن مع عكس الدكايان يي يرآده افكن ب- ده سوكاد تلت عالم لؤرا بناكس كي جع مشتبعدا ردننی کا دفور ا برگعاث فررت طورا وقت لملوط آفداب ا برم رج دریادشک دکدا) ہے تاب اروشن کی یانی میں چک امردیوں کے كرات ك جلك بدوار وادخاشا في كابجم ايديزاد ولك من كى دحوم ، فربت كاستور، تبناك كيفيت زود اكيد ايد كماث بنائ إلى كرجوت فودك وكلاع إلى المتربي الكول كال علي بي اشرمنه يهال كارفزنگ ديسي بي رسطك شفات ابر كه وربگندهات ن دكذا، مبتركاتياسه ، برنگ پير برادعل ن ومن سا عاشق دارجه ميب يا فى برسس كر كل كياء مناكى كو جى ترس كي ميمون مظرد آيا . الرسيم دوكان دكدا) كا الحسدب یرت سے ہرنگ میردشک شیب و ترکزدکذا ) ہے ۔ مرافل ى دوكافل پرىدېر ادماش فى كا اسبادىي ، درد جابرىيىتاد وقطاسه ، مرجمى بق ورودگون ب مرقع يوش ب عن يس تَبُو الناقب الماد إلى ك المادة عن النساق مع بزادد مِامِوْں کی دوکا وْں بِرِكُوْا بِیَّا مُدبنت و کھاب ہے مِس کی چک . مع فور شيد ما مناب بنيف بدينال دو شا دكي مال ب ..... پیزی پیاں کا طوانوں سے ممیز

ہے ۔ فرنا دی مثل کہ پیڑہے ۔ ، سودا فرائے ہیں بروصیت ہے میری اب کل ہر سے کا ڈدیسٹا شاق کیجیک ہے۔ مثملق بنادیسس کہ شور کہ ، مثبرہ اسسکا ہرزد دیکسد دکورہے

يس نتره بهال عقر و علم وسيقى مين ده وك بكياً . . محمى كاجواب د تقا.. میاں کا موں .. بسط کے مالک بوٹے .. گا نے کے بادشاہ . . فرزند . ان مح . . ميال شادى خال ١٠٠ الحق كم خلعت المرشيد نے . . اتادای سابق کو مہو کردیا۔ میاں چفرخال دھرمیت کے منادات دان سابق كے يادكار - ميان غلام عيين ده كراكا كائے كرست والل كرونك رونك مولك الربك .. سيال بياردكذا، خان مجرده شاه ، مزمول شاه محدَّثنا بي بين كار ما درة موزگار اليه بين مجائ كر أورك عام وكونت يريان أرز أبين واحبه ومند کے اکھاڈے کی دوں نے بین بحانے کو تبس کھایٹ ۔ میال كوكى ساريج إس سار وطرب سعدى كرتمام بهدوستان بين دحوم ي . . عِمَانَى إن سك كمول ليدان ك استاد موت ، موليكم ف وه يكادئ بائى كرنت مرده مين جان كن . . بعثي ان سك كوروت معكوسة اليي كيلوي جائى اودا بيا جبال كاشكرانين كوفيال بين ما لائ سالونگ ونگ ونگ بوتك . برهبيت غلام دسول انناو زمان عوا . . مُرد. ذاب برتني على فال مروم ف اید یاج وکدا، با یاک باف فلام رسول باج راج المعمرسين عصد كراي جدده ف وه طيله جاياكم اسكامي نيفرنفسود أيا . عظام رسول بروييے نے دہ نے روي و کمائے كرمرا ، برے تیافشناسان ذوی العقول میں (کذا) مکینم میں ڈائے ۔ آورخا ریخ دانناں بیرفت کی کا لم علی خاں مردم نے وہ واسستا نیں امرمز دهمزه ) كي كبير كرياد كار زماة دمين . . ون كربا في اليا كمروانا ي كركها د إد كمة ، سؤن ذيت دكذا ، ابسا كائ كرشن اس کا سنے میں دائیا مین کانے دکذا، فن میں بڑے بیائے ا بری سکی دکدا، بڑے بامروت و سخاوت کا سفے کے من میں رأو ادراكون ادنينال مرنفالها ايسالاناكا يس كرمندوستان مي وهويين مياش . . شية كوعزول كروبا غول كوبرول كرويا . . بي اليه وك ابل كسب وكمال صاحبان من ديال مسا راج اهدييت نراش شكى كى مركادين فكرسطة واشاد الشفرزيذ ادجند الهد . بهادام اليثرى بيشادل الرست كم بهادد . بي ع

بادام كينية وانى فالامك اس سه برادميدناده بارايم بهادرن نام ك . . برعبدك اس فاكسادك اس سواد كجدمروكاد نهبي سيد مكراذا تخب كردش وخلماس خطسة رشك باغ وبهارك من بندا بطربق يادكاداس ورق مجوعه وزو يرمرقوم بواراب توميف سے شراے من يسس بنادس كم نوير ولبذم يمرد لبيت موتى سے كرادل شواس ناى والامقائ في راتي صاحب مجيط ومغموم . . اگرسختدانان نامي سابق اليج قائق كلام بلاغت النجام كو ملاحظ فرمائت بمواهي بيرت وحرت بو مانة .. سوداك سودا بوجانًا . . مصمنى سنتركُّ في قتم كماستة ١٠ برأت . بوأت عنالًو في كى مذيات . . حرت حريث بين ديجة معود كلة برددد دردا شك سهاه سرد جرت مستفنكي منكرت يبرسوذا بنا دبوان جلائة مب برسمني شاهري كالملك الشاءالملَّة فان شوكً ي جيد رك إن الكواكرية الا كاكلام مسوح والا النن النين دشك سعمل جات برق ك ديوال يرجي كرق منتيخوالون كاكياحال بياك كرون ، . . ينت وعمى مرفتيد مؤال منفوران غرب الشرق مشروروث رين جان محدك اوصاف عد عالم عالم معود موت . . يمال تتسدد كاكياكا مس يستمدين يهال عد ودر سه ٠٠٠ فاب على ابرام مال معود ك عبد سے ستراب و بلك كى دوكا ينى خاب بوسى ... تدربا فاين بنارس سف كامير إن جبي د فرنگ كودنك كيا . وه نيا وصنك كمأب وزربغت ومستومع وكلبدن كاكا فاكربركم براے کاربر ول کے بنم میں دائیا - بنادس دوشیا ، ساربال شکے ابعاييه بنك كرسيالا اور فط مك نفرد أك يه

ہمورٹ داستان بڑے دہوے سے مکھی ہے ، دیا ہے میں جومتنی کٹا مل ہے اس میں دی با بتر ہیں ہو التی اس میں دی با بتر ہی ہواس سے محد کا اعده استان میں ہیں ایک بڑا جیب یہ ہے کہ باربالہ ایک ہی متم کے واقعات مکت ہے اور کم دہشتی ہم چگر ایک ہی طرح کا بیان ہے ، مجر رکی ذبان ہیں کمی قدد کہنگی سے اور محدت کی اعدے زبا وہ پر وانہیں ۔ فیرو انفاظ اس کا البتر بڑا ہے اور اس داستان کا مطا کو ذبان شناسوں کے سے مغیب د

بوسكنا بد و فيل بين بس كاليك أخنياس در ده كياجانا ب يوم وكواسلوب بيا ك ميترين نوف بين شار بوسكنا ب:

" اتعامى سلفان عي مع دكدا، شابردادي اعدشابرداديال عديد العربال اس مدنكي برتشريف لاف ، اين كوم موا ، اي بوف نكا ، دحوم عشرت ومبيش كي بريا به في ، سترمزاركشيتول يرايك مرتبر اين بوسفه لكا ، باره عد فرستين دوش جركيا ن بعيز لكين تنام كوروشي بمركة تشها زيال بين كلين ممذل اعد چاغاںاونے لم خودول میں لاکھوں ا دہرتا دول چوٹسنگ ۔ آھ معف طرعت درياسك إغ سع سل كرد ال تك وه روشي محسرا برايدة ، وه اك سي دوشن كي لك عي كداكر سوق كرت واندها المُصَّاتُ اد حردریا بیرود مدشی سرّبنادکشیر دیده دیننانی آنش بازیل کی ده کوت ده ندرد شور عب طرح کی دعوم وحام عتى كرد يكيف سے علاقہ ركمتا ہے - بدا يدكور كن اُن كمال جددة مى اس كابيان كرسك شباد روز كا كابها كاكت باديك دوتَىٰ كى كوْت المجيية جربوا برمينَ وحنوْت كارى دنگ دا. بدين بركسلان فراياكاب مبينا جرايك ي لودير بوح دا بعاد طبيت بربوكئ اب اگرمكاؤن برطين وبهريد. ظرے وف کی م طابع ( آلی) عرض میں ابوا مرم ست وہ ہی دكنا) م كومنفوري اس ونت كشتيان سب ككن سك يرلك جيس وه فركا وقت وصنونكا وصندنكا بير في ميدا سارون كا فدوينا ، برسه باسه تارون كى يك المحراب اور ملابسطة سيادى كا ووكا د تست ا عُنيْرَى عَنْمَدُوى مِوا ، جودكا یا دھی کا ہوناز نیزں کے بدن سے لگ کے آ آسے آو کوسوں مك معطري إجامًا بعد م كلوس مين غيند كانشد ، درياك الداس ى إيكسى دلكنت ، اكتش با زيوس كا چيوٹ چيوٹ بجيت جا داء والإن كالخنشه بوقة جانا ، سزست كى بهاد، ديت ك بيك ، درخوں کا بو میں افکوں یا سی اروں کا دریا میں بطران کید عِب مام قا كرد ديد ب : تنيد ب . وَمَ جب كشيّان كَ ليه

پرمیم یہ چیئے سلفان آن ہے ، بعدان کے شاہزادی اور مگر' ان کے بعدشتا ہزا دیاں ، دزیر ڈادیاں ، ان کے بعد ڈومنیاں گائیں ، ان کے بدو امیں اور ٹواج سرا سب ہم ت - طر ہو کمی ایک قلم پیادہ چلے اورکئی پر چڑسے کا آلفاق رہوا تھا کرمیں خدتہ تمام بین بین پینے ہوگیا

پیین بیبین ہی سب بدن کمجین بنم گفته ہویاسسی ایکسے دوسرے کا بین د ل کی دحرّک دکھاکر پربات کی جا آیڑ مرکم فتم ہے زرائیر سریکیا ہو با تقد دحرک دیکینا ، ہے ہے کیسا فاحقوں پنجا آمچینا ہے ، تؤڑا ہول کئٹ پر پڑھے کا دل ہیں سما گئیا ہے ۔" ( وولڈ 111 و ولاگ سما)

مجودے فول ذیل میرے جواب میں کی عنی ۱۱ س مے آ فویس یعلی تر ع اے ۱

دُوْمَرُ پارزدیم اه صفرست سلامی تر دبایش، اس بین کچیشک بنین کونشم کایا یه نیز سے بیت ترجه ،

اس پیر پیرشک جہیں کہ مقم کا پا یہ نز یہ واوے جاب ہیں اورج فٹر مسیّا راہی ان وائی او چ پہ جہیست ہی ہجا دی مدنی میں جہی گرفتے ہم المات تا زہ یہ ہے مسئی حدال یہ ہیں افسات تا زہ یہ ہے اسٹی مودکیسا حال ان کا کیا کہ راہی اسٹر دھے کا یہ یال زومان ہیں ہے اسٹر دھے کا یہ یال زومان واب اسٹر وج ان باز ارحق واہ ہے دوروج ان باز ارحق واہ مرک بیں جیسے ہے تھے اور کہ

دو پی جایوں کے ساخ بستیاں بی دو الله بی الابروم پرلیتیاں بی وه حال پر بادے برقت بستیاں بی به جرم دی فرند بی ان تی کستیاں بی به لفت محان اور هورستیاں بی اک دم کی بس یساری نیا بی بیتیاں بی اکتوں میں ہے کہ بحرق ماتی تیتیاں بی معنون ال ایک الله ماتی تیتیاں بی معنون ال ایک الله ماتی تیتیاں بی الله ماتی کا الله می ترستیاں بی الله ماتی کسی ترستیاں بی ساق میں میں میں مما ماتی تیتیاں بی ساق میں میں میں مما ماتی تیتیاں بی ساق میں میں میں مما ماتی تیتیاں بی

### مبيح نبارس

ہاکر کو فی دونی کمڑی ہے کے دست نازک می گفاجی ہے كَنْ تُورب ياكونُ بل يرىب يكياجوة ناذين ديمتا بول بنادس کی می حسیس دیجیت ہوں ب ويه كي ان كن اند الله على المالي مل الماليك مُن مِن ركب سادى لكائ كوئ خاب ذيبي بني كيسامول بنادس کی جی حسیسی وکیت بوں يككك أس إدريت بى رتى بيام بنول الإالمنت كودي ذكيول للباشيهان ل ككيتى كبرشے نظاط آفسوي فيكتابول بنايس كم ميحسير د مكيت بول کیشتی کی بیرادد سویرے سوی یے نانول کے بلول کھیرے گھنیر يملى فغايش يردوش النعير جب منفرط لنصين كيتنابحك بنادس کی جی حسیس و کمیمتا ہوں كيس ابل جُرات ورا معات كيس ذلف نبكل جادد جكات كبير عن بغاب دل كوكبعاث دبي كامودت كبين كيتا الال بنادس کی میحسیں و بکھتاہوں

نغېموں کى خلولى تى يى دى كى تابوں جال بېشىت بىي دىكىتا بىوں سادو كى دوخ جبي بكيتا ول بين بت بدف زيين كيتا ، ول بنادس کی می حسیں دکیتنا ہمیں يمن كى دنسيايمسى كاعالم اندميرك أبلك الناير بابم يرتبني يراوتشاكا يُركبين سنم معجب منظره لأنتين وكيتنابون بنايسسى بمعسييق دكميتا بمل عمب کافری ہے عب الوی ہے ہوک جیزمتی میں کم ہوگئ ہے بولۇں كافقورىن كانسرى، فغايى مېرى جېروس كىيتابو<sup>ل</sup> بنادس کی جیع حسیس دیکھتا ہمی يداس يارسورج كا ويرنكلنا يبانى بركوف كالركرميك يسون كاحةِ نغرة كم كميلنا كسى دونا ك حبين كم متابول بايس کی مي حسيس و مکينته بول يه أي جاك تقالى يد مست مثائى يكوابدن الدية ناذك كلائى ير بيك قدم يز لكابي لجسائى ادائي يكسيا شركين كميآبون بنادس کی مجاحسیں د یکھتا ہمیں

### كرافى

اس سلط مندلی اور : وکالت کی .

آیام ظهودسک ذرافیس میگردند ن تک فیوسش کرت در به پیرفاب سرخ علی خان تول باش که آیان قام در به که اور پیرادست سرک مدرسه می مدرس به یک فریندی بیلی بسد لده بیاز بیط سکه اور گدفت یا فی سکول کی مدری کرف بیرون کرواد فکی اور لاگی بی فیسیت بین تعاد اس سان بیا سک طلباد کو کوس پیرمان کشر باد کرات رب جب اسکول کاما شو به ااور انسیکون تی وسے سوالات سکت توسلوم بواکرنی نصاب بین باسل کو در سے بیرین ای بیران چانسیکون ترکیادک دور کاکا اور حفرت صف مدور کر

پول کر کا ای د فرن دیاست کرد تعدیس تعداس مداری به بهیدی دارد پینچ ادر بهن بهندی که ساتعد دست گفت آری ف برای دل موزی سفترست که آت نفس اجمار تعا اُست گلآی سه بدل دیا اور شرگ ای کی باقاعد و شق کیا گف عوض بی پر هدیا اور مدّت کس این ساتعد که کرتیا دکیا - پینان پراویی مداریست موروش و گا ایز پر هبود ترکی بی کامیت پین حاصل بها اور ترکی بی ف عرآسی کو آق ی بنیا .

کید اتصل کے ایک طویل تھام کے بعد گرآئ نے کد صیاد کا اُرخ کیں وہاں ایک پولس میرنشنٹ شارش ای تھا ہواں کا دوست تھا اس شحارت کیمیٹیت سے پولسیوس فوکر دکھ لیا گرفاد است مزاج کی دجسے یا بندی نہو سکاس سے فوکری چواکر کی ٹیرانر، الیرکو اللہ ویؤہ کی میرکر شفہ موسٹ وام پور پینچے ، دام پوریس دائز فاتیر، جلالی دائیرسے طاقائیں دہی گرچوں کی فواب

اس و ریواست پیشد فتانس نواب عاد جنگ نے دیایاد فوطلب کیا طر یرت بے کستدی فتانس اور گیراصدر عالبی بین کد فی دیاد فولم ای کے تقرد کامل درکا بالا توصدر عالبی را کاف دائر نے برل اس نے موالد رہیں ہے ہے مرت آنا داخل دیا کہ دہ اسٹ نے کرواز نے سے گرائی کو دوسور و بہتے تخوا ہ جادی ہے بھولل این شروع ہوتا ہے ۔ و رکز برشش لم و سے افوس ہے کہ تفدیل ای سے تعلق بھی کو فی دیکا دفون ہیں ہے۔ البتر ایک و فی مجت فا لمر بنت محد تی دوج مرفطاع میں کو فی دیکا دفون سے البتر ایک و فی مجت فا لمر بنت

افنوس ب کربے چادی مجت فاطمہ کی وضی قدوم ہم کے قرد کادیکا دلگا شطف کی دج سے کے کارگئی۔ اس کے بعد سبیدا محدد یک اور عرضی بیٹ کرکے نبیش مدیے آ تقرآنے وظیف میادی کرایا تھا۔ بہرحال جیدا کیا جد کے مکارڈ سے حرف آنا معلوم ہو تاہے کرم ۱۹۹ شرسے کوائی کے نام دوسورہ ہے وظیف حادی تعل

عود یو علت نے نقوش الاہور کے تھیات پر جلا افل دس ہو ۱۹۰۰ )

بنوری شفہ ار بیں ایک مقالر آ کا پر کھا سے جس بیں بیا ان کیا ہے کہ حضولہ
نظام نے گوائی کا تقریر کے کھوا یا۔ گواس کا بھوت کہ بی جہی طاقہ البیر جائی بلہ
بیں عام شہرت ہی دی کہ گوآ کی نے دلیڈ شن کی صفاد ش پوطا فرمت یا فی ہے
بین اج ابت آ گوای کا تعیام جی المدید شن کی صفاد ش پوطا فرمت یا فی ہے
بین زیادہ تر دتر یک نئی کے طاقم ہی دہ ہے ۔ مذکور کا بالاستموں میں حسر برین
بیاں ہوات آ گوای کا تعیار ہو فعلی ہو کی ہے ہو گوای اور صفول کے احوالہ
بی قریادہ تو اس در بین ان فی شاکل ہو کی ہے گوای اور صفول کے احوالہ
کا نہیں ہو سکت میں رہ بین ان فی شاکل ہو کی ورتو است بین گوآ تی نے جو بیکھلہ
کا نہیں ہو سکت اس برین ان فی شاکل ہو کی ورتو است بین گوآ تی نے جو بیکھلہ
کا نہیں ہو سکت اس برین ان ہوں " سواس سے معلیم ہوتا ہے کہ مشتر ہو جات کہ شرین کو ایک کا تقریر است سے معلیم ہوتا ہے کا جسم اللہ میں میں میں کہ آت کو او اس مواس سے معلیم ہوتا ہے کا تقدید ا

المصنورنظام في إيك مفركات بين واليدى وفت بندس كمقام بقد كه الميات والميدية الميات والميدية الميات والميدية المي والرساقد والاتزر فربابا و به جهائد قد تهر بهر بين كا مناف كالريدين في كوارياب فرما يا وطفين من الميادة في منه فر المياق من المين من الرحيد الموات والميال المنفي كا يادم كرد من الميادة الشدك من الميات المنت المنظمين المرحيد الفاق بين .

گراتی کی رخصت کیسیل دفائل ) ہیں ایک- درنواسٹ گرامی کیکھنگ ڈٹ جے جس میں اعفوں نے کھا ہے ۔

اس ددخاست سے صاف خابر سے کرسات سال ہوسے گرآی کا تقود ہوااور تقرد کے بعد سے اخوں نے رشعت نہیں کی بیغاں چرگرای ہی کے بیان کے بعد بب مستظیم میں تقریبو تاثما بت ہوتا ہے اس طرح عزید ملک کا لکھا ہوا اورہ تا الدیخ میم خابت نہیں ہوتا، البتدیات ہوتا سے کر گرای تشت المراح میں حمیدرا یا د کستے اور ان کا نقر مشت المرح میں ہما گویا تعیس اکتیں ہیس کی غریب کرائی حمیدرا باوین بھی اور نوکر موسے۔

دآغ ادرگرآی کی آویوش سطیس نق و کول ن یر محد کرمشهدد کردین مین کرد و تول ایک بی در بارس شناع مقد اور دو نول میں مین ان چنک ری ہو گی گربه الاطلع کر آئی حیب رام پور پہنے ہیں اخیس و نول دارخ نے اپنی مشنوی فریاد داغ " ختم کی تھی چنال چرکر آئی نے ایک نظم بطور تقریفا کی ہوہ م شعری ہے اوراس طرح خموق میں ہوتی ہے۔

بیا اے بلیل کلک نوش آ ہنگ بدرہ داع مرکی نعم پیگ فصاحت خدد میں میں است بلاخت نعم مرح کم الش بلندی الدواخش بہرہ گرده نواکت باخیالش تبر تورده بہارے تنابی می زندگانی ادا لیم ربوز عمت د انی الداس شریخ م بوتی ہے۔

نیابدان دبان مکمت برو سد گرآی مدست داغ می ورد برسی عجیب اتفاق به کرفرای کا تقرید شام میس مواب اورای سال داغ بی حیدرد بوینی اور سواسال ده کرمیود بی والیس موجات اور وال سے اور مین کا بود میدیداً باد اکر طائع بو جات بین اس طرح مود دستی دام در میس بو در میدداً باد بیس می بانی رتی بلک ورشکم بوجاتی به جهان تک بیس ناخیق کیب - داع اور اور گرائی سے نعلقات نبایت نوش کوار سے بس

بمرسه دالائمنقود سفرت بحقی داغ ک شاگردادر کرای کددهست تصده میرسد دالائمنقود سفرت این داغ ک شاگردادر کرای کارسی بختی داغ ک در در این با برای گوق ک در سند ر شاکردو در و فروسی بوسولوات تجمیع بدی بسی ان کی بنا پر بیا گوق ک ک ساتھ کم بسکتا بول کران دو فران کے تعلقات نبایت خمصاد تقداو آدولول حید از بادمین ایک دو مرس سے بہت کم طف جائے تقع مگر جب کمیلی طف بیل کاری می تناسب طف تعلق ما می باک دو ترک ما دار می ایک دو ترک ما دار می دار می بادر ایک دو ترک ما دار می بادر ایک دار می بادر می بادر ایک دو ترک می دار می بادر ایک دو ترک ما دار می بادر می

ب مان نواب چیسس علی خال آمیر دی و دارغ کے شاگر واجد بیاد غار تھے۔ گؤی کے بھی بست دوست تقدیم نیاں چرگوآمی کی کا مدور فٹ آمیر کے پاس بست تھی کی سے بھی میں نے بھی کستا ہے کہ دولوں کے تعلقات بڑیے ایکے تھے ۔

ترک ہوگرآی کے بہتو ٹی تھے اور گرآی کے میدیا بادا نے کے بعد وہ ہی۔
عبدالاً باد اسکا تھے اور بہبی مرے - والد منفود کے دوست اور علمان تھے مالد نے اپنا فاد می کلام اکٹر بیں انھیں کو دکھا تا نٹرو جا کیا تھا اول کی وجہ ست میری اسع و دفت ہی گرای کے پاس تھی ۔ ترکی کی ایک صاحرا دی ہو گراتی کی حقیقی بہری بیٹے تھیں نہ کی اور گرای می کہ پاس دہتی تھیں نہ کی اور گرای سے تعقیق بہری تھیں نہ کی اور گرای سے تعقیق بہری کی ایک باس دہتی تھیں نہ کی اور گرای سے تعقیق بہری کرای ہے کہ در میں کہ انھیں گرآی بنایا، تعلیم و ترمیت و تیں گوار تھے ۔ ترکی ہے انھیں گرآی بنایا، تعلیم و ترمیت دی جہنال جہ کہا ہے ۔

اول انداغ وگری پیمش تری جر پیرنسیم آکس کدانها خ دکور دران اور کی در می اور بیم از در می اور در بیم اور بیم می در اور بیم در اور اور بیم در ا

و کوای ۱ درع بی پارسی سند و از قوابت دارا بی این فیراست شاع لیت نازک خیال ، عبدت پلیند و بلند بد و از و این با رسی مکمل کره و .... عمر شریفیش از نیجاه سال نجا و زکروه "

رىمنودان يم ديدوم فرم ١٠٠٠)

گریسب دکھانے کی باتیں تھیں۔ توائی اوٹر کی کے دل ایک و درسے کی المزید سے صاف شکھے ۔ کو تعلوص و عجت رتھا۔ گر برطلایک و و سرسے کی شکایت بی ذکر سے تھے ۔ پیوبیج پیٹم واہر و سے ظاہر ہوجا آباتھا کہ ووٹول ایک و درسے سے مکر دہیں ۔

اس بات کوکل کابی موس کرتے تھے اس سے دہ فود ہی و گو ں سے دو دو دو کہ و کو اس دو دو دو کہ و کہ اس دو دو کہ در سے نظام در المسک فا شومتری مولوی میں تولوی سید تغلب آلدین فاض ، و فرصنے کر ک کے مرام نویادہ و فرصنے کر ک کے مولوی سید تغلب آلدین فاض ، و فرصنے کر ک کے مولوی سید تغلب آلدین فاض ، و فرصنے کر ک کے کا زان نے بی مجھے تھے کہ مولوی ہے دک دو در میں اس کو کرا می کھے کہ میں در در مرازا چا ہے تھے کہ اور کوالی کو میں اس کو اس کو اس کو در در مرازا چا ہے تھے کے اور کوالی کے میں اس کا دو اس تھا کہ دو در مرازا چا ہے تھے کے اور کوالی کہ میں اس کا دو اس تھا ۔

مولانا ، بمدسیدرا بادی بواج مندوستنان که متاز کیا ج فحت عر

بی ابتدا کری کے شکر دیے کسی بات پراندی خنا ہوگے اور ایہ پاسس اکے ملے ایک اکور من کرد یا اور اخواں نے گراتی سے دوستی کری اور المجد کے کلام کی اصلاح گراتی نے بھی دیدہ دیوزی سے نروع کی اور جب اتجد نے اپنی کریا عیبات کا جموعہ شائع کیا آدمرود تی برگرای کی یہ کریا عی بواسے تفاقرے شائع کی اور اس ناک اس پر فرکرتے ہیں۔

گرآی این مر پیشملریا صافر برای بی بدوائیست بانده بایلیشا کمت تعربیس نے مدیک بی اغیس مانے میں دیموائی سے ترزیب کہا یا باہے یہ بیت تغیبی ای کے چرسے پر ثری ہماری ہوتی تنی تری آئی بی بری ممای اکٹریٹ تغیبی ای میں مہت بیلی معلم وی تنی تنی داری مواق عید ما یا دی تراش کی شیروائی پینی تنت کے اکسی کمی گرم لم یا کوش میں پرنا کر تستقد اسعام نہیں اُد ٹیا کھاتے تھے اکھوٹ مدینے کی وج سے جلد نکٹ تقد ہم حال ال دودة تين يه باربات كمن بدى تب كيس بواب طنا تفا- إيك بات بحكوى يس جميد نظا في يس ف الغير كمي بنائي شواد با بهدى داريا جامريت بوسة نهي ديميا بكن فك مدرى كا اقبال شابى يا جامر دى تراش كويت موسة نظرات تع - باؤسيس شُوريادة كابرها المائة المينة تع ، يان نوبكات تعصفة كابس ببت شوق قفاء بياسة كي يسيداته جهال مائة على

بى يىنة اور بو كرىر مانا أس بعى بيائ بلان تعد

نماندے زیادہ پابند نرتے سمنی ہو کہ گور قطبار طوبیت ہوں مگوا کہ

قد وقت پر نماز دربر طفت تھے بھی جا کہ گھر یہ قطبار طوبیت ہوں مگوا کہ

گیب دوات درجت اورا ذاق ہوتی اسی یاد فی سے بعض ادکان اُنگر کر نمازکہ

میات مگر بینداو درحق ات کے ساتھ گرامی بدستود بیٹی دیت تے ۔ فواتا

نہایت ہی بھولے بھالے تھوں درگ تے ۔ یہ بھی جیب بات ہے کہ میں نے

باو ہود تر کی کے گھرزیادہ آمد وروفت ہونے کے کیسی گرامی کو تر کی کے گولئے

نہایت ہی بھوسے بھال میں میں اور ترکی کی صابع ادیال ہی گرامی کے گوبیں

ترکی کے گھربت آیا کرتی تھیں اور ترکی کی صابع ادیال ہی گرامی کے گوبیں

نہت آئی جاتی تھیں۔ گوں اکثر مقامات پر بہر نے ترکی اور قرامی کو طفۃ ہوسے

دیکھا ہے ۔ گوامی ہیت ہی او ب اور فاعدے سے ترکی سے طفۃ اور ان کا

بڑا افزام کرنے نتے اور ترکی بھی ای سے بڑی ہی شفقت کے ماغہ عملیت کئے

بڑا افزام کرنے نتے اور ترکی بھی ای سے بڑی ہی شفقت کے ماغہ عملیت کئے

بڑا افزام کرنے نتے اور ترکی بھی ای سے بڑی ہی شفقت کے ماغہ عملیت کئے

ار آبای نتساخ (بهتمرات ال ) کونم الله یکیف وج میدا کادک علد ملک پنیدس دمتی تغیس ) یک درخ است پیش کی کده در میراشداند کد اقبال بیگم کا استفال پوشیداند پیدمین بوگیائی - اس ای ای کی تو املم اندا بیگم اعدشاه محدک نام بومرومر کے متیتی بهانی بسیجادی کی جاسے انگریوں کد بیدگ مرومرک زیر برورش نستے اس ای اس تو اس کا اس کی جسی

ديماني ال بيدن بوسكى -

میرے خالد فاد بھائی میریاسین علی خال بی سلے رعبیگ ، انکم لیک س آ فيركو كراى ببت بيابة تع كيون كركراى جديدس على خان آقيرك كرآت انعين دادا (امير) كي ودين بليابها بلت اس الم كين مرابي كديير با يية - باسين على خالكميى وديس بليد جات كبى ال ك كندهد ل يريود هد كران پرسواد بد جات اود کرامی سینت ، امنوں نے اپنی ایک غول بھی یاسین علی خال كوبادكواه ي في بعة سلا تلاكوياسين على حال يراحاكرت اودر كرائ سي كوفت موت نصي يه والعرباليس سال عدن ياده عرص كاب مكروه منظراب مك میری کھوں برایر السے ادرانفاق سے دمی گاری سے یاد کرائے ہوئے بای شراب ک یامین علی خال کویاد بین بینان چریس ندان سدی شعر كلمواسط مي يونفل كا عبات مي و فالرا يدغول ديوان كرا ي يوم وي يليل ذيك كل زبو، إوا وكاب آبيريون آل بری مرازمین کرم عماب آیدبون مستنازمنى وتن ادشاب بدبوس ياركرا يدبرول ناورده عفاته كدا موجم ازسررونت إماشوايشق ازمزونت تطاغنول ذزخم بإسط بهذآب بدرون منتروازه ملي لمبرا زفادياب آيد مريس گريسدا دازه اي پارسي رسند و پارس اے گرآئ فم كوراند كيرودار وستجيد باش آا رمدى على جناك يديون

ماہ نامرنقیش لاہوں ابت ماہ ہوئ مندہ میں مولانا فقام رسول قمر نے مکسجدید احمد حذاں ہد ایک مقام بدتوریز فرماتے ہوئے حکیم آفٹی کاذکر فرمایا ہے اوران سے کسناسے ہوسے گرامی کے چارشو بھی نقل سکا ہیں

افریش دادیش دانسدها ن فروختیم نود دافریختیم وجدانسان فروختیم ملی در دافریختیم وجدانسان فروختیم در است فروختیم می در ایمان فروختیم میدانسی و است فرختیم در در است ایمان کرد براسی و در است است و در است است می در ایمان کرد برای در ایمان و در است می و بی است برای در ایمان و در است می و بی است برای در ایمان و در است در ایمان و در ایم

أنى كلا فميره دوم مكافقساده اضاؤن كے لئے وقعت موكا



### چاندتک بهنیخنے کی راه!

( ایک تدیم مندوت فی روائت )

"برُدون سے دب می کِد ہِ جِہِ دہ ہمی ہواب دیسے ہم کر کا موثل : آم ا بھی "بِنَے ہو!" مَبْطُوں ہیں بدادوں سکننے آ ہیں ہیں با بیتن کو د ہے ہے "ہم نہیے" نہیں ہیں 'جنہیں ہیں!" اصول نے فیصلہ کیا ۔

من الخ كري ك إ" ان كاسرداد في لا منهم ابنا بتعابنا أبي مك الت

مبلسرتم ہم ہوا اورسب اچنہ اچنے گر چیا گئے بیکن اس دان وہ ا بینہ ال باب مے سابقة نہیں سوشے ، بلکہ ٹولیاں بناکر، ایک جبیل کے کنادے ورٹول کی سب سے اوپئی شامؤں پرسورہے ۔

آدمی دانت ہم گی حیب ایک بندری آنکوکٹی ۔ دوخت کے اوپر سے ہو اسٹ دیکھا تو جیل ہیں ہائک اشد، اُسیج کی ہوا چانڈ نظر آیا۔" آ مشو، جاگوسا جنرو!" دوچا کا میا ندھیل ہیں گر کیا ہے ؛ جلد، جل کے اُسٹ لکالیس جلدی کرو، کوئی اورنہ ہینج جائے!"

" إل السطر! " سلى إلى "اس عليهم ونيا جروي مشهد. إد جائي كي !"

" يا فر الك يبغي كايمي طريق ب " سرداد في كما الكريم إيك دوسر

م يهي زخرنا كرملس!"

یندوں کا ایک کمی نیخربی ۔ ہربندر نے ایک دوستر کی دم معنولی سے پکشلی ۔ ان کے پانی میں کو نے کہ اواز خاص میں گریج اُسٹی اور وہ چا اند کو کھلتے نکانے کہا جی ڈوپ مرسے!

ے کہانی بہیں بیسین وہتی ہے کہم ایسے وگل کی باقل ہیں ڈا پیش ہو اسپت کہپ کو برفن موالا پھے ہیں۔ فقط آ ہئی کی سنی چا جیے ہو معاسلے کی مشیقت کھتے ہیں۔ ونا بسبتی کو پھے مرفظ اورصرت کے ماہرین اس بات پرشنفن ہیں کر وناسپنی ایک عوشت بحث فذا بھی ہے اور مہند وشنانی خوداک ہیں ایک قابل فذرا ضا فرجی !

ڈالسٹرا و ناہیتی بچ لاکھوں ٹورٹوں کا احتماد ما صل کر مجا ہے ، خالف کہیں گئی۔ نیٹوں سے سرکاری ہدایات کے مطابق بنایا جا آئیہ ۔ یہ ہرتم کا کھا تا لیا لئے کے کام آنا ہے اور فرقت بنیش جکیتا ٹیوں کا ایک مبیش مہا موزن ہے ۔ ڈوالسٹرا' سے آپ کو زائد خذا ئیست بھی حاصل ہوتی ہے ۔ اس کے ہراوٹس میں ڈامش کے ۔ ۔ ۔ اور ڈمامن ڈی کے وہ وہیں الاقوامی پینیش ملائے جاتے ہیں ۔ اسی لئے کے ۔ ۔ ۔ اور ڈمامن ڈی کے وہ وہیں الاقوامی پینیش ملائے جاتے ہیں ۔ اسی لئے

DL . 476-X52 UD

بهندوستنان يبود لمبطب يأد بمبثي

### والراكام براكام

والمسطع المورج فكالمحف كوكب ارام شام کے میں سے ساد میں کے بھے شام

تراسغ برسانس بصواى تراسغ مرحام وفت كو تورد ويكف والدوقت كاس بينام بلا براکام بدای، بلت براکام

ماه بينترى سيدى بالكل ديكورد دائين اليس مكى بعد موسم كى موا يس كرك لدى كا يس

مکن ہے مزل کے خیانے بتراجی بہلائیں منزل کیسی منزل توہے بتری تعکی کا نام

جان یراکام ہے راہی ا جانا براکام

ابنا افسول بيونك لسيدبس تجديرير وجاه ال ي بالون بين مت أمّا وه قدل بين بدنام

ابن كمندي مينك اسي بي تحدير مبرواه عقل ميى دمزك رعشق ميى دمزي دعافي كراه

چانا تراکام به دایی، جلنا تراکام

زىغوں دك رمزن تجدر مينيك مسه بي الى يرط بي ابروك انتاب بيدى كر عال

رنگ عبی دهو کا اور مجی دهوکا دد فران بی خبال مون کی اکلیس کول کے جیانا دام دیجے ہیں دام

چان يرا كام مه راجي ، جانا يرا كام

بير كمرك بين يح وكرين فل كوميلات جيا ولكن ب سرموا ب مبندر تعمك ك مبدى دوادب منى بي مندرك بى سائ معنى سنطف بى بين خطوم بركام

طینا پراکام ہے داہی، جینا براکام

دای ہے یہ داہ کاچگرنتری سبحد کا پھیر سٹے انتجرے سے کھرائے ، یہ کیسا اقد چر

رات خند منى الى جيكى سوكي عنور عدير من ويهدرها كي يدريغي وكيداس كا الجسام

مین براکام برای - مینا براکام

### روز بر روز بر روز



P. 199-372 DD

جندد ستان بود میشدید ی و مصونا بر د برا تری میشدید آسریا کیله بندوستان به بنایا

### نورالنرشاه وحشت

كميا مثراس طرح بسابكما فغاكم يوسرى بساطئ صورت سركين قدم قدم مِرِيتى كالتي جي بعق فيس بملمراد إدب جرسرك بيم سا إدب كومات عنى اى مِفْيْ مزل لا يما ألك ، كمن أرح كا اعداسك مقابل درا بدب كود بي بوق إبك فالدارددمز العادت أتردع كافق عن مين فق ولى الله مناراور أك ك صاحراه معمطرة والتُدشاه وحنص برسرايش لاء دبيت عقد اور بورب كالله الما م مثرك كعدد مرى مثرك كاشى بعث كذرتى عن جود كسوست اقتر كدم اتى عن -سک انتدادی کوے پر بیادت کا ایک شمکان مُواکرنا مُقامِس بین شی ایرالین راكسة عة جواس دارين اسركث بدوين بند كادك عقد مربدك ورد الدسكريلي بوكرد يا مر بوث فقد ذوا اوراً تركيل ودول منزول كوا خاية يَلْ يا بِين والالكِ عكان منتَى سينل بِرشَا ومُنادَّ كاكرا يربِ أَحَّا بِها مَنَا جَلَ بس مانم الروف لمنو كمتب كى عرب بسركروا نقا - مجدكوتين مجيع كى عرست ورت دادی المان مروم ف اید سایه ما طفت بس ف کرید درش کیا تقاء ا بى ك ساختى مرادىن سىن تغا- برى دالدين دد يوداجه مدر ددسرت مُ ى بين الديديد باكر أباد فف ، اكن بهادا نيام في من ل بي بماكرة ا صّابو ير ي سكي يومي مرومه كامكان فنه دنناه ولي الله منا د ورائي شكل ونتباست ك ورسيده المحن ففرو منارة كبي عد بسي معلوم بوسة عظ البدّ بزاكي ود عدال وجد بالمرمق به بكرى جاسة ياد ال سع وابس ات كمي كمى دكماتى

و سے جاتے ۔ اپنی بالی گاڑی ان کی سواری بیں جا کہتی تی مشرف دانند شاہ کو کم رہ جاتے ہے۔ اپنی بالی گاڑی ان کی سواری بیں جا کہتی گورے پیٹ اشرخ و سفید مگر قد میار تندہ موقعیں زبیب مید مگر قد میار تندہ موقعیں زبیب دین قشیر۔ ایک دن میرے والد ماجدت سئے نشر بین لائے تق آوانگریک لباس میں جمید طریقے سے کے کسلے کر وفوت کا محمتہ مفرار ہے تھے۔ اس دن اور کی طرف سے باقی باقی سے کے کسلے کر وفوت کا محمتہ مفرار ہے تھے۔ اس من اور کی کار فروت کا محمتہ مفرار ہے تھے۔ اس من میں میں بیت کو افران ہے اس میں میں سے باقی باقی کے دیتا ہے ۔ اس میں ساتھ تھا جو بیٹر نظار ن کی گؤری کی اور بیا کا جوابدہ فعا ۔ فی زمان بار دفید کھیم الاین آجر شام سے باقی کی تقوید میں ہے۔ واکو ما مال کے کہا ہے اس کے ساتھ واکن رکھا ہے اور ما موقع میں دون سکے میں ایس ایس میں رمینا مالا کر بزرگ و حضت اور مما مرفعیم دون سکے میں متواض افر نہیں رمینا مالا کر بزرگ و حضت اور مما مرفعیم دون سکے متواض افر نہیں رمینا مالا کر بزرگ و حضت اور مما مرفعیم دون سکے متواض افران بی بیت ۔ فیلی سکے ایس کے میں بیتی رمینا مالا کر بزرگ و حضت اور مما مرفعیم دون سکے میں متواض افران بی بیتی میں دون سکے میں میں بیتی ہے۔ والدی تعلق میں بیتی میں دین سکے میں بیتی دیتی ہے۔ والدین بیتی میں دین سکے میں میں دون سکے میں انہ بیتی بیتی ہے۔ والدین بیتی میں دین سکے میں میں دون سکے میں والدین اور میں اور میں دون سکے میں دون سکے میں میں دون سکے میں دون

تیام گاہ سیس پرشاد منآدوالے مکان سے غی مزل جانا روز کامول تعار معزت وشنت سے لدرت بم بی جہا تعا بدا اکرش س کو وہ است بالا خان سے سٹرک کی طوت چھے مجر تماشد نفر آن جایا کرتے تو سلام کے سے بالا خات میں جانا۔ موصوف بندگان شعفت فراستے اور فیر خراج جدیا کرتے بنوز ہم ان کوشا و نہیں جانے تنے مگر دیک طرح سے شاعری کی میڈیٹ سے ان کا نام پہلے ہم کرنا تھا ہو فلونی پرینی تھا۔

منطاء بب معزت دادى المال ف جنت كاسفر فرايا الدميرس

له اس کا قایم معتسام اب داد فی مینش به جس مین مسسنین ی بدم موب احد سلاراید و کیث رجع بین .

فَلْدُكُمْ عَلَى عَلَى سَيِّدِ عَلَى الْمُ مِرِسُرُ اليَّ لا كُومَدُ لَعَلَمُ الْمَ الْمَا مَكُلُ الدُمرِ فَلَ تَعْرِكُ بِ المَلْ مِنْ مِر مَسْلَيْقِ السِيسَلِ بِينَا وواك مكان بِين المَّوَّ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ الْمِلْكَ إِمْ لَوْكُ كَ اسْلِيتُ كَ بَغِيرِ مُولِي سَنْسَ الْمِلِيُّ مِرْقِم لِيكَ فَ مِلادي مَقَدِمُ بِي الْحَدْ بِرِكُ مِنْ مِنْ مِنْ مِن اللَّهِ عَلَيْهِ مَلَى مِنْ اللَّهِ مَنْ مَرْ والسَّلِ اللَّهِ اللَّهُ اللَ

جواب میں کچے موض می رکرنے پائے متنے کرسلسل وکلام جاری دکھتے۔ ، مرے ، درت د فرایا کہ :

" ہمساقا ہے جلیں گے "

اس طرس کے دیکھے کا ہارا معول متنا بدامدوع کے دعدت سے بم که زون ش دفت فرایا د بم سفاس کوکی ، بمیت دی برد وزی در كاين كرسورب -نادنت ك شخاك مة دمى بدا ذكر في ويكايا و الى كو ف بده ماغ كرويا نغاكما وبرست أس له مؤس فبرسائ كه قدا لله نشاه مرعيةً . بینتی کرینے کا توسوال ہی ر نقاریہ تو جمعہ میرہی آسنے والی بات نہ متی ۔ پکینے کر ا کی جانثا اس کورسید کری از دیا - بی مفاقی بن اس فری نے جائیں . صائين كهنة بوث كمرى طرف اذب دا كربتا باكر سب وك جا يك بس -مِرى المِي كَلَيْهُ كُنُ بَارْدُوى بَهِيكَ بِسِ - نَبَ جِاكَرُفِرِوطَنْتَ ارْسَفْ وَمَا نَعْكُو بيلدكيا يحايم مردديد س فادخ موكر باوموافا اخيرال دال ميونجا توسيت كوضل ديا جارا فقا عنار على الدبيع ي فلدا باد بوي عظ . صامِزاء عي يكرو تنارب فق ف مرت لا فرون كمبيت على - المم بالل والع برستان مي جب قالب ب وال كوا مانت كرية ونت جا در بشا في كي التيجره ويكدكرهم أو ونك بوكرره كي م على علف أشاف كوتيار بول كم السامانعه ومناب دنك اناشكفة جرو الاون ركاب انه كاستدا است سیلے کا دیگ ایری ز دادن میں بنین دیکی روے مرے الا سوال بى نىس دىس دى مُسْآ عَاكم كى في إدة شى دخاب مو خاب ناز ہے۔ و أبال كرد جس كيا به جي ذايت الالله وانا اليدراجون مند مركة قاكر

علكت مل الم محنوصة العرض وترجد - سود برجي ومن سمل من ال بتبيز تدفين سك بديودابس آئے توسيلي بارموم مواكروم شاعري ف الله المساعدة المام والمام الساع وس الك امست شال مى كريك نے مرکبیں اینا نام بیتر سوائے تعلق اس برودی ہونے مددیا تھا۔ جو بجد فرطة فة سب فارسى س - اس دمت قومم كيامير البع برت كام كريكة في -البتة ربكسانة ال كالم كاسى زارز بين بادب يمشى امرا لدين كوس عمر شَاه بعدالورياك الديلور التمت بسط بين طائم عقد يموخ الذكر إيك ال المرسيد ايريديدمامب افترع طفائك الدايك ببت بي سكنة خطبي كمي وي نغم صات كرنے كود سے گئے . ما سٹرصاصي كا خط پَيْدَ آؤَ مَ نَحَا كُرَاجِهَا تَحَارُكُيْ وَلِي كَا مخنت کے بعد وہ مودہ بصورت مبینے تیا رموا قرات کے کمانے والے سے فارت بوكرننا وحدائد بيداً زاد لجائ ك ادر ملم ال كومنا في جائ في منتوى كى بحوبي ومنتت مرح مسف معزت موادمانشاه فعنل الرحلى فكخ مرادكا باوى فوس مؤ كالنَّوْهُ بينت فَعْم وَ اكراً منسوب في لافي مناجات جي نكادى في . ثنا وجلافية اسسلايي بعيث عق إلا ال كأنات تجب غير دفقا - الشرصاحي فيرى يولى بِرَفْرَكُ مَنْ اللَّهُ عَمْ كُونَا يَت حِيالَ : باتَمْ مَهَا إِيمُ " مَا قَمَا الحِدِف بِر صادق ا نا فقا كرمال، تفاكريكها شكل قاكم سيست زياده شايز كون قاء انوكى كبى نهيرةم رب عة رُبا ساغ دس مطوم كاليك نعزة ساول بوكى صورت وسيّاب بوا اوركلام ومشت ك مفافرس فيضياب بوا مكرمادي ببيم طلب نفأضا نشاه مجدا موبريت زاوف منجوه منلوم وبيا فغامزه بإرده ويدم يئة ف مرًا بناى وبت كبى دائى - يبان ك كرمند كي قدس سراك بينة معزت مولانا شاه ديمت ديد ميال سنة كاكبديركين مكر ووجى ضايع كبير ميليزاد حاحب طبرا ارجر کا خاص کرم اس تا چیز کے حال پر تھا اس سانے ا خو رہے یہ "اكيدى وزائى خيس -

دہ جو بیں او برکھ آیا ہوں کہ ان کے رف سے پہلے حفزت وسٹنت کی ان مورخ سے پہلے حفزت وسٹنت کی ان موزت ان کا تقستہ یہ ان موزت کی ان کو نئی ٹی آئی گا و ان کا تقسقہ یہ کہ وگ ان کو نئی ٹی آئی گی وج سے بھائے ہوا نام دلین سے مقرآ این مشاہ کہا کرنے ہے مصلی ان نویزی حودت بھا سک سے واقت ز نقا بدا او گوں سے رواں تعقل کو میں انسی باورک کے انسان کو نئی کے دار کے کہیں کا کرنے ہیں۔ انسی باورک کے انسان کی تعقل کی میں انسی کی کہا تھا کہ انسان کی تعقل کی تعقل کی تعقل کی تعقیل کے نہیں۔ انتی کی کہا تھا کہ تعلی کے انسان کی تعقیل کی میں کا کورٹ کی ہے۔ انسان کی تعقل کی

ى شَدْ بَدُ كَ يَعِيمُونِ بَهِ الم والدِي عَداد اس لِن تفادل مِح براس كاطفية عن نظر -

مر فدوالدشاه ك شادى نبي بهى عنى بننا الدى دانت الدى كرا در هم نادحا فلد ممت الد مفر بورى كومه برغ كى بهم مرك كسف ما فلامات كباس قر فدا لذشاه كا مكان كراير بر ف دياك الدفرا في م لوك اس بين نتن بوك ما مد قت مك إد حراً دحريطي بلك الدفرا في ميري معنزت دست كي موجد قبيس من كويس معنوظ كرنا جانا قفا مفراس كويك وصل دستياب بدئ من من كويس في مدعوز يزدكت تفاداس كي دجريع في است كاكلي بوئ عن حراث وحشت في دنيات من مورا فقا الد جو بجر تقريد فرايا فنا ده جي بهت عام عن غير تفايين

تَّدَ بِكَادِكَ نِي اللَّهِ بَيْنَ الدِكَ نِي اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّ

نوشفاشن فرایا نما اور فریل پیس بستخط که ساخت مایرخ چی در ما کردی تی بات یه به که سرفد الندشاه وحشت برسه کم آبیز نف کراس کم آ میزی
کانوآن کی صورت بی بدوا فی سه نہیں تعلیم رحظ بین ان کے اصباب کا
کانوآن کی صورت بی بدوا فی سه نہیں تعلیم رحظ نفت من صاحب نابد
و عابد اور خاب وحشت رند پارسا - گویا ایک تواس مرسه او د مرا اس سرک
کرف طوص و دیگا بی گای عالم کوفش صاحب کے بیبال وحشت صاحب سعیره ه
نربزا تعارف وی د وخور لے کی را کھور کا میان ما من باسا فو وست کر کھر کر
نربزا تعارف وی د وجی ایس - ایسے جمروم کا مام کانام "باسا فو وست" د کھر کر
بخشیرہ بی فاکوا ہی وہیں - ایسے جمروم کالم کانام "باسا فو وست" د کھر کر
خوری مردوم می بروس کا باز فائن کر بیٹھے تے گراس ام الحنا شن کوبادیا مجروب کر کے دیمی تابت کرکے کوس

ے کربدنا م کنداہل خسسسدد الم تعلّم است بلکسے می شود از حجب نا داں یدنام بری ہے میں کی خوا چاہے لاج مکعے اعدا پی دعموّں سے نوازتے کے لئے بہاں سے چاہے بہائے کھڑے کرے سے

بیے آخت دہ پوست و ہے آخا دہ در لحاحث نزدانی آبلیف ازخاک پر دادی کدلماں لأ آئیتے اب کلم دشنت کی بیرمی کری جائے ۔ حفک آنست کر

خود ہو ید اند کر حفاد بگرید محمّیٰ کی جدنو ایس اور مرت دونعینیں ہیں ہی کو کم اُگ مساللہ کی نعل کروہ میری ایک بو بدہ سی جامِن محفوظ کے ہوئے سے کہ اخیس سے اتحاب کرنا قبول کی کلول دیگ سے ایک دوجا دوں کو ٹول کر ہاؤ ڈورہ سے سک دم جنت کے مسن مکم مگا سکتا ہے تو اپنی نقر کی الجہ ارمینیال کے سے ہو کجو تذار کیا جارہا ہے دہ کانی سے زیادہ ہے۔

بهاد یا و نشت اسه جان درگزادخاطسسد ا عجب بامنندکر باشی در یه آ داد خاطسسد ا بانا خاطسیریادان سیک نز باستند از مینا خشاعردگران ایر کر بود و با دخاطسسد ا

منى كل أند بوش وكلنداد من كي - نند دُد بل كردنتك بهاد من كي بركه بادت كرد ميكونيد فاطرح دالت استى تيم مبرد قرارس كب مست خدم بلي وكل ميكسادمن كجا نجدندابره بكاريلاب ساغ مكيت خسل کی بانگار با پیرست د -زمّ سال بوشیار بایدنند يا سوسه كومبساد با بدينشد یا بعماگز ریا بدیره ياب يوثيار بايدسنشد یالیمن جس بداید یا ند ووتي يوس وكنار با بدستند العزمن بركب كه شوق برد مِينْمُ كُرِيانُمُ امِرُ دَا كُو يِدِ ماليا خزمسادبا يدسشد يزابيسان نثابه بايينشد مبای تهنا فدائے یار میاد ٣ قرارے بي*ڪ فؤ* نيشند سابها بي تشداد إيدشد

> دینچی ۱ گزاد دست ڈیکا فسسہ بائے بند مزاد یا پد سنٹ ر مبادک اے دلِ ناداں <del>کا آھ</del>پ یا رمی گید زمب ئے جانی ٹولیٹنٹی سرخاد می کہ پد

> > که میله می کندا مذربستان تا بر برمی دا

دمول می شنداسی ددنور زناد می آید میسمادانی پرسم ، بهشیم ته چی نتوم که در مای جم زال نرگسس بمیساد می آبد گرناخی زندملرب دل مجروع عاشق دا می با برض معزابشس نمان از تاری آبید

#### مفتوں کوٹو ی

### غزل

وه بوكميني بي شرارون اب مك بىي دابستىم ان بهاسك الشكاب مك مه واقف مجواته اشارون اب ده بي فوقل جاند ناردل اب أعضق زلموفان كنازن أب مك بموابيعي ميرا مفترسط مكن ره وزيم مهافارزارون اب مك بول بإبند اداب مديكك تنال بري برحرن نفاردن ايتك منیں میں، توجلووں میں فن کمان منیس میں، توجلووں میں فن کمان ميس ديله عاه باردن اب عل إبيا منور ومنطب رايي وين ر ایک برهی وستارون اب مک ده متر ففرمیری کیا پاسکیس کے بهير السبع ثناف العلان كم رمی کسیس کے اتی ننے تذکرے بیں ہے مما طانفتوں لكالابه كام استعاد سعات مك

بزاغ ول زلف نفسر براما ورقی بادن کرمیزشای به دهدناه بخد ایک فرال نشت بین بید اصغیم بادی کی ذبین بین می اعداد می اخوس وه ودت عبربرای کو نقل کیا تما محفوظ مذره سکا -میس کابانی مشرقی خداق کیا به تاب کو پیلے بو دھو دسکا تما اس سے مماشر سکی تبیاد مسمم بونے کی شهادت ملتی به جبید بعد علا ماند ذبینیت میط بیواتی کی فیرمل ملتر فل برست بالمن یک چرستا بیا کیا ۔ ودائذ شاه وسنت و فی عبدیت کو سنمال دیک والی کی دوشتی یا دیک میشتیت شاه وسنت و فی عبدیت کو سنمال دیک والی کی دوشتی یا دیک میشتیت بلوے یا رچوں کی فانے سسا ڈکن دستھنت رنگ مبسیسل ٹا فان کہ درمحل ارمی کعد

با فدایت ی کدبر غفر باش نے دگر ماش با نباز رابردم بد جانے دگر یا تکاه شرکیس یا ناز یا تمکیس یار می رسدا مددم بر فظ محالے دگر بم غم بجرال دبد برسد درس بیان کی بم تنی نبشتر یا جدد بیا نے دگر فادرا الداسلام سبتم بے نیاز ارفاعی می کند شون آوام المیتنی ایبانے دگر

گرشکرریوند ابهاے بنان و تشت مگر می در العلش خراز سنسکرتنانے دگر

برياداگر بخداي كرت دسيده باش مهره د منيادش زم بدرميده باش چركند فرورن مندن يكي جوان ديري از زاب دخت وشنت و گرفند وابنی

مونى شبراتى كے مرت إيك غطح كالفميس

نتراتی کے حرف ایک کھٹم می صمیعی مرایاریست اظرحاں کہ جاں وائی و ہمصورت مگفرہ دربہاں میکی و ل من باستدنش فوت دعق نا دیدہ لیشنیدہ کھرا آر خوبیش تقہرت بیناں وقعید عسم تی بردر بجائز کر حرث

رِمِیگشت کاپرکا فسسرچ ادشا دانری دفعد زمری بهیت ایرسال ز خمدستور « بریت زکانسسد کنز بشنید از نوفز بمترم دم<sup>ین</sup>

مدانگیسی بود و بیکس بر ۱ فساد مشقعت چنان دقعبد مستدنی بردد بخان دکز صرت بریمی گفت کابن کانسیر چه ۱ دشادادی دفتند به درمیکره مبسئرگریموادای فوشش فیکت

چیاں (یںجمسیوم 'اگیں نیگری جزعنزت گرنشیندہ ویشب زمین جام سے متت

چنان رقعید وسنس نی بر در تبخا ندکر حرت برم گفت کاین کافسرچ اوشناداندی دفعد ایک تعنین مافظ شیرازی <mark>گآس فزل کے چذا شاد می</mark>تی حبس کا

لمع بد

آه کل دیل



#### گرا می

مک انشوا و حقر مولانا غلام فادرگرای مرحم' شاعرخاص نظام دکن ایسته زملت پس فاری کے عدیم المثال شاعر نفے ابیت ال چیہ خود ہی فرماتے ہیں ہے گرکسد آوازہ اُیس پارسی درمہندو پاکس خسرو از دبی کم بیراز فاریاب آید بیاس

> آب کے باب بین سکین کاظمی کا مفنون صفر البد لماحظ فرائیں

### بينج گبخ گرامی

ا و فرز ملک عنفی کم دیدم ولائے که دران بنده بے خداونداست درور بنج برج د مترل و ور عسس برام زبان بارور منما خفت است سرور نزج برج در متند و تنارساخیتم ایمان کم فروکفر با بیان فروخیتم ایمان مرور با بیان فروخیتم ایمان بر باید و بیان کم بر کان کله دارد ایمان لوه و نظاره بوس مست فرصت تریمافت فی مروکان کله دارد



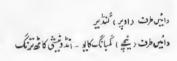
سوننگ دباشری ) سارون اور گندیر





نيان

ersity Library



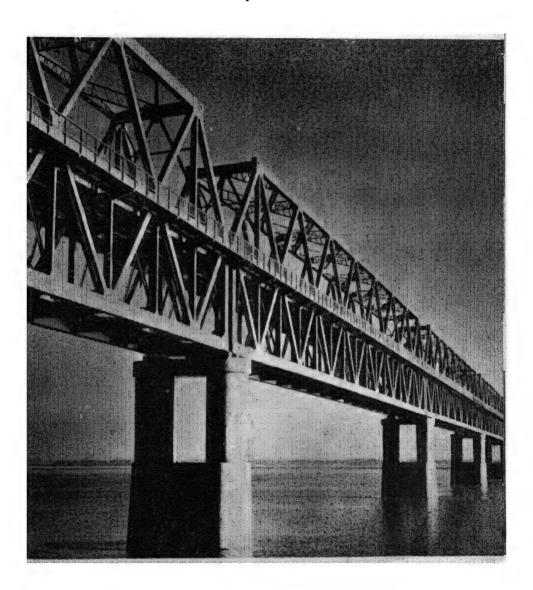












### غسنل

ا نکو میں انسان کی تریات بھی ہے شم بھی ہے وُسب راغ زندگی کی سیس نرجی پیم بھی ہے زندگی شعب ایسی ہے اور زندگی شبم بھی ہے ہرخوش کے بعدانساں کے لئے اکسی بھی ہے ہے خبر! کچھ افتفائے دیدہ ویر کی کم بھی ہے کا سٹر درولیش بھی ہے اور جام جم بھی ہے حُرمتِ سَیّنا بھی ہے اور جام جم بھی ہے خذہ گل بھی بیہاں ہے گریڈ شینم می ہے زخمی میاں ہے گریڈ شینم می ہے زخمی نے معزت الیّب کا مرتم بھی ہے برشند میں دعبت خام بھی عسکم بھی ہے

کل براے طرقہ کمیں خاصب شنی بن نجائے اسے اس نجامی ہے اس کا شاعب میں اس میں ہے سرجی ہے

### اندونتي بوقي اوركميسلان

دُقع دمیسی یک علی دُندگی کا پک بیزد بین ادر دفتره کی دُندگی بین ان کا دخل رمبیت پائیم نام سے بکر خاکسید - بند نگلف دوستوں کی عفل بین موسیقی ادر اس کے دلائیں اُفعس کا تشروع ہوجا آبا پک شمولی بات سید اس سک سلط کی خاص موم یا تقریب کی فرورت نہیں -

پوکیدار برم پرسٹی بیٹے بکا یک ایک ان کاکرکوئی اوک دھی تروع کر میتلب مجری طاف مرکام کرتے کرنے لگانات گئی ہے۔ شام کو محلوں سے

ب کیست کیست کیست ایک میکرجی ہوجات ہیں۔ کسی کے ماتھ میں و فی ہے کہ فی صلی اس کے کم شوں کے میں کے اندائی میں کہ اور بسیدا کرد والد بسیدا کرد اور بسیدا کرد اور بسیدا کرد اور بسیدا کرد کے جب دو ای برائی تو ایک کو کہ کر قریب کوشے ہوستے فرک کے مالہ پر اور اور بور سے موسلے والد میں ایک کو کہ کر قریب کوشے ہوستے فرک کے مالہ پر سوار ہوگیا و میک ویک کے مالہ بالد و میں میں ایک والد کر اور میں میں ہوشی وی میں ایک کو کہ کر تو میں ایک کو کہ کر تو میں کہ اور بیا وی اور ایک کے مالہ بالد وی میں میں ہوشی دو میں میں ہوشی دو میں میں ہوشی دو میں میں ہوگیا۔ دو میں میں ہوشی دو میں میں ہوگیا۔ اور بیارے کی میک ایک میں ہوشی ہوگیا۔ اور بیارے کی میک ایک میں ایک دو میں کہ میک ایک دو میں میں ہوگیا۔ دو میں میں ہوگیا۔ اور بیارے کی میک ہوگا۔ ایک دو میں میں ہوگیا۔ اور بیارے کی میک ہوگا۔ ایک دو میں میں ہوگیا۔ اور بیارے کی میک ہوگیا۔ دو میں میں ہوگیا۔ اور بیارے کی میک ہوگیا۔ دو میں میں میں ہوگیا۔ اور بیارے کی ہوگا۔ اور بیارے کی میک ہوگیا۔ دو میں ہوگیا۔ اور بیارے کی میک ہوگیا۔ اور بیارے کی میک ہوگیا۔ اور بیارے کی ہوگیا۔ اور بیارے کی میک ہوگیا۔ اور بیارے کی میک ہوگیا۔ اور بیارے کی ہوگیا۔

فرزندگی ای بیت عام بین د تفس که سالا آدکر الا ایتمام فیرهو لی بات نبیب بود بی ادر کی اترات کی با او پیشیم بی ادر نفس کی اید بی اداری اندان کی با او پیشیم بیان او از کا ایتمام عوام بین بوگت " نام ک رقص او در کرو لی بین که ارتفاد کا با او ادر او بین ایک در نفس در کیسینی کر بین او در مظاهر و کرد بین ادر مظاهر و کرد کا کا در ای بین بین در در مواد فو کی مدر می می کا کا در ای بین بین او در مشاح آنا در در می او در کستانی از قص کی ایجی کا کا در ای با ی و در در مدر احتا آنا او کرکسی حد تک مید در سرتانی افتا می می متعادف بین و در مدر احتا آنا او کرکسی حد تک مین و میسید بی متعادف بین و

خي دقعى وموسيقى كے معاطريي انڈونسينى دوتى محدود نہيں۔اور بياب وقعت ايكستنص كامل ، يورپى اور بهدوستانى موسيتى كا د لداده ہوا شاؤ و ناور بات نہيں - بهدوستانى ئلى موسيتى خاص طور پرعوام بيرسيت مغبول سيئة اور بہت سے بهدوشانى فلى نقى انڈونسيشى ادف الم بيرسيت جائے ہيں -

جبان نک خالعوان لمدونشی موسینتی کانعلق سے پرکہا جیاسکان ہے
کہ باہری اثرات وضعوصاً یو پی امریکی ) اس کی ترتی کے سے امغر ہیں کی
ساتھ ساٹھ اس کا ہی تجوت ما آئے کہ کوگل بیں اپنی دو ایا تی قدروں کا
احساس سے بطرھ را ہے خصوصاً جا ما اور با ہے بحزیر وں بیں جہاں ک
آبادی تھا تی طور پر یوی حذ تک صحت مندسے اور نرص نہ کا کی صدائل سے مالا مال سے جکہ تا ریخ ہیں اب تک ان قدموں کی پاسیانی کرتی آقی ہے
انڈ وہیشی کالایک موسیقی کی بنیا وجس نظام چرتا پہلے مد قدید ہیں جہین

نظام موسننی کے دوو بیں آ تا ہے بیت Pentatonic system

کتے ہیں دا دوس ہے کہ ہس کی Pentatonic system

نظر جی کہ دول ہیں مُنتف نظام یں میتک بین مرول کا آئی ہو تراث الله میں میتک بین مرول کا آئی ہو تراث الله میں میتک کو اپنے بار جمعتوں این نظر میں میتک کو اپنے بار جمعتوں این میں میں کا کا کہتا ہیں ۔

نظر کی اگیا ہے جے سلندرد Slendro کہتا ہیں ۔

سے سات نا برا بعضوں ہیں جے ہیں کہ Pelog کہتا ہیں ۔

ىلە انلونىيىتيايىرىهندىتىنى قلىرى بىت پىندكى يواتى بېيى شايدىي كەتى متېرابىيام. جهال كى دوزېندونتانى قلم ئە" بېل" دې بو-

اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ ایٹ دینٹی نظام کے ایک تالم شرکہ ہم کورہ الی لین آفا میں بینک کا کہ فی میں انڈونٹی شراح ہم دیکھتے ہیں انڈونٹی شراح ہم دیکھتے ہیں انڈونٹی شراح ہم دینٹی سے آمسنا کان اورا پنی واگ داگنیوں کی بنیا دینٹی تلاش کرنے والا ذوق اس نظام پر مینی میں بین شراح ہی موس کرے کا ایکو میں پادکھتا ہیا ہے کہ کہ اوراس کی فوجوں کی مادو دینے کسلے اوراس کی فوجوں کی مادو دینے کسلے اوراس کی فوجوں کی مادو میلی یا نظری تصرف اس کی فوجوں کی مادو میلی یا نظری تصرف اس کی فوجوں کی مادو دینے کسلے ایک دی میں پائے میں ایک موسنی کے خاص میں یا کام رہیں کے بعد ایک دیکھیں بینی بینی ہوہم گفت اندو ذی بین ناکام رہیں کے بعد ایک دی موسنی آئی یا بی کی موسنی شینے ، عرب بیں ایک مار نہیں کام رہیں کام رہی کی مورور کی مورور کی مورور کی کورور کی مورور کی کورور کی کام رہی کی مورور کی کورور کی کی کورور کی کورور

متبدلیت کاید عالم ہے کمسلطان سے کول سے نے کرو بیر (کاڈل) کی جونر اول میں ملیت کا اصلاً بیس بایا جا آت ، وصل جا والے چندا ضلاع بیں تدکیل ان کا ملیت کا اصلاً بیسان کے صدا و اس کا المسلام اللہ ان کے وقد ان اور تیمان کے صدا و اس کی توسیقی مان کے وقد ان اور تیمان کو ویکھتے ہو سیا پیرت انگر ہے۔ گیدا ہی اور اس کی توسیقی کی جا سا سکرا کا اندازہ اس امر سے بھی کی جا سکرا ہے کہ کمیدا دن کے موقد بررا می محمد واس کا اندازہ اس امر سے بھی کی جا سکرا کہ کمیدادن سیکاتی ہیں گئیلان اور اس کی توسیق کی کا دواج ہے۔ گیدا دن سیکاتی ہیں کی ہیں جائے عمانے کا دواج ہے۔

1

له البتر يعفان مراي كم مين بين اورجد كرار أكبلان بين بهايا حامًا .

عميدا ده کي موسينتي پيس گونگ تال کا سازکها حياتا سيد پوننم سک دورا ده بير مختمون د فقو در پر مجايا مياتا سي چرد کوم ميا بين (ق سم " کرسکت مايي -

پونانگ ترنگ کے اصول پربنا ہوا برساز دھات کی انٹریوں پہتھ ل ہوتہ یہ انٹریاں کڑی کے قرم پرسٹری ہوتی دسیوں پردد قطاعد ل میں اس طرح دکھی جاتی ہی کر کھلا ہوا مدینے کی طرف ہوتا ہے ۔ بانڈی کے پنید سے میں گؤنگ کی طرح نصف کری کا انجاد ہوتا ہے بیت کڑی کی دومو فی ہو ہوں سے میٹے کوئی ا مباتب - ایک ساندیس دس یا بادہ با تڈیاں ہوتی ہیں ہوسٹ ہونا لگ کی آواز کم دہیش دوسیتک کیرتی ہیں۔ او پیچے مروں پر پڑھے ہوئے ہونا لگ کی آواز

سادون

گنڈ بر ما

کنٹریساددہ معظ علی کھرد پر بدے دستے دہیں تک مع ہوئ ایک ڈیم پہلاک م جلت ہی ہرچے کہنے وحاسے بنامے ہے تھے تطابیں مسکم ہوتے ہیں بولرب یونی واذیبی کوئے پداکرنے کا کام دینے ہیں بہلن

یکافٹرنگ ہے اولا والیم بہدوت فی افغرنگ سے ملی جُنی ہوتی ہے۔ کم و بیش میں یا چارسپینک محمرے ہوئے ۱۱ یا ۱۱ محمد و سے ہوتے میں نیکل کُشکل کی پولوں پر عموداً غدہ مڑھا ہوتا ہے۔ مصروع

ير منقن برامت اور شكول كى دولتير به قيهي بوبندسانى دعول ا دولك اورونك سه من بلق بي ايك كميلان بين چاد منت كان انك بوت بي اور هموا آيك بي سانده افيس بجانك و ايك مُولك ساند ك ساسك دهل خااس ني يد يد كو استر بي بالك و و و دولول با تقول سه بالا بي الي و ف كوث معالم اليك قولت او يكاس ني تا يربط المحول بواكب و وي في في دو و و و كوث كاشك كاكن لا تك كوالد كه مي الما و القريب بى ايك و دي في في دهو لك بوق به مدانده الى سب كويك مدول بالم و المراد في است و الي سب سال و المراد المراد بي سال المنافق المواد المراد ال

گیدا نوبیں یہ اپنے ہاں کی سادگی کا بدل ہے۔ سالم کٹری سے بن ہوئی با ہی کٹ کل کی آو بی ہوتی ہے جس پر کھال منڈھی ہوتی ہے۔ بہت ادا کی طرح تپلی ڈنڈی پر دومیسی کھزشیوں سے آو بی انک و و آنا زجاتے ہیں۔ آو بی سے بیچے ایک باذک کمی کی می ہوتی ہے جس سے سہار سے ساز کہ کھوا کر کے بجا یا میا آن ہے۔ ساوی گئے ک او کو کرو سکے کما ہے سے تاروں کو و گوا کو اور انگیوں سے کا سے سے میلے سے د باکر کر دکاستے ہیں جی تی و باب کی فونڈی اور کھونشیاں باتھی وانٹ کی بی ہوتی ہیں۔ ہرد باب سے ساتھ ایک خو بھورت نفت ہیں۔ چوکھ مٹا ہوتا ہے جس کے

دباب مے مرول بیں ساندی سادہ بناوٹ کی دجرے ساندگی یا دلریا کاسا سُریلین ا ول کُرائی نہیں ہوتی کا ہم اُن میں ایک طرح کا سوندر ور بہتا ہے۔ گیلان میں ریاب ا ہم آرین ساز مانا جا باہے ۔ اصل حری ایت اوریم ساز کرتا ہے اولیگا ٹاک کی اوری مثلث کرتا ہے۔ ریاب فاز جے نیاگا "میکھ بیں۔ محمیلا بی کی خلم ہو کا " راج" مانا جا کا ہے ۔ کو اناک رڈھوںک ) اس کا " پا تیم اور فریل اور گوٹاگ عکس ۔ ایک اعلامی سانش اور خصولک کی نفاید کو علی و حوالے سے کے مطابق ریاب کی موسیقی کو سانش اور خصولک کی نفاید کو علی و حوالے سے تشہید دیتے ہیں۔

پہلے فی گ گیدادی کیے سب سے تو بھیدت ساذ پر بیاسے مشابہ ہو آسے ۔ تکوفی تلی کی کموکھلی آؤٹی وہ او کہ چینے اور وہ دینچے پالیوں پر اس طرح دکھی ہوتی ہے کہ ساز پھیشہ کے کئی ساہ ہوائٹ ہیں ہو لیس آنا الی طرح کھونٹیوں سے سے بھاستہ ہیں ال کا ہر بوڈہ منڈ ولین کے طرح ایک ہی مر ریکھینچا میآ اسے ۔ انگوٹی کے بیاسے ہیں ف نا خن سے تاروں کہ چیز کر بھاتے ہیں۔ ٹروں کو کمبی میں دوسرے ہاتھ کی اُفکیوں سے نمادوس کے چیز کر بھاتے ہیں۔ ٹروں کو کمبی میں دوسرے ہاتھ کی ک

مسولبنگ

براندونی میدی با قری به بوانس کی بی او فیه ای سے کا کی کی ایک فی اسلام ایک بی بولا سودان او اگا اس ایک بی بولا سودان او اگا اس ایک بی بولا سودان او او اس کی بولا سودان ایک بولا سودان ایک بولا سودان ایک بولا سودان ایک بولا ایک با قر بال ایک با فر بال ایک بال بی بال بی بال بی بال بی بال ایک بال بی بال بی بال بی بال بی بال ایک استوال کے علاوہ یہ عوام کا مقید بی بال ایک ایک بالشری بالشری می بالشری محت کشاود کا مقید بی بالشری محت کشاود کا مقید بی بال می بالشری کی دو ایک بی بالشری می بالشری محت کشاود مولان کا مقید بی بال می بی بالم محت خالات کی مده رای دو افت کرتی ہے۔ وات کے سائلے بیس بیہاں می مولاد سے میں بیہاں می بال کی مده رای کے مدال کی مده رای کے مالک کے بالک کی بال کی مده رای کے مالک کی بال کی بال کی بال کی بیان میں بیہاں می کا دولت کے سائلے بیس بیہاں می مولاد سے بال کی بالدی کے دولت کے سائلے بیس بیہاں می کا دولت کے سائلے بیس بیہاں میں کا دولت کے سائل کے دولت کے سائل کی دولت کے سائل کے دولت کے دولت کے سائل کے دولت کے

کیایی

یزین بینکون کو گیرے موسط ۱۸ کمرسے الدوں کا ایک تعقب ساده ساخت کا بربط بوتا ہے جس کے ۸ یا تا ادموٹ تانبے کے بوت بیں۔ بہلنکا

طرية جديدة المست منقد نبير بوتا اس كه درفة تارون سه بهت مجدوينا معامتي ماز علق م -سريا تك

بیکو ی کی گھرے پردندے ہوئے چواے سے بنا ہوا فح ف ہوتا ہے است ربان Rebana بھی کہتے ہیں کئی ہوئے ۔ بہت کا ہوا فح ف ہوتا ہے است ربان Rebana بھی کہتے ہیں کئی ہوئے ۔ بہت یا جارٹیکا فو ن بین گیرے کی فنکل کے چوٹ جو انجوں جو گئی کہا تھیں جی ہیں ایک میں انتخاب کے ساتھ ساتھ دیم کی کھیا جین جی بیدا کرت جائے ہیں۔ بیا اس دل بیری سے فالی و ہوگی کہ باکل اس تم کا ایک انتخاب سے میں است دیا ہے گھوستے چوٹ موسیقال و ن کے یا سوگی پالے ساتھ کیا ہے ہیں۔ حوالے ہو انتخاب اور وہ جی است دیا ہے گھوستے چوٹ موسیقال وں کے یا سوگی پالے میں است دیا ہے گھوستے چوٹ موسیقال وں کے یا سوگی پالے میں است دیا ہے گھا ہیں۔

سا ذہو تے ہیں اورسب سے بچھی صف میں گونگ، بڑے وٹسے تمیدان میں گونگ کے علاوہ بقریسادسے سازوں کے ساندورا وربیدی مرس پر پڑھے ہوئے الگ الگ دوست ہوتے ہیں۔

مجیلای کے ساڈندے پیول ہوئے بچے ہوسٹے 'باکک' کے نم دہ مغید بندگلے سے کوٹ اور صافہ سے ملتی جاتی" بالک "کی فوہد ی بیں اس کی کھڑاہیں ایک محصوص شرقی شاہ یہ الرشے ہیں۔

اللونيي مستقى يس مندكت قاعدول يرسني علاات كادواع تموّن اوردصنون كوعفوظ دركف تأب محدودسه - ساز بجات وقت ال كا استعال تهين بوتار موسيقاد البته كاف سع بول كماب سع ديكوكر كات باي - كليدا له كام مدّ كم عين موتاسه - ليكياس ك والنف غالباً دبرس مك محدود دسية بير. اصل مظابره بين اس كى كوفى من شير بيدي . آ ترسي ير دُرسندوسننا في الزين ك يطول مي كا باعث بوكاكمالله في بھی گبیدان کے سازوں کواسی وقت اول اخرام کی نظروں سے دیجے میں بعض ح مندوستانى سازندسا بيئ شاريا مروع كدساندون كاغلطاستمال اعداك مروں کی خل د دسید سازدں برا کا رنا بسبت بڑا مان مجانا ہے اورا پراکرے والے ك باست بين سويها جانام كروه فمكين تالى سے دوياد بوكا مسطوين ببت مدات نیں سُنے میں آتی میں ۔ سازبطی احتیاط اور صفائی سے مك جائة سب الدرجون كواعلين لوياك وحد في دى ما في سب - زياده مشهود اود يراف ميدا في واحرام كيابي " (عوت مآب ، عالى جن ب )كما جامات -ساتوس تعراق الل ك بواس شاعواد نام مى دي جلت بي بي 'بایش تیرونمکر" "دغبت سرّت " "بهدیمست " بهبیّد د و طی" و فرامیشی كايعشق م وفيرو وغيرو -

#### مزورى كذادسشس

ار مفہون کا غذکے ایک طرف اور ٹوش خط تکھے ۷- پڑ کھیسیدہ معناییں اسی مورت میں واپس کے جا بش کے جب کر اگ کے ساتھ مناسب سائری کا فنا فراورڈاک کے کھٹے ہوں گے۔ غرل

غزل

مرے مرب عم میں آسوء مذفعان شب ندا میں مرے منب جنوں میں ہیں کتاب ول الگاہیں وبى كركے يغرمندم وبي بين بانم دميد دہی دے کے اون رحست مجے وک جی جابی ننىسى بدخى كربرستهنى ب نتايد مرے دلسے کو می بیں تری بے خبر نگابیں ابعی طرب دل کے لائن نہیں کین قرب و مُدری كوئى وعده كسياكرين مم كوئى جردكسيانياس مراعض سع أحسالا ترى خلوت وفامين ترى يا د سے منور مرے دل كى بار كا بيں الجي عن خود مركب نبس دلط عن خدد بي المجى كسيا فيتم وعونظين فم ووست مين بنامين

المؤيرك واء

در تورجرب سنراهار بعني بنجاؤ مركز دائرة عثن انتيس بن جاأة اوريمي ممرى لگامون برجبي بيجام استن این مرد خون سے زیگیں کو دل ومن کے سے کعبروں بن جاد بيتم كافركو كال نم بر بو ثبت خلية كا مرے جذبا برسنش کے ایس بی جاڈ تم كوضامي به كول بني عروبيت كا مجه ولي كدخوانم ركبين بن حادً اختيارات متيت كمط جاتيس يه كواكب به مروم رحكم عصم مطاحليل م جوجا بو قومجي وشنش بي جادً نفتن الدُرتگ جالي نُن ولي أجم سلف اکے مرے اورت جیں بن جاؤ أنن لور محدكرات كموجابي كليم شعار نورسرلوج جبيس بن جاد محص شادایی استفاری دوات مے و مرك كراديمانى كازيي بنجاد

عِزاً با دمنور کا مکان ول ہے

ادُاس فار فالى كىكىس فاد

آج کل دېل

### نقوش

#### كعراك سترق كاسمت كفلق نعى!

اس سے سلعة جيد وہ مرآب كونها بيت بدا منيا على سے اباک جانب بعيب كرا اس كے سلعة اكر كورى في توسائن بل كھاتى ہو فى سڑك سے المطعة وا سے حمدو فيا ركوسا تعسلت سورچ كى لا تعداد چيكبيل كونيں اچا تاك اس كے بہر سے بر كم حرفين - اس كى برلى برلى مسيا ہ چيكيں اس بوج كوبر واشت تذكر كري اس كموں ك قروير سے ہوئے چيو ئے چيو ئے حقق اور گجرے ہوگئے اور اُن اس كے علادہ كردوغيا ديك درات اس كے بعوست بعود سے بالوں بيں اس كے علادہ كردوغيا ديك درات اس كے بعوست بعود سے بالوں بيں مرى طرح الك كر دوغيا ديك درات اس كے بعوست بعود سے بالوں بيں مرى طرح الك كر دوغيا ديك درات اس كے بعوست بعود سے بالوں بيں مرى طرح الك كر دوغيا ديك جود في بين في الكي الله الله بين ميں ايوليس

معنادی طرح کی جی بمنزے اُنٹے کے بعد عب اس نے گوئی دیکھی آؤ سات کا رہے تھے۔ یوں بی بلنگ سے اُنٹے ہوئے صبیع ول اس نے سوچا

کل وہ چھ نیے سے پہنے اٹھنے کی کوشش کرے گی ۔ پہمسر معمولی سے مطابا ا بہت سے کام کر نے کے بعد وہ کرن ہیں گئی ۔ اوارخا و مرک وہ پسرے کھانے کے کے مشکل خرودی بدایات دے کرمبیدھی ڈوائنگ دوم میں کی آتی جہاتی کی اس کامنسٹا تھی ۔۔۔۔۔ اُسے دیکھتے ہی وہ بڑے بیار بعرے افا زمیں سکواڈ ووری کے دخیاروں پر ملکی ملکی الی چھیل گئی ۔۔۔ اُس نے خورسے تھی کو سرت نوش گوار تھا۔ اور آج کے اس خوبھورت موم کی مناسبت سے تیمی نے ایک سفید موٹ پرندکیا تھا۔ آج اس نے بھوری میان خوبھوریت ایس نومیر تھی۔ ایک اس نے تو بھی فیکا ہوں سے تھی کی فرف دیکھا! اس کو دیکو کروہ پھرا کیے بارک بغیر نرہ سکی۔

• كوفى خاص بات ب و " أسف دريا فت كيا-

' کُیُم مِی آذِبْدِی بِ بَنَمَی نه بواب دیا اور وه خاموش بوکی شقی ای و فقت کوئی اول بوی ول سپی اول نهاک سے پڑھ دہی تھی۔۔ شایداس کیموجودگی اس پر پارگزوٹی ہو۔۔۔اس نے غیال کیا اورکسی کام کا بہا دارک مکابی کے اندو و فی منطق میں مطالح کی۔

تعلیک ساڈھ نوئی جب قریب کے کسی مندر سے کھنٹیوں کیا ک دھیمی دھیمی آ مانداس سے کا نول بین اٹی تو چینے کی سے آ مہت سے اس کا کا فوں میں کم دھیا و مجد المحمود و قدت ہو بیکار اور کیلی کی می تیزی سے وا اپنی میکرست اٹھ کھولئی ہوئی ۔۔۔ بیٹیے تو وہ کچی بین کئی اور خاوم سے ناشخ کا بندوبت کرنے کے ساتا کہ کر میدسے ڈوائنگ روم بین جل آئی ۔ تی انگ

بہٹی اسی کتاب کی حدق گرداتی کرا ہے تھی ۔۔۔ قریب پینچیز کے بعداس کہ دجیرے سے اپنا کا تعاس کے شانے پردیکہ دیا ڈتمی نے پینک کراس کی نِ دیکیا اورد و مرسد ہی ملے میں اور کی بط می حیا آلود پلکس مجلے کمیٹ آب شِنست کی جانب پیعین کمروہ اُ تفرکوری ہوئی۔ ایک قویشٹکی انگرائی کی اور اس کے لیے حرف ایک شحصے کے لئے تھیلے۔

" بیلیا" اس نے کہا کہاں ؟ یہ بتلف کی کی کو فروست وقعی اؤں ملاہ کے اندوہ منطق بدنا مشہد اللہ میں کا اندوہ منطق بدنا مشہد کے دان ملک دوم میں واپس آگیش ۔۔۔۔ اس کے بعثر تمی نے کا کے جلنے لیا کہ ماہ کہ کہا ہوں ہے دیا ہے جانے کہا ہے جانے کہا ہے جانے کہا ہے کہ کہا ہوں ہے دیکھتی ہوئی کا کی کے لئے دوا نہ ہوگئی قریب ہی اسٹا ہے تھا ہوں ہے دیکھتی ہوئی کا کی کے لئے دوا نہ ہوگئی قریب ہی اسٹا ہے تھا۔

جب بن آتی نظراتی داد و محرای که سائن کوری دری اورجب وه
رو سن اوجهل بوگی تومی دلی مطابق اطمین ای کاسانس بید و اس بند و باس بند سائم فرفیشد انجام دسه دیا ہے ۔۔۔ اس سے بعد بجد دیر اون سالس سے
ان بین تبدی چار بین کران کے جو قدائنگ دوم کی طرف چی گئے ۔ و بال بین مرکس
دی نادل اٹھاکر مرسری نگا بول سے اس کانیا نزه اینا شرور تا کیا ۔ نیکی
دی ده اکما گئی ۔ کما ب اُسے قطعا فیزول جیب معلوم موقی ۔ کما ب کوایک
نب بعینک کروہ اُس کھولی کے قریب آکولی بوقی ۔

اُس کے دل پر ایک عبیب اُدامی جائی ہوئی تنی ۔ وہ ما یوسی ا در اسک سے دوہ ایس کا سے بیدی تنی ۔ وہ اس کی سے بیدی فی تنی بات دختی ۔ وہ اس کی رعاد ی بی بی دو انتیاب وقی بدا داسی اس کے دل وہ ماغ پر اگر دستی ہوجی تنی ۔ وہ انتیاب وقی بدا داسی اس کے دل بر مائی فقت او کیوں طال دی سے به وہ تشدگی اور بی دو اُداس کی موں طال دی سے به وہ تشدگی اور بی دو اُداس کیوں سے به او تشدگی اور بی دو اُداس کی دورت تصویر پر اکر وکر جائیں۔ اُلی اور وہ اُداس کی دورت تصویر پر اکر وکر جائیں۔ اُلی بی اور وہ اُداس کی دورت تصویر پر اکر وکر جائیں۔ اُلی بی دو اُلی بی اور وہ اُس کا جائزہ و لینا شروع اُلی اور وہ اُلی بی اور وہ اُلی بی دورت تصویر پر اکر اُلی دورت تصویر کی دورت دی کھا کرتے اور اس کی بیترسے وہ جانی دی۔ اُلی اُلی کی بیترسے وہ جانی الله اُلی بی دی۔ اُلی اُلی کی بیترسے وہ جانی الله اُلی بی دی۔ اُلی اُلی کی کی بیترسے وہ جانی الله اُلی کی دورت دی کھا کہ دو اُلی کی کی بیترسے وہ جانی الله اُلی کی دورت کھا کہ دورت کی کھنے کی دورت کی کھا کہ کی کھور پر کی کھور پر کی کھروں کی کھر کی کھور پر کی کھروں کا کھروں کی کھروں کے کھروں کی ک

طرف د مکیعاکرتی ! یه اس کے مربوم شومری نصویریمی !

لانب الدنب مياه بالم بوتصويرين كبرس بعودسد دنك تقرآت تقد پيونى مى پيشانى ، ميس پر بهيشه بال ويرسكني پارى دنين . آنكيس بى امى منابت سه چيونى چيونى تيس ديمي جرس پرسب سه زياده نمايان تعبس - اس كي ميم بوقى الكيس بين پنت پنتا بون بر و زياده سكريث وشى سه باعث سياه پار چيك شهر چيونا و با داورينگ سانو لاتعا - انناسب پر بوت بوست بوست بي اس سر جرسه به ايك روب تعارفان ايك عجيب و قارتها -

ب بون مورف مو برب الدور من بات کی و دور اس کے دقت اس کے دقیق بیر برب کی تھی ہے ۔

میں اور بی مروی تصویر بچائی ہوئی تئی - اس کے دقت اس کے ذہبی پر اس کے دقیق اس کے ذہبی پر اس کے دقیق اس کے ذہبی بر اس کے دقیق اس کے تصوال اس کے ذبی بربابیا تعقی ہوئی ہوئی اور بی مرو کے فوال اس کے تصوال اس کے دئیا کہ دیا ہی برب تی میں اور بی اس کے دیا ہی برب تی میں اور اس کے اس کے مروم شو برسے بہت میں تھا - دونوں بین بیری اس کے دونوں بین بیری اس کے دونوں بین بیری اس کے خواب دیکھا تھا۔ دونوں بین بیری اس کے خواب دیکھا تھا۔ اس نے بہاس دی کراسے دیا شو بر کا دیم میں اس کے خواب دیکھا تھا۔ اس نے موباد پر کوا الله میں اس کی عربی اس کی اس نے بہا اس کے موبی اس کی اس کے موبی اس کی عربی اس کی عربی اس کی موبی اس کی تاموی کی تعلی اور اس کے موبی کی دور است کر ذاکا کی دور است کر ذاکا گئی، اس کے خیلی دیو تا اس کے موبی کی دور است کر ذاکا گئی، اس کے خیلی دیو تا اس کے موبی کے دور است کر ذاکا گئی، اس کے خیلی دیو تا اس کے خیلی دیو تا اس کے موبی کے دور است کر ذاکا گئی، اس کے خیلی دیو تا اس کے موبی کے دور است کر ذاکا گئی، اس کے خیلی دیو تا اس کے خیلی دیو تا کہ خواب کی در اس کے موبی کے دور است کر ذاکا کی دور دور وہ کی دور اس کے خوابی دیور کی کھی کے دور است کی دور است کی دور است کر دور اس کی خوابی دور اس کے خوابی دور اس کے خوابی دور کا کار کی دور وہ اس کی خوابی دور کا کار کی دور وہ اس کی خوابی کی دور اس کی خوابی دور اس کی خوابی کی دور اس کی دور اس

معاع برجيا في رسني -

البنان بعرابی الیاوقت آیا جب است کسی اور شفط کے معلق سویط کی خودد میں بھری الیس الیس کے علاوہ است موس موقی کے بیات الا ماری کا جانے اور اس کے علاوہ است ان الدہ وقت بانا عدی کے مصالی جانے اور اس کے علاوہ است ان ان عدی کا کی جانے اور اس کے علاوہ است ان ان ان کا تاری ہیں ہو جانگ است کا کی جانے اور اس کے علاوہ است ان ان ان کا تاری ہیں ہو جانگ است اور نزب بینے سے ایک دن مرسے ارتی کا بعوت اس مرسے ارتی کی سامت و اور نزب بیا کہ وہ تباہ اور بیا کہ موت اس کے میں اور نزب بیا کہ وہ تباہ اور بیا کہ میں اور کی سامت دن تھا ہ بیر ایک بار اور کو کو اساد و تھا ہ بیر ایک بیرا اور کی میں اور کی سامت دورے کرے بیر کی گئا ہوں کے شدور کا جائے و لیا زرائی و دورے کرے بیر کی گئا ہوں کا جائے و لیا زرائی کی دورے کرے بیر کی گئا ہوں کا جائے و لیا زرائی کی دورے کرے بیر کی گئا ہوں کے ایک دورے کرے بیر کی گئا ہوں کی میا کہ دورے کرے بیر کی کہ کی سامت دورے کرے بیر کی کہ کی سامت دورے کرے بیر کی کہ کی کہ کی کہ کی کہ کی سامت دورے کرے بیا کہ کی دورے کرے بیر کی کہ کی کہ

 تیں برس قبل \_\_\_ب اس مے شو برکا انتقال موا تھا آوا س کی عمر الرتيس سال ك لك بعث تعى \_\_\_\_باد ك دن بيت يك ته بوان ك كرم كرم لأنبي، صيح ك وقت الله علين وم توثر في بوفي آك اوسيسكن بوفي ماكدى فرح مرد يريكي تقبى -اب أس خيالى عبتركى ماش بي سُود تعي متوسر کے انتقال کے بعد سے اپنے اپ کو ذند گی کے اس مدر میر یا یا جباں دْندكُ ك سايت مُطف ورسادى لدَّتيس موفه مو دُليتى مين - يورك في سايد بعرى مسكرا سي كسى كاستقبال نبسي كرتى معمولي يات ك في ايك طويل عرص المساتفاد شبير كباجاً ما يكى داد ل الك غائب رسين كے بعدا جيانك نظراً ما في يرحبّ اوربيار بس فد بابواً انوؤن كادر با امنط نهي آنا-برحال فزان آبک تھی۔ ودفق سے بوسے باس ، مبوا ود ملائم بیت آست آست بيلي يدن فك نقدا ود پوشنيو بست جُدابوكرد مين پرتمركات به اکا ایک نیز مجونکا بوآیا توزین با دل صاحت تمی ریجا کمپی سرماییعی اب کشی چكانها- اورورخت تنهاكموا نقل برير بير بارش آك كى سياه سياه بدليان افق پيلودار بول كى ، پيرسې پانى كا ايك فطوسسيير-مدسرا بعرتيبرا مونددن بعدبهاد بسيكي نهبي نہیں یہ ناممکن تعاد اُس کے ذہن کی فضاؤں یہ بھرایک بارکسی خیالی عظم كالى كالى بدليا ل نبي جهاسكتى تفيين - بايش توسبت دورى با پیریمی وہ اس کا شو برق اس کی موجود گی میں ذندگی کے دن کی ذكى ببانے كرف بى جاتے تھے ليكين اب --- ؛ اب أس محمن كے بعدريبيا السع و الاور لمبى وأنين كائے دكتي تعيى- ديكن اس ف اس کا ایک صل نکال بیا .....اب ده زیاده ترتمی کے ساتھ رہنے مگ اس کازبادہ وفت می کے ساتھ می گذاتما ۔۔۔۔ دمنة دمنة اس کانا وجد مرست ست ختم بركيا. وفتى مين كعومرمه كن -شتى الى يكام مرسد في تمي رج يه كوك على بتى كورى الكساني اسكول جانات ، كل تمي كي يفي ہے ۔ اُسی شام کو باہر کھوست جائے گی اسمی کے پراسے فراب ہو بیلے میں۔ تتى ئے اون كا سومر مين د كھائے - يومينى كومردى لك دہى ہے يتمىك المراكوت كفرددت ب - شمى كوده چا بين اللي اس كافوا با سب - شمى يد عا التي ب مثمى المتمى المتمى السب مع بسترسه المحف ك بعدسب سن بيله دو ألمى كم معلق سوفيى - اوردات كوجنب وه بستريديني وفمى اس ك

ے- اب دہ پہلی جی جیں دہی۔۔۔۔۔اس کے بال ، اُس کی آمکسی ، اُس کی بال ، اُس کی آمکسی ، اُس کی کی بیٹ فی رہ اُس کی بیٹ فی موسد اور تومور بازد بست اور میٹرول جم سب کچے بدل چکاہے ۔ اس کی آمکسوں سے مرت کے تار فرایاں تھے۔

آج كالي جان ك ك الألتى ف ابك سفيد شوث بينا تفايواس ك ش كددوبا لاكمدم تعا- أس ك سياه ، لا غيد لاغيد بال ناكثول كالرويل كما ريه تف ا ورخلصورت مياآ و ديلكين الكمول يريم كي موفي تغيين - وه كسي كتاب كامطالد كردمي تمى - اس ف محدوس كياتمي بيت توليد دات ع - إس س بى ندياده نويصورت ؛ وه اين جواني مين ختى حيين تعى . اسست معى كمين زیادہ میں سین سے !! ----- اگر کمن وہ می ایک سفیدیسو شریع آفی اگر آج ده مي ين سنود كييني آو ؟ اس ف سوچا، يكن دوسرت يى لحر ايت اس نبيال يراست سنى بى تى - أس كامر چالىس سال بويكة تى - أسك سرے بال جگر جگرے سفید بڑدے ہے۔ اس کامیا ہ آنکیس حلقول بین غید بود بي تعين - أس كي جرب يركوشت فل آياتها - أس كاجم عبدًا وسيدًا بوجيكا تفا، أس كاجوا في وحل يكي تعي -سب بي يحد توخم موجيكا تعا \_ زيان و بكوب بوسط يَرِّ ل كويمي بواك نير جيونكول في لوث بيا تعاسساب ديشت نها كوا تما رنگی ، نیکل المدمیاه شبنیو ن کاب من بوج سنبعات بــــاس ن سويايد بكاركاد جرافي و دستهال سك عي- ميكن كيول ؟ اجا تك إيك سوال اس ك دبن كى برايوں سے إس فتدت ك ساتعة بعراك ايك في ك ساف ده سرعه پيرنک کانپ اھي ---اگريج يئي يد ايک إد جو ب ااگر دائني نندگی ایک بوج ب آو پیراس بوجه کو شعوت کے باد بو دیمی کید ن کر توسق مئن ہے ؟ اس سے جرب بیسکواسط کیول دتھ کرتی ہے ؟ ؟ اسس ک بينان يَعْلَات اور بِريشاني كما أن ركيون نظرتهين آنه ؟؟؟ وه كيول طمن نظراً في إلمينان كاير دخم بوف والاخداد أست كما ل سع دست ياب بوكيا بي يهم دام ، يسكون ، يوسس ، بدنگت ، يه خدو حال ، يدندگى بصرو بممل ادر بيرما ول سے بغا وت كاير جذب إس ك دليس كب يداموا؟ کیے پیدا ہوا ا شكمى نانوش نبس ديكيما- الخركيول ؟ كمسلط ؟ عسستم ليكن اب وه أس كى سأتنى مبى آيسيد بسيسيها بيية أفدية تعاكمتنى اس كمه عمر

كۇمىتى - اس كى پريتانىد لكو دوركىنى كى كەشىش كىنى - اس كى ئالىمىدىدىكد دۇر يىكلىنىد كابىرا اشقاق - يىكى ئىسى دە برسىد كى نېزىس كىرسىكىتى دە توكى اور يى دىنىلىنى كىدىدى سىد - اس نىدالىنى ايك الگ دىباب اركىي سىد -

ده کا کی سے تی کی داری کا انتظار کر رہی تھی ا

ابك شديد جشكاس ك ول يرنكا .

" فتی آ دبی ہے " جیسے کوئی آ ہستہ سے مسمد کو نئی سے انداذییں یہ اس سے کا ق بیس کہر وہا ہو"۔ نئی اکری ہے ۔ " فتی ، جواس کی پٹی تئی ۔ تی اسس کی دوست تھی ، نئی جواس کی ساتھی تئی گئی ہج اس کی سب پکرتھی ۔ دہی تی آ دین گھا۔

اُس کی پیشانی پر پیپیٹ کے بے ٹھاد تواے اُمجواسٹے۔اس کی سائٹ ہوتئ ک طروع تیز تیر چیلنے گئے۔اس کے با تعبیر کر کا مائٹ پیٹے گئے۔۔۔ اُس سیسیم کا مدال بدال بیسے اسے فرداد کرد فی تعالمہ۔۔ شمی آد ہی ہے۔۔۔ شمی آد ہی سے ۔۔۔ شتی آد ہی ہے۔۔

اس نے سرکو ایک کی سی جنیش دی اور سب دویا دہ اس نے اپنی تکابین کورلی سے باہر ایس قرام سے و کیما تی گوست اب مرت پیدو یابین قدم کے افا علے برتھی لیکن وہ ایک ذہبی، اس سے ساتھ کوئی پست قد فرجان تعلا ہے۔ بکے شریش کی میرس ہوئی ۔۔۔۔۔۔۔ دُوری کے باحث وہ جمد شکی کرہ ہ کوئی ہے؟ یوں تو تقریباً دفری شام کو لوٹے و تعینی کے ساتھ اس کلوئی تو کوئی ساتھی خرورم داتھ اوراس نے اس بریمی توجیع دکی تھی۔ لیکن آ کے۔۔۔؟

يد مد ين بلك بلك تدول كاجاب منافى دى - يدا والديسية ييرك الريب آن جادبي تعى بيمود معاد ست يطي مى دستك كيا عاد سُنائي دى - يعرك أن بعادی بواری تدمول کے ما تعدد رائگ روم بیں واقل بواسال مؤكروتكيما،سب ست يعبله اس كى نظرتنى يريشى ؛ بوكرَّ بسي ببرزير لركومي تعي اوا اب اندری طرف موارسی نفی- اس یک بعداس نے آسف والے تی سے اوجوائ تقی ك فرد نظرى دو أيش ---- ايك فحدك من أست ايد موس بها ييني مى سے افوں کے فریب مبد کا وں کوے بیک و فقت چھوڑ میے گئا ہوں ! جیسے بے شار کیوز میرا نے بوسٹے اس سے داغ کے اندیکس کرشور بیا اسپیوں اُست مسوس بوا بيت زيبي تندري أفكرا مان سے حال على سے الا ے سائے، اس کے بالک مقابل ایک فرج ان کو اتھا، کشا توبعودت تعاوہ إ باس فبجان کی طرح بخشی اس کے مدن مداع پرجھیلیا منز تھا۔ ہوتھ مسلط كاس بعدى مى دنيابس سب سے فايال ادرسيست أد يادرج ركمتا تفا إ وه الجميم خبنت بن كاس كساف كعوا تعاسد وه بات بسي كتمانا مه مكرانين دم تقاءده منس بني دم تقاء أس كاجهر يُرسكون تفاء وه خاموش کھوا تھا۔۔ بیب ساب سے بنت کی مانندا میکن بھرتھی ،س کے چېرىدە يىسكامىطكىيلىدى تىنى --- اس ئە يىسىجىيكىشىشىمىوسىكى! خوالند مية ونم به بيك شاكك معدا فق به بيراكب بادكان لل بدليال بعا دې تعين پيرسا ؟ يا في كايك قطره - پيردوسرا - پيرتييل-اود یردگاناد از امارندو گیا ۔۔ میلس بارش بوری نعی- اور کوری کے

قریب کوری ده پیپک دمی تنی السساس نے اپنا اقد پیشیانی مسل کالیا ۔

\* پیرے خوال ا\* اس نے ذریب پر بی سے جو کہا سے اس کے مسل کا کورا اس کے مسل کھوا تواب کی حقیقت سے ہم افران ہور اتھا کی ہوئے اور پی انسان میں کھانا تھے ہی ایک اضطار ن کی ہیت کے ذریبا تراس نے اپنی انگلیاں بالوں ہیں کھانا تھے ہی ایک افسان کی مسل کھانا تھے ہی اپنی انگلیاں بالوں ہیں کھانا تھے اپنی انگلیاں بالوں ہیں کھانا تھے ہی اپنی انگلیاں بالوں ہیں کھانا تھے ہی اپنی انگلیاں کا مسل کے اس سے آگلے اپنی انسان کے مسل کے مسل اور کھی اور اس کے دریبات کی اور سے دو اس کے دریبات کا دریبات کا دریبات کے دریبات کی دریبات کے دریبات کے دریبات کے دریبات کی دریبات کے دریبات کے دریبات کے دریبات کے دریبات کے دریبات کے دریبات کی دریبات کی دریبات کے دریبات کی دریبات کا دریبات کا دریبات کی دریبات کا دریبات کا دریبات کا دریبات کی دریبات کا دریبات کا دریبات کا دریبات کا دریبات کی دریبات کی دریبات کا دریبات کا دریبات کا دریبات کا دریبات کا دریبات کی دریبات کی دریبات کا دریبات کی دریبات کی دریبات کا دریبات کا دریبات کی دریبات کی دریبات کا دریبات کی دریبات کا دریبات کی دریبات کا دریبات کا دریبات کا دریبات کی دریبات کا دریبات کی دریبات کا دریبات کا دریبات کی دریبات کا دریبات کا دریبات کا دریبات کا دریبات کا دریبات کی دریبات کا دریبات کی دریبات کی دریبات کا دریبات کا دریبات کی دریبات کا دریبات کا دریبات کی دریبات کی دریبات کا دریبات کی دریبات کی دریبات کا دریبات کا دریبات کا دریبات کی دریبات کے دریبات کی دریبات کی دریبات کی دریبات کی دریبات کی دریبات کی دری

فرجوان ن ایک باد خدس اس کی طرف دیکمااود پیوسر میکالیا، ایک کے ۔۔۔۔ حرف ایک کے سے مطاقت تست اس خوامیش ہوئی کدوہ اس پرسکراتی ہوئی نگائیں ڈائے میکن ۔۔۔۔۔ وہ خاموش کو خاتفا۔ اس کے جہرے رسے تعلق کے اتحالت تعلیاں تھے۔

" بیٹر مباؤ " اسٹ برلی اٹسکاست اپنے دوس بر آبالی با تنہمد کہا۔
" شکریہ " اس ف جواب دیا ور قریب کی ایک ٹرکھنچ کرمر میک فا موٹ بیٹر کیا۔ اس کے بعد ایک اختلامی آن مذکہا۔

شی ، فرانش دوم سے طی کرے بین تھی۔ دومی افوکرامی کرے بین تھی۔ دومی افوکرامی کرے کی جا نے بیا ایا اس تبدیل کی جا نے چاکی۔ اس نے بھاتی پر الی الی تسکنیں اُ بعرب ، مگر صلاح مطری فواک فی کی دوموں مگر صلاح مطری فواک فی ا کی ، دو دا لیس آگئ نی کے دالیس آسے بیس امی ادریا نیچ بھرسنٹ یا تی تھے ابھی آؤ بہت ویز فی ۔ اس اثناء میں دو اس سعد بہت کی تھٹو کو مسک تھی۔

" تمعال نام ؟ "اس ف اپن نگ بي فرها ل سکيمبرے پرمرکل کرويں اور نواه کواه شکرات بوشغ بي جيا۔

" بی شد و فاد سند اس مقدمتا نت آبید مسراسط سے سافد جواب دیا حب بیا ابنیت کی آئی موٹی تہذیشی کسید اختیال دو کا نی ا کھی ۔

دومرسے سوال سک ملے اپنی کمزولیا دواشت کی مدوسے مناسب اخلا ابی اس نے اپنے ذہن بین تختب کے اپنے کے اپھائکٹی کمرے ہیں واضل وقی کس کے اخلاے کے خلاف شتی جلدہی والسی آئی - اُسے کے ایاری می دیگ

شی کود کفته بی آدیمان کے جرب پر چرایک بازشکام بدای گئی۔ اودائس ک میھوٹی کو کمل طور پر فٹا انداز کرکے اورا پٹی موٹی موٹی بھی جی بھی کے معدمے پر کے کناروں کو بچا آم بوادہ بورے ہوئے گئی نے مالی کے بیاری کی کے مسلم اکراس کی کڑ میکھا اور چرم فی کا بیا اس کے جدوہ با مرصائے کی تیاری ترشے گئی۔

ہ ہ کوئی کے ترب کوئی بندیہ سب کہ دیکو دی تھی۔ اُست اپنی کینی ہیں۔ کے تربیع بلی می موس ہوئی۔ اُس کے صادر سیام میں جیسے ایک آگری گا۔ گل ہمہ اس کے دل کی دھوٹر کی تیز ہو دہی گئی۔ مشکل سے اپنے آپ بہر آب بہائے گئے۔ ہس نے اِلْم سے اُسٹر اُس سے سے تھی کو کھا یا اون ٹیزی سے اندر میل گئی۔

كونى دومنى بورجدتى اس كه پاس فى قواس نے مرست پیزاک كست محودت بوستے إدمجا-

"کېال ماربي بو ۽ "

۔۔ فی وُں کھ کھنے۔۔۔۔س کہ بعدم نے سین میانے کار و گدام پذیا ہے ساٹست نو دیے تک والیس آ جاڈ الگ ۔ گرکھانے پھیراڈ شکا اور پر تن شمی نے سیہمول فاہدہ اتی سے ہوا ب دیا۔ اور والیس ڈھاڈنگ روم کی طرف مبل نے کے لئے مرف نے کی تہی اس نے پیرا کیے۔ بارکسے کھالا۔

\* غيره " اس في كها" والدكهان دستاس ؟ "

"کی کھ کے پیسٹل ہیں سے کا کا کے قریب ہی دہتناہیے "اورپیراس کی جانبہ "پی فیزد تکا ہوں سے دکھیتی ہوئی کہنے گئی - " اب حافای ہ" وہ دور در در درس نز خفر ہوں سازر اور گئی شدے اسکانٹ در د

" اوبول ! " اس خانئ ين مرط ديا " ثم نبيل جاسكتيل !!"

" کیوں ؟ " بیمی کی تولیس شن انکعوں بیں پیرشت کے آٹا رہو پیدا ہو گئا۔ اور وہ معمد کھوسے ایک کھلائی ہوگی تھا ہوں سے اپنی ماری طوت دیکھنے گئی : کیوں ؟ " اس نے کہا اوراس کے بوداس کے نب کھلے کے کھلے رہ گئے "

" اس سے کریے میں کہر دہی ہوں " اس نے ایک ایک مفظرے استے ہے۔ صاف اور واضح ا واڈ بین کہا ۔

" یہ آؤک ٹی وجہنیں بھی سٹے زیر لب پڑ بڑا ستے ہوستے کہا۔ اور پیر کچے ویر کرکر جیسے اپنے آپ سے کہنے گئی : پی آؤ فروند جا ڈن گی۔ وہ مدہ ہو کہا ہجائی ؟ " " کم جا ڈگی ؟ " اس کی مال نے گھوستے ہوستے سوالیہ تھا ہوں سے اس کی طرف و کچھا۔ اوران نکا ہوں کی آب شاؤکٹی نے مرشح کا لیا۔ اور اس کے لید ایک نفظ کیم ویٹریٹے ہاہد ایٹر تیز تعدوں سے ڈرانگ روم کی طرف جگائی

كوئى پائى منىك بىددە ددبارە بىزىلىقى بوقى دائىل قى شابددە داۋد كۇشىست كىكىدائىل ئائىقى دەكس دەكت انىدبال كىدايك كوسى دىن كوئى كىزورىك ايك شۇخت كاموالدەك دىكى تى

" تين ميش ؟ " ميغ مراضّات اون كابي بير شوكرا و رجاستهاس قديدة فت كيا -

" نیس ! میمی نے قدرے کی بلیے میں جاب دیا۔ اس کے بھی ہی فوالد کا کائی تھی۔ اس کے بعد جب اس نے اپنی تھا ہیں اٹھ پٹی آؤائس نے ویجھا می اسے برخد دیکے دمی تبی ۔ اس کی نظاہوں سے بدی سے آثار نمایاں تھے۔ بچارہ وں طرف کا دیکے ہیں دمی تھی۔ دیکھاس کا وقایدی طسد و میمکون تھا !

سلطندگی بل که قدیم فی سرک پیرول می خدف آبی ایدا و فقور و فل نهین تعالیم به بی که فی داد گرس تیر قدم افغاند کود جا آقر فادی می به دیست ها ختم بوجاتی - قدموں می جاپ می واز فق ایس مراهبان فی آقر ایک بلین تقدیم بدری قدموں کی چاپ مدھم پولے فی تا منطقان میرا بیسی بوفی او فی او اند که امرین بواسک دوش پیدار کر محدم بی می تا بر ارائد و الی در برین فی بی بی بکه و جسک سان ایک کونی بیدا کردیتی - دفته دفته یا کرنی بین ختم بوجاتی اور بیر بیاد و ا

بات خلاف مول قرودتمی دیکی آنی پیرنول بی تبهی اس که لند اتنا کچرس چندی خرورت و می بودتی -

پہچائی ہوئی تقی۔ یہ ، ہی سناٹا تو تقابوا سے کا طمضے سات دو دات تقابد وہ موکو ہی تقاجیں کے احساس ہی سے اُسے اپنی سائٹ دکتی ہوئی می عوص ہوتی تقی اورای سانوں تغییک رسے ہیں آئی تنی ۔ آرکھ بل ہوئی ایس اُ داسی کو ختم میں اپنی سانوں تغییک رسے دول و دراج پہچائی ہوئی ایس اُ داسی کو ختم میں اپنی سانوں تغییک رسے ۔ بیکن ایسامعلوم ہوتا تفاجیے ہر چیزے اسے شکست دیے تی تم کو ادکی ہو بیاں اگر ہی اُسے باج می سامار اُر آپوال کر دکتر سلط اللہ کھاتی ہوئی مرک ہیں و اس کے خلاف آج ذیادہ شود فل نہیں تھا۔ جیب خاصرتی چادوں طرف سائل تھے۔ دی خاصرتی ہیں کا احساس کو تیم کھنے کے سات وہ اپیے کمرے سے فعل کر بیان آئی تقی۔

صی سے کا فی گری پڑے ہی آئیں۔ لیکن شام کوجب سورے مغرب کی ہمت جار با نما آؤمزیم بڑی حدثک تبدیل ہو بیکا تعاد ہما ہ پر باکی ہئی اللی پیسیل دہی تنی مرد ہوا کے نیز جموشکے ہم کا گدگلا سب شے۔ دکد اسراک کے اس پال دائد میکر پھیلے ہوئے تاریل کے اور نیچ اور نیچ ورضق ل کی طرف سے اُستے ہوئے مرد ہوا کے یہ تیز جمون کے اُسے بہت تقوع معلوم ہوئے۔

ده برطی دید بک ای جگر کوطی دری سنتی نے اب کرآ بیس بندکتے لاپردائی کے مفوص انداز بین شیلف کی جانب چیدیک وی تعیی - اور پیرگری سے اُنک کراندا اپنے کمرے کی جانب چیل گئی تھی ۔ کوئی وس مشٹ بعد وہ پیمر ڈدائنگ روم کی طوف وسٹ آئی ۔ اُسے ڈدائنگ روم بین بھٹے بیک تدموں کی بیٹ مشائی وی بور دفت رفت تریب سے تریب ترموتی جاری تھی ۔۔۔۔۔ وہ وہ مساشعے کھڑی دری سستنابیدا کی پیرٹمی نے باہر جانے کی دوگار بٹایا تعلید اساس

نے لاکد کوشش کی کر پیٹا ہے کہ اس تقیست بنائق دکے ۔ لیکن نمیا لات تھے کہ نا الکہ کوشش کی کر اپیٹا ہے ؟

دو کیوں کرتمی کو با برحیات سے روک سکتی ہے ؟ اگدہ مرسے سے اس کی ہات نہوں کی اور لی کر رہے ہے ۔ اس کی ہات نہوں کی کہ ادار لم یہ لمح قریب اربی تھی۔ نسب منطق کا کلاکروسے ۔ آپ ۔۔۔ ؟ ۔۔۔ تی موں کی کا ادار لم یہ لمح قریب اربی تھی۔ نسب منطق کا کلاک کومہ تعدم منطق کا کلاک کومہ ہی داکھ دا ہوگا کہ وہ تعدم دی سے اس نے ابھی تک کی تی فیصل نہیں کی تھیا ہے تک کے تی فیصل نہیں کی تھیا ہے۔

میں اس کے قربیب سے کو در سؤک کی جا نب بھائی۔ ایک مفاقیق آو نہیں کہا اس نے بسسدہ ابھی اس بارے بیل سوچ ہی دہی تھی کد فشت می کے قدم کرک تھے ، دہ کرک گئی اور پلٹ کراپنی ماں کی فرف جیمیتی ہو گئی أِ مستشرار تكابوں سے در تھے بیٹ اس جیمی تھے صاحت اعدہ اٹنا آ واندیں کہا۔

۱۰ هـ - يون ي گورت کوي چاه دياست - اگر- اگراک چي ساتم يو چلين آوکان کفت در به - ۴

م س وافو کے پورے کا ٹو دن ہوگر چھٹی نے اس سے بات کی تھی۔ اس کے ہج کی اجنبیت کو اس نے صاف طور پرفروس کیا۔ پیکھٹی گی آتی کے مطلق اس نے اس بارسے ہیں کچھ نہیں کہا۔ اس کی آتی کے خلاف اس نے منقر طعہ یرمرٹ آنا کیا۔

" نہیں اُبیری طبیعت کے گھر پریٹائ ہی ہے ۔۔۔ تُم کی جاڈ ۔۔ بواب گفت کے بودگئی کوئی ایک منسط اور کھڑی کہ ہے۔ شاید وہ ہمگ پر کھ تھنے کی تواہش میڈنئی لیکن اُس نے مزید پکونٹیں کہا۔ اورشی وجرے چیس تدم اٹھانی ہوئی مؤکد کے ایک موڈ پر پیٹی کرنٹا وں سے اوجہل ہوگئ توب

اس کے جانے کے بدیمی وہ بڑی دیر تک ای جگر کھولی ہی اور پھر بڑی شکل سے اندر افراد نگ دوم بیں چی آئی۔ جاروں لوف سکوت کا عالم نغا- اُسے پھرا یک بارا پی سانس اُوٹی ہوئی محس ہوئی۔ وہ اندر ہال ک طرت چی گئی ۔۔۔۔۔۔۔الی کے ایک کو نے میں دو طائم پڑسے اڈگو ہے ننے تیمرا کو نے بیں بیز پر دسکے ہوستے دیڈ پوسیسط پر چھکا ہما تھا۔ ۔۔۔۔ اس نے سوچا وہ ایکی ، زیادہ بریشک رہاں شرچ میرسک ٹی کی تحیال کے نیماز شردہ اپنے کمرے کی طرف چیل گئے۔ اور تعریب مدت بعدج ہے وہ یا ہم تھی

، س نے لیاس تبدیل کریا تھا۔ طائعوں کو دفائیں فروری کاموں کے مسلق بالیا حیثے کے بعدجب وہ مِکا مدسے ہیں سے ہوئی ہوئی با برمولک پیڈسکل آئی تواکس نے المینان کا ایک گجرامانس میں !

شمی نے شہرک ہی کہاتھا ۔ آج مرسم وا تعنی ٹوش گوادسیہ ۔ وہ موک سے کن دے کن دسے چلنے گی ۔

حب بھی وہ منہا ہوتی : شہائی کے عالم ہیں جب بھی اُست ابیت تبول منت مرحم شوم کی یاد آئی۔ گور ہر چھائی ہوئی مناموش جب بھی اُست کو دو الرفی اُل حب بھی اُست کا شند کو دو اُلرفی کا حب بھی اُست کا حق کا دو اُل کی آئی حب دہ ادا س بود تی وہ اس بُری طرف نوک آئی اُست اچھی طرح یا دنہیں تھا ۔ چھی یا دوہ کس موقد پر بیاں آئی تھی بہر جہا سک کمزور یا دواشت کا اُلمائی تھا۔ اس بات کو تربی اُلین ماہ ہو دہ ہے تھے ۔ اُلین ماہ بود رہ ہے تھے۔ اُلین کا دون کی طرف نوک اُلین کھی کہ دور ہے تھے۔ اُلین ماہ بود رہ ہے تھے۔ اُلین ماہ بود دہ اس خشک نہری کی طرف نوک اُلین کھی ۔

اسے یا دہیں تھا۔ پھیلی باد وہ کس موقد پریہاں آئی تفی ۔ لیکن آج ہی سے لے کر شام ہی بیٹ ان والے وہ سارے واقی ات اب ہی اس کے ذہ ہی بین رسی کرکٹ ابت ہوئے۔ بی اسے کہ اس کے ذہ بی بین رسی کی اسے بیان نک کینے والے وہ سا دسے کھو دن بینی تینی گئی دانے وہ سا دسے بینی آئے والے وہ سا دسے بینی آئے والے وہ سا دسے بینی آئی والے وہ سا دسے بینی آئی والے وہ سا دسے بینی بینی گئی دان بینی بینی آئی والے وہ سادی بینی بینی کی دبالاسے بینی میں بینی کی دبالاسے بینی بینی کی دبالاسے بینی کی دبالاسے بینی کی دبالاسے بینی کی دبالاسے بادی کے دبالاس کے فرا بید اور بینی طرح یا دی ہے۔ اور اس کے فرا بید اور بینی کی دبالاسے بینی دو الفاظ اسے یا در تھے ۔۔۔۔ ابھی طرح یا دی ہے۔ اس

کی تع ۔۔۔ اس نے سوبیا، اس و قت تھی کے سلط انکاد کرے اس نے بیت ایکیاکیا۔ اس امکا وسط عطلی آسے کوئی فائد و بہنی ہمد مگریم کیا کم تعاکر انکاد کے بعداس نے کمی فیر حمولی اضطرادی کیفیت کا احساس نہیں کیا تعاد نہ ہی اس کے دل کی حواکمیں بیر برگئ تقیں ۔۔ اپنے اس اندام کو اسس نے پیندیدگی کی نگاہ سے دیکھا۔

ا الله دون کا طویل مدت کے بعد آر قیمی نے اس سے بات کی تھی جھیکت ہوسے ابنی کی طرح با اس کی تھے ہیں۔ اس کی تھے ہیں نہ ایا آئی میں بھی تھی ہیں کہ بات کی کے اس طرفی مل سے کو لات کی بات اس پر واقع کرنے کی کاششش کی تھی ؟ اس تم کی کے اس طور پر اس نے سوچا، شابعا باتی ہے ہیں کہ دی خاص متحد نظر از کیا بھر اس نے سوچا، شابعا باتی ہی پر سے طور پر اس نے سوچا، شابعا باتی ابغیار تم اس کے المجدین آئی اجنہیں تھی کداب وہ سی شعود کو بہتے جی سے اور اب اس کے اس بھی اور دانت نہیں۔ اب وہ ان اور ہو خود سوچ سکت ہے۔ اب بہت شیس اس کے اس بھی کا رہیں۔ اب وہ ان اور ہے اور اب سے اس کی فی طب قت آلادی کے اس بن سے اگر واقع کی غرب بھی ان کہ اس کی دو وور کی طرف بر سے سے تبہیں روک سے تا ہے آلی کو کی طرف بر سے سے تبہیں دو کر سے کی ایس کے دو تو دکی طرف بر سے سے تبہیں دو کر سے کے ایس کی دو تو دکی طرف بر سے سے تبہیں دو کر سے کے ایس کی دو تو دکی طرف بر سے سے تبہیں دو کر سے کے ایس کی دو تبہی کی کی مسیدے بیں ان کی داد میں ہزاروں دو کا دشی کی ورد ہوں۔ بھی ہے آل مسیدے بیں ان کی داد میں ہزاروں دو کا دشی کی دو بھی اس کے دو تبہی کی تب احد دی میں برا دو وں دو کا دی بھی کی کی مسیدے بیں ان کی ذری کی سے با تعد دھونا پر سے یہ سے اور بہی کی دی ہوں دی ہوں۔ بھی سے آلی مسیدے بیں ان کی داد میں ہزاروں دو کا دی بھی ہی تو تھی ۔

ونودى بادك ساتوسانو أست ابنا مرحم شوسى يادائى ـــ للنه الشخ سياه بال جوفدائنگ دوم بين دكى بوق تفوري البست بعود سادنگ من من رئيس بالبست بعود سادنگ من من بريد بين بالبست به بالبست به بالبست به بالبست به بالبست المناس البرس برست سه ديا وه المال البرس بوش المن بخش من بالبست كوش برست من بخش من المال البرس بوش تن بخش من المال البرس بوش تن بخش من المال البرس بوش تن من بخش من المال البرس بوش تن من با عن من المال و با من المال الم

میمی اس کے دل دوبان فرجیایا ہوا تھا ۔۔۔۔۔ عُزال زده بیتے توخم ہوہی بیک تعریکی اب آومرت دادد کے تعرقر ہی سے دُورا فق پرکائ کا فی بدیاں پھا دہی تعین بدا سے سادے ہم سے شندا شندا لیسید پھوٹ بالا اس نے بینا فق بیشانی سے مگالیا۔

قمت نه اسسک ساقع بهت جعیباناس خاق کیا تفا- بوا فی کا تبلگی ایام بین اس کی سب سے بڑی تواسش ہی تھی۔ کہ اچانک غیرتو تی طور پراس کی طفانت اس ناسلم فیجوان سے ہوجا سے جیس نے اس کی ماتوں کی فیندیں تراکم کردی تعییں۔ اس کی پرتوابش پوری خرور ہوٹی لیکن اسب ؛ جب وہ درمادی کے اس موڈ پر کھڑی تھی ۔ جہاں پہنچ کر ڈندگی کے سادسے خلمت اورسادی معروض موڈ لیسی بیس بیرکوگی چار بھری سکرامیٹ کی کا استقبال جیس کر نی معروض مولی بات کے لئے ایک طویل عرص کے انتظار بہیں کی جاتا ۔ کی دی خاطر رہنے کے بعد، اچارک نظر کا جائے ہوجیت اور پیاریس و آب کی دی کا دریا ممثر نہیں آتا ۔ نوابش پوری خرور ہوٹی گوٹس وقت جب کہ درخوں کے بڑے بڑے بڑے میں اور والم پھی سے آب بیت استہ بیسے پڑے نے گئے تھا اور پھرشمیل سے مجدا ہوکر دمین بریکھر گئا تھے اب جب کرفران کہی تھی !!!

پیرا سنتی یا دآئی بس نے بقبیا، زندگی مجرونودکا ساتھ دینے کا عہد کر لیا تھا۔ بیکن سساتھ دینے کا عہد کر لیا تھا۔ بیکن سساس نے سوچا۔ سی تمکن ہے ، فطرہ نامکن ایسا کمین نہیں ہوسکی آتشی کو وفود کا خیال اپنے ذیان سن نکال دینا ہوگا ۔ کم سے کم اس کی زندگی تک تشکی وفود کا تصویہ میں بیٹ وس س ساسک تصورات کی شہار سے بیٹ سو کا کوئی حق نہیں ہے ہو کہی اس کے تصورات کی شہا

کا ہے سے تفریک کھ دو زنبل پنچری اُس ویولی ہی شام کو و نو دسے اِس کی مذاقات ہو ٹی تھی۔ اُس مدن شام کو کا کاست وسٹے دفت و چھی کے ساتھ ہی اس کے ہال چلاآ یا تھا اوراکی دونشام کو ای ووٹولٹ ایک لمہا پچٹر ا پروگرام بتابار بر وہی شام تو تھی حیب ، زندگی بیں پہنی باداس سے تھی کے ول کو مخت اذیرت پہنچائی تھی ۔

اُس و اَفْد کے لِینْرِکَ کُھُوسے باکل سِلِ تعلق سی نظراَسے کُی تنی ۔ ایسامعلم مِوّا تَمّا بِیسِے اِس نے بہل باداس گھو میں قدم دکھا ہو۔ وہ گھوکی ایک فردیہ ہے ہوسے ہی اجنبی مگٹی تھی ۔ جمس واقد رکے بعداس نے اس سے بات کرنا تک

معياتها ييكن اس ك دوسركمولات يسكوي فرق نبيل ياتها ماشتكى مِر رَقِي مُهِما أَكِن مِدنّ كِيم كِيم إليا آلفا في بيعاً الك است الين الشية ختم بي ديا بو اكتى العياق كود في كعاف ك كرس يرسيل أفى مده اسكاري كرُسى پرسبي جاتى - ا دينب كرب يين كمل سنانًا چاجاماً - عرف پليتون اورمی ل ک مران کی اداندی یا بیرمی کے دمیرے دمیرے الکان فی أواز إجراس كي ميراني عادت تمي - اس كيدتمي كما بين المعي مرتى مبيدل بينى، كاديتى اور كيدوتم برسويس لل الريا مست بيس ست بوتى وفى ساهة كى مرك برميل ماتى موك سے مواريد بين كرده نظود س اوجل موجاتى إ بيهة الدخمى كوشف كبدشام كاج أسة دداون ساتع بيا م فاقين يكي اب كاركات است وسطة يرسمى ميدهى البينة كرس كى طرون على جاتى ا ورود و الده الدا س بندم وجانا - دروازه أس وقت تك د كملنا جيب تك كما تله د ري جك ا ورطازمر كماف ك ساخ درواز سى يردنتك يزديتى \_\_\_ يع ي ومكتى بدل ميك تتى! دەسىسوم ا دىدىيارى ئىتى ئەبجاسى كې لىچانى تتى . بىردى كات اس کے ادد گرد منٹرلاباکر تی تنی پیٹی بیٹی وائیں مرسے کمبی ڈکھکی تنی ہو بميندائي مفدص سادم ومكراس استداس كاستقبال كياكرتي تتى بي بېرمال اس كا ده قبول موارت شوېر زنده نېي تعا اود نې ده يياد يكى موجودتمى وسيركي بدل يكاتما وأسكى تودنيابى بدل يكاتمى!

بے تمار تغیباں دہن ہی کھٹا اور برکد کے پوڑھے درخت کے مو فے
اور سیا ہ نت کا سہاد اے کر وجیرے سے مہ افد کھڑی ہوئی
خٹک، ٹوٹی بچوٹی اور اُ بوٹی ہوئی نہر کے ہر دو بھائی کھڑے کھے درخوال
کر تاریج نے فرطانی بیا تھا۔ اُس نے کلائی پر بندمی ہوئی اپنی توبھوت می گھڑی پر نظر ڈالی ۔ آ مُس کے چکے تھے۔ کانی و قت ہوچکا تھا۔ وہ گھر دایس ہوگئی۔

گریسینے کے بعد الذموں سے دریا فت کرنے پراسے معلوم بدا کھی اہم تک دابیں نیس آئی ۔۔۔۔اس نے ایک ٹھنڈی سانس لی اس کا مطلب نویم واکشی و نووے کے ساتھ کئی سے ۔ اگردہ ایک پوتی نوآن نواتی دریمی نہ ہوتی ۔۔۔۔اس فقد ی اور بدم واج لوای پر سے اختیاد اُسے فقت آگیا! اُسے پرسول عائل وہ واقعہ یادا یا جب وہ کی کام کی غرض سے لبس ہیں

برنز اسطوین کی طرف جا دہی تھی ۔ کوئی پانچ شیج کا وقت ہوگا ۔ شمی کا کا کا دافتہ ہوگا ۔ شمی کا کا کا دافتہ ہیں ہیں پڑتا تھا۔ اکسے یا دہیں اس وقت جب بس کا بی سا صفاحت گود دہی تھی تو دہ افسان کے کہ کا درست یا میرکا دہیں ہیں کا بی کا درست کا میرکا دہیں تھی کہ اس کا خوال دہیں تھی کہ اس کا خوال دہیں تھی کہ اس کے نظر تو اس پر نہیں پڑتی تھی ۔ دورست ہی کے اس نے آسک کی طوف تھی کر مرکزی تھی ۔ اس کے بعد بس آت کی بطور گئی تھی گر اس کا ذہیں تو وہ بی گر کی گیا تھا۔ مدس دیوکت بیٹی دہی تھی اس کے بعد سے اس کے بعد بس بی بر اس کا دیو تھی اور میرک تھی اور میرک کی اس کا دیو تھی اور میرک کی اس بات کی بیا بر وہ شد مد مل کا سکتی تھی کہ آ بھی جو تھی ہوسے لئی میں ہے گئی ہیں ہوئی ہوئی اور میرک اور میرک کی بار تھی اور میرک کی ہیں ہوئی ہیں ہوئی ہوئی کا بہت بی برطور میں ہوئی ہوئی کا بہت کی بیا برد کھی ہوئی کا برطور کا اور دیو کر سے کہ اس بات کی بیا برد کھی ہوئی کا میرک کے بیا برطور کا اور کی برطور سکتی ہے ۔ اس کا احساس آ سے براسوں بار برد کا ۔

ده یه سوی ای دی تعلی که طادم نے آکر کھانا بریز پلک جانے کی طلاع دی ۔ وہ ب نیم بی کے عام میں کھانے کے کرے بیس چی گئے۔ کھانے کی بین اور پیشیختے ہوئے اس نے چاروں طوف نظامی و دائم بیس چی گئے۔ کھانے کی بین اور پیشیختے ہوئے اس نے چاروں طوف نظامی و دائم بین بیاں ایک اور دائم بی جانب رکھی ہوتی ہے۔ اس کے باک متابل، بیزی و دومری اس کے دائم متابل، بیزی و دومری جانب رکھی ہوتی۔ والی گئی ہواکر تی بیاس کا متوج میں ہواکہ تی ہواس کے باک متابل، بیزی و دومری جانب رکھی ہوتی۔ دائم متابل، بیزی و دومری جانب رکھی ہوتی۔ دائم متابل، بیزی و دومری جانب رکھی ہوتی۔ دائم متابل، بیزی دومری جانب رکھی ہوتی۔ الله متابل میں کو میں آور بیس آئی ہوتی ہی بیا دی اسکوں سے دوم کرتھی اور بیس آئی ہوتی ہی بیا دی اسکوں سے میں بیس آئی ہوتی ہی بیا دی اسکوں سے میں بیس دیکھی تھی ہیں ہوتی ہیں بیس دیکھی تھی ہی بیا دی اس آئی ہوتی ہی بیس دیکھی تھی ہی بیا ہوتی ہی بیس دیکھی تھی ہی بیا ہوتی ہی بیس دیکھی تھی ہی بیا ہوتی ہی بیس دیکھی تھی ہی بیس بیس آئی تھی بی بیس دیکھی تھی ہی بیس دیکھی تھی تھی ہی بیس دیکھی بیس دیکھی تھی بیس دیکھی بیس دی بیس دیکھی تھی بیس دیکھی تھی ہی بیس دی بیس دیکھی بیس دی بیس دی بیس د

کھانے کے بعد وہ اپنے کرے کی طون میل کئی میکن لیٹے کے جدمید اُس نے ایک کرآب بڑھے ٹکسٹے اٹھائی ڈر کچھے کئی وڈ وں سے کیے بعد جڑے

پیش آنے دائے سادے واقعات پھراپک باداس کی نگاہوں کے سامنے گھوم گھ۔ اس کے دربیں ایک ٹی اُنھی کروٹیس بدلنے تی ۔

مینیوی اس دیرای شام کواس نه بوامکارکیا تفاده باسکل معدی بات تعید اس سه پیعلی اس نه کی باشمی کو بابر جائے سے متع کم دیا تعااد کید پیٹائی پر ایک شمکن لاسے بنیراس نے اس کی بات مان کی تھی - ایک نظامی تو نہیں کہا تعادیکی اس وی ؟ اس دن اس نے بہت بکے کہد دیا امعلوم نہیں کید ؟ اس نے سرچا - شاید دارد اس کا بہت بکے کہد دیا امعلوم نہیں کید ؟

اس ف سوچا- شاید و دوس کابیت تمراده ست بود ا داس سط اس سے کے بوسے دعدے کو وہ آوٹر نا دچا ہتی بود اور تب است خیال کیا بوسکت ہے د نود کس کے نزدیک ایک دوست کے علاوہ اور تھی کچھ بود بو سکت ہے وہ دد نول بم خیال بول، ہم خلاق ہوں۔ ہوسکتا ہے وہ دو اول

ی بیدی بهرے میں بیدی بیرای میں ایک گئے ۔۔ یہ نہیں ہوسکا!
اس کا دل بیدی کیادا تھا، یکی نہیں ہوسکا۔ اس نے فیصلرکر دیا۔ یکی اس کوشی کی بے بسس نگ جیس یا و آ کمشیس سکتے جمیس کیا اس نے اس نے جمیس کیا اس نے اس نے بار اس کے بعداس کی وہ معرم نگاہیں جی سے بہری کے اس نے برا کیا، بہت برا کیا تھا! سے بین موسط کا اس نے برا کیا، بہت برا کیا تھا! سے بین موسط میا کا اس نے اگر وہ اس موسط میا کا اس نے اگر وہ موسط میا کا اس کے ایک وہ موسط میا کا اس کے بین کا بین بین کا بین بین بین کیا ہوں کے اس کے دو موسط میں کیا ہیں۔ اس کے دو موسط میں کیا ہیں کیا ہیں۔ اس کے دو موسط کیا ہیں بین کا بین بین میں کوئی ہیں کے بین کیا ہیں جوئیں کیا ہیں کے بین کا بین بین میں کوئیا ہو کیا گئی ہوئید و نہے بیسے اختیادا سس کیا ہوئی ہوئیں۔

اس نے بچادوں طرف نظامی دوڑ ایگیں۔ زیرہ کینٹل لباور کا بلیے شی تھاریکی بعربی اُسے ایسا محمدس مواجیے کبری تاریخ ف برجیزک اپنی لیسیط

گیم کا بر بعبودت بھا ندود ۔ بہت دور نیگول فضاؤ ل باب توس کرر ہاتھا۔ بوا کے بلکے بلکے جو نکے جل رہے تھے۔۔۔است ہر چریس برانی ادر بر بری کی جو ک نظر آئی۔ ہے دے کر بات بہیں براکر دک گئی تھی ا۔۔ ۔۔ سامنے لا محدود خلاؤں بیں اُست دو چیکتی موٹی آنگھیں نظراً بین۔ بیٹی کی انگھیں نھیں۔ بید بری کے سانور ساسل اُست گھور رہی تھیں!

صح بست المخضف بعدجب اس نے گوئی میں وقت دیکھا فوطان ہوگ فری دسے تھے کو تی اور دن ہوتا آؤدہ مارے خصر کے سال گوئر پر اٹھالیتی کا کت وقدت پرکیوں نہ اُٹھا پاکیا۔ طُراح الیسا نہ ہوا۔ وقت دیکھ کرہ «معیر سیمسکرا ٹی اور ابیت تھے ہوست اعتما وکی الم پہنچانے کی ضاطر نہائے جل

کئ - اوارجب وہ نہاکہ باہرنگی آوا س کا چہرہ کمی انجا ٹی مسرّت کے احساس سے کھل گیبا - نہانے کے بعداس نے ایک سفیدسوٹ پینہا - بلے ہے ہی المبینان کے ساتھ بال سخواست اور بعرفولائنگ دوم بیں چھی آئی -

ا بیبان سے سات و بال موسف دور پروسا سات اسلامی اور انعا سدر بیم ول ، شی ایک کرسی رینی نیس - بال ب تربیبی سے بعرسے بوت آتے - پیروں ریر حکر میکر ترکیس پر ی بو ئی تقیس - سست شاید سادی الآ کوف بر سات بیتی تقی-

"نتنی!" اس نے دجرے سے پہا ال مگرتنی نے شایار سنا نہیں۔
کیوں کہ اُس کے پہا دے بر بھی وہ پرستور سرجہا نے بیٹی دہی۔
دو دے ندسوں سے اس کے فریب جاہبنی اور پیٹی سے اپنا باندان کے سر پر کھونے گئی۔
میں نے ہو بک کرا اُس کی طرف دیکھا پھرا بناس مرجبہ کا ایا ۔ پگھ دیر بعد وہ کئی سے اُن کھوا ہوا ہوا ہی اس سے دوری دہا اس کی طرف دیکھا پھرا بناس مرجبہ کا ایا ۔ پگھ دیر بعد وہ کئی سے اُن کھوا ی ہوئی ۔ اُن کھوا ی اس سے دوری دہا ساتھا ہی تھی ۔ اُس نے اس سے شد ت سے محدس کیا۔ مگر کہا پکی فہیں اِسستنی گرمی سے اللہ کھولی ہوئی ۔ اور میرے فریب ماکر نواہ کواہ کا ایس شولے کے اُس نے ہوئی ۔ اور میرے فریب ماکر نواہ کواہ کا ایس شولے کھی ۔

\* تیمیرد! " اس نے درعب دار آ دانست کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اٹھاک سوالیہ انداز میں اس کی طرف دیکھا۔

" بغیرو! " اس نے کہا اور اُس کے بعد وہ کوک کھے ۔ ان افا اس کے معلق بیں بھیلن آگا ۔ ان افا اس کے معلق بین بھیلن آگا ۔ گرسی کی کہشت کا مہدا اللہ ہے کہ دو دھیرے سے آس ہی بھیلی گئا ۔ اور پھرمیڑے ہی دھیے ابج میں رکھتے ابج میں دھیے ابج میں رکھتے ہے۔

ن شنی است بری با است است است است است کها و است س ن کها و او م آد آج آمی آم کا که تبیی ب اگل سمجیس ، جاکر بعدی سے نبالدا و دا پاسفید سُول بدن و د بجریم و آو و کے پاس جلیں گے ۔ کا کی کے بوسطی میں رشنا ب نا وہ ؟ سلیں اِ و جلدی سے تیاد بوجا و و در و کا کی چلاجائے گا تم شود ہی ہونا میں کیا کہ دہی ہوں ، سے ہمیں و آو در کے پاس

بهاناہے۔ آنم نے ابید سے بہر ان ساتھی کا آتی ب تو توب کیاہے مجھے بہت نوشی ہوئی اس بات سے اسے اچھا اب جاد اور جلای سے لباس مبالا کرکے آڈا! تُمُسُ رہی ہوٹا؟ "

مثمی نے آنکھیں بھاڈکراُس کی طرف دیکھا۔ درمفت کے بڑے پولے اس اور داراغ پٹر پیڈ بڑا ہستا ہستہ پیلے پٹنے کے تقد - اب فجہ نسے مجال ہوکر ڈمین پر بھوٹکا ۔ ہواکا ایک تیر مجھوٹکا ہو ایا ڈونین باشل صاف تھی۔ بھیا تھجاسے ماریسی اب کسٹ بیکا تفاری

### مكامه بس كنگا كايل

، سسال من میں حذیراعظم پنیژت نروٹے بہادیس مکامرمے متنام پر کھٹا کے خیلم احتّاق پل کا افتسستنارہ کیا۔ یہ پل چے ہزادقٹ کیا ہے احداثیمزنگ کا خاندار کا درام کھا جا آ ہے۔

دریائے گنگا ہمالیہ کے پہاڑوں سے کل کر شاق ہند کے بیداؤں سے گذرتا ہوا جب بہادیں وافل ہوتا ہے تو اسس کایاٹ تقریباً پارخ میل ہوجاتا ہے۔ یہاں ہم نجے تہ ہو بی تھا ہیں بہت سے پھر فے بلے دریا شاقل ہوجاتے ہیں بھر بھر بگر تھرکیا گیا ہے وال فاش ختنا پانی بہتا ہے وہ اعداز اکہندوشان کے بعض بڑے بڑے شہوں کی بورے والی مزوریات کے لئے کانی ہوسکتا ہے۔ اور جب بے دریا لمنیانی برہوتا ہے توجسید و فار معلوم ہوتا ہے۔

سب سے پہنے مل<sup>وں ہ</sup> ہیں گفکا کا ہل تھیرکہ نے بڑرکئی گئ طنی میکن بعض وجوہ سے یہ تج میز طنزی ہوگئ اورچرکٹے گڈوییں یہ کا م مٹرخرع کیا گجایا مشھولیا چیں ختر دانجہ زانجہ است وال ایم ، وسو بسواریا نے اس جگرکا انتخاب کیا تھا ۔

يە ددېرائي جە - اوپردىلىت ئائىگنىڭ ئ ادىينىچ سۇك بىد بىرىلىت ئائ الىينى دىلىت كى چېر فى ئائى كو ئادودى دىلات كى بىرى ئائى سى طاق سىد .

اس پلی تغیر پره اکرد در در برنوی بواسد اوراس سه منهای بهار کوفری فاره برد به کارو بندب کومنسی طاحة سه مقلیلی ا استنگ بس مانه در کا طاق سما با به به دنهای بها دیس چرنی منسندسی ترقی که برا امکانات بس بیکن سستی بها بست و بون کی وج سعد پروائے گا اوراس طرح صورت فال کیسر بدل جائے گا ۔ براون کے بالی تھرس بیلے بین ، ما برز ادکا وال بی بیت اوراس کرے اگر باار بالا واست فیتم برای ا

اس بی سے دمرت شابی بهارکوفائدہ بہونچے کا بلاش بن بنگال، کسام اون پردیش کا مشرق صدّ اور نیبال بی سندید بوں مے۔ کیم کا این کسان علاق رکوسان بہر بیانے کسے کی ڈ اسکار اس نظیر اجبانکیور اورسا کرنگی گاٹ پرکشتی دینی کے خدیدہ کنگا کو عود کیا جاتا تھا اور پولینے کسی صورت بیں المیتانی بنی تیم برسکہ تقاراب اس بی کی تیم کے بعد بیدے علاقے میں تیم و ترقی کی دفراً ریز و بوجائے گا۔ عام فاصفی مالی کا دور دُورو برجائے گا۔

#### ر آج کل ۱ رفص نبر

" أن ي كل كامفالد برابركرا بهل ادر في نظف بكنا بول كذفا موتى سه أب ك حواد النائد بن الموس كذفا موتى سه أب ك حواد النائد بن الموس كالموس الموس كالموس كالموس كالموس كالموس كالموس كالموس كالموس كالموس الماري جرزي الموس ميس مبتاكي كالموس كالمو

د پردنبس اختشام مین

ر اگست - ۱۹ و ایکا خصوصی شاره ٔ بهندوسنانی معبقدی نبر ٔ بهوگا ــ سالانه چنده بهخماره به



# عتاليم نؤ



یواؤل میں مشترینایوں کی متدا ہے۔ اِسے مُن رہے ہو!

یہ آواز اکک طفسیل فوک سے بی (درگی کا ہمسیریا جو ایسیاری سے!

وہ دیکھو کروٹوں جو انوں کی مشبوط بتاہیں،

مجب چساندسور کی کسیورکو آٹھ دہی حیں،

جو اکس صابح لو۔ ذرا اور ہی دور موگا جو تم سے!

جسال ہوں کی توسیل اور اور تردیک یم سے!

جسال ہوں کی توسیل اور اور تردیک یم سے!

گجسر کی صدائی در توسید ہو۔

وہ دیکھو کہ متدائی سے ہوئی جو تم میں۔

وہ دیکھو کہ متدائی سے سوئی ہوئی تو میں۔

آج بی پیچلی طرح ، جدی مصنوعات آپ کے گرون کو زیادہ صاف، زیادہ تندیست اور زیادہ سطری بنا کے دور کو زیادہ صاف ان ا بنا نے بیم معدد کا زنابت ہوری ہیں۔ بیک تاتی ہم ... کی ایم کی کے لئے کام کرد ہوئیں، جب نیادہ آزامہ ذنہ کی کے لئے آپ کی بڑھتی ہوئی طرویات، اور نیادہ ہوئی ہوئی موریات کے اور جمیع ہے۔ اور جمیع ہوئے کا گار کی عمل میں میں ایک اور جمیع ہے۔ ۔ . میسٹ دوسستال رابیور کا گادرسٹ سے گر کھر کی عمل میست

# ت گرکھیتی باٹری سے پیپ اوار میں اضافہ پیپ اوار میں اضافہ

پنهاب کے ضع کرال میں ایک گاؤں ہے چینجاری بہاں کے کسافوں نے احاد باہی اورمیر کیتی بائری کے طریقے ایناکر تن اور نوشالی طرف قدم جمعایائے۔ پیدیہل مرف سات کساؤں نے شتر کوکیتی بائری کا فیصدی اِجماد سیکے چند اور کا گافت مزددری کے فیلن این طانے کوٹیار مرکئے اور اس طرح کیتی باڑی کے لیے ایک احداد باہی سوسائنی کی بنیا دوالی کئے ۔

ان سب کے بعے محط وسال ادر کوشنوں کی بدولت رسائی نے بہت جدایک فرمخوفرور ن، برصابي مامل ك ، جي كما وتكوالى أوكميتى بالدى كميترط فيون كواينا في معرفي مدت مين كيت كالما لمك محى أدركيون كى بداوار فى ايراه است بره كرد اس برقى - آدفى ك اس

اصلف سے سوسائی فرمبت جدد و ورت کیا دی جستروع شروع میں اُدھاد لی ای استان اور قوم کی ترق و خوشالی الداد ایک اور قوم کی ترق و خوشالی

عيدين. پلان كى مدد اپنى مدو ہے ، اپنى مدد آپ كيجة



## الوالكلام أذاد

اگست ۱۹۵۸ء پین آج کل کا ابوالکلام نبر شائع کیا گیا تفاءاس کی مانگ اس قدر زیاده می کدننا نع بوتے بی ساری کا بیاب ختم بوگیش اور بم شائعتی کی فرمائٹ بوری ترکستے - اب اہل ذدق حقرات کی فرمائٹ بیاس نبر کو بین تر میمات کے سامخ کتبی صورت میں شائع کیا گیا ہے - اس میں حصرت موان ابوالکلام آزاد کی زندگی 'ان کی علی اوبی ، فذہبی اورسیاسی خدمات کے بارے ہیں اُن کے دفقاء اور مشہور اہل فلم حضرات کے مضامین شامل ہیں جن سے مولانا آزاد کی متنوع شخصیت بردوشتی پڑتی ہے ۔

ضامت ١١٨ صفات م نصاوير - قيت دور دبي ، داك خبر ٢٠٠ ئ بيب

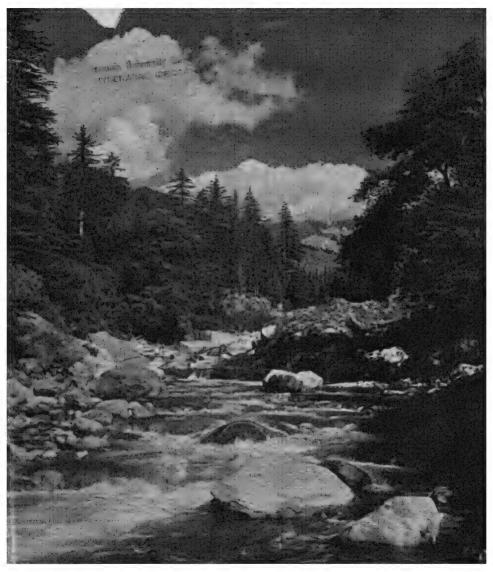
ه به به برزن منیج ببلبکیت نز دو زین اولدسیکر تربی و بل ۸

## يندت نهرو سے بات چيت

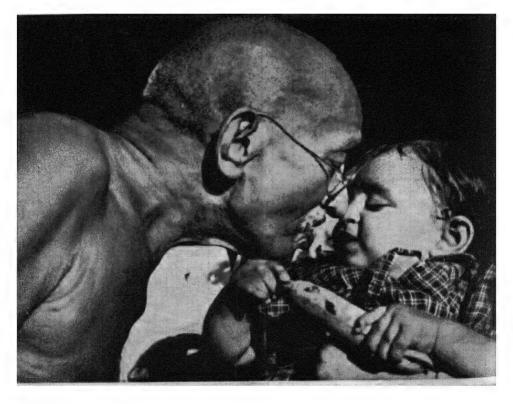
د اذ پیرمسندی )

مسٹر بیبرمنڈی بیرس میں سیابیات کے اسادیو اوراس دورکے سیاسی اورساچی مسائل پرکہری نظرر کھتے ہیں۔ آپ نے وزیر عظم نیڈ ہنرو سے دسمبرہ ۱۹۵۵ء اور جنوری ۱۹۵۹ء کے دربیانی عرصہ بین عالات عاضرہ پر بات چیت کی بھی ۔ اس بات جیت بین بنیڈت ہنرو نے بہت سے ملی اور بین الماقامی مسائل پردوننی ڈالی ہے بچونکہ یہ بات چیت نے لکھٹ گفتگو کے انداز میں ہے آس سے پیٹرٹ ہنروی تختیت کے بیض بڑے ولیے پیلوسائے انگٹ ہیں بچھ عوصہ گوا یہ بات بچیت انگریزی میں کتابی موز میں شائع ہوئی متی جناب سعادت علی خان ایم بی نے اس کتاب کا سلیس اددویی ترجمہ کرکے بڑی خدمت انجام دی ہے دامید ہے کہ برکتاب اددودان حفرات کے لئے دلیے کا موجب ہوگی۔ نیمت نی کتاب الرامیے ۔ ذاک خرج میں نے کیے

النابة ، بزنس منيربيلكيينينز دويزن اولتسيكرتربي وبلى ٥



Lidited and Published by the Director, Publications Division, Old Secretariat, Delhi-8 and Printed by the Model Press Private Ltd., Delhi.



يخين.

وج شک سما<u>ده</u> اکن**وبرم<sup>689</sup>مئ** 

# حنت اکا بروگرام

سائز الم × ۱۱۱ ـ قمت ، دورو به

اجتاعی ترقی کے منصوبی اور دو سری اسکیموں کے ذریعے ملک کو توش حال بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے ۔ اس پر وگرام میں دکھایا گیا ہے کہ اجناعی ترقی کے بر دگرام کے نت کیا کام ہو را ہے ۔ چونکہ یہ سارا پر دگرام کارٹروں کے ذریعے بیش کیا گیا ہے اس لے ہماات بخری سمجھ میں آجاتی ہے ۔ دی فی سیمول کے بنائے ہوئے کارٹون بڑے دل چیپ ہیں ۔ اس میں لگ بھگ ایک سو بجا س کارٹون ہیں ہو آپ کو بتاتے ہیں کہ ملک میں ترقی کی اسکیمیں کس طریق سے جل رہی ہیں ۔ اس سے یہ کتاب مدھوت آپ کی دل جبی کا سال ان در سم کرے گی بلکہ آپ کی معلومات ہیں اصاف بھی کرے گی

> ایے بڑے سٹورکت واش سے باراہ راست اس بین سے طلب یکھ بالیکیشیز ، ڈوینز ن ، اولڈ سیکرٹریٹ ، پوسٹ بکس ۱۱۰ - درلی ۸

# باہرکے ملکوں میں آج کل کی ایجیسیاں

منتى فتى محدد وساء اسرب مبرم سا د بوسط كيس مبر ١٢٢١ - دنگون

سوساتني . پوسٹ مكس منبر ١١٥٥ بجسدين

سندكا بور كمين آن انديا ١١ كرنج رود سنكا بور

برنس منجر بالمكين بز وو نزن ادلاسبكرس ولي ٥

اردوکامبتدل حوام معتمابنار

مجلس اوادت عمرج پي

می الاین قلدی زور عید می آباد گوین اقدامن دپی خواجه احکم فالدتی دپل جسان لای سری نوک

وي الدس موسى ما وقد الركول بلكينتيز فودين من المراد المراد والمراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد والمراد المراد المراد والمراد المراد ال

بال مكندع من الميثر شبه أدود يرثري

استنظالية يراد منافزت

ہندوشان ہیں ۔ جورٹید پاکستان ہیں ۔ چھڈید رباک

نوستسلنك إسوادا

مندوتان میں۔ ، ہنے ہیے ( پاکستان میں۔ آٹھ کے دیاک سالمازچنسه ۱-

غِرْمَا لک سے ، ۔

ن پیچہ ،۔

تترتيب

اداده با المنطق المنط

کرامی میکین کاهمی ۱۱ میننایتزاکام به دابی دشانفتزی ۱۵ قدالمتدشتاه دمشت حصام ۱۹ خسسنل مفتن کرائی ۲۲

حنسين طرفة ويتي ٧٧ انتفين المركبيلان مخذ قياض ١٨

خزل مندَنگستی سرس غزل حینیم سرس نمتیش مرمنیدیکاد برس

> سردىن ، - بسا نىماگاغىرى دىسلىلى ئېشتىر - داد تى گوكالىك د خىر

> > اموہ شک سراث اکتوبرسوہ وہ م

> > > جلده البرس

مَرَّبُ وشَا فِي كوده وَالرُكُوا بِلِبِكِيشِيرُ: وَالِيْرُ قَ سَمْرَى ؛ مَا اَعَادِينِيَّ التِلْإِلَوْكَا سَمْنَكَ حَوْمَتِ بِمَدَ مغیایی معیشق خطه کتابت کابیکتر ال کمترومش طبیانی ارتزیق آن کی ۱ اسد اطافی سیکوالییش و پی

ببليكشيز ووزي إست كس ١٠١١ وملى

### ملاحظات

۱۵۱-۱گدت کویم نے آنادی کی بوا دیں سائگرہ منافی- اس بانه سالی کی مد بیں ملک کی تیرو ترقی سکت نے بولچی تو ایس مائل دیں سائگرہ منافی ایس است بہت سے مسائل ہیں جنبی حل کرنے کے ایک کا ہمارے سامنے بہت سے مسائل ہیں جنبی حل کرنے ہیں بیدی طرح اتحا و واقعاق ہے اور ملک کامجموعی مفاد ہا دے بیش منال ہی ۔ بینا بی و تیراعظم نبیشت نہرو سف اس مونی پر قوم سے خطاب کرتے ہوئے استخاد احدا فواق کی قوقوں کے تعلیم میں اتحاد بر تحرار استخاب کرتے ہوئے استخاد احدا فواق کی قوقوں کے تعلیم میں اتحاد بر خدار استخاب کرتے ہوئے استخاد کرتے ہا تھو است بات یا کسی احد ہو جلے گئی بہیں ایک بر سے پہنے کا مقا بل کرنے ہے ۔ وشیاے و کھنا جا ہتی سے کہ میں دیں بات کی المد

ددس کے وزیرا خلم مطرز دیجھیٹ احرکے کے مدیم جادہ ہم ہیں اوراس کے
بعصد کا المبادی عادلہ سا الداروس جا بیس گئے - احد لیند دنیا ہیں ان دوروں بریر ی فوق کا المبادی با الم کشید کی مقرب ہما ہم کے بالم کشید کی مقرب ہما ہم کے بالم کشید گئے مقرب ہما ہم کے بالم کشید گئے ہما ہم کے بالم کشید گئے ہما ہم کا المباد کا در بھی اس کا بھر مقدم کرتے ہوئے امید فلم میں کا مقدم کا مدرو کے بھی اس کا بھر میں اس کا بھر میں کا نقرنس اور و کھر کول کے سے
مالی کشید گئے کم موری اور اس کے دوروس نسائی میا در بول کے دوروس نسائی میا در بول کے کہ و دوروس نسائی میا در بول کے دوروس نسائی میں دوروس نسائی میا در بول کے دوروس نسائی میا دروس کے دوروس نسائی میا در بول کے دوروس نسائی میا در بول کے دوروس نسائی میا دروس کی دوروس نسائی میا دروس کے دوروس نسائی کا دروس کے دوروس نسائی کا دروس کے دوروس نسائی کی دوروس کے دوروس کے دوروس کسائی کی دوروس کی دوروس کی دوروس کے دوروس کی دوروس کی دوروس کے دوروس کے دوروس کی دوروس کے دوروس کی دوروس کی دوروس کی دوروس کی دوروس کی دوروس کی دوروس کے دوروس کی دور

بالنبرىنددسال مين اب انقريزى كده ميشيت ماممېنى دوسكى و يكه منى -اسى بگر مام كارد يار كه الله علا افى د يا فرن مصكام بين بوگا- بيك و لك ترقي افتر زيال كي ميشيت سه انقريزى سو بكهم ملى تمكن نهي كي جاسكة ، كمو تكر

صدیعجددید نے اس استگرت اور فاری کے جوپیا رفضادہ کا حوا اڈی شہیں حلک ہیں اوہ میں فارس کے مشہد حالم ٹواکٹر بادی موجی شامل ہیں۔ احییں ان کی لمایاں ملی وا دی حدات کے صلہ میں روا عوالہ دیا گیاہیں۔ ٹواکٹر بادی سی احمالہ یونیورٹی ملی گڑھ میں فادی سکیر وغیر ہے احداد کی گاٹ تی کیکٹس کے احداد ہی دزیدگ بے وفیر میں ۔ آپ ایالی اکا دی تبلاں کے بھی احوالہ ی جرمیں۔ اوارہ کی گا

اسم کورٹریٹ بید نعن حل کا تھال پُرطال ہِد کک کے لئے ایک خیلم نعقال میں آپ نے منتقت میٹینڈ ن میں مک کی معقدات انجام دی ہیں ڈ بمیشریا دگا درہیں گا۔ اسام کی گورٹری سے پہلے آپ عدلی کے جند تریبی مراتب ہد نائر دہیں اورا ہی کویٹودی ہے 19 میں نیم وجوٹش کا اعوادی ویا گیا تھا۔

فرنگی مل کے بمت از عالم منی مولانا عبدالقادرصاحب اکمنو میں پیلات فرانگیم سرح من من صاحب خاص خادم منز لیپتنسط اورا بحق فسادی عمر مدیت صدیت بین گزادی ـــــــ اناطاله وانالیه واجعون

### امن كاد لوما

بسنده تنابی کرد بین کوی فر حاصل به کرد دو ماخرگاسب سے بڑاوندگا اس کی فاکب باکست آخر کو ما لم انسانیت برجی آگیا - برسال اکترب کا دو مری تاایخ کوم اس کاجم دو مانت بین اس کی تنظیم کے لئے نہیں بلا فرد کو لیتی سے افعالے کے ہے" ایپ میسن کو یکھنا اور نعنی کی الاکسؤں سے پاک کرنے کے کے ایسا مر وجسا بد داست برجین اور الا دوں کومنی کم بائے کے لئے ایک دایسا مر وجسا بد نقابی کے دعوت مستنیم اطال رہ کر بہند شاہ کی فرمیت کی بلا بوری انسانی قرم کو ایک ایسی داہ دکھائی جہاں فیت وضا دا در جیگ وجیل کا گذر نہیں س قرص کی اس جنگ و دیکھی ہیں اس کے جیس بیاسی دیا کہ ایشسا کر دو کا جیل نہیں بلکہ کا قرت دو کا حرب ہے مد وا و بیتی سے متر لون کرا بشسا کر دو کا جیل نہیں بلکہ کا قرت دو کا حرب ہے مد وا و بیتی سے متر لون کرا سینسا کر دو کا حیل

مرا دلیست برکو آسشنا کوپنسندیی باد به کمبرتره ۱ دادسش برجس ا در دم آ ش شاش نے گاذھی کی کوفاج حبیدت بیٹ کسند ہوئے کہا تھاکہ میں فزئرناچا بھئے کہ وہ ہنارے جمدیں ہوئے ہیں۔ کفت فوش قشمت ہیں دہ وگ بواں کے نالمنے ہیں ہوئے جمنوں نے اس کی تلقینات کوفود اُک سے سنا اجنوں نے ان کی بتائی ہمنگ ماہ برچل کرفود آگ سے واد عداشت ہی ۔

مجرہ ہی ہم ان کو پادکرکے اخیس کے مرتب کردہ آ پیم میان کو اچھ آپ بِرُانُ ذَکر سکتے ہمیں ہے ہی ہم اپنی خاصکار ہیں سے طود کو بچاکرا س پیٹستہ کلا کے عوم واستعمال کو اپنا دینہما بنیا سکتے ہیں۔

كاروان مك كاده سا الديم ين كرج وجد بني ريكي بياست ك

. مرفظادين وه دوشن كا ميناداب عي جادي ناطراق كررا مه - اس فرر بدايت عهاي يى داول كى سيا ميان كافور مودى مي - وه كوان ساشعبه زندگى جن كواس في ما سنوادا موروه كيسا ميدان عمل بيعب مين اللي كادات نبايات ز د کھلے ہوں۔ وہ گلزادِ مجتبت کا الی نماء بیٹیڈ سیاست کا شیرنما؛ طکیانو كا عبر ايد نقاء مشرب كافير ، دل كامير و يكيه كومد يول كي يد جه زم سى كما ل كمه والل مي تقددت ف ليديل كرد كدو إ موليكي جوابية ا يال وليتي عددنيا برجادى تقا- اسدة ميس دوس ديا فغاكرنيال عصبى كمى كدارده وزكره اسف دنياك تبنايا تغاكر اللف شكلات كاحل مع داشي بي بع برداله أي يوني اس فيجدد استبداد كے سلسے كمي دچك كاتم كما ئى تى ۔ كوج واستبدا واسك ساعة بلكواس كادني فاومول ك ساعة جمك كمد اس في ابين فادمول الد سافيول كوام ومن يمنيها إفودا سعالات فيترسه لكم فتركوتنت شابي تبركيا بيرب زبان سباست وافول أعدم فافتركها بيك اغين كب الم مقاكروه برسنت اداكا مخ بكر شوداتها اس المسنت كدا مآب جلال وكامراني كوشك ونعا كَ أَنكِيدِ وَيِن وَ وَسِهُ كَامِنُ وَوَىٰ فَعَاكُراس مِين سودة غروب نهي بالدّاء صدید کے بدایسا دوشن غمراور تیک انسان خ علم دانودار والدہ کے اس اس يوم ملادت برم سب كوليت الال كاجائزه ليناجا بيدُ أَدَّ مُ م سب جداري كرابط ويزطك الدري فدع انسان كي بهبود كسك إين تمام صلاحينيول كو مون کردیں گے۔ اس سے بڑا نوئی ایان سے مرصدافت - اور اگر عل کی

فيت است برجريده عسام دوام ما

مردت موجاسة قريك زيان يكاد أعيس ع

## سلطال القصص مصنفة بهجورينارسي

عنایت حین فان نعیرالدولد نعیرالدین علی فال مهاورصعام جنگ فلس بنعبر کے بیٹر احدایان الدولر و برالداک فی ابرا بیم فال مهاور نعیرویک تلف برحالی و فیدل کے بوت سے قر قریر ہے کہ بینارس میں بیدا ہوئے ہوں جے۔ بیک جگرا عوق نے فرد فلما ہے کہ بیما و بنتان دولت آئے اند ۱۹ اے جراسال حظافہ معلم بوللے در کوئل میں میں عرایک سیاب سے ۵۰ اور دومری سے ۱۹ ۵ سے ذائد یا تحریر میں اس فائی شاہدی ، گربم ارائی شاہ ۱۹۰ بنیں ، ۱۲۱۲ مستوری بن ایس اور طالع بیں مؤلد ہوئے و مشاہد میں عرود ایک مگر بعالی متوری ہے اور فرام باق ہے ۔ دور کری توسطوں الفصوں بین بیمبارات مق ہے ،

سساله به اور تعالیت دیده که تویست حاصل بوا فقا "
این نبلم اور تعالیت دیده که تعال این کابیان ہے :
"اس بهجیان کو درس کتب فارسببه وع ببر دسنفنید و طبیع فراع حاصل بواقد ول ... . منتخص کم کم کا اس به بوان کرد و برای شعار میسا مسلم می دیم بلکی تعدمت .. بیس دیج منا الیا .. باخی و برای شعار ایک و برای شویات کو ۱۱۱ مشتوی دکدا باس بیس مندره به بیس اعد ایک قیامت ناصه در در داخل کرد توسی مرد با طواحه مست ایست و بنی بیس مرقع منا به در داخل کرد توسی .. مرد با طواحه مست بسیت و بنی بیس مرقع منا به در داخل کرد توسی .. مرد با طواحه مست بسیت و بنی بیس مرقع منا به در داخل کرد تا با اعداد بیش به با دولت ایک و است امراد شابیان لوکر شق او است بیس کرد الحداد بیش به با دولت بیش کما کرتے . . . العند این ادر کنش ، به با دولت شابیان در شن به نا مداش ، سکند دا مداش ، به با دولتی در داخش ، سکند دا مداش به نا مداش ، سکند دا مداش ، میا دولتی ، سکند دا مداش به نا مداش ، سکند دا مداش به نا مداش ، سکند دا مداش به نا مداش به نا مداش ، سکند دا مداش به نا مداش به نا مداش ، سکند دا مداش به نا مداش به

فاكسادية وبرس ك وعصين تعنيف كيا غنا ادرسط اه دليقد

له نام دخلاب وُمُلُق رباجُ سفلالها تفصم بي درج ب. غالباً يريست على خال صاحب حديثة الصفا ويُرْه ك واست شق .

ك خلابات دياج ندكره اخوذ

سله نیل مَلَس دیا بی شکورین حال تذکرہ طنی دیارہ میں ۔ واکر عبد الی سف خلبات تاسی کے مایت یں مل محلس ترایاہے اور خبیل د حال کی تغلیط کی ہے ۔ علی تعلق د تفا اور تغلیط ہے اصاب

ملی بیجدر کی بیاض ادامهٔ تغیقات الدو کی ادبی تمالیش کسک علی ایراییم خال کے جیٹے میال کے کا ایراییم خال کے جیٹے میال کے کا خار میں اور اس کا ہے اور سے ایک کے اعلا میں کا ہے کہ اور اس کا ہے کا ہے کہ اور اس کی کہ اور اس کی اس کا ہے کہ اس کے اس کا ہے کہ اور اس کے اس کا ہے کہ اور اس کا ہے کہ اور اس کے اس کے اس کا ہے کہ اور اس کا ہے کہ اور اس کا ہے کہ اس کے اس کے اس کا ہے کہ اور اس کے اس کا ہے کہ اس کا ہے کہ اس کے اس کا ہے کہ اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کا ہے کہ اس کے اس کا کہ کہ اس کے ا

🖘 - ۱٬۲۳۷ صاف کلبے ،گرنفلوں ہیں ایکس ہزار دوسوہیں کا ترسلطال انتصمی

ین ذا ن حامسل ہوا تنا " کے بدیدع امت ہے : " چرہ ۱ برسی برا برید سوده بڑا دا۔ برحب ندی مرتب بس سے تکھ اور کھوا نے کا تفد کمیا . . کی دیوا :"

گٹھ ۔ داشنان کے درق ، ۱۳۷ میں ہجوار سکہ ہ دواوین کا دکرہیے ۔ کے اسمکا نام دائج انشولیے اس سک دولیے زوا میدود عیس کباد ، امیری مفرسے گذرے ہی ۔ نیاست نام و دواوین کے دیکیے کا اتفاق نہیں ہجوا۔

فقت ایبرا پامسلم، لینا مهزن نیج کم سب کتابین فادسی پی انتخت بین دکدا، پین انتخت بین دکدا، پین انتخت بین دکدا، پین اطریق گذرین معلوم بیدا کریر سب کتابین مستدید کوهمای تشایره فدارس اور بین اور نسانهٔ محل ایر که مشاره عجائب او در انتخت خواشد محلول دیگاند زیاد در دارد مسلم معلول دیگاند زیان اردورش میل بین مکمن بیا بینی . سلا سنت سع کام رکست سسلان انتخت نام دکھا : سی بازه سعد پوتسسی مجری . . بین قریر سعاس کتاب رک بین قریر سعاس کتاب . . ک فراغ اور فاور فار بین برد و باغ باغ بود کرد گ

دبیاچ سلفان انفعی بین ایک منتوی ۱۹۰ ۱ شماری شنامل سه ٬ ارمندار ۱۰۰۰ سرد

علی ہے فارسی ہیں بادوس دشاں بیاں کو جائیں اور اس کی بیاں ہے بیاں کرتے ہیں وہ ادد دیں اس کو منیں ہے وہ وہ دد دیں اس کو دیکی کیا کہوں میں حال اس کا کہ بیاں نہ فوب کی جہد عبادت بیاں نہ فوب کی جہد عبادت کہ بین وہ فارسی میں انتخاب نہ دیکھا کو بہت ہیں نہ کی جہد ہے مشہود خلیقت میں عجائی کی جہد ہیں نہ کی اس کے کھتا ہے بدیم ان کا کھی دار اس کے کھتا ہے بدیم دار دار کہ نہیں وہ والے بین خبر دار نہیں وہ اس کے کھتا ہے بدیم دار دار کہ نہیں وہ والے بین خبر دار نہیں وہ اس کے کھتا ہے بین خبر دار نہیں وہ اس کے بعد عربی کے انتخاب بین خبر دار اس کے بعد عربی کے انتخاب بین در اس کے انتخاب بین در اس کے بعد عربی کے انتخاب بین در اس کے انتخاب بین در اس کے بعد عربی کے انتخاب بین در اس کے انتخاب بین در اس کے انتخاب بین در اس کے انتخاب کے انتخاب

جی کے مقطع ہیں جج رِخلق آباہے . زلس کہ ناور دودال سے تقت ہے سلطان انقصص نام ہس کاد کھا اول ہی یا غیسہ مجود ہی تام حسدہ نادی کے ہیں اس میں اُڑام پُحمال برط حتا ہوں اشار مناجات پعسد بی میں بعد فرد دبالات یا غیر کھا ہے گرجب باغیر زبرط حاف ، معراع موذوں نہیں ہوسک آ ، اس کے مقابل حاشیہ میں ۱۹۹۱ مرق م ہے ۔

بمج دسة ديرا في سلطان القفعى مين ابنانا م وضطاب اسس طرح كلمكة؟ \*\* اقبّال المعدل إقباب عنايت عبيى خاق بها در" مگريه نهيي بشايا كر خطا ب كس نے دیا تمار

دبائي مَلَى استهملهم مِنَّاسِ كه ادد ده كه ديدٌ پيرنش مسرله و دكدا)
که دَد يع نعيرالدين جيدرشاه احده كه نعرمت بين حاضر بوش فيهادريا شاه اختار من اختير من اختير من اختير من برادي اختير من برادي احتيال من برادي من من من المرادي من من المرادي من من المرادي المرادي من المرادي المرادي من المرادي المرادي من المرادي من المرادي من المرادي المرادي من المرادي المردي المردي المردي المردي المردي المردي المردي المردي المردي ال

له Low من الرودان" فلفه البران با بين سه است است الم كا كون من الم كا كون من الم كا كون من الم كا كون من الم كا الم كون من الم كون من الم كون الم كون

الم ١٩٠ الشارك معنف في ينداشار الكماس

كه نيرالدين لوسى كى طرف واستناى اجرعره وكا انتخاب شايد بى كى اور شخص فىكى بورستك داستنان كه حزه شه بيسند شه كذا -شه كمى يقيم ، كلى نسخ چې ميكرك.

عرف مرزا بلانی بها ور کرشره بنل و سفادت دا طلاق دعنا بات و حضرت مرزه کی کی بیا نیم مرزه بنل و سفات مرزه بنات کی بیات کی بیات کی بیات کی بیات کی بیات کی بیات کی سفادت داده اصل سفادت داده اصل مرزبت مرزا مهر بادر بیا در ادره اصل برد کی جها داران که اطلات کا تیار دیم بی مرت نی اوران که اطلات کا تیار دیم بی بی مرت نی اوران که اطلات کا تیار دیم بی بی در این بی د

معنف کے تعلقات پمین الدول طعن شمس الدولد ابن سعادت علیفال سے بنادس میں بہت گرست تقد اون کے بیٹے ہا فقد ابن سعادت علیفال سے بنادس میں بہت گرست تقد اون کے بیٹے ہا قرعی خال سے معند ایک بیٹے کا فقد بہوار جہارا جوادت تراش کھی بہاور جہارا جوادش میں گرش کھی بہوار سے کہ ایک نعلقات بھی ایک نعلقات میں ایک خوادش میں ایک نعلقات اور ایک نادہ بھی آب کے نعلقات میں اگسٹس مروک رزید نشابنارس سے بطے کا موتع جی مل مقا اور ایک خوادش بین حاض کا کوتع جی الما تھا اور ایک کے دوریے ہے اور ایک کا دوریے ہی اور ایک کا دوریے ہی

بيا خن مجورت معلوم مؤناميد كمديد كلات مين شيند اور و مال سعد يشنجور . د داف آبائي كم يحدُ عند - درمياسيد ميس سهد :

و الله مبادك الدول خلف ... مردانتيكل . و ابن . فنجاع الدو .. اعد .. مردامير عوضلت .. شيارة الدول . ست فيهم آباد بيس مدركذ اخلعت طازمت بوثي "

وَبْهُ وَنْهِ مِنْ مِرْدَا مِيدُمُ وَ لَكُسِر مِينَ وَنَهُ عِمْلُ فَالهَ يَهِا سَتَ بِيَعِ عِي فَعْلِمُ إِلَا عُرْفَةً فِيْلِمُ الْهِ وَمِي اللَّهُ عِلَى خَلِمَ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى عَرِيمُ اللّهِ اللهِ مِنْ كَا نَبْوَتَ مُوجِوبُ وَبِيا مِنْ بِحِورٍ ) بِالْحَيْرِ مِجْوِلَتُ اللهِ النّهِيسُ ، و الله اللهُ اللهُ اللهُ مَوْمِ وَجَدِ وَلِي اللّهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ الل

زَادِينَ كَمُ بِاشْلَاف سِيْس كُركُفيس شندند بِسِن آدِيعٌ سُويدا بِ ضارَ بِد ند و بِعَن الدان تَوْير مِجلد بِذَا بِعده الْمُ مُبْتَلُ خَالَى سَسْدِن اَ بَسَاد دركماً بِ مسَوّد مِنْ گرديد " للف يركري الآے سرمُ الحق يرسُس تَوْق بَسِين بِوَنّا -

سلطان انقصص کا حرف (یک نسخ میرے علم بین ہے اور پیمسین گیاد سے ادارہ تختیقات اردو کی نمایش کے سے مستفاد طلب د فرست تناویم ۱۹۳۳ کی بدیاں کا تب " ا ۵ چز دو دوری "پیمشتل ہے، اخافے میں مرقوم ہے کر ٹیکٹا ب بنتجیل نمام خط تاقص سے اس مصنعت کے کھی گئی اوراخت تنام کو بہنچی " ( ا سک میدو ، حیارت ہو تعالیم بلاکے صفاییں افل ہو تی ہے) ۔ مکی ہے میہاں ہر قتریم مدو ، سے کی طرف اشارہ ہو، برطال نسخ ، بہنی نظر کا کا تب بھراط ہے ، اذال کو ازاں دوریا جد ) کو ت کو کررت دوریا جب ) ابلاک کو بلکل دوری ۱۹۷ اور

ویا ہے میں حدد شق د منقبت کے بعد بہا در شاہ کی مدم ا م سطول بیں ہے ۔ اس کی کچر حیارت طاحظ ہو :

" ظل الدُّ جبال بناه . . مكس آينهُ شرايت رسات بناي . . عدالت كا ده ما م ب كرفت د دف د برطوت به الهال المراحث برطوت به . . گخت گخت طال در في خراد و يا كوم حت كرفيد . . و زروست بن زير وست ربي ، و با لا بني بست ربي " و با لا بني بست ربي "

د بيابيع بين بنارس سيسملق يو كميم مرقوم ب ده بدمدت بعق عياداً دري د يل ب ا

ن فى التواجيت بلدة البنارس وس كمينا ، بنارس عجب فترسرا با بهاد مه كوم ركو چر غيرت مخواد ديد اوربر با ذار دشك باغ وبهاد ب وحبيدنان مخروكا و فكل ب بعيز اوبان مخرو دكذا ، كابتكل ب دراً كول عد المعينين من بول بار كرد حربيب كول عد المعين من بول بار كرد حربيب

بیا مِن سے مولم ہوّنلہے کہ سخصیتی جائی نتے ہڑے ہوّ۔ بُجھا کا ہوّ دموّی اسٹیلم، اورجیے نے عام کل، مسلم ۱۰ سعری ہے، واشنان کی سعرادّ ل یہ ہے، واجھا اِن خباہ ہمّیّر بہار اود نا قابی کا ٹوکڑ اوروڈ کا دخ مثر جبنیان خرمہ کشت زادمنی ہ

دكدا) . . يوك كا بسكوب سادا بهال بد ، يا دوا نأك عالم ك كن وكا سهال ب يسيديده دفيع الشان ميركم المألكان وتراغم شنواے ادال بین ۱۰ امامبالے يبال شيود بين ، دوشي من وبيه من بي وبيشيخ محدٌ على حديب ١٠ كا جومر اوس وه مي كميزالالوا به . . سالارسود فازی کاج مبلای ده می این می ایراکید ہے ٠٠ہو بی سے بدج تمکل کا ببلاہے و دہی پریونٹوں کا جمہیلہے ن دريا مي ده ميلام مرايك اجرا بي دولت بر كميلام - مزاد كشتيان عالم فدبس فن سعقريب اورز شبتوسد ودر ہیں ا پرکشی میر دفق و سرعد ہے ا برادوں برایش موجد سے ا ہر طرف کو دریا ہیں بجوم ہے ، گا نے بجائے کی دھوم ہے .. تمام منتر مے دد کا مذار موجد میں ، پرانوں کی کوزت سے زبین فیرت نم فلک ہے مستاب کی موشق میں جا مذکی جات ہے ، یہ میلاتمام عبندوتنان ين متودب - بعلى اليي بوتى ب كربرة ك بوش كموتى ب ا حفوصاً جهاداج بكيفط باحتى ماج الدين نزاش سنكم بب ور را مر کاشی کی سرکاد میں ، جس کے دقت وہ میل میس بولے ہے که عقل لمسم دکدا ، کو مومرٌ جرت پیس لی فی تی ہے ، یا توز ا ز گالکے لال تفايا زبين واسباق فدست معود ملا ابنال تما و را جراندر ك اكماد سكى كيفيت كردى پرتان كى پراي سكان پردشكست " ٥ سرد ہے جدمرک نگرجا تیہے سیندی سے کاررہ سادی خل سیند نفراً تی ہے ، عجب دا جرمہیں خ بعد دت دحرم دوّر برخی بال عميده منسال تما - ابيه ابي ابل مردكال ذكر نف كمثل ال برس بری مرکاروں بیں کمنزستے - داب برتی علی خاں ، راجسہ مِرسُيْرِ عِلِينَا لَهِ بِينَاهُ عَلَى مولى على مُدَّامِنطَتَى ، مولى عبدالحسل فاضل، منتى سيتل سنتكومنتى بلاغت رقم جا دوهم، مولوي علام ميي ریامنی دا رک مبندوشان میں کوئ ان کا مسرنہیں ہے بلکہ ولایت عرب وعم میں مبی کو فی مال کے برابر نہیں سے - افعثل الفعنسلا اعلمانعل ٠٠ دّا رُوحاجي مولوي محلتي على ا فلاطوك زماني ارسطوجها ميكم ميرنمت على فال. . ميكم مرذا ميدد . مغنور تق كرتمام علم مين شهود ت كرمهاداج صاحب بمادد بي بها دُوظ يخادت

الدين مدول ديريدت قري فراق بي ، اذبنادكسس نزوم مجد عام اسنت ابي جسا بربرمن مجبية لميس درام است ايوب ازىب كرمكانات سنگيى بىي ق برطرت كوكوه وقار وتمكيى بىي -برست ميتو به برندهٔ صنم رشك وزاد (و) مول به .. كانك كا ايك ميلاب، يدينادون كاجميلاب . . جس يرى سكر مِنظَى قيامت كُرُدكى ، تُكُمَا جِراناشكل بوتيا . بيسلوي ، ل بيل بوگيا - بب دريا يه ميلا ب إرمنو قاعي س اكيلاب ... دریا میں مزادوں کول اورجیا ع دمشن ہے مکس ان کایانی میں يراقه الكن ب- ده سوكا وقت عالم اذرا بنارس كي من مشبور مدننى كادفدد بركماث غربت طورا وقت لملوط أفاآب ابرمون دریا دشک دکدا) بے آب اوشن کی یانی میں چک ، ہرویل ک كميره كي معلك ايرواد واد تماشاني كالهجم البريزاد وركع شن کی دحوم ، فابت کا ستور ، نثمنا کی کیفیت زود ۱ یے ابیے گھاٹ بنائ بي كرجوت فورك وكلا مكان أين المري الكول كالتألين بهي، شرَّمنده يهال كارفرنگ دجين بهي دسٹرك شفاف، بر که چ وربگذرصاحت نل دکذا، ستِرکاتیا دسید، برگی پیس برزادول ئل يمن سا حاشق ذار بيص ميب پائى بركيس كركيل گيا انساك كوجى ترس كيا الكيوانظرة أيا .. كرسى بردوكان دكدا) كا المسدب بغرت سه برنگ مرمر داشک مثیب و تر تر دکدا ، سه موافق ی دوکافن پردوید اوراش فی کا اسباده ، دروج امرییشاد وتطامع الرجمي بي ورودگون به مق إين به عن يس بَرُو افاق به ، داد م ال كالك المعن الشاق ب برادد مِه امِوْں کی دوکا وْں بِرِکُوْمًا بِیِّما ندیشت وکھاب ہے جس کی چک سے فررشید عامات بنیاب سے مثال دو شارکی ال سے . . میترین پیال کی طوانوں سے محرز ہے ۔ فرا دی من کو پرے . .سودافراتے ہی ید دمیت ہے ہیری اب کی بہ کاڑدیٹ مٹمائی کم بگ ہے مثمان بنارسس كم شورسه ، مثره اس كا برزد ديك و دورب

بادام بكير والني كامك است برادميد دياده باراي بهادرن نام كه . برمیز كه اس فاكساد و اس سكادت كيرسروكاد نهي ب محرادا تنب كديش الماس خطسة رشك ماغ وبهادك بن بندا بطريق ماد كاداس ورق مجوه فروق برمرقم مواراب وميف س شرك من يس بنادس كي غرير دلبدر بمرولين بوتى م كه ادل شواس اى والامقاى فقى رام صاحب ميط دمنوم .. اگرسمندانان فاي سابق الي و قائق الام بلافت انجام كو ملاحل فرمانة بمولي جرت وحرت موت بوجانة .. سوداک سودا بوجاناً . .معمنی منترگوی گختم کعانت . و وات ب بوأت منكُونً كى مربات . . صرت حرب بي دست شور كمة بردد ددداشك سهاه سرد جرت تعدستوكى مكرت يرسوذا بنيا دبوان جلات لب برسفن شاعرى كالمركة الث والد فال شورك في جيوڙك إنت لكو كرنے الاح كاكل منوج بوالا انن آنن من سف عصل جات برن ك ديدان يرجل كن منتيخال كاكباحال بال كرول ، . . ينغ دعمى مرتشيد فال منفوران غوب تاشرق مشرد بوث وينخ جان محدك اوصات ع عام عالم معود بوث . . يبال فيندون كاكياكام ب يستبدين يبال سعد دور ب . . فاب على ايراجم فالمنور ك جد سے شراب و ينك كى دوكا ين فياب بو ين ... نوربا فاین بنارس نے کاربگرای چین و فریک کوونگ کیا۔ وہ نیا دُحنگ کمآب وزربینت دُستندمن دیگیدن کا نکا ناک مرجی برا ماري دويا ماريون ابها ي بنك كرسيال اور شك كك نفرد أك ."

بچورند داستان پرطے دو سے کھی ہے ، دیبا پے بیں جو مٹنوی تا اللہ اس میں دی با تیم ہیں ہو سے اس میں دی با تیم ہی اس میں دی با تیم ہیں ہوا سے اس میں دی با تیم ہیں ہوا سے محمد کا احده استان اول میں ہیں۔ ایک پڑا جیب یہ ہے کہ باربار ایک ہی متر کے واقعات کل احدہ دیم ہورکی دیش مرحکہ لیک ہی طرح کا بیان ہے۔ مجر ارک دبات میں کے قدد کہنگی ہے اور صحت کی اصد زبادہ تین امیں کے معا مفید دراس وارس واستان کا مطالد زبان شنا سمیل کے معا مفید

يس شرو ما سنة . علم موسيقي بي ده ارك يكن . كرجي كاجواب د فا . ميال كامول . ييخ ك مالك بوق . . كاف كم بادشاه . . فرزند . ان ك . . ميال شادى خال - الحق كم خلعت الرشيد فى ١٠٠ اشاداق سابق كومهوكرويا ميان بيفرفال دهريت ك مناراتادان سابق كے يادكار ميان غلام مين ومكواكاتك كه سنن والدل كر ونكة رونكة كوفي بوكة .. ميان پيار دكذا، خان مبرونشاه ومزمول شاه محدّث بي بين كارنا ورد موزگار اليدبين بجائ كرفردك عام وكعاث بريان أمر آبي، واحب اندر کے اکھاڈے کی روں نے بین بجانے کا تبیں کھایٹ ۔ میال كلى سارنى اسساد والرب عدى كرتمام بهدوستان بي دعوم عي . . عِمانُ ان كم كول ليدان كم استاد بوث ، الموالية ف و فیکاری بائی کرت مرده مین جان کی . بعث ان کے كزربوت متكوسف ابي كياوي جائى اورا يدا خيال كاشكراكين كونيال مين مذ لائ سادنگ دنگ دنگ بوگف . برميت غلام دسول اشاء دمان بدار مكر . فراب برتفي على خال مروم ن ایدیان دکدا، با یاک باف غلام رسول بای داج آلم موسلی عصد كراكا حددد ن وه طبل بالاسكامي نظر نفسرتم إيا ٠٠ غلام رسول بروييس فده ف روي وكمات كرمرا ع برت نیافشناسان ذدی انتقول یں رکذار کے ہم بیں دہئے ۔ لورخا دینم داشناں ایر فی علی کاظم علی خال مرحم نے وہ واسستنا نیں ايرمز د عمره ) كى كېيى كى يادگار د ماد دېي . . د تن كربلا ئى ايسا كرواناي كركها و بارتك ، سرك زيت دكذا ، ابساكات ك شنل اس کا سنے ہیں داہا ۔ چڑی کانے دکذا، فن ہیں بڑے بیائے، بری سکی دکت ا بیشه بامروت و مفاوت کا نے کے من میں راو إمداكون المنينان مرنفاوليا المساكاتا كاليس كهبندوستنان مي وحوير مياش . وشية كوعزل كرديا عزل كوبرل كرديا . بي ابيدوك ابل كرب وكمال صاحبان من وجال مساوا ج اودبيت تراش على كركادين وكريظ ماشاوالشفوز وادجند الهد . بهادام اليثرى يرت وندائي سنكر بهادد . بي بو

بوسكتاب د ذيل بين بسس كابك آخباس ورئ كياجاناب يوم وكاسلوب بل ك بهترين الوفال بي شار بوسكا بد:

" اتع بيسللان عي مو دكدا، شابردادي اورشابر اويال هديمدا دبال اس مورنكي برتشريف لائ ، اي كوهم موا ، اي مولى ملك ا وحوم عشرت وميش كى بريابوقى استرمزا كشيرل يرايك مرتبه اي بوسله لكا ، باره عد فرستين روشي جيكيا ب يعي مَلِيَن تَنَام كوروشَىٰ بوك ٱنشيا زياں چِھنے لگيں، ممؤل اور چرا فاں اور فی طرخ دوریا میں لاکھوں ا ودہرا دوں چیوٹ سنگے۔ او معفى طرعت ودياسك باغ سيص كروان تك وه روشق محسا مِينِهِ فَ وَهُ اكْسَى روشَىٰ كَى لَكُ فَيْ كَداكُر سوى كُرت وَالناحا أشات اد حردرها بيده معشى ستبنا كشير ويده مدننانى تنش بازیول کی ده کورت ده ندرد شود عب طرح کی دعوم دحام عتى كه ديكيت سے علاقه ركمت ب باي كوي كميا تُل كبال ج ذرّه می اس کا بیان کرسے ۔ شبا نر معازمی نا بھانا اکٹش بازیال دوشنى ك كوث ، عيي عريدا برميين ومنزت كايمي دنگ دا . بديبية مرك سلفان نے فرايا كراب وبيتا جرايك بى لودير جوارد داسه وطبيت بربوكي اب الرمكان برطبي ومبريد عُرِف وحَلْ کی مِم لحالی (آگی) مرحی بس، بچدامر محِستُ وه ہی د کدا ) م کومنلور ب ۱۱سی وفت کشتیاں سب ا کے کن سے برنگ عيس وه فركا ونت وحندنكا وصندنكا الجوث حيث سارون كا دوينا ، بري برس اردن كي يك ، تحراب اور ملاسطة سال كي الديكا وتنت المنزى مفندي سوا المجرنكا یا دِیج کا ہوناز نیوں کے بدن سے نگ کے ا تلبے آوکوسوں مكرمطرمواجاتا بعدا كلول مين عيند كانشد ، درياكي اوراسا ى إبك سى دَنْكَت ، ٱتَنْ با زيون كالجَيُوث بِجُوثَ بجعة جا نَا ، چانون کا فندل موت جانا ، سرے کی بدار، دیت ک یک، درخوں کا چو ہیں ، فاکوں یا سی تاروں کا دریا میں بطران ، کچھ عِب عام قاكر: ديد سهر: تنيند سه - وَصْحِب كشيّان كما الله

يرمنيس وييط سلفان انندا بداك شابزادي اعدمك ان کے بعیر اوبال ، وزیر آاوبال ، ان کے بعد ومنیاں گائیں، ال کے بدخ امیں اور خ اج سرا سب ا برت سطار ہو بجى ايك قلم بياده يطيخ اوركتى بريرط عن كاالعان مراتعا توبسياخة تمام بدل بيين ببين بوكيا

كرج لضَّبنم آ فعده بهو يامسمن يبية بين بوال سب بدال ایک نے دوسرے کوا بین ول کی دعر ک دکھاکر بربات کی اوا بر س كنته والبرع يلي برا فذ دحرك ديكينا ، ب سيكيا المقرن با المجيلة ب الولا المولكي بروي عن كاول من ما كيا إلى المردق الا و ورق ١١١٠)

مجود نے فورل ذیل میر کے جواب میں کمی تنی ، اس کے آخو میں بیعبات

رُ وَمرُ بِابرُ دِيم اه صفر سلك المري " ربايض ، اس بين كي شك بنين كرنظم كابا يه نزست بيت ترب ،

يه واو عد عواب بي اورج نترمتياني ان داول اوج برسے بیت متی بادی دوری پیرجه کی وقع مع دور وشد باسیم منی مدل یہ میں انصاف تازہ یہ ہے ساقى سرودكىيا مال ان كاكياكولاي اللوب فواب فعلت كوئي والكنا بني ال دوندرميم تزكاكيا لية زنگ لكون اشفار كمي كاير بال زوران وفول اسعشق وفرجوانى بإزارهن واب کولی بی بیٹے ہے گرا کے بندہ پرور ب وُودِ فِرِهِ الْي كُونُ لِي مِينًا بَهِين بِ اک جام مے نے سیرمرد وجان کھائی منزب كا عال يرك وجيد مذ زابد و يكد يه دگ بين ماسككي ده ليتيان س ول كوبس عيس فية موراك بكرس

دن پی جایوں سے ساغ پیتبارہی دكماني ادرة بالامردم يليتيالي ده حال پر بهارے بوقت سنتیان میں ب جرم وب فحمدى يان كركستيان مي بانشه مواني اور اورمستيال بي اک دم کابس پرساری نیادی جیان اسوك بدي الكيبيان فوكيتنان اننوں یں ہے چرتے مثاق دسیاں مضرون ما فيه متلك الدرون وسستيان ب مدنت ويكي كانكي زستيان الدروزه لمغرطثرت ساتى بيسننيان س کیری منم مہتی یاں سے پیسنتیاں ہیں ساقى عد ... رو بس بم سافرىيتيان ب

## مبيح نبارس

نہارکوئی لاج نی کھڑی ہے کے دست اذکیر کا جا ہے كن ورسه ياكون على برى ب يكياجوة نازيس وكيتا ،ول بنارس كي مي حبيب ديجت بول بسريع كي جانب كوتى القراضات بسيج كي كمبي مرك جمالا بجيات مُن بن يكب سادمى لكائ كوئ خاب فربين بني كيسامول بنادسس کی جی حسیس دکھیتا ہوں بد گنگلک أس إرديني مي دني بيايم بنول ابل المنت كوديني نكيول بلبائي بمان ل كيسى كرنن فتناط أفسري فيتنابول بنايس كى جيع حسيق د مكيت بول كِتْنَى كى بيراورسوم يد سوي يد نفول كيادل كميزي كمنير يدم ففايس يدوسن الذجير جب مفرول نشيره بكيتا مول ښادس کی جی حسیس د مکیمتا بول كيس ابل جُرات ديرا موائ كين زلعت بكال جادوجكات كبير عنو بغاب دل كو تبعاث منبي كي صورت كبين كيتنا بول بنايسس كى ميعسيس ويكيتنابون

نگابورى خلدىنى دىكىنا بور جالى بىشت بىي دىكىتا بور سناروں کی روفتر جبیر فیکمتا مول بین جبت بدائے زمین کیتا مول بنارس کی جوحسیں دکھیتا ہوں بمن كي دنسيا يمسن كاعالم الذهرك أجلك المناير بابهم يرْخِي يرادِنْ كَا يُركِيفِ سُنكُم عجب منظره ل نيني و كيتا بول بنادسسى جيحسيس دكميتا بمل عِیکافری ہے عیسلوری ہے ہواک جرمسنی میں گم ہوگئ ہے بواؤں کے اغون بن اکابسری، نفایس عیری جمرون مجسابو بنارسس کی جیج حسیس ویکستا ، بول يداس بارسورج كا اويرنكلنا بياني بركرفن كالركم ميكنا يسوخه كاحدّ نغسته كربكين كسى ديدَا ك حبيث كمتنابول بارس کی میرحسیس و مکینتا ہوں يه أو جاكي تقالي وسست حمَّائي يو كورابدن اورية الأك كلا في يه بيك فدم يا نكابس لجسائى دائيس يكب شركين كيمآبول بنادس کی جی حسبیں د مکھتا ہوں

## گرامی

شیخ سکند میش ف اس قدود کا نام شیخ خلام قادر دکھا اور گھر پر مکتی تعلیم موٹ کی ۔ علی کی مورس ہم اللہ موئی اور دس تعلیم کا آفاذ ہما سب کے مکتب کی تعلیم ختم ہوٹ کے بعد مبا اند حر سے شہور خدار سیده بزدگ حضر ت خلیف ابرا مہیم کی خدمت میں صافری شرع ہوئی اور خلیف مبادی ہی تھی کہ آن کے ایستان اور سکند نامر ختم کر ایا ۔ شیخ خلام قادد کی قبلیم مبادی ہی تھی کہ آن کے والد شیخ سکند میش الشرک پیاد ہے ہوئے اور پارے بہنوئی شیخ خلام ایر خلاقی ترکی نے اپنے ساچ عاطمت میں سے لیا اور سلساؤ نیلم مبادی دہا ترکی خوت قابل اور فاض نیم بلک شاعی تھے اس سے ابن کی مجمت نے شروعن کی جائے اور آت تعلق اختیاد کیا ۔ جب مبالد حرک تبلیم ختم جو بی آو لا جد کا تصد کیا اور بیادہ پالاہوں بینے کرون شیل کا کی میں ترکت کی منتی فاضل کا امتحان بھی اس کے اور

اس منظ سندى اورة دكالت كى -

نبام لاہود کے ذرائے میں مجھ دف ن تک ٹروشش کونے دہے پھر ایاب سرخ علی خال تورا باش کے آبائی افرد ہوگئے اور پھرامرت مرکے مدر مسمیں مدس ہوئے نگر بیند ہی ہینے بسسد لد حبیان بیط کے اور گدفت یا فی سکول کی مدری کرتی ہے ہی کہ دار دنتی اور لما آبائی پی فبسیت بین تعال اس سلے جائے طلباء کو کوس پڑھائے کے شعر باو کراتے دہے جب اسکول کا معاش ہوا اور انسپیٹرنے بچوں سے سوالات سکے آوسلوم ہوا کرنتے نصاب میں باسک کو دسے بھی بین ان بھرانے محت دیمیادک واسے کیا اور سفرت صت نے مددس کو

پول کرتر کی ان د نوں دیاست کیو د تعدیس تع اس سے یہ بھی دہیں پہنچ اور بہن بہنوئی کے ساتھ رہند گئے۔ ترکی نے بطری ول سوزی سے برتیت کی مشت خلص اچھارتھا اُسے کرآئی سے بدل دیا اور شعر کوئی کی باقعد وشق کرنے گئے، عوض بھی پڑھیا اور مدّت کا اپنے ساتھ دکھ کرتیا رکیا۔ پیناں چاوی صلاحیت عموص و قافیز پر عبورترکی ہی کی حبت بیں صاصل ہما اور ترکی ہی نے کرآئی کو کرآئی بیایا۔

کید و تصل کے ایک طویل تیام کے بعد گرآی نے کد صیار کا اُرخ کیا وہاں ایک پولس میرشند شن بادش نامی تعابوان کاد دست نعااس محاریف کی میٹیت سے پولیس میں فوکر رکھ دیا گروارست مراجی کی دج سے پا بندی نہو سکی اس مے فوکری چھوٹ کو بٹیال، ایرکو علم ویو کی میرکر نفم موسط دام پور بیٹی ادم پوریس و آرہ وائیر، جلال واقیرسے طاقاتیں دہیں گریوں کو فواب

رام پدر وفادسی کا ذوق نه نقااس نے کو فی مستقل صورت دو ترکاری البت اور وہ بال سے پیٹیا دوالیس ہو گئے ، پیٹیا لربیز میں کو فی صورت دو ترکاری البت خطید محد میں وہ فی صورت نظم لیا لربیز میں کو فی صورت نظم لیا لیا ہما ہ دی بھر کی اور بہتے ، ان بیٹی میں مدا بار اور بہتے ، ان دو فرن بہت اضادہ بیل بیض سے کر طام ور بہتے ، ان منتب الدین بیت کا کی شان بیس منتب کا اسلائر و ع کیا تھا گرا کی نے بی اس بیس معتر لیا اور بہت فقال میں منتب کا اسلائر و ع کیا تھا گرا کی نے بی اس بیس معتر لیا اور بہت فقال میں کر صبح بیس مجادہ شیری ورکا ہ ف ایک و متنا و او لول کی تعقر کی منا و اور المول کی تعقر کی منا و اور المول کی تعقر کی منا اور میں المول کی تعقر کی منا اور المول کی تعقر کی منا اور المول کی تعقر کی منا اور المول کی منا المول کی تعقی ہو ہیں کے منا المول کی تعقی ہو ہیں کے منا المول کی تعقی ہو ہیں کی المول کی تعقی ہو گرا کی نے معقرت تی وہ علی ہو ہی کی کے منا المول کی تعقی المول کی تعقی المول کی المول کی المول کی تعقی المول کی المول کی کا دو کی دیتا تی کی اور کرا تی نے دکھی کا کر بیا لیک کی کا دو کی دیتا تو کی کا در المول کی کا دو کی دیتا تو کی کا در کی کا در کی کا در کیا کہ کی دو کی کا در کیا کا در کی کا در کی کا در کی کا در کی کا در کا کا در کا در کا در کا دی کا در کا کا کا در کا در کی کا در کا کا کا در کا کا کا در کا کا در ک

اس دیغاست پیتر فتانس نواب عاد جنگ نے دیکارڈ طلب کیا طر چرت بے کستری فتانس اور گراصدر عالبی بین کد ئی دیکارڈ گرای کے تقرد کائل درکا بالا توصدر می را کاؤنڈٹ جزل اس نے صوائد درجی ہے سے مرت آنا داخل دیا کر شاش نے کوائد نے سے گرای کو دوسور دیا ہے تقوا ہ جادی ہے رصف الم نیشر میں ہو تک ہے ۔ اکثر برش شکا و سے الموس ہے کہ فدی بھرای سے تعلق بھی کوئی دیکا دفر میں ہے۔ البتر ایک عرضی مجت فالم بہت محد تقی دوج میر فقام میں وقد کے اور کا بدئے میں سے البتر ایک عرضی مجت فالم بہت

خردد التی ہے جس میں اخوں نے کھاہے کہ بھاد سال ہوسے سفرت بندگان عالی جب کلئے دوئی فرونہ ہوئے تھے ہو گلدا تا تھا کلئے دوئی فرونہ ہوئے تھے تو باز کشس میں میرے شوہرٹ قلعیدہ گلدا تا تھا اور صفود نے ادراہ قدرہ ان محراہ دکاب الاکرچار سور دید تو اصحادی فرمانی تھی اس تواہ کی ابرائ کے جرم میسینے کے اعدم ہی قدر کا انتقال ہوگیا اور بوہ تین سال سے ریشان ہے ، ویوہ یہ

ا منوس ہے کہ بے چادی مجبّت فالمہ کی حوضی فقد مربوم سے تقر سکا دیکا رکھ خطعہ کی وجہ سے ہے کا رکئی۔ اس سے بعد سبیدا محد تربید نے ایک اور عرضی پیش کرکے نبیش مد ہے ؟ تقرآنے وظیعہ مباری کرایا تھا۔ ہم صال مبدلاً باد سے کا مکا رکھ سے حرف آنا معلوم ہو تاہے کر میرہ مبارث سے کوائی کے قام دوسورو ہے وظیعہ حادی تھا۔

مورد مل فاقت الما المارك تحقیات بنصلاقل دو ۱۹۱۰ )

بنودی مل فی ایک مقادر کرکی با ای بیکه است بس بی بیا بی کیاسه محفود

نظام فی گراتی کا قرر کرکی با ایا گیاس کا توت کمیں جہیں جا بی طاب بین ماہ شہرت بی دائی کہ ایا ۔ گیاس کا توت کمیں جہیں جا نے البت بیا تی بسب بین عام شہرت بی دی کو آئی فی دائی نے شکی سفاد ش پر طافہ ت بیا تی سے اس بین فی اور تر اند یک فی ام بھی در یک نے بین دیا دہ تو در نی با اور الله مندوں میں حسند بین فی یا دہ تو ایک کا در خواست بین گرائی کا در معلود کا کا در معلود کا کا در معلود کا کا در معلود کا کا در میں است بین گرائی کا آمد کا بین ماہ میں بین کی در نواست بین گرائی سے جو یک کھا ہے کا بنید روس اس سے معلوم ہوتا سے کر تین در میں است بین گرائی سے جو یک کھا ہے کا بین در میں است بین گرائی سے جو یک کھا ہے کا بین در میں است بین گرائی سے جو یک کھا ہے کا بین در میں است بین گرائی سے جو یک کھا ہے کا بین در میں است بین گرائی سے جو یک کھا ہے کا بین در میں است میں گرائی سے جو یک کھا ہے کا بین در میں است میں گرائی سے جو یک کھا ہے کا بین در میں است میں گرائی سے جو یک کھی ہے کہا ہے کہا ہے کہا ہے تھا ہے کہا تھا ہے کہا ہے کہا ہے کہا تھی ہے کہا تھی ہے کہا ہے کہا تھی ہے کہا ہے کہا تھی ہے کہا ہے کہا تھی ہے کہ

المدخود القام في ايك مفركات بين والدى وقت بندس كه مقام بي الدكوبية المسافرة المسافر

گوآتی کی رخصت کیمسیل وفائل) بیس ایک درنواست گرای کاکھنگائی سے جس میں اعفوں نے کھوا ہے ۔

" خداد می فیمت إخاکسار نے صات سال سے کمی تم کی شوت نہیں ہی - اب پنجاب ہیں میری مالدہ صاحب محت علیل ہیں اگر مجھ یکم مجادی اثنا فی مشاسل ہوسے تین ماہ می گرخصت مقر تخواہ -بیشیکی ایکم گرخصت مرحمت نوما کی جائے تو والدہ صاحب کی تحدیث بیش صاحب دے کرسعا دت وارین صاصل کروں تقط فیادہ کا دایہ !

اس دادخاست سے صاف خابر سے کرسات سال ہوسے گرآی کا تقور مواا ور تقرر کے بعد سے انفول سے رشعت نہیں کی بیغاں چرگزی ہی کے بیان کے بعد ب طنستائی میں تقریبو تاثارت ہوقاسے اس طرح عوبیہ ملک کا تکھا ہوا اوہ آلاریخ میم نابت نہیں ہوتا، البندیہ نابت ہو اسے کر گرای کشت ہے ہیں حید دا یا د کسے اورا ن کا تقریف سالے میں ہما گویا تنبس استیس بیس کی غریب کرا ہی سیدراً بادیہ بینچے اور توکر موسے۔

مآرع اور گرآی کی آویزش سے ابھن نقصے وگوں نے بر محد مرمشن مور کردیئے میں کرد وقوں ایک ہی در بارسے شاعرتے اور دو فوں میں ایتیا دہی ہو گی گربر انوافظ ہے گراتی جب رام پور پیٹے میں اخیں دفوں دانا نے اپنی مشوی و باو داغ " منع کی تھی بیناں پر گراتی نے ایک نظم بلود تقریف کی بوہ م شعری سے اعداس طرح شمون ہو تی ہے۔

یمی عیب انفاق بے کوگرای کا تقریششارہ نیں ہمتاہ اور اس ل ا داغ بی حیداً یاد پنچ اور سواسال رہ کربیرد بی والیس ہوجات اور وہال سے فربیت کے بعد حید مدا یاد آکر طازم ہو جاتے ہیں اس فرع ہو دکستی دام وہ یس ہو ٹی متی دہ میرید دا یاد ہیں ہی یا تی دیتی بکدادیشتمکم ہوجاتی ہے۔ جہاں تک

ير، بو فاعلى وه سريدوا باد مين على با في اينتى بلكه ويستعلم بومبا في سيم يجهان تك بيس ننتيق كي سيد - وآع اور كرانمي سيم نعلقات نهايت نوش كوار رسيه م

بد دارد بیس علی خال آمیر تودارغ ک شاگرداور یادغار تع مرکزی کی بست دوست نفی بینان به گرآمی کا مدور فت آمیر کے پاس بستنانی ای سع بی میں نے بی گستا ہے کہ دولوں کے تعلقات بڑے اپھے تھے -

ترک ہوگرآی کے بہنوئی تھے اور گرآی کے میدرا باد آسنے بعد وہ بھی میددا باد آسنے بعد وہ بھی میددا باد آسنے بعد وہ بھی میددا باد آسنے اور بہنی مرے - والد مغفور کے دوست اور ملس کا ان کی و برست میری آسد و شت بھی گرای کے پاسٹھی ۔ ترکی کی ایک صابحرا وی ہوگرآی کی حقیقی بہن کی بیٹی تھیں ترکی ایک میں میں میں میں کہ اس دیتی تفیس ترکی ہے ترکی ہے ترکی ہے انھیں گرآی بنایا آسلم و ترمیت تعقیقت بہن کی بیٹ و ترکی ہے کہ باس دیتی تفیس ترکی ہے کہ انھیں گرآی بنایا آسلم و ترمیت دی بینال جہا ہے ۔

مراتی دشاگردیم شدگرا ب و گرد بها بست ددیداد بود پودتها به آن دشاگردیم شدگرا ب مراسم بهت رحید تحد و بیست دونول پی اختاف پدا بوگیا - گرآی براس بی ضابط کم تحق ه - بیست دونول پی سے یا سرم و جات تھے - ترکی نها بیت توودا لمزان است بیسٹ اور یا دہ گوتھ چنائی ترکی کا بسیاد یوان وسوم به محود ادمیریتی " بو قیام ماگرول کے نما فی بیسل سال میں است بیس شرکی کا بسیاد یوان وسوم به محود ادمیریتی " بو قیام ماگرول کے نما فی بیسل سال میں شرکی کا بسیاد یوان وسوم به محود ادمیریتی " بو قیام ماگرول کے نما فی بیسل سال میں است بیسل سال کے شرکی کا بسیاد یوان وسوم به محود ادمیریتی " بو قیام ماگرول کے نما فی بیسل سال کے بعدا نموں نے ساد سے می شکو سے میکول میں بیسل بیسل بیسل کے بعدا نموں نے ساد سے می شکو سے میکول میں بیسل میں بیسل کے بعدا نموں نے ساد سے می شکو سے اسان تھا ہوں نے ساد سے میں مون سے اسان تھا ہوں نے ساد سے میں مون سے اسان تھا ہوں نہ بیسل میں بیسل کے بعدا میں بیسل میسل میں بیسل میسل میں بیسل میسل میں بیسل میسل میں بیسل میں بی

اول انداع وگولی پیکش تری فر پونسیم آکس کدانها عادی کیدمیں اور جب علسلام میں تری نے آکھوں دیکھے شوا ، کا تذکرہ مسخورا فی تو

" گرای / درع بی پارسی ستند دان آزابت داران این فیزاست شا ولیت نازک نیال ، حبّت پیند د بلند بر داند دیدان پارسی مکمل کره ه .... عمر شرعیش از بنیاه سال تجاد ندکده ه " زیمنو دان تاثیر دیده صفر ۴ و ۲۰۰۰)

گریسب دکھنے کی باتش تھیں جوای اور کی کے دل ایک و مرسے کی طرف سے صاف شقے ۔ کو خلوص و تبت رتھا۔ گر برطلایک دوسرے کی شکایت بی ذکر سے تقے ۔ پیر بھی پتم وابدوسے ظاہر ہوجا آنا تقا کہ دونوں ایک ورسے سے مکر دہیں ۔

کردی کا تقر شاع کی بیشیت سے خرود بوا نعا کر وہ سوا درباری می اور نسط میں اور نسط کے اور نسط کی بیشیت سے خرود بوا نعا کر وہ سوا درباری اور نسط کے اور نسط کی بیٹ میں سوخ فقا اس کی و جرحفود نظام کی فاسی سے نادآ جیت اور نی بیٹر جدد کا باری کا ای کو در برنسی کا اوی مجا جا ما فقا کی ول کر کھا اور نی بیٹر جدد کا باری کی در برنسی کا اوی مجا جا ما فقا کی ول کر کھا اور نیام بیں فوکر کھا اور نیام میں فوکر کھا اور نیام میں بیا کہ کو اس سے اپنے فقا قات باقی رکھے تھے اور انری نسط میں نیا کہ مال ایک میں میں نسل کے اور اپنا اطلب ناکا ایک رہے تھے اور معفود نظام میں نریا وہ انہا میں نریا وہ اور نسط میں نریا وہ انہا کہ در اور ان میں کر اور وہ انہا ان اور کھی تھا ہے کہ نوا میں کا اور وہ انہا کہ در اور ایک میں اور وہ انہا کہ ایک دول میں میں تیام کرنے کی نوامش کی تو ہو دا امار نسل میں میں تیام کرنے کی اجا انت اور بیا کہ اور کی ایا انت دے دی گئی اور وہ انسان میں جدا کہ اور ایک ایک دول میں میں تیام کرنے کی اجا انت کے بیار کو تھی کھیا ہے کھیا ہے۔

اس بات کوکری جی موسس کرتے تھے اس سے دہ تو دیسی اوگو دسے دو دور کا دیا ہے دور کہ دسے دو کو دیسی اوگو دسے دور کہ در کہ کہ در کہ دار کہ در کہ داد کہ در کہ در کہ در کہ داد کہ در کہ در کہ در کہ در کہ در کہ داد کہ در کہ د

مولانا اعِدِ حيد لا بادى بواكرة مندوستنان ك مناز يرباع عوشاع

بی ابتدا تری کے شکر دیے کسی بات پرانری خفا ہو گھ اور اپیغ پاکس اسف سے اتجد کو منع کرد یا اور انعوں نے گراتی سے دوستی کمی اور اتجد کے کلام کی اصلاح گراتی نے بطری دیدہ دیری سے نمروع کی اور جب اتجد نے پیٹ گریا عیات کا جموعہ شائع کیا تو سرورت پر گرای کی یر کریا عی بوط سے تفاق سے شائع کی اور اب ناک اس پر فرنر کرتے ہیں سے

ا بجد یہ گریا می است ذرا بجد کا ا بجد کلید گئے سر مد گفتم کہ بود بچ اب سرمداموند دوج سرمد بھنت ا تجدا بجد گرای کی بہل بچ ی کے انتقال کے بعد انعوں نے دوسرا عقد ا قبال بھی ترک صائدان ہی کے بزدگ اور بڑے دی عربت اوی تھے شادی کے دفت شائد دہ ندیادہ مرفی ا کال بی تھے کیوں کہ شبود نعاکد گرای نے قبال بھی سے شادی تیں کہ کرا قبال بھی کی کے مشادی کر کے انتقال بھی ایک بھی بھی بھی بھی ہے ہے شادی تیں گرس بی دیکھا ہے اور دو ایک مزنہ نود اس کے گھر بیس بھی جہا بوں کیوں کہ والد ما جدے ساف گرای کے پاس جائے کا انتقاق ہو آنو بیس نے اند جاکد میس کرای بخت از نود رفت تھے وہ اس کی گھر بیس بی شاخی ہی شاخی وہ اند بھی کہ شاخی ہی شاخی وہ کا بھی کھی ہے۔ تعبیل گرای سے بھی طانات کی نہا بیت باسسلیق اور بڑی ہی شینی خاندی

گرآی بین مربیشمله یا صافربطی ب بردا فیست باندها یا پیشائت تصربیس نے مبد کہی اغیس صافے ہیں دیکھا اُسے سے ترتیب بی یا یا ہے یہ بیٹرنیپی ای سے جرسے پرمُری بھی شمعلیم ہوتی تنی اُری تنی سری فری جمای اکٹریٹ تنے ہوا خیس بہت بھی صوبہ میتی تنی فرائی عموماً حید سا با دی ترش کی شیروانی پینے تنے کہ میں میں گرم لمبا کوٹ ہی پہنا کو تنقیص برحال ای سے اُدکیا گئٹ تنے یا کھوٹے مبین کی وج سے جلد نکٹ تنقی ہم حال ای سے

دودة تين مين باربات كمنى بدق تت ميس بواب طبآ تقا. إيك بات بك كلى الله بين بين بواب طبآ تقا. إيك بات بك كلى الل بين عجيب نظراً في بين في المؤترك مورى كا اقبال شابى يا جامد دكى تراش كوين موسط نظرات تف - يا دُن بين شُوزياد كالإبراء أثبتا بينية تف ، يان خوبكك تفسطة كا بين ببت شوق قاء بياسة ك بين يسياته جهال جا تق عالى

بى يىنى اورى كررى جانا أس بى بياس بالات تعد

میدلاکباد سے جانے کے دس سال بعد ۱۰ مرٹی محت<u>اها پروگرآ</u>ی نے ہوٹنیار پوریس انتقال کیا اوراً دس کے انتقال کے جدیگیم گرای کے نام پہل دعبیے فلید تاحیات ۲۷-شوال کلمسلام (۱۲ رپریل ش<del>ادا</del>ر تا )سے معتور نظام نے ایک خاص فرمان کے دربید حادی فرمایا -

مرآیای نشتان (کیترسات و که که النگیگین به بوسید اکبادک فله مک پیٹی میں دیتی تعیس ) ایک دار خواست پیش کی که در دیم سلت الدی افبال کی کا انتقال پیشند الدید میں ہوگیاہے ۔ اس لے ال کی تخواہ کم المدیکی ادر آن محد کے نام بومر و مرک میں تی بیارتے ہیں جاری کا جاسے المکریوں کہ یہ وگ مرح مرک ذریر میروشش نشتی اس سلط اس تخواہ یا اس سے کی معدی

اجرافي ال ميد بوسكى -

میرے فال ماد بعائی میریاسین علی فاق بی اے دعلیگ) انکم میک آ بنسر كركراى ببت يعابة تع كيول كركراى جديد وعلى خال الميرك كوات انسين دادا (أمير) كي ودين بليها بها بلت اسك كيدي كرابي كدين بلما بيفة - باسين على خال مبى كودىس بشيد جات كبى ال سك كنار هول يربر و و و كرايد برسواد برجات اور گرامی سنت ، اخوں نے اپنی ایک غول میں یاسین علی خال كويادكراد يتفي بعض ملا تلاكر ياسين على خال يط عاكرت اور كرائ يسب وروش موت نصر يه والحرج البس سال سه زياده عرص كاب مكروه منظراب مك میری کھول یں اور است اورانفاق سے وہی گامی سے یاد کرائے ہوئے پانچ شراب مک یاسیده علی خال کویا دہیں۔ بیناں چرمیں نے ای سے پشعر كنمواك مي وفقل كع مبات بي و قالباً يرعز ل ديوان وراى ييل موجوب بليل وكل كردود إوا وكلاب أيدرون أن بيري كراز يمين كرم عمّاب أبديرون مستاذمنى وتن ادنثراب ببديوس ياركر كيدبرون نافده عفانعكد بطيعنول ذرخم باسط بستاك بديون موجم الدسررونت اماشوا يمشق الدمزونت خسروانده بل فميران فادباب ايدبرون كررسدا دازهٔ این پارسی رمبند و باز اے گرای فم كورانگيرو دادرستي باش آا روبدئ على جناك بعدون ماه نام نقوش الم وديابت ما وجوال عصفار بين موالانا غلام يسو المربر ف مكسبسيب احد من ال در ايك مقام برتوي فرمات بوسط حكيم قرنى كاذكر فرمايات ا ولاك ك مناسع بوسط كرا فى كے جار سفو بھى نقل كي بى بويه بي-

انوكيش داينم نظسد إن زدختيم نود دا فرختيم وچراسان فروختيم البحار نشت أزنار سنعتيم البدان به كور كور بر ايان فرختيم ديدانگ به ديدانگ به ديدانگ به ديدانگ به ديدانگ البه به نفت در انتخاب بيش در انتخاب ديدات كراي در خفت من دان فرختيم شود بود به دان فرختيم من دان فرختيم من دان فرختيم من دان فرختيم من دان و خفت ميديد ديدات كراي كه نمتن دان و نشت بيديد ديات بدان و خفت مي و به ديا به دان در ميدان بيدا به دان در ميدان در ميدان به دان در ميدان به دان در ميدان ميدان ميدان در ميدان در ميدان ميدان در ميدا

اُن کل' نمیرہ ہ ۱۹ مکافئسسانہ انساؤں کے بے دفقت ہوگا



## چاندنگ جنیخے کی راه!

( ایک قدیم مندوشانی دوائت )

"برطوں سے میں بھی کچہ او جہ وہ پہن ہوا ب دیستے ہیں کہ "خاص موتش ! تم ا بھی "بیتے ہو!" میٹھوں بہن بدلدوں سے میتیہ آئیس بین با بٹین کر دسیدستے " ہم "بیتے نہیں ہیں، نہیں ہیں!" اصور سے فیصلہ کیا۔

" ہم ا عنیں تباویں گے!" ان کا سردار فیلا۔" ہم اپٹا چھا بنا گہیں گے الد من مائی کریں گے!"

جلسنم ہم ہوا ا درسب اپنے اپنے گر چلے گئے میکن اس دان وہ اپنے ال باب سے سافق نہیں سوے ، بلکہ ٹوبیاں بناکر، لیک چبیل مے کنارے درخوں کی سب سے اونچی شائل پرسورہے ۔

آدمی دات ہم کی حیب ایک بندری اکوکھی۔ دوخت کے اوم سعت ہو اس نے دیکھا از جیسل ہیں یا ڈے اندر ا اُسے چکٹا ہوا چاند نظراً یا ۔" اُحشوا جاکہ سا جنبی !" وہ چاکہ یا سچا ندھیس ہیں کہ کیا ہے ! جل اچل کے اُسے انکالیس جلدی کرد اکر کی اُدر تہ ہم جائے !"

" کال کال طبو! " سیمی ہوئے " اس عصیم و نیا جو دیمی منشهرور پر جا بیس کئے!"

" چا فدتك ينفي كايمي طرافية ب " سرداد فيك "كم مم إيك دوسر

ك بيع ( نيرنا كرجلي !"

یندوں کی ایک بی نیم بنی ۔ ہربندر نے ایک دوسرکی ڈم معنیولی عص پیرشی - ان سکیانی میں کو دیشنگ آواز شکل میں گوریج آمٹی، اور دہ چا اندکونگلے نکاسے ''آب جی ڈوپ مرت!

ر کہانی بہیں بیسین ویت ہے کہم ایسے وگوں کی باقل ہیں شاکیش ہواپیت ایپ کو برف مولا کیسے ہیں۔ فقط اُ بنی کی سننی چا بھتے ہو معاطلی مشتقت ہیں گئے ہیں۔ ونا بسین کو میسے مدا اور مست کے ماہری اس بات پرشتقن ہیں کہ وناسپنی ایک صنت بنٹ خذا بھی ہے اور مہند وشنانی خوراک میں ایک تابیل خذرا ضا فرجی !

الشداد البین بعد المحد ورتون کا احتمادها صل کرمچاہے، خاص فیلیتی بین است سرکادی ہدایات کے مطابق بنایا جاتمہ ہے۔ یہ مرتم کا کھانا کیا نے کے کام آنا ہے اور وقت بخش جکنا بی ورک ایک بیش بہا موزن ہے ۔ ڈال ڈا اس کام آنا ہے اور فوت بین عاصل جوتی ہے۔ اس کے ہداوان میں فرا من اے کہ وہ بین الاقوای اینسٹس ملائے جاتے ہیں۔ اس کے اور ڈامن ڈی کے وہ بین الاقوای اینسٹس ملائے جاتے ہیں۔ اس کے دی اور ڈامن ڈی کے وہ بین الاقوای اینسٹس ملائے جاتے ہیں۔ اس کے دی اور ڈامن ڈی کے وہ بین الاقوای اینسٹس ملائے جاتے ہیں۔ اس کے دی ایک ہو بین الاقوای سے خط کا جی ہو ۔ اس کے دی ہو کہ بین الاقوای سے خط کا جی ہو ۔ اس کے دی ہو کہ بین الاقوای سے خط کا جی ہو ۔ اس کے دی ہو کہ بین الاقوای سے خط کا جی ہو کہ بین الوقائی ہو کہ بین ہو کہ بین الوقائی ہو کہ بین ہو کہ بین الوقائی ہو کہ بین ہو کہ بین الوقائی ہو کہ بین ہو کہ بین الوقائی ہو کہ بین الوقائی ہو کہ بین الوقائی ہو کہ بین الوقائی ہو کہ بین ہو کہ بین ہو کہ بین ہو کہ بین الوقائی ہو کہ بین ہو کہ

DL. 476-X52 UD

منعوستان ببود لمبط يتدببني

#### چلنایتراکامسے راسی

والذبيعيه باشورج لكالمجسكوكب وام شام کے بھے جسے سے ببار جس کے بھے شام

براسفرس انسبه داي براسغر مركام وفت كي بمور د بيعن والع وفت كاس بنام بلنا بتراکلم ہے دا ہی ، جلت نتر ا کام

داه سے نیزی سیدھی بالکل دیکھ نہ دائیں اہل ممکن سے موسم کی مہوا بیس آکر اور ی گا بیں مکن ہے منزل کے خیانے تیرا جی بہا ہیں منزل کیسی منزل توہے نیری مکن کا نام

بین براکام سے راہی ، جین براکام

ابناافسول عبونك تسيديس تجدير عزودهاه ال كى بالون بين مت أما ووفول ببي بدنام

ابنی کمندیں میں کی اسے میں تجھے بیر مہر دیاہ غفلهمى دبرزن بعثق بمى دبيزن ووذوك كرراه

بیان برا کام سے رابی ، جلن براکام

یرط مع بس ایروک انتاب، بیدهی کردهال ہونن کی انگھیں کھول کے جانا وام بیجھے ہیں دام زنغول والع رمزن تخير بربعين كسيع بسيعال

ونك يميى دهوكا وقديمي دهوكا مدون سعفال

چان بترا کام سے راہی ، جانا بترا کام

بير كمرك إن يح والكريات فل كالعبلاث جما والكن ب مرموات بنيرية تعلوك مجدى وبوادب منى بي مندركي مى سائ معنى سفط في مي بي خطوم ب بركام

جینا پراکام ہے وابی ، جینا برا کام

رابی ہے یہ راہ کا چگر نیزی سمحد کا بھیر سے میٹھ اندھیرہے سے گھرائے ، یہ کیسا اند جیر

رات خنك عني الكي جيبكي سوكيا عنور الى ييه در وكيد رضاكي بدر يني وكيداس كا الجسام

مبنا نزاکام ہے دابی - حببنا نزاکام

روز سر روز سر اور



#### تورالنرشاه وحشت

كيا الزاسطرح بسابحا غناك بوسرك بساطك صودت سركين فلم تدم مِيكنْ كالتي بعبي مولى تقيس محدمرار إدبي جرساك بعيم س إدرب كوجاتى عنى اسى يرفى مزول كا بيالك ، كن دُرخ كا اعداسك مقابل ذرا بورب كور بنى بوقى إيك شامذار وومز لعارت الترريخ كالخيص بين في وفي الله عماداوران ك صاحِ وَاو سعم طرفودا اللَّدُشَاه وحشفت برسطرابيط لاء د بينة بقف اور بورب كي فخر چاكرا سطرك كعدوسى مطرك كاشى بوئى كردنى على جود كمس سن اقر كوجاتى على -اس کے انتدادی کونے بر إدرب وقت كاليك مكان بواكرنا مناسس بيض في ايرالين داكرة سن بواس د ما مديس وسركث بدوي ميد كلاك من بمرويد ورد ك سكريري بوكرد يبا شر بوت عقد درا اوراً نزكوي كر دولول منزلول كوا علي فل يابير والالك مكاى منتى سينل بيدننا ومناركا كراب بيراً شابوا تقاحين يس وانم الحروف طفل مكتب كاعرب بسركورا نفاء مجدكونتن بهيين كاعرس حضرت دادی اواں مرومد نے اپنے سایہ ماطفت بیں اے کر پر درسش کیا تھا، ا فیس کے سامن میرادین سبن نما - بیرے والدین دوجودا ہے مور دوسرے مكان بي اعد بيدب جاكركا و غف - اكز بهادا ذيار في من ل بي بحاكرة اضابو بمرى سكى جومي مرحد كامكان فقا دنناه ولى الله مناد وداني شكل ونتياست كس رسيد شفى فع ومنارة كيس عد بيس معلم موت ف البتريدالك وں کی عیال وا جر بال متی - بکری جائے یا وال سے وابس اتے کمی کمی و کھائی

تیام کا دسین پرشاد ما دوال مکان سے عنی مزل جانا روز کامول مفار صزت وشت سے الدو بری جہا نفا ہدا اکر شام کو وہ است بالا فار سے سٹرک کی طوت بھی مح تماشہ نظر انجابا کرتے آ سلام کے سے باقد اُسلم می جانا۔ موصوف بندگار شعفت والمت ادر فیر قرب جہد ایا کہتے۔ بنوز ہم ان کو شاع نہیں جانے تنے مگر ایک طرح سے شاعوی کی معیشیت سے ان کا نام پہلے بہل سنا تفاج فلائمی برمینی تھا۔

خاواً بي مفرت دادى المال في جنت كاسفرفوايا الدبير

ا مل افام معتام اب دارتی میشن جد جن مین مستریدی اید مدور احد سازید

فیدگایی حاجی سیدی امام برسٹر ایٹ لاکو قد نظر شجا کہ اپنا مکال انسرف تیرکریں بدنا مدوح مد منعلیق اسی سیستی بریشا دوائے مکال بیس اٹھ آئے ہم لوگل کے اسلیٹ کے بنج مولوی شغس البدئی مرقوم ایک فی حالاتی مقدم بیں ما فرذ ہوئے گئے بیٹ کی بیروی کے سے تعلیم کابی مبرور سب ڈویڈن اورنگ آباد کے بوٹے تھے ۔ محرم کا اوّل حشرہ ختم شہوا تھا ۔ سافیاتی تاریخ متی ۔ فریب مزب ہم تو شے فنی مزل جار ہے تھے کر حسیشلول وحشت حالی کمٹرے سے لگے نگراں راہ نظرا تے ۔ سلام د حا ہوئی کہ بو چھے لگے کہ ا۔ " دبندی کا حوس د کیھے کس کے ساخہ جا و گے ، متحا دے

اباً وبين نهين ۽ "

جِوَاب مِیں کچیہ موض بھی مذکر نے پائے متنے کوسلسل مکان م جاری وسکھتے ، بھے ارت وفرہ ایا کہ :

" ہمساقت عبیس کے "

اسطوس کے دیکھنے کا جارا معول رقعا لبذا مروح کے وحدے سق بم كوز تون ش دنت فرايا دم سف اس كوكي أجيت دى - برد ولك طرح کھا بی کرسورے -ناونت کو سفنے کی ماتہ نہ متی ہذا فرکر نے جو جگابا تو اس کوت نے بدہ ماغ کر دیا نفائدا وبرسے مسلے سؤس فرسنائ کم لدواللہ شاہ مرمکے ۔ بضن كرف كالوسوال بيء نفاء بالوسمه ببرهي آف والى بات تدعى بيميخ كمر ویک جانثا اس کورسید کری از دیا - بی صفائی بین اس فریب نے جائیں ما يُس كية مود كرى طرف ازج داكرتاباك سب وك جا يك من مِرى لِلبي كميك أي باراً دى آجيك بسي - نب جاكر فبروشت الرّب م وان كو بيداركيا رحائج مزوربه س فارخ موكر باومو افتال فيزال والم ميونجا ويت كوضل ديا جارا تقاء منارها الدبيع بى فلد الدبوي عظاء صام زادے بکہ و تبار سنت ف مرت و فروں کی مبیت عی - امام باٹے وال قرستان مي مب قالب ب جان كوامات كية وفت بادر شائكي التيجره ويحدكهم أذ ونك وكرده كي ما على علف والله التيار بول كد إياماً مده د الله والك الناشكفة جرو الاون بركاب الده كاستب ات اسلط كاد المك أبيزى ز دون بين منين دنكي د مرت مرك كا سوال بى نيس . بس يول مُكنافقا كم كونى في باده عنى وخباب مج نواب نازسه - لا أبل مراد ص كيام جي واداع الالسدوانا اليد مرجون مدع بما قا كم

ملكت قال مُ مُحُوِّمَة الْعَرْسُ وترمير - سوريرجي معرس ق 4) بتبير تدفيى ك بديج وابس أت فربهلي بادموم مواكر مروم شاعر عي ف اعدابک نفاسا مجرود کلام ، با ساخ دے سکے امسے شایل بھی کریگے نے بڑ کمیں اپنانام بیت سوائے تعلق اس برور رہ ہونے ، ویا تعا بو کچے فرال فة سب فارىيى - اسدقت قرم كياتير الي برت كام كاريك فق -البتة وبكان الذان ك كام كاسى زار بين يادب يمشى ابرالدين كاساعة شاه جدائورير كاداد بلور المتت ودلايس طادم فق مرش الدكر ايك و ما شريد ا پر میدرصاحب افترسے مطح است اود ایک بہت ہی شکست خطر بس ملی ہو تی شغم مات كرنے كود ے گئے . ماسٹرما و باكا خط بغة لّا نا خراجِها تھا ـ كى د ل كُ منت كے بور وه موده بصورت مبيفرتيا رموا قررات كى كان ولف فارن بوكرننا ه عبدالوزيرية زاد بلمائ كئ اورمنلم ال كوشنا في جائے لگي منتوى كى . و بي وخنت مرومه ف حفرت مواد اشاه فعنل الرهلي كي مراد كم إدى قوس مؤ كا يَجْرُهُ بِيدِت قَلْم وَ الْكُرَا حَسْدِينٍ فِي لانْ مَناجَات بِي نكاء ي مِنْ . ثنا ه جِلُولَيْ اسسلدين بعيث نت إلا ال كأنات تتب غير دفقا - اضرصاح بفيرى يونى يرفزكر تنسق ادرع من كز فايت حرال : بأتم نه باايم " دا تم ا طروعت ير مادن ٢ أ فنا عُرمال ين تفاكر كهناشكل تفاكرسب عدرياده متا و كون ما انوكى كبى نبيرةم رب عة يُا ساخ دے مطوم كا ايك نعزة ساول بدكى صورت ديتاب بوا اوركلام ومثت ك مفافرت فيضياب بوا مكرادي ببهم طلب نفأضا فناه عدا لوربية والدف عثوه منلوم وبيا نفاره ياره هدي یے نے مرا بیای وبت كمى دائ - يبان ك كرمند كى مدسر كي يا معزت مولاً، شَاه دحمت الله ميال سنة اكبوي كين مُحروه بى ضايع كيش خياد ما حب طیرا دیم کا خاص کرم اس ناچیز کے حال پر تھا اس کے اضوں ہے ہے "اكيدى فرما في ختيس -

دہ جو بیں او برکھ آیا ہمل کہ ان محدر نے پہلے حزت وسٹست کی اس و خوات اس کا تعقیر ہے۔
ان حز خوات کا الدا گر جات جی تعالی طلاقی کے تقت ۔ آز اس کا تعقیر بید ہے کو گ الدا کو نئی ٹی انگریزی زدگی کی وج سے بہلے بیں انگریزی حودت ہم اسکار میں انگریزی حودت ہم اسک سے داخت زفتا بدا اوگوں کے دوال تعقیم کی انتظام میں واقعاً بدار کے بھیا کا کہ الدا کہ الدار کے بھیا کہ الدار کے بعد کی کو الدار کے بھیا کہ الدار کے بھیا کہ کے بات کے بیات الدار کے بعد کی کو الدار کے بھیا کہ کے بیات الدار کے بھیا کہ کا دور کے بھیا کہ کا دور کے بعد کی کا دور کے بعد کی کا دور کے بھیا کہ کا دور کے بھیا کہ کا دور کے بعد کی کا دور کے بھی کے بعد کی کا دور کے بھی کے بھی کہ کا دور کے بھی کہ کی کہ کا دور کے بھی کہ کی کے بھی کہ کا دور کے بھی کہ کے بھی کہ کا دور کے بھی کہ کا دور کے بھی کی کہ کی کہ کی کہ کہ کی کہ کے بھی کے بھی کہ کے بھی کہ کی کا دور کے بھی کہ کی کہ کی کہ کا دور کی کہ کی کہ کا دور کی کے بھی کہ کی کہ کا دور کی کہ کی کہ کی کہ کی کہ کی کہ کی کہ کی کا دور کی کے بھی کی کی کہ کی کی کہ کی کی کہ کی کی کہ ک

ى شَدْ بُدَ ك يدموم شواكر والحركيا تقاءاس ك تفادل مي طراسس كاطرات

مر ندالشده می خادی نبی به ی می بینا ای کلات ای کیرا در عمداده افلدهت الله مفلز بودی کو به رخ می به به کرسه کسک ما فطعات کیا کے آذ فردا لله فناه کا مکان کرای پر کے دیائی ادر فرد آئی بم لوگ بسس بین تنفل بیسک اس دقت تک باد حراد حریثی پڑلی اکا تقریب معزت دسنت کی موجد فیس بی کو بین محفوظ کرتا جاتا تقار بخط اس کے ایک والی دسی دسنیاب بحث می جس کو بین جو مد موریز دکت تقار اس کی دجریای اس شیب کامی برنی می جس نشب معزت دست نے دنیاسے منر مردا تقا ادر مح کچر تحریر زیابات ادہ می بست می خرد نشاین

نَوْ بِكَامِيكُ مِنْ اللهُ بِكَامِيكُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ال

نوشندشن فرایا تنا ادر ذیل میں بستخط کے سافقر آلیرع می ودرہ کرد ہی تی۔
بات یہ ہے کہ مر فد النوشاء وحشت بڑے کم آمیز نے گر اس کم آمیز ی
کا نمان کی صورت می بعدہ افی سے نہیں تعلد مرید طبیع ای کے احباب کا
کا مُن طفقہ فتا ۔ البنة ششی امیرالدین سے دہ اوُٹ کر طفقہ فی ماحب نابد
د طاجہ اور جناب وحشت رد تر پادسا ۔ گویا ایک تواس مرسا دو مرااس سرک نرخوص دیگا بی کا یا عالم کوفی صاحب کے بیباں وحشت صاحب سعیدہ نرخان تعارف وی د اِحدال کی دائم عول نے بیباں وحشت صاحب سعیدہ بہشرہ می ناکھ ایس دہیں۔ ایستے جموعہ کا مہانام می باسا فروس کر کھرکر بہشرہ می ناکھ ایس دہیں۔ ایستے جموعہ کا مہانام می باسا فروس کر کھرکر فرد ہی نمرمدجام ایسے کا اُد کاش کر بھیسے تھی گراس ام الحیا شف کو بادیا۔

سے کریدنا مکٹراہل خسیسب دوا تعلق است بلکہے می شود اومجست تا داں ہدنام برنا ہے میں کی تعلیا ہے مکصلے احداثی رحمتماں سے فیانستے سکھلے بہاں سے چاہے بہلنے کوئیس کرسے سے

بی آ مُسْت ده پیست و بید آ فا ده درفاعت توانی آ بلطف از فاک بردادی کوللل دا آسیته اب کلام دشنش کی بیرمی کری جائے ۔ مفیک آ نسسے کر

خود بويد فرکوه خار بوگيد کنن کې پندنو يس اور مرث دونعيني بي بي کويم ئی مشاهله کانل کرده نيری ايک په بيده سی بيان مخوف که بيست سه کرد فيس سه اتخاب کرنا چيلا - يکول ديگ که ايک وه چاوو ل کونول کريلا و زره س که دم پيت که شمل کم نکا سکتا سه آوا بل نظر کو آلها د تيال که سه جو کي دند کي جاديا سه ده کانى سه زياده سه -

بهاد با و نشعت است جای درگزاد فاطسسد نا عجب بامشدکر بامثی درید که زاد فاطسسر نا بان فالمسبویادان سیک تز باسشد از مینا خشا مرد گران با یر کو و با دفاطسسر نا

منس كل الدبوش وكلمذار مى كب -- ننه زدبل كردندك بدارس كب بركه بادت كرو ميكونيد فاطري وأثث من بياوت ي تيممبرد فرايدس كب مست خدم بلبل وگل میگسادس کی غيرت ابره بركا مدلالهم ساغ مكيت خسل كى بانگار بايدست در سال بوشيار بايدشد یا سوے کومیسار یا پیکنشد یا بعمواکن د بیا پدی د ياب يوثياد بايدستند يالقمينين بعايد ما ند دوق وس وكناسيا بدستند العزمن مركب كه شوق برد بين مريانم ابردا مح يد ماليا خزمسادبا يدسشد يزايسان نثار بايدشد **جای تبنا فداستهٔ یاد** میاد ا قرارے بیکناؤ بنشند سابها بي قشداد بايد شر دیجمت اکاد د مست دی کانسر

> پائے بندِ مزاد با ید سنت ر میادک اے دل نادان ک<del>ر آھ</del>پ یاری آید زمبائے جالِ فولیٹستی سرخاد می آید کرمیوہ می کندا ڈوسپشال تا ہر برمی دا

دیمدیق منسناسی ددخود ذنآد می آید میسما دانی پرس ، بهیشتم تو بخی نخوم که در بای بمم زال نوگس بمیسیاد می کبد گرتا خی زندمعلی «لی بودره ماشن دا محرابش نمان از کاری کبد

#### مفتوں کوٹو ی

#### غزل

وه بوکمبنی بین شرامدن اب مک <u>ى</u> دابىتى ماك برامطى ده بي ضوفان جاند نارون اب مة وأفف بمواتواناروكان مك - اُنْصُنْ فَعَ مُلِونَان كُنَادُن اب مِكَ - اُنْصُنْ فَعَ مُلِونَان كُنَادُن اب مِك المايعي ميرك مفتدسهمان بول بابنية واب مديككتنال ره وزيم عصفارزارول اب مك برسى بصرت نفارون ابتاك نسي بين از جلود ل مين في ال دل ابنا منور النطب الني دين ممين دنطب ماه باردن ابتك داكم برهيد سارول ان دہ متر نظرمیری کیا پاسکیسگ ميس انس بي شاغارول ت ابھی مک میں سے فشیمی کے باتی المنتق المركبين بعما المفتول فكالاسه كام استعال سعاب مك

بزاغ دل زطف نطسر سرماه مد برادان کرچرتنایی بردونادی و ادان کرچرتنایی بردونادی و ایک حزر ان ایک حزر ان است اور ایک متی اور طوب متی افرس ده و دو ترسیبای کو نعل کیا تفا محفوظ در ده سکا و شی افرس ده و دو دسکان شام سی افران می بین برد و در دسکان شام سی می افران می بین برد بین برد بین اور متم م بر نے کی تهادت طی جد می بین بین می ایک نیاد و دان می بین ایک می بین بین ایک می بین ایک می بین ایک می بین ایک دوستی اد کاری می بین ایک می و می دوستی اد کاری می بین ایک دوستی اد کاری می بین ایک دوستی اد کاری می بین ایک دوستی ایک دوستی ایک دوستی ایک دوستی ایک دوستی ایک می بین ایک دوستی داد در دوستی د

بحرثے یار پچوں آئی تمانے سسا ذکن دریھونار ہی آید پرنگ بلسبسل ٹا لاں کہ درھوزار ہی آید

نا فدایت کمد برغ باش نے دگر مشت ماشق جانباز دابردم بودجانے دگر یا نگاه شرگیس یا ناز یا نمکیس یار بم نم بچرال دہد برمدوز آن بیان کی بم نشی نبشتم با جهدو بیا نے دگر فادخ الداسلام به نم بنے نیادازماری کی محک نشوق قوام فلیتی ایسانے دگر گوشکر دیوند بربسائے بنال وحشت گر

برياداگريناي كرنت يسيده باش مهره دينيانش زمهد دبيده باش چ كندودغ شنت كيم بي من از واب است وشت و گرفنيد باش

وفي شرائى كے مرت إيكم تقلع كي تقميري مرا یادبیت اشدجان که جان دا می د بدمودت بمگفده رجهال بیکی و ل من باست دنتی فلونت رخن نا وبده بشنيده مكراز نوجيش تنهرت يناں دتعييد عسترنى بمدرتجان كزمت برمن كفت كايسكا فسرج ادشادانهي دفعد ذمومن آبيتِ ايسال ز كممدَ سُوْدِ دبريت ذكانسد كغربشنيداذ تؤمّد بكتره وطت ہمآلیکی بود و بیک بر ا فساۃ مشفتت بنال د تعيد عسترني يرود تنا ذكن عرن بربهن گفنت کابس کافسسر جدا ونتا دان می دفدمد بنا درميكده بسنظركر يؤادان نوسش نيت چىاں دى جسب خم "كيں بى گرز و مزمنزت گرنشبنده و بیشب زنین جام هه منت چناں دقعیدمستنونی بردد تبخان کمز حرت بريمي كفت كأين كافسرج اوشاداندى دقعد ایک تعنین ما فظ شیرادی کی آس فزل کے چیذا شاد بریتی حبس کا



#### گرامی

مک، انشرار پختز مولانا غلام قادرگرای مروم شاعرفاص نظام دکن ایسته زملت پس فارسی کے عدیم المثال شاعرضتے ابیست ں چہ تو د ہی فرمات بہیں سے گرزسسد وازہ ایس پارسی در مبتد و پاکس خسروا زوبی کم بیراز فاریاب کید بروں

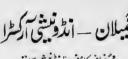
> آب کے باب بین سکین کا علی کا مضود صفر البر طاحظ فرائیں

## بينخ گبخ گرامی

بنتم دجر طلب عشق کم دیدم ولائت که دران بنده به خداو خداست داشن دره برج برج در مرز ل و و ر عسس بر دام زنان بار در سنما خفت است ما سبح در در شند تا زنار ساخینم ایمان عمر و کوز با بیان در خونیم ایمان مرز در با بیان در خونیم ایمان مرب با بیان در خونیم و دیداد با مید بدید ایران می دارد مرب برافتانی مرز کان کاد دارد



چلم بدنگ



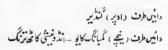
عمد فياض كامتحون ألدوني وسيغي ادركبلان " صفحه ٢٠ بردد رج ب



كغانگ



تحميس لاك





سوننگ د بانسری ) سادون ادر گنڈیم









#### مكامه مين كنكا كأبل



#### غسنل

 رہسوکی کیفین بی جسد کا عالم بھی ہے

ہے کہیں جی مسترت تو ہمیں اتم بھی ہے

رحب الل آمیز اس کو یا جمال آمین المجھون اجھا نہیں عفرت میں عشرت کا خیال انہوں کا خیال المین کا مفعد رتبتم ہی تبستم تو نہسیں اب یہ نیزی ابنی مرضی کر جیسے جاہے قبول ابنی مرضی کر جیسے جاہے تبول ابنی مرضی کر جیسے جاسے تبول ابنی مرسی داری در مرسی در

کل براے طرقہ کہیں خاصد شنی بن نجائے اس کے مارکہ میں ہے اس کا شاعب مِرتم شرجی ہے مرکم میں ہے

## اندونتي سوقي اور محميسلان

اس کے سٹاکی خاص موتم یا تقریب کی فرودٹ نہیں ۔ بوکیدار بہرہ پریٹھے بیٹھے میکا یک ایک ان کاکری وک دھی تروع کردیم لے ۔ گوری ملذمر کام کرتے کرنے کھٹانے کھی ہے ۔ شام کو کول ک

مين العاكا وخل ويميت يائيم المهست يكرخ الهب - في تكلف دوستون كالمفل

ين موسيقي ادراس كادول داين دوس كا تروع موجانا ايك عمدى بات ب

بِحَ كِينَة كِينَ ايك بكر مِل مِن موجلة بي كى كم فاتع بي وَفَى ب ك فَاضَلا فَين وَلَق ب ك فَاضَلا فَين وَكُول كوين الله والربيا كرد فالله في الكرد فالله والمواجد والمحاب المراجد المراجد والمحاب المراجد الم

الله ونستى در در كی س به وقو حات دی در سوستى كا يكا يك بهوف برناكى استجاب كا باعث نهس به وقو حات در الله و الله و

طرز دو گی پی به بت عام بی ارتفس کے سال ارکس الا ایتمام غیر عمد ی بات نہیں۔ بور پی امری افرات کی بنا ، فیطیم یا فتط بعی گوید پی دفعی بات متبدل سے رائم موام بیں ابوگت " نام کے اقص اور کرو وں پونگ مونگی کا بالدا معال جہ بین بین دو موسیقی کی تربیت اور منطا بروک موفوس بین کا در ایس بین دو مود سول افراک کی تربیت اور منطا بروک موفوس بین تاک کا درائی جا اور متاجاتا کی دو ما برادیاں جا وائی دفعی کی ایجی کا کا درائی جن اور متناجاتا کی حداث بین ۔ ور متناجاتا

خى دفعى ومۇسىتى كەمعاطرىي اندۇنىينى دوق مىدىدىنىي دادر بىك وقىت ايكىشنى كاملى ، بدرچى ادرىندوسىتانى موسىتى كادلىدە مېزا شاد دادربات نېيى - بىدوسىتانى فىى مۇسىتى خاھى لمورىرعوام بىرى بېت مغېدى سىئى درىدېت سەم ئىدوستانى فىلى ئىقى اندۇنىشى الف المايى گلىخى مات بىس -

جبان بک خانعل بلد دنیجی مدسینی کانسان سے یہ کہا جاسک آہے کہ باہری اثرات دخصوصاً یو ہی امری ) اس کی ترقی کے لئے مغر ہیں کہی ساتھ سانھ اس کا ہمی تبوت مثرّہ ہے کہ دائل ہیں اپنی دوایا تی تعدوں کا احساس ہی بلاھ دیا ہے خصوصاً جاحا اور بابی سے بورید وں ہیں جہاں ک آبادی تھا نی طور دیا ہے حصوصاً حماست مند ہے اور خصوص کہ یکی صلات سے مالا مال ہے جکہ تاریخ ہیں اب تک ان تعدوں کی پامیانی کرتی آ ہے۔ انڈ و نسیٹی کاریک موسیقی کی بنیاد جس نظام پرتایہ ہے وہ قدیم ہینی

نظام موسینی کے دائرہ بیں آ تا ہے جب Pentatonic system

کیت ہیں را دنوس ہے کہ ہس کی Pentatonic system

نفیراجی کہ دول میں منتف نظام یں کہ تقابی تذکرہ فروری ہوجائے گا

نائرہ مغمول سے باہر ہے) اس نظام ییں سپتک میں نچ بارسمقوں ایں سنگر سے میں منتقب کیا نچ بارسمقوں ایں سنگر کیا گیا ہے سات نابرا بعض مدرس طریقے

نشر کیا گیا ہے جب سلندر د Slendro کہتا ہیں اور معدم سے طریقے

سے سات نابرا بعضوں ہیں بجے بیلوگ

ىلە اندۇنىيىنا يىرىبىنىڭ تانى خىس سېت چىندى مواتى سېيى شايدى كەنى شېرايدا ؟ جهان كى دوزېندوستانى قام خەسپىل " دې بو-

اس طرع ہم دیکھتے ہیں کہ دائمہ نیٹی نظام کے ایک قائم شرکہ ہم کورج ماں ایس فی اس سینٹک کا کہ فی ہمی انڈونیٹی شرم اسے سینٹ سے کو کر ہم کورج کا ہم شہتان میستی سے آشنا کا ن اورا پی واک دائمیوں کی بنیا دینٹی کا انٹس کو نے واقا فدونی اس نظام پر بمبئی میستی ہیں ہے صوابی موس کرسے کا دیکس ہیں یادکھنا سیاسیٹے کسی ایس میستی سے گھفت اندوز ہونے کے ساتھ اوراس کی فوجوں کی حاد دینے کے لئے انگر دکھتا پر لیسے گا ورث ہمالہ فدی تھی اوراس کی فوجوں ہمالہ کی جستی کی تین بھر ہم کھنت اندوزی ہیں ناکام دہیں کے ایک بارا چاہد انگر اور میں بھر ہم کھنت اندوزی ہیں ناکام دہیں کے ایک بارا چاہد انگر اور میں بھر ہم کھنت اندوزی ہیں ناکام دہیں کے کام نہیں ) کمیلائی کسیکر ہم ہوا میں ان ای کی مستقی کہنے ، عرب ہیں کرسازوں کی مرود اکیس ہم آجگی موسیقا ارکی فوش اکمانی اور فعر کا مون مطالبہ اوراس کی ٹیونی آپ کے حل مورد اکیس ہم آجگی موسیقا ارکی فوش اکمانی اور فعر کا مون مطالبہ

ان چزائر کی مدینتی پین صادد و سے بُموند کوجتے گیدان ہ بجھ ہیں عابک مشازمنا م صاصل ہے ہیں کہ شال کی دوسری موستی بیٹ کل سے سے گا بسیدل ساند و کچھٹی ہے کہ موستی کا ایک جود و انتیفک ہے۔ بلاگیدائی کے پیزانڈ و نیٹی میستی کا تصوفہ ہی محال ہے ۔ یہ فرور ہے کہ موقد و محل کے غنبا د سے ساند و میس کی و بیٹی ہوتی استی ہے میکن ساند شکیت نواہ وہ کا کی کی شکت بیس ہونو او موساند کی ۔ بچا ہے وہ طوا مرک ہے انقور می ہویا کھوٹی ہول کے کیمیل کا ساتھ دے ہمیشر جمیلان کے صافہ کا م آتے ہیں۔ کمیلان کی میریتی قوموٹ کیمیل کا ساتھ دے ہمیشر جمیلان کے صافہ کا م آتے ہیں۔ کمیلان کی میریتی قوموٹ انڈونیٹی طوار مدوائنگ Wayang

متبدلیت کاب عالم ب کسلطان کے کلوں سے نے کردنیہ (کا ڈن) کی جھوٹم لول یک بیں بایا جاآت ، وسط جا والے بینداضط ع بین آد کیدا دی ملکیت کا اوسط ایک کمیلان فی پانچ سونفوس کا سے اور یہ اوسط کمیلان کے سازوں کی تعلقہ ایس کے وزی اور تیمت کو دیکیتے ہوسے بیرت آگو ہے ۔ کمیلان اور اس کی توشیقی کا اللہ فیشی زندگی بیس کیا مفام ہے ۔ اس کا اخذ و اس اس سے بھی کہا جا ساسک سے کمیلاد ٹی کے موقد پر برٹری جدول کے احاظ بین معن گونگ "پرشتنل کمیلان جے "کمیلان سیکاتی" کیت میں بجائے جانے کا دواج ہے۔

گونگ سانیدا در اس کی طلوف کی دھات سے بنے ہوئے پرطشت کی شکل کے گفتے ہوئے ہیں جن کا قط ایک فیٹ سے سے کر ایک گون کا اور و قدن ۱۹۰۰۰ میں سے ایک من تک ہوتا ہے ۔ میرسے ایک من تک ہوتا ہے ۔ طشت کے در میان عمو ما فعف کرہ کا مجاد ہوتا ا ہے جہ بندھی ہوٹی سنی یا گھنڈی گئی ہوئی چیس سے خرب لگا کر بی پاچا آ ہو ہوا آ ہے ۔ گونگ گیلا بن کی سب سے چیلی صف بین کلو ہی کے فشش و لکا د جاتا ہے ۔ گھیلا بن میں ایک گونگ عمو فا بہت بطا ہوتا ہے جے گونگ المنظم کر بجاتا ہے ۔ گھیلا بن میں ایک گونگ عمو فا بہت بطا ہوتا ہے جے گونگ المنظم کر موتا ہے ۔ گھیلا بن میں ایک گونگ عمو فا بہت بطا ہوتا ہے جے گونگ المنگ ا موتا ہے ۔ گھیلا بن میں ایک گونگ عمو فا بہت بطا ہوتا ہے جے گونگ المنگ ا موتا ہے کا دورا کی کا دورا س کے دائی ایک نام ہیں گونگ المنگ ا الشرد نبشیا کا قدیم ترین صاف ہو تا ہوں سب کے دائی الگ نام ہیں گونگ المنگ ا

كميدان كى موسينتى بيس كۇنگ تال كاسازكماجاً تاسىپ بونىمنر كىدودا بى بىي كىفىمى د فغو رەپر مجايا جا تاسىپ ئى كەمم مچا بىي ۋى سىم" كېرىتىكتىمىسى -

افظ گفتر او گفتی " گونگ کی واذکا اندازه کونے کے لئے دھون اکا فی بلکہ ایک حدثک بعد دلائے ہیں بقصوصاً کو ٹک آگنگ کی اسس مرحوب من مرصش حدا کے لئے ہو حرف کتی اور غموس کی جاسکتی ہے - اس کے علادہ ود مرسے کو ٹک بھی اپنی شسد بلی کو تھ کے ساتھ لیوری موسینی کواس طرح سہارا دیتے ہیں جیسے ہوا نوٹ شہو کو۔ جہب ان کو ٹک آگنگ کا عواہد قدمت کی ہے بیا یا ں وسعت کا اصاب والتی مدھ کو ٹاک آگنگ کونگ کی مدھ کو تھیں کہتے ہیں جرفوں کی کھیلیں ، ودیا و کسی دھانی اور عفق کو گونگ کی مدھ کو تھیں کہتے ہیں۔

بدنانگ ترنگ که اصول پربنا موا پرسانده حات کی بازلید ن پیشتمل موالب په بازگریاں کافری کے فرم پرمنگری مو تی رسیوں پر دو فعالعد میں اس طرح دکھی جاتی ہیں کر کھلاموا مدنی نیچ کی طرف ہو تا ہے ۔ بازلری کے پنید سے بیش کوئگ کی طرح نصف کرہ کا انجاد ہو تاہے ہے کولوی کی دومو ٹی پولوں سے بیش کوئیکا موائل ہے۔ ایک سا ذریس وس یا بارہ بازگریاں ہوتی ہیں ہوسٹے ہوتا کہ کی ادار کم و بیش دومین ک گیرتی ہیں۔ اگریٹے مرول پر پیڑھے ہوئے ہونا نگ کی ادار ہندومت نی فرال ترزیک سے کھولتی ہے ۔

سادون

یرسادکانسکی بی و فی بانی باسآ دیریتر او ن بیتم موتا سے دیریتر بال کلای کے دیک بی کھٹے پر بنوں سے چدی ہونی ہیں سے بنچ کا لک یا بدیکا آل دیڑھا ہوتا ہے جس سے بردے کلای کونسیں چیکتے لیے کلای ایا سینک سے بنے ہوئے ایک شور کرے سے بچایا جا آب ۔ ایک گبلان میں او کیے بنچے شروں پر پہلا ہے ہوئے عموماً جاریا بانی سادون ہونے ہیں۔ آ واز بہت مدھم ہوتی ہے اورسائنا ہررائے۔ کو بجا آ ا و داراً کی سے مجھو کر آ وادک و دا آ ، جیلنا ہے۔

من کنٹریدماد در معد معتقباتکہ دیر بدے دستد رسیس تک مع بوٹ ایک زیم پرناکا علی مات بن بر بر معکیت و معانت سے بخاصت ہو تک تطاوی مسکم بوت بن بولرب یعنی واذیس کوئی پدا کرنے کا کام دینے ہیں بہانے

له البت در منان رئيسك مين مين اورجد كد ممد أكيلان نهي بجاياح آند

ساندوں میں پر طرب مے پونظ مدف بائش سے پوروں سے بنتے ہوئے لیا علیہ بہت ہوئے لیا علیہ بہت ہوئے لیا علیہ بہت ہوئے اور نے بات بہت ہوئے ہوئے ہوئے اور نے ایک مرت بہت ہوئے اور نے کروں پر برط مے ہوئے ہوئے میں مرت بہت سائندہ آکی کی شمل کی بنی ہوئی کوڑی کا دوم خوالوں کو انگو تھے سے باس کی دوا تھید میں باتر اور نے کا کا نے سے اور کیجی کیمی انگو تھے ہے میں کا کہت سے اور نے میں انگو تھے اور نے کہ اور نے کی کا بہت سے میں باتر اور اور نے کی میں بید ایک اور نے کی میں بید ایک اور اور اور اور کی میں بید ایک اور اور اور کی میں بید ایک اور اور اور اور اور اور اور کی کا بید ایک اور اور اور کی کا بید ایک اور اور کی کی بیدا کی اور اور کی کی بید ایک اور اور کی کی بید ایک اور اور کی کی بید ایک کی بید ایک کی بیدا کی بی

گمیان**گ کاب**و مدهده

یکافٹر ترنگ ہے اولا ماڈیمی ہندوستانی کا ٹھر ترنگ سے ستی جُنتی ہوتی ہے۔ کم وبیش تین یا چا دسپینک گھرے ہوئے ١١ یا ١١ م دسے ہوت میں نیکلی کشکل کی ہو ہوں پر مجوداً غدہ مراح ابرات ہے۔

ندائك

گیدا دہیں یہ اپنے ہاں کی سادگی کا بدل ہے۔ سالم کلائی سے بی ہوئی پائی کی شکل کی آو بنی ہوئی ہے ہس پر کھال مشدھی ہو تی ہے۔ بیک نادا کی طرح تیل ڈوڈی پر دوخبی کھو فیمیوں سے آو بنی تک و فرنا رہائت ہیں۔ آھ بنی سے بیچے ایک بادکت کی کیل می ہوتی ہے میں سے مہادے ساڈ کو کھوا کر کے بجایا حبانا ہے۔ سادنگی سے او کو کرن کا سے میں ہی ہی ہی دائر کو اور انگلیوں سے کا سے سے ملکے سے داکو کرن کا اسے ہیں۔ جبتی رہا ہا کی فونڈی اور کھونشیاں ہاتھی وانٹ کی بی ہی تی ہوتی ہیں۔ ہردباب سے ساتھ ایک ہو بعود درت نقت ہیں۔ پرو کھوٹ ہوتا ہے جس کے

چیلی لی نگ گیدادی کابر سب سند تو بھی دست ساز پر بط سند شنا بہ ہو آسے ہے کو پی تکی کی کھوکھی تو ٹی و داو ہے بیتے ہو اور و و پینچ پالای بہراس طرح دعات سے آلمد و سے کرساز ہمیشر فرصلواں دہ تنا ہے ۔ بیت دنریج چیوٹے ہوتے ہوئے ہوئے ہوئے اور سے سند مواسق ہی الدوں کے کو ٹی میں ہو ڈو لیس کے طرح ایک ہی مرریکھیتیا میا آسے ۔ انگوشے کے براسے ہمنے نا خو سند ناروں کو چیوٹر کر بھائے ہیں ۔ مرروں کو کمبی کمبی و وسرے ہاتھ میں انگیروں سے تعام وسست میں کیامیا آسے ۔

تسولنگ

باندُونیٹی میدمی بانسری ہے ہوبانس کی بی ہوئی ، اپنے سے کرا پہنے

بیتین بیتکون کو کیرے موسط ۱۸ کبرے نادوں کا ایک قدیت سادہ ساخت کا برح تالی کا ایک قدیت سادہ ساخت کا برد خوان میں ۔ بالغ

طریقی میں ہونگ سے منفذ نہیں ہوتا۔ اس کے دیاتے تاروں سے بہت مجدویا سے متی باتی آواز نکلتی ہے -سرمانگ

برکوری کر گرے بردشہ ہوئے چوے سے بنا ہوا فح ف ہوتا ہو ا است رباد Rebana بھی کیت ہیں کئی سی سائے گھیے ہیں جی سے اس کے بین یا جی ارشکا فوں میں مجرے کی تعلی کے چھوٹ جی اس کا میں میں بھی ہیں ہیں ہیں کہ ایک اس فرم کا ایک ان ساتھ میں تعلی ہوئے کا ایک ان کے بین اس کی بیا کہ ایک ان کے اس کا ایک فرم کا ایک ان کے اس کا ایک فرم کا ایک ان کی بیا سے اور ان کی بیا سے کہ ایک بیا سے اور ان میں اس کا ایک بیا سے اس کی بیا سے اس کی

جیداکدا دبیت بیان سیمعلوم بوگا گمیلان سے ساندل کی تعداداور ان کے وزن کے یا عش اس کم عرضاز کا نقل وحل آسان تهبیدی وجہ کم بڑے اور شہور کمیلان تهیشرایک مقرد بھگر پر دکھ دیتے ہیں جو عمو فا بھالال یا بارہ ودی ہوتی ہے ، میزیں سامیین جمع ہوتے ہیں۔ ایک با فحر بڑھ فطا گوچنے بھوٹی ہوتی کو دیٹائی ہوتی ہے۔ فرش کی اگل صف بیس کموما باشیں جا نب وو یا جھوٹی ہی ہوکور بیٹائی ہوتی ہے۔ فرش کی اگل صف بیس کموما باشیں جا نب وو یا بیش موسیقال س طرح ، والد تو کو میٹھے بیس کرائی کے مندس معبین کی وائیس با باشیں جا نب ہوتے ہیں ( سامعین کی طرف مشرکرکے گانا بیاس خلاف قدا وا ب موسیقی ہے۔ اکثر موسیقال گانے وقدت اپنا صفر رو مال سے جھب لینے بین ) موسیقال کے قریب بی رہیں اور اس کے چیکے کہذا ماک بیانے والا ، کمہانگ نواز سی قریب ہی بھیت ہے۔ وائیس جا نب سامنے جا ہیں۔ بانی بی ہوتے ہیں اورود میان میں گنا ہے ، کی بھیت ہے۔ وائیس جا نب سامنے جا ہیں۔

ساز ہو نے ہیں اورسب سے بھی صف میں گونگ ، پڑسے پڑسے کمیں ان میں گونگ کے علاوہ بقریسادے سازوں کے سلندورا ورپیلوگ موں پرچشت ہونے انگ انگ ووسٹ ہونے ہیں -

ممیلای کے ساذندے پیول ہوئے جیے ہوسے 'باتک' کے تمد مسفید بندھ کے کوشا ور مدا فرسے طبی جاتی ' بانک ' کی ٹو پیوں بیس اس کی کسٹر میس ایک محصوص اشرقی شاہ ہا ہا کہ '' ہیں ۔

#### مزدری گذادسشس

ہ۔مغمون کا غذے ایک طرف اور ٹوش خط نکھے ۷ - غِرطلبیدہ مضایین اسی صورت میں واپس کے جا بیس کے جب کر اُن کے ساتھ منا سب سالواکا لغافہ اورڈاک کے مکٹ ہول گے۔ غرل

غزل

مرے مرب علم میں آنسوء مذفعان شب مراب مرے کمتن جنوں میں ہیں کتاب ول الگاہیں دى كركے يغرمفذم ربى بينب ذمجرس وہی دے کے اذب رخصت مجے وال جی جابی ننىسى بدخى كريرست نهيس ب شابد مرے دلسے کھ مکی ہیں تری بے خبر نگامیں ابعي طرب دل ك لاأن نهس كيف قرب ودُودى كوئى وعده كسياكرين مم كوئى مدركسيانيا مي مراعض سے أجسالا ترى خلوت دفاييں ترى يا د سے منور مرے ول كى يار كا بيں الجحيمني نؤو نتركه نبب دلط عنب خود بس

الجىكسيا نعيم وعوندي غم ووست يس بابس

المؤيرك والاء

در فورورب سزاوار بفني بن جاد مركز دائرة عتن تتبيب بن جاأة اليتن إيى مرس فون سے زيگيں كولو اور يمي ميرى لگا بهون يوسي يوار دل مومن کے مے کیڈویں بن جاؤ بيتم كافركو كمان تم به بو أبت خلف كا مرے جذبا بہتش کے ایس بی جاڈ تم كوضامي بيكول بني عبوية مجعة وسي كرخدانم مذكبين بن جاؤ انبتيادات متبقت كم مل جاتيس يه کواکب يه مروم و مرحکه عصر مطابق تم حِجِا مِو لَهِ بِمِي رَشِ نَشِي مِي هِا دُ نفتن الدرتك جالى ترخ وليك أجر سلمنه أك مرك بست جيس بن جاو أتن طور سمحد كراس كموجا يش كليم شعار نورسريدج جبين بن حاد مرے كل ايمانى كى زيس بنجاد محے شادابی استفاری دولت مے د

عیزآباد منور کا مکاب دل ہے

ادُاس فانهُ فالى كي كي بعادُ

آج کل دېلی

#### زمر بند لقوس

#### كعطى منرق كىممت كمُستى نعى!

اس نے سلط اکر کوئی و گا تساست بدا متیا فی سے ایک جاتب ہیں کہ اس کے سلط اکر کوئی ہو گا تساست بل کھا تی ہے گئی ہو اے اس کے سلط اکر کوئی ہو گا تساست بل کھا تی ہو گی سڑک سے اُسطی و اسے کے جرب کرد فیار کو سا تصنع اس سے جرب اس او چیکی کردیں اچاکا ساس کے جرب اسکے موقع و اس کے جو ان بیال اور گیرہ و آن نیاک ہو گئی اور ان کے دو قان سے کہ دو قیا ریا کہ ان کی اس کے جو اسے جو دسے بالوں بیس سے معاوہ کردو قیا ر کے ذرات اس کے جو اسے مجدود سے بالوں بیس می مارہ و گئے اور گیری و گا کی اور پیرہ و کا ایک بیال میں میں میں میں میں میں اور کی کی چیو تی چو کی گئی میں ساسے جو دسے بالوں بیس کے مواسع جو دسے بالوں بیس کے موسسے میں ایک بیار گا ہو گ

اس کی نظامیں سامنے بھیلی ہوٹی استنا ہی دستند ن میں ب و میر بھیل رہکا تھیں بھیکی ساتھ ہی ای میں جمیب بے تعلق سے تناقرات موج و تص سد وہ کھرش سے پاس کھرائی تھی، سب کچر دیکھ دری تھی ۔ سوال پر آنے جانے دائے دائے ماہ گیرش کی بے شماد، عجیب جبیب بے مینکم اوازیوش دری تھی۔ سب کچر کسوسس محر دری تھی ۔ دیکی بعرجی وہ بگر کھوٹی جد ٹی تی تھی ۔ اس کے دل میں کوٹی اور ہی آیا تھی۔ میکی وہ بات آتی اہم مزتھی کہ اُس کے طع اُسے آنا موینے کی طروعت

مدنادی واج کی جی بمترست اُنطحة کے بعد مب اس نے گودی دیکی آو سات کا درہے تھے۔ بی ل ہی بلنگ سے اُنھے ہوسے مسبعہوں اس نے سوچا

کل وہ چربی سے پہلے اٹھنے کی کوشش کرے گی ۔ پھے معولی سے مطابی میں میں است سے کام کرنے کے بعد وہ کرے کا اور خادم کو دو ہر کے کھا ہے کے معد وہ کرنے کے بعد وہ کرنے کے بعد وہ کرنے کے بعد وہ کرنے کے بعد وہ کی اس گئی اور است کی مشتر تھی ہے ۔ انداز میں سکول ٹی کی مشتر تھی کے دخیار کی کام کی مشتر تھی کے دخیار کی کام کی بھیل گئی ہے۔ اس نے قوار سے تھی کو سرے پا وہ تی کہ در تی ہوئی بیاد کا یہ آخری ہفتہ تھا۔ آج موسم قدد سے نوش گواد تھا۔ اور اس نے قوار سے موسم قدد سے نوش گواد تھا۔ اور اس نے قوار سے موسم قدد سے نوش گواد تھا۔ اور اس نے واقعی بران تو بعود دت لیاس زمیر تی کی آخا اس نے تو بھی کا اس کو دیکو کردہ وہ بعرا کیس بادر کیا تھا۔ اس کو دیکو کردہ وہ بعرا کیس بادر کیا تھا۔ اس کے والم کیا۔ بادر کیا کہ اس کو دیکو کردہ وہ بعرا کیس بادر کیا تھا۔ اور کیا کہ اس کو دیکو کردہ وہ بعرا کیس بادر کیا تھا۔ اس کے دیکو کردہ وہ بعرا کیس بادر کیا تھا۔

م كوفى خاص بات ب و أسفدريا فت كيا-

' پُگُومِی تَوْنَبِی فَتَنَی خَدِواب دیا اور وه خاموش بوگئ ۔ شمی اس وفقت کو ٹی ناول بڑی ول نہیں اور انہاک سے پڑھ دری تھی۔ شایداس کہوبودگی اس پر بادگرد تی ہی۔ اس نے نیال کیا اورکسی کام کا بہا درکرے مکا بی کے اندو فی منطق بین حکی گئی۔

تفیک ساڈھ نوئے جب قریب کے کسی مندر سے گھنٹوں کے بخ کی دھیمی دھیمی آ مانا س کے افران بین اٹی ٹو چینے کمی نے آ مہت سے اس کے کافران بین کمد میا چیلوا اٹھو۔ وقت ہو چکا۔ اور بجل کی سی تیزی سے وہ اپنی جگرست اٹھ کھولی ہوئی ۔۔۔ پہلے تو دہ کچی میں گئی اور خادم سے انتق کابند دست کرنے کے لیا کم کر میدھے ڈمانٹگ دوم بین چک آئی فیتی اہی

نگر بیشی اسی کتاب کی ورق گرداتی کرد بی تھی ۔۔۔ تربیب پینیپی کے بعداس نے دجیرے سے اپنا یا تھ اس کے شانے پر سکھ دیا تھی نے بین کسکراس کی طرف دیکی اور دو مرب بی ملے بی ہاں کی بڑی ہڑی میں آود بلکس تجاری کی س کرتاب شامت کی جانب بیمین کسکر وہ اُنٹے کھوئی ہوئی۔ ایک قدیش کی انگرائی لی اور اس کے لیا عرف ایک ملے سے کے لئے کھلے۔

" بیطیع " اس نے کہا کہاں ؟ یہ بتلف کی کی کو قرورت و تھی مدون مکان کے اندونی سعت بیں جوانگیش اور کوئی پندو مدف بدونا شدد کر سعت بیں جوانگیش اور کوئی پندو مدف کا کا جائے کرتے ڈھائنگ دوم میں واپس آگیش ۔۔۔۔ اس کے بیڈرتمی نے کا کا جائے اس کے ایور تم پرس بیں ڈوائی اپنی مال کی طوف بڑھی تھی ہوئی کا رکا کے سے دوا م ہوگی تو یہ بہی اس اسٹای تھا۔۔ بس اسٹای تھا۔۔

اس که دل پرایک جیب ادای چائی بوئی تی - وه مایوی اور نااسیدی سه درج اتری ایک اس که ساح برکوئی نی بات دننی - وه اس ک پیم عادی بی بوجی تی - جب بی وه تنها بوتی یه آداسی اس که دل دد ماغ بر پیائی میتی اس که دل بر ماتی نفسا ، کیون طاری سیم به وه تندگی سے آنی مایس کیون سے ؟ وه آداس کیون سے ؟ اور تب اور تی اور پی دیوادلا برے گذرتی بوش کیون سے ؟ وه آداس کیون سے ؟ اور تب اور پی اگر فری ویوادلا برے گذرتی بوش کیون بی اور پی ایس اور وه اور سی کا باز و لینا تروی اس کا تیز نگائی با ندید اس تصویر کی طرف و کیماکم تی ایک بوجای اس تصویر پر اکر اور و لینا تروی کرتی - ده گھنی نا نکی با ندید اس تصویر کی طرف و کیماکم تی ایک بید جای ای اندر - اگراس میں جان بوتی تو اس کی تیزسے ده باختیاد

طرت ديكواكرتي إيه اس كه مروم شوسري تصوييمي إ

ان نبد ادنیه این میراه بالی و تصویرین مجرسه جودسه دالست و ترآت تقد چونی میشیانی، جس بر بهشه با دخرسین بطری دیشی - آنکسی می اسی منابت سه چونی جودی تیس - ایکن جرسه برسب سه نمیاده نمایان تعبس - اس کی میرک بوخی آنکسین، پیشند پیشام و نشر برد زیاده میگریث و نشی که باعث سیاه پر بیک تعد - چواه داد در داک سافوانها - ایک جمیب و تا د تعا

جباس کی قربی ہو دہ برس کی تھی۔ اس کے وقت اس کے ذہبی ہر کسا اور ہی مرد کے تو بسوات خاتھا اس کے ذہبی ہر اس کے ذہبی ہو آت خاتھا کی میڈیا میں آتھا کہ اس کے ذہبی ہو آس کے ذہبی ہو آس کے دم ہوم شو ہرسے بہت نمسلت تھا۔ دو آوں بین ہیں اس کا خیابی و او تا اس کے دم ہوم شو ہرسے بہت نمسلت تھا۔ دو آوں بین ہیں اس نے نواسکا جس کا اس نے نواب و کیھا تھا۔ اس نے ہی سوچ کرائے ہے نیٹ شو ہر کا دوجہ میا تھا کہ دو آس کے معیار پر گول اُس نے دکی اُس نے کہ اُس نے کہ اُس کے دی اور ابس کے معیار پر گول اُس کے دی ہو گئی۔ اس کے خیال و یو تا کے نسٹر و ہرس کا طویل عرص اب ایس نے شو ہر کے اس کے خیال و یو تا کے نسٹر و ہرس کا سے دو صب کی برواشت کر فی گئی، اس کے خیال و یو تا کے نسٹر و تیجر و حیرے مدی صدی دو صب کی برواشت کر فی گئی، اس کے خیال و یو تا کے نسٹر و تیجر و حیرے مدیر میر کی برواشت کر فی گئی، اس کے خیال و یو تا کے نسٹر و تیجر و حیرے مدیر میر کی گراہے۔

معاع برجيا في رمنني -

المن بعرایک ایساوقت کیا جب اسیمی اور شغط که معلق سویت کی خودت محدس موق کی برد که ایسیمی اور شغط که معلق سویت کی خودت محدس موق کیوں کہ اب تی خه با فاحدہ کا کی جانا افراس کے علاوہ امتحان ان کی تاریخ ہوجا لگ سے کالی جانا اور اس کے علاوہ امتحان کا تاریخ بیاں مرت ہوجا لگ سے کالی جانا ور اس کے علاوہ دمسیم کون ساون تعاوہ ؟ ۔ ۔ برحال ایک دن تی کا بعوت اس کے مرت اندیکی مسلمت ہے ۔ اس نے پعرایک بار صحوب کیا کہ وہ تنہا ہا وی بیار کی مرت کا جائزہ لیا او ایسیم کی زندگی ملسمت ہے ۔ اس نے پعرایک بار صحوب کا جائزہ لیا اور کی مرد اور کا اور کا مرت کر سے بیری کی کما بول کے شدن کا جائزہ لیا اور اس ورود کا دو موسے کروہ قریب کے ایک دومرے کر سے بیری کی گئی اور پھر ووزا د کہیں مزکمی کی بیری کی کما بیری کور کر بیر سے کا میں دور اور کی ایک مومرے کر سے بیری کی گئی اس وجہ سے ہوگا ہی اس نے اس پر عرد کی ایک دومرے کر جیب باتی دور اور اس بی اور دور ہے مدا واس ہے اس کے دل بیرا یک جمیب باتی دفا و خادی ہے ۔ اور جب ہے دا واس کے اس کا وجود مرب سے منتم فغا و خادی ہے ۔ اور حد ہے دا وار بیر ہے کہ اس وجہ سے ہے کہ اس کے دور ان بیرا کی وجود مرب سے منتم کر بیک ہے جدا کہ اس کی ایک موجود مرب سے منتم کی دور اس کے دل بی ایک جمید سے منتم کور کہ اس کے دور ان بیرا کی وجود مرب سے منتم کور کیا ہے ۔ اس کا وجود مرب سے سے منتم کور کیا ہے ۔ اس کا وجود مرب سے سے منتم کی دور ان ہے کہ اس و دور سے سے منتم کور کیا ہے ۔ وقد مور سے سے منتم کی دور ان ہے کہ اس کی دور ان ہے کہ اس و دور سے سے منتم کی دور ان ہے کہ اس کی دور ان ہے کہ کی دور ان ہے کہ کی دور ان ہے کہ اس کی دور ان ہے کہ کی دور کی کی کی کی دور کی کی کی دور کی کی کی کی کی کی کی

اس نے بالاں میں گرد و فبار کے ذراّت مجری طرح بھینس کردہ گئ فسے ۔۔۔۔ اس نے دھیرے دھیدے ان میں انگیاں مجمانی شروع کیں اوراس طرح اُسے کیک کورشکوی طلا اس نے صوس کیا بھیے اب اس کا دل باسکل میں میک کورشکوی سے اور کی کہا کہ انسان استوار نے کئی اور بالاس اور اندا تھی ہے کہ اور کا دون کا دیک کا دون کا دون کا دیک کار دون کا دیک کا دون کار کا دون کا دیک کا در در کا دیک کار کا کا کا دیک کا دیک کا دیک کا دیک کا دیک کا دیک کا کا دیک کا دی

تیں برس فیل \_\_\_بے اس کے شوبرکا انتقال موا نعاتوہ س کی مر ار تنس سال ک لگ بیک تھی ۔۔۔۔بساد کے دن بیٹ چکتھ بوان ك مرم كرم لانس ، صح ك وقت الاؤسين وم أوثر في بو في آك اوسيسكن بوفي دا كدى طرح مرد يدميك تفين - اب أس نيالى عبتدى مناش بيد سمد تعي شور کے انتقال کے بعد سے اپنے اپ کو ذندگی کے اس مدر یا یا جباں زندگی سے سارسے مُطف اورسادی لنّتیں موند موٹریتی ہیں - پیرکو ٹی سیار بعرى مسكرا مبط كمى كاستنقبال نبس كرتى معوى مانتسك خطايك طويل عرص ك انتظار شبي كبيا جانا كى داون مك غائب رسية ك بدا جيانك نظراً ما ف يرعبست اوربياريس دُويابواً النوال كالدبا امتدمهي آ ما برمال نوان آچی تعی - درفتوں سے بوسے بواے امیوا در ملائم بیت آس آست ييلي يدف ع نعدا وريوشيون سع بحدابو كرزيان يرتمر كان مِواكا ايك بيرجونكا بوك إلآونين بالكلصاف تعي . بياكميا مراييعي اب كسط جِكاتفا- اورورخت تنهاكم اتفلسساب يعربارش آس كى سياه سياه بدلبان افق يدنوه ارمون كى ، پيرب پانى كا يك فطوسيير-معمرا بيرتييرا \_\_\_ وديندون بدبهاد بــــيين نبي نہیں یہ ناممکی تعاد اُس کے ذہن کی نضاؤں پر پھرایک بارکسی خیالی عظم كالى كاك يدري نهي جهاسكي تعين - بارش دبيت ددرك بي پریمی دو اس کاشو سرف اس کی موجود کی میں نندگی کے دن کی ذكمى ببانے كنے بى جاتے تھے ليكين اب --- اب اس كھے ف ے بعد بریبا است و ادا ور لبسی والبس کا فے دکھی تھیں۔ میکن اس نے اس کا ایک صل نکال لیا ــــاب ده فریاده ترتمی کے ساتھ رہے تی اس كازباده وفت محى ك ساتم بى كدرة اسمايا وبعد سرے سے خم بولیا و فقی میں کھوکرمہ گئ ۔ شمی ا & یاکام کرسے کی تمى كى يركوك ي تى كورى ايك بي اسكول جاناس ، كورى كي يينى ہے ۔ شمی شام کو باہر کھوشے حالے گی اشمی کے پراے فراب ہو بیکے میں۔ تمی نے اون کا سومر میں د کھائے - پیریمینی کومردی لگ دہی ہے تیمیک مرم وف كفرودت مع - شمى كوده چا ميغ استى اسكى نوا يا سب - شمى يد عامتی ہے - مثی المعی السب مع بست المحف کے بعدمب سے بيها دوتمى كمتعلق سوينى - اور دات كوجب ده بتريديني وتمي اس ك

ہے۔ اب دہ بہتھیں نہیں دہی۔۔۔۔۔اس کے بال ، اُس کی آگئیں ، اُس کہیٹائی ، اُس کے جرسے جرسے طائم دخسا را ، اس کے متناسب اور تومد بازو کیسنڈا ورمسالول ہم مب کچہ یدل چکاہے ۔ اس کی آگھوں سے متر کے کار فرایاں تھے۔

اج كالي جان ك ك في تمي ف إبك سفيد سُوث بينا تقاير اس ك عُس كوده ما للكرد إ تعاد أس ك مياه ، وانت الني بال ناكنول كورح بلك رسه تله اور وليسورت مياآ و ديليس آنكسول بيميكي موافي تنيس - ووكس كتاب كامطالد كرد مي من اس فعرس كي تمي بت توليد دت بع - أس س بى دياده نونهمدت ؛ وه ايئ جائىيى جتى حيين تعي - اس سع بعي كيين زيادة تمي سين ب إ --- الركع ده مي ايك سنيد سوف يين تو؟ اكر آن ده مي بي منود كيي الله ي اس في سوچا ديكي دد سرس مي مر ايت اس نيال پراُست مسنى بى آئى - اُس كامر چاليس سال بوچكاتى - اُس مے مرك بال جر مكرت سفيد بطدم تعداس ك مياه الكيين ملقول بين فيد بودبي تعيى - أس كے جرب بركوشت فاك إياتها - أس كاجم عبدا وسيدتما بريكانفا، أس ك بواني ومل يكاتى -سب بى كيدتونم بديكانما سنوان و بكوب بوسط بيّ ولكويس بواك نيرجهو كول في لوث بياتها \_\_\_\_اب ديشت تنهاكوا تفارننگى ، يتلى اورسيا وشينيو نكاب معنى بوجد سنجاك إسساس ف سويايد ب كاركاد عداف و دستهال سك عى - سكى كيدن و اجا كاس إياسوال اس کے ذہبی کی گراٹیوں سے اِس فندت کے ساتھ اجراک ایک مے کے سلط ده مرت بيرتك كاني اللي ----الريح يكيد ايك إدم ب الروآى نندگایک إی بعب قریم اس إد جدك دهدف ك يا و بودتى كيد ن كرنوش دېتى يە ؟ اس كېچېرى بېسكواسى كيول دتىم كرتى سە ؟ ؟ اسسى كى ينان يقلات اور يريينان كاتاركيون نظرنهي آن ؟ ؟ ؟ وه كيو لُطمن نظراً في به والمينان كايد دخم جدف والدخدان أسي كهال سي دست ياب بوكيا ؟ إيم وام ، يسكون اينصن ، بدنگت ، بدخدو حال ديد لامكى يمرويكملاه دبيراس لعدبغا دتكاير مدم مسك دل يسكب بيدامواء کیے پیدا موا مسسوہ فوش ب، دہ پیشروش میتی یہ تی کواس نه انوش نبير ديميدا - انوكيول ۽ كس عطا ۽ ۽ سيستني اس كي بيني س لين اب ده أس كى ما تعي مي كسب بسيسيها بين فرية تعالمتمي اس كم عمر

كومحمتى - اس كى پريتانوں كودكوركرنے كى كوشش كرتى - اس كناكميديوں كو دوكر عبكان كا بيرا الفاق بيكي نيس اوه برسب كي ننس كرسكى وو لوكى اور بى كَيْنِا بِين كُن دينتى سن - اس ف اپنى ايك الگ دنيا بسادكى سن -

یهان پیچ کواچانک ده پوتک آهی! قدّ کویاتتی نے اپنی ذند کی کو گائی است اس کارورت نہیں دی۔ اسی سلط اب ده کوی بیٹا تیو وست واقف ہوت ہوئے وہ کہ میں کارورت نہیں دی۔ اسی سلط اب میں بے فروجتی ہوئے اسی سلط سے اندھی پیر پہلی باواس نے میں بے فروجتی ہے۔ اسی سلط سے اندھی پیر پہلی باواس نے میں کے خواد ف اپنے دل بین ایک جمیب انجیت اور ایک جمیب میں ایک جمیب میں ایک جمیب میں ایک جمیب میں ایک میں

ایک شدیدجشاس کے ول پرنگا۔

۔ فقی آرہے ہے ہ جینے کوئی آہترے مسرکا ٹی سے انداذییں یہ اِس سے کا و بین کہروہا ہو ''تقی کری ہے ۔'' نقی ، ہواُس کی پٹی تی ۔''تی ، ہواس کی دوسٹ نفی اُٹھی جواس کی صاتفی تھی ٹھی ہواس کی سب بکوتھی ۔ در پٹی تھی آریکھا۔

المتزبيشانع

مسی پیشانی پر پیپینے کے بیٹھا دفوے اُمجرائے۔ اس کی سانس کوئی کی طروع تیز تیز پیٹلے گا۔ اس کے یا تعربیر کری طرح کا پیٹے گئے۔۔۔ اُس کیم که دواں دوال چیلے است خرواد کردیا تھا۔۔۔۔ تی آدبی ہے۔۔۔ شی آدبی سے ۔۔۔ تی آدبی ہے۔

اس نے مرکو ایک کی سی جنیش دی اور جید دوبارہ اس نے اپنی نگاہیں کھوئی سے باہر وابیں قرام سے دیکھائی گھرست اب عرف پندرہ یابیس قدم کے افا علی برنفی کیکی وہ اکیل ذہمی، اس کے ساتھ کوئی پستہ قد نوج ان تعلامات بیک شدیش کی میرس ہوئی ۔۔۔۔۔ دوری کے باحث وہ مجمود سکی کہ وہ کوئی ہے؟ یوں نو تقریباً دورہی شام کو لوشتہ و تحت ہی کے ساتھ اس کا کوئی ساتھی خروم ہذاتھ اوراس نے اس برکیم نوج بی ذک تھی۔ بیکی ایھ ۔۔۔؟

براً مدے میں اللے بلا تدموں کی جا پ سنائی دی۔ یہ اواند بھیسے میں رب آنی جار بی نی بیرد مداز بی بینی می دستک یا داد سال دی - پیرکونی عمادی بھاری تدمول کے ساتھ لمرائنگ دوم سیں واضل مواسساس نے مؤكره بكيما، سب ست ييه اس كى نظرتنى يريشى ، بوكراً بي ميز برد كوميكنتى اوا اب الدرى طيف حادبي تفي- اس ك بعداس في آشف واليشي مع فوجا ك تفي ك فرد نظري دو لايش \_\_\_\_\_ إيك لحم ك عدا أس اليامسوس بواجيك ال سے افدار کے زیب سیکراد را کہ علیہ وفت جمود دیے گئے موں اچیے مع شمار كبوند مير ميران بوسط أكس ك داغ ك الديكمس وشعد يا البيرون أست فسوس بوا بيسية ذيين تدريج أظركم الاست حايل سن إلا \_\_\_\_اس ك سائف ، اس ك بالكلمقابل ايك فريوان كوفرانعا ، كشا توبصورت تعاوه إ باس فرجوال كى طرح بوكيى س ك دل ماع برجيمايا من التحاريوت والت كاس بعدتى مى دنيابين سب سد نابان ادرسيسك أد ياديم ركمتا فقا إ وه البجيم خبينت بن كواس كسائ كموله تعاسد وو بات نهي كمياننا وهُ سَكُوا نَبْسِي دَا تُقاء و منسل تبييد وا تقاء أس كا جهره يُرسكون تفاء وه خاموش کھڑا تھا۔۔۔ بجب چاپ ۔۔۔ بنت کی اندا ببکن بھریمی اس کے چېرسه پرسکوام طالعیل دې نغی --- اس نے ایک عمید کهشش موس کی ا فرالنده بيتة لأحق بويك شفيكن دولانق بريراكب بالكالئ كالى بدليان يعا دى تعيين بير- ، يانى كايك قطره -- بيردوس - بيرتسر-اور پرلگاناد از سابندر کیا ملسل بارش بدری نفی- اور کورکی ک

فرجوان نے ایک بار فدسے اس کی فرف دیکھاادد پھر مرجیکا لیا ایک کے ۔۔۔ حرف ایک مح سے ملے فتدت سے اسے نوامیش ہو فی کر دہ اس پرسکراتی ہوئی نکا ہیں فوالے دیکن ۔۔۔۔ وہ خاموش کو طاقعا۔ اس سے چہرے رسے تعلق کے اگرات تمایاں تھے۔

" بیٹر مباؤ " اسٹ بیری شکلست ایٹ ہواس پر قالد با تے ہدے کہا۔ " شکریہ " اس ف جواب دیا اور قربیب کی ایک گرس کھینچ کرسر حرکا کے ہوئے بیٹر کیا۔ اس کے بعد ایک اعظامی تون کہا۔

شّی، فرانگ دوم سے الی کرے بین تعید وہ میں اُفرکر اُسی کرے کی جا نے چاگی۔ اس نے مجانک کر دیکھا ۔۔۔۔۔اندیمی اپتالیاس تیدبل کر دہی تھی۔۔۔۔اس کی بیٹیانی پر بکی ہلی تبکنیں اُ بھرس، مگر صلامی ملم نظرائے گی، وہ والیس آئی تمی کے والیس آئے بیس ایسی اور پائی چیم مسلط باتی تھے ابھی قد بُہت دیرتھی۔ اس اشتاء میں وہ اُس سے مہت کی تشکوکرسکی تھی۔

" تمعاد نام ؟ "اس ف إنى نكابي فريجان كيجرب برم كذكري اوريا ، ويان مكرية المركزة المرك

" بى شدوادد كساس فى مناشق ميرمسكراسط سى سافد بواب ديا - جس براجنبيّت ى آئى مو فى تهدّنى كرب اختياد وكان في أملى -

دوسرسے صوال سے ملے اپنی کرودیا دواشت کی دروسے مناسب نظ ابعی اس نے اپنے ذہن بیٹ تخت کے پی تھے کہ اچائیٹنی کھرے ہیں داخل ہوٹی اس کے اندازے کے خلاف شتی جلد ہی والسیس آگئ ، کسے کے مالای کائی ہا

نتی کود کھفتے ہی آدیوان سے چہرے پر چیرا یک بادش کو مبطی پیس گئی۔ اوراکس کی مربود کی وکھل طور پر نظراندا ترکہ ہے اورا ہی اور گئی اور ٹی اٹھیوں کی مدھستے پر رکھ کناروں کو بجاتا ہوا وہ ہوئے ہوئے گئی نے دکا ۔۔۔ تقی نے جی شکراکراس کی اُٹر دکیوا اور چیرمر عجمالیا اِ اس کے ابد وہ یا مرحانے کی تیاری کرنے گئی۔

ده کورکی کے قریب کھڑی بغدد برسب کے دیکھ دہنی ہے۔ اُست اپنی کہنی ہوں کے دیکھ دہنی ہے۔ اُست اپنی کہنی ہوں کے تربی جاری کا مربی کا ساتھ میں جاری کا ساتھ کے کہا ہے۔ اس کے دل کی دھود کمن تیز ہو دہی متی - مشکل سنت اپنے آپ پر قالی بات ہے۔ اس کے دل کی دھود کمن تیز ہو دہی متی - مشکل سنت اپنے آپ پر قالی بات ہے۔ اس کے اشا احد سے تقی کی کھا یا احد نیز کا سے اندر میں گڑی ۔

كد في دومنٹ بعد جيسيتمي اس که پاس کي قراس نے مرسے پيزيک سُت گورت بوسٹے اچھا -

مکہاں حاربی ہو ؟ "

۔۔ یہ یوں پی گھوشت ۔۔۔۔ اس سے بعد ہم نے بینا جانے کاپر و گرام بنایا ہے ساڈستے نو حیص کل واپس آجاؤ اس کی۔ گرکھائے پھیراڈ شافا ار ذکر نا نتی نے حدیث جمول واپر واق سے ہوا ب ویا۔ اور واپس ڈواڈنگ دوم کی طرف مبائے کے نئے مرانے کی تہمی اس نے پیراکٹ باداکسته کیکا دا۔

" مُعِرد " اس نعكها" وفدكهال رستاسه ؟ "

" کا کا کے بھسٹل میں سے کا کا کے قریب ہی دہنا سے " اور پیراکس کی ابار ان فرز تکا ہوں سے دکھیتی ہوئی کہنے گئی ۔ " اب حافات ہ

" اوبول! " استفنى بيسرط ديا " تم نبيس جاسكتيس! "

" کیوں ؛ پنتمی کی خونعورت آنگیموں میں چرت کے آٹا رہویدا ہو گھٹا۔ اور دہ منو کھوئے ہوکھلا ٹی ہوئی نگاہوں سے اپنی ماں کی طرف ویکھنے گئی : کیوں ؟ " اس نے کہا اوراس کے بعداس کے لیسکھلے کے کھٹے دہ گئے !

" اس سے کہ یہ میں کہد دہی ہوں "اس نے ایک ایک نفظ بیمبائے ہوئے مان اور واضح اواد میں کہا۔

ا یہ آوکوئی وجنہیں بھی نے زیرب بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ اور پیرکی میر دلکر جیدا ہے آپ سے بکیف گی ۔ بین آوخود حافی گی۔ وعدہ ہوکیا ہے بین اُن " مُم جا کی ؟ \* اس کی مال نے گھورت ہوئے سوالب نگا ہوں سے اس فارت دیجما۔ اوران تکا ہوں کی تاب نہ الکرشی نے مرتصکا لیا۔ اور اس سے بعد کیک نظ کے بغیرٹی پیاپ ، تیرتیز قوموں سے ڈرائٹگ ووم کی طرف جا ٹیگ

کوٹی پانچ منٹ بعدوہ دوبارہ پریجی ہوئی وائی کی۔ شایدوہ وٹود کوٹی تست محسک حالیں آئی تنی۔ وہ اُس وقت اند بال کے ایک کوٹے میں کھڑی کراوں کے ایک شِلف کا جائزہ صلے رہے تھی۔

• تهین گیش ؟ " بیزمرا شاسة اور نگابی بینتور کاور پرجهاسته اس فدریا فت کیا -

" نہیں ! ''نتمی نے قدر سے ''رہ بلیے میں بھاپ دیا۔ اس کے بلیے میں اُولاد کی پی پی تھی۔ اس کے بعد جب اس نے اپنی نگا ہیں اٹھ بٹی آڈا س نے دیکیما ''تمی اسے برخود ویکے دہی تھی۔ اس کی نگا ہوں سے سیاری کے آثاد نمایاں نتے۔ بچاروں طرف کا دیکی ہیں دہی تھی میکن اس کا ول ہدی طسر رہ

يُرْمكون تعا!

سلطفى بى بى كى قاتى بوقى سرك يوكول كے خلاف آج زياده مقور وض نہيں تعاليم بي بى فى داء كير تير تر فام المفاقاء كرد جا آلة خارى كيد ديسے سط ختم بوجاتى - قدموں كے بياپ كا واز فضا ، بين سرا مجادث التى - ايك فيل توزك بدرى فادوں كى بياپ مدھم بلائے كئى شنى كه فضاه بين بين بوقا وار كى امرين بواك دوش بيدار كر كو در ملى جائيں ۔ آواز م آورد ينى ايكوكان كيروں سيط الموار كي بيب يُرشور آما تيديار سفوالى ير كم بي ذہن بين بھى كچھ دير سك ك ابك كى تى بيداكرديتيں - دفت دفت يركر في بى ختم بوجانى اور بير جياسوں طرف سنانا جيا مياآ -

بات خلاف معول ضرودتعي ديكن آنى غِرْمُو لي تهي تبيس كداس كم لك اتنا كجدسوبين كي خوودت لائق بودتي -

صی سے کا فی گری بیٹر ہی تھی۔ نیکی شام کوجیب صوری مغرب کی بمت حار با تھا آؤمزیم بڑی حد تک نید وارد بیکا تھا۔ اسمان پریکی اکی اللی پیسیل اسی ختی مرد ہوا کے نیز جموشکے جم کو گدگسا سب شعے۔ دگور، سڑک سے اس پارا دور میکر پیسیلے ہوسے نادیل سے او کینچ او کیچ درختوں کی طرف سے آستہ ہوسے مرہ ہوا سے یہ تیز جمون کے اُسے بہت شوخ معلوم ہوسے ۔

اس نے جھانک کر دیکھا۔۔۔ اندر فدائنگ دوم میں اسی میرک تریب کری بیٹی ہوئی تھی کہ کا بیا کہ اس کی فو دہیں ایک دوری کردی تھی۔ اس کی فو دہیں ایک دوری کردی تھی۔ اس کی فو دہیں ایک دوری کردی تھی۔ ایک بیٹر ایسے تھی ۔ کہ بیٹر ایسے تھی کہ کرا ات ایس کی اس کے اصلاری کی فیات کا احداث بھر ایسے بیٹر ایسا میں ہوا۔ ایسا میلوم ہو آت ایسے وہ جندست جلداس کام سے چھاکا داحال کی کرنے بات کی تھی ہو اس جمیع سے حالت بیں دیکھ کریے اختیار تواسش ہوئی کہ کرک سے اس کی دور دریا فت کرے اس کی سے اس کی کہ کہ کے لئے اس کے لئے اس کے لئے کہ اس کے لئے اس کے لئے کہ اس کے لئے کہ اس کے لئے کہ اور پھر نو دید تو دید ہوگئے اوہ خاموش ہو گئے۔ اس کے لئے ایک اور پھر نو دید تو دید ہوگئے اوہ خاموش ہو گئے۔

ده برطی در برنک ای جگر کوطی دی است تی فی فی ایک تابین بذک کے
لابروائی کے مفوص انداز بین شلف کی جانب بین یک وی تعین الدو برگری
سے اُکھ کرائد این کرے کی جانب بیلائی تقی ۔ کوئی دس مشط بعد وہ محمد
مال کنگ روم کی طوف وہ فی آئی۔ کسے ڈر اٹرنگ دوم بیس بیلے بیل قدروں کی کہا
کھٹا دی بود فر از فرم ترب سے ترب ترجوتی جادبی تھی۔۔۔۔ وہ دم ساتھ
کھٹا ک دی بود فر از فرم ترب سے ترب ترجوتی جادبی تھی۔۔۔۔ وہ دم ساتھ

ن داکد کوشش کی کراپید آپ کواس تقییست بناملق دیک دیکی نیالات اور ده صویع گی اکسته کیار تا جاسید ؟ دو کیون کران جاسید ؟ دو کیون کرشی کو با برجان سه دوک سکتی به به اگرده مرسه سه اس کی با آگرده مرسه سه اس کی با آگرده مرسه سه اس کی با اگرد کرد سه آبران به کرد و مناف با کار کرد سه اس کی با اواز نمر به فو قریب آربی تی دست مناف کا کلال عرصه بهی دا کرد ام و کاک ده تعدول کی با تعدول کی بیاب است این کیشت پرستانی دی ساس ند ابیج تک کوئی قدم دن بیرستانی دی ساس ند ابیج تک کوئی قدم دن بیرستانی دی ساس ند ابیج تک کوئی قدم دن بیرستانی دی ساس ند ابیج تک کوئی قدم دن بیرستانی دی ساس ند ابیج تک کوئی قدم دن بیرستانی دی ساس ند ابیج تک کوئی قدم دن بیرستانی در بیرستانی دی ساس ند ابیج تک کوئی قدم دن بیرستانی در بیرستانی

شی اس کے قربی سے گو در رسول کی جا حیجی گئی۔ ایک نعظ بھی قو نہیں کہا اس نے بسسدہ ابھی اس بارے میں سوچ ہی دہی کو فشتا نمی کے قدم کوک گئا ، دہ کوک گئی اور بلط کراپی اس کی طرف جھیکتی ہو تی ۔ متنظر نگاہوں سے ویکھ کیٹے اس جھی لیکن صاف اور دائع آ واڈیس کہا۔ ' ان جسیوں ہی گوست کو ہی چاہ دہاہے۔ اگر۔ اگر آ پ بھی ساتھ ہو جلیس آوکا فی نعلف رہے۔ ا

میں واقع کے پورے کا ٹھ دلی بعد کی شماس سے بات کی تھی۔ اس کے ہیے کی اجنبیت کو اس نے صاف طور پرٹسوس کیا چیکٹی کی آدتی سے خات اس نے اس بارسے ہیں کچھ نہیں کہا۔ اُکس کی آوقے کے خلاف اس نے منقو لحقد پرمرف آٹنا کہا۔

" نہیں اِمیں طبیعت آ ہ کیگر پریشان ہی ہے ۔۔۔۔ تم میلی جاؤ۔۔۔ ہ بواب محفظ کے بودگئی کوئی ایک منسط اور کھڑی رہی شاید وہ کسکے یکھ تصفظ کی تواشش منڈنٹی میکن اُس نے مزید کچھ نہیں کہا۔ اعدشی وحیرے میس تدم اٹھانی ہوئی مڑک کے ایک موٹ بر پہنچ کونٹروں سے اوجیل ہوگئی تزیب ہی نس اساب تھا۔

اس نے لیاس نبدیل کر بیا تھا۔ طانیوں کو دو ایسی فروری کاموں سے مسلق بالیا دینے سے بعدجب وہ میکا مدسعیوں سے ہوتی ہوئی ؛ برمولک پیشکل آئی تواس نے الحمینان کا ایک گرامانس میں !

شمی نے شیک ہی کہاتھا۔ آج میم واٹھٹی ٹوش گواسے۔ وہ مؤک سکہ کن دسے کنا دسے چیل گئی۔

حبب بعی وه تنها بوتی " نتها فی کے عالم بیں جب بی اُست اپنے تبول تند مروم تنو سرکی یا داتی ۔ گور پر بچا فی ہوئی خاموشی جب بھی اُست کا شنے کو دوڈ پڑگی جب بھی اُست گھٹری سوس بوتی ، جب وہ اواس بوتی وہ اسی نہری طرف نوک آئی اُست اچی طرح یا دنہیں تھا ۔ بچھی باروہ مس بوقع پر بیاں آئی تی بہی بہی بہا سک اس کی کمزور یا دواشت کا تعلق تھا۔ اس بات کو تریا بیتی ماہ ہو رسے نقع "بین ماہ بعد آرج بھر وہ اس خشاس نہری طرف نوکل آئی تھی ۔

اسے یا دنین تھا پھیل بار وہ کس موقد پر بہاں آگی تنی ۔ بیکن آج ہی سے ملکر شام کا بنی اسک دن اس کے دن ایس کے دن اس کے دا کے دہ سادی میں اس کے دن اس

کیستے ۔۔ اس نے سوچا، اس و قت تی کے سلط انکار کرک اس فیدت اچھائیا۔ اس امکا وسط عظم اس کرفی فائمہ و پہنچ ہمد مگریم کیا کم تھا کہ انکار کے بعداس نے کسی غیر حمولی اضطرادی کیفیت کا احداس نہیں کیا تھا۔ نہ پی اس کے دل کی عوامین تیز مرکئی تغییر ۔۔ اپنے اس افدام کو اسس منے پیٹرید کی کی تھا وے دیکھا۔

ا فددن کی طویل متت کے بعد آج کی نے اس سے بات کی بھی جھیکنے

اس می اجنا اس پر واقع کرنے کی کوششس کی تھی ؟ اس تے بات کی بھی جھیکنے

سے کو دن ہی بات اس پر واقع کرنے کی کوششس کی تھی ؟ اس تی کہ اس طفہ پر

اس کے فیان تعدد نظر ذکر یا بھراس نے سوچا، شابد اب تھی ہے ہیں آئی اجنبیّت تھی

میں کو کی خاص متعدد نظر ذکر یا بھرائی ہے بھی قواس کے بھی بی آئی اجنبیّت تھی

مزایدوہ اس پر واقع کرنا بھائی تی کداب وہ سی خود دکر پہنچ بھی ہے اعداب

اسے اس کی فیم میں میں واپنے اس کی فروت نہیں ۔ اب اجوان آلا دی اور کو نیا کی کوئی طل تنت

یر بندشیں اس کے سے کے کاربی ۔ اب وہ آلا دیے اور کو نیا کی کوئی طل تنت

امرائی کے اس بی سے کاربی ۔ اب وہ آلا دیے اور کو نیا کی کوئی طل تنت

امرائی کے اس بی سے اس کو فرہ نیس کرسی اس کے سیاس ہے تو بھر ہے پکی خود کو اس کے بیاری کوئی طاف تنت اسے واود کی طون بڑھے سے تیب دور کرسکتی وہ واود کی طون بڑھے سے تاہیں دور کو دکی طرف بیا ہے آل

میں،س کدل ددمارغ برجیایا مواتفا مستندال نده بیت توخم بوری بیک تع یکی،ب آومرت وفود ک تصور بی سے دورا فق پرکائ لا لی بدلیال یا میا رئ تعییں بسیاس کے سادے سم سے نفساڈ المنڈا لیسید پھوٹ برا۔س نے اپنا م تعربیشانی سے مگالیا۔

قعمت نے اس کے ساتھ بہت یعیانات ندا تی کیا تھا۔ ہوائی کے ابتائی ایا میں اس کی سب سے بڑی تواہش ہی تک، کہ اجاناک غیرتو تی طوریا سکی طافات اس اسلم فیجان سے موجا سے جس نے اس کی داوں کی فیڈییس آرا کر دی تعییں۔ اس کی بیٹو اس پیچ کر قد ندگی کے سادسے مُطف اورسادی کے اس موڈیر کو کرتی جہاں پیچ کر قد ندگی کے سادسے مُطف اورسادی الدیس موڈموڈیتی میں۔ پھر کوئی بار بعری سکرابط کی کا استقبال نہیں کرتی معول معولی بات کے لئے ایک طویل عرص کے اسطال کی استقبال نہیں کرتی فائد دیا میڈ نہیں ایا باک نظر کا جائے ہوئیت اور پیایس ڈویا موا آندوؤں کا دریا کمنڈ نہیں آیا۔ تواہش پوری فرور موئی طراس وقت جب کہ وور موا کے بڑے بڑے سر اور طلق بیا جائے اور پیر کھر اس کے اور پیر کھیا ہے اور پیر کھران

پیراً سنتی یا دا گئی بیس نے بنیتا، زندگی بعرو نود کا ساند دین کا عبد کر لیا تھا۔ بیکن ۔۔۔ اس نے سوچا۔۔۔ یہ امکن ہے ، فطر نامکن ایس نے سوچا۔۔۔ یہ امکن ہے ، فطر نامکن ایسی نہیں ہوگا ۔ کم سے کم اس کی زندگی تک شکی وقد و کا فیزال اپنے ذہیں بین نہیں داسکتی۔ کسے اس دو د کے بارے میں سویچن کا کوئی حتی نہیں ہے پر کیسی اس کے تصوّدات کی مین بین ایسا تھا۔۔

آ ہے تذہب آ فر روز تبل پنجری اس دیدان کی شام کو ونو وسے اس کی ملاقات ہو ڈی تھی۔ اس مدند، شام کو کا بھسے وسٹے دقت وہ تھی کے ساتھ ہی اس کے بال چلاآ یا تقاا درائس دوندشام کو ان دونوں نے ایک لمیا پوڈ ا پروگل بنایا۔ یہ وہی شام تو تھی جب، زندگی بین پہلی باداس نے تھی کے دل کو مخت اذیرت بنیا فی تھی -

اُس وافعد کے بیٹری گھرست بالکل بالقائق سی نظر آسف کی تقی ۔ ایسامعلق موتا تھا بیسیے اس نے بہلی باداس گھر میں قدم دکھا ہو۔ وہ گھری ایک فرد ہے تھے ہوسے ہی امنیں مگئی تھی ۔ اُس واقد کے بعداس نے اس سے بات کرنا تک

كروياتفا ييكن أس ك دوسرت مولات بين كوفئ فرق نبيركي اتفاء ناشة كا مررقيعي هموماً أكيل موتى كيميكم إباانفاق بوماناكراس في المين الشدة ختم بي نك بوتاكتمى مجيات كودتى كعاف ككرت ين على أتى وواسك ريا كوسسى يرسيني جاتى-اورتب كرب يين كمل سنّانا بصاحباً - حرف بلينون اورمجي ل ك مران كا وانداد في يا پيرمى ك د ميرس د ميرس التكان ك كوالد إيواس كي ميراني عادت مي - اس كيدتي كما يس اكمفي كرني ميندل بينتى، تعديثى اوركيدوتم يرس يواله ل كريماً مست بين ست بوتى وفي ساخ كمرك يرسلي حاتى موك سے موثر بريخ كروه نظرول سے اوجل بوجاتى ا بيد ترخى ك وشف بعدشام ك بهائ مدون ساتع بيا مقاتس يك اب کا کاست اسٹے پریٹی مبدعی اپنے کرسے کی طرف جلی جاتی اور ورواروارو سے بندم وجاتا - دروازہ اُس وقت تاک نے کھلنا حیب تک کدا تھے نہ کا جا ا ورطازمر کعاف کے لئے دروازے پر دنتک نه دینی -- بیج ی ووکنی بدل يكي تتى! وهسعوم اوربيارى شيخى رَجات كها ل عِلْ كُنْ تَنْ عَ بِهِ وَلِيَّا اس کے امد گرد منڈ لایا کرتی تنی میٹی میٹی انتیں کرتے کہی ڈیمکی تنی او الميشرائي مخفوص بدار مجرى سكراست اسكااستقبال كياكرتي تتى ب بهرحال مسمكا وه قبول صوارت شومرزنده نبيس تنعا اودنهى وويسيارتي موبودنعى سب كرد بدل ميكاتفا- أس كا تودنيا بي بدل يكاتعي! ب تمار منیاں دان بر کھے اور برگد کے اور سے درخت کے مولے

اورسیاه ت کاسبال سے کرد حیرے سف وه ا فد کھولی ہوئی خشک، ٹوٹی بعد ٹی اور اُ ہوئی ہوئی شہرک ہر د دجائب کھولے گف در فترا کو تاریجی نے ڈھائپ بیا تعلیہ اُس نے الائی پد بند سی ہو ٹی اپنی نوجست سی گھوٹی پر نظرہ ای ۔ آ تھ نچ چکے تھے۔ کافی و قت ہوچکا نفا۔۔۔وہ گم دایس ہوگئی۔

گویسی بی داندموں سے دریا فت کرنے پراسی معلوم کا المری ایم تک دالیں تبیب آئی ۔۔۔۔اس نے ایک ٹھنڈی سانس ف اس مطلب تو پیمواکشی و فو دے ساتھ گئی ہے ۔ اگروہ اکیل ہوتی تواتی دیکی ہوتی ۔۔۔۔اس فت کی اور بدمزاج لائی پر بے اختیار اُسے فقر آگیا! اُسے پرسوں والادہ دا تعریاد آیا جب وہ کی کام کی غرض سے کسس بی

ده یه سوچ بی دی تعی که طلام نے آکر کھا تا میر پر لک جانے کا طلاع دی ۔ وہ بے موج بی دی تھی کہ طلام نے کھرے بیس چی گئی۔ کھانے کی میر کھانے نے کھرے بیس چی گئی۔ کھانے کی میر کپریشتے ہوئے اس نے چارو ن طون نظاس و دارا بیس در ارا بیس سے برے اس نے چارو ن طون نظاس و دارا بیس در دو موری اس کے رائبن جانب رکھی تھی اور و و میری اس ک رائبن جانب رکھی تھی۔ ۔ ہواس کے بالکل مقابل، میری و دو مری جانب رکھی ہوت تی اور ایک اور ایک اور ایک اور ایک اور ایک اور ایک میری پراس کا منظوم رک میری کھو میں تھو ہم رک میری کو اس کی بالکل مقابل، میری و دو مری بات و تی اس کا منظوم ہم رک میں تھو ہم رک مرت کے بعد کئی و فت کک بالری میں تو ایک میں تو میں اور ایک میں تو ہم رک مرت کے بعد کئی و فت کک بالری میں شوم مرب نے کہ بعد کئی و فت کک بالری میں شوم مرب باید آب ان خوا میں اور ایک میں بادگی اسکوں سے دائم میں کہ بادگی اسکوں سے ایک بالد گی اسکوں سے ایک ایک اس اس کرمی کو و بال سے انھوا و یا تھا میکو ل کہ آسے اپنی پیداری مال کی موری برخ میں ہو تھی۔ اس کرمی کو و بال سے انھوا و یا تھا میکو ل کہ آسے اپنی پیداری مال کے موری برخ میں بالد گی اسکوں سے میں میں نے موج ایک اس میں موری برخ کے بالے کی ہا اس کی موری برخ کی ہوئے تھی بالد گی اسکوں سے موج ایک اس میں موری برخ کی تھی۔ آسکوں سے کی بالا کی اسکون کی ایک مین نویال دکھی تھی۔ شی برخ کی بالد گی آسکوں سے موری برخ کی بالد گی آسکوں سے میں بالد تھی بالد گی آسکوں سے ایک بیاری میں کہ کین نویال دکھی تھی۔ آسے کی و میا ل سے انھوا و یا تھا میکوں کرک کین نویال دکھی تھی یا آس نے سوچا۔

کھانے کے بعد وہ اپنے کرے کی طون بیائی ۔ بیکن پیٹے کے جد حیب اس نے ایک کمآب بیٹ سے سے سے اٹھائی قریکھے کئے وفر وسے سے بعد جو جھے

پیش آنے ماے سادے وافعات پیرایک باراس کی دگاہوں کے سامنے گھوم گئے ۔ اس کے در بیں ایک نئی اگھیں کروٹیں بدلنے گئی ۔

کھانے کی میرویشی کے بادسے بیں ہو خیبال اُس کے ذہب ہیں آیا تھا اُس نے اُس کے ذہب دیا ٹی انٹر چیوڈ اِتھا۔ وہ سوی دہ ہے تھی۔ بہ بہاسٹی اُس کنناخیال دکھتی تھی! اور ایک ایک کرے شمی کی ساری اچی اچی بائیں اُسے یا داکشیں ۔۔۔۔۔۔اس نے سوچاشی کی الاقی ہے سید نہیں ہے۔۔

سینچری اس و پیان شام کو اس نه به امکار کیا نقاده باسل معدی بات تغید اس سے پیچابی اس نے کئی باشمی کو باہر بھانے سے متع کردیا تھا اور سی پیش فی پر ایک شکی لاسے بغیر اس نے اس کی بات ما ہی نی تھی - ایک نفظ بھی تو نہیں کہا تھا ۔ لیکی اس و دی ؟ اس و دی اس نے بہت کچر کرد و یا معلوم نہیں کید ک اس سے کے بوسے و و مدے کو وہ تو اُر تا نہ جہا انتہا ہو ۔ اور اس سے اس

اس سے کے ہوسے وعدے کو وہ آوٹر نا دیا ہتی ہو، اورتب اُست خیال آیا ہوسکتاہے و فود اُس کے نزویک ایک دوست کے علاوہ اور بی گھ ہو۔ ہو سکتاہے وہ دد نول ہم خیال ہوں، ہم مذاق ہوں۔ ہوسکتاہے وہ دواؤں ماتعی ہوں، اُہرے ساتھی، زندگی موسکے ساتھی !

ای ادلی جید کی اداعی ایس کتن بدن بین ایک آگسی السکی سید نهی بوسک آبا اس کا دلی جید کی است تن بدن بین ایس کا دلی جید کی است کوشی کی بدن بین اس کوشی کی بدن بین است کوشی کی بدن بین کی است می تعلق جید بین که نقا اس نے بسب ایس توافل کی ، وحد مجا کی ایس می تعلق جین کی است ایس کے بعد اس کے وجہ میں جی سے بے بی ک مقت اجازت دے وقت اور آبی است نما کی توافل کی است کی است نما کی تعلق اس نے اگر وہ اس موقت اجازت دے وقتی - قو آبی شمی کوشی نوش نظر آئی است کی وہ موقد وہ موقد وہ موقد موقد کا ایس کے اس کی وہ موقد کی است کی کی دو میں کا ایس کے بس کی بات ذشمی بیش کی کی دو بین میں کو ایس کے بس کی بات ذشمی بیش کی کی دو بین میں کو ایس کے بس کی بات ذشمی بیش کی کی دو بین میں کو ایس کے بس کی بات ذشمی بیش کی کی دو بین میں کو ایس کے بس کی بات ذشمی بیش کی کی دو کی بین میں کو ایس کے بس کی بات ذشمی بین آئی کی بین میں کو ایس کے بس کی بات ذشمی بین آئی کی بین کی بین میں کو ایس کے بس کی بات ذشمی بین آئی کی بین کو کی بین کی بین کی بین کی بین کو کی بین کی بین کی بین کو کی بین کو کی بین کی بین کی بین کی بین کو کی بین کو کی بین کی بین کو کی کو کی بین کو کی بین کو کی بین کو کی کو کی کو کی بین کو کی کو کو کی کو

اس نے چادوں طرف نظامی ووڑ ابٹیں۔ ندیرہ کینٹٹل پاور کا بلیے شی تھا۔ میکی چیرمی اُسے ایسا عموس ہما بطیبے کبری ناریک نے ہرچیزک اپنی لیسیط

گُوم کا بخد مودت بچاند دود ... بهت وگوز بیگوں فضا و میس آدم کرد با تھا۔ است مرجز بیش بران الدی کرد با تھا۔ اور بیش کی بیش میں اور بیش کی بیش کی اور بیش کی بیش کی اور بیش کی بیش کی اور بیش کی ایک میس نظرا بیش بیش کی انگهیں نظرا بیش بیش کی انگهیں نظرا بیش بیش کی انگهیس نظرا بیش کی ساخت کی در در بی تھیس ا

اس نے دوشی کچادی اور سونے کی کوششس کرنے نگی۔ تیمی ایک نیال جانے کہا دست نے دہیں ہے ہیں۔ نیال جانے کہا دست ویک ہیں۔ نیال جانے کہا ہے ہیں۔ کہا ہے ہیں۔ خواس کے دہیں ہیں۔ خواس کے دہیں ہیں۔ خواس کے دہیں ہیں۔ خواس کی مرح دہ مرا یا در خصر نامی ہیں۔ خواس کے در خصر ایسے میں کرکت اور اس کے موس کیا۔ چیسے اس کا ذہیں دیمیل ہو چیا ہے۔ اس کی بطی اس کا ذہیں در میں گئی ۔

صی بسرست انگفت بدجب اس نے گوری پیں دفت دیکھاؤ خلاد پھا فرنز دسے تھے ۔ کو فی اور دن ہو آنا تو ہ ماد سے خصر کے سال گھرم پر ا شالیتی کر اُست وفت پر کیوں نہ اُ تھی پاکیا۔ طراح ایسانہ ہوا۔ وفت دیکھ کرہ دھیے۔ سیمسکرائی اور ابیت تنگل ہوسٹے اعضا و کداکام پہنچانے کی ضاطر نہائے ہی

گئ - اورجیب وہ نہاکر با ہڑکئ آواُ س کا چہرہ کمی انجا ٹی مسرّت کے احساس سے کھل گیبا ۔ نہانے سے بعداس نے ایک سفیدسوٹ پہنیا - بیسے ہی الحینان کے ساتھ بالی سنواسے اور پھرٹولائٹ دوم بیں بیلی آئی -

حسب مع ول، شمى ايك كرسى برينجى تنى - بيكن أس كاسد يميكا بوا تنا التحييس شررة الكاده معلوم بور بى تبيس - بال يت ترتيبى سے بكوسے بوٹ شعر - پيرا و ل پر جگر ميكرشيكنيس پيرشى بو ئى تغيس -----شايدسادى الآ كەك بريك بين تنى -

\* تثیرو! " اس نے مُعب دار آ واڈسے کہا۔۔۔شتی نے سرا فلک سوالیہ انداذ ہیں اس کی طرف دیجھا۔

" طیرد!" اس نے کہا اور اُس کے بعدوہ اُک کئی ۔ الفاظ اس کے صلق بیں بھیٹس کردہ گئا ۔ اُس کی سائس ٹیزی سے پھٹے گل ۔ اُری ک کہٹت کا سہالا کے کروہ دھیرے سے اُس پر بیٹی می ۔ اور پیر میڑے ہی دھیے ہم بیس اُسکۃ اُرکے پر بین الفاظ اس کے منہ سے نکلے۔

حَمَّى نے آ آئلیں بھاڈ کراُس کی طرف دیکھا۔ دمنعت کے بڑسے بطسے امبرا ورملائے ہے آباہۃ آہستہ ہے لیٹے نے تھے۔اپ ٹین سے عجلا ہوکرنے میں ہے مجمر کے ۔ ہواکا ایک تیز مجد ثمکا ہی آڈ ذمین باکل صاف تھی۔ جیبا کمچا سے دارجی اب اُکٹے بھا تھا۔اب

#### مكامه بس كنگا كايل

اس سال من میں وذیراعظم پندلت نروسے بہادیس مکامرے متنام پر کھٹا کے خیلم احقّاق پل کا افسّستنارہ کیا۔ یہ بل چہ ہزاد خش میاہے اور انجرزنگ کا خنامار کا رنام بھیاجا آہے۔

دریائے گنگا تالیہ کے پہاڈوں سے مل کرشال مبتد کے بیداؤں سے گذر آبوا جب بہادیں وافل ہونا ہے ق اسس کاپاٹ تقریباً پارٹیسل ہوفانا ہے۔ یہاں ہو پنے ہیر بخت گنگا ہیں بہت سے چرٹ بٹسے دیا شامل ہوجائے جی بیور گردیل کیرکیا گیا ہے وہاں فاشٹ بہتا یا فی بہتا ہے وہ اعال اسمبد دستان کے بعض بڑے بٹ سنہوں کی بورے دبی عزوریات کے ان ہوسکتا ہے ۔ اور جب یہ دریا فیٹانی پر ہوتا ہے توجسے دعار مدام ہوتا ہے ۔

سب سے پہنے ملاناک میں گفتاکا ہاتھ ہیں کھنے کا بھر کہ ہے گئے بڑرکی گئ متی میکن بعض وجوہ سے یہ تجویز طنزی ہوگئ ا ورج دسمنے کہ امیں یہ کا م منزوع کیا کہا پشتے کہ میں چنہ دانجے ہاں سات وال ایم ، وسو سیواریا نے اس جگرکا انتخاب کیا تھا۔

ے مدہر چی ہے۔ اوپر دیلیت لائی گذاتی ہے اور پینچے سٹرک ہے ہے ریلوپ لائن البیٹرن لیلوے کی چی ٹی لائن کو ' الدولان لیلے ہے کی بٹری لائی سے طاق سید ۔

اس پلی تمیر پرده ای در در دبیر فرج بواسید اوراس سه مثنای بهاری فودی فاره بهم نید کار و جنوب سے مشنق طاحق مقلیط بی اب تک پس ماره وزری طاق سجه اجازا ہے دشالی بهار پس چوٹی صنون کی ترق کے بڑے امکانات بی بیکی سنتی بھی بہتیا ر بوسفی وج سے برون کی بھی بھی ساور اس بھی گفتر کے بعد جوفی بهاری کافوں سے اسانی کے سافت کو گوبر بنیا یا جائے کا میں سے بھی کی بیدراوا دیوا خاتھ اجوائے گا اور اس طرح صورت حال مجد بدل جائے گی ۔ براون کے بھی تھرس پہلے ہیں ، ماہدا دکھ واٹ بھی تتیا دہوا کرے گا اب بھی ا اصاف مرح جائے گا اور یا دخا در س میں کی تمیر کا داول ست بشتیر ہوگا۔

اس بی صد درت شالی بهاراد فائده بهونید کا بنگرشای بنگال، آسام ادر پردیش کا مشرق صد ادر تبیال می سند به س کمد. که کلی بیت کمدان ها آن کوسان بیم بیاف کمسه می بلد ، مکامد، مونظیر، جاگیود ادرساکر نگی کاش پرستی دید و کمک در ای با آن ادر به طریق سمی صدحت بین المیتان فی نیم بیروسک آفتا راب اس بن کی تیرک بدر بدر سد طاف می تورد ترقی کارد آر تیز بوجائ کی اد عام وسیلی حالی کا دور درد ، بوجاگ گا

## ر جرکل ۲ رقص نبر

" آج کل کامر شاده شوق سے بڑھا جا آب بیکی اس مے سال نے ا کا انتقاد ہے جینے سے کیا جا آب ۔ وہ وہ وکا سال نامر وقعی نسب رک جو اگست بیں شائع ہُوا ، بڑی خوبی سے مرتب کیا گیا ہے ۔ منظف مشم کے ناچوں بیخصوصی اہروں کے مقالے اس مجوھے میں شائل ہیں جن کو بیٹر معرکہ ابل من ملعت اُٹھا بیس کے۔ اورجو اس کو بیے سے نا است تقا بیں اپنی معلوات میں گواں قدد اضافہ کر سکیس کے۔ "

ر اگست ۹۰ وا کا خصوصی شاره استدوستانی معتدی نبر امر گا سسالاند چنده بیخد دو بید





کیواؤل میں سفرینائیوں کی متسط سبع سے اسے شن دسیہ ہو!

یہ آواڈ اکس طفسسل فوک سے بنی (ندگی کا ہمسسیما جو لیسسماری سے!

وہ دیکھ کروٹوں جو امنوں کی معنہ بھیا ہے اہیں،

مح جو بیساند سورے کی تسمیر کو آٹھ رہی حیں!

وہ آگ مسالیم نوکی تعمید کو آٹھ رہی حیں!

وہ آگ مسالیم نوکی تعمید کو آٹھ رہی حیں!

بہساں جوں گی فوسٹیمال ادا اور میزیک ہم سے!

ہمساں جوں گی فوسٹیمال ادا اور مزدیک ہم سے!

مجسساں جوں گی فرسٹیمال در اور ہیں؟

مسمول ہوتی جو کے مسمول ہوتی کو میں ہمسرائھ دیں سے ا

کے بی پہلے کی طرح ، بسلی مصنوعات آپ کے کمروں کو زیادہ صاف ، زیادہ تندوست اور زیادہ سطائن بنائے میں سردگار تابت بودی برید کیکن کے جم ...

کی کے لئے کا محمد جیں، جب ایا دہ آتامہ دندگی کے مطابق کی جستی ہوئی ضروریات، احد نیادہ پہائوں کی میں ایک کا ایک کے انداز کا میں اور کی استان کے ایک کا ایک کار ایک کا ایک کار کا ایک کار

الله اور جمعال ... بوعدوسستان ربيور كاكورسف \_\_ كمركم ك عددي

## ا ج کل ۱ رقص نبر

" أن كى العلام بابركا مل ادر فلكن التا بول كفام تى الم بك كالملام بابركا من كى المدر فلكن الما المحتال المرابط المراب

ر اگست ۹۰ وایکا خصوصی شماره مندوستانی معتقدی نبر بوگا ــ سالاند چنده بیخفرد به



# عتاليم او

کواؤل میں سنتہنائیں کی صدا سبد \_ اِسے شن رہے ہو!

یا آواڈ اُس طفسیل فوگ \_ بنی ذرک کا ہمسیمیا جو ایسسا دہی سے!

وہ دیکھو کروڑوں جوانوں کی مضبیما جاائیں،

محرج جساندسوری کی تسمیرکو آٹھ رہی طیرہ،

وہ آئے۔ مسالم نوکی تعمید کو آٹھ رہی ھیں!

وہ آگ صالم نور فوگا جو تم سے!

ہمسان ہیں گی تو شیال اور اور توگا جو تم سے!

مجسان ہیں گی تو شیال اور اور توکیا ہو تم سے!

مجسان ہیں گی تو شیال اور توکیا ہو تم سے!

مجسان ہیں گی تو شیال اور توکیا ہو تم سے!

میمیان ہیں کے مسمول ہوگا تو تم ہم سے!

آج می پیملی طرح بهدی معنوعات آپ کی ون کوزیاده صاف، زیاده تندست اورزیاده سلین بنایی مدد کارنیس مدد کارنیس برد میکن آخ بر ... محل کے لیمکام کردسی میں جب زیادہ آلات ادامه زندگی کے مظالی کی بڑھتی بوڈ کن ودیات، اور نیادہ کی اور کا طابقا بود کی۔ اور م زیادہ وہ میں ادائی ایجاد در ماوز قراعنو مات سے آسو قد یمی تا کی ورست کے این براسی میں ا میں جاور جدید ہوئے۔ . . ، میسند وسسستان ریدور کا آک درسیفس ۔۔۔ گھر گھر کی محسار مست

# ئے سرکر کھیتی باٹری سے بیب رادار میں اضافہ

پنهاب كے ضبع كرنال بي ايك كادك بي جي خارى بيال كے كساوں نے احاد الى اور بيتر کیسی باڑی کے طریقے اپناکر تمی اورنوخمالی کا طرف تدم بھٹایا ہے ۔ پیدیہل حرف سات کساؤں نے مشترکہ کیسی باٹری کا فیصد کیا جھوں سکے چند اور وکھی تعنیع مزدوری کے فیل اند بلانے کرتیار ہوگئے اور اس طرح کینی باڑی کے لیے ایک الداد باہی

سوسائني كى بنياد دالى كى -

ان سب کے بیے مجلے وسال ادر کوششوں کی بدولت موساً ٹی نے بہت جلدا کے شخر کھیرخوید ب، برصیانی مامل کے ، جی کا دیکوال او کمیتی بادی کے مبترطرفتوں کو اپنایا مقرطری مت میں کیت کی ا بید می اور اس کی پیاوارنی ایراه اس سرور در اس بوای - امن کے اس اصلف سے سوسائی نے بہت جلد دُه ورقم نیکا دی جوشروع شروع میں اُدھار لگاتی -

امداد بابى سوساً يشول كوبرها والديكة - يرآب كى مجسلانى اور قوم كى ترقى وتوشالى

عدیں۔ بلان کی مدد ابنی مدد ہے ، ابنی مدد آپ کیجتے



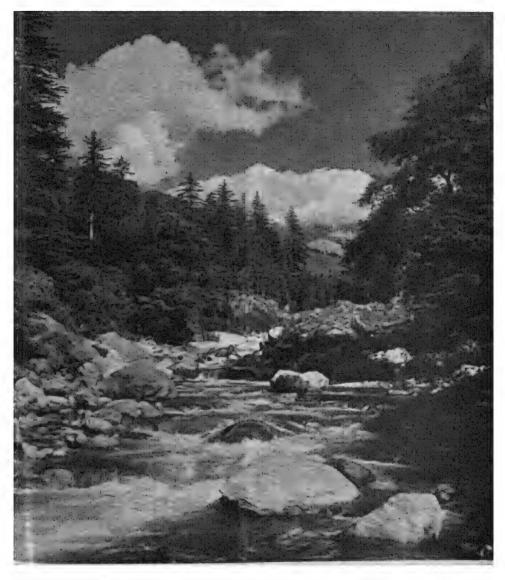
## الوالككلام أذاد

اگست مه ۱۹ و مین آج کل کا الوالکلام نبر شائع کیا گیا تفاداس کی مانگ اس قدر زیاده می گدفتا نے ہوتے ہی ساری کا پیاں ختم ہوگئیں اور ہم شائیتن کی فرمائش پوری نزکرسکے ۔ اب اہلِ ذوق حفرات کی فرمائش بیاس نبر کو بیض تر میمات کے سامقد کی قدورت میں شائع کیا گیا ہے ۔ اس میں حضرت مولانا الوالکلام آزاد کی زندگی 'اُن کی علی اوری، مذہبی اور سیاسی خدمات کے بارے ہیں اُن کے دفقاء اورمشور ابن علم حضرات کے مضامین شامل ہیں ۔ جن سے مولانا آزاد کی منتوع شخصیت پر روشتی پڑتی ہے ۔ فراک خرج ، من سے مولانا آزاد کی منتوع شخصیت بر روشتی پڑتی ہے ۔ فرک خرج ، من سے مولانا آزاد کی منتوع شخصیت بر دوشتی پڑتی ہے ۔

## ینڈٹ نہرو سے ہات جیت

مسٹر شہر مندی بیریں میں سیا بیات کا مناو ہیں اور اس دور کے سیاسی اور ساجی سائل برکبری نفرر کھتے ہیں آپ نے وزیر عظم نیڈ ہنرو سے دسمبر ۱۹۵۵ء اور جو دری ۱۹۵۹ء کے دریائی عوصہ ہیں حالات حاض و پر بات چیت کی تھی۔ اس بات چیت میں بنیٹ تہرو نے بہت سے سکی اور بین الاقوامی مسائل پر دختی ڈال ہے بچونکہ یہ بات چیت نے نکلف گفتگو کے انداز ہیں ہے فیٹرت ہنرو کی شخصیت کے بعض بڑے ولیے بیا بیاست اگئے ہیں مجھ عوصہ والی یات چیت انگریزی ہیں کتابی موز بین شائع ہوئی متی جناب سعادت علی خال ایم بی نے اس کتاب کا سلیس اردو میں تہر کر کے بڑی خدمت انجام دی ہے امید ہے کہ برکتاب اردو دال معرات کے لئے دہیں کا موجب ہوگی۔ قبیت نی کتاب الرو یہ وال خرج ۲۰ نے بیے

ے کا بہتا ، برنس منیجر ببلیکیٹ نز دویزن اولڈسسیکرٹر سیٹ دہلی م

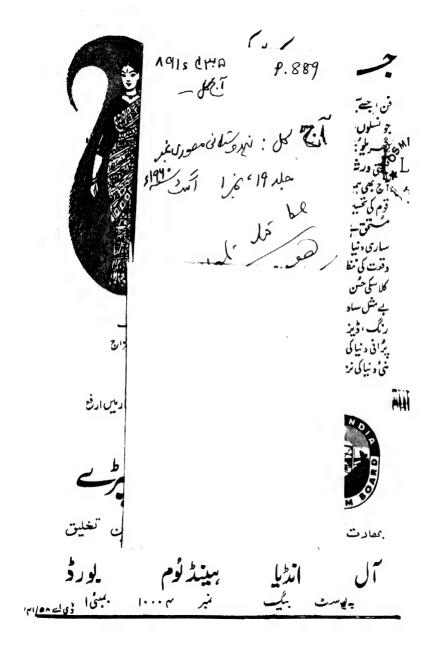


Edited and Published by the Director, Publications Division, Old Secretariat, Delhi-8 and Printed by the Model Press Private Ltd., Delhi.





ہندشتانی صوری نمبر



	OSMANIA UNIVE		
	Call No. 1.9.15. 2 4, 0	Accession No. 889	لاخفات
	Author _ #2.7	· +/ N	ندوشاني معتوري اوارع
	Title , VOV	escitations.	سك منتف دور
	This book should be retur	ned on or before the date last	قديم مستدفاتاتي معمدى
	marked below, gy	1 6 19 10	منسل بنی معیّدی ۲
	./		العالمة المناس
	* *** *** *** *** *** *** *** *** ***	grand grand process process and the second confidence of the second con	داجوت معنورى
			بندوشاني معورى كادكى اس
تمبر			يبارى سكول - بسويل
		a a series of the series of th	يبازى اسكول — كأ يخوا
			ببارى اسكول - كرموا
درلميه وبكي	1+1		بنائی نمشیری معودی
٠٠٠	100	DR C	بندوستان معتودى كانشاة
دبی	128	ue de	مديد في معتدى - ايك
<b>6</b> ,			بديدي سوري — ايك· مواى معمدت — ايك·
سری نخر			موا می معمدی کی روابیت معمدی کی روابیت
شنزه وثران			دات کا اکا دی کی سرحرب
يوطون فيرتيدي)			. 2000000
(ميعقشه)	ه ه د د د د د د د د د د د د د د د د د د		
(cel 199			سمدرق:-
_		• • •	رائے کی پیشت یہ
ت ه			رج و المرابع
وسان مي سان دوي و	ا مِد	1	
ئنان مل سات رقيه ( باك)	مالاند چيده: يار	بلدوا - مثبرا	
ف الله بنين يا دُيرُ هه دُالُم من من من من من	بغرمالک سے اسے	بعد ۱۹ سیرز ۱۸۸ رسم ۱۸۸۷	
ردستان میں۔ ۹۰ نے پیسے کستان میں۔ ۱۰ دس کے دیاک)	ن چپہ ، کا	ون سرايماً المايماً المايماًا المايماً المايماً المايماً المايماً المايماً المايماً المايماً	يرموالا
کستان میں۔ رس کے دیال) رمالک میں ۔ افعالیا داسیٹ	7. 7. 7. 7. 7. 7. 7. 7. 7. 7. 7. 7. 7. 7		ا س
خ کرده الله الله الله الله الله الله الله ال	مقبردسث	=16-761:-7	
رمين ايد براة كاستنك مومت م	میزردست دارگرسیکیشیز در دنین مشری آت الق	تنان خدو کمآبت کا پسته مروام ع کل اراره و) اولاسیکر شریف دبی م	مداین مال کمدوسی لمسیاتی اید
و. بليكيشنزه ديشك بيست بكس ١٠٠١ - دملي			

#### ملاحظات

بانگ کمیش فینسرے بن ساله بلان کا مسوده شائع کردباہے۔ یہ بان کا مسوده شائع کردباہے۔ یہ بان کا ایک کھی دوارب دو بیسکا ہوگا۔ اس میں سے ۱۴ ادب دو بیر قوی یا مسرکاری طف ہی دومندو بول ایک بلاشتہ یدمندو بر نہا بیت امیدا فرا ادر شافداد ہے، ادر مجیلے دومندو بول کے بنائج کود کی ہے کہ کہیں کے بار کی بان کا داور کی بان کی بی بیل مندو بان میں لے اس فیصدی سالان اور دوسرے مندو بان میں لے سافیدی سالان اور دوسرے مندو بان میں بیلے مندو بان میں اور اس نیس کے سال دوسرے مندو بان میں اور اس نیس کے بات کی اس کی میں بیلے مندو بان کا کا اور دوسرے مندو بان کی میں بیلے مندو بان کا کا اور دوسرے مندو بان کی میں بیلے مندو بان کا کا جا اس میں اور اور ایس تو کی دول کی دول کی میں کی دول کی میں بیلے کی دول کی میں بیلے کی دول کی میں بیلے کی دول کی دول کی میں بیلے کی دول کی دول کی میں بیلے کی دول کی دول کی دول کی دول کی کی دول کی کر دول کی کی دول کی کر دول کر دول کی کر دول کر دول کر دول کی کر دول کر

نیسرے بلان کا ایک عاص مقصدیہ ہے کہ آیند با پنے سال میں خلاکے متا یں طک فو کینل ہوجائے اسی طرح فولاء ایشعن امجل اور شیبی ساندی کی عنعتوں میں الیبی تو بسن ہو کرصندت و حرفت کی مزید ترقق کے ہقد بی تد مسال کے افد یا ہر کی حتی ہقد بی اس کے طلاوہ کیا رہ سال کی عمر
مسال کے افد یا ہر کی حتی ہے ہم ایک کروڈہ میا لاکھ لوگوں کے لئے
موز کلا کی فواہی اور گل فول میں منبیا دی مہم لیسی ہی ہی کرا اس بلان کے تفاصد
میں شنا مل ہے ۔ بلانٹ کی کمیشن کو مفر ہو سے کہا یادی اعدد دمت کے فرق کو
میں شنا مل ہے ۔ بلانٹ کی کمیشن کو مفر ہے کہا یادی اعدد دمت کے فرق کو
میں شنا مل ہے ۔ بلانٹ کی کمیشن کو مفر ہے تھا ہو اس کی عالم ہو ان کو

ای سب باتوں کا مفصدے ملک میں سوشل سابع کا تیا م جرابی تمام تھر لیل کوایک نوش مال اور عمر لید زندگی سرکرے اورا پی ملا جنوں کو ترقی دینے اور ان سے کام بینے کے لورے مواقع عاصل ہوں - اس مفود بندی سے معلوم ہوتا ہے کہ بندوشتان میں لیک تی مائتی جمہور جین جم لے وہے ، جس بدیم باغ فو کرسکتے ہیں ۔

پیچ دنوں صدیم دریہ ڈاکڑا جند دیرسا دہ دن کے سے مزسکالی دورے بر دوس تنزلمین سے شے نے ان کا دہل جو شاعلادا در پرج ش تاقیال ہواء دہ دونوں ملکول کے اپیچے تعلقات اور دونوں کے برامن بقائے یا ہم بہر

اعتمادی نشان دہی کرتا ہے۔ صدر کے اس دورے سے ددنوں طک ایک ددسرے کے اور قریب ایک میں جس سے ند عرف دونوں طکوں بلکہ ساری دنیا کو فائرہ بہو بنے گا۔ اس سے نمایت ہوتا ہے کر صفاف نفام نسکے والے ملک در عرف ویک ساخد رہ سکے بہی بلکر ان میں رفاقت اور استراکی ال یمی ہو سکتاہے۔ یہ احساس جناب رہے گا امن عالم کے سے مقید ہوگا، مہتران

" آج کل الا مهندونتانی معودی مبرا ناظر بن کے الحقوں میں ہے . ہم نے کوشش کی ہے کہ اس مبر میں مبندوشانی معودی کے مختلف اکول اسالیب فن ، تدریجی ارتفاء ارجانات اور نمایاں خصوصیات سے منعلن دافر موادات فراہم کرد می جا بی ، چر می بعض چہاد تشد دہ گئے ہوگے گئا ، سے کہ ایسے دسین موضوع کا ایک نبر میں اصاطر عکی نہیں ۔ اگر مید ہے کہ اظری اس نبر کے باب میں اپنی کواں فذروائے سے مطل فرایش کے ۔ اظری اس نبر کے باب میں اپنی کواں فذروائے سے مطل فرایش کے ۔

مع بعد بوا مين نعًّا من مصوري كوخطاطي اوروش وليي كي ايك فنان ميمة ته يس برش من د و مكن في اس كرتم ويك بين بي إستمال كرت مقدميك بدهدت كم بيو غينك بدير طلية بين بن مظرنهي أنا . مين كمشود معرد تریادہ تر بدهدمت کے دوری بدیاداد میں - جین بدھ معرزی ک مشرك اسكول اسب سيعظيم معدد الوكاجي اسمما باناسه - اس نقاش كمعتوداد كالات كارك بسعب ، غيب تعدمهدوس المك مع بدهاستوپ كى تىيرك ك دس داكم رد يكى مزورت عى - إسكثير رقم الى كرابد عد مك دول كالدت سے با برتنا اسس عد النول ف كالع عن سع ساء شت كى در واست كى اس تے يد عد ك إيّام طفلى كى لیکسمچونما نقویر دیا دبرینا دی عس کی بین دن کی نشانش سعدمطو به رقم جی ہوگئ اسمعودے بدھ معود ی مے عاس پر بتن دسانے می تحریر بيدا مو مكة اوردو ف منظريان اسكول في اورجون اسكولول كع نام س عالم دجددين آئے ليكن فائر منظرت ديكيے بدان دو فرل اسكولال ك اندازنما سن بي مي بده معتوري كاندار منام ين وخطوط كي درسى، وجم كم بزي ، احمة في اور مغلري تناسب دغيره خود الداثرات كي خماري كردهه بي.

الله المستقدة المستقدة المستقدة المستحدة المستحددة المستحدة المستحدة المستحدة المستحدة المستحددة المستحدة المستحددة المستحددة

ا بنتانی پد حدمصوری

ا مُسَاّتَ عَصِّهُ وَ فَادُولَ بِينَ بِعَنْدُوسَنَا فَى لَمَاّ شَى كَ جَدَانُا وَ وَلِلْعَنَى الْدُولُ اللَّهِ ادركا فإلا ليليا وتو سَنْ مُوجِو دِبِينِ اللَّاكُو دِيُكُوكُووْ فَالْحِرِقِ مَثَلَّ وَرِلْاَ يَمِينَ بِينَ

ا ال سنك تراشيون بي انسال كے بمركر حذبات كى ترجائى اس حد سكك ككري من الدعوان جذيات كاجوانى بدكت سنيال اودعوال المسات ك زنگين اضارا بيان صاف طور سے منطراً في بي - اجتباً مح ارث كى مركير ولكنى مورقم ك خطوط و زاويون مين معترب علاوه الرين اله تعما وير ت دمنی ادر سیاسی جنگ از مایوں کا ارتی اسمیت اتبدی ا درست ف ف کے ادر ملک کو قدر تی من فری و لکٹ جعلیاں میں مرا فکر و لمات منظر ا تی میں میلودی تصافیر عی فادوں کی دیداددل کو مر ین کیا گیا ہے ۔ بر نوش رنگ دونش داپرند ے تعویری داختی کی ملی مبلی شا ول پ كِما بيه عطرى الذاذ س بشيط بس كوبا فمرمرائ كمد ي مين الوغول فا كے سے مضارب بيں . مجلسك ولا الك كى مبى يہت سى تعدا ويرمي يميال موج د بي بن ك رنگين كر باشيت ديده مفاره بي كومستعل ووب مفاره د عدي ہے - ان سب تعما دير كاحيين مرتح ايك ايسا ڈداما في مشكر پیٹم او ق کے سا سے پیش کرا ہے جس میں مرجید اینا اینا پارط بڑی و سن اسلوبی سے اداکر فی معلوم بوق ہے ۔ تاریخ وا قبات کی منظر کھی فوقارين دود كو مفاول كه ساعة بيش كروين ب . جال جو واحبه بلكيش دوم كاشاه ضروبرديد ك قامدكا استقبالكيف ادوشطوط وتمانت كتباولك نقآع سع بورك منفرك كينيت مناول كسطك "ا جاتى معدرون كا ملى المباريو في بده معدرون كا مليتى قول كاذبان حال سه اعلان كرد بين و إيك باكوال ادر مابر فن مصور مند

میری منفروں سے آ ج سک نہیں گذیا " آ مے چل کری فقدد اب ان کلمت ہے کہ " مکن ہے کہ فارنس کے امراقاً من اس سے مبرز نو ش تنیار كرسكة بون - اوريمي بهبت مكن سدك وينس ك منتف روز كار مصدر التعويرى فاكول بين أو الكول والكول ك اخترارة مصصد مراد الماز و لرباقي بدياكر و بين مول ليكن رئي و غم كي و بني كيمينيات ا در بدایات عموی کے الجما د کی جو قدرت اسسسلام تصادیر میں موجود ب اس مين معدد شافي معدد ي كاكوني بمسرومينل بيس. " دوسرے بهت سے نما اُ داپ نن نے ہدو ستانی نما سٹی برکام یاب سنوندی مضامیس شال ك " بي - نندن ك مشهورا غباد في اليس كا الول مين توليني سطور كو اس سسلمين جهدد سے ميكے إلى -بينا بغد الذان المر اور ولى فيليكراف م فی تنهید کے کا مرفولسیوں کی وائے بیں بورب کا من نقاشی می اسادی کا پرند بيون سا ادران كى دائ بين دواي قلم بين دويادانيس كران كى نی مینیت کی تربیت و تومیت کی جا سے اورستیقت میں ان تصاویر کا رنگ روب أنداد لكن اورنظر وازم كر مظري ال ك ففار وس سراب بنیس و بین . د مذکی مح مین اور مظرفواد مناظری حکاسی اور كيفيات بالحنب ك ألجداري يه تعدد برايتا بواب نبين ركعتني ادر عاسن نن كي وسد كي ك ساعة ما ميكرمدا تت اورمموعي ما و كي كيسدى جميكون كى مي حا ول بين . " اعتم عل كربة تنفيذ نظاد لكين بين كداء يسن تما ديركا احضائ تناسب، ان كارتك رُوبِ ادرال كا يما نسياتي ا مَالَة ويُجِدكُو زبان بيان كُنْك بو جاتى سب ولين ويوتا ول ك بعبره ل كي تعدّ يس دور سنه اس طرح فا مرس تي سه كرحبي فطرت كي معمي ادایش ان بین رقصال نظراً تی بین اوران کی صدافت پناه نام مون سيمن نفدس كي اليي لدا في شعا مين نعلق و كما في ويي من جيد كر ور مك اذ سے برطرت بارش مائش و فور مور بى ہے۔"

رنوں کی میزش سے ایس ولکن و خطر فربیب می کاریاں کرنا ہے کہ نافر تمان ك مُعلري مو تلم ك خطوط اورد الرول يرجم كرره جاتى من - تصاوير كا عضائى تها سب خط و خال کی موزونیت ۱ نداز و ش ۱ دا ی و دلف وکاکل کی درازی رنگ روپ کا نکماد، چرول سے ع و خوشی، ر ع وداست، سکون واطال اور نفرت وميت كم منذف مذبات كي نمائش ديكين والح كي نكامول كو إين طرف سع بفي فيس ويق - نقاً ش معترد فطرت كاراز داراور دوق سلم كأجس فدرما لك بموكا أسى قدراس كى موكنى بين كجر با بيت اور فى ذو ق كا من من نمايان موكا - ان ميها راى ولوارون كي سنكي لفا سنى ميں بيد صوراد منفا يه لمَّام وكما ل يوج و بي - الخيس صفات عالبيكا بدنيني عني على عنا بدومبصر الادل ال كحصن وعالكا شيدا في منظراً المهد وسلسلة تعما ويوسي ا بيد ولاداد منفرى تصريرهي ملئ ب عس مين ابك دافي موت ك بدوم ا غوش ين جائ والى ب ويتاردار نيف برا القدر كه وم والبييكا موش ال منفرو يكدر به بهن بمنزي اورسهبليان، عزيز ديا كلف المردوعك تفنی عشری سے برواز کا عالم و کی کر صورت عم بنائے بستر مرگ کے قریب بیٹے ہیں یمی عربیز دبگیا ماکاوامن حبراً حزى وبدلد لدائى سے متا بر موكرة غدصه ابسا جمولا ب كرقلب و بمركا فان انتحول كاده بب جا راب اورك في ابي ول صدياره كو القل سه دبات مام باس كامنظر بیش کرد ا ب ادر کوئی بایس یاس دنا المیدی فدا کے حمنودس فترع طب اورخنوب ولسه اعد بسيلة ولى آناكا إلمادكرد إس مرابيدك بجره برا أيموت عن نيزى سي الما بر موت جان بي تياردادوكل اصفال اس شبت سے بڑ متا جانا ہے اور مربینہ کے نبض کی دفار میں قدارست بِرِثْنَ يَا فَيْبَ بِنِرِيرِكُ كَ تَربي ويليف والون كاتبى اضطراب مي اسي فدر برطنا جانا ب ادرا خرمب جب مرافيد اين دوح موت ك ب رم الون يس سير دكرة بي فروير د ب كاون كفلب د مربر بوسلين ب اس ك اليي معمودي ك بي ج ج صدائ الدوفرادي الله مي الق معوم عوق عه - منارك فعة جيبا نا فوفن ا درمهم عدات اسسلسل ك تعا ويدك د كور مرد در در مع وست ميس بل جانا عدد اين مشهور كما بدوي بنيايك و ا يمنا " بن اس منظم في كوليت كرت بوت كلمة بي كالمرينية إلمين اودا ضطواب ول کی حالت خایاں کرنے ہیں اس سے میتز تعما ویر تیلسلہ

مميع لى اندي اسكير انبد بنياتك "بين مندوسًا في اورمز في مصورى ٧ بوفرق فريكيا كيا سي وه قول فيسل كى حينيت ديمناس كر منسر بي نی تقویر مبند و شنا فی نقاشی مے سامنے پر بربدہ سا معلوم ہوتا ہے اور مزب سے لمیا فی اس فن مطیف میں طا ہری فوق اور حب اوی کے قدروا بي جيم مبندوستان كا في تصويركيفيات باطيندا ودجد بات ملكوني كا ر ما ي ب - " چومكم سندوت في لفاً سنى كى ينبيد فاص ندمي احدل مين پڑی متی اس سے اس نے سادی ارتعا ک منازل استخیل کے تعت طے کیس ادریمی دیم سبه کواس کے جا روں عصے بین غار امندرا ستون اورمورتی يْنَا دا صلى منتعث شكليس الدايك بى وز كريح منتف موسف بي شروع عداً فرتك مذملي عذبات كى فناقش اس كم مرتبود سد عيال سع كمبي اس کے در بعد مدھ مینلات کو اُ جا کر کیا گیا ہداد کہیں مبنی معتقدات کو سَفِر عام مِلا نے کی کوششش کی گئی ہے اور کہیں سٹری کرسن جا داج سے بالسرى من ول كلاد منول كوييات ما ديد خرى حمل سهد ، ورا زيا وه ما دفار الماذيين يلكمجعة كركبين كمبنياج كالبنى كالغابة سردى كاسرستنوى ين كربون كا إين الغرادين كوكمو وينا فل مركبيا كياب ودركبين منظير كالات والا في جداوا ري كرمش ك وعلى صفات ووعاني سد متعدف موكر المربين كا عين ذات مطلوب بن جانا د كما بالحياس،

بدھ مت مصنزہ یک انسان کا تناسی ڈنڈگی کا سلسلرجی خم ا او اس کا در دان کے نام سے تعمیر کیا جاتا ہے۔ نر دان انسان کی کی خاص لنڈگی کا نام مہیں بلکہ سعسارہ میات کی دوا می عیمارگی نزوان کملاتی ہے۔ اس اصول کے مطابق بدھ نے اپنی زندگی کے متدد دُور

خم سي ال كواب كرد و عانى طا تست كى وج سيد ال كوابنى بيميلى د مذركبون كے مالات الحيي هر ح يا و فقي جن كوا عفول سف اين جيدوں سے بيان عيى كيا تحا النامام مدور روايات كاتعدد بايخ مك بهو نجي ب عِين كا مجمو عد عا مك كمل أب . مندوستان كي تغييمي من كاردن ف عن کے اد ان وا فعادی پرورش فرسی تخیلات کے نتحت ہوئی منی مد مد ک بحيلى ذركون كى منلقت دولبات كوعى اس خوبى سے منقت أكيا سيے كوران ك مثابه سع تناسى زندكى ك فنلف اوداد مطرول ك ساعة اجاف مِي اود خاص كر بيل جم ك نفا شيال من وائي مقديري مي - حسوان زبين كابيب باني سه نبيس بقرا اوركان سفة سد نبيس تحكم اسى فرح بيتم تماسش بين ان كے ديكھے سے سيرنهاين إدتى " لا تشيع البيد من مظرولة السيع عد نيرِ ولا ماف من مطرِ" الدياتون ك علاده كي تعويي اليي يمي منظراً في مس حين كا موضوع مذسب ك بحاب ، د تبادى ب دوران میں درباری زندگی کوالیی جا معیت ادر فربصور فی سے معیر کیا گیا سے کر منت کا تین بارهٔ سنگ بیشتگی منطراً اتب - ان تصادیر ک معرد مرد بدھ مبکش نہیں معلوم ہوتے بلکدان میں زندگی اور سمارہ کے نوسش شا بسلود كاكام واب اجنباع في دكما في ديتا ب اورزند في وكست كرق منظراتی سے - الحداددد وسری منتقت بجماد ل کی مصوری کے مقابلے میں ا جنا کی معتودی کی فرنی کا سب سعیرا را دان کی خطوط کتی سے . خطوط كا متنا دل فربب ادر منظر فراز استعال اجناكي مضوير دل مي يا ياجأنا ب اس كى مفالكى دوسرى جُكْم نبيس ملى - السان كى عمرى صورت كى تشريع مي اسان خلوط ك ذرايد نبابيت كام يا بي سدى كلي مع حق كر أنكيول سے خلولی انشار سے مي إسات مطرا سے بيں - نعماد بري كولا في ا مرمًا في المصدر أكرافي دوستى وتاديلي اور مطرى تناسب كو خطوط ہی کے ذریع نمایاں کیا گیا ہے ۔ اعمناکی فیک ،مبتم واپر دکے اشادے اور التول كي اوائيس خطوري صوات بيس كجيد اس طرح وكا في كمي ميس كم جديات الساني كاكمل فاكر مظرول كعسامية وأناب يؤدمه ورو ك عذباتى مقطونها و كوعكاسى يهال كيداس الغالي مقطراً في بعد كد منظري اسك منظاره بيس كموسى عانى بين ديكن المها وجد بات يي م موكر عن صورت كو مظراعاز نهي كيا كيا بي - وانيول ك سا فق كنيزول

اور تواصوں کی نصا دیریسی جی حس صورت کی نمائش بدائی اتم موجد ہے کو ل کو اجتماعی حس سر مو تق برکام ہیں الا اللہ اس کو دہ اعزاز فیش گیا کہ جہاتھا یہ دھکے تصویری کا مخت کی ایس ہیں ہا۔ است بنا ۔ ارضنا کے علادہ کول کے چھول سے آئی شالو استسبیا تری کمی اس کی مزم دالاک نیکھڑ لیں سے کر واضی میں اور جگر بیدا بہیں کو گئی اس کی مزم دالاک نیکھڑ لیں سے سے کر واضی میں اور کی نقط اللہ بیدا بہیں دہ حس ہے کہ اصلی جبول کا دھوکا ہونے لگتا ہے۔ ایک کی نقط اللہ بیدا ہوگئی اس دور کی مصوری کا ایک مجبوب موضوع وارا ہے مطابق جگواں کر حد ایک ہم بید موسوع کر واج ہے مطابق جگواں کر حد ایک ہم بید موسوع کر واج ہے مطابق جگواں کر حد ایک ہم بید موسوع کر واج ہے مطابق جگواں کر حد ایک ہم بید موسوع کر واج ہے مطابق جگواں کر حد ایک کی اس مند کی مال ہو جہد سے اور اس کے ساحت کی نشانوی جا تک کی است و تا کا نیک کی سیس کے جا تک کی اضافوی کی تعماد دیں گئی وائی کی ما انہوں کی ما تا مان کی گئی ہے ۔ اس کی عالم کی است دیں گئی گئی ہے ۔ اس کی عالم کی است دیں گئی ہم ہم اس مند کی کا دیا ہم مستد دیں گئی وائی کی مانات کا منظ ہوا انہائی کم گئی انہاں درول کو تا ہم کست ساحت کا منظ ہوا ہم کست ساحت کی انہائی کی است دیں گئی ہم اس کا منظ ہوا ہم کست ساحت کی انہائی میں گئی جا تک کی است درول کو تا ہم کست ساحت کی مانات کا منظ ہوا انہائی میں گئی جا سے ۔ اس کی عاملانی سامند کر کئی ہے درور ک کو تا ہم کست ساحت کی انہائی کی آنہائی میں گئی جا ساحت کی انہائی کی کا نسان ہو کہ اس کی انہائی کی انہائی کی کا کہ کست کی انہائی کی انہائی کی انہائی کی انہائی کی کا کہ کا ساحت کی انہائی کی انہائی کی انہائی کی دوروں کی مدافات کا منظ کی وروز اوروں کی مدافات کا منظ کی وروز اوروں کی مدافات کا منظ کی انہائی کی دوروں کی مدافات کا منظ کی وروز اوروں کی مدافات کا منظ کی انہائی کی انہائی کی انہائی کی دوروں کی مدافات کا منظ کی انہائی کی دوروں کی دوروں کی دوروں کی دوروں کی دوروں کی کی دوروں کی دوروں

دل کئی کے اعتبار سے اجناکی نفاسی میں جو چری سب سے اہم ہے دہ رس کی نمائش ہے نیکل کی گرا ل وائی اور حین فکر کی علمت نے فادوں کی نفاشی کو اس نے گواں قدر بنا دیا ہے اور سب سے بڑھ کر برک عورت کی علمت کو اس سسلہ تعا و بر میں ہر جگر تنایاں کیا گیا ہے جس سے اس دور میں عورت کے جو مرتب کی کمل نشان دہی ہوتی ہے ۔ اسمنا کے نشوانی کی مصور کی میں شوائی نزاکت کے اظمال سے تعد بری عدی میں چار بیانے دلا و سے ہیں ۔ اظمار نزاکت کے اظمال سے تعد نوانی شرم و حیا کی تر جانی جی ورس طور پر موجد ہے ۔ ولعوں کی نفاسی میں مشرتی
ضاعری کا کمل تمیل افزائدا دملوم ہوتا ہے ۔

ا مِنْنَا فَى مَعْوَدَى كَ الْمَالَدُ فَالْمُنْ مِبْدُوسَا فَيْ يَكِلَّ كَ سَرَايِدِ وَالْ اوَلَا مِنْ مِنْدُوسَا فَيْ يَكِلَ الْمَالَةُ بِينَ عَلَى اللّهُ وَاللّهِ مِنْ يَجِلُ المَّلَاةُ بِينَ كَانَ كُلُّ مِنْ مِنْ وَكُلُ مِنْ اللّهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللللّهُ اللّهُ ال

جانوں ک معبد کفتا وں کے بیان میں ا موں کی انظیوں کا دید ست حقر ہے۔ منتف کیفیات وجذیات کی ترج فی میں انگلیوں سے حرکاتی اشارو عه بهت کدام لياليا به - ين وي به كر نلق دكريا في بيياكر في طاقت الرمسودولك قبضه و تدرت بين بوق و وه اس سے دائداين ريا اشارى صناعى بين كام ياب نهين بوسكة عظة . بيكها جعلى ، با حر مجبا في المدميول بدست المخليول كى حركات سعيعن جذبات كى نعمًا سنى كى كئ ب اسس سه سادامنفرنفق نسا منفرا آب - بعن مور منيول ، بنا ك مصوّرى كويدنان اورلبض البيشيا في ممالك كتفته في احتزا عكاطس بتا ياسه ادرويل يدى مهاكم أرط كاتفين منلقف مدسد اسه فكرال منتف نما فوں کے باہم ، متزاج سے ہوتی ہے اور چ نکر آ ما ا سُل، مذمي ، درريك كى مصنوعى صينديون سے اددا و موا اسے اس سلے کوئی تیجب کی بات نہیں کر مبند و شائی معودی سے یہ فاور فون مخلف تُقا فتوں کے باہمی امتر اچ کے مرمون متنت موں الیکن سبدتنا فی نمَّا شَى كَ سِنيا وحِن تحيِّلات وَلَعْدَوات بِرَقَامُ مع ال عداس كَالْفِرَادِيُّ مات ظاہر مدتی ہے اورکس نے استاک سادی نعا می کو الدون اور سو دی عرب کی مرحدپر ماقع مَدّ ہم آد ہی مثر بیرّاکی مَدیم نُعنّا سٹی کا مکس الله بركياب يك يكي تقييمت يد به كران دوؤل كي لفا في وي ديو اسال کا فرن ہے۔ اجنتا کی نفآسیٔ مذہب تمنیلات کی تزحب نی اور مُبعِی کموراً ک میر دادی جبد نیلیوں نے بیزا کے ممالت کو بہب اڑوں کے الد نزاش فراش كر ك بنايا ضاء ال الجداك فن سنك تراسى سه اس ك ایک گوندمناسیت ہے۔ اس ا متیار سے نبطیوں کی منی او ی کواجنا كممورد الم مارك عدددك شبت مي نبير.

ڈیزائی ساڈی میں، جنتا کے پاکال مصور دوسے دیوں پراپناجاب نہیں دکھتے۔ ڈیزائن سازوں نے دائے ڈل اورانساؤں سے سے کر چدند، پرند اور مجدول تک کوا قلیدی خلوط سے بکداس طرح منقشش کیا ہے کر' کرسٹر وامن ول میکشد کرجا میں جاست' اسی دور کے لگ مشک و الیاد اکا تھیا دار، جزناگرا مدارا جہزائد ، جمالا واد، باگھ

اله براكا منه م حفرت ميلى تقريباً ولك أن سوسال من بطيولا والمؤمل تنا

ادرما مكس من سطى كيماول مي مندوستا في فيرداس سازى ك يجد اعلى اولے علتے ہیں لیکن ال سب میں اجتماق انداز صاف مظراتا ہے اور خصوصةً بالكوى لقاسق كاطرترسا فت نتام وكال : جنتا كاجب يمعوم ہنو تا ہے۔

طرز جدید کی بنیا د

يده من كم اعدنا م برسندون الى مين الماء وغيال كافعدا ل مدكبا قا سياسى دفا بون ف أمير كرمك يس شائي عالات بيداكر دع فف . ا س دود بین تر تی کی مشیری بین برمکب ہی نہیں شکا بلکہ میر گیر سیش دفت پسی مِن عِلى كُورُ مِن يكس كِهم مي وصدك إعد مذر من تفيظات كي نشاة فا نبر منزوع موفی لین ماندو و حرم مے مذہب تنبیات مندر وں اور مورنیوں کے راب مِن عام مع سامن أصلك اور مبدوشاني نقاشي مي سف الدار فكرس أممرف فك مسالي صدى ميدوى كابتداء سدد سوي مدى ك آخر . بس في الماشى في إلى كمو في موري المرت موري سازى عورت يس مير مصحاصل كرنى راس دوريي في المعور مصامتنان الربيري كابي اشاعت بوق جس مين دون الله عني برسيرها صل جيش کائي مين - بيتر سوتر اور دام برت مبيى فن كمنابي تعنبه بوئيس برتر سونز مين تصوير في والكامير اود العضائي تشريات كا مفصل بيان موجود سه - چ نكر مبند دست، في معسودی کا دفق اورا داکاری کے انجا دسے بگراتعلق ریا ہے اسس سے اس تعسیمت میں امرز کے بے رقص واداکادی سے فی وا تعییت کو لاڑی قراد دیا کیا ہے اور نفوبری تنظر بیات مع طاوہ فود رام بیروجی کے آیا مطفل سے مے کرسیتا جی کے اگل سے اُر انش سک کی مفصل واستان خلو طی اشادول میں بدین کی گئ ہے ۔ وسویں صدی عیسوی کے بعد کی ج تصویری مختلف مقامات بر دستباب الوئ مان ال كوكمة بي تصوير كمث إساد يا ده مناسب موع - اس كنابي تفتو كري اسكسد زياده تراركم مان سنو اورمعتبوطفتم کے بیوں برقام را دیمن فاروں کی نصا ویرے مفایرس صفائی کم اور جدّا بن زیاده سعاور فن کادی کی شا اُش میں صب یا بی با با جأنا بعد - قدد في منافر كي معسوري مين سجا دف كا المتمام اور درو لي لال بيلي ريكون كا استعمالي ذياء و ب - مومنوع اور مكنيك ك فاكم س بَیْلٌ کی جدّت طراد ایس کا بھی فعندان ہے ۔ کا فذی تعدا دیر میں جنیو ری

ملب سونزى تصويرس اينا مفوص نأك ركعي بس ادران مين مسكرى مُرافئ كا بعي فاص نيال دكما كياس السطرة فاص كانزنى يود موي صدى عيسوى مح اختنام سے المروع مونى ب ادر بيح الديس الديك كم كا عسد ى مصوّر ی کے ارفقاً وکا بہی اصلی ودریت ۔ اسسلسلہ میں سبندوست افی اور ایرانی تهذیب کے اختراج سے ایک سے طرنی بنیادیلی سکس مذہبی تماون اس كوميما صل وإ - قايم دورك نفأ سي كايرًا المقعد بانيا به مدمي كى دُند فيكون كيم منفق حالات بيني كرفا نظا بيكن اس دور بيس مذبعي فيالات ک ملسفیار تشریجات محسلط بس میگن کی تحریب کا احیا می ا درد دسری طرت وسلامی تعرف ف برطعة موسة الزات في وام وقواص ودول كو ایک نی طرد فکرسے م استگار دیا -اس نفریب سے جہاں ویوانی فلسند کوئزنَّ ہوئی و نال مصوّدی کا فِن لطیت بھی شے ککری ما حل کواپی آ ٹوئٹ میں ایت ہوا ا کے بڑھا مرست می اوردو سے مذہبی دسماوں کی تصاویر کی ما تك ا مد لملب بطرع كن ميمكن يا متتعبر فان طرادٍ زندگي كومع تو كريسف كاديك عام جذيه بيدا بوكيا احلى كرواص كعلية عي متصوفات قعالص كومعمود كرينى كا عزه دن مموس كى جائے كى - اس سے پيلے ك الله رق رنگ نقداد يرى سلسلدكومرض نقاشى كاسلسلدمي كها جاناب دبيكن يرجدبيطسسدني فكر واحبتنائي مسودى ك نام سن موسوم ومشوريوا مرض نعاً سن ا ور معكن دور کے تصویری عادل بس دبین اسان کا فرن با یا جاتا ہے . ممكن دور کی گفتاً سٹی بیں منوح و شنگ دنگوں کے بجائے بنکے زنگوں کا استعمال دیا 🔊 مظراً آج اورگرے فلسفیان تی آل کی ترجانی می موجد ہے۔

لاحبسنمائي معتودي

واجتنا في اسكول ي في اليكاتيين ايك منتلف فيدمشاب . بعض ك تزویک یمنل طرد سے فقیم ہے ا مدبعن کی دائے میں یمنل طرف سنا ما ياشار بالآرا يكى تقييل طلب حقيقت ياب كدمن طرد ليك عوصد مك ايراني طرز لقاشي ك زيرانزرا اوراكرك الكاجي وو وريس بتدوشانی روح ایرانی معتوری کے قلب میں داخل بولے لگی -سرو اور بنادك ورخون ك سائة بركد ادربيل ويزه ك فالص بهندوستاني ورخورى منفركمنى مي المع براسى - يكن ابى تك يهان كي واى دند كي كى لقو يراس ميں إدر الله الرير معاكرة موسى متى - اس كى كو حبسس

طرف علی کم کم کبا اسی کا ام راجسنمانی معبوری ہے - اس تبیل سے
مقدّم ومؤفّر کا فیسلز اسانی سے کیا جا سکتا ہے - یدھ دوری کئی لفا سی نے
یدھ جا تکوں کو منظرعام برا سے کی جو طدست انجام دی دبی وض واجستانی
معبودی نے مبشدہ و حرم کی لشاہ 'نا نیہ میں انجام دیا - الرجستانی فی معبودی
کما طقره التر چوں کر بہت و سی ہے اس نے اس کوالے چونی اوریے پادی
نفاشی میں کھتے ہیں ، نام خواہ کچھ ہو واجستانی طرف تفاشی کی کارن چودھی
صدی سے اشارویں صدی کے مباؤی طوز کو عی اس میں شنا واکر فیا جائے تو
ائے کو میرسیلیم کو کے مباؤی طوز کو عی اس میں شنا واکر فیا جائے تو
ائیسویں صدی کے دست اس کا سلسلہ بہونی تا ہے ۔
دائے میں مدی کے دست اس کا سلسلہ بہونی تا ہے ۔
دائے میں مدی کے دست اس کا سلسلہ بہونی تا ہے ۔

راحبهمًا في معودي جومك إبرا في ادر ببندوست في متبذ بروك سنكم ہے اس من اس طرز نقا سن بی ریک فاص اطال ول کن با يا ما ناہے من طرز بیں وربادی شاٹ باٹ کی کوشت ہے اور خانگی در لاگی عمّاسی كم بع وليكن ما مستفاني طرافيةً في مين خاص مبدوستان بتدييك تمام موت آجا گربی - بات يوفن كرود مصور عوامى سوسائى كا ديك فرد اورایک بی ساس اورما شرے کا پرورده فقا - عوام کی فو بداله مادات وخدائل عدا بيك مراج كي لوح وانت تقاء برير أسس كي نظاموں کے سامے متی ۔ شا داب اور لہلما تے کھینت اپنی ا تکھوں سے و کمن مفاد بیشد دروں کے روز وسٹب کے مشافل اس کی مظروں کے ساشنا من عن عنی کو دام کے ول کی و حراکوں سے میں وہ ا بین دل کی و حراک كى طرح وا تقت نقاء عواى د ندكى ك مسائل خود اس كى د ندكى ك مسائل من اوراس کے سافھ نذرت نے دسین قب مشاہرہ اس و فیق فئی۔ و ميم سند شام مك جو كيد ابني الكمول سد و كيمنا فقا اسكو مقويدي خاكون مين معروتيا فغا - ويهانى اورسائرى مينيد ورون كي مث فل (ندفى كى تقىدىكى دامىتمانى معددىكا خاص موضوع ب - وه ابك إيك بات كانقت اس فد مهورتى عد كمينون به كربورى تعميل نظرون مح سائ اس طرح آ مانى سے كويا الر مطاره فود والى [ مذكى كے بيج بين كولائ سفرو حفرى تقدييكش مي داجستهاني اسكول كاايك فاص مومنوع ب - داستن فيام كابين ، بركد ادر بيل كه درخوس ك سائ بين

مسا فرد س الراد اور کرد دُن عصر با فی جرف کا منظر الکو تدن اور بلیل دخیره برد از اور بلیل دخیره برد برد اور این الد کا دخیره برد برد الکاسف کا اداد بید نگاسف کا اداد بید کی کیفیرت فرض کرسفر که آثام مراحسل کی معالمی اس فرد بین با فی جا فی سه - معالمی اس فرد بین با فی جا فی سه - حاسم کا تدهد در کیسنی

يبعد شاني معتوري كا ابتداء سه ايك فاص مومترع د لم سهد منل وُود مِين مِي استِنْسم كي لُعَاَّ سنْ كو مِبت كِدِيَّزَنَقَ بِوئْ - جَنْكُلُ حَا اوْد ول کا شکار، ؛ عنیوں، مسنسوں، مور، تیر، بطیرو فیرا کی لوایوں کے مناظر برای عربی سدمصور کے گئے ہیں۔ لیکن رامستمانی مصور ی بیں متعدد ما فارول اورخصوصاً كائ اوربندر ديره كودية كاؤل ك ديب میں بیش کیا گیا ہے۔ گائے کو ریخ وخم کا سامتی اورانسانی خمس ال حدثا مؤدة بناكر وكحلايا كياسه - اس بي رم وكرم اورايتا دد وفا مے چوہرکو اس طرح شایا ل کبیا گیا ہے کہ عاؤرہونتے ہوئے جی اس میں دية ال خصوصيات كى مقدّس جعليا ل صاف طور سي نظرا في س. مذمبي تعتولات كے توت جهال بھي كانے كى تعمور فط رائى ب اس بيرانساني اوصاب حبيده كواس طرح سمويا كيا ب كدوه اوصات عميم دينكل بوكر مفاول ك ساعد كاجات بين - اله كى دمول کے نز بچے ہیں سے ا جنٹاکی اسٹیلوں کی اشاداتی معتودی کے الذا ذنظرد ك ساعة بيرما تة باي - اجنتابي المتبول ادر أله كى سونداد لك کام یاب معردی کا ذکر میلے کیا جا جیکا ہے۔ داعبتمانی معودی میں مو تلم كى برجنبش ساكا ف كى تنام نعف يات كو إ جا كركيا كي سهد منل فن معتوري كي خصوصيت

فعنی تعدید کرد مقیدت بیس من طرز کے ساتھ محفوص ہے بمن طرز میں من مقیدت کا مقابرہ تصویری پردہ پر والی خربی سے کیا گیا ہے الد تعدید کا انجاداس سے بہتر کمی دوریں نہ ہوسکا بہتیہ کے ماتھ اس کا نفسیت کا انجاداس سے بہتر کمی معتبدت کا انجادا ہوسکا بھی کہ کرتا ہی معتبدت کا انجاد کرتا ہی معتبدت بیس امنیں امرنف بیات معتبد دوں کا کام فقا مسلالی ہوتت کی سرت نظاری مزد نبین کا کام ہے جس میں شابی انتا ت کی بنا پر مبت کے ماتھ ا

کوماصل ہے۔ پہاڑی طرز

واكراكمسادسواى في واجتماني ادربيها لمي تفايني كوايك بي طرز فكر اورايك بى الدار تعني مين الدكي بداليك مقيقت مين يداد ي اسكول إيك بدا كان طرز مكركاماً مل به - داجعة في طرز فكرك دوال ك بد فالسب سترهوي مدى ك شرده بي بها دلى طردهام وجود يس يا اورانيوي مدى كي أخر تك يرطرز شاى مندك بهاوى علاؤل بين بعدة جولت رة منل معولَ وسكه طرزِ فكرعت بمبارٌ ى اسكول بهبت مثنا نز مجدا \_منول مين أنا ودوال له مرموف يرين كارول كا تدوقيت يسمى فرق اكب ہو برکے تدروا نوں کوجب سیاسی گفتیاں سجعانے سے فرصت زمل تو فنکارو فے شال کی پیاڑی دیا ستوں کے قلدہ اوں کے باس جاکریا ہ لی۔ بیاں کے ریاست ا حل ف ایک نے طرز فرکی بنیا و ڈائی ، لیکن دیگ میزی میں متل لمرزی جسلکیاں صاف طور پر موجود ہیںا دیدۃ اباً اسی نہسسیا دیر ہے بها لئى اسكول عى ببق ملقول بيرمنل طرز كهلايا- ييكن اس ا فتريذ يرى کے باوجود بہاڑی طرزف اپنی الفزادی جائیت بھی برقرادر کھی۔منل طرز دربادی دادم سے تمام و کال الاستدہے ، جبکہ پہاڑی طرز دامب تمانی اسكول كاطرح وامي دندكى كاترمسان سعد درياده مقيقت ليستداد الفاظ بين يون مجعة كرسابق الذكركاسارا اغلاشابي كروفركا المهادب اهدتانی الذكركا طرزتمني روحانيت كاعليردار ب بيط بين أكرابراند خوبو کی نمائش ہے تو ووسرے میں ول کی د صواکن سنائی وین ہے شخصیت کے المیارسے قول مظربہاڑی اسکول کا مومنوع فکرسندوشائی معامرہ كواً جا كركمة اب- -

والمستقاني اوربيها أي اسكول كافرق

بہاڑی اسکولی بنیاد چونکد را بستمانی اسکول کے دوال کے ساتھ ہی پڑی متی اس سے اس کے افزات سے بہاڑ ی اسکول محقود نہیں دہ سکتا تھا، لیکن معرصی وو وں میں نسایاں فرق سے ۔ بدایات اور طرز ما کُش کے لاظ سے دامبتھائی اسکول دفت کی موسیقی کے سامت دیا سے اور اس کا موضوع عام طورسے دسم درواج کی آمنی یا جداوں سے قلی آزاد فقاداسی بنا بداس طرز ہیں زندگی کا عشرفالب ہے ، اس کے کاکوئی ا مکانی نہیں میکی تعرویکٹی کی خینین کلینیک سے ماتف مصودوں فیسلطین اوراً مرائے و تست کی صورت کئی کچہ اس ا داؤد سے کی ہے کریات و کروار نگادی کے تام مہلو ا مجرب سیامیوم ہوتے ہیں ۔ کو بیا بشیہ کمٹوں نے میرت میں اپنے کال من سے اوا کر ویا ، راب من ان میں میں اپنے کال من سے اوا کر ویا ، راب من ان میں میں اپنے کال من میں میول دہی من راب من ان میں میں اپنے کال من میں میول دہی من اس ان میں میں اس ان میں میں اس کے اس اس کے می اس میدان کو خال میں میں اپنے کال اس کو من طر د کا میں کام یا یہ مان طر و کی شخصی تصویر کی میں جان ہے اور یہ دو آول من من مل طر ان میں اور تصویر میں کمنیک سے مان میں اور ان میں اور تصویر میں کمنیک سے میں اور تصویر میں کمنیک سے میں اور نام و میں اور ان میں

المبنة في طرد بنا براجستهاى نعاشي سعننت مطراً في س لیکی حقیقت میں وولوں کے اشاز نکر میں کیسانیت موج و ہد وولوں كامركو ى لعبود المراسي تحفيات اور ق مى تعبولات كو أجا كركون سند - اكريد جم نیا ہے لیکن دو و پرائی ہے اسے شیشوں بیں شراب کہذ کومبرا المياسيد ددون كي لفاسق بين خط طادر والرسيكام مياكي سه ريدموا ہے کہ خریبی مضفدات اور قری تصریات نے صورت بدل فی ہے ۔ بدھات كى جلكه وشنوك ادتار دام إدركرستن مذبعي تصورات كامركز بعد بي -وشنوک اوتاروں کے علاوہ سٹیو دحرم کے متحقدات کا برجا دمی اس دُوربين خِب موا اوراسي كُ شيو اور ياريي عدمتعلق واحبت في اكول بیں بہت کھولنا ہے ۔ یدھ جا تکوں کے بیا ئے مبند و مذہب اور تهذيب سے بنبادى سنون داماس ادر مدا يعادت كى منتف حكايتوں كواس بين معتودكياكيا ب يلكه ميح منول بين داحب خانى معتودى كاخاص موضوع می قلیم کما نبت ہیں ادرا میں کے بیان کردہ دادی داؤا اُد اور ماج ں جما را جوں مح حالات زندگی کو متعویروں میں فا بر کیا گیا ہے امِننا ئ نفامتی میں بدھ کی میات دمات کے دا تات کو منظر مام پر الماجي بديكس راحبتها في طرد بين كرشق مي مها داره كي د خد كي ريم مر والد كمعننف الدادس معتوركياكياب - اجنائ معتوري بي جدورج امتى كوماصل بدواحبسنتانى نفاتسن مين وبى مرتبها ورتعة مين عمل شے

برمکس بباٹی نقامتی میں فطری رُ رخ جوہ ناہے ، اس نقا بنی کے مشاہدہ سے نظام رضی ہوت کے مشاہدہ سے نظام رضی ہوتا کہ کوئی محمد مصن تصویر کرنے کے او شنیاد کیا گیا ہے ۔ راجتی فا اسکول مرقع نقاشتی کی طرف ما ل نظرا آت ہیں ، جبکہ میاری طرز فکر میں جذیات کی جرائیاں مردنگ میں نظرا تی ہیں ۔ اس مارنگ ہیں اس اسامن تصروبی کھوئی ہوئی سے اور دنیا اور اُس کے تمام علائی سے مطلح ہے نیا درجہ حقیقت تو ہدے کہ بیا دلی طرز لفاتی میں جب کے بیا دلی طرز لفاتی میں جب کے بیا دلی طرز لفاتی میں حسالیات کی عکا ہی ، جس ہے شال الما دیں یا بی طرز لفاتی ہیں عدد اس کا عصر

ہے۔ اس کے بدیات نماخطوط میں (نمکی کے کا آدمی جلوہ مگل بیں پہاڑی مصوری کا موموع می دام نستا فی نما سی کی طرح بہت وسن ہے ، اس میں میں امان ، بها بصارت اور بہاؤں کے قلیم واقعات کی تعمو بکتی کے مسلا وہ تاریخ اور سابی افسا نوں کی مصوری میں موجود ہے۔ ساج کی مصوری بیں کسان کی روزمرہ کی زندگی کو کچواسس مورخ اس کا انداز سے مصور کیا گیاہے کہ اس کے مشاہدہ سے ہمدد ی کے جذبات شاہدہ سے ہمدد ی کے جذبات

#### اجنت

بہا دول ای بر بنا یا نفت ول کو حسن اور کا ان اور اور اور اور اور کا استحابا گرا سے جنابات کی آئیسند داری کا جنابول بر بنا یا نفت ول کی بے قراری کا سلمایا گرا سے جنابات کی آئیسند داری کا جبارہ بر بنا یا نفت ول کی بے قراری کا جبارہ جا و دال دکھ دی جبگر داروں نے بنیا دِ جبارہ جا و دال دکھ دی بمرکر داری بہر کر دی بہر کر کہ بی بیا نفت شرابل منظر ہے بیان قد ول کی بات کہتی ہیں بیان نفت شرابل منظر ہے بیان انسانی تعدق عرب کے برخط بر تھی بیان نفت شرابل منظر ہے بیان انسانی تعدق کے بہدادے جی دا ہے ذوتِ گوانی کا دا بی جا کہ بیان کا دا بی بیان انسانی تعدق کے بہدادے جی دا ہے ذول کی بات کہتی ہیں کا دا بیان انسانی تعدق کے بہدادے جی دا ہے ذول کی بات کے انہداری مواج ہے گویا کہ کا بیال جذبات کے انہداری مواج ہے گویا (سکندی انہد)

اسی کل دہلی دہندہ سندہ کانی معتقدی نیس

## قديم مندوساني مصوري

نہیں ہوتی ہے۔

سندهوداء ی کی تهذیب کار این مین براد قبل میری یا است
می بین کا ب - اس تهذیب بین من کے رتون بر لفاسی کرنے کا
دواج فنا- ان میں صنف تند کے افلیدسی ڈیمڈ ان الیبی جا بکدسی سے
بنائے جائے سے کہ اخیس دیکھ کر آج بھی تبت برتاہے ۔ لیعن ڈیر اسی
فزاس زمانے کے لیہ میں شعر برس می بنائی جاتی مین - اب میں الگ
پر مذوں ، پر مذوں کی خصوصیات کو بڑھا پر ھاکر و کھا یا گیا ہے۔
ادراس طرح ان کا ایک نہا سے بی ولکٹ اور نیا دوپ و کھایا جاتا
ادراس طرح ان کا ایک نہا سے بی ولکٹ اور نیا دوپ و کھایا جاتا
ہد سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ ان تمام والدی تصور ن (فرایک)

سسندهودادی کی تهد سب کے آما نے کے بعد کی صدی تک بندوستانی مصوری کی تاریخ کا بت بہیں کا دوں بی تصوید وں کے ذکر سے ہی طاہد و دمیری صدی قبل میں سے بہیں خادوں میں بی بد فی دیوادی تصوید وں کے دولید مصوری کی شال واڈ تا دی کا بہت بہت ہی واض شمل میں طح بہیں الله کی طرف مصودی اگر جوابی ابتدائی حالت میں ہے چرمی السی بجت ہیں کا دس میں صدیوں پرائی دواجات تنلی طورسے دکھائی وی بہی - الله میں عام طورسے لیک بڑا سا دا بھی مالی کسی بجد در استرب کی جو جاکرتا ہوا دکھایا جاتا ہے۔ اس دا سے داس دا

منده ستانی معیوری کی تاریخ زمان منزیم سنگلتن رکسی سے جسیاک فاد دل میں ہی ہوئی لفہ پروں سے فاہر ہو نام ال نفویرول میں ميره، بدوني، من يا ويكر مودني دلكون عنكام لياكيات اور زمان فقيم ك دندگ کے مناظر جیے فیکل عافدوں کی لڑائی، جنگ اورنا بع اورکہیں کہیں اشاروں کے دریع مر انفرار بین می کیا گیا ہے بہیں کہیں مبن ات سے منعلق تصویر بی چی بنا گی گئ ہیں ۔ بداننبہ یہ تعدیریں نفشنِ اوّل کی ينتبت ركفتي بي ليكن الى بين محدو دخطوط ادر دنگول كے ذريع ميرلخ نعتن کادی کمی سید - اید تصویری سیسط کیمور پیاز یول بعیوا انگیدا ست بياكى بياري ويزوي يائ ك عدم بن - يهد و منتفقى كاخيال تفاكريه تعديرين تمام تزنو حجرى والمفيلن تمزّ يباً وس برادبس بيب ک ہیں ۔ لیکن حال ہی ہیں کارڈن نامی ایک محقق لے بیڈنا بت مرف کی کوشش ك بعد كدان بين دُندگ ك يو منا كر كنة بين الد عد معلوم مؤاس ك اس دمتت كاسارج كافي مرتني كرحيكا تعادين وه موسيني يا سعة وا لول الد دراعت بيينه لوگوركا سارى فغار كبيس كبين و دراعت سيسمن مناظر مى طنة بين . يعن جار ؛ متى كمورات برسواروك بى وكما في وبية بين . ال كا استعال أ جرى دملفك ببت يعدمه مردع بوتا ب -كاردن کے قول کے ملال برتفہ یریں ج می یا با تجرب صدی میں میں یا اس مے لبدك بين - اله تديم نصويرول عدد قت النبق كرفيين ايك برى ، قتند به کام ج بی تبائی وک یا نکل اسی دُمنگ سے معور س اللے بي اس من اله معديدول كا ابتداق شكل معنى الدى فدامت أات

کی تصویر دن میں چرسے جذبات سے عاری ہیں اودا کی جیسے بنائے گئے ا ہیں ۔ پر شکلیں مملق افداد میں ملتی ہیں اور عام طور سے ایک یا و قطار میں اس طرح کھڑی ہوئی دکھائی جاتی ہیں صبی کر ساپٹی اور عبر شہت کی مرتئیں۔ یکنی اگر فتی نفظ و منظر سے دیکھا جائے آزان تصویر و ل بیں ترشیب و تنظیم زیادہ ترقی یا فتہ شکل میں دکھائی دیت ہے ۔ اجنٹ کے لویں فارکی کچہ تصویری اور می لیا دہ ترقی یا فتہ طرق مصوری کا افزات وہتی ہیں۔ الصیں چھدشت جانک کی منہور نفویر شامل ہے عب میں بیں پر فضا خیگل ا اصیر کی چال اورائس فی کارو بارکی خود میور ق کے ساعظ علماسی کی

گیت زائے یں اجنا کے کہا سف فادکھیدے گے اوراق بیں منصوبی بنائی گیش ۔ یہ زاران بین بنیں بلکہ جوارت کی مصودی کا فرین بنائی گیش ۔ یہ زارا بنائی بنی بلکہ جوارت کی مصود ی کا فرین دور تھا ۔ ان نقویر ول کا موضوع فاص طور سے جما آما بدھ کی زندگی کے واقعات اسمنگنت بودھ تھتے کہا نیاں اور دو سری ا نجانی کہا نیاں ہیں ۔

انسان اورچر مذول پر مدول کی مختلف شکلیں بنا سے میں دوای ا طرند مصوری سے کام لیا گیا ہے۔ یہ شکلیں بڑی خوب صورت میں انسانی چرہے کی مختلف کیمنینڈول کی حاکاسی میں شسکریت بننا عربی کی دوایات کی پیروی کی مجمع محمول کی کا محکمین المان سریس میں المجمول کی بیکھڑی چیجے ہونسٹ بنائے کئے میں - لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کر دوایت المالة

ک سجادث کے یا عضری شکلیں ہے جان لگے ملکی ہیں بلکدان میں اور جاتی ہے اور جاتی ہیں بلکدان میں اور جاتی ہے جاتی ہے اس خطاسی کے ساتھ جدیات کی علاسی کی ہے ساتھ جدیات کی علاسی کی ہے ساتھ ہوتی ہیں السان کی کیا کیا جا استان ہوتی ہیں الحکم معتقد معتقد نے افزاد میں بیش کی ہے ہیں ۔ بہاں معتقد نے افزاد برای کا میابی کے ساتھ بہتی کے اس در سب کے معتقد الذا زبر کی کا میابی کے ساتھ بہتی کے ہیں ۔ کہیں کہیں اس میں میابی لفت سے بھی کام میابی ہے اور اس سے ال کی کیفیات کا تیکھا پال اور اس کی المیاب اور اس سے ال کی کیفیات کا تیکھا پال اور اس سے ال کی کیفیات کا تیکھا پال اور

ایلوداکی دیدادی تصویروں ( فرلیکی کے درلیے ہیں اس مولی سے

ایک دوسویں گیا دصویں صدی کی معودی کی آدیع کا بہت چیا ہے۔

اگر جان تعویروں میں شکلیں ہے جا بی دکھائی دی ہیں ہجر می ابی

اگر جان تعویروں میں شکلیں ہے جا بی دکھائی دی ہیں گہر تی خصوصیت

بائی جاتی ہیں - ان میں سب سے بڑی خصوصیت قریر ہے کہ السائی

پائی جاتی ہیں - ان میں سب سے بڑی خصوصیت قریر ہے کہ السائی

طرف دالی لین برئی اکھ بجرے کے با مرکع ہوئی بنائی جاتی ہے - دجیر

دھیرے دود فرن بائیں بڑھی گئی ہیں میں کے نم سے دور و سلی کی

دھیرے دود فرن بائیں بڑھی گئی ہیں میں کے نم سے دور و سلی کی

دھیرے دود فرن بائیں بڑھی گئی ہیں صدی سے اس طرفہ معہود ی کا

ناص مرکز معربی میں مدی سے اس طرفہ معہود ی کا

ناص مرکز معربی میں معہودی کا نام دیا ۔ ہم اس طرفہ معہود ی

ان ہے کہ دکو کے کئ مندوں ہیں برہم دلین ، شیال اور وسط الشیا یوہ میں اورجہ ل جہاں ہندوش فی معہدی کا ابن پیڑا و ال بیم طرز کا فی ٹریتا ہے ۔ اس لے ایم جہیں کہا جاسکنا کر بر طرز منرق ہندوشال بی معدود رہا ۔ جبیبا کرہم سے اوپر د بیما اس طرز میں احبشتا کے زر معہدی کی دوائی کیفیات کے سوائے کو فی اپنی خصوصیت نہیں فی جاتی ۔ اس ہے اس طرز کو بیما طور پر اپ معرفی شیلی کہا ہا ما کتا ہے ۔ یا آپ معرفی شیلی ، مہار ، شیکال اور نبیال میں کچھ علاقوں کو چھ نرار و بالاطرز معمود ی کا ام ، بال شیلی سے کیو کر اس کے فاص نرکے بال باد شاہوں کے وقت کے ہمدیب اور منظم ساج ہیں،

. "پال شیل اک منعویری خاص کر معدد دنسون بیر منی بین - یه نے اڑ کے بتوں پرشنل ہیں اور فاص فور سے مبایا ف فود عارضة اورُ پرچاپیارمتنا ' کے ہوتے ہیں ۔ ان کی گھنا وٹ ٹاگری رسم خط میں ہوت ہے ادردرمیان میں چاکور جگر میواک بہاتمابد حدی دند کا کے والوات ، جا مك كفتا يش اور مها يا ك د يا ي و يوتا ول ك متصويري بنائ ما تی بیں۔ طروممتردی کے لما کا سے یہ لفہ یریں احبات اک ري روايات كى عا فل مي اور ال ك روال دوال خطوط ، ولكث منظ منا فرا ورمين ماكن شكون مين اجنساك بهن سي خصوميات پاؤیاتی ہیں (لضویربنیرا ) لیکن اس دانے ہیں تعویردں کے مومنونا بت كد عدود اور دواين بي - اس طرد ك يزيث عي مزور بيفة رب ہوں گے۔ دیکی ال میں سے عرف بدکے نوٹے ی مہیں اب مک ل سكمين -جب ترصوي صدى كى ابتدا مين بهاد اور بدكال مين مم إداشا ست قام موقى اوراس ك ساتدى إدهدة تهذيب كادوالتراث کا بہت سے بود د و ادارہ فی درسٹیاں ادرکتب فاشے ہویا دکرھٹ ك داس ور مدرى في اين بال المي الم والم ين الله تقسويرون اور بإل موركى مقسويرون بين طرات فاظ من كوفي زن نیس سے - نیبال کا تعمور ول میں یال تعمویدوں کی بعد کا دوایات الالدنده انظراق من - يهال كمانى تعويدل ك مسلامه

بڑے بڑے چرتیا ہی بنت دہے ہوں مے جن میں وی پال دور کی در کی در کی در کی دور کی اس اس منان دار برت و کھائی دیتا ہے و تصویر نیر م) اگرچہ بندو حوی سولمویں صدی کم بنیول میں یہ دولیات قائم دہیں دیکی اس د مانے میں اس کی شکل کچوا لیے گروی کو وہ سے جان موکر دو گئی ۔

ہم اوپر آپ بھرسش شیل کا تذکرہ کر پیکے ہیں گوڑیا با وہوی صدی سے پہلے اس طرز بین کوئی تصویر دل کا دواج فترہ ع ہو ا میسسد تیرصوبی اور چود صوبی صدی ہیں بھب کا فلاکا استثمال ہون و گا اور خواج استثمال ہون و گا ایس اس کی گیا۔ ان لسول کا مومز و بع جی خاص کہ شیر تا میرجیس خاص کہ شیخ اس دھرم سے متعلق ہے۔ اس کی لیک دج یہ جی ہد سکتی ہے کہ اس والے ہیں گرات کے طلا تے میں شیوتا میرجیس ری بادوں کا جا جا ہے دی میں شیوتا میرجیس کے اس والے ہیں میں ایس طوری مصور و دل جی می مختلف طبر فاص کی میں ایس کی گئے۔ یہ طرز بھی خاص طوری میں میں ایس کی گئے۔ یہ طرز بھی خاص طوری حقوم ای طرز میں میں اوپی کا ری میں ایس کی گئے۔ یہ طرز بھی خاص طوری میں ایس کی گئے۔ یہ طرز بھی خاص طوری میں ایس کی گئے۔ یہ طرز بھی خاص میں ایس کی گئے۔ یہ طرز بھی سے یہ کا ایست کہیا جا

اس طرح اپ برنتی شی کے پہلے دور بین الکے پی ان بر بی اس طرح اپ برن سی کے پہلے دور بین الکے پی ان بر بی اب اللہ کی بیت دور بین الکے بی اب برن اللہ کی اب برائی کے بیٹے دور بین ترحویں صدی کی اب برائی کی دور بین ساق کم میں برائی بی اس دالمے کی تصویر دن میں مرت ایک بی شکل و کھا فی وی تی ہے ۔ بین منظر میں عام طور سے کچے نہیں بوتا ۔ کہیں اسان می بی نہیں دکھا و دیا ہی دور اللہ بی اللہ بی مام طور سے کچے نہیں بوتا ۔ کہیں اسان می مطوم ہوتی اب اس دار ملے اللہ اللہ بی اللہ بی اللہ اللہ بی میں اللہ اللہ بی اللہ

نتا . اس طرح کا فذی تسون کو تعدا دیرست مرسی کرفے میں معتد کو وسيع ميدان بل جاناً بوكا - ودسرا اس دام في ولينو وحرم ا على احياء بو أب- الربع اس زات كاديش وحرم عدمتك كو في معدد نو تهين ل سكا ب يومي بيدوهوي مدى ك لدك دالے میں اس کارواج دیکھ کریے ماننا بڑا سے کر کھر پیلے سے ،ی جكر دلينو تفورات وكون مين دواج بار سه عن اليي متصويرين ين كل مول كل و اس لي محرول ليلا كل ال تعديدول مي معتود ف كردياده أزادى سكام ليا ب سيرى دم كا للن مسلاقا في سلان کے تیام سے ہے۔ ہیں موم ہے کو ال بعث اس وقت مجرات میں احد اور ام کے مقام پر ایک نی ما جدهانی قائم مو فی جس کے سلطان فق واوپ کی تدر وا فی کے لئے مشور میں . سمت لی متدوستان میں مالوہ کے مقام ماندو اور یو، پی میں جو نور تہدیب و تدن ك مركز فقد ال مركز ول مين معد شاك كادوايي تهذيب ادرايراني تبذيب كالين وين قلدني وحثك عصول واحما - يكني تجبّ كى بات نهيس كم اب مرفق شيل الد مرفود ول ميرميل ميدل. اتفاق سے ال می مراز دل سے ہیں اب مرلس شی کے معود نے الحية بي ادران تصويرول بي بي يرطرز ادرمي رياده ترقى واقت شكل مين نظرانا ہے . اگرچ ال مين ايك بى اليي شال نہيں ملى جي سے در بادوں کے انزات کا پت چے - بیرمی ال درباروں کے مضموص تديب اوام بر وادرا أنا اس عد اب مرنش شيل ك منعدد بي مي محفوظ در روسكيس - ببندد ديامستون مين مي كيد ايني مركز ي كم من يين جيور اوركوالباد قاص طورير قابي وكرسي - إمين ملم ہے کہ ان دوں واج خاندا وں میں تہذیب مے مئ علمردار پیدا ہوئے ہیں میں میں مہا مانا کھمیا اور والیاد کے مان و مرحضمود مِي - كُوالياد سي لا مين اب معرفن شيل كاكو في معمل مورد امی یک بیس طا- دیکی حال می بیس چنز ر بین مهادا ما موکل معدد طف كى بن بونى و سيات بريم وكاسوي ، والالك نسخه وستياب بوا ہے - اس بیں بہت سی تعمو یریں بہی - بیماڈ ' اپ جرفش شیلی ' کا پُرانامرک: قادیکی سیاستا جریم کے اس تحفیل بمین اب جولوث اُ

بى دلكن نعديرب لى بي - "كلېب سوند" بين مبي يز فينكرى د ندگى کے فاص فاص مناظر اڑ کے پنوں کے ود بیں ہی سلتے ہیں اور وہ بی اس سے آخری دور میں - ان سافریس واتن ایک تسلسل اور ترتیب مطوم موقی يتمنية ير تفكر دل كى إيى دا فى خصوصيات كوجيد كرسد در يس جول كى كل قام رمن به - اس طرح ال تصويرول مين تنوح كا فعدّال كا مر موف ملة ب ادر مين لبين ان ميك شرق كي معلوم مو في به - اله كا شکلیں میں روایات کی بابندی کی دی سے بھر عجبب مبیت اختیاد كرايي بي اورمفحد خير معلوم موتى بين ١ ال الشكول بين جير سواجيم يني آكلد إير فارت كا و والكوى موئ سى اليي وكيلي فاك برول كا عِنامك ميسى ، جذبات سے موّر المكيس عن بين ايك الكي چرے سے يا مر موندے استک سے نعلی موٹ ، توکیل دد مری عثو ای ،جیسیاد صنگ ے مڑی موڈ سیشکلیں ، مرددل کا سیبہ الیساگول اورا عیرا ہو اکھورڈ کے پیتان جبیسا معلوم ہو۔ حوزتوں سے لیستنا ک مہت چھاری اورگول اڈ الع کا مبع بتی، یہ سب باتیں اس طرد کے دوال کی نشانیال میں۔ اگرم ا فنوں کی بناوٹ میں کہیں کہیں قدیم دوایت وصنگ سے کام لیا گیلسے مجرمی عام لود سے ال کی شادٹ بہت مونڈی ہے وتعديرينرس ) ونگون كارستمال مى محدد طريقة بركباگياسے -عام لحورست ایک ہی طرح کے لال بیلے ، لاہودہ ی انبیلے ، مرسے ، کال ذگوں اور کمیں سونے کا بھی ، سنتمال بُوا ہے۔ بیکی یہ دیمیمناچاہئے کہ اس دور کی تعویروں کے سارے نوٹے فق کے ا منارے نا تعی مي - ال يرتمب كي بات سه كرروايات بي كرفما ومعود ايد مدوو موضو ما ت بين مين لين بهزين نموركني كا ملا مره كرف بيركاميا. أمرات ووسرت مفعول مي جمال جمال مينشكول مين واله دكماني مين ما د الم مين ال دوال بنبردوايات كم وق بوف می مصوری کے بڑے ہی عمدہ نوفے طے بس دنقو بر انبراد) تعرباً ٠٠١م مين سطرز معردي كامياء مداسه-اس ے بہت سے دیو ہیں ۔بیکی خاص طور سے مندرے ذیل دیجہ قابل کم ہیں ایک آوا س اللہ کا اول کے معمولیں نا ڑے ہوں کی جگر الا فذالاروا ج برحل تما يكا فد بخي ذا بم مرسكة فنا - إسكا طول موض مي دياده

کا لیک نیا مورد دکھائی و تناسب - اس کی تعویر دل کا مومنو مع کلب امونو ا کی معمولی تصویروں سے منتقف اور منتو ع سے اور ان بیں کا نی جا ان معلوم ہوتی ہے -اس سے ظاہر ہوتا ہے کرا اب بحر من شنی ایک تحت ہی بند وشانی معمودی ہیں تئی زندگی بہا ہوجائتی .

اس کے بعد تی بید رحوبی صدی بین اب بورن شیا کے تنت فوامور کے ایسا م کونی شیا اس سے بعد تی بیٹ بہت میں اب بورن شیا کے تنت فوامور کے ایسا م کونی شال سے بہا ڈری ہو سود تی کے سا مذابین کے ان کے بین کون کے بہت کہ بین کہ اس کے بہت کا فریش کے اس کے بہت کہ بین کے دیک ہوا کہ بار کی سیار کر بواسود ہے بہت کہ بین کا اس کی سیار کی سیار کی بین کا اور ایک جسک ہے دیس موری کا اس کی سیار کی سیار کی سیار کی سیار کی سیار کی سیار کی بین ایک بندولی موری بین بالسری بندولی کی سیار کی اس بین بالسری بندولی کی سیار کی اس بین بالک بعد باری کی درج سے بین گوگولئے کی درج سے بین گوگولئے بین ترجیس دہتا۔

اه ۱۹ ویس گراتی منظم نسسنت دلاس کی بنیا د پرایک لمبائیش بنا جس پس بس به سی لصویری شا ال بس - بر تصویری الو کے و عنگ کی بس - ال کا موضوع خالص و نیا دی ہے اوراس میں زندگی کے صیبی پہلو دلکش اخاذ میں بیش کے سکے میں - چادول طوف استان چھایا ہجا ہے فلمت کی جانی اظی پیش ہے - بیرا ، پو دے اور بیلیں بچولول سے لدی ہوئی ہیں - فریال مقود کرتی ہوئی مہر دبی ہیں - چوند بروهی کلیلیس کرائے ہیں - میطا بیرو اور بیروش فطرت کے شاعواد صی کو کیسے منظ اطال کرسکتے ہیں - طرح طرح کی دیگ دلیوں کی متعوم بین بیش کی گئی میں -کرسکتے بیں - طرح طرح کی دیگ دلیوں کی متعوم بین بیش کی گئی میں -دو داصل اس سطح بے بہو پنے کر متبدوستانی معود ری میں ایک شعور کی انعواد کی سو عمودی مدی

اب جرئشش فی ای قت بی سنت واس ک تعریر ول ک و داید بیا الفلاب ابی ترقی یا فد صورت بین باد سه ساحه آ آ ب اب جرئش فیل ابر آبی از ایا قات احد می باد سه ساحه آ آ ب اسلانی و برا جرئش فیل بر ایا قی اترات می بیاد سه سخه بیر و الله اسلانی ک وج سه اور کم گیر گرات کا ایران سه برا و ماست تجالی او د ایک فقت فی کلب سور ایک میس ایک فقت به می ایران بیل بوشی بی بسور ایک بیر بیر ایران بیل بوشی بیر ول بیران ایران بیل بوشی می جگر جگر مین بیر اس کلب سور ای تعمیر بول ایک فقت بیر اس کلب سور ای تعمیر بول کی و و سری خصوصیت یا به کراس بین بسبت سے نام منا کر بی کی کی و وسری خصوصیت یا به کراس بین بسبت سے نام منا کر بی کی کی و وسری خصوصیت یا به کران بیل بین بسبت سے نام منا کر بی کی کی و بیان بین ایران ایران کی متعمیر کوروایات سے آگ برای بی کی تقریر فی بی کران بیل بین سال بین ایران کی متعمیر بول

بعل دغره ك مناظريس براى جان بان مان مهد سولموي صدى بين 'اب ميرنش شيلي كابي دواية وا نيكن اس دا في بين مين اس كا طقه الله ادر مي وين مناراً أب - ليك آواس ر ماتے ہیں جبی سوائر ا دوسرے مدسی اور میر مدسی موضوعات جن مِن بالكريال استوق رحمادت ، المينالي ياسم اوردق رسب وغيره جيب مفوى موضو مات طنة بي - دو سرى طرف اكسبى طرح كي تصويري بر ى تعداد مي بنيخ لكيس ي بيند يها شواكي تصويرون يس خبال مح منتف مناظر كمل صورت بيس من بي - اس دام نيس ا دوهي شاعري كاعوام يس برا دواج تعا- إلفاق سے ميں اورجيدا الام كا ايك اود عي منم ك سات معود ادراق دستياب بوشه بي ١٠ له مين اگرچ عام طور سے پرانی دوایات تمامُ ہیں چیمجی مصورکہ ندرے دبین میدان ما سب ا ور اس فے ادادی کے ساتھ ال منافر کو بین کیا ہے۔ اس سے میں دواین موضو عات ك علاده أب محراس شيى ك ك مصورول كى صلامين كالميمك يميك الداده بهوجاً آجه وال تصويرون بين شكلين جيئ جاكن موم مدق میں اورد وسری طرف ان کا ما تول بڑا ہی گھر بلولین قطری سے و مقع پر تمريم ) ال تصوير ول كاذا د تقريباً ١٥٢٥ و فراد دباجا سكن بد مُعْرَباً الى والف بس ايك وكمر صيو باعتى مي أب جرنش سيال بي

طی ہے رید بہتیب دنیا جادیا کا مهابرای نسخ ہے احداس میں بہت می تعدیدی شاق ہی ہیں بھی ہیں کچھ تو پیدے صغری ہیں۔ برصغے بھی کانی ہے ج رہے ہیں احد کہیں کمیس ال میں معودی کے براے اچھے ٹوٹے طفتے ہیں جی بر داجستھائی طرفہ معودی کی بلیا دو ال گئ اس تعدی کا زمان سوفعویں صدی کابی زمان معلوم ہوتا ہے۔

اس دودان ميس ميس ايك الوكمي بين على - يد منمست امر كامك معدد نسی سے جو انداد کے سلطان غبات الدین خلی کے مع نقریب . • ه أو بين تيار بوا غفاء اس لنع بين بهت سي تصوير بي بهن عن سلطان اوراس كے ممل كى خوانين وكھلائى مى بى - كا برسم كرير طرا وربار سے طرز معتوری کی نمائندگی کرناہے ۔ غبات الدین جی من وادب الماشيدا في نفاء اس مع يه قلد في بات على كراس ك دربار بيس ايك نیا طرتر معتوری بیدا ہما ہو جد اب مونش شیع اسے بالکل الگ موت ہوئے میں اپنے مرواج میں قطبی ستدد سنانی ہو۔ اگرچیان مصو بردل بین منظر میں ابرانی طرز کے غنت شیران ی ملم کے درخت وفیرہ وكمائ كم مي ديكن خاص لمود سے ال تفويروں كا مراج بندوشانى ہے ۔انسانی شکلیں زیادہ تراس دالے کاردایق شکوں سے محلف مور ہوتی میں - ان میں عام طور سے ساؤ لے دیگ کی عددیش إین متدوس تنا تيت الماركرة مي - الى كالباس ، محلول كى نقّاشى ، يا فى كاحكاسى ا دراك میں بچے نے مور کرل کے بچول برسمی متدوننا فی دوایات کی شمادت دیے بين . عام طور سے سمى مختقين كى دائے ہے كه ال تقويرد ل ك ينائے والے غیاث الدّین علی کے درباد کے مبند دستانی مصوّد نفے جموں نے اپنے سرسیت ك دل سي كو . بيكفة إد أ بجد إبداني فن سع بعى مائده المايا - إن معد فيل كىسب سى برى خصوصبت الدير سهكر اب عرض شبى كى دوايات ك تفت جهدن بين جو يا برنكى موئى برى آ مكه دكما أي ما فا متى ده يما ل ميس يائى جاتى اسماره اب مرتش شكلول ين جو موندًا بن موتا غما

اسى عِكْر بيهان شكلين سندول اورمندنا سب مونى باب اسس طرح يد كيت بني شكلين مامستها في طرز كي شكلون كي بين كه وسلوم موتى بين -

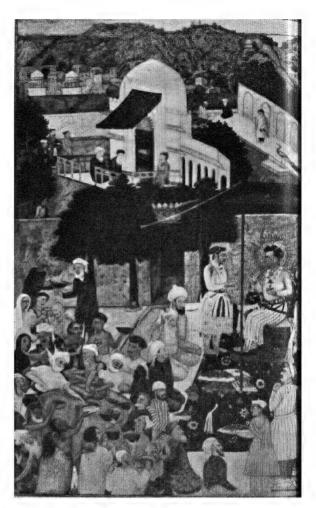
منور کا مندوشان برحلد ۱۵۴۰ د بین یا بری سرکردگی میں مما-مقبين مين اس بات بركافي اخذاف دائهم مركم منوه .سر سال ين یی اکر کی تخت نشینی سے پہلے متا فی سندوستان میں مصوری کے کون کون سے طرد دائے سے ۔ ابیا معلوم ہونا ہے کہ معل حکومت کے الل ابتدائی ساوں میں ایرائی مصوری میان کے درباد میں دائے متی - اس طرح اکبر کے در با دہیں مثل فی معمددی کی منبیا د بیٹی ۔ اس نین معمودی کے ود اجزاء نق ایک و مندوستان کا راجستمانی طرز اوردوسوا ایرانی تَمْ مِس كَ سِينْتِيتُ بَهِت كِيهِ ثَا وَى مَتَى - أكَّرِجِ أكِر شَتْ بِصِلْحٍ يَا تَعِمْمَانَى طرز کابیدا ہو جا نامکن معلوم ہوتا ہے لیکن بہت وصہ سے انگیر سے يبط ك راجتماني نقويردن كي تلاس بوت دسين برمي اليي كو في قلى شال نهیں ی ۔ یہ مادی و ش فشی سبے کہ چھیلے چید برسوں میں المسی بسن بدين في بس من ك اكرت بيه كالفليق الوف بين ذرا مي شب تَهِس ره عَانًا - ال بين ايك لو به ساها عكايت بوا مهايران كا معتقد نتہ ہے جو بالم لین وقی بیں سلطان نتیرشاہ سوری کے دور مكومت بي تیار بوا۔ اور دوسرا برگ وقی انامی ایک اودھی منظم کا کھر حصت سے ج ا بية طرد كه اعتبارت مذكوره بالا جهابيان كم فن كم مبت قريبا ب اگرمب مگ دن ایس کوئی آدیخ تبین طی به چرای اسلوب كى خصر مبيات كو د بيكية بو ئے بم اس اس كا خليق كاد ماد اسا في سے ام - ١٠ م ١٥ و قرارد يه سكة بي - الدوون السؤل سع قدرت منلف يكن اكبرك زمان سے يسل ك وحدثك ك دو الدنسخ مى مد بين جن یں سے ایک بور بندا کا برد و نسخ میں کا کی ، معوبر میں پرنس ا ف ديلة ميد إيم اور ايك لفرير نشيل اكائيوزان وق بي ب - دوسر نسو سنگر سن کے سونٹر نامی سنیو تا مبر عین گر نفتہ کا ہے اعدا حدا باد میں بنبيد و جع يى كى ذيرت بين شامل سبد . متذ كره بالا جار ول نسوز ركر في يكف سه داجستفاني و ذكا اكرسه بيلي مونايي ابت نهير بوجانا الك اله مين ميس راجستما في طرفه معمودي إين مرقي ما فية صورت ميس لمن م حسست اس بات میں ذرا می شبر نہیں دہ جانا کداس کی وہنت پر کم سکا

### مغامصورى كيجيدشامكار

بتى ادراسس كانشكار دانوارسبيل كاايك مفور صفه



ومطیخ معن را ترکوشت اذید ایشان برای تو نایج ایرنا ا داشت واژ خان و برون و صلاح و حقت او بواسطه نش خیف وطیع نا بال برین جمله ظاهر کشت و این مشاید ا آن آوردم امعلوم شود که برفتام بدر سیرت احقاد کم ا فشاید و کاریم غدر بوشد نفاق اندیشد حین مزایخ ومعایب او به فایت و مقلع او بی نهایست و ایندن



جها نگرخواحدمين الدين اجميري محكى درگاه ميس

#### ارزم نامه کی ایک نصویر





جهانگیر کے زمانے کی ایک منل نصوبر

## راجيوت مفتوري

لقر بیا ۱۹۰۰ میں جا دند میں دانا برتاب کے لیرسر دیستی
کرنگ مالا ' سلسلدی تعادیر تیار ہوئیں - ہرا صنبار سے یہ کا م
لیک ایسون کا ای تعلیٰ معلوم ہوتا ہے میں شفہ محرونا مرز جید درمیر
کومعود کرنے کا کا مرکب ہو اور میں کا مثل معتودی سے قریمی تعلق دیا
الا - الله تعویر دل کی پشتاک ، الله کی ترکیب افتاد و اشار اور مجل

پتوں کی تفعیسلات ، پہال انک کہ ان کے دنگ جی کتا ہوں کو معہود کرنے کے گڑا تی طرز پر مرتب منل الرات کی نش ان دہی کرتے ہیں - مردو کا مباس ' چکد میا مر' ان نصا ویہ میں نبایاں طور پر دکھا ئی دیتا ہے ہوا کہ سے دبائے کا دیاس سے اور ختا بد مخال سے آیا ہوگا۔ تقویر کی بناد ط بیس برطی صدتک فی لتمیر سے استشفادہ کرنے کا خیال اور اسس کا طرابقہ میں مشل مستودی کا مرمون مشت ہے ۔

میوال ابتدائی مست ان معردی کا اہم مرکز دیا ہوگا اور ۱۹۵۰ میں بن ہو گا اور ۱۹۵۰ میں بن ہو گا اور ۱۹۵۰ میں بن ہو گئی ہو گئی اور اسکول تر تی کر جبا فقا ر راحبتی فی معرودی کی تر تی کے برک میں راحبتی فی معرودی کی تر تی یا فسند میں راکب بات تا بل بی کا سے کمکی تعویر کے بھوتی ہو ترقی یا فرت کی اس مورت و یکھ کر اسس کا زماد مفرد بنس کی جا سکتا ، معتودی کے اس اسکول نے تدیمی منا ول کے کر کے انبتا فی تر تی یا فرت شکل افسنسیار بیس کی در بنال کے طور پر ۱۹۱۸ وی تعویری فن کاری کے استار دیسے کی بی د بنال کے طور پر ۱۹۱۸ وی تعویری فن کاری کے اور تا رسے بی بی در بیس کی دو تر یو ہے کہ سارے واجستنال میں معتودی کا ارتحت و بیس مودی کا ارتحت و بیس مودی کا ارتحت و بیس مودی کا ارتحت و بیس میں طور پر جبیں جما فقا .

دوسری فابل فی فیبات یہ ہے کہ بیواڑ ا ما دواڈ اور ہِ مذی وغیرہ کے نام سے اس اسکول کی علاقائی گڑوہ بندی کرئ بندھی کی شہیں ۔ اس زیائے میں فی کاد کا آدادی کے سا عقرایک علاقے سے دوسرے علاقے

یس است جانے سے اوراس طرح نام علاقوں کے اسالیب معود ی ایک دوسرت سے متافز ہونے دہے - داجستی فی اسکول کے خاص گروہ یہ بس ۱-

ا- ميوار

بور فارواز

۱۰- پونڈی اودکوٹما

م. بيكا نر

۵ - حب بلمبر

سرج بوند مع بوند

ه و محش محرا ه

4- 460

اس کے علاوہ معوّدی کے بہت سے متنا ی اسلوب میں پیدا ہو ئے جو۔ یالہ ا عنین خاص سالیب کا امتر اسے غفے یا اپنی حدا گانہ خصوصیات کے حامل ۔

عام کمورسے کہا جا آ ہے کو داحینی کم میں وی سنرھویں صدی ہیں اس اپنے نقطہ عروج کی جہد نی بیکن کو کھ ہد اپنی ایشا ریحویں صدی بیں کش کو کھ ہد بیں مصوری کے بعض شا ہمکار ہوئے آئین ہوئے اور یہ جند وست تی شہر ہدا اور ایسا ندی کے مؤ بصورت نز بن نمو لا ل بی نشاط کے جا تے ہیں۔ اکھا دھی اور اسلامی میں بہت کام ہوا ۔ اور ایسا لگنا تفاک ہرور یا د بیس نفو یہ وی کے مطاوہ لاجین سا اگر یا ہے ۔ دریاروں کے تقریبی مشت فل اور نشکار و بغیرہ کے مطاوہ لاجین تر بچا ڈول کی دقعی وسرود کی محقییں آگ

ا فعاد صوبی اور انبسویی صدی کی تصاویر بین دا میر یا امیرکا تام مصوری کی نابر کا اور فی امیرکا تام مصوری کی نابر کا اور شدی کا رکا نام می کلما جا آ نفا و اکر جگر در دن ، اف خفینون اور کو آت کا م اور الله کی تیم تین می در چ بین و کو گرمتر کا مشرد تا در ایک به در ایک به بین سهای دست و بید می و

ا جہت معبّر ہیں ہیں ہیں ہیں کچہ دکی اور بی لمنّا ہے۔ بیاڑ فالیاً اُل دکی ختفرنشہ پردل Miniature کی دم سے پیڑا ہوگا ہو

دا چپوت داماؤں نے ماصل کی غتیں بادکی مصرّدوں کی دامپوت دربادوں پیستوجدگ اس فن پریافڑ امّاؤ ہوئی ہوگ -

راطبعتا فی معتوری کا بہدے بلا حصر لوک کلا داوا می آداش اسک کم معتوری کا بہدے بلا حصر لوک کلا داوا می آداش اسک کی مدسے شیادہ نز اکست کی جگر فوت و تو آن کی نظر کا تی ہے ۔

راحب خان اور گرات کے علاقے جی میں مبت زیادہ واقا فی النی را ہے مبدوستانی مصوری کی اوری میں اہم مقام رکھنے ہیں منسر بی ہندوستان کا اسلوب معتوری عیس کی ایتدائی ناریخ نزلوں کے تھا سے ستردع ہونی ہے، گیا رحویں صدی سے کرسز عویں صد ی کی خره عات سكسبرايرة المرداريكن اس اسلوب كى بهت كم نقوير ول كو مِم قطى لمور برراحب تها في كه سكة بس - تدامت برسني بي سراهي ميشتاني اسلوب معتودي كاطرة امتسياد را بي خائم مدتون مي صورت عال الائم دسی کہیں سولمویں صدی کے وسط میں جاکر میں الی تبدطیسیاں مکمائ دین بین جفوں نے اعے جل کر ابتدائی داحستمانی اسکول کی صورت وخيتادى - اب تصويرون مين أيشاك دوايتي نهبي دى بلك عمرى موهى . نقويرون مين كلاه دارصافه اور تمنون مكك كاباعا مدمى مظرات في الكاء خلوط زياده صاحت اورروال مو محية اورعام تا تر شياده مجرا اور مريكر موكيا - اندازاً سوهوي صدى كدوسرى يو عقائي سے محكر ١١١٠ ويك كاذمان زبردست في انطاب كازمان عقا اورمندوساني مصورى مي نیزی کے ساخذ اہیں تبدیلیاں کہ ہی ختیں جنوں نے ہم کے چل کرا بنڈائی داحب مقاني اسكول كي صورت اختيا دى - ١٧٠٥ وين جا وند رفك ال ی جو تنصو برس تیا دموشی وه إودی طرح قديم حب د با ق حضوصيت کی ما مل مبي اود ميما أسعالمن وكفي مبي جودا حبيقا في اسكول كاسب ا ہم مرکن دیاہے اور عیں نے اپن حینتیت کم سے کم ، ١٩٨٠ و کا فاعم د کھی بعبد راحبت في مصوري كا ابتدا في دورخم موا-

اس اسکول کے حام موخو حاست میں بھگوای کرشن کی آزندگی کے دا تھا تھا۔ دا تمات ، عمری مہند دشن موی کا نائیکر مجید، والک داگیند کی رمویاتی روپ ، حمنکف مهم اور بیار و مجسّنت کے منا خرشا مل مہی منتل اسکول کے خطری رجی نات کے مقابلے ہیں داحب تنا فی اسکول نے اپنی میدی

اد تنسیشی خصر صبات تام رکھیں ادر بنیادی طور مراس کا دمزیاتی مواج ی اس کی دلکنی کا باحث ہے۔ انتدائی دا حسنتھائی تضویدں بس چرے کا ایک شع ایر ٹی رٹ تھیں، کھی ٹاک ادوبری ٹھیڈی کمن ہے جسکہ ان کا ماحل فن تعیر کی خصوصیات یا تمدّنی کیفیات کا حامل موتا ہے اور اکرتر ان دولوں باتوں کا امتزارہ میں منت ہے۔ خطوط بڑے بیکھیے اور شکلیس شنا ندار منطر آنی ہیں۔ رنگ منتوخ ادر تاب دار ہوستے ہیں اور شکلیس شنا ندار منطر آنی ہیں۔ رنگ منتوخ ادر تاب دار ہوستے ہیں

جگت سنگی کے دُدرِ عکر منت (۱۹ ۱۹ و سه ۱۹ ۱۵ )

ابتدائی داجستنا فی اسکول کے ووج کا د بات ہے ۔ جاگوت مُران کی
فنان دارتصا دیراسی در سے تعلق رکھی ہی جمیس سہس بدی
Sahabdi
تحریباً ، ۱۹۹۹ ء بمک قائم دہیں۔ اس کے بسد چرے دچرے می اثرات
جاگاریں ہو سے کے اور میوائر اسکول ایک لطیف انفااب سے دو چار

بیواڈاسکول کی ایک نناخ نوندی کا ابتدائی ماجستهانی اسلوب ہے۔ اگرچ پر اسلوب میراڈ اسکول سے مہت دیادہ نشان ہے چرمی اس کی تصویروں میں اکک خطوط اور علیمت عموسات یا معیات میں دورمین خصوصیات اس کی جداکات جینیت کی بنیا دمیں ۔

فناید ما لوه میں ایک نباد میں نو نصورت تصاویر تباد موئیں سولموی صدی میں مالوه میں ایک نباد میں ایک افراد کا صدی میں ایک افراد کا افراد کی اس میں ایرانی افر ملتا ہے ۔ اس میں ایرانی افر ملتا ہیں اور اس کے دبیر ہم میں ایرانی افر ملتا ہیں اور اس کے دبیر ہم میں ایرانی افر ملتا ہیں اور اس کے دبیر ہم میں اور میں اور میں اور میں اور اس کے دبیر میں اور اس کی میں میں اور شکل سے اور شکل سے اور شکل کا استرائی کی کہ سے منا سب در نوگ کا استرائی کی کہ منا سب در نوگ کا استرائی کی کہ ان استرائی کی کہ ایک منا سب

می سال کی فاند جنگی کے بعد عب ایرسنگیدف شزادہ خرم کے ایک بہتمار دال دے تواس کے بعد میدال میں فن احسب و کانیا دور

جستگوگایک تصویر ( ۹۰ - ۱۹۸۱ ) اس طاقے کے دوایت مثل اسلوکی حال ہے ۔ جستگر کے جدو علومت کے سافذی میواڈ سی سترحین صدی کا فرسوده اسلوب خم موگیا - البنته دارا لحکومت کے یا م سے مولیا الم ع دا -

تواش سے یہ بات معلوم ہوتی سے کہ داد داڑ جس فنقر شیبہ ساڈی کا مرکز ر فاہر سوگا سی کا دا نہ بیدر صوبی صدی کے آخرا در سولوں سعدی کے اشتام کک رفا ۔ اوران میں سے اکثر تصویری ایشاق دا جیون اور مسلم اصالیب معتودی کا احتراب معلوم ہوتی میں ۔ اس دوایتی طرائد کی اہم ختال معتود اترا د حائمتا سوتر بیم ختال معتود اترا د حائمتا سوتر سے جو او او او بین تبارموا ، اس سے دا بین سمتردی کی دد با دیوس لگ

دد کسنکه کی کدنشنی (۹۹ مه ۱۰ و) که بعدا بتدافی دا جوبت اسلوب جو د صید د در بادیس مردرج نهین را با

شورسنگر (۱۹۳۰-۵۹ ۱۵۱۹) در گاستگر (۱۹۳۰ ۱۹۹۰) می ا تصویر دن سے جا ہذا دش کمنیک کا پہتا جاتا ہے۔ ان میں داج پوشت تعمقد اور فن کا بھی او ملتا ہے۔ ایسا لگنا ہے کومنل میں کا ویا ہرسے بلوا شے سگھ نے اور اعن سے شاہی دویا رہے شعلق داجاؤں کی فرمائن میر اسس

ا سلوب سے کام نے کر تھوریس بنا میں جو جہا گئر کے اور مربرستی منل داجد حافی میں مرتقی یا فق صورت اختیاد کر جیکا تھا۔

م ۱۷۱۶ء کیک مثل اسلوب معتودی پودی طرح پائی تکیسل کومپورخ چیکا فقا اور فن کاروں نے اس کر ابنائیا فقا۔ لیکن اس کے ساتھ ہی نے مرحانات بھی بہلا ہوئے لگے مخف نے تصویر وں کا سائر: پڑھس ا خطوط ہیں بھاری ہے گئیا۔ شکلیس عجب وطریب پڑھنگ سے بغنے لیکس۔ مبئیت ترکیبی ہیں اور شنگی آگی مردک زیادہ شنوخ ہوگئے اور دباس ہیں مہا لنڈ سے کام ہیا جائے گئا۔ مثل طرز کی الکش دو اور فطری حدوقال

سترهوبی صدی کے راجوت فر معتردی میں اس د نت کی مرح بی معتردی میں اس د نت کی مرح بی معترف کی مرح بی معترف کی است مرج بعاشا کی شاعری کار نگ جعلاً نا سے جس میں میکوان کریش سے انہت کی معیدت کا انہست دیا یا جاتا ہے اوران کی لیا ایس می تہیں۔

یرتشویرین ا رام کی زندگی دفتی و سرود اور فراق ووصال بین شقول کوفش فیکون کی کان سے معری اوئی میں -جناب چراس وقت کی معتودی بیرا غیس موضوعات کی جذباتی معمومینت کو چسکداد دنگوں بین فا برکیا ہے ۔

ا کراسکول کی تقویر ول میں جو مہندوا سلوب کا جوہ و پا یا جاتا ہے وہ ایفنٹ امبرسے آیا ہوگا جہاں کی اکبری چیسنی ہیوی عربے وہ قی اور دا جہ ما تصنیکی رہنے والے نتی ر

منتمور ومود ف دام معمد ١٥٠٥ - ١٩ ١٥ عين اكرك ف تیار کیا گیا غفاء اس میں دائوں کے استغمال کا دعنگ بجا ایک ی دعد کی غماً ذى كرّ ناج - اس كى مكينك ميں ذياده د دانى ، سيكنت كى خِيتكى ، آ بنگ كى سودت اور فسكون كا ببرت تاسب دكمائ ويتا ب - بكوا ا ا منازین منورفشی که در افغالت اندازین منورفشی که مكنيك عدكام لياكباب يكن اس ك عام منقر مفهرين ساده مديث نزكيي المثون اورفاكون مين أثرائ كم فعدان اودسيا شين كي وجر سے اصلى منل منفر مقد بروں سے منتقت میں . پہا ں مک ك جه من انزات قالب مو كه نب عي ان مخترمتم ويدول مي اين بنيادى سادگ اخدالآن كه را جيدتي ساس، خطوط كي دواني ، دائي ل کا نمایاں فرق اور دا جیوت روایات کی حامل اقلیدسی ترکمیپ کا مر دہی مَّقة يا من من منقرتمو بردل كي بديت تزكيي ها مع راجي في د المناسكي موكل - بيرمي الدين عاس وك ديد الدر الله وفيره ك لما فطرس خا مع مثل اسلوب قائم و ١٠١١ الدواول اساليب كاكو في حقيقي امتراع فهيس موا ادرواجيوت تقويرون بيسب اوبرى طور بر من الدائش سے کام بیاکیا ۔ اسٹھوکے دربادی شاع بہاد ی ال ك عجوعة كالم كالمعتود تشخده به - عبه ١٤ و إ قالس دا جيوت أسلوب معتودی کا نورد ہے۔ اگر چواس کی چک ، مک بدا اور دنگ وطرو فالعومن الدادك بين يهال تك كدراجيوت فتقر تصادير مين عيى ، ورمنل دوايات سے تر بي تلق ركمن من مرن برا برتائم را ١٠١٠ مومنو عات کے اعلی بیں می ال کی حب دافات جینبت بر قرادر می -يكومكم يد موصفوعات لياده نز مبدى دوب ادر مذبب سي معلن



ر كخت قد سادگ ، سياك بي ، تعتيم ما سبت فقال اور دياده وافخ فنا في كيفيت ال تصادير ك خصوصيات بين شاف بي -

.. ٨، و الكمن الر قريب قريب بالكل فم الويكا عما يم عرى داجيوت دُوركا يد من لهدى طرح بدل كيا-اس مين لمطاق الداراتُمن آگئ. ج يودا سلوب فن في إساير رياسنوں ك فن ك مقابل يراجين تديم د دايات قام دكيس - ليكن بيها ل عبى برى مدتك لا أيانى بيكا مظاهر برتاب مودون كاليوداورساد منكاد مرودت عدرياده ب المد نیاس می بر ساج و سائر و کما یاگیا ہے ۔ اس دور کی تعمور وں سے سائر: اورجم دولوں کے اعتبار سے وسعت کا مظاہرہ ہوتا ہے اوا الكية لكالم بنك يا يا جانامه - تفريداً . مداء بين مصورون فمزي كيد وعنى تقويدول كم سائر اور تنا فرى نقا في كالجسسر بركيا . ال تصويرون مين اكر سرخ حاسشبر موتا ففا اوريد دياده نروسي اور ب جان ی بن فنی است مقاطری غیردسکیس ادر عبدی بی کا درم موکیس ـ كولما يس مين ايك بالكل نيارمسان براستا موالل عصديمسال شترعویں حدی کی معبرّدی نے ویزی ہسلوب کا اثر نیّر ل کیا اور ایمیر کھ رمم ١٨٠١ - ١٨٤١ ه )ك دورسيكولما مصورى في ايك منتقل حيدين ماصل كرى - امير شكر كل كا بهتري شهروادا ورفش دياد كرد وا به -شكادك منافرس برعداسى تنهويري الى بب دينمهريوي فدد داحه في بنوائي غنبي اوركها كوعفى بين موجد ببن

ای اتعدیدون بس ایک فی اسلوب کی بیت بطا ہے و دوست ، شر اور بہا شیال انجورست اونوائی اگلا بی اور بترزنگ بین بس بی جمعیوی خفیقت سے دوبی اوران بین درخت کی طرف میرش بی شاخس ، جمطا فی نگاتے ہوئے بتر اور جر فطری منا طرایک فواب کی سی کیفیت بسیا کو تے ہیں۔ یہ سب جروی اپنے آ فوات میں مقربی اشاد کی میں اورا پی ساوگ میں دوسرے دا جوت ممکا بیب مقودی کے مصنوی افداد سع بہت و دو میں۔ لیکی امید تگرے وار توں کے دمائے میں دی پُران اغذ فیوا مولو اوام شکھ درا مرد مرد میں منا خریزی نوالت کے سامن بیٹی کے جاتے سکے ۔ اور اکن تعمیں اور میں خود والمستحکی درباری سرگر میال بیش کی جاتی عیس اور ای میں بڑے چک دار تکوک استحال بر اسان

## ، سندوستانی مفتوری کادکنی اسکول

ا بری جینیت سے شامی سنداور جونی مبتد ک درمیان وال عاد المات کا سلسل جدائمی ہی سے مغروع ہوجیکا تھا اور دو فیلی برطی مدیک سف کی تنی ہو اول قات سک اور اور دکن کے رہے داوں کو دور مود رکھے ہوئے فتی بیماں ہم برنکمۃ نظرا شاز نہیں کر سکت کہ برائے زمانے کہ بادشاہ جب ایک جگہ سے دوسری جگہ جائے مف تو اپنا مفرم دھشم ، جمی سانق سے یا نے سف بین بید شال کے کماں جب جرات میں بہو پنے تو اور کا در بادمی اور کے سافد تھا اور اس در بادیوں معمور جمی سف - اس کے علاوہ شال کے بادش ہوں اور دکی کے توانروادی

کے در میان تحقوں کے تبادلہ کا سلسلہ مجی شروع ہو چیکا تھا۔ بیناں بھر جب شاہردادہ خرم دشاہم ہان ای سفارش برجبا گیرنے عادل سفا ہ کا مناف کردیا اور عادل شاہ نے جہا گیری تعمویر مائی لا جہا گیر نے اس کی خواہش پوری کرتے ہوئے اپن تھویر برا بین ا مقدسے یو دیا می

اے سوئے نودائم نظر رحستِ ما سم سود دنتین بسب یا ددستِ ما سو کے آڈ بٹنیر نوشین کردیم دوال سامی ما بر بینی الا صودستِ ما اس د بی سے من معدد من ما در بین می تصویر مودت سے معنی الد بیر مانی باید آسے کہ آسی کا رق اس دور بین می تصویر مودت سے معنی الد بیان سے دیا تا ایک ذریع میں ماتی متی ۔

سونیقت کا نزرت یے ہے کہ کو کلنڈ و کے یا چرین تا مدار محت کی قطب اُ ا اُنہ داداں جو دکی زبال میں ہے عبائے فائر سالار جنگ کی تر نیت میکی اس میں جو تصویریں ہی ود سب کی سب ایرانی طرز کی ہیں ہم کی جنب ش ہے ، دہی دلاک کا انتخاب ہے ، دہی فض سے ادر ی مدوفال ہیں جینیں د کیلئے ہی ہم کسی تصویر کی نسبت ایرانی ہوئے انبط کرد سے اس م

اس حقیقت سے انکا دستگل ہے کہ مصوّدی کے دکی اسکول کی بناء ہم صف جاہی فہدسے ہوئی ہے ۔ اس دما نے بین بہاں کی معوّدی ہے جب بین بروں برکھوڑی ہوئی۔ اس نے با ہرکے انزانت سے برلی عد کا ازادی حاصل کی اور الیے نفت ن دیکا دائی جاس کی مدت دوسروں سے ہمت بلرمیں مہتا نہ نظرا نے تکی اور بری وقت ہے جب مات دوسروں سے مقا بلرمیں مہتا نہ نظرا نے تکی اور بری وقت ہے جب مات ایک حدال نا دائی میں ۔

یمبان اس فرق کو بیان کردینا می حروری سے بو مبند وستانی سودی کے درمبان بایا سودی کے درمبان بایا اس فرق کا تیب عقودی کے درمبان بایا اللہ میں ایک انترات کی ابتدا م اور جدیا جنتا کے انترات کے کرمن اکول Botanical کے فائد سے کے کرمن اکول الاستان کی معمود تباتاتی Mineral دیگ استقال کرتے تھے ۔ بیسکی

دی اسکول کے معتودوں نے کیمیا وی در المساول کے معتودوں کے افر کو میں بدلنے از ہی دی۔ اور و نگر کا استحاد اور نگر میں بدلنے اسکول کی چرا میں گری ہوتی گئیں اس میں مقامی رنگ ا جرآئگیا ۔ مدوشان بجاب یا در جبیا ب کی تصویروں بیں مقامی رنگ ا جرآئگیا ۔ مدوشان بجاب یا در جبیا ب اور میں میں میں میں بور تر میریاں ہوئی تنہیں ای نیس ان میں میں بار میں اس میں مقامی در اور ما میں میں اس میں مقامی در اور میں بھی مقامی در میں اور میں اس میں مقامی در اور میں بھی مقامی در میں اور میں اور میں اور میں بھی مقامی در میں اور اور میں اور اور میں اور میں اور میں اور اور اور اور اور اور اور اور

دوسری تعویر نظام علی خال کے جدس شکار کی ہے۔ اسس میں ماہی مراتب اور امراد بیں ایون کے درمیان میں اور امراد بیں حدال اور بیر جیدا یا ج کا میان بھی جدسس کے ساخت ہیں ۔

نتیسری تصویر می اسی مبلس کی ہے۔ صرف منفر دو مرا ہے۔ بین اس میں فرق یہ ہے کہ طبلس آگئے بڑھ کیا ہے۔ احراء کی ترتیب وہی ہے مگر مقام بللگیا ہے اور حیدا کا میانہ بیجے دہ گیا ہے۔

یہ تیزن تعویری ذکٹ جلم کا شاہکارہیں ان میں دشگ ہے اوردل پرافترکرے والی جن ئیات و تفعیدات میں - جلوس کی تعویدا کو صور کی دینیک فورسے دیجھٹ کے بعدیوں میوس ہو تاہے گویا وقت کا چرا آٹ گھوم گیاسے اوراک بانود اس میوس میں شریک میں د

پیوٹے سائر کی تصویروں میں زیادہ ترالی میں منیومن اسکول کا نایندہ کہا جاسکتا ہے یا مجران پردا جبوت سکول کا انزہے دانی جادو کی تقویر جزب کے افزات نسبتاً دیا دہ سے موٹ سے ۔ اسی طسدرہ

ا درنگ زیب سے محاصرہ قلمہ امیر ا درماحرہ کا کھنڈہ کی دو تعویری ہیں بویٹری حدثکسلمنل اسکول اور داجہت اسکول کے افزات سے آزا دہیں، میکسی اس کے بعد کی تصاویر الاسشیہ الیسی ہیں جن کے زمانے ادر تھوسن کے احتبار سے ہم : عنیں دکنی اسکول کی نمائندہ کہرسکتے ہیں ۔

ایک تصویری لاج دام شکر اپن مود سے طے کے کے اے وسی کے دریے ۔ وزیر میدت پر چراصور یا سے ۔

ایک دوسری نعبور میں کوئی نشا برنادہ الوادست میرکا شکاد کرد بلبت لیک اور تعبوم بہنا بیت واض سے اس میں خیرا ملک ، اکرام الملک انتجاع الدہ مراج الملک اور لبض دوسرے اوراء ماہ لفا بائی کا مجراس رسے ہیں۔

معود فے معمدد و کے جرول پر جو کا نزات پدیا کے میں اس کی فیا لی کیفیت اس کے دامرون ہونے کا نوت ہے ۔

ایک تفریریس منظام علی فال این دریا عظم سے ندر فیل کرم بی - میشی میں ستبرادی دالی تقویر می فاص دل کش سے میگائی کی وائر کمزیش سے پائی لاری بس اورشا برا دی اصنین چرت و مسترت سے دیگر رس سے -

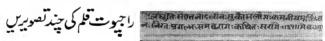
ان کے علادہ او لقائی نفیر رہے نیا کی نفور ج لیو کا ددیر فقا اور فودسلفان لیو کی تنصور الی تصویری بس مبنی بزرکسی ممرکسک وکی اسکول کے کا دنامے کہا جاسکتا ہے ۔







را دها اور كرنش طوفاني بارسش مين



سوا ئى جىكەت ئىنگىرى سوارى

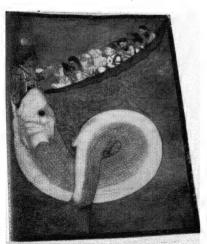




مبنكھ راگ



راگنی سلسله کی ایک تصویر د دکن اسکول، ننسیه او نار دنشیری قلم )



اداخرا کھارھویں صدی کی دکنی مصوری کا ایک منونہ



و شنو د س او تار د محشمیری تهم،

# ببهارهی اسکول بسیویلی فلم

یسم بی مه ع کا و و بیشن الیک ریاست می جو اب مرل کی سر باختیل بین شامل ہے - اگری یہ ایک جیونی سی ریاست می اور موق کی صدود سے بامرشن بد ہی کو ق اسے جانب ہو میکن نسبو بلی نے متدوستان کے نفا فق افق برایک شنل نشان جیونما ہے اور ہما لید کے ارش میں اپنی مفسوص دوآیا کا اصافر کر بہے -

معتدی کی آدرخ میں سولمویں صدی کے آخر تک بوہلی کے مارڈ کا کوئی ابوہلی سک را اور باد کا کوئی آب اور باد کا منسل باد شاموں سے لابطرقا کم مواکر شی بال تفال بدراجا ، ۱۹ ۱۵ و مار میں بھی تا افغالے کر اگر کے دربار میں بہم نیا، اس نے قدرباد کے قریب منبکل میں شکار کے دوران بھالے کے ویک دارسے بشرما یا فقالہ جما میکر کے اعراز میں اس نشکار کا بعد ویست کی ایک قفالہ

کرستن بالکاید تا میوست بال فردد که دام جگت سنگه کا به معر نقا - چگت سنگدیما نیر اورش مجس ن کا مصاحب نقا ادر منل دربادیس اجته افز در سورخ کی دج سے دہ پیاڈی ریاستوں برا بنی سیادت قائم کرتا چاہتا فقا بنیخ بر محواکہ فرد پور اور سوبی کے داجاؤں میں سخت وشمی بیدا بہوکی ۔ چگت سنگھ نے جو ب بیال کے طاحت جا پیرک کان حب او اس کو چید خانے میں ڈنوا دیا جہاں وہ بچ وہ برس تک پیرادا - اس وصہ بیس بھی پر فدر پودی فرجوں کا فبصد دا - ۱۹۱۰ ویاں جو بیت کی دو یا گھی کے خیک فید خانے سے ممل جما گا کا در جیس بدل کر بال پود میتی کیا ۔ وہ یا گھی کے خیک

موہت بال کا بٹیا سکرام بال حید دسدار بین گدی پر بیریا۔اس دقت دو حرف سان سال کا تھا۔ سنگرام بال حید بااسال کا تھاؤ لد شاہ جہان کے دربا روس طلب کیا گیا جہاں اس کی برطری آ و بھگت کی گئ اس کی شاہ جہان کے بیٹے داراسٹ کو ہسے دوستی ہوگئ۔ ادرا بی خوبصورت شکل وصورت کی دج سے اسے درباریس تقرب عاصل ہوگئے۔ کہاجاتا ہے کہ بیگات نے جب اس کے عس کا شہر و شا تو آسے دیکھن کی

وا مش کا مرکی ۔ بیناں بیسسنگام بال کو مل کے زنانخان بیں سے جا با گیب
دو دددادے برمیم خیا ق اس کی تکون پریٹی بامذہ دی گئی سیسکی
بیگمات نے کم کر مرد کی فرب صورتی قواس کی آنکوں بیسبہ اورآنکوں
کی بیٹی سانے کی درفواست کی جیال ہو بیٹی بیٹمادی گئی ۔ دواس کی شکل و
صورت دیکھ کر بہت فوش ہو بین اور اس کو قیمی تمانف دئے ۔ اس
سے فا ہر ہوتا ہے کر سنگرام بیال کا دربادے گرانمان تما اور ہہت مکن
ہے کہ اسپنے دتی کے دولون فیام میں منل من کا دوں سے واقعت ہوگیا ہوائم
ہے کہ اسپنے دتی کے دولون فیام دیں کو سوئی بیانے ہرد مامند کردیا ہو۔
اسٹی ان میں سے بعض من کا دول کو اسوئی بیانے پرد منامند کردیا ہو۔

ستگلم پال کے بداس کا جیوٹ جیائی ہنڈل پال کری پر بھٹیا میں نے پانچ سال مکومت کی اور ہ ہم سال کی عرص اسکال کرگب بندل لپال کی ایک بٹیر ہمنکوٹ کے ذخیرے ہیں موجود ہے ہے اب بہسسیا لہ کے "میغاب میں نیم ہم سے -

بندل بال کا بیش کریال بال ۱۹۵۰ و بین پسیا موا و و زبردست مالم اور این کا سشیدا فی قفا . یه معددی کے نبوبلی فلم کا خاص سرتیت گزرا سے -

بریل معنق کی اصل اور اس کی خعوصیات کا ڈکرکرتے ہوئے۔ آدجے نے ۱۹۵۷ء کہاسے۔

کے دُودِ مکومت میں اودے ہے دے بعض من کاروں کو بسونی میں اگر بے کی تر غیب دی گئ ہوگی ۔ بہی معدم ہے کہ پنجاب کے بہب ڈی ملاقوں کے اکر شمرانوں کی را جستمان کے واجہے ت فا مذانوں میں شاویا لہوئیں ۔ اس سے مکن ہے کر دا جرکہ بال بال اودے بلا سے معمق سے ہوں ؟'

بر ہی کے راجا دُن کا اود سے ہوں کے وانا وُں سے کو فی رسستہ نہیں تھا اور کریال پالکی ادمے یو و نہیں گیا فقا

مبوارط که اجترائی طرفه معودی ا درمبرد بل قلم میں جومانکت پائی جانی ہے اس کی معقل وجد یہ بیان کی جاستی ہے کہ اود سے پوراورلیو بل میں ہو من کاربہو بنے وہ دبل کے مثل دریا رسے مملق رکھتے تھے ۔

پہاڑی طافہ وجود میں آیا۔ اسس میں حود توں کے است میں حود توں کے است اس میں حود توں کے است اس میں حود توں کے اشغاف Transparent پولا اور مرد دل کے بیاس من طرز کے ہیں اور چروں کی بناوٹ متعابی انڈا ڈی ہے۔ جس کی بنایا و بیارٹی ملاتے کوائی آرٹ پر قام ہے۔ ال تصویروں میں بنیا و بیارٹی ملاتے کوائی آرٹ پر قام ہے۔ ال تصویروں میں اور پولی مقال ہے۔ ال تصویروں میں اور پولی مقال ہے۔ اس سے اور اس کے اوپرسادی مورتوں کے لباس میں شامل ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کو بر بی طرز معتودی معن وہی کے مثل آرٹ کی نقل بہیں بلکرمتا ہی اسلوب کی رتی یا فد صورت ہے۔ بدو بی تسلم بیں مئل معتودی کو اس کے بعد جی حوالی آرٹ کے مثل میں من معتودی کو اس کے بعد جی حوالی آرٹ کے حف مثل میں دیا ہے۔

مِن کے مِائے پُرِج ش ہے - بسویل الم کے مہترین المولوں ہیں معفائی اور نوت و ادر کہیں اور کہیں میں ملاق ہے وہ ادر کہیں مہن مائ - وہ ادر کہیں مہن ملن -

کانور معتری کی خونصورتی اس کے ہم ا بینگ خطوں سے ہے او بیویل معتقدی کی دل کشی دنؤں کے یا حث ہے۔ بیویل کے نن کاروں ف فراخ ولی سے زرواور شرخ جیبے تیز دنگ استعال ك بي جو الكول يس كمب جات بي الدول بيا وركمة بي. يهال دنگول سه اشارول كاكام لياكيا سهد درو الموام مبارا دھوپ اورا موں کے بورکا رنگ سے ۔ یہ مہدوشان کے موسم مبار ككشش اور برميوں كے مذبات كارمرستناس ہے - بسو بلى ك فن كا رول في كف بوت وسين ميدا لول ادران ويرميلي بو في وعود كعلاس كرف كے اس دنگ كا غوب استعال كيا ہے . نيلادنگ بھگوان کرش اور دھرتی کوزر خیر بنائے والے کا مے یا واول کاریگ ہے۔ شرخ دنگ مبت کے ویونا کادنگ ہے اور یونگ بربوش موصّو عات کی عرکاسی کرنے کے سے بہت مون وں ہے۔ لہو بل تعدادیر کے موضو حات میں بہی ہیں ۔ بنبا دی دنگوں اورخاص کرنیلے اور زدو سُرخ ا ود فيط ونكو كابو منسايال فرق سيو بلي تنصو بدول ميس ملتا به وه مبه ولكن به ويدنك سنحية كى طرح جيك بي اور میدانوں کو اجھی طرح واضح کرنے کے سے ان دنگوں کا بڑی جا کدستی ك ساخداستمال كياجاما ب - مكبت كووند كى معويدون مين دار مُرن و نیلے ، مجود ے اوربرے دنوں سے بین ہوئے بیدان کھائی دیے ہیں وہ برت نتاہ دادہی ادر دنگ کے جادد ادراسس کی جذباتی الن أينجزى كو كل مركزت باب - ال تصويرول كى ايك او يُعْمَوني ير مع كراك ميں جا مذى اور سوت كے يانى كا خوب استعال مواس سبرا دنگ زردوری اور زبورات کے سلے اورنفری زنگ زردور لباس، حملوں کھڑ کہوں اور کھمبوں کے سے استفال کسیا جاتا ہے ۔ بعن اوقات را سمننا في مقبوير ول كي طرح موتيول

اور الدول كوسفيدروخن سن أ مبسادكر و كمايا گياسه . مناظرالد افق كى نو بصورت حكاسى نبد بلى نتسلم كى تمسايا ل مضوصيات

میں شامل ہے۔

اجیت کموش فی کماسه ." ان تصویر ول یس منظر کو ارائش که سه است افغ به ان منظر کو ارائش که سه است او او او این به این منظر می منظ می منظم می منظ می منظم می منظ می منظم می منظ

یسوی تصویروں کی ایک اور تحصوصیت یدهی ہے کہ ان میں بادل ہم کی اور بادش کی واض متعویر کشی کی جاتی ہے۔ باول ہم تی ہر چھوٹے چھٹ و روسلفوں کی صورت ہیں و کھائے جا تے ہیں ۔ ' رس بخری' کی تصویروں میں گرست بادل ایک کے اوبرا کی مورت ہیں و کھائے کا اوبرا کی دکھائے جا تے دکھائے ہیں اوران کے اوبرا کی شکل میں جی کی گری ہیں ہوتی ہیں ۔ نوبی مارنگ میں بادش میں بادئیں می جمیلی کا دیں میں بادئیں می جسیل میں بادئیں می جسیل میں بادئیں می جسیل میں جاتے ہیں ۔ اورائی میں بادئیں می جسیل میں جاتے ہیں ۔ اور این بادئی میں بازی میں اور دوریا و اور دوریا و الله میں میں میں ہیں میں اور اور دوریا و اور دوریا و اور ای بین میں میں میں اور ایک میں دوریا کی بی بین اضافہ کردیا جاتے ہیں اور ان میں کگاری میول اور کھیا ان میں ہیں اضافہ کردیا جاتے ہیں اضافہ کردیا جاتے ہیں اور ایک و کھاکر منظر کی خو لعبور تی میں اضافہ کردیا جاتے ہیں۔

ابتدائی سوبی تقویدوں ہیں بڑی تنے ۔ کے دروازے ، جالی دار کھو بنائے کھوئیں ، بیتری جا بیاں ، دوخوں کے بہرئے در کری کھے بنائے جانے غف ۔ بیمی سوبل تنعیویروں کی خصوصیات بیں شامل ہیں ۔ یہ انجرا در بہا تگرک دور بیں ابتدائی ستر حویں صدی کے منل ادار راحیتانی طرز بیں بہی ۔ تا لینوں سے بوب سے ہوئے کھے دس فرخی کا تصویروں کی خصوصیت ہے ۔ آ دام گا ہوں ، خواب کا ہوں ادار کھوں سے بحری کروں میں شراب کی بولیں ، ساغ ، کلد سے اور صیاد سے بحری

ہوئی پلیش منظر آنی میں اوران میں سنرزاد سے اپنی مسٹونا ڈن کے ساتھ ومگ رابیاں کرتے دکھائی دینے میں مجبونز یا طوسلے کا جوڑا کبیب عمرت کوبڑھانے کے سام اشارتی طور پر دکھایا جامات نا مایک نائیکا اسوموج کی تھا دیر میں برجیز میں خاص کر نمایاں ہیں۔

سبع فی تصاویر کی ایک اور خصو وبیت یہ می ہے کو ان بین برے سوابتی اخداد میں درخت بنائے جاتے ہیں۔ سبع ملی فن کاڈن نے درخوں کو ایک محضوص ڈ حنگ سے بنا نے میں لیت المیر ذ یا شت کا بتوت ویا ہے ۔ بلانت ان کے لئے جموں میں پائے جانے والے مبت سے درخوں نے ماڈل کا کام دیا ہوگا۔ ان ماڈ لول کے علاوہ من کاروں نے اپنے بین سے بھی کام لیا ہے اور مجبیب وخویب طرح کی چول بیتیاں بنا فی میں اوراس طرح ایک اوائش المرقب بیدا کیا ہے ۔ یہ بات کو کی تصویروں جیبے طام نی سلسلسکی مقدوروں بین ماص طور بر بافی جاتی ہے

لبو با تعدیروں بی جودخت و کھائے گے ہیں وہ اسٹ ان بھی ہیں ہیں۔ جبت کی ماری ہید کی جب بو گ شاخ ل کینیے کمرای دکھائی جوئ شاخ ل کینیے کمرای دکھائی جاتی ہوت کے جبان حس کی طرف افتادا کرتاہے ۔ ڈوگرا جائی گہتوں میں ہیں ملت ہے کہ کوئی مجت کی ماری ایپ بہا ہی سور میں خوب جولائی کے خوبصورت مجیفے میں کم کے بطاق کی حب جولائی کے خوبصورت مجیفے میں کم کے بطاق کی حب اس محب کی بیان کے جاتے کی حب سے کہ اور ان کے بات کی حب سی کرنے ہیں کہ بیات کی حب سی کرنے ہیں کہ کے بیات کی حب سی کرنے کے بطاق کی حب سی کرنے ہیں اور اور دن میں مبت کو دواؤں کے بیان اور اور دریاتی اور اور اور کا دواؤں بنا با

سوی تعویدوں میں سیکر فوسمورت زیودات سے آواست ہونے ہیں۔ یہاں تک کر اکشسوں کو بھی مالایش پہنے دکھایا گیاہے دانا وُں کے آئی اور عود توں کے گو بند، بوشی اور بندوں کو جوزے کے پروں کو ہیرے کی طرح کاٹ کرسیایا گیا ہے جس سے تعویروں کا کارائی آنا و جہت بڑھ جاتا ہے۔

بولى كن معويرول بيس موريون اودمرد ول كالباس مي ايك في المي الميك في المي الميك في الميك في الميك في الميك في ا

دفع کا ہوتاہ واجریال پال اورنگ ذیب کے دمانے کا گیروار پاچام اوریک ذیب کے دمانے کا گیروار پاچام اوریک نیب کے دمانے کا گیروار پاچام اوریک پی بیت و کھا یا جاتا ہے میٹوٹ کی تقویر ول بیں مردول کی بی ایسی ہی پوشاک و کھائی گئی ہے۔ الی تقویر ول بیں کرش جرک منا فرد کھائے ہائے ہیں نے رس نجری کی تقویر ول بیں خام طور سے حود تق کالب س بیت پاچام اکر دھائی بیمن اورا کے سے منری بچولی ہوئی دیمی کی نشواز ہوتی ہے۔ بیمن اورا کی تشواز ہوتی ہے۔ بیمن اورا کی کر نشواز ہوتی ہے۔ اس کا مراور کھا گرا اور بچولی کی مفویر ول میں عور نول کی پشاف ور چاہے کہ انگر سے اورا کی دو بیٹا سے دو سال ارتباع کی گرا اور بچولی کی مفویر ول میں عور نول کی پشاک مام طور سے گھا گرا اور بچولی سری عور نی سے اورا کی دو بیٹا سے مرڈ ھاکار بتا ہے جو گھا گرسا ہے۔ سامن نا بذھ لیا جاتا ہے۔

سوبی کے فن کاروں نے دنگوں کے ذیادہ استعال کے طاوہ بہروں کی نیادٹ کا بھی اپنالگ ڈ منگ ، پیادی تھا۔ ابوبی قام کے بہروں کی نیادٹ کا بھی اپنالگ ڈ منگ ، پیشائی اور پی کاک اور کول میسی آنکییں اس کی خصوصیات بیس شاق میں ۔ بادای دنگ کو کوئی روگ کی دور ہیں ہے ۔ کول میسی ادامی دنگ ، ڈوگرا لوک گیتوں کی مجوب ہیروی ہے ۔ یہ بوبی کے فن کا روں کے سے اول کام دیتی میں ۔ ان کے بیاں بولی کے فن کا روں کے سے اول کام دیتی میں ۔ ان کے بیاں انکموں والی محسی پر ذوروالگ ہے ۔ یہ انکموں میں جدان کے بیاں کو بیان میں میزا دروالگ ہے ۔ یہ بیان نوانی حس بیں اضافہ کرنے کے لئے دکھائی جاتی ہے ۔ بسو ، بلی تقویر دول کی تقویر دول کی تورخ دولی میں اسے نیریم کے طف تقویر دول کی بیارش اور لو قالی میں اسے نیریم کے طف کے بیار کی کے بیار سے بیریم کے طف کی کھی کی طرف باتی دکھائی جارت سے بیر بارمش اور لو قالی میں اسے نیریم کے طف کی کھی کی طرف باتی دکھائی جارت ہیں۔

# بيهاري اسكول \_\_\_\_ كانگره فلم

سوطوی صدی میں منوں نے آدات اور فن کو ایک نئی زندگی منتی - بامرِ اکر، جہا نیر اور شنا بجہان معیوری کے بیٹ فلدواں سے ۔ کو کہ موضعہ الذکرکو تعیدات سے نیا وہ ول میں بنی - جب اور نگ ڈیب تفت نیٹین ہوا آواس کے کو فرمبی غیالات اور کہ جانات مصوری کی داہ میں سنگ کواں بی گئے اور اس نے ایٹ ور مادے نمام موسیت اول اور مصوروں کومو فوٹ کرویا رہند ہماں معمور لاجبہ نامذا وارمزی بالیہ کی پہاڑی دیاستوں میں جید میں میں اس

کانوره کے آوش میں ایک اتفاقی نخر بک کا اظہار ما تا ہے حسس کی جڑیں ایک عظیم مدھانی بدیاری ہیں ہو سست ہیں ۔ ان اگراہ معتود کاس طرح تعلق بنہیں آئی کراس کا شائل مبتدو شان کی در مائی اور اور تحدید کوئی تعلق بنہیں دیا بلکہ اس کے بیکس یہ مبتدو شان کی دو مائی اور اور تحدید کی تعدید میں مدہ واضح اور اور تعدید میں وہ واضح اور شان اور اور تعدید معزی فران کے لوگوں میں ہو بالد و تنا اور تعدید معزی فران کے لوگوں میں ہو بالد و تنا اور تعدید معزی فران کے لوگوں میں ہو بالد و است اور تعدد و تنا و اور ضور مائے میں ان اور ان کی اور تعدد کی سے جمر اور دیا ہے ۔ کی اور کی میں ہے ۔ ایسا فن کی دیا ہوں کی ہو کہ ان کی تعدد کی کہ بہتر ان اور کی کہ اس کا میں ہو کہ اس کا دور تا کسی لیک تحقید کی دیا اس کو جم دیا ہے ۔ ہو سکت کی کہ بیش کی کا در تیا اور تعدد کی دیا ہو کہ بیس کی کہ بیش کی کا در تا سے کہ بیس کا کہ بیش کی کا در تا سے کہ بیس کی کا در تا سے کہ بیس کی کا در تا سے کہ بیس کی کہ ایک کی دیا ہے ۔ ایسا فران کی کہ بیس کی کا در تا سے دیا ہو دیا ہو

ما جبوت معتوری بنیاب سکه بهالیائی غط تشری گرهوال اور حبون آخ کاه با دیده سنتانی معقدی نیر)

پیں ایک عظیم فن کی صورت میں عبلی مجھ لی۔ اس فن کا خاص مرکز کا سکڑا ہ کی وادی عتی جہاں فن کار کلیر، نیزاسیان پورا ور قور پورک پیا ڈی داجا گوں کی مرمرستی بیں کام کرستے ستے - اس جگہ یہ فن مشرق بیں نواتی دیا ستوں منٹل ی سیکست بھی مہری اور گڑھ حوال اور حذب بیں جہیا سک بہو تھا ۔ ال ریاستوں کا فن کا نوٹر ہ فلم کی لیک شارخ ہے - اور اس واجبی ت ارشے کا موز وں تریں نام معسوری کا کا بھڑ اسکول ہے

بو فی حم کے ابتدائی منوفے بنابی کی تمام بہاڑی دیا سنوں میں مل جائیں گئے دیدت دیریں سادہ ہب بیاب کی تمام بہاڑی دیا سنوٹ اور بیاب کی منافر میں اسلوب مشکل اور حادی ہے اور خطوط ور انگ سنوٹ اور ویدی دیریا ہیں۔ بہاڑی محدول ایسے موضوع انتخاب کرتے تھے جنوبی وہ لیدی جوات مردان کے ساتھ اور ایسی محمول نہ ہوں ۔ وہ بڑی ہے خونی کے ساتھ نفوری بیاب کی ایسی قوان کی اور قوت اخری بیاب کی ایسی قوان کی اور قوت جمرو سے تھے جو لید کے محمول والی کا محمول والی کا در قوت بہت جمرو سے سے تھے جو لید کے محمول والی کا در قوت بیاب ایک الیسی قوان کی اور قوت بہت جمرو سے محمول کی ساتھ بہت جمہر کے در ان کے ساتھ بہت جمہر کی ایسی محمول کی در ان کے ساتھ بہت جمہر کے در ان کے ساتھ کی در ان کے در ان کے ساتھ کی در ان کے در ان کے ساتھ کی در ان کی ساتھ کی در ان کے ساتھ کی در ان کی ساتھ کی در ان کے در ان کے ساتھ کی در ان کی ساتھ کی در ان کے ساتھ کی در ان کی ساتھ کی در ان کے ساتھ کی در ان کے ساتھ کی در ان کی در ان کی در ان کی در ان کی در ا

کانگراه مسوری کے بیتی خاص مرکز کیرا فدرورا ور تیراسیان ورتید.
کیر اور فرور میدا فی علافے یں واقع تھے اور بہاں کے داجاؤں کا منل
شہنش بول سے طدی دالط بیدا ہوگیا تھا۔ بہاڑی ریاستوں میں گیر
کی معودی کی روایات سب سے بڑا فی بس سیمال کے تنقق داجاؤں ا دوب جیذا بریم سنگراداری سکھ اور ولیب سکم کی شیسیاس موجود ہیں۔

سب سے دیاوہ تعویریں راجد گوردھی بچاند کے دورِ مکومت ہیں سِٹ فی گیمیں ادراس زمانے میں راجوت اسکول اورمنل اسکول کے احتراج سے کانگڑاہ اسکول نے جم لیار راج ربر کاس چیندا درجوب شکھ کے زمانے میں یہ اسکول ایپے کال کو مِع نِجا اور حدے اوشک یاتی رہا۔

کانوُ او معودی کے ایک اہم مرکہ: او دیاد کے متعلق بہت کم کھاگیا ہے۔ دامیر واسدیا (۱۹۱۱ء - ۱۹۵۰ء) کی معنوں سے اگر کے ذیائے میں آگیا اور لیقینا اس زمائے ہیں منل ورباد کے معود وں سے اس کے تعلق تہو گئے ہوں کے دلاج دوب سنگھ (۱۳۲۱ء ۱۳۲۹ء) جی اور اگریب کی طازمت میں تنا بہاں کی ہی ہوئی ذیادہ ترتعویریں بریسستگھ کے کو واحکومت کی ہیں جم بیرکائش اور سند ارجاد کا ہم عصر تفا۔

تیراسجان پود پی معودی کا نوب چرچا تفا اددیمان سنساد پند ( ۷۵ - ۲۵ ای اسریستی بین کافی تعمو پرین بنا فی گئیس کا نگره ا فلم کے ابتدافی نمو نے میاں اورعالم پورین کی کو کو نما ڈن بین تیا رہے گئے ا ید دونوں متا مات دریائے بیاس کے کنارے واقع ہیں ۔ افی وُدھ جیند کا دورموست ( ۲۱۱ - ۲۱۰ میل میل کے کنارے واقع ہیں ۔ افی وُدھ جیند کا میکن وہ بی آرٹ کا ایک فیاض مربیست تما اور اپین دربار بوں کے ساتھ بی بی بی اس کی کئی معمودیں و میلی ہیں آتی ہیں ۔ خاص کا نظر ا میں بہت کم تعمودیں بنائی گئیس ۔ کا نگر ام ۱۸۵ و تک منل سلفنت کا حقد رنا اور ۱۸۱ و سے ۱۸۷ و کک سکھوں کے قبیف بین رائے۔

یستساس مستدل اورنا ایک تصویری سندوشتانی زندگی کے فیطلانس اور برکیف سنجیدگی اور دستانی مان علی مذمی اور امیراند فیطلانس اور برکیف سنجیدگی اور دستدوشتانی معادی کی فرمی اور امیراند شخیری کا جیا اظہار منت ہے ۔ ان تصویر و دن میں بہا دری کے مختلف قصوں اور براؤں کے روا وول کی جذبات انگیر خطوں اور دنوک فریدی جان ڈائی گئی ہے ۔ معود کے موقع نے کرفن میلاکواسی تمام رمزیاتی مات فول کی دنگ آمیزی نے افزاز سے کی گئی ہے ۔ اور کیستو اسکی کا منافق فائیر شاعری کو سنے معاقد منافق کے اسکا کی ہے اور کیستو اسکی کا شیارے ۔

اگر کا نورہ مصوری کو اس کے تہذیبی بس منطر میں و بکھا جائے

آو اس میں بڑی گئے۔۔ ای نظراک کی ۔ مصور نے بن اشادوں سے

کام لیا ہے ان پر میں سعین ت کا گا ہی ہونا ہے اورا سے فیل اس مرد میں

جویز انسانی و نیا بنائی ہے وہ ہمیں ضحکہ خیر نہیں صحوم ہوتی ۔ مصولہ

کے اشا کل میں ہمیں مکل آوادی کا اصاس طابے ۔ اس کا اس سرد میں

ہے گراتسان ہے جہاں اس تی نے جم لیا ہے کی طرح می نہیں محلم ہونا

کر مصور نے تو دنسائی سے کام لیا ہے اور دیا بات کی طرح می نہیں محلم ہونا

کو اور وی ہے ۔ ان نمام تصویروں میں طوا ہر شخصیت اور جالا اور وہ انسانی کی اور مستور نے تو وہ انسانی کی اور انسانی کی اور میں وہ میں وہ میں اور اعتبال ہوا کہ کو دو ہونا کی میں مور میں وہ مصور میں اور اس کے میں اور اس کی مقدر کردہ قادم دخال اور منسانی کا نگر مور کردہ قادم دے کے ساتھ کرتے ہیں۔

بھی ہے اور کرنے کی کا وہ باتھ کی وہ کا اس کے کو کا مکی مصور میں نہیں کھ کسانہ اور بی ہوزی میں اور کا میں نہیں کھ کسانہ اور بی ہوزی میں نہیں کھ کسانہ اور بی ہوزی میں اور کسانہ کا نگر مور مصور کی خطرت کی ضامن ہیں۔

کا نگر مور کردی کی خطرت کی ضامن ہیں۔

سرپرستوں کے ملاق کی تبدیلی اور تعتون کے نفر مجانات کے مطابق کانشراہ معمودی بین فتا شیت اگئ اس سے اب یہ تعدیدی نیادہ جان وا کانشراء معمودی بین فتا شیت اگئ اس سے اب یہ تعدیدی نیادہ جان اگئی بساتھ کی جورتی ندیادہ و حال پالا جائے ہے۔ جورتی ندیادہ و حال پالا اور نازک بنائی بسنائی و لگ تی تعدید بین اولا اور نازک بنائی بسنائی اور کا تعلید ما تعدید بین اولا اور نازک بنائی بالدہ بین اور کا محل الله اور نازک اور محروفی بین اس مح کانو و محدود کی میں اس مح کانو و محدود کی بین اس مح کانو و محدود کی بین اور کی انو و محدود کی بین تعریباً ایک فی کانو و محدود کی بین تعریباً ایک فی تو و میں اس محدود کا مور مدید کا دور سے ان تعدید میں جلامی خم ہوگیا اور محدود کا ساما و دور محدود کا ساما و دور بناؤ کی ترزید میں جلامی خم ہوگیا اور مدید کی تو یہ موٹ ہوگیا اور موٹ کی ترزید کی دور اور کی ساما وا دور میں تو یہ موٹ ہوگیا اور موٹ کی تو یہ موٹ کی تو یہ موٹ ہوگیا اور موٹ کی اور موٹ کی تو یہ موٹ ہوگیا اور موٹ کی تو یہ موٹ ہوگیا اور موٹ کی تو یہ موٹ کی اور موٹ کی تو یہ موٹ کی تو یہ ہوگیا اور موٹ کی تو یہ موٹ کی تو یہ ہوگیا ہوگیا ہوگیا اور موٹ کی تو یہ ہوگیا ہوگ

کی گوفت پی دائے کا کوشش ہونے کی گروہ نتے جی نے اس بیں جش و جذبہ بیدائی تھا اب ہوجود نہیں بھتی ۔ ودباد کی سرپرستی بھی یاتی نہیں دہ گئی متی لہذا بعد کے معمود ول کی متعویروں میں داصا س مسرت تھا اور شکوئی جال ۔ اس طرح کا نگر او اسکول ڈوالی پڈیر موکوخ ہوگئی۔ اخداد حویں صدی کے وسط میں کا نگر او اسکول کی بیارائش اور

اخدوں مدی کے دسط بیں اس کا شباب اور پرواد سالی مبتدوستانی اور کے دور سیاں مدر کے اور کی اور کی تاریخ کا ایک عجمید، و فریب واقع ہے ۔ اس طرز کے ایکا کی اور کی کا ایک اور بیت اور کی جائی کی جمیلوں کی وادی اب مجمی ولیں ہی ہے گاراب وہ پہلے جیسے ذہبین اور با کمسال انتفاص کہاں ، ہری لید اور سیاحان پور اور خلاق کے کھنڈ دوں سے جب کوئی کرز آنام نے تو معلوں کی ویرانی اپنی سا بعتر شنان وشوکت اور خلمت پر مرتشر خی استخراجی ہے وہ تہذیب فراحی مناس نہیں اور اب مجمی والبس نہیں شرکتی کا در اب مجمی والبس نہیں ہے ہیں۔ وہ تہذیب فراحی فراب میں جائیں ہے وہ تہذیب فراحی کی وہ البس نہیں

کا تگراه معود کے بسندیده موضوعات عام طور بریست ، اب مربرست داجائی کے دربادی کے منظر دب اسولیویں صدی کے اور چا را برخیل کھنڈ کے دربادی شاع کیشود یو کی مشہور کا مربر اسک بریرا کے مختلفت شعب ایک حک می میں مائی کا دم بوب اے بجر و وصال کی مختلفت کیفیر بیات کو بیش کیا جا بات تا در سا) باده ماسر سال کے باده جدین دل کے خود میں دا وحا کرشن کی مرکزی حیث بیت میں دا وحا کرشن کی مرکزی حیث بیت ایک والے دو بادی شاعرے دل کا کلام ) میں دھ کے ایک دار جاری تا موجی صدی کے نوگال کے ایک دار جاری تا موجی کرشن کی مرکزی حیث کے در بادی شاعرے دل کا کلام ) میں دھ کے گئے دار کا کا مار کی تعویر کرش کے در بادی شاعرے دلو کا کلام ) میں دھ کے گئے دار کا در حال کا تعویر کرش کے در بادی شاعرے دلو کا کلام ) میں دھ کے گئے در بادی شاعرے دلو کا کلام ) میں دھ کے گئے در بادی شاعرے دلو کا کلام ) میں دھ کے گئے در بادی شاعرے دلو کا کلام ) میں دھ کے گئے در بادی شاعرے دلو کا کلام ) میں دھ کے گئے در بادی شاعرے دلو کا کلام ) میں دھ کے گئے در بادی شاعرے دلو کا کلام ) میں دھ کے گئے در بادی شاعرے دلو کا کلام ) میں دھ کے گئے در بادی شاعرے دلو کا کلام ) میں دھ کے گئے در بادی شاعرے دلو کا کلام ) میں دھ کے گئے در بادی شاعرے کر کھور کرکھ کرنے کے در بادی شاعرے کرکھ کی کھور کرکھ کے در بادی شاعرے کرکھ کی کھور کرکھ کی کھور کرکھ کی کھور کرکھ کی کھور کرکھ کے در بادی شاعرے کی کھور کرکھ کی کھور کرکھ کے در بادی شاعرے کے در بادی شاعرے کی کھور کرکھ کے در بادی شاعرے کے در بادی شاعرے کے در بادی شاعرے کی کھور کرکھ کے در بادی شاعرے کی کھور کے در بادی شاعرے کے در بادی شاعرے کی کھور کرکھ کے در بادی شاعرے کی کھور کرکھ کے در بادی شاعرے کے در بادی شاعرے کے در بادی شاعرے کی کھور کرکھ کے در بادی شاعرے کے در بادی

کا نویده معتوری کی دیم خصوصیت خلوطی نزاکت ، دنو کی کی جگ اور کدائش ، در موزی ت که باتش کردا ہے۔ ایش کردا ہے۔ ایش کم کا نوید کا فرائش کی فرائش کے فوط کی دنوا ہے۔ اور مطاف ہے ۔ خطوط کی دنوا ہے۔ اور مطافت ان برنتوں کے استوال کی دجہ سے بھی متی جو گھری سے بالدان سے بنائے جا گھری ہے۔ بالدان سے بنائے جا گھرتی ہے۔ بالدان سے بنائے جا گھرتی ہے۔

یمبا رسے مصوّد عام طوربہ خانعی پیلا ، المال اور ٹیلاد ٹاکسہ آقال کرنے ہے جس کی چک دو سو برسس گرز رجانے سے بعدا کا جس کا اُم ہے۔

مبہ سے نات م خاکے ملتے ہیں میں پر مکھا ہُوا ہے کرکس پر کوا کا رفاک ہستوال کیا جائے گا۔

انسانی بیم معود ما قرد ال سکے بیم معود کے ذہر کی تملیات بهت نظراتی بهت نظراتی اس کے محمد در بیان میں اس میں اس کے محمد در بیان اس کے محمد در بیان میں اس میں اس کے المحد میں اس میں اس کے محمد کی گواہ ہے۔ بیم سے بالد کے متعلق بر بران کارکا اپنا خاص قال موالاتو القال کا متحد بر وال کے متعلق بر کہنا ختا کے سے کہ کوئی تھی برای بیمن تعمید میں بیم سے کہ کوئی اسکتا ہے کرد فلال فلال کی بیان کی بی اس کا تاکہ بی کرد فلال فلال کی اس کی بیان اس کی دھی بیان کی بیان کے متعلق کی بیان کی بیان کی بیان کی اس کی دھی ہے کہ کے کہنے تعمید بیان کا اسان ہے یا یہ کہ کا نگر او کی فوروں کا کھڑا تاک نشاشہ اس طریقے سے خوب صورت ا نشانہ میں بیش ہو سکتا ہے۔

کانگولموا سکول کی تھویدوں کے بارے ہیں یہ نہیں بتایا جاسکتا کہ کون کا تھوید کی ہے۔ سوائے ایک دو کو چھڑ کو کست م کون کی تھویرکس کی بنائی ہوئی ہے۔ سوائے ایک دو کو چھڑ کو کست ملاہیں ، مگر بردہ خفاییں ہیں ۔ گلیر کی چیڈ تھویروں پر گر سہائے کے کوست لم ہیں ، مگر اس کے بادے ہیں کچھ معلوم نہیں ۔ کش دال ہندوا در پر کھو میٹید ت معدد سندار بینک طازمت میں بچے ۔ برکھو کے لٹکے دام دیال کا تذکرہ بھی ایک اچھے معود کی حیثیت سے ملا ہے ۔

کا انگڑاہ مصوّدی ہیں جنسی علامتوں کی دضاحت کرکے سری ڈولیوا ج '' رجے نے ایک بڑی مغیدخارمت انجام دی ہے ۔ بہرحال پرعسسالمتیس

منتوری طوربر المبوریس آئی میں یا تخت استحوریس بھی ہوئی خوا بہ ننوں کی منطر تھی ہوئی خوا بہ ننوں کی منطر تھی ڈندنگ اسلامیں کے منطر تھی ڈندنگ اسلامی کی اور اس میں مبتنی جدیات کے برطا المسلام کی کوئی گئی ڈنٹری من اسلے ہوسکیا ہے کہ امیروں نے اپینے منظم ہوئے میڈیات کی تسکیل کے لئے ہم ہمار کی تھو در بی بنانے مکسلے میٹھ ہوئے میڈیات کی تسکیل کے لئے ہم ہماری تھو در بی بنانے مکسلے میٹھ افرائی کی ہو۔

جی تھو پروں ہیں حشق و مجبّت کے جذبات کی ترجانی کی ہے الہیں' نشدّت ا حساس کی فراوائی ہے اور پہ تھھ پریں خو لعبورتی کا نا در انور نہ ہیں۔ ہمالیہ کے وامن کے علاقے کی زندگی خطرات سے پُرمنی اور موت حرف بیداں جنگ ہیں ہی سروں پر نہیں منڈلاتی عنی بلا گھا جنگوں ہیں بھی اس کا مسکن تھا۔ اس سے جب مورتوں کے متنہ سریا مجبوب مجبّرہ خی ا س کا مسکن تھا۔ اس سے جب مورتوں کے متنہ سریا مجبوب مجبّرہ خی ا بے تھرو اپس ، جاتے تھے تو ان غیر ملمشن حالات ہیں اُن کی طاق

اوريمي زيا ده يُركمين ملوم موتى عنى -

کانگراہ کے معود الله کو فطرت سعیمی گہرا لگاؤ تھا احدان کی تعمور الله یہ منافر و کھا نے میں ہو ما فر و کھا فی اللہ کے اس کی حاد ی سے فاص منافل ہیں۔ خم کھاتی ہوئی بنی بہا آسال میں کے اور بھیری کی طرح شاخیں میں آ بیس یا برگد کے درخت آم کے باغ آبانس کی جھاڑ یوں اور کہلوں بیس یا برگد کے درخت آم کے باغ آبانس کی جھاڈ یوں اور کہلوں کے بیٹ کی اوٹ میں چھیے ہوئے کساؤں کے مکان دمو لاد حر کے کیستوں سے گردتی ہوئی ندباں اور کھیری میں بھٹک ہوا جیت کا کھستوں سے گردتی ہوئی ندباں اور کھیری میں بھٹک ہوا جیت کا ماداسارس کا جوڑا اور اس میردل کی پوری بوری عالم می کی گئی ہے ان سافر پر جذیہ عشق جھایا ہما ہے اور فن کار کے اوراک واحساس کی شرکت و نیائی کا ہری صورت سے گئی بیشاں ہوکر صداقت کی دسمنوں بیس بنیا ولین ہے۔ دی کا میکن و دی پہنیگ اسے اخذی

# سوشلسك مظام كى جانب

یہ لے پاگیاہے کہ افتقا دی منعوبہ بندی کا منغود بورے سارج کی جلائی ہوتا چاہیے نہ کہ فراد کائی قائرہ ۔ چنا پی جیلیماد میں اضافرکے وقت المیلے تعدامات کی خرورت ہے جن سے اس بات کا لیتین ہوجائے کہ زائد دوئت سارج کے کم تعبیب طبقتر کی تعمین کسنوادسے بیں فربج ہموگ ۔ نندتی کھورپراس کا مطلب ہر ہوا کہ منعوبہ بندی کرنے ابیدیا راور ملت نے اوراس کونیش کرسے کا می ان کوگوں کو ملٹ جا ہیئے جنہیں ہوا م کا اعتماد صاحل ہے ۔

اس وفت منتف دیا سنوں ہی صورت سے بمہوری المرکز بیت قائم کی جامری ہے وہ اس مفعد کی جانب ایک بڑا قدم ہے۔ آ مذصوا بیده پش ف اس معاطر بیں بہل کی ہے جرساج کوسوشلٹ طرابع بریا معالے نوی مقصد کو بدا کرنے کی دوستان مسابقت کا ایک معتر ہے۔

يم بولائي م ١٥ و و كو كا مذهرا بردين دي منيل شركاى ينابت ستيان فام ي كني مبي - ان ي كاميا بيون كود بكدكم إس اصطل كوزياده وسيع بماية

پرلاگر کرنے کا وصلہ طا۔ اب ۱۹۷ بلاکوں بین فافی فرور بی ست ستیاں ہوگئ ہی احد میں شیاح ہیں منتی پریشید قالم ہوگئے ہیں۔ بلاکول سے نئم دنسن کی باگ و دو بوری فرح سے ان سمیتوں کے افتہ ہیں ہے جس میں قراصت ، مونیشیوں کی افز اکتونسنل ، احداد با بھی اوقوام

منطق نام ترقیاتی مرکرمیان می شامل مبن ربرسیندون کوان کی دیکھ جال کے اختیا وات ماصل مین م

اس طرح انتيادات فواى ليدُّدون كونشفل كياجارت مين ناكر مرفرد كي ورز كي مبتر مومائ -

محكمة الملاعات وتعلقات عامسه التدهوا بيولين



م رکسیدا دسومانلم) رادهاکرشن د کانگرهٔ نلم)

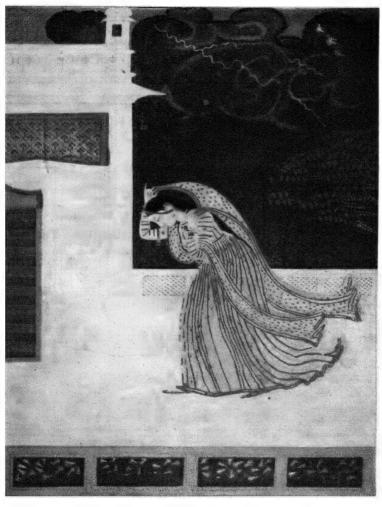


بالكرشن ايسے فاندان ميں دبوبي فلم)



نغمهٔ سرمدی دکانگرهٔ قلم)





چى بىياسى كو - ا بىيسارىكا ئائىكى دكانترانكم كاشابىكاد موردى

### يبارى مفتورى \_\_\_\_گرھوال قلم

في خ سى سے كم يكيل حيد ريوں بي بيا دى مسودى ك طرف توحيم ك في سبع - بواكد اس مومندع كى يودى تفعيدون المى دونتى بينهي م أن بن إس الح تمام كليم والون عن اس كا مار اور منتقت مركود و كى ياديك بين إين ابين مَمْر بي بين كَامِين شال ك الهديد ١٩٢٧ م يين مستراين اسى مهنة سنة به منظريد بيني كبياكم بنبري محرفه عمال يس معدد دري إيك جاعف ديني منى - اس منطربيك ميست سن الما تعن الدبارياء مرتدرس بكي مفيلت برسي مدارم بيط مهرى كاكدى وبودية فقا اوربيار بمعودى اس دفت مك تقريباً وم الداريكي منى . سب سے ما لينظفي سے مراكب ادث محمنتهود الاست سر المبر، جي مرج بس جينون في محر صوال معمد ي سينسلن ائ كتب بين مكعاب كم محرا عوال اسكول الدود سرع بهادى اسكول ان معود و سے قام کے برقے ہیں ج میر والاوا و منط کی ایک دیا ست ، سے ترک و طن کرسے ہری گرہ حوال کا گے ہتے ان کے سا تفریکی لیکششا مزادی بمی متی مفیقت یہ ہے کو فیری ایک فناہرادی کی شادی ماج برتان فا سے ہو ئی متی ۔ وا جری موت کے بعدان کی بعد مانی نے بعد وائی کریا کہا بانا ما اب بيط كر قشاه كونا باني ك دافيين بريوش الدي کے سا فق حکر منت کی میہالی اسکو ل کاکوئی مشہور معور - ۱۸۵ کے بعد بیدا مہمین بود اور دی الدر بی طری مجمی گرد معدال اسکول کا مرکز دا۔ بلكه اس كامركية لكم حوال كالمنترسري الرينا وسود ١٨٠١ و مك كر عوال ا والا الله فررا ـ اس ك إلى كوكس ف داج يراب فناه كو ماد معكايا

نفا - جب برخانوی فریوں کی مدد سند ان سے الاسک داج سستدرشناہ نے گرد صوال کا محروص ندرشاہ نے اس سے است کرد صوال کا تعدت مصروبا نیے ۔ داج سندرشاہ ندرشاہ نے فرج اہمیت کے پیش تفریق کو اس المکان است کی کی جیوٹا سامکان اسلاء کا کی ایمیت کے پیش مقل بی این سات ایک کی جیوٹا سامکان اسلاء کا کی ایمیت کی جی بیش بنایا تفاد اس سند پیلے بھری میں طاحوں اللہ پھیرور کے بیا کر فقد اور جی ما مگل بھیا مگل بھیرا مگل بھی است کا میں اللہ اللہ میں اللہ اللہ اللہ بھیرا مگل بھیرا میں بھیرا میرا میں بھیرا ہے بھیرا میں بھیرا ہے بھیرا ہے

ا سممترن سے اب کومننف بہاڑی اسکون خصوصاً وضورل اسکون اسکون اسکار کا انتقاد اورمعتری کے مؤل کا انتقادہ ہوجا کے کا ۔

مرانسانی موامنزے کی طرح ہا بب کے علاقوں کا بھی اپنا مقب می اس خصوصا کو ای است خدد ہوگا ۔ لیکی جب ہم ہا نیا کی ای بہا اللہ می است کا ذکر کرستے ہیں از ہا دے ذہن میں ان محتفر تعویدوں کا شیال آگا ہے میں اور خاص کا شیال آگا ہے میں اور اس کا خیال آگا ہے اور منافق کی اسکول کی اور منافل سکول کی اور منافل سکول کی اور منافل سکول کی انگ اسکول کی

ميتين دي اوماس كي دفياحت كي - اس كه بدراي يي ميول ، جي اسي فريخ ااجبيت محوش الأطبيوي المرجد اين اسي بهسته ا الم، الين والمعادا ادرمسر فوشرك بما في ارث ك مستنى لكما ب. مرى كما ب الراحوال اسكول كى معتودى الدير لمن ب - اس بي يين مٹوس تبوت کے ساتھ وکھا یا ہے کریے بہا ٹری فن کارکیوں اکب اور كيد ترك وطوركيك يبالى علاقل ميسكم اوربيالى اسكول كياء والى - مندرج بالامستقول في بها وى ارت كا تدوه كيا سه اورمیں رف کو بہالی ارث کہا جاتا ہے وہ ہالیہ کے علاقے کی سیاواد نہیں ہے علی کرمبر بی اسکول میں جے اراف سے بین اسدیں ديسى خيال كرت بي ده مى ميت نز ديك ابتدائ دا جوت اسكول کی ایک منتاخ ہے ۔ ہمالیہ کی ریا سنتوں یا رجواڑ دل میں فن کارو قتا کو فتا عاتے رہے ۔اس کی وج یہ ہوسکی سے کہ ا مغیس آ نے کی دعوت وی می ہو یا وہ اپنی هرددت سے مبرد بوكرگے بوں يا اور نگ زيب مے ذما نے بین من دربادی مربریتی میں کی دی ہو - فتلاً کرم حوال اسكول كے ياتی شام داس اور برداس ، دارانتكوه كے لڑكے سيان فتكو مع ساعة سرى الر دار الموال مبرجي تفحيد ده دال با ويا مِعْوَدُ مُولَا لِلْمُ ( ١١ سر ١٨ - ١١ م) بيدا إلاا -

دومشیور بهاری اسکول کا نگره و ادرگرهٔ هوال بهافری اسکولوں میں سب سے مقبول یا مشیوداسکول کا نگرہ وسکول سے دا جوت اور بہاڑی اسکولوں کو یا لکل الگ الگ قرآ ویسے کا مہرا ڈاکو محمد واسوای کے سرسے جفول نے 19 وا ء میں اپنی خیم کمانی و جوت مصوری میں بہلی با داس کا تذکرہ کیا ۔ ان کے خیال کے مطابق کا نگرہ و اور کرد حدال دو بہا لای

اسکول ایے بی جو کی این کی خصوصیتی میں۔ ڈاکرد محم داسوای نے یہ بالکل میچ بات کی ہے کہ کا نکوہ قلم اور گرد محوال فلم ( اسلما فی ) بین بہت سی باتیں مشترک ہیں گرد حوال اسکول کی تیادہ نمایاں ضعوصیتیں سبزہ وبرگ کی آراتی معرد دی سیادہ دفتوں سے لکتی ہو فی ادر سعید جودوں سے لدی

بر بهالی اسکول کی اپنی کچه خاص صفیتی ا درخصو میتیس به به ا در ایک مشخون به بین با ادر ایک مشخون به بین به الد ایک مشخون به بین اله الله می مشخص می مین الم الله الله می مشخص می اسکول کی جمه بین اسکول کی جمه بین اسکول کا می مشخص که بها له می اسکول بین می میششوش که بین اس سے اس مندن سے ساختہ جو نقور میں وی محمی الم مین المندن الله مین المنین الله مین المنین الله مین المنین الله مین الله می

پررے پہاڑی ہسکول کی محددی کا نو ندسیمین چا ہیئے۔
کرشن کی وا دھا سے ملاقات \_\_\_\_\_ برگرہ هوال اسکول کی ایک
خاص تقویرے، یہ تقویر مولادام کی نبائی ہوئی ہے۔ دادھاسیز
گفاگرا پہنے ہوئے ہے اوراسی دنگ کی چا درادڑھے ہوئے ہے
جس بے سنرا کام بنا ہوا ہے۔ ان کے زودات کی تقویرکھی بڑی توج
اورز اکمت کے سافذ کی گی سے . کرفش طبی افداد میں کلوے ہیں اور
سنری دھوتی میں طبیس ہیں۔ سربرتا ج چک را ہے ۔ چولوں سے
ادا ہوا درخت کرفش کے بیٹی ہے اوراسی منظر میں چول وال

ام می در ایکا نا بیکا \_\_\_\_\_\_ اس تعویر میں ایک ورت کو دکھا با می اس بعد باد میں ایک ورت کو دکھا با میں جہ جو دات کے وقت اپنے تعمیر بسید سے سلنے جا دہی ہے ۔ یر مختفر میں ایک استان کی اسکول کا جہم بی بنو ند ہے ۔ اول آ بھا فشفا فٹ گی گرا، ہوئی ، دو پیڈ ، حسین چرو ، نا لک نامتر الک نامتر الک نامتر بالک بند عبد ب ہے ۔ امیں رکا نام کی نام بالک بند عبد ب ۔ امیں رکا نام کی نام کی بالک بند عبد سے ۔ امیں رکا نام کی نام کی اس بالکل اند مبدی ہے ۔ امیں رکا نام کی بالکل بند مبدی ہے ۔ اس کا انجا دیا دیا ور اور مبلی کی جبک سے کیا گیا ہے ۔ یتمور موقود میں میں میں اس کے نام کیا کی تعمور رفع ناد رہ بی میں اس کے نام کیا کی تعمور رفع ناد رہ بی کیا گیا ہے ۔ یتمور رفع ناد رہ بی کیا گیا ہے ۔ یتمور رفع ناد رہ بی کیا گیا کی تعمور رفع ناد رہ بی کیا گیا ہے ۔ یتمور رفع ناد رہ بی کیا گیا کی تعمور رفع ناد رہ بی کیا گیا ہے ۔ یتمور رفع ناد رہ بی کیا گیا کی تعمور رفع ناد رہ بی کیا گیا ہے ۔ یتمور رفع ناد رہ بی کیا گیا ہے ۔ یتمور رفع ناد رہ بی کیا گیا ہے ۔ یتمور رفع ناد رہ بی کیا گیا ہے ۔ یتمور رفع ناد رہ بیا ہیا ہے ۔ یکا گیا ہی جبیا ہیں جبیا ہی جبیا

" الى عورت كوشاع المجى ساركيا كهنة بين جو لمير بلائم بوق م رات ك دفت الهية محرب سه طن مقرده جُديد جائي سه - جالدول طرت مجرب بادول سعنو فناك مدايل آدمي بي - آن الكشاؤي الذهيرات كرا باحيم مجى دكما في تهين دنيا - موسلا وحاد بايتش بهوم سه ربح يجك دبى سه اور جبينكر ول دسه بين ب

دوسری ایکی د بیرد ن ) کی شعویدکا عوان ا آلکان جست ا نیکا سب - ایک عورت بڑی ب قرادی سے درخت کے میچا بینے مموب کے انتظاریس کھڑی ہد -اس کے با دے میں مولا رام نے جاشار کھے ہیں اس کا زیجردرہ فیل ہے -

"اس مورت کو آلکان فقیتا کہت ہیں جو بے قرادی سے ایسے مورب کا انتقا در رہی ہو اور ابیت من بیس ہو بے دی ہو کر مقسد وہ جگو پر اس کے دیسٹ کی کیا دع ہو سک تا ہے۔ کیا دہ میری میست کا امتی ن سے دیا ہے دیا ہو میری میست کا امتی ن سے دیا ہے دیا اس نے آج بہت کی ہے میں میسٹ کیا ہے۔ کیا اس نے آج بہت میں میسٹ کیا ہے ۔ کیا اس نے آج بہت ما میں میسٹ کیا ہے دیا ہا دیا ہے اور میسٹ مولادام کمنشیا م اسان سے کرنش کا نام دہرا آ ہے اور میں میسٹ کیا ہو میں خوامون سے اس کے دویان میں دو اور خیل دویان میں دور میں دور میں مولاد میں دور اور خیل دور کی سنیاسی مو اور خیل میں مو میا دت ہو۔ "

فن كارف أبك نها يت حبين عودت كي تخليق كاسد جومغرّه

مِگر ہدا ہے جوب کے ذاک نے کی دج سے اداس ادر دخید و ہو کو یکے جود دیگرے اپنے ڈلورات اُنار کر پینیکی جادبی ہے ادر اپنے اُپ سے کمتی ہے۔ سید ڈلور میر ہے کس کا م کے ہیں جب میرا ، جا ہے دالے ہی نہیں آیا۔"

محيط صوال اسكول كى تنصويري ملك ا دربيرون ملك كامبرت - معيد في ما دربيرون ملك كامبرت

ما آم الحدوث كو دولقو يريك توريها في ال بعائى المحسد الهاد كم في و المحسد الهاد كم في و المحسد الهاد كم في و المحسد الماليك كا مموّان الهاد سرى المحسنة الله المحسوم المحسوم

دم بق (ایک بولا) ، اس تقویر میں مسیاں موبی در دم بق (ایک بولا) ، اس تقویر میں مسیاں موبی در دم بق است میں میں در دم بق است الله میں جب جاب ، سنتے ، کھا شرکت گراصوال کوامی سنتے ، مورت واج کی مجدب میں دانی یا مجر باکستی ہوسکتی ہے جمعلامام کی در سنت بھی متی ، حکی کھرائی سنت در بہا ٹریاں اور دویا والکشنی کا منظر دکھا فی دیتا ہے ۔

مولالام کادرسرامت زننا ه کارے دلی و زیر کی منعو ہر بہت ۔
اسس تعمویر کے بادے میں کوئی شک وسٹے نہیں ہے کوئی اس مید
مولا دام کے کوئی اس میں ۔ جدیو ، لاچلات شاہ اور چ کرف شاہ
کا وزیر تفا اس تعمویر میں وہ ایک سعند کھوڑے پرسواد ممل کی طرف
جاتا ہوا دکھائی ویتا ہے۔اس کے بمراہ خادم عی ہیں۔ مولا دام نے ایک میں
اور و دیر کی حیثیت سعے دلی کی خوبیاں شعور کے اوپر معندی میں

سے داود زیرمنصف مواج اسریات سے واقف ا عالم ا میلم المین بہادر سہم احود وفر کرنے والا اسبنید وادر کرا ہے سی کے الفاظ وَذَن اور مین سے پر ہوتے ہیں، وہ بے کا ریا تین نہیں کرتا وہ کوش نہیں ہے بلا اپنی دولت واد دوم ش میں خرچ کرتا ہے جی یس تے اس کی یہ تصویر اسے بیش کی تواس نے مجھے ایک سشال ایک

پگرطی اور ایک سوایک ردیدئے۔ اس نے وفیا میں منہرت اور عرب عاصل کی۔ وہ ابین وعدے کا پیکا ہے : سنے عالموں اور ابیدے اوم پیل سے و دسنی کی اور ٹرسے اومیوں کوسٹرا دی ''

مولادام نے اپن ایک تعدید مانی کو دلاسا ویتا "کی پیشت بیراش اربی اور محرافوں کا حالت کھی ہے اس بیس مولادام یہ کہتا ہوں کو بڑا وقت ہوں اور محرافوں کا حالت کھی ہے اس بیس مولادام یہ کہتا ہوں کو بڑا وقت ہوں ایس خوال ہو لاگ مامات ہے ۔ و دباد ہیں ججو نے احضروں ، طاز موں اور خوا اور ل عیوا مامات ہے ۔ و دباد ہیں جی خوا غذا منم اور در دشنا فی وہ استمال کا کرتے ہیں وہ می مصروی ہے ۔ الغاظ ہی جموث بولے نظر آنے ہیں۔ کہیں میں جو برا برسیّا و کا وجود نہیں ہے ۔ دان اور و کرائے کی ایس میں جو برا برسیّا و کا وجود نہیں ہے ۔ دان جو کا فرائے کہیں ہے ۔ دان جو کا فرائے کہیں ہے ۔ دان جو کر ایس کی جو برا برسیّا و کا وجود نہیں ہے ۔ دان جو کی جرمی معمنو می ہے ۔ انسا دا دور داری داری دانوں کی ہوئے ہیں ۔ یہ دان اور داری داری دانوں کی ہوئے ہیں ۔ یہ داریا دی دانوں کی اس مادر داریاں دولوں سے جو سے ایس دریا دی دانوں کی ہوئی میں میں دریا دی دانوں کی اس مادر داریاں دولوں سے جو سے بیا دور داریاں دولوں ہوئے ہیں ۔ یہ ایستا د عدے سے بیس سارا کام اور داریاں دولوں سے بھوٹ ہیں ۔ یہ ایستا د عدے سے بیس میں ۔ "

سسند کره بالا کمل تعویر بروسس کا عنوان بیس نے مدافی کو دااسا دینا " دیکا سے ۱۹ کا کھا بڑوا ہے ۔ یہ تصویرال چاد موس کی بنیا دیروی نے اولالام کا سال پدائش ۱۹۱۶ء یوں سے ایک سے میں کی بنیا دیروی نے اولالام کا سال پدائش ۱۹۱۶ء یوں اور اور اسے بہتے میا خیال مقاکداس کی پدائش ۱۹۰، ۱۱ء یوں اور اور اسے بہتے میا خیال مقاکداس میں سے سے جب اس نے من طرا کو چھوڑ کردا جیوت دمیرالی کی میں سے سے جب اس نے من طرا کو چھوڑ کردا جیوت دمیرالی کا ما بل قدر کا دنا مرج ۔ دمتو یہ وی دو دا نیال دکھلا فی میں اسکول کا قابل قدر کا دنا مرج ۔ دمتو یہ وی دو دا نیال دکھلا فی میں دو را نیال دکھلا فی میں اور اس کو ای در کو ان مرب اور میں مو دا نیال دکھلا فی میں دائی در اس میں ہے۔ دمتر ان بیر اس مرح مجھوٹی دائی من میں اور شکیت سے اس کا دل مبہد دہی ہیں۔ بیر دائی دو اس می در جو ان میں ساز شکیت سے اس کا دل مبہد دہی ہیں۔ بیر دائی دو ان میں اور جو ان میں ساز سکھ کہ در ہی سے کہ تم اواس می دائی دائین دا می میں ساز سکھ دو سے گر دائین دا می کی میں تن میں ماصل ہدگی )

بہاڑی اسکول کے ان مرق سے آب کوملوم ہوگیا ہوگا کہ بید اول کے اسکول کے ان مرق سے آب کوملوم ہوگیا ہوگا کہ بید ادار اسکول کے دون کے مطابق دربالد دربالد اور شکار اور ساب کی اوشا ہوں ، شہرا دول اور درباد لیا کہ متنا فرا شکار اور شکار کا و اباد شاہوں ، شہرا دول اور درباد لیا کہ متنا فرائی کے نیر سربی کا تقویر میں شافی میڑو و کیس جو ان کے نیم آنا ڈل کوب ندا کی ایس ما مرسوع است اور بیا اور اکا ای مجا جا دن اور بیا اول سے دول فی موضوع اشدائے اور اکا ای مجا جا دنت اور بیا اول سے مام سے اور بیا دری کے قطعے بیا۔

یها در ماسکول کا ابتدائی مفهوردن میں منو انزات با سانی پیچانے جا سکت ہیں گر لیدی پیا لای تتعویرین من منظر تتعویروں سے بہت منتف ہیں ۔

یہ باکس میالی میری نہیں ہے کہ مولادام کی موت کے بعد

ہمائی اسکول کی میں موت ہوئی ۔ بعد میں صفعہ ری اور محیس وہسی

مزد رہ بیں لیکی ان کا فن فیا نے اشادوں کی بلندی کو نہیں برخ شکا

ہے - ان کی تصویر مل بر مرق میں کلیک کا اثر ہے اور ان میں احساس المہار اور من کا دول کا دیگ

المہاد اور من کادی کی کی ہے نہی ان میں بیائے فن کا دول کا دیگ

استول کیا گیا ہے - مولادا م کے بیٹوں جوالادام اور شفی دام نے

بھی ایم سین در ہے کی تصویر میں نہیں بنائی میں ، بیٹمی سے مولال الم

میے خیال میں بیب ڈی اسکول کے دوال کا مقدرجہ ڈیل وجبیں میں، اتنادتت تقاکه وه برسول معق<mark>دی کی مشق کرسته دمیس -</mark> ۱۹ مغربی مذاق اوز کمین کسکا انژ ۲- فوالم گرانی کی کیسیا د

۸ - ﴿ جِ ان فَن كارول مِن فِير مكى احديد اورا اُعلَا فِي ارش اور العلاقية المرافقة والمرافقة المرافقة المرافقة

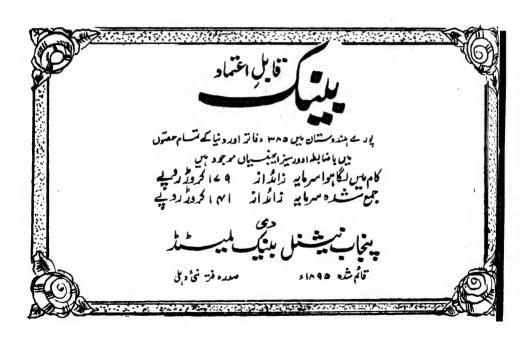
ان تمام با تون کا بغترید شهرا کرمتندوشانی مصور و نیا کی مصوری کوکوئی خودموردت تحد تر بیش کرسک - مهندوشانی مصوری ایک به مثال من ب اور صرف و بی مصور ب منظر متعویری سبیش کر سکت بین جو مهندوستانی ارث کے دوایتی اورش اور تکبیک کو اینائیں - ا - بیباڈی اسکول انسیویں صدی سے دسط میں نقط محال بک بہنے جیا فقا اور برکال کا دوال حزوری ہے -

ا ، بہا فری ریاستوں میں اس من کے تدر دال ادر سربیست ، بی تبس رہ مح مضے ،

س- بُعُسَفْ فقد والأل كى اولاد كا مدّاق بدل كي تقاء

م ۔ پُرا نے فن کا دا پیٹ فن کا داز ادنگ کے اجد اٹے ترکیبی اور اس کی تنباری کے طریعے ا بیٹاش کرد دل اور دار ٹول کی بنس بتائے تھے ۔

۵ - نئے فن کا دول ہیں وہ دو حانی حادث نہیں متی جو بیا اللہ من کا دول ہیں اتفاصر فنا اور ندال سے باس



### كتنميري مصتوري

اس کے طاوہ فلیم زمانے کے بینٹر کے سندوں اور و در منوسط
کی سمبدوں ہیں و فیاری تعمویے وں کے حدم وہو دیے کسنیری معتوری
میں ایک خلا ہ بسیاکرد یا فعالیونکر ا جنسا اورایلولا کے خاروں ہیں بن پڑ
تعمویدں (فرلیکو) کا دج سے بہت وفون تک مبندوستا کی ارث کے تدریج ، دکھا ہ کے لئے دیواری تعمویدوں کا دجو دلازی سمجھا جاتا رہا کے فیر کے بیا انے مثال تواسی بین خارتوں ہیں تو بیٹی و امائٹ کے لئے
معوری کے بیا نے منگ تواسی بین خارتوں ہیں تو بیٹی دو اور اور اسلام کے دور پر بیال میں کہ دور پر بیال اور نست و کیا دور سے مسلمان من کا روں نے جا عادل کی متو یہ بین کی دور سے مسلمان من کا روں نے جا عادل کی متو یہ بین خارجہ اور کہا تدری ہیں خو دوروں

نفتن داناد اورتزاک شربی کی حبارتین کمنده کی مونی علی مین -مصوری کی روزیات

مشبرلوں کوممسوری سے حش ہے ادران کایہ ذدق ال ونتمت طبوسات اورتقر بيبات سه طا مربونا بعضين و و درار ودادت ا پنائے ہوئے میں شلا الك الذابار الكدى بودك النى كى نتيرى اكور کشبیری خاندا دیکے ہرفرد ادرار کی کو بجاری دایدی واید تا دُن ا مجد اول عا وروں كى سنوخ رسكوں سے بنائ موئى مقدير دينة ميں واسار مستي ر اسالہ صکی بیدن مائٹی کی ساتنیں ) کے دل برسند و فائدان میں داوال يرنعاً سى كى ما نى ب ادر نكف ، و سسود چى معديد با فى مانى ب -ننادی بیاہ اور تیم پربیت مبین تمور بیوں پر گفر کے وروازے اور كمراكمي و برستوخ ريك كے نقشق و تكاد اور تقوير بي بنا في ماتى باي -تبتّ مورّ ن الأن تفريشيرى معتدى ك إبك، بيدا سكول اذا کیا ہے جوبا سکل منفرد تھا۔ بدحدمت کے بہایان فرقے کامسکس ہونے کی دید سے کننیری مصردوں اور فن کاروں نے اپن دوایات کو فنال ين وسط الشيا ا ورجين مك بهيلايا . إد دد معودون كا مقمد ابية عقالدًا ورمر مب كحصين لقورات كوالي فقول اورحكايتول ك درلیے واض کرنا تفاجن کے کر داروں کو معمود کے مو قلم نے متشکل اور مِستركر ديا مو- اعنين اس طرح بنا ياكيا تفاكد وكيعين والصف اعلى مذباً پراٹڑا خازہوں۔ سیاسی المہینہ دوا نہوں اور قدرتی معبیدتوں نے عبس نن کا مشيريس نام ونشاك مشاديا ووان فاردل ادرستزول ميسمحو كح وسب

وسلمالیشیا کردیت ادر بالدیس مدفون ہو گئے گئے ۔ لی کا ق ا در مسٹین کے انکشافات سے بہن جینا ہے کر ان عگہوں کی دلیادی تعویمہ پرکشیری انزات نایاں نئے ۔

ا سلامی معتوری

ذبی الما بدین کی موت کے بعد ملک حسس استشار واضطراب معدد بر اس نے فزن بلیشر کو بس بیشت ڈال دیا اور حب الجر نے بد الماء الماء معدد بر اور حب المجر نے بین در اللہ کا المدوم معدد ول اللہ معدد ول اللہ معدد ول اللہ معدد ول کی بدر فاق اللہ اللہ معدد ول کی بدر در باری معدد ول کی در فرن فیل معدد ول کے ادر فرن نے تعلی دخیل مشدر ول کے ادر فرن نے تعلی دخیل معدد برائی بالک طرز کی بنیاد ڈائی جے کشیری فالم کہ س جا آ بھی مذہبی تو تعلی کی مدید بی اللہ معدد بین بالی ما فی تعلی مذہبی تو تعلی ما کو کہ اللہ بین موجد دہیں ۔ بیک مذہبی تعلی مدید بین میں موجد دہیں ۔ بیا نیکر فود بین میں موجد دہیں ۔ بیا نیکر فود بین میں موجد دہیں ۔ بیا نیکر فود بین میں موجد دہیں ۔ بیا نیکر فود

ابرض قفا اودا سع نن كارول كى تدروانى اودحصسدا فرائى برفز تفا -اس ف كشير يسكارك كو ترتى و بين كسك بهت كيدك نقا .

مشيرى معتود كم آول بين تعدير بناسة بين برا المرسة يستسكرت الد فارس كه بهت سه منو له ي به اسراع الدست و وعد يون بين الله جول ا ودمنتر عمرا نهنت في سين تعديرون سه بعرب برا بين و تقديرون كا إيك خو ليدون جمووس بين مندو ويو الا كم منفف من فر د كما على على ا ع ١٩١٠ و بين ديل بين منعده مناشق و الراب الراب الروي بين و مين مك عياضا واس مين داما فن سه منعلق ع عامورين بين و اس مجود عد كم على في اس كم منعل مندود ويل الم يتن بسيناتي بين و

بثنو سيمنعلق تفهريس

کمشیری ارف میں شیم ازم کے متحت بہاو کی اور شکوں کی حکا سی کو فایاں مقام حاصل واجے بن و منت کے اس بہلو سے متعان متعد در الله معامل معاصل واجے بن و منت کے اس بہلو سے متعان متعد بیر بدی کی جاسکتی ہے جس بیں دکن برجا بی کے گئید کاحال دکھایا گیا ہے۔ وکس شد اپین گیر میں اپنی بیٹی سی کے مشرمر شرخی کی تو بہیں کی جس کی و جد کی اس تصویر کا اس مومنوں برجین کی ضبی بیس و کملائی گئی ہے۔ دیکن اس تصویر کا اس مومنوں و و جہا ہی کا بگیر ناکس رو جانا ہے اور ان کے سی جہاتی کی موت کے لید وکست برجا بی کا بگیر ناکس رو جانا ہے اور ان کے سرک جگر بکری کا سراک جانا و وجود و ہوتا دُن اور رسشیوں کی دوبارہ زیدہ کردیا۔ معور ہی کے اس جمول کی دوبارہ زیدہ کردیا۔ معور ہی کے اس معرف کے کرمقت سے تنہ کی دوبارہ زیدہ کردیا۔ معور ہی کے اس معرف کے کرمقت سے تنہ کی دوبارہ زیدہ کردیا۔ معور الی میں اس میں کی جرال پر فوت نے در مقت سے تنہ بیات کا دوبہ بین سیموں کے جہر برال پر فوت نی داروں نے در اور دیشیا نی کے جنر بات آشکا د کے ایس سیموں کے جہر برال برائو ف ن دا مدت اور دیشیا نی کے جذبا دی آشکا د کے ایس سیموں کے جہر برال برائو ف ن دا مدت اور دیشیا نی کے جذبا دی آشکا د کے ایس سیموں کے جہر برال برائو ف ن دا مدت اور دیشیا نی کے جذبا دی آشکا د کے ایس سیموں کے جہر برال برائو ف ن دا مدت اور دیشیا نی کے جذبا دی آشکا د کے ایس سیموں کے حکم کی اس کا دور بیات کی اس کا دیہ بین کی سیموں کی جی برال برائو ف ن دا مدت اور دیشیا نی کے جد بات آشکا د کے ایک بیا

خوصند وہ نشویر سبت کے اس منظر کے بالکل پیکس وہ نشویر سبت میں بین مثل کا نے دستا ہوت ہوت ہے۔ جس بین مثل کا نہا ہے اور تنام ویوی وریوان کا گو ویں کول کے تخت پرتشکی بدا جان سبت اور تنام ویوی وریوان مست وسیت استوار بر کے دلکش رفتس بین کھوٹ ہو ۔ بہت بہت ریون وید میں کھیٹیات کا بہترین مرق سبت کھیٹیر کے ہیں منظر دیاس اور مندوان کے خوش یا لکل وائن طور برانھ است میں ۔

کمآبوں میں بی ہوئی انھو پیدل اور پر شنو کے وس اقتال وں ی انھورید ان کا دی گئیں ہیں ہوئی انھورید ہیں درگا دیوی سے بتنون ہیں یک کسی انھورید بین جار سرور والی انڈ بیکا اور کسی بیار سرور والی رائنیا کے دویا میں دکھایا گیا ہے۔ یہ تمام تقو بربی کنٹیر بول کے شوازم کے ملسف کے مطابق میں .

انبيوس صدى كىمصودى

مندت في معود ابن تعوير دل مين بهت كم ، بين دستخط كرت ف عن سے بعدییں بیت اللهٔ مشکل موجا آ تقاکرکون سی نفودیکس کی بی ہوئی سے بہی طالکتیبری معتودوں کا بھی نظا ۔ غالباً مذہبی ا درسیاسی وجوہ ى بناء بر دن كاركم نام بركر تقورين بنات في مرحال ماضى قرب بي جدمعودمننمور بدئ بين ان بين سے چنك الممعلوم مين ١١٥ مين سب سے متاز وسکا گریے، تعاداس کا تعلق بحار بوں کے لیتے سے تعا ادروه براى نيزى يسيد نقو برس باما عنا ماسى منظر تعمويرس اخلطال اور خطو س کی مورد و فی کی دجیسے بالی کا سافی سے بہم ا فی عاسکی میں۔ اس کی لیک صفوصیت به سه کراس کی تقویروں میں تا به تا طبوسات ادر کوط ی فاک کی بڑی اجیتی مصوّری ملی ہے اور پرخصوصیت گند معاداسکو کے مہتر ساڈی کے اٹڑانٹ وٹا ہرکہ تی بیں۔ وسکک گریب کی دلڑ کی لے اس ی دینمسای کی مصوّدی سینشر و ع کی ا ور چیذمینزین کمتو بیرین ينا بيُن - ووسرام ينبور معوّد نارة من مرّسكر فنها اس سخ بم كنظرو ا مرجنز الیول سے ابنت ان معتول س ویوی اور ویو تا و اس کی تعویر بذان بين فاس كسال بيداكيا . يه مات قابل وكرسه كر منتر تصويرو اور بیمرول کی تلمو برکشی کی روایات اب تک مشیری بیست فرق میں بافئ بس ـ

الله فير لمبليده الفائين المي صورت مين رامي ك مها يُس ك عبد ال كه ساخد مناسب المراد ) الماره ) الماره )

خروری ۱- معنون کا خذک دیک طرف، اور قرمش شطر کیلیا -۱۱- فیر المبسیده مقدا بین اسی مودت میں را بس ک ا گذارش سائر کا کافاق در ایک کراکی میں را بس ک کا

#### بندوشاني مصورى كي نشارة ثانيه

فدم مندوستانی معتوری کازوال اوراس کے وجوہ

من فری نے بی کہاہے سب وال ایک سے نہیں ہوتے ، بہندوستانی مصوری کے اجتماع کا دور دیمیا ، اسے دا جبر آول نے گده میں بالا، مفول مصوری کے اور کا دور دیمیا ، برمان مور کی اور کا دور کا دور

ہوجا یا کرتی ہے، انسانی فیسسکیاں پینے نکتی ہے، علم وفن دم ور اللہ بہت کا بھی ہے، علم وفن دم ور اللہ بہت کا مدہ بہت کا مدہ بہت کا ایک در بین فن مصوری کیسے بنی سکتا تھا۔ لیکن قلات کا ایک ذرین اصول ہے ۔۔موت کے بعد دندگی، خزاں کے بعد موسم بہاد اور شنب تاریک کے بعد دور ن مزود مولاد کا ایک دور دون مزود علوہ کر ہوتا ہے۔ کیدالی ہی ہادے مندوستان کی معددی کی نشاق نا نیے کی کہانی ہے۔

قديم مبندونتاني آرك من تشناس اي، بي سول كي منظروس انگریزی دورعکومت کے تاریک دوربان میں کم سمحدد الداور روش د ماغ انگرید بھی منظراً بیس کے ۔اسی المربید ی حکومت میں ،حس نے مادر مبتد کے گلے میں غلای کا طوق ڈالا اور ملک کو تا خت و تادارہ کر کے مظسى اورجالت كوعام كيا ، عب في صن وفن كو وربدر رسواكبا ، ايك ابيا يمى الرُّبرية تقاعيم بما وا دبس اور خاص لحود بيها وأأرث كبى مد يحبُّ إل سے گا ، مس کے احسان سے بال ملک می سیکدوش د ہوسے گا ۔وہ الگیند بنينك او E.B. Havell تنخصيت منى اى بيول ميكا معين تنعيتون كوساعة ركحة بوئ اسف كما تقا سد مج تجت بى تبيى بلك افنوس كے ساخة كرنا براتاب كه بعادے وليس رولايية ) مين حيد فرو بهادالمليي مظام التصب المهديد وتمسدن علم وفی سي کو کلے بي تو بمكس طرح يد دو ي كرسكت بي كر مندو تنان بين كريد دو تناوي علمون (درتهذيب وتمدّى كم مبرتيا سكيس ي ا اعنوں نے آئے جل کر چیرکہاکہ" برمکن ہے کہ مبتدد شان اور وب مے تقلیلے يس مبت سى جير دل سے بيمير بو ليكن جال بك فوف عليم كانتان ب ين منهي سمحتا كرجديد وردب مندوستان كوكوئى نى اورمبئر چرز بيش كرسكا مع " اس مين شك منبي كراى يى ميول وه شخيدت مقص نے ہدروت فی آرٹ کی عظمت کو میج میج بہانا۔ ہدوشانی آرٹ کی دوح کوابی دون میں ہوست کیا۔اس کی جرائیوں میں تو مددن ہو کر بانال کی جرائ اور بیزکی خوت اور بمت سے کام د کرمسیر با دادید ا طلاق کبیا که :

نشاة شانيرى ابتلاء

بیول کی اس اواز نے ہندوشان ہی دیں نہیں سارے اورد پ پس ایک کمبلی میادی وگر پچر پی سے گئے۔ ہندوشانیوں نے چر سے سوبیاسٹروع کیا - اخیس فنگ بود یا بقاکر واقی کیا بیول ہے کھ رئا ہے ، بیول کی بات پر سب سے پیلے ایمانی لا نے واقا لیک بنگائی فرجان فقا میں کا نام ابتدار نا تقریبور تقاح فیدویں جا کر ہندوستانی معردی کی نشا ق تن نیم کی دوج دواں بنا یا بنشار نا فقائے ہیمل کو اپنا گوست یا -

ای ۔ بی سیول نے بہاں ہادے ملک پریٹ اصانات کے وال لیک اصانات کے اس بیار کا اسٹی کو دان لیک اصانات کے اس بہتر نیال لیک اصانات کے بہتر نیال لیک اصان یے بھی ایک بہتر نیالے کے لئے تناوں نے بھی ایک بھر زیالے کے لئے اور مضاجین کے ساتھ ادار ڈریٹائن کو بھی برا برکا مقام دیا جائے ۔ فوش مشتی سے اس تو بر کو دیکی ان اس اور اس اور کی برائی کا مستول میں جب بیاسہ ہوا تو لادو کر دیا سامد وال سافر کے بھر نے بینے کہ دیکر دیا ادارا س طرح بھر ایک بینے کے ساتھ ترق میں دیا دی کہ دیکر دیا ادارا س طرح بھر ایک بینے کے ساتھ ترق میں دی دی کود کر دیا ادارا س طرح بھر ایک بینے کے ساتھ ترق میں دی دی گئی۔ البند بھی

عد مح بد سرا شو آوش کری نے اپن ذاتی کوسٹسٹوں سے کلکت بی آدی گئی۔ بین فائن آرٹس کی ایک Chair من فورکرالی - بی ده واحسد بدن ورشی فتی سب میں فون للیف کی اعلیٰ شفری تعلیم کا انتفام مرکبا ماسکا -

نت ة تانيه ك على فقامات

سوسائی کا کام آگے بڑھا اور ۱۹۱۹ء ویس اس سوسائی نے ایک باقا مار کارٹ اسکول قالم کر دیا اور تدایس کے سلے بین گلیندنا تھ شیکو دی جی قداما حاصل کریس مگلیندنا تفریکورا بندین تھ شیکوریک بڑے بھائی ہے اور فوج معد میں ماہر ہونے کے علاوہ اداکاری سے جی فاص شعف رکھتا ہے۔

فدیم سندوشانی معتوری کی عظمت کے واز

الله مسلسل كي برسول كي سخت منت ك بعدوه داد ان عظيم الشان الساني عيقات نه أكلاته عيران شيدا يورك دية جلاكه -

ا۔ قدات نے یہ شرف انسان کی کو نیشنٹ کے کہ وہ تھین کوسکہ بسے
تلدتی چزیدل کی ہو بہو عکاسی آرٹ نہیں ہے۔ ارث اصل ہی
اس جذید کی حکاسی ہے جے انسان نے تو و بخو دعموس کیا ہو،
ذہبی میں اس جذید کی لیک میں خیالی بشیم بنائی ہو اور جے
اس نے تعدود کے بدوے کی آرمی بہلے و یکھ لیا ہو۔ اسی حرفی کا طکس جب وہ کا غذ، ویواد یا کسی بہلے چرا بردنگ اور تشکل کے
خدید اور ایسی تو آسے معدودی کی جا سکتا ہے۔

ا ۔ معودی دہ میدنہ بو فطرت کی کوششن سے پیدا تو نہیں ہوتی ایکی اس کے آخوش میں بلتی ہے حسین دجیل قدرتی مناظر کی دید سے بہ مال میر معتی ہے اوراس کی پیدا کش عرف معود کے البائی تیاسے بی موشکق ہے ۔

میں اسے چین مناہد ، میں وعثق سے اس کا بی بہلنا ہد ہر اس کا مسلی معتود کا اول ہد ، اس کا ایال معود کا مذہب
ہد اس کی جائیر معود کے تہذیب و تمدّن کا سرایہ ہد ، اس
کی جان معتود کا خور ہے ، اور اس کی موت ہے معتود کا جذر تعلید"
میں فرج اول نے اس سیاحت بین خاص معتد لیا ال بین شمال آلا
امیدے کمار بلارا ورمکل دے وغرہ ہیں ۔
امیدے کمار بلارا ورمکل دے وغرہ ہیں ۔
انشاہ تا نیہ یا طرز فر ہ

ان فارول سے او شین کے بدر بھران معودوں نے واجبوت اورش تعاوير كاملالدكما اوراس بارعي اسى نينج پربيو بني عسريرية لوك اس سے بنل میں یع بیلے نئے۔ اس کے سانفرسا فقد اسفوں نے کی تقنیقا دامائن ، مها محارث ، ثُمِينا اور رُيانوں كا بحي بور ملا لوكيا - سامخ بي ساخة مشدوشان كى قديمي تاريخ كومجى كنتك ل والا حجب يه لوك على، ادبى أناريني تفييتى اور جالب تى سازوسامان سى لبس موكع تو بيركام كرف بيس مقدر ماشن تما ـ " بندوننان کی ندیم معوّدی کی روایات کوازسر لو ورنه كرناء مليكن موا دبي جر بون والاتفاء موسلي أك يين مي عظ بميرى لاكئ ميول معتورى كى تديم د وايات كوزنده كرف كم مقع ، تنيل كمنى يئ چيزى بوكم ين جرچيز بنسنوركودكلي اس كا طرنه ا داكو بديين نقادوں نے باكل اسكول ك نام سے ليكادا - اس شكال اكول ی بنیا و بن تو حرود اجنداً و دا جیوت اورمنل دورایرانی طرز بر کعری کی مَى حَتِين لِيكى بوعارت تيار موتى وه ال كي طوز سے باكل منتق عتى -' چگال اسکول ' نے بھاری معدّدی کی فقربی روایات ہی برِ اکتفا «کسیا بلک عاياني درزس مي مبت كموسيكما اورات ابنايا اور بديس واغول ف مشرق كوچود كرمزب كاطرت مى درخ كيا اورعي طراراداكده ا بين فن مين سريك يق اسمويا . يه خيال باكل فلطب كو شكال إكول مے معتودوں کا ارف معن بہائے آ رٹ کی دیک نعل عتی بلک یہ کہنا میں مھا كرياً را برائد المرائد المستحم بنيددل بيكم اكيا جار التا الما والم ك رونما في ابندرنا غد شيكود كردب في

ی دہ میں استداد سے استور کر ہے ہے۔ انبندیا تھ ٹیگور ۔ نشاہ تا نید کے دوج رواں اور دیگرنیا یا تی میں ابندین تھ شبیگورا سے خاندان ہیں بیا ہوئے منے جاں ارث

ارث اور کیسدی با می تنی ال کی ارش کی ابت ال نظیم مرق و دنگ پر بو فی منی عبن اشا دول نے اعلین آرش کی تعسیلم وی ال میں پر بو فی منی عبن اشا دول نے اعلین آرش کی تعسیلم وی ال میں پر بو فی منی عبن اشا دول نے اور مشر جارس اس

اعنوں نے بی میں ان میں میں منر بی اللہ میں اسلامیا نے کے بعد اعنوں نے بی میں منر بی طرزی جعل سایال اعنوں نے بی طور پر نظراتی ہوں اس وقت تبدیلی کی طور پر نظراتی ہے۔ اعنوں نے اپنے طرز تعلیق میں اس وقت تبدیلی کی جب ان کی طاقات بیول سے مبلی مرتبہ کلکے۔ بیں ، ۱۹ ۱ میں موقی بیول اس وقت گورند ن کر در گیلری کے لئے بیندو شانی معتوری کے شاہ کا رتا شکر در ہے تھے۔ بیول نے ابندو شانی میشوشانی معتوری کے شاہ کا در کا مقدیدان مبندو شانی موقی کا در کا مقدید اس طرح واضی کی اس طرح واضی کا در کا فوال کر وہد ہو گئے اور اعنول کے ادر اعنول کے در این کر در کے فوال کر وہد ہو گئے۔ اور اعنول کے در این کر در این کر

ہی ہیں تعدیر کئے کریں گئے - استفدنا فلانے جو تعساویر سب سے پہلے مبند و شنائی فذیبی روایات کے تحت بنا بیس ان کا معنون مرشن سيدا · مقاء ابنند الم تعلية بير سيرى ندالك بيس يها مرقد تقاجب س ف نفويكى ستقبل اوراس ك دوراك مين بر صوس کیاکہ برے تیل میں کرین میلا کے شاطر د بھین سے جوانی تک اس طرع ملوه گرس جيد ده ميري دور مين سرات كريك مول يا منافر کارنگ، روب، ورنقشه میرے دماع محیده ع براسلم نقت بركي خاكم ميرابين روك ندركاً عا اوروه بمرع ولى وداخ ى عكاسى فود بخودكرة الفا" بامر في ميه إلى تصا وبركود مكما لآونگ ره كيا ا ورا بندونا عد كوميادك با دبيش ك - ا بندونا عد فعوس كياك يرني دوشى اخيس ميول سه الى سه - اس ك امول ف گرد دکشنا کے طور پُر کرشن لیا ای کل نصا و بدان کی خدمت میں بیش کروں مبول کے اصادبیا شفول نے کلکت اسکول آف اداش کی داش بیٹسیسی مجول كرنى اور وه اس عبدے بر ١٩٠١ء عده ١٩ و تك قائر رہے - اس ذمانے ہیں ا صوں نے سے دلگ Sha danga

(Six limbs of painting) کے نام سے ایک کا باکمی حسین میں ماری کا بات کا اصوران بر میت کی گرد علی ۔ 191 میں معادت تسلیب

Indian ideal of painting
ییں ہندہ شائی معودی کے نسب لمیں پر بعث کی گئ متی - ۱۹۰۳ء بیں
ییں ہندہ شائی معودی کے نسب لمیں پر بعث کی گئ متی - ۱۹۰۳ء بیں
یعادت مانا تعویر بنائی جو بہت مقبول ہوئ - ۱۹۰۱ء سے ۱۹۰۸ء دیک
جرتیام کی دیا عیات کو معود کیا - اشتار نا تحد کا یہ ایک علیم اللہ انگارا مر
ہے جو مرت و یکھنے سے تعلق دکھتا ہے ۔

ابنتدنا فذكا لمرزمصورى لبك بلائبلا لمردب سب ببروتاني

دوایت طرند واجنتا ،منل ، طاجوت ) وایانی ادات کے دنوں کی آمید

ا بنشدنا قف سا فقد سا فقد بن ادرمعتد دان بنددستانی معتدی که دورنشان آ فی بی معتدی منتیب سے کا میابی ماصل کیدان که اسما دگرای بھی آبال ذکر بس دشت کا میابی ماصل ندلال بوس ، آسیت کمار طهد ، سریندنا قد گستگری ، سمزنیدانا عذ گیت ، کم ، بین کم یا ، سیندن تقد را د ، کمیتدرنا قد مجسداد، سادوا جدن کمیل ، برمود کمار چرای ، برشورسین ، دیدی بهشاد لئ چده می ، بین برمود کمار چرای ، برشورسین ، دیدی بهشاد لئ چده می بینداز و می ایران می دورد ، مکل میندز و سا و در میدال بهن مینا تی ، بینال اسکول کی المایل قصوصیات

تنیم ہندوستانی معتوروں کی طرح دورنش ہ ٹانیہ کے معتور می ابیع شا ہکاروں ہیں روح کو ما دہ برتزیج دیٹے ترب مان کامعتوں بسمی دنیا کی الم المادی احداس کے درخ ہ جم، متعورکیٹی سے اسم

موخوع دہے ہیں ۔ ایکن اس کے ساتھ توای لدندگی کے مست فرادد .

اس کے کا دیک اُر نع میں بہیں کے سے ہیں ۔ گر نویی یہ ہے کہ بے بھرسی منس المعنی اور موتا ہی کے منا فرایک ایسا سیسی منفر بہین کرتے ہیں ہیں ہیں اسکون وا طمیعنا ن کی ابسسہ اس طرح موجود ہے کہ ویجھن والا اصل موت و صد ہستان کی ابسسہ اس طرح موجود ہے کہ ویجھن والا اصل بھم ، لباس ، مکان ، ورضت ، چر دلد دیر ند ، زمین وا سمان ، ور یا اور بہا اُرکی تصویر کئی اس طرح کی گئی ہے کہ وہ خالص حقیقت نگاری بہتم ما اور بہا اُرکی تعملات ذیا و وہبین بہتم ما اس طرح کی جمائے جہتم با طبی کی کہتے ہوئے وہبی بار کی تعملات کی اور بہتم با طبی کی تعملات کی استمال کیا گیا ہے ۔ وہ موری کو آلیس جی اس طرح سمو دیا وہبین کی با ہے کہ مرد نگا اپنی کو بہت ہوئے بی توسس قرح دیا کہا ہے کہ مرد نگا رہی کو ایس جی اور ہم آ بائل ہے ۔ ذیا وہ کے دنگوں کی طرح ایک دوسرے کے قریب اور ہم آ بائل ہے ۔ ذیا وہ کے دنگوں کی طرح ایک دوسرے کے قریب اور ہم آ بائل ہے ۔ ذیا وہ تھا ویر وا تن تکنیک میں والی کا خذوں پر بنا کی گئی ہیں ۔ بی تھا ویر والی تعملا والی کا خذوں پر بنا کی گئی ہیں ۔ بی تھا ویر والی کا خذوں پر بنا کی گئی ہیں ۔ بی تھا ویر والی کا خذوں پر بنا کی گئی ہیں ۔ بی تھا ویر والی کا خذوں پر بنا کی گئی ہیں ۔ بی تھا ویر والی کا خذوں پر بنا کی گئی ہیں ۔ بی تھا ویر والی کا خذوں پر بنا کی گئی ہیں ۔ بی تھا وی والی کا خذوں کے بین ہوئے کا خذ ، خصو حمالے کے داکھوں کے داکھوں کے داکھوں کے داکھوں کیا کہ کا خذوں کیں بی دی گئی ہیں ۔ بی تھا ویر والی کا میں وور کی ہیں ۔ بی تھا ویر والی کا خذوں کے بین ہوئے کا خذ ، خصو حمالے کے داکھوں کیا کہ کا خذا کی خصو حمالے کے داکھوں کے کا خذا کی خصو حمالے کی کھوں کے دی کھوں کے داکھوں کے دی کی جو کی کھوں کی کھوں کے دی کھوں کی کھوں کی کھوں کے دیکھوں کے کا خذا کی خصور حمالے کیا کھوں کے دی کھوں کی کھوں کے دی کھوں کی کھوں کو کھوں کی کھوں کے دی کھوں کی کھوں کی کھوں کے دی کھوں کے دی کھوں کے دی کھوں کی کھوں کے دی کھوں

تصویر بن بنائی گئی بین و با تقریم بین بردیم کا نفذ مفهو مه بنیالی کا فذیر بنائی گئی بین - بین مصوروں نے دیشی کیراسے کو بھی تقدیر بی بنائی گئی بین - بین مصوروں نے دیشی کیراسے کو بھی تقدیر بی بنافر ، اوا سے احد سائے کا استمالی انشار تاکیا گیا ہے متعام بیرے نیا دہ تر موفوات مذہبی دوایات (کہائی فقوں) گیا ہے ۔ تعاوی کی دیا بین دکھر ہی کا ایک کا ایرکر نے بین - مفتینت لگاری کو چیوڈ کرمعتود اکثر محدد اکثر مدین کی کی بین بین بین محدد کا کش مدید کا میدن کا میان میدن کی بین بین بین کرتا ہے - ابغند نا محدکی سب کر معتود کا میدن کی معتود کی کرمعتود کر معتود کا کر کرمعتود کا کر کی معتود کی کر کی میں بین بیا ہے کہ شاموی معتودی کے دنگ بین کر معتودی کے دنگ بین کر کا میان دیا دہ جا مدین نظرا تی ہے کہ داخل کر زیادہ حسین نظرا تی ہے ۔

بوراستنكو- مندستاني أرك اور كليركامركن

ہندوشا فی معمدری کی نشاہ ' تا نیہ کا ڈکرکرتے ہوئے اگرجدا سکو کا ذکر ذکیا گیا تو بات ا دعودی رہ مبائے گی - جدا سنکو کلکھ بیس ٹیمگود خلاان کا وہ تعلی مکان ہے جہاں مہندہ شائی آدٹ دہلچر سے چعرسے

نیاسم بیا تنا ، ج ا رجد سرحیرے معمدوں نے نن معمدوی بیں انقلاب مانے کی تمانی معمدوی بیں انقلاب موسیق ، دفعن المحمدی ، دفعن المحمد منت منت المحمد منت منت و المحمد المحمد المحمد منت منت و المحمدی المحمدی منت منت و المحمدی منت منت المحمدی المحمدی منت منت المحمدی المحمدی منت منت المحمدی المحمدی منت المحمدی المحمدی

بیرسناکر سنند والول پریادو ساکر دیاکرتے سنند است دا انت ایکور این موتلم سے وہ دنگین شکلیں بنا تے سننے کو دیکھنے دا لا اکمکی با مذ سے شاہ کار کو د بکینتا ہی دہتا تھا اور گلمیندو اقدائی اداکاری سے وہ دنگ جماتے سننے کو لوگ موننقادہ ہوکردہ جلتے تنے ۔ اورسی گنگولی کی تنفیدی منظر دل کی مجسدا یکوں میں ارتبا تی متی ۔ غرض یہ وہ جگر متی جہاں مہندہ ستان کی مردہ تہذیب میں میر

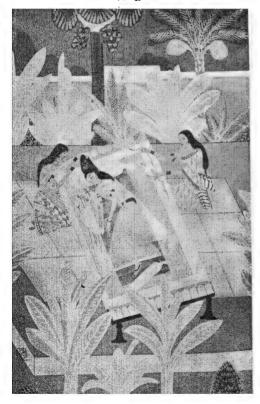
يبي سندوستاني مصوّدي كانشاة من نيدكي جيوتي سي كهاتي عيد.



ہندوشانی معتور کی نشاۃ شانیب کا دُور



ابھیبنندرنا تھٹیگور





دباعيات عمرخيام كاايك مرتخ



ندلال پوسس

لادهاغم فراق بيس

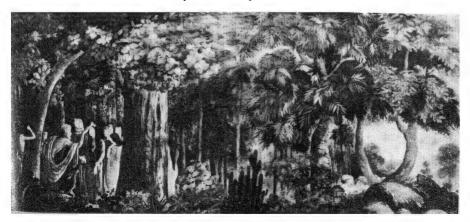




أريية برطافات وككيندرا فغ يكور

میصول نورت ہوئے رستنی مجدار)

نسكنند (ورگاننگريميا چاريه)



## جديد فن مصوري بيات تعارف

اس دفت ارث کے ریک انگریزاشنا دای بی بسیول اور آن کے سامتی ا جیندند ان تھ بیگری ایک انتخابی اور این ان ماڈ اوں ک افقالی ا عدد کا میں ان میں انتخابی اسکول کی المبی مو در سری کوششوں کی جم کر من نفت شروع کر دی ۔ سیول بی افتاد چی سرد علی دارت تھے اور ان کے ول بین مبند دستان کے ماخی کی بڑی قدر می ۔ اجیدیٹر واقع کو جم میں میں مبند دستان کے ماخی کی بڑی قدر می ۔ اجیدیٹر واقع کو جم میں میں اور جدید لیور بی ترقیات کا ایک طرح کا امتزاج تھا۔ یہ محتید واس وقت بنکال کے ورمیا مراح تھا۔ یہ میں اور جو تھا۔ یہ بیکال کے ورمیا مراح تھا کی میں سائی بیس وا جی تھا۔ یہ بیکال کے ورمیا مراح تھا۔ یہ بیکال کے ورمیا مراح تھا کی میں ان کی بیا تی وہ ان ورویا۔

اس مقعہ سے قت اعوں نے دھرف آرٹ اسکولوں کے نعباب کہ کی وی دہندہ سٹنانی معتوی نیر،

بد لے کا دشش کی بلک مبتده شان کے ماضی میں ارٹ کی معایات الماش کرنے کی طرف میں لاجد دی -

اجنت

اسی زماستے میں مہندہ ستا ہ سے کچھ معوّدا جنسا کے فادی منفدہ بیں دیدادی تنعدید دس کی نعل اُ ما اسف سکت تاکہ اصیں ایک جموعہ بیں محدہ فم کمر بیا جائے جس کی نخر مکیہ فؤن سلیف کی دل دادہ ایک رہ نشخ بال انٹخریز خانوں لیٹری ہمریئٹم سے کی متی۔

اس دھت اجنگ کی متصویروں کے شاق دادنو فول کی دریا فت دتی اہمیت کا ایک ایس اوا قد عفاجس نے بدند و سان کے امنی پر فوکے جذید کو تقویت بہنجائی اوران تصویروں کی جا شارخصوصیات نے قرآ ہی کوار فن کے میاراتا فرکرد نے یو فود ہود مید دید میسادوں رحمائے م

کوئی شخص ما حقی کا طرف دج و کرنے کی اس توکیک کی ایمیت سے
الکا دنہیں کرسکتا جس نے بعد دستان کے جذر امن آدکو بھرسے آ محالاً
اور ملک کے مؤلم بھورت کھا فئ ورف سے مام دل چپ پیدا کرسف ہیں
حدد دی دیکن ہیول اور ابنشد را افظیر کے ذہین شاگرد دن نے
اجنسا کی دیواری متعور دن کی نعل آتا رہے کا بولام کیا وہ اپنی جہت
می نزیر سکے یاد ج دفقعال دو قاست ہوا۔

یہ تو یک بولیطی میرنظم کے ایاد سے شرد کا ہوئی تی فیامور کانشاۃ نابنر سے تبیری مانے نگی - درا مل اس کوتب دیدی حر میک منا

دیاده من سب بے اوراس فی فاسے اس کا قبل ریفا مل تخریک سے مواز نہ کیا جا سکتا ہے ہوں کو انگلت ان میں المدین ہن أو اسے گرائیل ، روزینی ملیس اور برن ہونس نے ہڑو علی اتفاد یہ ہی ہے کہ اس تقریب کی فرح میت وشاق معتوروں نے ایناکوئی لائح عمل معتوروں نے ایناکوئی لائح عمل میں موافق کی لوئو عمل کی لاومائی اسکت ہے کہ لومائی اور فرارلیست و شریب کا ویکھنے ، ہوئے میں کہ جاجا سکت ہے کہ ان دونوں تخریک کی اورانا موں ایک میسیا نقاد یہ لوگ سوچ سمجھ کمر ایک گذشت می دورک قوت و توانائی کے احیا ء کے در بے تنے ۔ ایک گذشت می دورک قوت و توانائی کے احیا ء کے در بے تنے ۔ ایک گذشت میں دائی کے احیا ء کے در بے تنے ۔ ایک گذشت میں مان کے آرٹ تول کرنے کی کوشش سے بین مان کے کی کوشش سے بین مان کے کاریک کارکھنے کی کوشش سے بین مان کے آرٹ ان تول کرنے کی کوشش سے بین مان کے آرٹ ان تول کرنے کی کوششش سے بین مان کے آرٹ ان تول کرنے کی کوششش سے بین مان کے آرٹ ان تول کرنے کی کی کوششش سے بین مان کے آرٹ ان تول کرنے کی کوششش سے بین مان کے آرٹ ان تول کرنے کی کی کوششش سے بین مان کے آرٹ ان تول کرنے کی کھی کوششش سے بین مان کے آرٹ ان تول کرنے کی کھی کوششش سے بین مان کے آرٹ ان تول کرنے کی کوششش سے بین کاریکھنے کی کوشش سے بین کاریکھنے کی کوششش سے بین کاریکھنے کی کوششش سے بین کاریکھنے کی کوشش سے بین کاریکھنے کی کوششش سے بین کاریکھنے کی کاریکھنے کی کوششش سے بین کی کوششش سے بین کی کوششش سے بین کوشش سے بین کی کوششش سے بین کوشش سے بین کوشش سے بین کوشش سے بین کی کوشش سے بین کی کوشش سے بین کوشش سے بین کوشش سے بین کوشش سے بین کی کوشش سے بین کی کوشش سے بین کی کوششش سے بین کوشش سے بین کی کوشش سے بین کے در بینے کی کوشش سے بین کوشش سے بین کوشش سے بین کی کوشش سے بین کی کوشش سے بین کوشش سے بین کی کی کوشش سے بین کی کی کوشش سے بین کی کوشش سے بین کی کی کی کوشش سے بین کی کی کوشش سے بین کی کی کی کوشش سے

ید سی سی سی اورا بنند رنا فقد کے شاکر دوں سے چیئی اور سازی میں میں اور سازی سی صدی کے دو ماتی تصورات کو جوں کا اورا بنیا نے کے جرم کا ارتکاب کمیا ۔ یہ تعدولات کہتا خاندان کی حکومت کے دیا نے اور لمبد کا ارتکاب کمیا ۔ یہ تعدولات کہتا خاندان کی حکومت کے دیا نے اور لمبد کمیں جان جی کر قدیم مستدکات اور خاص کرا جننا کی اور تقدویہ ول کمی میں جان جو کہ اس الک تعلق میں موال کی گرمین دیواری مصوریوں پر ہمارے فن کا دوس اک تعلق می مرکوزی دہ خار فرا سے میں کا دوس کے دول کے مرکوزی دہ خار فرا سے میں کا مرب ہمارے کی اور شام کے دول کا میں محمد عقیں میں کے دول میں فار میں اس کا کا مسری حصد عقیں میں کے دیا م میں فار میں اس کا کہ میں کا کہ کا دول کے دول میں فاروں کے دور کی خاروں کے دور کی خاروں کے دور کی خاروں کے دور کی کا دول کے خاروں کے دور کی حقاد تھی کا دول کے خاروں کا دور کی کا دول کے خاروں کے دور کی کا دول کے خاروں کا دول کی کا کہ کا دول کے خاروں کی کھروں کھروں کی کھروں کھروں کی کھروں کے کھروں کی کھروں کی کھروں کی کھروں کھروں کی کھروں کی کھروں کی

یں ہم پر نے کر یا بند رسوم موجی عتی -- البتہ ہارے چید مصور ول فے
ا مِنْتَا کے تند کوہ بالا فادوں کی تصویہ وں میں یہ اضافی کسی کر
ان جیم ہوں کا ابدا فل ان فول اور یا وام میسی ہ تھوں کو دیا وہ لمیا کر
کے دکھایا اور طائم اور بلکے دنگ استخال کرکے انسانی بسیکروں کے
سن کو مدحم کر دیا - ان ذکوں کو کا غذ پر انگائے کے بعد جبائی ہوئی آو ایو
سن اعفیں مل کیا جاتا تھا۔

جب مبیول اورابنند دا تھے شاگردوں نے اجنتاک روایات کو قبول کر لیا تر می وگ مہدوشان کے منتقف صوبوں کے ارف اسكول بس بستنادمقرد موعد - ان وكول في د دنسون ك فلا) وکی الی کربیت کی که وه ان کی تقویروں کیسیے جا ن ) نایا وہ مِذبات پرست اور دومان شيبون كونن ترتى كا نور سيمين كل . جب مندوسًا في نفانت سع برلهانيد كي نفرت بين اضا فسم موا اس وقت بشوستان ك اس نام نهادة كارث في جوفا ص كر تجدید ببند نفا مزب کی مادی فطرت بیندی کے مقابلے میں ایک ا دوما في ارث كي مينتيت سه يورب ك خلاف مورج الام كرلسيا -ملک کے بیرونی حکرا اول نے فن کاروں کواس بات سے وا تعیدت من سنوان على كالله الله على الله وه موافع نهين و ف كالكذست ا تین و فایسوں سے بورب میں کیا مور افقا - جیاں جد مهاد سے فن کاد الگ تعلک رہ کر ہی پروان جرا سے ۔ وہ سندوستان کے شال وا ما صى كے فريب ميں ستناد اجاد رہے اور وافى اطار ميں يہ است كركے ى كوششش كرت د بى كر بندو درب كى دوربيت كنت وسيع اودم كير ہے ۔ گرا عنوں نے کھی ہندد سنا فی معتولی اور فی نتیر کی شنان وال مدايات ك فلسفيان اوردسى ببلودل بيمظر نهي لاالى -ددعسل

تدیم ردایات کے احیا وی اس ٹو کی کے نمائی آ خیر میں اقسوست کے نمائی آ خیر میں اقسوست کے نمائی آ خیر میں اقسوست ک نمائی آ میں معنی اور من آول کے نماز وائی اعلام صف آول کے نماز مناد مند ستا فی اسلوب برادردرین کی وج سے فن مها حشر بوری طرح پریش ان خیلی کا شکاد موگیا ۔ سیاست دانوں کی قوم پرستی نے اُرٹ کی فستارد میں

مديديت كي اصل كيا ہے ؟

انبیوس صدی کے آخری اس منے نے کما نفاء مصوّدی کا میرو اُجالا کسی کل دلی د مبندوستنانی معیّدی نیر

ہے ''۔ اس سے ان کا مطلب یہ نقائد اگردان کی روشنی کی منتف حا متق لطاب بھرزیں ایک سی دکھا ٹی نہیں ویٹنی تو خواد ہیں سے یا معنوعی ووشنی سے چرزوں کے دیگ اس سے بہت منتف معلوم مونے لگتے ہیں بہب کہ تہا کہ کا میں ایک کی سے موسلے لگتے ہیں بہب کہ اس قول کی سے موسلے لگا اور کے محتقف مناول محتقف مناول کے کھنتف مناول کے کھنتف مناول کے کہ من ر

اثر پرست مصورول (Impressionist) کا غیال تعاکم کسی چرکوجتی طور پرمحوس کرکے اور دونن کے کچداستر لگا سے دواس کی دیا دو متنبقی اخاذ بین تعلین کرسکت ہیں جبکہ دُورِ مامنی کے فطرت برست اور متنبقات لیسند مصور اور کوید قدرت حاصل دیمی .

عنظِم فرانسيسى فن كارسيراني اس سعيمي آك يره دكيا- اسكا مہنا تھاکھی جیزی تغلیق سے نعیٰ یہ بہی کہ تیل کی مدد سے اسس کی تعمیر ك جائد كيونك الركوت كي تناميز بنياد احساس برقام ب ومرس بيرون كان نموان سكيس أيا وه تعلق مع بو فرى بميرت كا نيتميد ہں۔ بیاں ج اس مقیقت کو واض کرنے کی فرض سے اس فے سیوں ی وه من ورتفویری بنایش میمون نے بدید ارث کی اسی طرح متمت بلا ولى جه نيوس ف اجفياع بي سيب كرت وعد مجدكوا ون كششى وريا فننك اورا أعلاب برياكر ديا وميزا فيكومملوم مواكم جيزي يعض غياه ئشكلول بين منتقل موق رمني بي . يعب الودم كم، عاسك، تاسي كم أرشى ونيا مين اس العلاب سع بعد مغرب كاكونى "فابل ذكر نعاً من يابت زّاش يا نو تعبركا ابرابيد د به كام ن مقليلين كا علم بلندنة كيا سو- شايديه عبى كما جا سكنا سع كد بعدك جو استحول بديا ہو کے ان مینفیربیندی کابیں منظر مشترک تھا کیونک ایک فسایال غصرصیت کے لحد یواسلوب کا احساس فن کا دول کی منسلوں بیفالب رہا ۔ اس دقت كما جانا تقاكم مقدس بحبيك سے ميلوناك مبتت كى طرح تقوير مي كباني كامحض اختصادكاني نبي اورد ال بيدني عناصر ك سا فذكى كومو وكو تقوير مي داخل كرن جس سه صوراً ل ك ياكى للق اددان كى اپن خصوصيت كى المبيت كم موجائه - اس مع صورتون کے باسی تعلق کو بی کب فی کاروپ اختیا دکرنا جا سینے اوراسسی کو

نفويركا غالب مومنوع مونا جا سية -

تیمیسیندی کی مختلف شاخیس جیب شردیا ازم، نیوج ازم اور ایکیریشتن مرف اس دسی تعتود فن که دیگر شکول چین تعتیم که و باحی کا انصار Fantasy خواب افداد کے خواب اور چیز دل کے بامی دا چلے برتیا ۔

اس فریک کو دم سے فن دادب بیں ادسط درج کے مقبول میں ادر اس کے مقبول میں دروں کی مفالفت بیں ایک مجسدالہ پیدا ہوا دوراس کے سافق ہی اس مرریل درم جیب کمت خیال نے نفر راشیا مرکو تق یت بعو نجا نے کی کوششش کی ما لاک باکا فرید کوششش خوری مطالب کی مینیش پڑھی گئ المرد مقالب کی بینیش پڑھی گئ میں در افریک و بدم

Expressionism الكيلينيز Cı

ا در فیوچرادم Futurism و فیوه جیسکایت تا از مرت ایک و دائے تک بیمی دعی تات آرٹ کی فرائی کے ضامس رہیے۔

شنگ کمربردم کے مامیوں نے بنیادی چکھٹوں کو ہے کہ ان سے باکل نیا تن فرب لاک نے حامیوں نے بنیادی چکھٹوں کو ہے کہ ان سے اسمور نے اسمور کے حامیوں کے انداز میں بیش کیا تاکہ دہ کمی چیزے ان کھنوں ہوڈوں کے بالد میں ایج الرسے جذبات کا انجا الکر کسکیں کے چیاری کے بیستنادوں نے مقبقات کو اور می دیادہ بے دمی کے ما غذم ج

جموعی لود برارت کی عدید تخریب کے ممثلف اسکول ایک بنیادی سی آئی کے سے عدد بدرت سائنس اسکول ایک بنیادی کی تحقیقات سے کی نی ودیا فقوست بلاعلم المانسان اورسماجیات کی تحقیقات سے بھی فارد و اسلاعلم المانسان اورسماجیات کی تحقیقات سے بھی فارد و اسلام کی البیشیا فی ارش کے دور فی سائن کا رشد کے سروی تعافظ کی بھی دی تدرد فیرت سے جو یورپ کی رفعی و ان اسلام کی سروی و قوت داوانا فی مل حی سروی کی سامت تعلق المانس در فیرت ایس المسسود کی تریاده براتست تعویرو

، مغین معلوم ہوا کہ بجتی کی جبتی قوت ، جوا بین سادہ تعود کے ساخد صفور فر فاسس پر طا بر برتی ہے اسکو دوں میں سکھا فی جانے

ایک امتزارج

امتا شرکل این ذہن ہیں بن کاستدید ترقی کاید سی المراکم استدید ترقی کاید سی المراکم استدید ترقی کاید سی المراکم استدید ترقی کاید المراکم الله و الله و

الیشیا کے ایک دوسرے ملک لین سیلوں بیں میں ایک الیسی ایک الیسی ہی تو کیک الیسی ہی تو کیک الیسی ہی تو کیک الیسی محدود میں کی طرح دوب کی تعریب الیسی معدود می کا میں تالیم میدو ستانی فی تعریبا در معدوی کی ابتدا کی لیکن جلا ہی اعنیس قدیم میدو ستانی فی تعریبا در معدوی کی بنیا دی محدود کی بنیا دی تعدوی ادار ایات کی ایم با تو سکا الذاذه



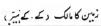
روزكاكام دايس ودي جاورا)

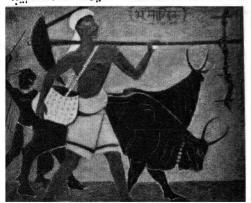


ووبیایے دامراشیرگل

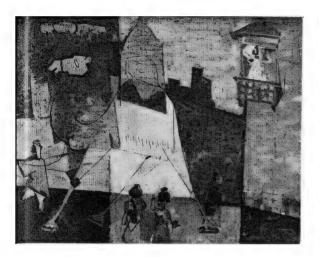
#### جدیدفن مصوری کے نمونے

كانث داين-اين مندرك









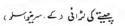
بالاغانه دایج-اےگاڈے،



گھوڑا رجویش بیٹا چارمی)



زمين زام الفاجية



ما پوسی رستیش گبدان)



بوكيا - ا منول نے مندوستان ميں عام لموريد مرد ب بينا وي شكول أو شلی شکول میں کملن پیدا کرنے کی مستنس کی دموب میں اکلیکسس ك دريا فت كار عد الشنق شكلول كا فليد سوكيا عما- ال كار نول كااحساس بجرمبندك زمرد كے جزیرے كى فولبودت فعناسے منا و فقاء وه إده ه بالات دكف مع مير عنيال مين الاسب بالرك نينة مين جوفي المتراج بدا بوا وه امرًا شيركل كم بين كوده المتزاج سے زیا دہ اہم ہے کیو کر کریٹ کے یہاں غنا ثبت کا زور ہے جس مبتره شالهای دیواری نقو پردن کا دمزیاتی نقسور اور دال گاگ ك جيدي اتشيس كيفيت شاول ب وسسدوين قابل ذكر بات يد بد كركيت كاس تحري بيسيان كاممودول كاس كرويا ك امم مبرهي شامل عفي ان كيم معصر حيستن وار نياكاه اور ادان بير ليسس بمي المين بي الهيت الكية تقطيبي كم، وه خود -اس انتشار اورا فرانعزي مي جو مبندوستان مين بنكال بسكول ك انزات كى دوال مك اورجىي دائ إدرامزنا بينركل كى ميدان مِن آ ف مك قامُ ربى ، ابك بى بات واض طوربر مظراً تى ب ادرده سے ی را بول کی توسس روابت سے بغارت

اوراس سے وہ اپنے من پر مادی نہیں ہوسکے دیکن اضول نے کلکت کے فرج ان مصرد ول کی بمت افرائی کی ۔ ان وگوں نے اپنے بزرگوں اور پر بیپیوں کے تمام مغروضات کی مکن جینی سروع کی اور بڑی بمت کے ساتھ مقروہ ڈگر سے الگ چینے کی مسئستن کی ۔ اس طرح بالافر تلکہ گروپ تائم ہوگیا ۔ اس فروپ کے ادکین ممیروں میں رفعتن مرزا، مزود موز مدار، کو پال کموش ، سوجیوشی و اور پرووش داس گیبا شامل عقد ۔ صف اور نشروش سوجیوشی و بھیے پر فیسرت بد مهروددی، سود صنید دوت اور نشروش سے ان کی متن افرائی کی ۔ مز فیبکداس طرح برندوستان کی تی تخریک کے سے داہ ممواد

کلیہ گروپ کے معودوں کی تخیینات سے معلوم ہوا کہ یہ سب بنگلی ڈیوان اعلی صلاحیت کے مالک ہیں اور ہند وسٹائی معروی کے ایک ہیں اور ہند وسٹائی معروی کے بحسسان سے بھی واقعت ہیں۔ گریپ تک دہ سب الموادیت لیسند نے اس کے فوش شسی سے ان کا کام محس کا ٹھر مال کی پائیدی کے بغیر نئی داموں کی طوف پڑھا تا اگریپ ان اواکوں نے اعلی قدر و تیمت کی میدن کم معموریں اور محیتے بنائے بھرمی اعنوں نے قدامت پر توں ا

بفاسر متبدد شنال بین آرٹ کی مرگرمیوں کے تمام حاکور لیبی مبیری مرگرمیوں کے تمام حاکور لیبی مبیری مبیری مبیری و مبیری ، وبلی اور حدواس میں فرجوان معمد آدوں نے شکال کی قبل دانیا لی احیاء کی نخر کے اور خود ایسے نزرگوں کی تعاملت پرسٹی کے خلاف علم میں ت بلت دکیا۔

بینی میں پر وفیسر کلام سولی سولوس کی فطرت پرست نفسیلیات جے به اسکول کے میندندا کی است اور دوسرے فن کاروں کے سامنے روگیش - بسیر با باوال رضا اور دوسرے فن کاروں کے سامنے ارتا نیزگر کی تصویر بی فقیس اورا مغن سے اس اسکول میں تبائے گئے رتھور کو تفتیب کی منظر معد دیکھنا مشروع کیا - بسیر لے احرا اینزگر کی کے زیران ایج لود پرونگوں اور وکات کا این سٹور بیدا کیا۔ باوال الے

م عیس سنور ادرخاص کرکا داششی زیول کا اصاس پیداکیا - رونا ایک سخرے افداذیں اقریبستی کی طرف متوج ہوئے اورا س کی تمیل بیر میں جاکر کی بیندرسے نے ان سب جیز دل بررنگ اور حقیقت کے احساس کے سافت اضافہ کیا اور حبتہ ساز مشکر چود عری سادہ اور مخلصانہ تخریدیت کے مہمارے میدان میں اے ۔ مخلصانہ تخریدیت کے مہمارے میدان میں اے ۔

بسيئ اسكول كے ان من كارون كے معمراً تادم مسروعي فض يخون ف فود مي اين تربيت كي منى - ان مين كه ايرع ادا الم اليت حيين ا نیوش سوزا، ایر بیمی ، دادل،سامنت ادیگ و نداے شامل میں -ان یں سے آوانے پردناری ہوتے ہوئے 'جامد د ننگی کی مہت تھویری ينائيس - ان يرسيلس Malisse كالكرا الرّ تما - نيل طبطة كي نىنگى سے تسمئن ان تسویروں بیں جوا عوں نے ا بین سریستوں کے سمار ع فيض اسل معتد بنة سع بيد بنا في منين ، فطف مت كى سُمْ طُرِيني كا احساس نبين مان بحبين كى معويدون مين مشروع سے ہی منتقل تعمیری کوشششوں کا بینہ جبت سے واق کے ان ایک واضح تقور طاع بد والد كي معممون مين مبنده شائى اسلوب يباي كانشا مذبى كرتا ہے - وہ اب مى اپنى اعلى صلاحينة سك سائقة كافذ الكردى اور پھروں کے ذراید متوائر ترب كرك يسك سوك اوران ميں ایک سیتے محقّق کا جذیہ بانی سے جب سے مبندوستان میں حب دید تریک کے سے میداہم نیا ج ماصل ہوں گے نیوٹ ڈی سوذا گا ا کے جریے ارٹ سے گدر کر مدید سبت کی طرف مائل ہوئے۔ دہ اسس كروبسك بهن بى ترا بالكاركن بي - إلى ك بل ايك مروطيت دْ منك كي جِا بكدستى يا في جا في سعه وان كا دنول كالمرا احساس، فاص كرايتدائ مدريي نمايان حينيت ركعتا محا- اور من کے بے سنگم جمود کے بارے میں ال کا ختور سبدار موجیکا تھا - ہزرنسیں كيبان رون اورديده الميفاحاس باياجانا بعدسامنت ال سب عيم الك برهد كي ادرده ابين في تفورك ك قرب على - المول في و إنها تعمور بداكيا و افي دورك الريت كالياده زب بهدك لانداء بريست ميادمالاي

کی Klee کی طرح فنائی شنور ہے ۔ اکبر بیسی جواب بیرسس میں میتم ہیں دیوادی تفویر دل کے بیا نے پر سیدھ سادے ہو سے بناکر تجربیہ کرد ہے ہیں، س میں المیدکا ؛ حساس کا دفرا ہے ۔

نتا فی مہندی دوسری بونگر عظیم کا دورطک کی تعیشم کے ساتھ منتا کی مہندی میں دوسری بونگر عظیم کا دورطک کی تعیشم کے ساتھ منتا ہوں ایک ایک اوج ان معود سنیٹ نگرال شب اورار دگرد کے لوگوں کے معاشب اورار دگرد کے لوگوں کے معاشب کا آئیہ دارہے۔ اس علا تے میں اورجی الیے فو کا دیتے معاشب کی آئیہ دارہے۔ اس علا تے میں اورجی الیے فو کا دیتے ہو چکے معاشب کا ایسسکول کی جمودی کی توفات سے نا ایسد ہو چکے سے اسا نیال اکول کرشن اور پیٹ و بھی تی تو بوان فن کاد

کی طرفت رہوج ہوئے۔وبی Experimentalism میں ان دوگوں کے سا غد ان سے كم عرفى كاروں كا ایك كرو وال شامل بوكيا جو ذمرداری کے متر بداحساس کے ساتھ مندوستان میں ارث کے - كان كا طوت بَرَ عرج بكا نفا - شنااً ا ميد احد اليب تخريدى خلول اورد مكول كي تلاش مين مركروال مين حين كي د ديد وه اين احساس بال كا أجدا وكرسكيس - كيونكروه ان لوكول مين ره كر فروكو تنها يا تي مين جو جديد ارش كى معمد فى بنيا وى بالآل كو يمي نهين مجد سك اور وه ايسى چرد سے نفرت کرتے میں میں کو دہ جا نے ہی نہیں ۔ کے ، ایس کلکرنی ایک دواج برست معود بین وه استرسم کی از بریتی مح معاشی بین حس كو حيين في مقول بنا ويا بعد وام كمس دايك وجوال مقيقت بيد معتور میں اوران کی تربیت زیا وہ نزبیس میں موئی ہے - اعفول ف و ال مورث رنگ ك تاتزكو إينايا سي وه فيله در مياني لمبغة ك وُ که درد کی عرکاس میں مفید پا تے ہیں - ونکو کوشک اور بی این ماگ عانس دمگ برست ہیں اور وہ فطرت کے نطیعت میلووں اورال ایانے وكوں كى مزاجى كيفيات كو اچيى طرح سجعت بي - د د اہم عبرساز جنگ ادرسكل ابية ابية طور ير في اسابيب كي مان بي معردت بي مونی مندیس جدید فرکی کی دفرا دفدر سےست دہی ہے کیونک وہاں امیں مک پیرانی فذروں کا دُور وُورہ ہے ۔ سری اُواس او با تیکہ ا درد وسرے من کارا مذحرا کے عوامی ارث کے اسلوب اور دیگوں کی طرف رج ع ہوگئ ہیں اکا اس کے ذریعے وہ من کے روایتی فقورات سے

چٹکادا پاسکیں۔ بیکی الیا منیں موم ہو ناکدا موں نے ان بنیا دی
بالاں سے گرید کیا ہے جو خود تو ای آرش کی قدے و آدا کی کاسٹیٹر ہیں۔
ان فی کا دول کی تو باتی کوششوں کے بادج دجہ بدارش سے
خلاف بیانے فی کا دول اول ان کے سرپسٹوں کے بوج عل اور فن کے
یورلیٹیائی ور فر کے نمائی کو اپنا نے ہیں ہم عصروں کی کردوری کی وج

اس کے ملاوہ اور منامر میں ہیں جو ادف کی مجوی تر تی کے خلا ۔ دا زماہیں۔

بہلی بات تو یہ ہے کر گوست او واد کے اسالیب اور ان کی مقدوں کے متعلق ہاری تحقیقات امپی ایتدائی مزل میں ہم سودی کے اس قوی در شکے کا اگ انگ سٹیوں پر بولو گواٹ شائی کرنے کا کام امیس تر کی در شکے کا اگ انگ سٹیوں پر بولو گواٹ شائی کو ح سیا کے امیس کے بہر اور معمودی کے اہم انولوں کے یا در میں مام واقعیت ہم بہنیائی جائے۔ ارف اسکولوں ہیں کے یادے ہیں دہی د تیا لوسی نصاب جل را جے ہیں کہیں مہند وستال کی ایم تینوں میں اور کی تاریخ ارف اور ستال کی ایم تینوں میں اور کی تاریخ اور اور اور ستال کی ایم تینوں میں اور کی تاریخ بڑھا کے کا انتظام ہے۔

جال مک ارث کے بادے میں حالم کو، س تقد تیلم و سیع کا تتلق ہے کہ مہندوشتانی ہوای مصیدی اپنی خونمیرات دستسکاری كدوايات كم كرتر فى كرسك ، بركام بورے ملك بين ايك يا دو نخرياتي اسكيمول عدا كم ننبي برطاب - ايك براى دكاوث فن کا دوں کا افاکسس می سے ۔ فن کے سریست بہت مفود ے بي . يو كر عديد بخيسد يا في آرث ك خلوص كى كو في ندر جيس . يد مے ہے / عکومت نے حال ہی میں برعارت کی لاگت کا إلى المحد في صدى عمته اس کی ارائش کے فنوا کے لئے رکھن طروری تسداد واے -ييكن اس عصل جوان فن كارول كي جولي تونهيس معرق و ايئ ايئ مشكلات كامل تلاش كرف ميس فكي بوق بي ادران مي عداكرة مروى درسى لا م ازكم ملى كافتسكا رمو محم بين . چان حب اي مك ج کید کام مواسع دو زجان فن کاروں کی بلندمتن کی داد دیتا ہے جو موج دہ ما حول میں اپنی حیثیت اور ذاتی تجزیے کے نفتان ك وحر عدام ك تبين براه سكة - ما لائد احين اس يات كا مكرا اساسس به مرا رث كى إنسانى د دايات كامت قبل البينياس وابستاب -("ادچآنانزيا")

> ' بھراکرٹس بین دنیا دی اساب کا نیج ہوتے ہیں۔ اُدٹ کا خواہ کوئی ہونہ ہو مثلاً کوئی مثل یا تھو ہداس کی تخلیق کے سے مزودی سب کہ اس کا فائن لین آ رکشٹ و سیل اور فجری منظر لکت ہو ا دین عناصری اس نے اپنی منلم یا تقویر میں ترجمی فی کے سب ال سے اچھی طرح واقعت ہو اور تخلیق کے ایک زبرد ست جزید کے ''مت جا رت کے سا مخذ ال عنا حرکو ایک دوستر میں سموسکتا ہو۔'' ''مت جا رت کے سا مخذ ال عنا حرکو ایک دوستر میں سموسکتا ہو۔''

### عوامی مصوری \_\_\_ ایک مطالعه

اگریم کی بنگائی مرتر کے قوا می معتوری کے اخاذ میں بنائے ہوئے
کا بی گفاٹ کے نبیدی تعویر و کیمیں یا آ مفسال سے کم عمر کے کسی بیتے کی
کفائٹی ہمارے سامنے آئے یا ۱۹ دیں صدی کے آخری و ورکے میلم فرنسیی
معتود دوسیوی مان خوفاک جا فوروں کی متصویروں پر شاطر ڈوالیں یا بچیئی
معتود دوسیوی عدی عیسونی کے کسی مندویی نیخر بر آ جری ہو ٹی شیر
سسے کر وصویی عدی عیسونی کے کسی مندویی نیخر بر آ جری ہو ٹی شیر
کی متصویر کا مفالوکر ہی تو بہیں ان کی مغلبت کا بخر بی احساس ہویائے گا۔
اور بدی سے کوئی واسلم نہیں بلکریا تو میرمہ تور بعینی ٹائیگر بام "ورو کو کو متال کے میں اور بدی سے اگر ہم اس بات کوقول کر لیس تو جرمہ تور بعینی ٹائیگر بام "ورو کو کو کے متال کے سیکت ہیں۔ اس طرح اشتہ تبارہ بیٹ
دالے منگف اخرائی کی متال کے سیکت ہیں۔ اس طرح اشتہ تبارہ بیٹ
دالے منگف اخرائی کی متال کے سیکت ہیں۔ اس طرح اشتہ تبارہ بیٹ
دالے منگف اخرائی کی متال کے سیکت ہیں۔ اس طرح اشتہ تبارہ وکیاتے
دالے منگف اخرائی کی متال کے سیکت ہیں۔ اس طرح اشتہ تبارہ وکیاتے
دالے منگف اخرائی کی متال کے سیکت ہیں۔ اس طرح اشتہ تبارہ وکیاتے
دار بیانام انداز میں نئیر کی تصویریں بناکر اس کا جا دو مبیا ان وکیاتے

اس سے ظاہر مؤاہد کہ دمر بت نے کس طرح ادب اور معودی کو متافۃ کیا ہے ۔ وہ اور معودی کو متافۃ کیا ہے ۔ وہ ان اشادتی ہوتا ہے ۔ کا اسلوب بیان دواتی ہے ۔ وہ میں میں خواب کی سوز انگر کی میں اس کا اسلوب بیان دواتی ہے ۔ وہ س میں خواب کی سوز انگر کی میں ایک خواب کی سوز انگر کے فول کے ۔ امر جب اگر بواب ایک فرد کی بر انتیان نیالی ہے آل وک کہا تی میں ایک تو م کی تو اس کی مثال ہے ۔ ما الانسان اور نفس میات کے سب ماہر بن تو می کا کہنا ہے کہ مرانسان کو اپنی میں گل کی بیدیائش کا اساس ہوتا ہے ۔ وہ ایک تو تم کی میں جہاں تک اس کی بیدیائش کا اساس ہوتا ہے ۔ وہ ایک تو تم کی میں جہاں تک ہوسکے اس کی باد تا ذرہ در کھتا ہے ۔

پناں چہ دد مرت ہندونناں ہیں بلکہ برجگر توا می آدٹ نے اس ان ق جیگنت کا جہالا لیا ۔ ہوائی آرٹ خواہ معیدی ہویا ککڑی ہے۔ کھدائ کا کام ، کلسین گارٹ کے مقابع ہیں جا دو شنز سے نیادہ قریب ہے ۔ کلسین گارٹ ، فلسف، طرسید اورانسان کی دسیع صاحی جیگوں سے دابست ہے۔ ہیں ہونارؤ د داد بی کی تعمد پُرمونا ہزا ' اورشیع سے مندروں ہیں ' ہاروتی ' کے جہرے برایک چرا میگر بیا سراد کہینیت نظرا تی ہے۔ بہی ہو کہا تی ہے۔

علم الانسان کے متازعالم ڈاکٹر و بریر ابلون نے عوامی ادسٹ کی ان سے انگیر بنیا وی میں ۔ ڈاکٹروشو انگیر بنیا وی میں ۔ ڈاکٹروشو نے بہت سی متازعات کی ہیں اعلیٰ اللہ متنان کے عوامی ادٹ کے بارے ہیں متبر تعبیقات کی ہیں اعلیٰ نے بہت کہ کتاب کہ ایک متازوہ میرہ کو کہ اللہ اللہ کا کہ ایک اللہ اللہ اللہ کا کہ ایک واللہ اللہ اللہ کا کہ ایک انسان کے محوت سے میں کا دا والے کے کہائی یا سے دا

" مهندوستان میں مرحکہ مُرووں کا فصلوں کی بیداوارے قربی تعلّیٰ سمعا مانا بعد اس كى ايك برى دل ميب كب في بعد يهم ١٥ ويس مايم كواد يس يج فكالي كم وفت جبوروناتي ايك شخص كا بحوت جو إي الخسال يهد مركيا فعااين بيه وكومنوم كرف كف اس كي بي بياكيا - اسس بے چادی کویٹا رچ طعا ویتا، دات کے وقت برتوں کو کھنگانا ا دراس کو خواب میں دکھائی ویتاء ایک دات اس ف بروه کو ایک مکان و کھا یا اور كمِنا "يبى مكان بيع مي دين مي دين مول ماس مكان كي تقوير ابين كمر کی دیدار پر بناؤ۔" بھراس نے ما منبوں اور گھوڑوں برسوار اوی کھائے اودكب . " دوسرى مروس اس طرح مجدس على أت بي ." اس ك بداس تے جبیکل د کھائی راس کو مردوں کے گھروں میں یا او ما ور کی طرح ا كما جاناك ، اوركما" ابياني يع نكاك الناسة بيها ان سب جرول كي تنصوير بناد شیس تو نشاری فعل برباد ہوجا ئے گی " الگ دن صح سوریت بو وجلای سے ستنس کے پاس گئی وال میر برخ کراسے معلوم ہواکہ اضول نے جی آلیا ہی واب وبكيمائ - إقل مرك في ال كي بدايت كد ملاين تقوير يا في اس يي صى كى يميل: يع وومنزلدمكان فقاحسك بنين كرك فف اوراسس ميس اس مُرد لين جميودوكي مويان اوردومي لوگ ربيت في "

یس بیباں اس تصویر کا بورا پر دا جائزہ نہیں بین کرسکتا ۔ اگر آب خورسے اس کو دیکھیں تو پر شدہ کاری کا ایک نو نہ سلوم ہوگا کیوں کر اس کی بنا وف برطی اچھی ہے اور مختلف ذا ویوں سے ساوہ فقت مناشے کے میں ۔ آب کو بخری ادارہ ہوگا کہ فقر ٹرسی جگ میں بہت کچے دے دیا گیا ہے اور آب کے ذہن بر بہی اساس خالب او ہے گا۔ ساورا Saora منصور آدر مل کا بہت بر شائو دہت اور و نیا کے مختلف خادوں کی تصاویر منصور آدر میں کا بہت بر شائو دہت اور و نیا کے مختلف خادوں کی تصاویر اس بیس سابدا ور تناظر نہیں ہوتا اگرچ اچے آ ہنگ میں بدیک اُدخی خاکہ سے چیر میں گورڈ مانی کا احساس دانا ہے۔ بر موت کے لیمل کہ ندگی کی جو برد در باتی متعویر ہے سے دیکھ کر ہم پر جا دد کی سی کیفیدے طاری ہونے مقریر باتی متعویر ہے سے دیکھ کر ہم پر جا دد کی سی کیفیدے طاری ہونے

وا می معسودی سے آپ اس دفت ، چھی طرح محلوف ہو سکتے ہیں جب کرآپ اس کوکسی تعثیر کا منظر محبس جہاں المدھیرا چیا یا ہوا ہد ال سارے کر داد آپ کے ساشنے مفحکہ جنرا الماریس کھڑے ہیں اور ما حول کی مقامی کینیت قام سے .

اس سادرا تقریر کے اورائے زیکی کیا ہیں واس میں خواب کی معروضی صورت بہتن کی گئی ہے ، احصابی رجمان کوختم کیا گیا ہے ' کھر کی معروضی صورت بہتن کی گئی ہے ، احصابی رجمان کوختم کیا گیا ہے اور مشرخ متی پرجو کہ شعویر کی زبین ہے جادل کے آٹے کی صبنیٹ چڑھا کی گئی ہے ، ادریر کام معرقر آئل بران کے اعتوال ہوا ہے جواجید کام میں مهادت دکھتا ہے ۔

اب نے شاید ساہوگا کہ حالمہ مودیس ا بنے کو دخو بعددت تقویری می کرلین ہیں تاکہ آن والے بنچ کی شکل و صورت ال صبی ہی ہو-سادل مصوری میں جی ذبادہ بڑے ہمبانے برددسری ونیا سے وا بطسہ قائم کرنے کی کچھ ایسی ہی کوسنٹ ش کی کئی سبے ۔

ذ مذگیک ان نوای حنا صرکا مطا مد کرنے کے بسداب قوای معتودی کی مزید وضاحت کی خرورت ہے ۔ آرٹ کی عوای صورتیں جن بیں معتودی بھی شا ل ہے تمام و نیا ہیں بیسنورتا ئم ہیں ۔ برشمنس اپنی ڈمڈ گی کے کسی مذکسی د دورا درخاص کر بیمین میں خرور فوای معتور ہوتا ہے ۔ مشلاً 'مشنکر' کی : بیموں کے آرٹ کی مین اقوای نمائٹ کی پیار فی اتھو یریں ہوگ مرٹ کا مور نری آب اگرا ہے خورسے مطا مرکزیں اوراگر آب کے گھر میں بیتے ہیں تو آپ دیکھیں کے کر بیتے آپ کے گھر کی دیوادوں پر جو تعہوریں بیتے ہیں وہ موای اور قذیبی آب کے گھر کی دیوادوں پر جو تعہوریں

عوای فن کارمرجرز سے بلا خوف و خطرا وربرا و داست نعلی قام کرلیا به دور اسس بیس اس کے بے ساخت بن کی بھی ملب جواسس کی سب سے برشی خوبی بعد اس کا مزاج بیت کی طرح بو جامات ، اور وہ بھی اسس بیتے کی طرح میں نے لکھا ہے :۔

" گلت ایک و و ده و بین وال جا فررست اس کے جد سباد ست بین وائیں، بائیں، اوپرا وربنتے اس کی بیٹے ہوایک و م بوقی ہے حس میں ایک برگر شرف کما رہت ہے ۔ اس کی بیٹے ہوایک و م بوقی ہے حس میں ایک رفیت کا کروہ و دو دو در بر بی بین بین میں سینگ ہوں اور مست بی ہو ۔ گلت کر اس میں سینگ ہوں اور مست جی ہو ۔ گلت کر اس میں سینگ ہوں اور مست جی اس سے و و و دو فلا کا جا آ ہے ۔ بی دو و دو د بین والا جا آ ہے ۔ کر گلت کو بین کہت ہیں ۔ یہ دو و دو د بین والا جا آ ہے ۔ در اور میں بین کا آ فی در کر کر بی کہت ہیں ۔ یہ دو و دو د و بین والا جا آ ہے ۔ کر در بین کر اسس کو کا فی فی در در بین بین جن ایک خواک کی اور در بین بین جن ایک کر بین کر اسس کو کا فی خواک کی جا کہ کر اس کو کا فی خواک کی جا کہ کر اس کو کا فی دو دو کر کر کر بات ہے ۔ "

موای فن کاروسند کاربرتا ہے ۔ وک کالی صفّت شکیس ما سیّر کی مزورتوں بہتراو دار اور دست کاروں پر مضرب ب بیش افقات وہ اپنی ندم مبلم ، فطری حالب آئی احساس کی دجہ سے عوامی کالکار بن جاتا سہد ۔ ما مول کی نداست برستی اس برافز اشار ہوتی ہے اور کمیں کمیں وہ ایٹے کاروبار کی وجرسے بمی تداست برست ہوتا ہے کبوئکر جا ودو فرنے کا ورلید یمی ہے ، اور سارح اسے اس شیم کا ما سرسمینا ہے ۔ وہ ویتا اور کے مکی مطابق تعویر بناتا ہے ، وہ ویتا اور کے سے اشان کی تربانیاں کیلے والا عبالت اور سمسانی برکینس حاصل کرنے کا ذریر سمیماجاتا ہے ۔ بھی دوقات وہ بلسیب کے ذریعن ماصل کرنے کا ذریر سمیماجاتا ہے ۔

قبائی ساج بیں جیے اسا میوں اناکا دُل اور سنتا لول میں لوک کا کارایک فاص تفام رکھتا ہے ۔ ذیا وہ ترتی یا فند سیس ابتدائی ساج بیں وہ عام طور سے دست کار بہتا ہے جو بین تعاقد سب جیے سندی اس وی بیاہ اور بیال اسس کی موجود گی بیاہ اور دیال اسس کی موجود گی بیاہ فال مجمی جاتی ہے ۔ مورت حال بہتان اسرانشرا اور بہار بین قائم سے ۔ کان گھاٹ دیگال اور فوری دائر لید ) میں وہ ایک وست کار ہوتا ہے جو کان گھاٹ دیگال اور فوری دائر لید ) میں وہ ایک وست کار ہوتا ہے جو بین داصل یا مرت ہو جاتی ہیں۔ بیلے مرت بی داصل یا مرت ایس کے استعال اور احتیں دیدے کے لئے استعال اور احتیار دو دامل یا مرت اور کی دو احتیار کا دور احتیار دور کار کی دور کی د

نیس ۔ اس سے گوائی فن کا دسندی برا دری ہیں نشا مل سجھاجا آ متھا ۔ بیکن وقت کے سائم پنم غربی قلم سے تمائعت کوکارو بادی طریق پر فروخت کرنے کی خرودت محسوس کی جانے نگلی اوداس نے صودت حال بدل دی ۔

بندو شاہ میں جوامی معودی تبائی رسم و دواج سے متنا تہد کی کھڑی یا جہال برینائی ہوئی موریا سے ماہی مشال ہیں ایجر جوامی معردی برینائی موری موریا سے ماہی کہ اور پراہی ہوئی موری برینائی معردی برینائی معردی برینائی کہ ماہ تہ المیان اور داس کے ماہ تہ کئی کہ اور برینائی کی تعویری یا بریکائی رسم کی موری کے موری کے محرک ہوا دور برینائی کی تعویری یا بریکائی رسم کے موری کے کے موری ک

بون رق معرد روا ہوں اور سب میں میں میں میں میں اس کے علیہ میں والے معرود میں سب کے من میں معرود میں ہیں ، - اسس کے فن میں معرود تک کو کر جری ، او فق سب - دو ولی ساز دسا اللہ علیہ میں اور اللہ فی اور اللہ فی کا میں کا میں کہ اور اللہ فی کمی فالص جا دیا تی دو تک کا فیٹر ہنس کا می کسی فالص جا دیا تی دو تک کا فیٹر ہنس کا می کسی فالص جا دیا تی دو تک کا فیٹر ہنس ہوتا - اس کا فن کمی فالص جا دیا تی دو تک کا فیٹر ہنس

زگوں کی تعداد ، تفویر کی پیڈسٹریکی ادرمومنو و کی بیش کسٹ میر، چا بک استی ، یہ چیزی سرچک ایک سی مہیں رستی ۔ تعدید کا سائر د استعمال میں آ نے والا سامان ، ذرائی مصوری ادر خودمصور کی ذاتی تا بلیت ادرجان داردوایات کا اثر ، یہ سب مل کر کسی تعدیر کی جالیا تی فدرد قبیت مقرد کرتی ہیں۔

عوای معتودی میں تنبیبهٔ مری استعاده ا دما شادے ہی برحب کم یکساں نہیں ہو تے شکل کو ندو دن میں راکسٹسٹ کو بقری شکل میں بدش

کیا جاتا ہے لیکن اس بین فیند وغفنید کا عنفرقام رہنتا ہے۔ اس کے معکس کالی گھا شاکی ، ۱۹۹۹ء کی متصوبید لینوان سانٹ میلی کھارا ہے " بین کلینک کی صفائی اوراقباری خوب صورتی یائی جاتی ہے۔

جدیدترین ایدی معتوراس بنیادی المهارشیال کی شنال میں کوئی اضافہ نہیں کرسکتا ساس میں خوف کا عشرظا ہرسے اور پخری محسوس کیا جاسکتا ہے۔ بہاں کہ ڈرفیزی کی ایک علامت دو مترک بہا یہ بہا موجود ہے لین مجھی کوسا نہیں ہڑ بسکے عاد تا ہے معتور نے سا نہیں کی واسی ڈنڈنگ کو بیٹن کر سنے بیں اجینہ کا ل من کا مذاہرہ کیا ہے سانیہ کے دونوں طرف و جیتے اور کر میر جو کو دنشا ثانت میں الترام کے ساتھ بنائے گئے ہیں اس سے معتود کے فئ کمال اور اعمالی جس کیا تی ووق کا بہت جنا ہے۔

دوسری طرف" فو دی داگی الی تعویر میں شاعوار مراج الد غن ئیت کا عکس دکھائی دیتاہے یہاں من کی زواکت کا اساس سوتا ہے اس بین آہنگ اور نیشید و قراد کا دائع است بیاز با یا جاتا ہے۔

عوای معتودی او در محسسته سازی : بین ایک بنیاه ی شد به عوای معتودی کپراست که دایدات ، نتیدا و دکروی کی کندا فی که کام سه متلق سے - ان بین مرکز ، فیال پدلتا د بنتا ہے ۔ کو بکدان بین الماری ا کا در دیدایک بدیا نہیں ہوتا ۔ اگرچ انتدا فی 19 ویں صدی کا کا نکڑھ یا جہا اس مے کہ اور دیست یا نکل منتق سے ۔ لیکن اس علاق کی شرخ وسفید در بین موفی و عفرا فی دنگ کاشیدہ کادی جود کرو رہ اور ارسٹ میرزیم میں موجود سے ۔ وار اس اور احمود کے احتبار سے سا ورا کی لفوریہ سے جہت قرب سے عین کا میں سے اور خرکریا سے ۔ اس میں گھوڑ ہے

کی خصوصیات استصورت بالکلمنن بہی ۔ جب بوای معتورمندوں میں نفآ اللی کرتامیہ تو وہ ندمیں کما بوں اور فن نغیر سے بہت کچھ لیتا ہے ۔ اس کی خوبصورت شالیس جنوبی بندوس بائی جاتی ہی اور ال سے موصوعات اکر اوفات وامائ سے متعلق ہوتے ہیں ۔

بهنده شنادی عوای معهدری کی بنیادی خصوصیات بو پیستودگاگم بهیر ایر بهی ۱- پرندا کاخت کوت این تن این از اجالار انگو رست اخیر به ن امکا شد ادر بسل اجتها اجیول اسود ری کمی اکول ایپتهای اور ای کے ساخذ سب عقر پریمے نشانات ایک اُرٹی آنگے ہوکہ خود جمیل کا محضوص انداز سے ۱۱ س کے علاوہ سورج اجالا تری نشخ نشخ در نسست ، دیوی وگ کے مندر ادام امیر کال انوائش اداد عماری اور ایک الا سب کی اس کے بعد انسان ان کی ڈینا لین سہا ہی ایر بی از تری یا ای سب کی دومیں دکھائی جاتی ہیں -

" حمر الموت كا خاصد نهي بلكر آرث باآرشف ك دهاع كي خصر حيت به - اس مقتيت كوشال سع مجما ف كي ميذال هرودت فهي مد المراحة التي مد الميان المراحة التي در بوت المحاف المداورة من المراحة ا

# صنعتی مشینیں قسطول پر حاصل مجینے

#### دی نیشنل اسال اسکیل اند سرطرینه کار بورسینسن دهیه شیمیانی منتور کاتوی کار پورسینون

برکار پورلیق بھاری مینٹی سامان، عام هرودت کی چیز یں اور برطے برطے کارخا نوں ہیں کا م آنے والے پُر زے تیار کرنے کے لئے بہت سی قسم کی صنعتی مشینیں اور اوزار آسان قسطوں پر فروخت کرتی ہے۔ برطے کا رخا نوں کے لئے وصلائی ونیرہ کاکام کرینے والوں کو بھی ہیر بھیزیں مل سکتی ہیں۔

صنعتی کو اپر سٹوسوسائیٹوں اور فریلی انجمنول کوخاص رعابیت بی جانی ہے۔ وہ جموٹی صنعتیں جن کا سراید زمین، عمارت اور ساز و سامان کی صورت میں بایخ لاکھ سے زائد تنسی، اس سہولت سے فائدہ اُٹھاسکتی ہیں۔

تنیسلات اور درخواست کے فارم اپنے علاقے کے ذیلی کار پورلسین سے حاصل یکھے

ه - دی تین اسال اسکیل اند سرین کا د بورکشن دهدای پرایویش د المیش ۱۵ موریز دود ارسس ۱۸

دی نیشنل اسال اسکیل اند سریر کارلیدائین اب کی خدمت کے اے ماخرہ





بی اورکسیکره (جبن رائے) ( جمین رائے کافن فوامی معوری سے منا ترہے)

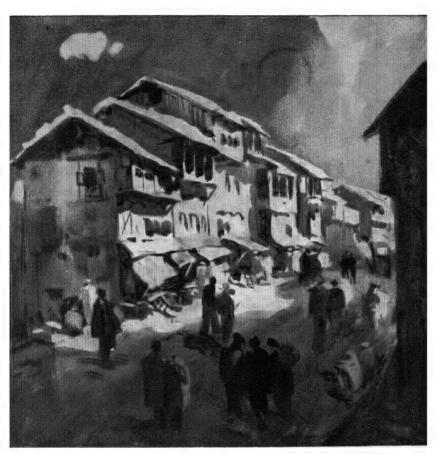
عوامی مصوّری

شبر کی سواری

ننبائلي مصوري كاايك نموية







کشمیر کی ایک سٹرک دایج ۱۰ کیس رضا،

### عوامی مصوّری کی روابیت

کے بیجے ان گذت صدیل کی آدر تھے۔ یہ کی ایک طبحة کسی ایک دانے ادارسی ایک مداست صدیل کی آدر تھے۔ یہ کی ایک طبحة کسی ایک دانے دانے دہمانی کی ان گذت ہدیں اسس کی دہمانی کہ ان گذت ہدیں اسس کی دہمانی کہ تاریخ کی در ہے۔ دہمانی کو در ہے۔ کی ایک تاریخ کی ادر آلفائی مز دور ہے۔ گید دہموا ہے اور کی اور آلفائی مز دور سے گزرہوا ہے۔ ان کی ایک اور ایس اسس کی ایک اور ایس کا دور ہے۔ ہاری دور سے بدیا ہوئے ہیں۔ ان بیس گا دُس کی آزاد فضا سانسولی مذاکر آتی ہے۔ ان کی گا دُس کا دور سے ہوئے اس مذاکر سے اس ہوستے ہیں۔ دار ان کے گرم دسرد ہے ہوئے وگوں نے اس مقرب دور ایس کی کہ کرم دسرد ہے ہوئے وگوں نے اس مقرب دور ایس میں کہ کہ در دور ایس کی دور ان کی کرم میں میں میں میں ہیں ہوئے در ان کی کرم میں میں میں ہیں ہوئے در ان کی کرم میں دور ان کی کرم میں میں ہیں ہیں ہیں ہی ہوئے در ان کی کرم میں دور ان کی کرم میں ہیں ہیں ہیت کی دشتر ک ہے اور دور اپنی جگر ہمیں گرد تو ی

چید بیکروں میں ذندگی کو سائس بیتے ہوئے و کھا کروای مصوّدی ہیں د جانے کتے چراخ جروال سوال کے جاتے ہیں کہیں کہیں ہ فیریں بہت تیزگام ہوتی ہیں اورہم ان سے شائر ہوئے بیز نہیں وہ سکتے۔ آپ دھجیں گے کہ ان کے رنگ برنے سادہ ہیں اور ان ہیں کا وُں کی زندگی کا گاڑھا بہت جرکیمیوں ہیں چوہی اھیلتی اور جیلی ہے۔ ان میں محکوں کی آ ماذھ ، مملی کی مصوریت ہے۔ یہی وہ دوایت ہے۔

جر کی جڑیں ہاری د حرق میں یا نال کے جاگئ بیں۔ اس میں بیک ہے ان ہے ہے اصراد سے ۔ یہ کیریں اور یر دنگ گا ڈل والول کی تھی ا میں بڑھ میں - ان سے ہر دیسانی کو دنی لگا دُ ہو تاہے - لقو بر میٹ ہی کی ہو اتا ہے سے یہ اوگ لینے آس باس و یکھتے ہیں ۔ چا بداور سود رج کو کیسے صلایا جا سکتا ہے ۔ بھول بیت بھی رہنے جا ہیں ۔ دریا کی مجھیا بھی خاص چر ہے ۔ چر نر برند بھی منطرا ہیں گئے ورضوں کی کہائی بھی خاص چر ہے ۔ چر نر برند بھی منطرا ہیں گئے ورضوں کی کہائی بھی خاص چر ہے ۔ بگریں اور دنگ ہیں وہی دلیا دکھائی ویتا ہے ج

ا چھے گیت کی بڑی خوبی بی سے کہ اس بیں جو کھ کہا گیا ہے اس سے کہیں ڈیا دہ کی جملک اُ جا گر ہو جائے ۔ یہی خوبی آپ مبندوستاتی معتودی بیں با میں گے ۔ وک ٹاپت کے مسور کن ٹال کی طرح توامی معتودی کے فق ش میں جی والمبا داخاذ بایا جا تنہ ۔

کہیں جہیں ہے ربطی کا جیب آپ کے اے کوفت کا باحث ہوگا۔ ایک فاص منم کار بط منطرات کا گیت کی دمزیت اکر گیت کے ناگز ایک خاص منم کار بط منطرات کا گیت کی دمزیت اکر گیت کے ناگز بیں پیشیدہ لذت کو ادر میں گیر دلف بنا دین ہے اسی طرح عوا ی معودی کی دور میک بہد فینے کے اے اسکوں کو الوس ہونے کا استفاد کرنا پر آنا ہے۔ قدیم وجد بد تعدوں کا آوازن میں اس کے لئے مزود ی ہوتا ہے۔ جذبات کی شدّت اور خوص گیت کی جان ہوتے ہیں۔ دیلے ہی جما می معمودی میں تاری سیجا بی شب خامیاں دور کر دیتی سے۔

زرائی کے می کو جوں کا قال تعویریاس ڈھالے کے بجائے اس کی طرف ، واضح اشاداکرنا ہے جوابی معودی کے فق کا دوں کو عزید دیا ہے -

ایک اچیے گیت کے بول میں الفاظ کم ہوتے ہیں اور می زیادہ۔ اسی طرح موا ی مصوری کا بھی اپنا ایک مراج ہوتا ہے۔ زبان کی بہتو ہ کی طرح ان مکروں اور زنگوں کی ہمی اپنی ایک دنیا ہے۔

عوامی روح کی آ دار

جاوا كى ريك قدم ضرب، مش ب، -

" آور دنیا بین پرانے اصواد کے مطابی دندگی سرکریں - دندگی کی قدریں بکا در مال نہیں جو منطی میں خریدایا جیا جا سکے " حوای معتودی کی اپنی قدیم ہیں - اس کی اپنی ایک رها بہت ہے -کی - ایس اطیع نے دوایت کی تشتر یے کرتے ہوئے لکھا ہے تہ احات برطی و سیح امہیت رکھتی ہے - یہ در نے بین نہیں مل جاتی بلک برط ی جادی جو کھوں سے حاصل کرنی پڑتی ہے - روایت سے آشنا ہو سنے کے سے سب سے بہلے تاریخی سٹورکی حرورت ہے - "

کی عادرے کی گرائی ہیں اتر فے کے لئے اس کی پوری تاریخ کو بھی ہوت ہو اس کی پوری تاریخ کو بھی ہم سے بس اتنا کمنا ہے کہ بی الکی سمندر ہوں۔ اس کا یہ مضوم ہے کہ وائی بانی بیں جلتے ہوئ ادافوں ایک سمندر ہوں۔ اس کا یہ مضوم ہے کہ وائی بانی بیں جلتے ہوئ ادافوں علا میں باکہ اللہ اللہ بسلے بی جا کہ لاوا بنتا ہے۔ اس طرح عوای معودی کا جا کرتے ہیے ، اس طرح عوای معودی کا جا کرتے ہیے ، اس طرح عوای معودی کا جا کرتے ہیے ، کسی لیر از منگ کے بیسچے منا آلد الذی متحق بی جا کہ اندی میں کہ بیسچے منا آلد الذی متحق بی جا کہ بیسے و معودی کا جا کہ ایک بول ہے ، کون سی کھولیاں دل د عود کا گھیں اور مرح کا گھیں اور مرح کا گھیں ہے ، کون سی کھولیاں دل د عود کا گھیں محق کی اور میں باتی ہیں جا کی مستوری کے سادہ نمو ش اور در نو کو کی کی سان کہ بیا ہیں جا کی در کا یا تاہم ہے۔ یہ سب در کھیا یا تاہے۔

صدیوں کا سفر

ہوای مصوّری کا ایک پینیام پر ہے کہ سیاسی تبدیلیاں انسان ہے۔ ہرگز: خالب نہیں ''سکینیں ۔ ہمیٹہ تائم ر ہین دا نے ہیں چانڈ احد سولی جنبی حوامی مصوّری ہیں میٹنی بیٹن دکھا جاناہے۔السان کے ساحتی

پی جدند برند اور دو سرے جان دار۔ اس کے سامتی بین برطیحیہ معتدی بین برطیحیہ معتدی بین برطیحیہ معتدی بین برطیحیہ معتدی کاشا ہا ان کو موجدی مزودی ہے۔ وادی کو آکی کو ای می معتدی کاشا ہا اربی اپنی اپنی بین بینگوں پر جی ہوئی ہیں ۔ ایک بینگ بہ جید میرطی کاشار کی کیرد اسے ایک و یو اس بینگ بہ بید میرا کی ہے کہ طوط کی طرح متواذی کئیرد اسے ایک و یو اس کی میں ایک و یو اس کو بینگ برعجول بینیاں نفشتی بادگر ہیں۔ دونوں کو ادیاں جہوں سے سی ہوئی ہیں اور دونوں کے مروں سے ذراوی ہیں اور دونوں کے مروں سے ذراویر ایک الحق ہوا ہی معتدی کے سروں سے ایک معتدی کے سروں سے ایک فادویر ایک الحق ہوا ہی معتدی کے سروں سے ایک فادویر ایک الحق ہوا ہے۔ اس تصویر کو مبتدو سانی معتدی کے سوجید یو جدی جمہوں نے بہت اور بیا مام دیا ہے۔

ب مراس میں اس کے بی سیکھتا ہے۔ ویے بی فن کی روایت ہم مک بیونی ہے ۔ بس کے دل میں فن کا جذبہ سے دہ دیوارکو خالی نہیں دیکھ سکتا ۔ اس کے اعد فرد بود دنگوں کی قلاش کر المفظمة میں اور دہ خالی جگر پر تصویر بناکر ایٹ دل کا سٹون پوداکر تاہے .

اد کی با سیوں کے گھروں کی داروں پر میں نے بار م جو کور اول مر میں نے بار م جو کور اول مرکز میں نے بار م جو کور اول مرکز میں بیل بیل بیل میں کھود کر نیائے جاتے ہیں اور دیو ا دهل منافر اور درخت کو بی میں کھود کر نیائے جاتے ہیں اور دیو ا دهل کی روایت دمرائی جاتی ہیں ہی جس کے بیلے کی تاریخ کویا منہ سے بیلی دولت اور کی بیلی میں جو کہا اور کو بیلی منہ سے کھڑے ہیں اور بول شا دی کی سقریب میں زمگینی کا انجما درکر اس سے کھڑے ہیں اور بول شا دی کی سقریب میں زمگینی کا انجما درکر سے بہوئے کی جگر خاص طور برمجائی جاتی ہیں اور اور دولین کے سے تھو برک نعشن ولگا دہائے ہیں اور لی اور کی سفر بیلی مصوری کا اس سیدھے سادے اشاذ میں صدیل کا سفر حوت کوا ی مصوری کا اس سیدھے سادے اشاذ میں صدیل کا سفر حوت کوا ی مصوری کا اس سیدھے سادے اشاذ میں صدیل کا سفر

جادی رہتا ہے۔ خواب کی تمصویر

۔ و ی اسپوں کے بہاں اکٹر تعداد پرکسی ذکسی خواب سے مثا نز ہوکر بنائی جاتی ہیں جبکہ موت کے بعد کہنے کے کسی فرد کی دوج اسس بات کا

ملالیرکرنی ہے کہ اس کی عرق افزائی کے لئے فلائت کی تعویم سنائی اسک اسک کر معنظی اسک کے کروں کی جینیت تعسادیر اسک نرمرے ہیں آتی ہیں۔ اڑلیہ کے کھروں کی جینیا کوگ عی گھروں کی وار ایسلے کوگ عی کھروں کی اور ایسلے کوگ عی کھروں کی اسک کسی روح یا دون اکوفن کرکھا کی اور کمیسیست اور ہمیسادی سے بچایا جائے ۔ کیسی کی آج کی بڑھانے کی خرص سے بھی وار آئی برار تعمل کے طویر ہوگا کی براد تعمل کے طویر کی تصاویر بیا تے ہیں۔ وار ایسلے ان کر جائے ہیں اور حدود میں الدین ایسلے کا مصور عی کی جڑی ہیں ہوت ہوگی ہی دیگر آدی با سبوں کی طرح سا درا چینیا کا مصور عی جو فی سی معدید ہیں بہت سی جیرد وں کی طرح سا درا چینیا کا مصور عی جو فی سی تعدید ہیں بہت سی جیرد وں کی طرح سا درا چینیا کا مصور عی جو فی سی تعدید ہیں بہت سی جیرد وں کی طرح سا درا چینیا کا مصور عی جو فی سی تعدید ہیں بہت سی جیرد وں کی عبر ماد کرا تا جاتا ہے۔

ساورا معلا دیونا ماحب اوسم کوبرگز فرائوش نہیں کر سکتا ۔ یہ دیونا فیرلوگوں کوگا دف سے دور دکھتا ہے ۔ اس کے مرب سور بن کی ڈپی دہت ہے ۔ دیونا کے بن بیں میم صاحب کو حرور بیش کرتے ہیں جو دیونا سے بدوجہ بصورت ہوتی ہے ۔

مبارے الاؤں تیلی میں گاؤں کی طامت کے فوریہ ا مفق ، کموڑا ، بلوں کی جوڑی یا گر مجھ بنات بیں ۔ یولگ ان کی شعو مر بنانے یا لکڑی سے ان کی مورتی کھڑ نے بیں تن من دھن سگاتے ہیں۔ ان کے سے قبیلے کا بر فرد معبندت ادراست ام کا الجماد کر اللہ ۔

کنده بینیا که وگ سرخ ذیبی پرسفیدنفویر بنانا دیاده لپسند که بین اسی اندازیی ده اکثر دیدتا "میمیل پیّوا" اوراس کی بوی که ساعة بهت سه چولول کی تعویر نیات بین - دیدتا ک د جوالی پاکسش کی بی تهدین بلکه او لاد برا حاسف کی بھی علامت ما فی جاتی ہے -

کی بارد او تا خواب میں درستن دے کر کھر دالوں کو تلفیتی کریکہ ہے کر میرانی منصوریو میں شاکر نی منصوریو بنائی جا بیں - خواب میں او یا یہ مدابت میں دنیا ہے کر نضور یہ کاکیا موضوع ہو اوراب کی بار کمن کن باقر کا خاص دھیال رکھا جائے -

مصیر میادت کے گزنڈ دیوار پر تعویرنیا تے وقت سینعدائیں پر شرخ اوارسیا و دنول کا استمال پیندگرتے ہیں -

اس طرح کی تعویر کوسا ورا زیابی بین آتل "کہا جا ناسے ۔ یہ مربع استلیل یا گول وارث میں بنائی جاتی ہے ۔

ساوراً معود پنیے سے اوپری طرف نقو پر کوسے جاتا ہے۔ پہنے ایک خاکر یا لیا جا تاہے۔ ایک یا دو جرائے ہوئے محلون بناکر ساورا معود انسان کاجم سنالیتا ہے اور بچراسے سفید دنگ سے مرکر اس پر با غذہ یا ڈن اور سرنگا دیتا ہے۔ جوان کی تعویر نباتے وقت بھی اسی مکنیک سے کام لیاجانا ہے۔ نشلاً یا محتی کاجم بناکر ٹانگیں، دم، مراور سونڈ بنائے ہیں۔ گوڑا بناکر اسس پر سواد کو بھا دیا جا تاہیے۔

مرعى كرك تعوير كي يوكية بنائ مات بي -نظال كالالينا

ینگالی عوریتی البیناکی کال میں مبت موشیا دہوتی ہیں۔ گھرکی سیاوٹ میں البیناکا خاص مقام ہے۔ دیواد دل ہی پر نہیں بلکہ گھر کے خرش یا اسمان میں مہت ہو البیاک کا ان ب کو مقد حرکر لین ہے۔ بیاہ کے موقع بر دو طعاد دلمان کے سواگت میں ایک سے ایک ایجے البیا کے تو ش بنائے جانے ہیں۔ بوق ہے۔ کا بیناک سیاوٹ البیا کے تو ش بنائے جانے ہیں۔ بوق ہے۔ کیشنی کے بون بناکر البینا کے بو جا کے لئے کول بنا یا جاتا ہے۔ کیشنی کے بون بناکر البینا کے لئے عقیدت واحد ام کا جارہ ان جا راجاتا ہے۔

وركا بوجاك بعدبها بونم كوكستى بوجاكا بنو المريد فأع - اس و كرك الكن مي طرح طرح كى البنا البناء بلك جائة مي -

بنگال میں سب سے پہلے اسٹید القط سگر دستے البینا کی تی اسمیت کر سپانا کا اس مصصد میں بہلے اعلام سنے اپنی کتاب ' با لکلا مرت' د بنگال کے بوت ایس بیسپول فتم کے ' البینا ' فیرائن بیش کرتے ہوئے نبگال کی اس کلاکی طرف لوگوں کو متوجہ کیا تھا۔

اب ذہبت سے معود 'الینا 'کی کالکو آگے بڑھانے ہیں مدد دے دہے ہیں۔ اس سلیلے ہیں شانتی نکیتن کے آجاد پر شقال ایس نے اپنے ددیار جیتوں کو امبیائی امہیت سے دونشاس کرایا۔

لوگ معتقت دنؤں کے پاؤ اور مے کرد میں بر البینا بناتے میں اور دیگ کھیل کر داوار، زمین یا گھڑ سے پر البینا، بنانے کا بھی دواج ہے۔ کلتے کی چر ادت البینا کی کا میں نئی ڈنگانگی بیدا کرنے میں کوشاں میں ۔

اندنا

ما اوہ کی ایک طرب المثل ہے ، ۔

ا مقد ا محق اور فیراد ادرسب مفور و مقدر و مقدر و مقدر و مداو مقدر و مداو مقدر و مقدر و مقدر و مقدر و مقدر مقدم کے انقد کے مقدر کی تقویش اسانی کے مقدر کے کے کے کے کہ کے کے کہ کے

معور بنان كاكام مالوه مين ماندنا اكبلاناس اور معوير

کومی کا نوان کی مجد دینے ہیں۔ مالوہ کے مانڈ ماکی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس میں انسان کی تقویر نبائی جاتی ہے "کون بچ کوراور من کہ کا دریدا موں کے علاوہ چید اور آفٹر کو ٹوں والے ڈیمائن می کام میں لائے جانے ہیں۔ ان کے ساخت ساخت کی کھانڈا، سوا نیکی بی ، چک اور گھرد وار نبائے کا بھی رواج ہے۔

پیس اور سرسال کی با داید ادکر منی اور گو برسے بات پینے ہیں - بیرس پر باند کا ابیب کیا جاتا ہے خشک ہو با غیر کر د گھول کر اس بر اللتا ما نظاج آتا ہے - جروی ، ملتے ما تا ، ناگ ہی ا در سرون و خرو کی تسکیس بنائے ہیں ۔ انسان کی تشکل بنائی مفقود ہو تو دہ جی جیو میرش کی کیر و بیس بی بنائی جاتی ہے - بین دو تون جو کر رہائے ہیں - یہ موا السان کا دھڑ ، اس پر با فقہ با فران اور چرد ، دان اگری حروث بر ما ترا لگانے کے انداز بیں بنائے جانے ہیں -

با و کے موقع برائے ماما اور میرواکی شکیس بناتے ہیں۔
مائے ماما کی شکل کوئی ایک ہی طرح کی نہیں ہدتا۔ کہیں کہیں کہ سکتم کی
نیز و نیز و نید کوں کی لک وں کی تکون بنا کراسے ایک بُسنی تک کھیے کرمے
ماتے ہیں۔ یہ ہوئی مائے مائا ۔ اس کے بنچ سیندورکا میں طاکر میرو بی
کا دوب میٹ کیا جاتا ہے۔ اس میتوں کے طلق بین حور توں کو مائے مائا کا
نیز و نیز کی موں کی کون والا دوپ لبند نہیں آتا۔ ووا سے عورات کا
دوپ دینے کی کوشش کرتی ہیں۔

ىسانخنى

اسر چ کے جید میں کو آریاں سائمی کا تیو ارسنانی ہیں۔ پہلے داراً ویدار کے ایک عصر کو گر سے پوت کر اس پر گو بری یا نی بندگیاں لگائے کے بعد چاند سودرہ بناتی ہیں اور ان پر بڑی ا متیاط سے مجول کی پنکوٹریاں جبکا دیتی ہیں۔

سولد دن میک سانجی کا تو ارمنایا جاتا ہے - دوسرے دولدہ ما اور اس کی حد دوبارہ بتا کی کرف اس کی حد دوبارہ بتا کی کرف اس کی حد دوبارہ بتا کی کرف اس کے دوبارہ بتا کی کرف اس کے دوبارہ بتا کی شکلیں بتا نا مزودی ہوتا ہے - اس طرح مردول نی سانجی بنا نے کے دوباج کے مطابق نی می شکلیں بنا کی جاتی ہیں - باغجیاں دن کوار بخی

مہوا آہ ہے۔ میں ہوئے کو اروں کا نٹراد حد منانے کی دح سے سابھی ہیں ہیں اس کی نشان وہ ہیں۔ نیز حویں مدان کی دح سے سابھی ہیں۔ نیز حویں مدائ کی مشان وہ ہیں۔ نیز حویں سابھی ہیں بیش کرنے ہیں۔ کیونکہ یہ مان جا آ اس کے کہ بر مہن کمؤا دیوں کی سابھی ہیں جیا نے کے سے آیا ہے۔ بیڈر حویں سند جو شراد حوں کا آخری دن ہے سابھی ہیں تعدد کوش' بنا کراس کی کمیرا در بودی سے پوجائی جاتی ہے۔ محقادی والکیاں سوچی ہیں مکر سابھی یا اس می بی اس کم سابھی یا اس کے بیٹر کو سابھی یا اس کمی سابھی یا اس کا کہ میں مولوں کا اس سولوں کا بیا دیا جا کہ ہو سابھی یا آب کے دواج کرونا ہو گا ہے سولوں کی دواج کرونا ہو گا ہے سولوں کی میں مہسبا دیتے ہیں۔

تعابيه

ا و الله على الله بين منا في باف والى ويوالى سع ابك

بعند پینے انسٹی کے دور اکھئی پوچا میں بچق والی ایش بی حقد یعن بیں مسسمون پر اکھری واقا کی پوچاکی جاتی ہے وزنیس بیٹیکر بڑی عنبیت سے اکھوئی ما تا کے چیتالا سے متعنق کیا نیاںسنی ہیں م

ا کھو ئی آ مٹوں کی ہے جا پیر ا دیدار پر پتائی کو لفے کہ دسد جو نفوشل بٹائے جاتے ہیں است م انگوئی آ مٹرس کا ختا یا ' کہا جا تا ہے۔ اس تھا ہے کی شکل اسس طرح ہوتی ہے ا۔

اسی طرح ناگ بیمپنی ، پورن ماستنی ، بهدلی ، دیدانی اور کاسک ایکا دشتی کے موتوں ہے۔ الگ انگ تصابیہ نبائے جائے بہیں - ان کے علادہ دلیدی کی تصابیا کسی کہ کاوبی دہنسوشانی مسیسی پنس

فرخى كا عمّا يا اورب وكا خمّا يا حي فابل وكر مهيد. اليسن

محاوُل کے علاقے میں تفایا یا مانڈنا کو انیپن کیتے ہیں۔ کوئی بھی شیدکام اینین کے بغراد صورا ہی رہتا ہد ریزات زما نے ہی میدوں سے دنگ بناکری انیسی ان کام پوراکیا جاتا تھا۔ کرشنی جنم کششی ارتش ینجی دغرہ کی کھائیں میت بناکر سجمائی جاتی ہیں۔

کا دُل کے عَلاقہ میں انہیں ، بنا نے سے پہنے ایک گیت گاکر دفوت دی جاتی ہے۔ اس گریت کا مطلب یہ ہے :۔

" طویے رہے طویے ؛ میں کھنڈ کے طویلے ؛ سادے نگر کو دہوت دے آ - ہرا تیزا بدن ہے ، مال ٹیزی بچ رخ ہے ، اودال ٹیزی آ مکھیں ہی طویلے ؛ سادی نیٹری کو وی ت دے آ - سا ہزی و ہوی کے گھرما ٹھ

يدلس جاد ١٠٠٠ كابتى بيشت ب اس کے گھر دعوت دے آئے۔ كولم بُ مُكُوًّا اردر تَحْوَلَى أبينًا المد مانشنًا المد انيبن سيملي طني كاكوما فل بعاشاً بين كوم كهة بي يتبلكو میں اسے مگر انجاماتا ہے اور م با دانسر مين دنون كهة بي-کرم کو چا ہے گو چا ہے دنگولی ، گھرکی یہ سچاوٹ روز کاکام ان ماتا ہے۔ ینو اسوں بیان کا دنگ روپ کمپرنهاده تغیرا موا بوتاب . مريزان مي الگ انگ علاقیں ہیں صنعت ہوئے ہیں ۔مبسی نیریں ایک طسیت بنابیں کے ولیی ہی دوسری طرف ا در ایک مبیی بگیرین دہزگر ہی نوبصورتی قائم رکھی جاتی ہے۔

اگن سناوله

الكوفي أعول كانتفايا

\*\*\*

3 3 3

ا لاہا دیں ہسس کلاکا رواج آننا نہیں ہے بتننا دکھن کے دوسر حصوں میں کسی ڈیزائ سے مکشتی کو یہ جمانا مقصود ہوتا ہے توکسی کوموشنو پیرم، نام ویا جانکہے۔

دکن کے لوگ گھرکے در داذے پر ہردوز کولم 'کی چیہ کاری بنا نا حروری سیمنے ہیں ۔

چیلے تو کوم کی جز کاری ؛ عقد سے کی جاتی منی ۔ اب شہروں ہیں رولر کی طرح کی چیوٹی جیوٹی تلکیوں ہیں پا ڈ ڈر میرکران کے سولانوں کی دوست ڈیزامن بناتے ہیں

مامی رائے کی شال

بہت سے اخلاب آئے اور ایک کے بعدایک تاریخ وور آئے ارسے ، با برسے مہت سے وگ آئے اور ا بیٹ سافق اپنی دوایات می لائے ۔ ظاہرہ کے موای معوری کی دوایات کو بھی مختلف موقوں پر نت نے ، خلایات نے متا از کیا ہوگا۔

اس دسینے بڑت ہیں جبکہ ملک سے کندھوں پریفلای کا چوا آ پڑا اور اوکوں کی افتفادی حالت بدست برتز ہوتی گئی ہجاں ہمسا رہی واجی ڈنلگ کے بہت سے واگ رنگ چینکے پڑے موالی معتقدی کی دواہت نے بھی بہت کے کھو دیا ہوگا۔

لیکن یہ روایت کمی مذکسی دوپ میں ڈمڈہ مرورد ہی چاہیے یہ معریٰ سی میرمیڑی کا لکروں والا ڈیڑائ ہو، چا جب کمی اوی باسی

نیلے کی وہ تقویر حسیس کی مایت خواب میں دیوتا یا مرف واسے کی دوح سے ملت ہے -

ہوارے معود ول کو چا بیٹے کہ اس زفرہ روایت ہیں نے دیگ مبرس - نبکال کے مشور معود ما من رائے کی شال ہمادے سلینے ہے - مغوں نے بنگال کی بھو اکلا اکی روایات کو اپنے فن میں سمو کرزند کی علما کی ۔

مامنی رائے نے ۱۹ ۱۹ ویس ای تیزیات پردوشن داتے ہوئے کہا تھا" بیں تیس برس سے تقریباً کہ مد محضے دور محت کرتا رہ ہوں . بیس اپنے دماغ سے جذبات کا المبادکرتا ہوں ۔ کیس دات دات مجسونیا دمیت ہوں بیٹرویس نے کالی اس دھا داکو دبایا ۔ ہم یہ بی جیراب محس کرتا ہوں کہ بیں ابنی دھن کا دلیس جی الیلا ہوں ۔ بیرے باس میس نہیں رہا ۔ تب جاد بینے کی دنگ داد مق ہے کر تھویر بائے لگا۔ میرے چراد دل کو آپ اس لے فیل کریں کے کہ وہ دیس ہیں اویس جور دوں کا معلے قریب اس لے فیل کریں کے کہ وہ دیس ہیں اور بیا بیر دوں کا معلے قریب اس لے فیل کریں ہے کہ دو دیس میں جونائے

ایک یادیونسیکو میں ۹ سا دینؤں کی تصویری میں بھی مقیس و دال ا جا منی دائے کی تصویری میں مقین - نیو یا دک اگر اور تنظری اما مرّ نے فلسا منی دائے کہ تصویر میں میں کہ نقال نہیں ہے - ان کا افت ان کا اپنا ہے - ان کا من ان کا اپنا ہے - دوکسی کی نقال نہیں ہے - ان کا من ان کا اپنا ہے - دوکسی کی نقال نہیں ہے - "

> جس طرح موسیتی آ وازکی شا عسسدی ہے اسی لمسسورہ معمّدی شغسہ کی شاموی ہے اوران دو لؤں کے مومنوع کوآ واڑ کے ترقم یا دنگوں کی ہم آہسنگی سے کوئی سسودکارتہیں ۔ "

### للت كلا أكادمي كي سركرمسيان

۵ ساکست م ۱۹۵۰ تو مرکزی و زیرتیکیم مولانا ایوا لکلام آ دا دمروم ف اس اکادی کا اختستان که بو د تراریخ کینم کی برا و داست سربهتی میں قائم مود کی متی - مولانا آ دا دف بانی افتستنا مید تقریر بین (کا دی کے متنا صد احد ذمردار پول کا ذکر کرکرت موٹ فرایا تنا :

" ... . خواہ جذبات کے لفظہ فطرے مکیبی یادستفادی اورتفلیقی اُری کے عاط سے مطرق الیں ، یہ حیثیت تبلی عنصر ادر الی ام بیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

رکت ہے۔ بلاننبہ حکومت کارول ایک تا اُوی میڈیت رکت ہے۔ بلاننبہ حکومت کو ارش کی ترتی کے کام میں ول چہی بدناچا ہیئے بیکی ورحقیقت ارش جمع معنوں ہیں اس وقت تک ترتی بہنیں کرسکنا جب یک کرمینر طرجر سرکاری اوارے اس کے لئے کوشاں نہ ہوں شانچہ للت اکادی کے ذیام کا جی بین ف ص مقصد ہے۔ اگرچہ یہ اکادی حکومت

کیفرف سے قائم کی گئے ہے ، لیکی پر ایک خود منا رادارے کی سینیت سے
کام کرے گئ اوراس کی سرگرمیوں میں مکومت کی فرف سے کوئی دا قلت
نہیں کی جائے گئ ۔ یہ بچ ہے کرید ادارہ حکومت کی فرف سے قائم کیا جاراً
ہے اورید اس لے ہے کہ اس کے قیام علیے کئی مذکی کو قد بہل کرتا ہی متی
اب جیکہ اس کا قیام عمل میں گیا ہے حکومت کا کام ختم ہوگیا اور اب
الادی کے ممران کی ذمدواری ہوگی کہ ملک عمر میں ٹن کادوں کی محمت اقرافی

National Exhibition of Art أرث كي قوى ثمانت ش









ريدين الداران المرادان

۲۸ بون ۱۹۷۵ کو کجرات محسابی کورنزا درمندد شان کے مشہور دست سماجی حلیج بناب مہدی نواز جنگ کا ۲۰ میرس کی عرش آشقال موکیا دوراس طرح مک یک منص رمنیا ، مب وطن اور مرتبرے محروم بوگیا .

## عظمت دکن

( پرم ومجوئش مهدى نواز جنگ مرحوم كى ياديس)

وه صدر بزم خر د، صاحب کمال دشور این که کردن که کرد بصارت بمتهام نورسی نور

وہ تعلب، جس کو بل سشمبر ول کی دارائی وہ نگطق ،جس پرتصدّق گلوں کی رعنائی وہ جس کی تعامت زیبا میں راز شعر کیا کیا وہ جال، جس پہ خرافت کو نا زتھے کیا کیا

میر عصر مقا، قرط وفایس نغمت سخا دیار شوق میں اک سی کر مجست سخا ہوسے تا بدقدم آبرو سے محف ل تنا چراغی دیدہ ودل تنا، چراغی منز ل ستا

متاع علم وتمتّا ك ابل فن كهيرً كياب ده كرج مظمت وكن كهيرً

### غسنرل

تے تو پہلے بھی سگر آج ہے کم آوارہ
آج تک پھرتے ہیں با دیدہ نم ، آوارہ
یہ نہ پوچھا کر کرمسرما نے ہیں ہم آوارہ
نہ ہوا کوئی بھی پروردہ م خم آوارہ
مطلع غم پہ رہا ابر کرم آوارہ
دونہ اقل ہی ہے ہے گریہ غم آوارہ
در برسچرتے ہیں ہم اہل کرم آوارہ
ہونگے کتے ہی ارباب تملم آوارہ

کوبرگو بھرتے ہیں اس دور میں ہم آوارہ جائے ہو کہ ہم سے ہوا جُریج بہت مسرز و جہ سفر ہو قد گئ ہے گرا ہے گردسش وقت اس جون نیر ہو تیری کہ بھراک متت ہے لذت درد کے جونکوں نے شمیر نے نہ دیا سنبم دگل ، مر وانجم کی نقسا ہیں ڈالے بخش دیں دولت افعاص ہو بل جائے کوئی ماد نہ ہے کہ ترے نام پراے می حیات ؛

ناز شش اس دور سے الف الا کے سی بدلے گھریہ رستے ہوئے کہلا تے ہیں ہم آوارہ

عابم معاشرت

اگرے کے ہندوسلان میں معاضرت اور دہن میں کافرق تعاقبی مگو کمتھا ہاں اسرغریب کا اور بلغائی فرق زیادہ تھا۔ شہبی ریم ورول ہے اپنے علیحدہ سے مگرموی تبواروں، شادی سب اہ تو شاورغی میں ایک دوسرے کے شرکیہ دہت تھے۔ دئیس اور خربیت دہ وگ سمیصوبات نے تقیے جو یہ تجارت کرتے ہوں نہ اور کوئی کام یا ہیائے۔ یہ وگ سمیصوبات نے تقیے جو یہ تجارت کرتے سفر ہندو دور میں بھی اورسہ لما اور سری بھوام ان کی عرب بھی کورت تھے اور آن کی تقلید بھی بہ شست برخاست ، بہاس ، جول جال اور برس فاروا سب میں ان کی نقل کی جاتی تھی۔ ہو ترابی ہندو کورس میں کم اورسہ لما اورس کما اور میں زیاد اور سب میں بان کی نقل کی جاتی تھی۔ ہو تھی بہترا تھا ، اندر بچر بھی صال کیوں نہ ہو سمی بارس کی بہتر اس بات بات ہے کئے برادری کا کھانا اور دوسری رسموں اور روانیوں کا لماتھا اور رکھ رکھا و مروری تھا ان شریع میں کے لئے سومیں شنا اور اور قرض لیے تفتہ خاص کرسہ اور میں انداز کرنے کا دواج یہ تھا۔

گرمرد ہے تو عاشق کوڑی ندر کو کفن کو

پر قرص اور مودی لین وین کابی پار مبدروک کے دیک مامی عیقے کے ہاتھ میں شا جب بھی کوئی کارج آب ہوتا جا با گا و اور ہاتھ میں شا جب بھی کوئی کارج آب ہوتا جا گا وواسے اپنی جا گا و اور خریب آ دی اپنے زیور دہ ہوتے تا ورجب سود در سود کے ابنار لگ باتے توجا کی اور ویر وحرص دصوری کرکے یک جاتے ہید شاری ہوتا تھا ہی کی سسنے میں نہیں آیا کوکسی سے اپنی جا گا و واگز اشت کرائی ہوا ور میروی وگ جنہوں سے میں تھے تھے دیمو سے اسے میں تھے۔

نیال سے قرص لیا تھا عزت آبروسے ہاتھ وصو بھیتے تھے۔

كاربارا ورپيشے ١٠

خوانیچ والے ووکا ہار بھوائی براز پشاری نظی ہو پاری س ہندو سے کا روبار اور تجارت ہی سب ہندوؤں کے باتھ میں متی ہندتی اور سابانوں کا املی طبقہ تجارت اور کا دوبار کرسے وا بوں کو اچھا نہیں ہمشا مضابے کے بقال اور کچڑے تصافی کو بین کے سے ہو ہے جائے ستھے ۔ دروی ، نان بائی طاقہ تہند تصافی سبزی فووش سلمان ستے ورت مام طور ہے صناع اور اہل حرف سلمان اور تاجسر چشہ ہندوستے پرانے زائے

ين أم كرك في مارجيزي مشهور تيس. درى مدريا في الحوال مويد اور در کا بائی اس سے بعد قالین ا ورج نؤں سے شہرت ماصل کر لی۔ کہتے ہیجب مغليه سلطنت پر زوال آيا تومزارون مسلمان سنبامي بتريتر بو كيينب بازارون می وه تلواری با ندمے سینے تائے بھرتے سفے وہاں وائح لكاكركي بينع جارونا جا راضول ساسي بين امتيار كراي ك دن ك بخمرون مي بيني كوميركام كركية اورمات بي چپ چُها ترود ياكسى كامعان انیا بتایا جواسا مان دوکا دراروس کے استع بیے آئے اس طرح آبروجی بی رسى تنى ادر بال بيون كابيت بى بل يا كاستاب وى ما ندان بي جن ين اب تک زردوزی، کام وان اور کو فے وغروکا کام ہونامیا تا ہے رفترفت يمغاشرت بل ري ب مجورون في بت محدان وكون كو بداب كباب دې برك ، لونگ برك فالوده ديز و كانونېد مي سلمان يى لكالے تفے يہ بشاورى فالودہ جو كائے بعدے وائح مواب أكرے یم نیس تعامیو بال می عروداس کا رواج متعا ا درمی کمی سنسپرس موکایه ک توص ورسين ما وده بكا مقار البنى فلى وارسين مي لال كول س وصی بوق ایک بانی سے معری موق صراحی تا بنے کے بیکے نعتین کو سے ایک برس میں لٹ سے کی ہوتیا ں اورایک برسم بریماں سینگے ہوشداد ر با باعد المركاب في المركاب المركام كل سالان سيلنق سے لكائے ہوئے والے دوپر كو تلے تحلے بجرتے تعایک پیسے می ایک کورا آنا شاہمی کی کے پاس او کے بھی ہوتے کتے۔ بو تا نے کے بما شے ستمال ہوتے تھے ، یہ باریک واسے وارخانس سشكر كے لاوك فتك كے بو سے متھے و آج كل كي بين سے زيا ده سنبد اورزیا دہ سٹیری ہوتے سے یہ افل ترین سٹکر کی متم سجی ماتی تنی ۔ جائے كادواى إنكل نتمام وادو مي مي كون مهائد نبي بتياسما لقرنيا بورس عشهر یں ایک دوکان سیو کے بازاری ایز خش کی تمی اے دوکان کم یم ورد اس که کلکا کنات ایک شخته شماج لبینے زیبے کے پاکھے میں کیلیں کٹونک ر امغول من وكما دياسمًا اوراس پرايك لال كيرابيماكر ماليش كري عني جاڙوں ين چات اورگرى مى لين سودا اورسفريت. يحية تقريرى اى توانون ن جارا نج سنيف كر مو شدمو شدكاسون بن ال شكر كول كراك ك لا أن فحفة يرلكادى جب كوفي كابك ميانوايك دراسى وى يدن ڈال کراس کی تواضع کر دی ایک آدھ نقرہ ہشنے سنسانے کا کہ دیا ہ دريان ايك متم كاكب وامتنا . درگا باق ايك مشبورها نعت

ان کی عادت بھی ہدارے پازار بکدرستہ چلنے والوں پر بھی وہ فقر ۔
کسا کم تے فود بینے اور دوروں کو ہندا نے اورجب جاڑے آئے
توں چارچائے کی پیالیاں اسسی نے بردکہ دی جائے گانے بیں سما وار
حرم ہوجا تا کہا زار بی بین جارسر کسنٹ سے کونٹ سے ڈال دیتے اور رونانہ جا کہا ہا رہے گا وی وہ تے جا نیوں کا خوق کرتے تے اور دونا نہ آگر بیاں جائے ہیئے تھے۔
جا ہے کی پیالی بین، موڈے کی جن ، اور سنریت کا کلاس بی تیت میں ہیں ہے تھے۔
پیسہ بوتی بی ۔ ایر کوش اس وقت تک بی زندہ سے جب برجار قدم پر
ایک جا نے کی دولان ، ایر شوران اور ہوئل ہو گئے تھے دہ کہا کہ تے تے
میرے ہوئل سے پراناکوئی ہوئل نہیں ہے۔

کو ن کسے رہے ان اکوئی ہوئل نہیں ہے۔

کو ن کسے رہے خوان مارس کے عوانا مادن دور بھتے ہے فالیم کی معالمہ ا

تغریحات اورمعیسل:

بہاں کو تریازی ، مرغ یازی ، پنگ یازی کشتی اور بیرائی کا نوق عام متمااب کی یہ شوق کسی صدتک یاتی ہیں ، مرغ یازی اور میرز کرکا نوق کا کا متوق تم جو گیا ، یا ہم کے کھیل سے مدتک یاتی ہیں ، مرغ یازی اور کا کا متوق تم جو گھیل اور گل و نیڈ کبٹری و جرہ موام کے کھیل جمھے جائے تتے متر فا ان تھیلوں کو اچی فظرے ہیں دیکھتے تتے ۔ مشر فا کے بہاں موٹا شطریح ، چو سر اچھیں اور گول مجھنے کا رواج سما ، ایک کے بہاں موٹا شطریح ، چو سر اچھیں اور گول مجھنے کا رواج سما ، ایک بوڑھے آف کر اور و سما ، ایک و فیڈ احد میں موٹا میں می ہو گئی کہ کر آواز ویتے اور وہ خو اور کر کہڑی کی لالیش کہ کر آواز ویتے اور وہ مادر پدر کر ناشرو کا کر ویے کہ تری سے بی توامن کر دیتے اور جرب کی کی ایک خو ہم سے بی توامن کر دیتے اور جرب کی بالی خو ہم ہو کئی ایک میگر ہو کہ کا دا تھے ۔ یہ ہے کہ ایک میگر ہو کہ کا بارجیت اور ہارجیت

تعي جوشاع بي محيمتم مناهل تعا

مصرت بی تمانا مول می کورے تھے کہنے نگ المیش ہے آوس دوزے اُن کو سب کہنے کی لائین کہنے نگے .

ایک زمان میں ایس کتے ہی آوی تقیم ہو کوگ چیو کا کا ایاں کھلتے اور نوشس ہولیتے دوستوں اور رئیسوں کی تعنبسل بھی ایسے لوگوں سے خالی نہ ہوتی تی ای طرح سربازار اور سرجیلے میں دو ابک ایسے مزور ہوتے ہوسب ہر نقرے کستے سب کو چیڑتے حوان بہچان اور سسلام دعا ہویا نہ ہوگوئی بھی اُن کا براہنیں با نتا تھا اور اگر کوئی چرائی تو اس کاستوں مذاق بن جا تا تھا۔

ا یے ہی ہر محلے اور ہر براوری میں دوجیا رہ ہی ا سے ہوا کہ تے تھے ہو بچق کوان کی سشرارتوں پر اور خواہوں کو ان کی ہے راہ روی پر ٹوکے آسیت سب ان کا محافظ کرتے اور ڈر تے تتے۔ ماں باپ اولاد کو ان کا نام مے کر ڈراتے سخے اور جوان انھیں دیچہ کر کر ہما تئے۔ اب اس بات پر لوائی اور فوج داری ہوجا تی ہے کہ تم نے ہمارے بچوں کو کیوں تنبیہ کی۔ \*

#### لباس:

سسُنابی ا وربرانی تصویروں سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ حام سشرفاکا لهاس د لي آگي يس عمام قبر منا يا چوگوشيد فريي، گول پردي كا انتو كف عبا وغبروسما مندومسلان سبيبى لباس يهنية سنفيس سن البيني ين بي حرب مارادی ایے ویکھ بوقد نما تونی بیٹے تقے اوراکے چا گوستید اوی کہا جا تا تھا پنڈت مکن استحصارب وسندی بنڈت اور ام کے رۇسا بى مىقستىدسلامت مى صاحب يرے نا ناستى بىيت لال مما وكيل اورمنت وميب خال كبوه أو ا واف، وريدعو ما حوام كا اباس كرانا ا وردو تِي الي إلى وهو تى تهديد اور إجارتنا ، بندوكك كانجلا طبقة دهو تى باندمتا تغادا ورسسلما اؤل كانجلاطيق وصوتى ببى ا ورتهبنديمي بستسرفا يلبام بی پہنتے تھے وصوتی ا ورتہند مجبوب سیمے مباتے تھے ۔ پاماے پراسے وک وصلے ایک برے اوروضدارا وریب سنتے سے چوڑی وار کہتے سے جِرَابِ وَمِي لباس مِن شامل مِوكِيا ہے بہشيرد افذ بہت كم نظرة في على اعْرُ كھا اوراچکن سشرفاکا لباس مخا. ممامرا ورحینه رؤساسے بھی پچوڑ ویا تھا ، مرنبعن شاتئخ اورصونبوں كالباس رة كبيانغا وه بمي خاص تقربوں ميد بندؤون کے ان کھے میں سرحی طرف جاک ہوتا تھا اورسلاان سے ہو کھے يى الى طرت اوركونى فرق دسما دو پلى قولي يس مجى جزوى فرق سما بندوۇں كى قولى كى بالمعربب نيمى اوراك بيمي بى وأك تكلى بوتى بسلاول كى قوبى كى

پارمه قدست اویتی اورساست نوک نبی موتی متی بوسسان له یک اردهوتی پاشسته سے وه کونی بی بی پارسی اور لؤک دار بینت سے مکر فیش ایپل وک اٹی کی فیلٹ کیسب پیشتہ ستے یو ہیا س خاب افراست تی ستیں اور بہد مسلمان وجوانوں میں بہت مقبول شیں مہرسل نوں میں ترکی ٹو پی کا رواج بڑھ گیا اور اس کے بعد اور بہت می ختلفت وتم کی کی پیاں اور باس بہر ہے، اور اب تو ٹی بی کا رواج ہی تقریبا خم مج گیا ہے۔

پران وضع کی وریم مرم اوراس پرکرہ بہنی تبسی نحم کو میوٹا کوا کہی طیس گردوٹ اس سیلنے سے اوٹو می میس کہ یدملوم پی ہیں ہوتا مقا کران کا لباس کیا ہے۔ ہندو عورتی لہنکا اورسدان عورتی ڈھیا کل وار وسٹی پاجار بہنی تئیس ج کم سے کم سات گزام ہوتا تھا۔ بی وضع کا حروث کا لباسس تنگ مہری کا اوریب پاجامہ اورکڑا دو پڑ تھا۔ بہی لباسس عام عزیب عورتوں کا تھا بستھ لیف عورتی سنبدا و رہب پاجا مرہ بہنا میں سمیسی تھیں یہ طوائفوں کا لباس تھا شاوی سٹ دہ حورتیں دکھی دوس شہر اوٹھنا حزوری جانی تھیں مغید دوس شہر ہوگی کی علامت سمجماجا آنا تھا

بندوسلمان مرفایس داجی تون کی طرح پردے کا رواج ختر کے مقاعورتیں بینے موادی کے کہیں نہیں آئی جائی محیس سلمان عورتیں قرب وجوار کے کہین رسنے میں موٹا و دل بی آئی جائی تھیں ہے دو کہار آئی مائی ہوئی تی دورجا ہے کے لیے اس کا طریق تھی دورجا ہے کے لیے اس کا طریق اس میں اس کا کو اول اور اس کا تا ہوں میں آئے بورتیں جہاں کہیں جاتیں میز بان کھا نا کھلا کے والی نا کے ویساتھا ایک طریق کی دولی بیاسواری کا کرا یہ میز بان دینا صروری جمعتا تھا دکرا یہ تقا بی کرا یہ تا کہ دو پسے جارت کی دولی جاتی ہی ہوئی کی ہوئی کی میں میں اس میں کا کرا یہ تا ہوئی کی ہوئی کی ہوئی کی بیات اور برش کو نی سمی جانی تی کیوں کی مروث موت میں ہی آئے دالے اپنا کرا یہ خود دیتے ہیں پرا سے نفاذ لا میں دواجی ہے دیا ہے دواجی ہوئی کیوں کی مروث موت میں ہی آئے دالے اپنا کرا یہ خود دیتے ہیں پرا سے نفاذ لا میں یہ دواجی ہے۔

دہ کیاں مہاں چارپانچ سال کی ہوئیں کہ ان کے سریر ہال رکھے گئے اور پرد سے بیٹر گمٹر کنواری لاکھوں سے سے پان کھانا بھلوگانا ، جنا ہوا دو پڑاوڑھنا ناکسین تننی کے سوالونگ یا نشر بہنا سخت مبوب تھا۔

### طواً خيس :

جرائم اوچین آوارگ سے سے زمانے کو بھی خالی نہیں کہا جگا کراس زمانے سیں اس شسم کی آوارگ سے مطبع محدود تتے اور ساجی بند شیں بہت سخت شیس چر فورتیں اہر بھر تی تغییس آن کی طوٹ بھی کوئی آ تھے اسٹھا کوئیسی دیچہ سکتا تھا۔ آول تو چورتیں وہی جو ٹی سیٹیس جن کی جمریب ڈسل جکی جی ہوئی سیسی اور آن کا کوئی تسیس جو جورتیں ہے پر وہ تصیب وہ کھی اصتباط کے ساتھ ہام بھی تھیں اسٹوں نے پر دھ کو کا اپنی نمائشش کے لئے کہیں استعمال بھیں کیا کم ٹورت سے تو و بازار میں آ تیں سمٹھا ہے میں وجو ان کی بازار سے ملیور ورکھا نے مردی اسے سے کے مرطبی تھی ہی ہی وہ ورت براؤلئے

سندن و ایک جم آدی نے اپنے ایک بم سمب اور دوست کا ذکر کی ایک بم سمب اور دوست کا ذکر کی ایک بم سمب ایک روز ایک بہت بنا گئی ہے ور اپنی جس بی آزا دستی اور طوا کا ریتے ایک روز ایک بہت کی طوا تعوی کے بازار کے متعل تی اور طوا تعین بی اس زیائے میں نے برقیے کے با سرنہ تی تعین اس لے یہ سیمے کہ کوئی طوا تعت سے اور از را ہ شرارت کے با سرنہ تی تعمین اس لے یہ سیمے کہ کوئی طوا تعت سے اور از را ہ شرارت کی با سرنہ تی تعمین اس سے بین روز تک گئر ہت تی اس معلق برا ورش مندگی کے سب سے بین روز تک گئر سے نے ان معلق برا ورش مندگی کے سب سے بین روز تک گئر سے نہیں اور تھا اور تما اس معلق بی می دو تی اور تو وطا تعوں کا بی ایک کر دار تھا اور تما شرب بینوں کا بی ۔

روزاء شام کے وقت بہتماشین جن ہم سرطیع کے وگ۔
ہوتے سے بن سنور کر پہلی ہازار سے کے کوٹیری بازار اور مال کے
بازار تک مجکو کا یا کرتے سخے ہی بازار تھے جن کے بالاخالاں پر طوائیں
رہی تئیں۔ شام کے وقت یہ بازار سنہ ہے سب سے زیادہ بارونی بن
جاتے سخے اور بن کیا جاتے تھے ہی سب نے زیادہ بارونی سازے
مندم ہے شاہ دی بیاہ اور تہواروں کے مبلوس میں سے نکاے تھے ہو
لیٹر رہی آتے ان کی ابن بازاروں کا گشت صرور کر ایا جاتا ۔ و نکھ ف اور
کے معرکے بھی میں ہوتے ہے راموں پرساتی، چاندی کے موہنال کے سے
معرے ہوئے، میلم برعون کی ڈھلنے ، لال کھارو نرکزا چگر کرکر کے بارے

چڑے کا سمید کھے میں ڈالے کھڑے دہتہ سے جائے اسے دالے دوجار کسی سے دوجار بات کے باتھ بررکھ کے اپنی مراہ کیے باتھ بررکھ کے اپنی مراہ کیے باتھ بررکھ کے اپنی اور اخلاقی تنابم اور اس کے باتھ بررکھ کے اپنی اس طرح کے دوسرے اسباب ہوں کے مبنوں نے طواکھوں کا طبقہ بیلا کیا۔ یطبقر کی اور کیے وجود میں آ بااس کی جاب کوئی موت تحقیق کرے ہی کیا۔ یطبقر کی اور کیے وجود میں آ بااس کی جاب کوئی موت تحقیق کرے ہی اس محم کی عور توں کا وجود متعالم اس کردار کی انظرادیت نے اجتماعی اور نظم صورت کر افتیار کی معلل بہیں کہتے ہیں کہ اکر کے زمانے ہیں یہ بلتہ موت کوئی والد مقال میں جو مطبی کینز ہی اور بیج بلیت کی عور تیں کوئی ہوں شعیس شا یدا کی طبح ہندو متاب میں ہی اور میں مورت کی اور شعیب طبح کی عور تیں کوئی ہوں گا دور کی ہیں مورت کی اور شعیب میں مورت کی دور سے معرب میں جو مان دوی ہیں ہوگئی ہوگئی دور سے معرب میں جو میں دوری ہیں ہوگئی ہوگئی دور سے معرب میں جو میں دوری ہیں ہوگئی ہوگئی دور سے معرب میں جو میں دوری ہیں ہوگئی ہوگئی۔

طواكفون كايطبغه دفته دفت وفتخم موكباكيون كدجا كيردارا يتهزيب مجى ختم ہوگئ اور ستجارتی تہذیب عالب آگی مثبتی تہذیب کی طرح اس میں وقت کی تیست کوئی خاص برختی میکن نفع اندوزی ا ورسود وز بان کا احساس سب برغالب تنغا اس معيموا كغول كاوه طبقه جوعلى لاعلان جبنيه كرا تامتنا اوبرر كى سطى برآگيا بمرجى به طبقة ويره داردى كى نقل كرتامتا اور برانى قدرون كو ظامردادی محطور پرنبا بتانغانشدیت و برخاست بین، آواب اور مُعْتَكُونِي شَانسَتَنَى لَمُوظ رَحْمَا سَمَا لَيَن يدلمقهي ابنح موس يح قريب اورج ورني كرحرف بيشركوا فيحتيس ا وركيا في كهلا تي تيس اب منظرهام ير بھی ہیں ان کے علاوہ کم *پر حور تیں گھروں میں بیٹھ کر میش*ہ کراتی مینس اورخانگی کہل<sup>اتی</sup> تعين وه اب معاشر عين اسطرح شابل موكى مي كامتيازمشكل موكي بے معاشی بمالی اورا فلائی قدروں کے زوال سےسارا نظام تہ وبالاكرديا ہے . شناب كرايك زمائ يس ويره دارول كاساح بس ايك ايم مقام مقا اور پوری جاگردادی تبدیب آن سے متاثر سنی وه رئیس بی نبی سماما تا سفاص کے بیاں کوئی طوائف نم مورشیوں کے دیوان خانوں کی رولی میں اہی کے ومسے متی اوران کی موجودگی حروری سمجی مباتی متی ۔ رؤسا اپنے لاکوں کو علم علم المسلى كى ترميت ال سے دلوا تے تھے اور بيطوائفيں ال المكول كے كردارادر اعمال كى نكبداشت بجى أن كى ماب باب سے زياده بهتر طريقے سے اسخام دیتی ستیں۔

ستبرعتك

میراخیال ہے کو جاگر وارانہ وورکی اردو شاعری کے معتوق سے کروار کو سیمیے کے مین ان طوالغوں سے صالات وسعا بشرت سے واقعنیت لائی ہے۔ لائی ہے۔

کانے والے ہے۔۔۔۔

فن وسيقى كے محاطب آگر ہ گواند ہندوستان ميں ايك ممتا ز خسومیت رکھاہے ہما سے زمامے میں افتاب موسیقی استاد فیامن خال تعدق حين خال، ولايت حين خال وغيره بندوستان كم منه وراوران ہوسے صاحبان کمال مستے طواکفوں کے طبقیں سناہے ککی زمانے میں زبره بان، من بان اور مكر جل كاطوطى والتا تقاريهم كية بي كمن با في خ سب سے پیلے غزل کا ناسشہ دع کی در منز مل کا نا قرالوں کا کم تما اور موسیقی کے ماہرین عزل کا نااپی کھے ہٹان سیمنے سنے اُن کے بعد بڑی شری بان اور لڈن بان یہاں کی شہور کانے والیاں میں بڑی سشتری بان سے اس المناف منعنى سے عالم من انتقال كها ہے أن كے زملت من اور اُن کے بعد بہت سی گانے والیاں شہور موئی گرج تا پڑھجو ٹی مشتری بائی اوراُن کی مجون بہن وحیدن بال کے کاسے سی مقی اس کام اب مناشکل ب مجود ٹی مشتری حب کا ن تھیں تو داستہ چلنے والے مقرما تے سخ ان دوان بہنوں کا جوانی ہی میں اُسقال ہوگیا اوراک کے بعد آگرے کے اس طیفتے سے یہ فن عم م جوگیا بکد پیطیقہ پی خم ہوگیا ان دونوں کی فریں ثاہ ورزماں کے میکے میں سرراہ برابروا نع بین شتری مان کی قبر كووح برج تاريخ كنده ب وه مولانا سيمابروم مغفور يركي نمي افرى مشعرب -

> آگر سے کوجب شاکر فکر کی ستیماب سے: سال رملت ہوگیا ماصل مغروب مشتری

وحیدن با ف*تکے ہ* ج عزار پرکسسی دھاصا حب کی "نا *رسنخ کندہ ہے معرع* تاریخ جاسے کہاں سے نکال کو لا سے ہیں۔

> مورسے بی آه رنگیں انقسلا بات عظیم اسم 19 عر

#### تادى سياه :

یں سے وہ زا سے نیس دیکھ سسنا ہے کھی زماسے میں مسلمال امراً اور شرفای برات کے ملوس بھی اوبت نفت اروں ، باجے آاشوں بنڈ نغیری کوتر گھوٹروں اورنشان کے اوٹوں کے ساتھ شکتے سے سام تیس جیٹے والیا <mark>گ</mark>ا تنخت ردال پرگانی جلی تنیس بارس باندهی جایش ، تورے بندی موتی اور بری مبندی می آ رائش کے ساسخ جانی ۔ یس سے حب آ تھ کھولی توسلمان شربیوں کے شادی کے جلوسس بانکل سادہ دیکھے برات بھی صبیح تاروں کی جُماؤی میں چرمعتی متی دولہا گھوڑے پرممولی مبنیڈے ساتھ جا تا منا اب يه رواج مي خم بوكيا اورعمو الصبيح ودس بج بإت جره ع كادستور رہ گیا ہے مبلمان کا دولہاجب بیا ہے جاتا ہے قوسسرے پرصفر بھی ہوتا ہے اس طرح چرہ بالكل حيب ما آ ہے اورجب دولهن كورصت كراك لا اب قرمن مولىتاب اوركونى سام يان في وه سلام كراماتاب ، کون شايدې ايسا دولها موكريد فعولسدام د كرام و ب يدكون كسابى ذی فیم کوں نہوروایا ہی موتوں بیعقل وخروے بے گانہ موہی ما تا ب اورددس بالعلق وكورك وم ياتىكى بى ما قت كيول دمعلوم ہوں دہ اس میں مسرت ہی موسس کڑا ہے ۔ فنادی بیا ہ مجی اس قم کا ایک موقع نع حب بهت سى ريت رمين دو لعادلهن كواداكرنى برقى بيد.

حذ اکسے کی طوا کئیں براسے کے ساتھ کا تے ہو سے مطبے کو پخت مبوہ ہے ہی تھیں ۔ بچے نے دالیوں کی ایک مخسیص برا دری تنی ج براسے سے انتہائی کئی وج تشریع الم مرجک

فرن مودی سیسے سے کمی زمانے میں قورے بائے جائے سے اور مسئوں کے لئے بالہ قورے مسئوں کے لئے بالہ قورے مسئوں کے لئے بالہ قورے کا ایک جوٹر فرق کو کا بیک بیالہ قالی کا ایک جوٹر فرق کے بیا ہے اور ایک بیالہ ایک آبی نان بولٹ سے اور ایک بیالہ ایک آبی نان ایک طباق بڑا کہ کا اور ایک اس سے قرام جوٹا طباق زروے یا شین کا بس قردے یہ گوشت ڈوالع با کا سفا اس میشن کھے تھے جی بر تون کا من قورے بائے جاتے کتے دو سب کی کے بولٹ جا تے تھے اور ان پر لاکھ کا سر وغی یا سبزدہ فن ہو تا نظا ان کو تھوٹے کے برت کہا مان پر لاکھ کا سر وغی ہو تا نظا ان کو تھوٹے کے برت کہا والے مان متا ہام جی کے برتوں سے بیٹے ان برتوں کا رواج نظاور مام وقول میں وگ ان بی برتوں میں کھائے تھے بوزی بخری ڈھو مراوں میں کھائے تھے بوزی بخری ڈھو مراوں میں کھائے تھے بوزی بخری ہیں جو توں میں کھائے ہو کہ بیاں ہوت تھیں جی پردونی میں کھائے ہوں جی بردونی میں جوٹی جی بردونی میں کھیں۔

ہندو وکر چی وسیش برادری جن کو بنیا کہا جا تا تھا شادی بڑی دحوم دحام سے کرتے تھے پرٹل شعب پر تنی کر بنتے کا چید یا شادی چی نری جو تاہیے یا مکان بنواسٹ چی ۔

ما لدار مبدون اورخاص کر بنیوں کی براؤں کے مبدس بڑے شاناد اور دیکھنے کے لائی ہو نے ستے بھیا ارب جتی زیادہ اور بڑی ہوئی برات اتی ہی مجاری مجبی یا تی تی کا خذک زنگ برنگے بڑے بڑے برے بجول اور پیڑ بنا سے مانے بعض وی چیٹے من ہیڑوں می مجلوں کی مجک پیش تا بت کے مقائی کا اسس ملکا تے ایک مرتبہ می بڑے سے شرے سے اور ای میں وس دس دو ہر کے نوش بھی کا سے شے۔ تامدہ یہ تھا کر پر مجالواری

ج برات کے سامتے ہوتی تنی اس وقت لوثی جلسے حبب برات دولہن کے دروا ذرسے پرمپہنچ جا سے لیکن کبی شا یدائیا ہوا ہو ورت نے نکرے اورا وباسٹس اسے راستے ہی می لوٹ لیتے سے برات چڑھا نے والوں کی منت سماجت اور پولسیس کی موج دگی کا اثران لوشنے والوں پر ذرا مہی نہ ج تا ۔ لوشنے والوں میں ہندوسلمان سسنہ ہی ہوسے ستے۔

دولعا کی موادی کے پیچے کلاب پاٹر موتی۔ اب معولی باج تا شے
کوس محور شد اور مورکاب باٹر ہوتی۔ اب معولی باج تا شے
عالیٰ تر تھی اور مربرات کے لئے بسنائی مبائی میں اب کفایت شعاری
کی وج سے بہل کے بہ اور فرنت لعت تصویروں سے سبح کار مستقل گلاب بازچر
منابی کی بہ بوکر ائے برآ بہائی بہ بسیدا اری ستبقل طور سے شم کردی گئی
ا در بلا مرح بعت ردوجید و لعاکو و یا جاتا تنا دہ مہی خم کردی گئی ہے گئر
حقیقت میں ایسا مہیں ہے اور اس معالے میں اصلاح کی را ری کوسٹ بیشنیں
اس ریک رائیگال ہی جو تی بہ ب

ہندہ سلیانوں کی شاوی بیاہ کی دسسوں میں فرق ہمیشہ سے متعا اور ہے کی درسسوں میں فرق ہمیشہ سے متعا اور ہے کہ در ا متعا اور ہے کیکن اس ذیاسے میں ممثل خا نہ سجائے اور مختل جہاسے کے طور والے ہے امراد سشیر فا کے یہاں کیمیاں متعے دولعا کے پاس مدر قالمین بڑگاؤ کیکے سے دولعا کے توزی عزیز میٹھتے ستنے بازوؤں سے قالینوں پر منعلوں مہمان اور

معوزین سند ورج بررج سفائ مبلت بسیع کی صفوں میں حب برات و ورب وگ ب فرش استقبال و ورب وگ بیغی میں ابنی عرف سے چند لوگ ب فرش استقبال کے دیں کھرسے رہتے آور آسے والوں کو ان کو مرتب کے مطابق مخالے می جانے بائی فرسنس برار باب نشاہ تعالی اور موافقیں اپنی اپنی فرسنس برار باب نشاہ کی دو مری میگر ہوتا لوگ عفل سے اشعام می دو مری میگر ہوتا لوگ عفل سے اشعام می دو مری میگر ہوتا لوگ عفل سے دورس بی اتر در رہی اندازی معلی دیکھنے والے میں باتی ندر ہی گا۔

ہما سے بچپ بیں ہمی مفتوں کی شادیاں ہوتی میں اور مہنیاں
ہیںے سے شادی سے سامان سخبروع ہوجا نے سقے۔ دولها والوں کے
ہماں ہمی دولہن کے جوڑے کے لئے ما مایش اصیاب اور کھنے رشتنے کے
وہ مرد جو ہرا ہے ہوقتے پر اینا کام چھوڈ کر دوسروں کا کام سیمنال لیتے تئے
گوٹا بٹیما کو کھوڈ بڑکا بیک کمن کیکری میسیوں شعب کے گوٹ کنا ہی اور
کرٹ خرید نے تھرتے۔ زربعنت بمای کم خواب منی غطان کے مقمان بڑاز
کے ساتھ سفائی جائی ادر میں جب وہ نا ہے ہوڑے کا داب من قوابی خاص ما میں
سائید سفائی آئی۔ دولین کے جوڑے میں جینی چیوائی جائی توابی خاص

كر ق جابي ا ورما رىتىنيىل گھرگھر باين كرتى جايى جينے ڈيڑھ جينے پيلے کوئن یا تاین ہے اریخ کا با واسارے کینے براوری میں وسے آئی میر شادی سے پیلے تاریخ وارمہندی بری ا دربرات کا با واجا کا مہنوں پیلے کیے کی عورتیں این این جوڑے اورلباس سنوارتیں بیجوا بری کے دن بہناجا سے کا یومبندی کے دن یہ بات کے لئے ہے یہ چی کی کے دن اُھیک ر بي كا - ايك قفرى شا دى كى كى خا ندالان كوسسرىر اسمالين مى جال عا رعورتیں جمع موسی اسس شا دی سے سے کر برسوں کی شا دیوں کے ذكرا وداك يرتبعرے موجا نے بسيؤل كيعيب صواب اوركى بشتوں كمشبح كول كركه ويقمات سب عزياده ميب بات يهمتى كهم عورست كوسارى عمريا ورسّا تقاكه فلان لطى كواتنا ومينزلما تتعا-اتے تاہے کے برتن ،اتنا کائج اور چپنے کے برتن ،اتنا زاور اور اتنے جوڑے ملے تھے بھرزلور کی تفصیل اور رسٹنے کہنے والوں سے کتے جور<sup>و</sup> اوركتنى كمتن رقم من وكعالى بس كمتن ستربت بلا في بي كمتن سسلاى مي دى تقى كياكياكهاك موت سقع عرض مرجيز ادرستي على اوراس برطره يرب كم مرورت كابديور دوسرى موريتي بهمب أن ين عيس داب شايد بى كسي ايك دن سے زیادہ کی شادی مولی مورجوز ما نے کے ساعقد سنیں چلے تراث ان کومچور کرے اپنے سائنہ میلا تا ہے۔

### عمران الضارى مخسنرل

دوسفیزہ فیلوت کا بدل ہم سے بنایا ہے کو سبنب ردو بدل ہم نے بنایا ہم سے بنایا دیرا ہے کہ بنایا دیرا ہے نے بنایا دیرا ہے کو جنت کا ملل ہم سے بنایا دیرا ہے کو جنت کا بدل ہم سے بنایا رئیب مدومری وزمل ہم سے بنایا دیرا ہے بنایا دیرا ہم سے بنایا

اے حسن ستھے روز ازل ہم نے بنا یا کیانیت خلد سے حسیدان ستے بہت ہم دانہ ستے بہت ہم دانہ ستے بہت ہم دانہ ستے بہت ہم دنیا میں ترب سائن موت آ کے ہم آباد آ تکھول پہ بھا یا کہی باہوں میں حسیدیا را زلفوں پرتری انائل دئے جا ندستارے بہتھ ترب تراشا، کیمی مرمز پہ آبھا را دیا میں دیا ہے۔

عِمرآن سے بو سے کفرل خوب ہے آبکن یہ سب سروسامانِ عزل ہم سے بنایا

100

### سرسیداورسن شاون ( زونیرطبره زمط )

ا کانقارف ہے ؟

کتاب کے اندریمبلہ ووتصویری، قطب بیٹارکی اورجاس سسجہ کی دفیر معمولی تسسم کی میں اوراطیٰ فؤ قوگرانی کا خذیم بی چسسے معلوم ہوتاہے کرخعوص طورے شایداس کسسنے کے گئے ہوں۔

سرسید کا شہور کتاب کا دو سراا پلیشن میرے میں نظر ب حس کا مرورق اس طرح جمیا ہے .

" آنارابصن دير

- اربیغ پرانی اورنئ عمار دیوں اور پرانی اورنی عمدہ عمارتوں ک بابت صنسیع وبلی

تعنیف سرسیداحدخان سفت ورجدا ول مقام شایجیان آباد فی الاساسی بیجری سفایق سط۵ مدار مسیوی

جركاب پرمعنعت كى مهرنه موقع كستاب چرى كى ہے · ايں ديبا چربا هرتام كارپرداز ال بطع سسلطانی درطيع علطا بی واقع قلع معل

رسی بقالب بلیع در آمر

فی سناند بجری وسمی کمی عیوی

منن می صعبات می بنرالگ انگ میں اور کل اس طرح سے میں منن میں صعبار میں اور اس کا مجاری انگ ہے میں دیا ہے۔ ۲۰ م - ۲۰ م - ۲۰ میں انگ ہے مطبوع مطبع احمدی واقع ولمی یا متمام شیخ ظفر علی شعار ہجری وسلام الم

دومری طرف آنوگریزی میر بھی ٹاکش موج و ہے <u>ہے ہے میں سے مبدآ بحریزی</u> میں ہم مغوں میں مصنف کا تعارف واقا رف واقا کرتا ہے۔

کے اندر مرسید کے اپنے ہاتھ کے تکھ دو باتکل نا ور فلی فوا سرسید کے
زمانہ جبور کے کلارسٹ بیڑی ، ۱۹۵۵ کے جگا مرسبور کی روش اوراس
سلد می سرسبد کی خدمات کی تفصیل ، اورا یک بہت بعد کی چید
ایک انگویزی اخبار کا گرام کی صوائح سرسبید ( انگویزی ) پرریو ہو ۔

یسب چیزیں تبری جون کر کمی تعین جونظر باطام فالبانو میکنس ہی سے
اس کتاب کے اندر کی معنونا کر دیں ۔
اس کتاب کے اندر می محفوظ کر دیں ۔

خطازونوں ، بیغام کنسسس نی کے نام ہی، پیلا ۱۳،می ۱۵۵۱، کا سبے اور دورا ۱۲، کنوبر ۱۵۵۹ دکا ۔

پہلاخط مرسبد کے اس عہدے متلق ہے جب وہ پورے خلوص اور تندہی کے ساتھ انگریز حکوست کے وفا دار مادم کا رول اور اکر دہے اور تندہی کے ساتھ انگریز حکوست کے وفا دار مادم کا رول اور اکر دہے تنے اور بازیبا انفاظ میں یا دگرتے تنے ... بہا ن تک کو محمود وخاں کے تعقد .. اس وقت کے وہ حصلہ کی جنگ کو بغاوت سے زیا دہ سرشی سے تبیر کرتے تنے اور اور ولف ( ۱۹۵۰ مرسلی سے تبیر کرتے تنے اور اور ولف ( ۱۹۵۰ مرسلی ) کی جگر ( ۱۹۷۰ مرسلی ) اس بیر کا کا نظام سعال کرتے تنے . (سرکشی ضلع بجنور بجنور ریبلین ) اس بیر بجا طور پر انہوں کے ابنی نبک نامی ، طرفداری ، اور نیر خواجی کی صفات و مدر بات کو خایاں طور پر بیان کیا ہے ، اور اس طرفداری کے نیج بیں تنام مذمات کو خایاں طور پر بیان کیا ہے ، اور اس طرفداری کے نیج بیں تنام ال واسب با میوں ہے وت لیا " اس کا بھی تذکرہ نا گردیم ہے ۔

اس خلیس کلگر مجنورسٹ کیسٹر کی جس ربوٹ کا ذکر ہے وہ ہی پیش نظرنسٹ میں تمام و کمال موج دہے جس سے خالبا ہست سے نشخ جھا ہ کرمرستیں ہے اسے مختلف دوستوں ،عزیزوں اور مواخوا ہوں کو ہسیے ہوں گے اس متم کا ایک چھیا ہوا فرمرج مصفیات پیشتن ہے ہمارے سلین ہے اس کا تذکرہ حالی سے ہمی کیا ہے تین بورامتن اب طاہے۔

واقعان طور پرمسرسیدگی کتاب ته تاریخ میرشسی بمینو" کی تفصیلات میں اور اس پس زیا وہ فرق بہنی ہے - بہ وہ پی کلام محدہت خال حددہ پی سید احدخاں اور تحصیلدا دمیر آباب ملی سے کارنا موں سے متعلق ہے جن کی عمومی تعریف کرنے کے بعد کلکرسے فردا فردا قیارت وتعریفیٹ مٹروع کی ہے (موج وہ فشکل میں اس ربی سے میں حدوث سیاحہ

فان والاحقتهد إق ودان كياسي بي تفاصيل سرسيد

نکال دی چی) مرسید کے طائد ان خالات ان کی طازمت کا آنقا، اور میر ان کی باتی دونوں پرطرشعول فضیلت ٹوب ٹوب بیان کی ہے ۔ اور آتوسی مفارسٹن کی ہے کہ ہمیں گاڑی یا تعلقہ و سے جائے نے بجائے حرب خدیاً کے صلیمی دوسورو ہے با با خاش بہنس انسسٹا میدرسل کمے ہم اس کے چے بیسے حسک من چا ہے گا گا وی یا تعلقہ اس لئے بہیں کہ میرسید کو تو دیا بہند بہنس کے وی کہ وہ میا حی کر نامچا ہتے ہیں اور آنظام ویہات کے سلامیں ابیس ہے آزادی نہیں نصیب ہوگی بھریہ بی سفارسٹس کی ہے کہ ان کے مہد یس میں آزتی دی جائے اور انھیں صدرالصدور بنا دیا جائے

گور منٹ نے ککھڑی وولوں سفار سنات مان لیں جن کی اطلاق ک کا بی اسی فرمے میں منسلک سے ۔

سرسید کا دوسرا خط ایملے سال کا ہے اوراس وقت کا ہے وہ سرکشی اور ربین نے سیا سے بنا وت اور ربی ولٹ لاساب بنا وت ہندوستان ) استنمال کرنے گئے ، بب اسموں سے دیکھیا کرمی قاوت ہندوستان ) استنمال کرنے گئے ، بب اسموں سے دیکھیا اپنا گھر بار ٹما دیا، اور اپنے بم چھوں اور ہم قو ہوں میں حقر وکم اعتبار ہم کے اپنی جان کی بازی گا اور اپنے بم چھوں اور ہم قو ہوں میں حقر وکم اعتبار ہم کہا ہم کرا اس قرم سے نفتے کے کشف میں مرشار مہ کر دو کر دیا جس کے سامنے مسرسید میر ہے کھوئے ہوگئے تھے جب شروع کر دیا جس کے سامنے مسرسید کو اپنے ہو تعن پر نظر ٹائ کی کوئی ہے وار اگریزوں کو بجانے اور آگل اور ٹوئ کی اس جو لی میں وہ جس طرح پسلے انگریزوں کو بجانے اور آگل ہوں کے لئے میاں بازگریزوں کو بجانے ان کی اس بولی میں وہ ہو گئے وہ تھے ، اس بازگریزوں کا کا باتھ روستے کے لئے میان تک وہ ہو گئے وہ تھے ، اس بازگریزوں کا کا باتھ روستے کے لئے میان تک وہ بی تیج میں دیوا در ایوا گھرا سے ہو گئے۔

و فا داری کا اظہار راب بھی ہے او دراس کا اظہار بھی ہے کہ باقت ج یا بی ہیں وہ بھی ملد می ختم ہوجا ئیں گئے۔) لیکن ۔۔۔۔اس کے ساتھ ساتھ طریق حکومت ا در پالیس پر نکت چین بھی ہے جواسہ اب بغاوت ہندوستان کے بمغلت کی فسکل میں نمو دار مونی اور جے پڑھ کرانگلتان کے پارلمیٹ کے بمجھ ممرول ہے اس کے مصنعت کو فی راہ گرفتا رکو کے منزا دیے بر ذور دیا ۔

بعراى تبدني كاشط بمقاج سرسيد سخاس مح الكه سال اال

موانزائعا اندیا کاسلاش کا کیا جوسال ڈیٹھ سال چل کے دند موگیا لیکن میں کے فدوی موستید سنداس وطنی اور کا سمت کو وُور کرمے کی بھی خاصی کوشش کی جو انتہا ہے تھا کہ کی خاصی کوشش کی جو انتہا ہے تھا کہ کی اور میں اور جن کا میں بھٹے ہوئے ہے کہ اور موسل کے نتیج میں آئے دن گردس پر بل جلتے رہے کا رپائی کسرزائیں جو تی دہیں ہے الدر موسل لیے ہے تو ارسے خوار کے خ

(1)

بندگان هابی متعالی درم اقب لېم بعزیندگان مالی مثعالی عرض می رسب اند

جبکہ بغلب چارسس کیش صاحب بہا دروالیت کوتھ دیے۔ قربا ہوسے تو فعدی ہے کا کسکٹاب آٹا داہشا و پر نئی جہا ہے کصفورک نذرکو بھیجی تھی بھیں ہے کہ بہنچی ہوگی اورمجد کو خدا تعالیٰ سے امید ہے کے معفور سب المرح سے بسمست وسسا پی خوش و خورم ہیں۔

بڑا شکر خداکا یہ ہے کہ اس ناگہائی آنٹ میں ج نبدوسستان میں ہوئی ۔ فدوی بہت نیک نام اورسسکار دولت مدارا گریزی کاطر فدارا ورخرخوا ہ رہا اورسکام انٹوئین کی خدایت اور مربائی فدوی سے حال پر صدسے زیادہ ہے جو بوٹ کرخدوی کی فیرفواہی کی ایت جذاب شر الگذائر فرکسپڑمیا صب بہدا درصا صبکا گڑ

وممٹریشدبہادہ لیے ہجنور واسطے ارسال گوئنسٹ کے تھومے فریا تے ہمی اس کافق معدا یک کتاب ااریخ سے دمین بہنور ریلہیں ہوباہت مکرشسی صلع بجنور فدوی سے بنا ہی ہے اورلب چھابے ہوگی صنور میں مبھول گا۔

تمام منواجی دومیکینڈعنایت ابی سے نستیج ہوئے اور فدوی ضلع بجنور میں بہتور لیے خوبرہ برقائم موا اور کام کرتا ہے بیگر تام مال وا سباب فدوی کا یام پنوں لیا اگر بڑی دولت فیروی کا یام پنوں لیا گر بڑی دولت فیروا ہی سرکار کی میرے یاس ہے جمع کو استیہ ہے کہ جب بھنا ہے اور پورش ہندوستان میں مضور ندوی کے صال بوفریا نے نتھے اوی جاری والیت میں مجلی خدوی کا خیال حضور سے دل میں موجوکا اس لئے اپنے مال کی حضور میں اپنی صحت وسلامتی سے خدوی کو مطلع الحلاج کی را میروی کو مطلع کے را میروی کو مطلع کے داری میں موجوکا دارجوں کر حضور ہیں اپنی صحت وسلامتی سے خدوی کو مطلع فر ایش کر

ر یاده مترادب آخاب دولت وا قبال تا یان یاد متروی سیرآمدخان صدراین بجنور مورخه کهسیوس می شفشد نفایخود

( Y)

بندگان و مالی متعالی وام ا متب الم معزنیدگان عالی متعالی عرض می رساید

پیطاست فدہ میں ایک عملی اورا یک پیغلٹ ارباب بغادت ہندوشان کا اور پھرائی عرض ورج اس محق صورے روانہ کا گڑ تعجب ہے کہ ہ تک کمی کررید نہیں آئی اسطے نہایت ترود ہے استیروارمچوں کہ خیر وعافیت مراج سے اورجہا ب سیم صاحبہ کی خیرسے سے اور نونہال کا شاند کے دولت اقبال سے جو اب پدید ا مجوا ہے مطلع ہوں۔

فدی نے اپنادمال بغاوت ہندوستان کا والمایت جی بہت مساجیوں کے پاس اورپا لمیننشا ورشنری جس جیجا مقاسگر فدوی کو اور کا حال کچھ زمول م ج ا اگرمعنور نے کچھرسنا م و توخور دف وی کومللی فریا بیش .

اب مندوشان میرسیلمده کامن بے چند امی بوکوستان بنیال میں باتی بیں موسم سوامی معددہ م و نظے اس عرمی کے ساتھ ایک بغاث تکریر کا جومرا آ آ باد میں جواروا دکیا ہے الاحلامے گذشے کا اسیدوار موں کدفدوی کو بمیشر تا ابورا وو توس خاص تعدق فراکر بر تورفدوی کے مال پر نظر منابت دیرورش رکھیں۔ زیادہ مداد ب آئی ہ دولت وا تبال تا باں باد سے ۔ قدوی سیدا حرضاں صدّ انصد و درا وا بادہ ارکھور

### أترصاحب كى يادىين

آ ٹرکا نام تویں ہے اس وقت سے سنا ہے حب سٹووا دب سے میمی پیدا ہو کا بائ اسکول میں اردو کے استاد مولوی علمت الد محمنو سے جن عامرون کا اکر و کرکتے تے ان می آٹرما حب کا نام بی مفام کومیری ان سے طاقات برے دیجیب مالات بی جو ن مجتبر ۱۹۳۵ دیں سیر محود حسین بخار مارملی ،سیدبٹیرالدین اورمی سوری سے پیدل شملے کے لئے روانہ موسے چکواتے کے داسنے میں ہونتی بہت حمیں تاہی اور منتارحا مدعلی آ گے بکل آئے تغے بمودا ورلبشبرالدین کمچر چیمیے تتے بمکرانے کے قریب دیکھا نونمآ دمارگل كابُوتاخن ب مُرخ موكياتها ميرب إدر مي مي ايك بونك بي موئى تني-اب فكرم بي يرجلد عملد واك شكل بريدي كرا رام كري روبال بهوني وماما مود ككرصاحب وبره دون تقرب موت بينام وجها قوسلوم جواجفوافا آثر مي مي سد اطلاع كوا في كوم لوك عليكو حدة تعيد ورأب ي مناع ہے ہیں۔ فرا الاسیا میں ان سے کہاکہ ہماری بارق مرف ایک رات يبال نيام كرناياسى بداس وقت بارش مي فوجي واك بكليمانا شكل ب اگر آب ايناكما ساكاكره ممار س سار دسدوي توبرى عنايت جود امنوں سے بڑى خده چيا نے ممارى كمقائنى اور كماكة بوك خوق سے بہاں تقریع دختا رصاحب سے زخم دھلوا شے اور سائنی آگئے تو سب کوچا ئے بلوائی اور میرادمرا دُعری باتیں کرنے سے ہم سب براک ک بعلمنسابهت اورشرافت كابراكرا اثربوا دات كع كعا في كع بعد اسور

يجئة آثرمساحب بعى بم سے عبدا م و محية آ ٹرمساحب ادمورکی سال سے بمیار تقے۔ فالبح <u>سے علے</u> سے بعدوہ سنے کمزور مومح تقرد تعرب كان بالكل بندستما ون بريم كيدا ترشما مكرحب مك وهزنده تنعه قديم محفوكا ايكستون موجو وتعاءاب كعنوم سنا ثاب بكعثوى وهتهذيب جس کا تن خلفل تحاد بھتے و تیجے وقت کے ہاتھوں کیمے سے مو قی مباری ہے يماكروارون كوزمانكى يا دكاينى، كراسين كيوبرس ول آويزنقوسس نفے ،اس میں ایک حن نغا ایک نغاست اور شائستی منی، ایک روا واری اور وصع داری نقی ایک نشاط زرست سخدادر ایک طرصراری، زبان کی زی تقی، بیع كالوئ تتما المفتكوس فيرين متى ، السائيت كى كورون ب والبسنكي تى إيى اريخ سايك بجت متى أوراس برايك فخرتها اورزندگى دنگينون كوجذب كيف اورخود زنگین موجاسے کی صلاحیت بھی۔آٹر صاحب مسس تہذیب کی بڑی مجرور المايندگ كرتے سے اك سے ل كرج وش متا تها. زبان وادب كى سيكروں باسيكيوب يرنظر بثرتى تمتى الغاظ كى طاقت اور فوت كا اندازه موتانغا أن كامتبم بجره وباقول مي بكي ك طرافت كي جاشني ، الفاظ كامناسب وموزول استعال ، بمدردی اورجمت کی فضا علم کی سنجیده گفتاری اور پڑھا ہے کاشور، پرانے م تے موٹے مغربی میلانات اورمد برتحربیات سے اُن کی واقعیت ، یہ سب پاتیں رہ رہ کریا و آئی ہیں اورٹری ٹارت سے احماس ہوتا ہے کوکیسا ، انسان بميسا شاعر،كيسا اديب بم سے مدا ہوگيا

ے اپناکلام بھی شایاء کا واتا ہے کہ فولوں کے ملاوہ ایک پولٹس شاعر کے ڈوامے کا ترجہ بھی سنسٹایا تھا جل گڑاھ واپی کے بعد میں نے انھیں شکریر کا ضاکھیا اور پھرکہی کھارضط وکٹا بت ہوتی رہی۔

۱۹۳۹ء میں جب بیں انکوئر پہونچا نوکھ خیری محکے آن ہے بیٹے گیا ا در ہجر ق کھڑھا تا ہوا ۔ وہ میں کی دفد ہر وہ دو ٹر پر اور بعد میں نعست المتردو ٹر پرمیرے پہل تشریعت لائے۔ مشامودں میں اوراد بی صلبو ہ سی بار با لمنا ہوا ایک فعہ ہم و واؤں مبیب احرصد میں کی دعرت پر اناو ساتھ کے بوض دس ہرس شکہ انٹرصا حب سے خاصی قربت رہی ، ہمییں بہت قریب سے دیکھا اور گھنٹوں آئ سے باتیں کیں .

وہ میری شاعری کی بڑی قدرکرتے ستے میں سے ایمنیں بعض منسزلیں میں وکھائی میں اور اُن کے مغید شوروں سندی مائدہ اسمایا ہے۔ وہرائ خیال کے تقے مگران میں کو بن ام کو منتقاء مغربی اوب اورعائی اوب سے خاصے وافغت تنے ، ختے میلا نات پریمی نظر دکھنے ستے اور اگرمے زبان کی خلعی اورخیال کی ژولیدگی تغبب بری طرح کمشکی متی مرکز جهال او پی شن ۱ ور نن کاری انتیس نظراً تی تنی تو دل کھول کرتھ دیدن جی کرتے تھے۔ یوں وہ عز بز تکعنوتی کے ٹاگرد تھے مگرٹاگرد سے زیا دہ دوست ہو گئے تھے ،اُن کانام بُری مجت سے لیتے تھے بیرکے عاشق ہی نہیں مارت بھی تتے ، بنا پی مزامیر كے نام سے انفول سے تمير كا خاصاما مع اور ثنا ينده انتخاب ووحلدوں ميں سيا تعاج كا بي دنيا دېلى سے جياتها ،اس برانبوس نے بو مقدر مكماتها وه ان کی با مغ نظری اوراد بی بھیرت کا بڑا اچھا تھونہ ہے ۔ اُن کا خیال تماک فالب مے تیرے بہت فیض اٹھایا ہے اور فاکب سے اکثر ایجے اشعار تمير كے كئى تنعر پرمبنى ہي - اس معلى عيں ان سے اكتربحث بحى موجاتى تى -گروہ اپنی دائے بدلے کو تیار نہ ستے بھیری عضعید شاعری جمیرے بیاں اخلاقی بسلو، تیرک بیال بندوستانی مضامیری زبان پرانبول فيملن رمالوں س کئ معرے معمناس سکھے ہیں۔اس س شکنہیں کہ تیری عطت كواويف فكم كرية سي أثرصاحب كابى بالنسب

مطالت قالب، جہان بین، اور اثر کے تنعیدی مضابین ہے آثری زنا وفن پر قدرت ، کل سیکی ادب پر گہری نظرا ورائ کی نشری بہتی تبنیوں باش خاہر جوتی ہیں بھر آثر صاحب سے اور الفات پر جنعیدی نظر ڈ ال ہے وہ نبان اور اس مے محا ورسے اور نکات پرائن کی گھری نظر کا ایک اور ثیوت ہے ۔ اس مسلسلے میں آثر صاحب کی را سے سے مرحیاً انفاق صروری نہیں سرگر اس میں فک نہیں کہ کھنوکے محاور سے اور روز مرہ پر آثر صاحب کی جو نظر متی وہ نیر تھی۔ کی بھی نہیں۔

اگرمها حب مرتجاں مرتج آدی سخے لین پوں کرنیال کی انجمن ا در زبان کی خامی بردا شنت نہیں کر سے ستے اس سے بمن سے معین شعرار سے معی ہوئے ہیں ایک طویل اوبی زندگی میں یہ با بیس آذ ہوتی ہی رہی بیس بڑی بات یہ ہے کہ آٹر صاحب کی تنجدی نظرا آن کی سی کلاسسیکل شامی سے واقعیدے، زبان و بریاری کی زاکتوں ہے آن کی دمجیسی، آن کی وضع وائر آن کی منز وقت اس اور برجل شامیت، ان کی می پاکیزہ خفصیت، اسا کہاں منز آئے کی اور بھراس کی قدر کرسے واسے بھی تعدیں وقت نے دور کی برکوتوں کے اعساس او خرود ہو انھی قدری وقت نے یا مال کی برکوتوں کے اعساس او خرود ہو انھی قدری وقت نے یا مال کی برکوتوں کے اعساس اور خرود ہو انھی قدری وقت نے یا مال کے وی وی بھری آن کا احساس اور خرود ہیں ہے۔

م ک د صوب منی کرساخه گی آفتاب کے رہاری زبان)

( بقیست سے پھٹے ' کا بوں کا تاج میں بن گیا ہے میں کہ زیارت کے لیے ملک اوربرون مکسے زائمین آتے ہی اوروامن براد مجر کرنجا نے میں۔ بارہ میؤوری مذاہ ہ ، رکوجوم میغنور موقا ابوانکوم آذا دنے میٹ وکا کو کھا تھا تہذہ تیان میں چھٹی کے کھی فٹا ترمیں اوری کے ماری سے میں کے ماری کے کھی ہے میں اوری کے کاروجودہ اورکزی کھیں ہے وہ اس کہ خلف کی دوانی میں ترقی کے امل عارہ تک بہتے سکیں۔ بزدگوں کا مثل وہ افٹ کی دولنی میں ترقی کے امل عارہ تک بہتے سکیں۔

## مزاجعفظى خال الركك فوى

یہ مغمون معنف سے آثر صاحب کی زندگی میں ہی تکھیا تھا ۔

کھے عصد ہوا میرے ایک ایرانی دوست سے جوارپ کوسکیا حت کے بعدان دنوں تہران میرمیتم ہیں مرزا جعفری اثر کو دیکھ کرکہا تھا کہ ان سے چرسے کی ساخت ہو بہوا ہران ہے بات کی گذری ہوگئ تنی مگر آج جب اُٹر کی شخصیت کا خاکھینے بٹیا اوراس میں نگ ہوسے کی صورت ہوی توان کی گوناگوں اور فوالمیں شخصیت کے ملیسے توس قرح کے طرح طرح کے رنگوں کے ان ندساسنے کچو یا رفصان نظر آرہے ہیں بیتول انشاء

#### بو ے ہے یہ فامرکس کس کویں با ندھوں با دل سے سے آتے ہی معنہوں مرے آ مگے

آبڑصاحب کی ظاہری شخصیت کی عکای کے میے مہی کہ دینا کافی ہج کگودا ذیک، ایرانی نماصورت ، مروجی کی طرح چرمیا بدن، نرقحسی ابھیں کا بی پھرسرہ، باتیں کرسے میں بوں پرمچولوں کی بی سکوا ہے۔ معمولاً شیروا ئی اور حسب صورت ، نگویزی لیاس میں طبوس ، خلق ومروت میں شاہ کار، تعملو کی برائی وضعد رمی کی یا دکا در امزاج میں صورج انحسار طبیعیت میں مزاح اور منبیدگی کا خاندان تحلیما ندامتر اسے بھٹے میں ہے تعلقت نہ نباوت تدخودہ میں طرح، مقیاس امحارت (مقرامیش) کودکا وش سے تیار جوتا ہے ای طرح

آئر کے بزرگی مے بوعکیوں کے مشہورخاندان کی یا دکا ریجلے آتے ہیں ہچجت یں بھیا کی، ہردنگ میں ڈیوکر اورنچوٹرکی انھیں، یک رچی ہوئ مستدل زندگی کا نوند بتا دیا ہے باول کی طرح یہ گماٹ گھاٹ کا پان ہے ہوئے ہیں۔ ۔۔وں یہ کا ہرخنگ مزاج سے ہی سگومیّت کا دنگ ہوکھا کر ہدنے ہے نجو ٹرکر دیکھے توان کی زندگی کے جو ہر اوٹ سے گل کی طرح چین چین مجھیلنے تھے۔ ہیں۔

پرایے ناسے کے مکھنو سے دنیا کی تہذیب و ترن میں آئر کے آبادا ہلا کیم دولمی ایرا یوں کا کچی پر اگر سے بیں بڑا حصد ایا ہے سہلے زملے میں مختلف مت کے میتی آموز ظاہری و باطئی اثرات وجواب سے شخصیت اور کر دار کی تعریکی جاتی مئی اب محقوق کی بریاوی کے ۱۳۷ سال کے بعیثا بان اور و کی ریاضت کے سے جو نے نقوش کا دھند لاسانشان ایک ڈو ہے ہوئے مورج کی کونوں میں ہیں دکھائی و بنا ہے جوس قدیم مہذیب و تربیت کو تول قریح کے سے زبگوں میں جلوہ دیز دیکھنا ہو تو ۱۱ جو قائی ۱۸۸۵ کے کے سعود زائے ہے جو بڑم کھنٹو میں ۱۹ مارکو دیکھ لیمیز جو بڑم کھنٹو میں ۱۹۹ سال سے
عطے والی آموزی شخصی میں۔

میرے مذکو را تصددایرا نی دوست کو یامعلام نے تعاکر آخرصاحب کے



جعفرطی خاں آثر مکھنٹوی

کی طری صمانت ہے آ ترمیم معنوں میں اس وقار کے وارث اور سیتے ۔ امن بیں -

مورث افل ایران سے بندوستان آئے سفے اوروہ ایرانی نرا دہی ہیں میکن اس سے آخیس د بھ کرم اندازہ قائم کیاوہ غلط ہیں تھا ، آن کے مقر امج سد مکیم مرزا تحریث مین سے اکبرکا دائے تھے ہماں وہ اپنی مکت اور حذاقت کے ہو برلٹا تے اور اپن سسجائی کا اعجاز دکھا تقسیقے کہ او دھ کی سلطنت سے اور برص کے کمالات کو ملجائی ہوئی تنارے دیکھا اور بڑھ کے آواز دی ہے

#### مگل پینیکے ہے عنیہ دن کی طرف بکد تر بھی اسے خانہ برانداز جن کہنے تو اوسے سر سجی

مکیمصاحب به قدرافرائی دیگر کر اوده کے نواب شیمال الدول کے دربار کی زینست ہی گئیر وہ تبا نہ متعاجب اپنی ماں سے روٹھ کوفیب ہمسف الدول وزیر اودھ سے ۱۵۰۰ میں کھنؤ بساسے کی دل ہی سمان کی اور طرح طرح سے ولی اور بچا لورد کن سے ہاکما ہوں کو تو تو تو گر کوشکو کی شطر بجی بسیا طرح بہانا شروع کیا۔ شاعروں میں سودا اور میرتقی میر سے سفرات و مبدکر نے ہی کر کس محکمت القدیب ال پہنچے۔ نا دیم کے سفرات و مبدکر نے ہی کر کس محکمت ملی سے تکھنو کو با کما ہوں کی رامی کی بنایا گیا تھا۔ یا کما الطبیب رہے جا سے تھے تو ان کی کی اس طرح بھری ہوگی کی ک کی میرا علی پر بڑی اور وہ آصف لروٹ ہے تہدار موتی بن سے آپ ان کے آپ کا خاندان دیم میں سے کیا میں مرزا محد سینے علے میں مرزا محد سے متعلق به زر آپ کیا رعوق ) بیلے گئے۔

اوران کومرنے کے بعد بھی وہ سعادت اور عرّت نفیب ہوئی کرکہ بلا کے روضہ ہے تئے میں دفن ہو سے مگراک کے بیٹے حکیم مرزاعل خال نکھنؤ ہے آت اور حکیم الملک کا خطاب یا یا اس سلیے میں مکماری آخری کوی آٹر کے والد ما جد حکیم مرزا فضل صین خال تے جو راقم المحروف کے بھی کوم فراستے اس وج سے بوکچے جناب آٹر کی شخصیت کے بارے میں یہال سے دقلم کیاجا رہا ہے وہ براہ راست ملم و اطلاع کا بنچے ہے۔

ارکی خاندانی شخصیت کا بدوقار ہے کو ملائر تفض حیین خال ساجیدعالم دوراں حس کے کما لات ملی دسسیاس پراو دھد کی تاریخ گواہ ہے سامی خاندان کے سلسلے کی ایک آدیں کو می ہے اس لئے اگر آثر کی شخصیت کے تمام اجزا کو انگ کر کے میں دیکھا جائے تو تنہا خاندائی وقائری دن کی صفحت و برتری

آج کل د لی

آ برو کی پر دوسروں کے دوں میں جبرا اپنی منلت کی وصک بی ااور چیز ہے جسب ہی برنفیب اور دل فریب کام کونفیب ہو گا ہے میکن یہ کوئ شخصیت می شخصیت نہیں، عرّت میں عرّت نہیں آ ہیے اس سالگ مہرکا آئر کے اقت دائر شخصیت اور ہر دلعزیزی کا ایک میق آ مور منظر دکھا میں جس میں ٹنا بان او دھ کیسٹوک رہا یا برودی، ترتم، ہندوسلم تھا حیّت اور بے تعصی کے دیر یا جو ہراس طرح جملک رہے ہی جسے خاک می دیے موق اور دم خالوں کی چہال میں دنی جوئی آگ۔

آثر بجیشت وی کلام مرددی کے صلع میں پنیے اور دورے پر بكے تعمیل شاہ آبادیں پائے ترب تمام علم مے قبام كے لئے ايك ایک مقرره ای م جنال مداسی مدان کاخیر بی لگا یاجا نے تکا جب پ<sub>ووھری</sub> و شیخ منگھ تعلقدار کے وڑا ، کومعلوم ہوا کا کھنوکے رہنے والے بین مرزاجع وعلى خال آثر يهال آسے والے مي توانبول سے ان سے قيام ك ہے وہ باع بچویزکیا میں مہربٹا ہی میں ایک کمیدان ایک بڑی فرج مے کر اُترے اور مال گذاری کے بقایا کی علت میں سارے قصبے کو توسیداؤ گولوں سے اُڑا دینے پر مامورمو شسے مگراسی نصیے میں مکھنؤ کے ایک فجرب كاركادك بإبى بوق مق ص عجبيركا سادا سادوسا مان بعبس كميك ين إراكيا تقاكنوي بروه ادكى بال بحرعة آنى واش فكميدان ع فیل اب ج بائمی کونہلار با متعا بوجھا کر کیا کا کمی آئے ہیں ، پیلے زمانے کا دستورتغااوراب بھی به رواج کچه کچه باتی ہے که کا ڈ*ن گر*اؤں میں منگ کے او کے او کیاں ملان بزرگوں سے اور سلمان او کے او کیاں ہندو بزرگ ے کی رکی رست ترے خطاب کرنی ہی جیا ہے جب کمیدان کو مکھنؤ کے کباری روی سے کاکا کے نفظ سے یا دکیا اور کمیدان کواس کی خرجونی او وں مجرآیا اور ابنوں سے باوشاہ کو ایک عرصنی سیجی کرج سزائنی بزمودہ بملکت کے لے کیدان تبار ہے مگراس کا وس برگو ارباری کی عمیت بنیں سم می کھنٹو کی بمؤن اصلیٰ ہند وارہ کی بیا ہی ہے۔ بادشاہ پراس سڑافت نفس کا بدائر بڑاکد سارے ملاقے کی مانگذاری مغرا ن شاہی معاف ہوگئ (أترك وقت كك يموافي ل آن نفى) يدافتداشغميت جنكا خسيد مقد م ایک بندونعلقد اسے وشار کی طرف سے موا آٹر کی وائی جا وبیت اورسٹسٹ ك ايك مثال عصب مي أن كعبد ا درمنصب كوكو في دخل نبي نفا اسس کے جواب میں آثر سے بواحر ہم اُن لوگوں کا کیا وہ شرافت خلوص اور من اخلاق کہ ایک لمی داشان ہے

اب اس افت الشخصيت كاذانى ببلواك دومرى شال من ويجيد -آرماحب جب آنادُ ين تبدل موكر كا توراج بني مادموس بك س ورثاري ایک فریب زمیندار زنده متعاصب سے پاس کھر متو ڑی سیریا باصطلاح زمینداری ساقط الملکیت جائیدا د باتی ره گئی متی اوراب وه مبی دباجن کے قرضے كى وحد س إستد الكل ماسة والى تنى يدرامين مادحوسكا وى مي جو فدر كوزياف بي جب سلطان عالم واجد على شاه آخرى تاحدارا ووحكو اسيرسلطاني كرك أكرير ملابرج وكلكة مف كف ا ورشبراده برميس فدرايي جان اورعزت بجلن كيد يبال بمأك كرجاك عظة توراج برمنة الوار إنخاس الع برمية پرانگریزوں سے اُن کا سارا ما قعضط کرایا اوران کواس شریعیا ماسلوک ک پاداش مین سالنسی دے دی تمی نیررامبین مادموسنکد سے اس دارث زمینداریرنالبش کروی گئے۔ آٹرماحب کے ساسے مفدمہ کیا ہمائے اس سے ك وه اسفة اقتدارا ورافتيار سے كام يية ، انمون ف يرى ايما ندارى ، ری اورون اسلوبی ے دی کوسمایا .اوراس ما آرب مواکدری ان کی بات مان كيا. قرض كى تسط مقرم وكى اوروزيب مندوزمينداركا ووقد يمكيا اس طرزعل اورسلوک سے اس زمیندار کے دل یہ آثر صاحب کی آنی قروق مزالت برهی کاجس ملع می آثر صاحب تبدیل بوکر عظم ان کی اصان مندی اورقدروانی کے احر اف کے سے وہ امیں حیات آن کی زیارت کے لے ماعز ہوتار ہا

اوبی دنیا اوپرشعووشاعری میں آٹرکی شخصیت خصوت ہمکنو بکرتا / ہندسستان اورپاکستان بین سلم ہے اورعوصٰ وفنون واوپ اور کاورات کی معلمات میں وہ مغرد ہم ہے۔

پرستنادان اُدودی آثروہ منودشخصیت ہی می سے بہن منابطم یں بزادوں لاکھوں شعر کیے اور سیکلاد و تنقیدی مضاییں اُدودی حابت اور اس کا تعدی شان و شوکت کی بقائے سے سکھے سسس وہ سال سے آن کا یہ جہا دجاری ہے اوراس میں انہوں سے اپنانون کیسینہ ایک کردیا ہے۔ "افرستان" اور" بہا دان کی طرح کے وجان اور تنقیدی صفاییں سے قبلے نظرنیا خاص سے موافق آثر ونیا کی مثلف زبان کے شاعران خیالات کو آرود کے قالب اور تعمید کی تحسیل زبان کے ساہنے میں ڈھال کیے۔ ان یہ سے کچر جہیب کے اور بڑاؤ ٹیرہ کی گراب تمایہ کی جہا ہندہ جا

#### نہ توہند دہمی دیجہ اندسلاں دیجہ ا یس نے انسال کی نظرسے موشے انسان بچھا

گھینٹوان کے سیرت وکر دارک میسے تعویرنہ ہوتا اور اپنے ہوا اور ہم تومول کو طادمت میں آگے ہڑ ہائے۔ ایما نداری کو ہاتمہ سے کھو بیٹنے تو عمر ہم ریکشکا لگار ہتا کوان کی میرت کے ابطے دائن پریشعر واغ عمیست من کہ کر دار کی حرف گیری کو تا درے گا۔

کو فکمٹال ایسی بنیں لمنی کو اپنے مندجہ و ایل شعر کی ترم ما ن سے وہ چوک گےمہوں ۔

م طل مركسسى سى كمي كين نهي ركحة ؛ ياليوة دندان عاشام نهي ب

اس شف كوس في النباق عال : جواحدال كرك د احدال حالا

ای طرح بھورا خصار انھیں کا شوران کی شخصیت سازی کے مرکز الر کے سندیں چیٹی کی کھیا ہے ۔ مردا جعنو کی خان نے ڈبی کشنزی کے ہمیت سے پڑتی کی کشیری وزیرا ورکچھ ونواں وزیرا بھلم رہے اور با وجو واس کے کرائ کے لے یہ موقع سما کرجبتک چاہتے وزارت معلیٰ بے فاکر رہنے مواجی کان بان قام رکھنے کے لیے ، معنوں سے بمنظیم کی وزارت بررہنا بہند نرکیا اوکشیر روانگ کے وقت ہے شعرار ٹرا و فرایا ۔

متاع مین بدربان کیا : عزت کو به مزادشکرما باس آبرد باتی آقرما حب محرس وکردار کربنا فوارد میماردا تعالم برمسعرت تی بایس مین کربیش کردی محی برج آن کی شخصبت کا اسم برگمیس سار قوی آواز) ہندوستان میں اُروو زبان کے مستندم کرد ولی اور کھنوائے گے میں اور محفق میں میں مل کرم ہ الج تراب خال جہال اُٹر پیدا ہوئے۔ بڑے بھوسے پروان پڑھے اور اپنے بزرگوں کی آخوش میں زبان اور جا اور ا کی مدیان تین مُنقافت کا محزن تعامیساک وہ نو دفرائے ہی ہے

> تُقات كن كركر وك بم كويا وكرت بي معرفود مكن بي بي تقاسيار دبان إنيا

آثر انگریزی زبان کے بڑے ماہر ہیں اور کتب بی اور آدام کی مشق نے اُن کی قا درا کلای میں چارجا ندگتا و بیتے ہیں سینجیدہ مزاح کا حقد جون کو اپنے والد مامیر کی بزارسنی اور فوسنی طبی اور فوسنی مزاجی سے مامس ہوا وہ اُن کی روز مرہ کی زندگی اور والف کلام کا بوز ویں گیا ہے۔ ایک باران کی مدالت میں ایک صاحب نے باپ کے ہجائے۔ " فاور" باریا استعمال کیا اور تمام وگلاے یہ فورے مطلی عمود کو بھی اُن سے کیا اور تمام وگلاے یہ فورے مطلی عمود کو بھی آئے۔ " فاور" باریا استعمال نے ایک اور تمام وگلاے یہ فورے مطلی عمود کو بھی ان سے اگرے " ان سے فرایا کو باپ کہے آپ کو کیوں مشرم آئی ہے۔

آرکنظ ونٹورکیاں ندرت ہے اوراس میٹیت سے اُن کی بلند ہا یہ مخصیت مبدیوتیل کی ملمروارا ورقدیم طرزادب سے محانظ کی میٹیت سے شہرت ووام ہا کراکی ماص متا ترک سے والی شخصیت بن گئی ہے۔

## مرشب آثر

کررا ہوں تون دل وزمستحرے وا سطے میسہ زاجعفر علی مان آثر کے واسطے آس زبال دا*ن صاحب من نظر کے واسطے* ج پیام فم ہے ہرابل سکنے کے واسطے میں کدررماؤں الاش امیر کے واسطے کہ وہ غم جو ال سبے عمسسر معبر کے واسطے چند قطرے رکھ لئے قبراتر کے واسطے

ظلیں ہی برطرف میری نظسہ کے واسطے تترتوں دویا کرے گی حکومسٹ عر د سسنی ہے زباں دانی کی دلوی سو گوار واسٹ کسار موت سے اس کی ادب میں وہ خلا پیدا ہوا چور کررستے بی تنها رامبر زخصت موا آه وه رسمين حك الله وميث كا دل نوكتا ہے بہا دے آج بى سارالبو مشعرونغدکی نغیا ہے دنگ ہوخاموٹ ہے

### ببل شيرس نوائ كفئو فالوسس ب

آج خود رور ولكا اور مفل كورلواو كالي ول مجير إلى الب ول و تر يا وَس كامِن آه وه آرام وراحت اب كبال ياون كاس یہ سمحتا تھا کہ تیرے ساتھ مرجا ڈں گا ہیں ا سے اترا سے رہنا نے منزل علم وحسل کیا خبرتنی بخد سے مجسٹ کر سوکری کھاؤگای ببدتيرے آه يه بكي كمان ياؤن كاين آه گوبر وه تو آ سکے نہیں اب مرے پاس

اینے دل کازخم تازہ سب کو دکھلاؤں گایں مقصدا بي زندگاني كابسنا كرتيسرا عم کہ وہ آرام جو ملتا شما دامن میں تر ہے ترے م کی پر درمش کواہ میں زندہ رہا رینانی تفقی سیمی مبت ، دل دی

خیرو ان کے پاس ملدی ہی بہنے ما وں کا یں

# "ستبلی کی قومی شاعری"

فیکی تعنی نئی کے سفسنسیت میں نمتلف النوع مثیق بڑے میں اور استراج کے سانو می ہیں ۔ وہ صفّق موتوع ، ناق فن ، حالم دین ، شاعر الصلیح ہوئے بکے علاوہ بڑے قوم پرست بھی سقے عرب کا ثبوت ان کاستغام کلام ہے ۔

ان کی بلندفطرت سے سفرنی مرعوبیت کے طلب سے اپنے کو کسی سے دیا بکہ اپنے ساتھ ساتھ ساتھ سے نہیں جذیرا فقارے ساتھ ساتھ ساتھ ساتھ ساتھ سے دورس حائے ایک جذیرا فقاری میں دوجہد کی فیکل کے دورس حکومت سے ہوا فقین پر طنز کرنا اور اپنے ہم دطون کو غیر کلی غلای کا احد اسس دلانا ، ہرکی کے بس کی بات نہ تھی جذیہ کا دی خورب برا جو چکا سھالیان اس وقت کی سیاست ہی ہمڑیت ان لوگوں کہ تھی جہ اعتدال بسے شاور ' برطانیہ سے زیرسا یہ مرہ کرا سے کو کی کھی است میں مراب یہ مرہ کرا سے کل کو کہ کھی اصلاحات دلانا چاہتے ستھے بیشی کی نظیس اس امرکا ' بوت ہیں کہ وہ اپنے خلال کو کہ کھی خوالات یں امرکا ' بوت ہیں کہ وہ اپنے خلال سے مسحف ستھے ، ہواس زما نہ میں انتہا بہت کے مسحف بھے ، ہواس زما نہ میں انتہا بہت کے مسحف بھے ، ہواس زما نہ میں انتہا بہت کے مسحف بھے ، ہواس زما نہ میں انتہا بہت کے مسحف بھے ، ہواس زما نہ میں انتہا بہت کے مسحف بھے ، ہواس زما نہ میں انتہا بہت کے مسحف بھے ، ہواس زما نہ میں انتہا بہت کے مسحف بھے ، ہواس زما نہ میں انتہا بہت کے مسحف بھے ، ہواس زما نہ میں انتہا بہت کے مسحف بھے ، ہواس زما نہ میں انتہا بہت کے مسحف بھے ، ہواس زما نہ میں انتہا بہت کے مسحف بھے ، ہواس زما نہ میں انتہا بہت کے مسحف بھے ، ہواس زمانے میں انتہا بہت کے مسحف بھے ، ہواس زمانے میں انتہا بہت کے مسحف بھے ، ہواس زمانے میں انتہا بہت کے مسحف بھے ۔

ا*س سلسلیس شعوا*ه اورپ شغر دیدینا اذبسبکرمزدری میلیم چه تلب تاکیمولانا موصوت که تطورس س به ترثب وجان گدازی کارفرا ب وه این نجاری آب و تاب سے ذہن میں سماجا سے .

جن و بعجروں سے مندوستا نیوں کی زندگی کافئ قدیم سیای داقسا دی ستو اور سے عبرا می موئ می اشھیں قریبیل جنگ آزادی ہے اسل کر بدیدہ سینے کو سے تعقاضوں کے مندرس کو شکیل و یا سخا اسکو دہ نعی مل سے منتقر اور نئے انداز سفنا وری سے باکبل ناآسٹنا سے میں کی فرقتر زمانہ کے برلے ہوئے مالات ہے بیواکر دی تعی بحث کا مسلط ہے جو بیا تک وہ سنا مسلطت سے اس طرح میٹے ہوت سی میں مارٹ کے و بتا اس کا میں ہوئے ہوئے و بتا اس کے میں موسل اس کے میں میں موسل اس کے اسلام ہوتے ہی وہ سہال میں ہا تھو کی مال میں ہوئے ان کی نظروں میں ناریک میں میں مارٹ اور کر میں سے میں اس میں میں اندھ براد در کر میں سے میں مارٹ اس کے میں مارٹ سے بی میں کا سا بیر مندل رہا ہوئے۔ میں میں میں کا سا بیر مندل رہا ہوئے۔ میں مصائب سے بیج نمیل کوئی راہ سوجھی جی یہ تی ہے۔

ا در حرکومت رفتہ انگریزوں کے ہاتھوں میں معنبوہ ہوتی ا میا رہی تھی۔ روز بروزئمی می صرورتیں سامے تھیں کم از کہ انگریزی زیان سیکنے کی طورت توصاف و کھائی دے۔ دہی تھی کیوں کہ آیندہ زمان کی باگ ڈوراسی کے ہاتھ میں جائے والی تھی اسی کو هم مبدیر کائٹرٹیر بشائتھا اور مبرسرمال ان تقامنوں سے باخبر موکم جہالت کے ایم حرب فارسے نکلتا اور قدم آ کھے بڑھا تا تھا۔ حیات کے انھیں تقاصنوں کے

وسیش نظر شبکی کے چیدا شعار طاحظ بوں جو علوم او کی تعلیم کی دعوت دیتے میں ۔

سیستے ہی جواول عم ونعب م ؛ تدبید بی ہے اس کراب ہم تقویم کہ سے ہات اس میں آئیں تعریب کے دائرہ میں آئیں

سیکمیں وہ مطالب نو آیک یورپ می جو مورہ میں تلقیں تہذیب کے وہ اسول نایاب وہ طرزمدا شعرت کے آواب وہ مختج گران وائٹس و نن وہ فلفۂ مدید بسیکن محتظم کر دیوں نیوٹن کے سائل یقینی اس نیمن سے ہم بمی ہم ورموں ہم بمی اگر موں جو ہر جو کمال کے وکھا یک اس بڑم میں ہم بمی باریا ئی

اس او چ مین مم بھی ہوت عناں باز"

سنبتی سیاسی آوی دینے و دراسل ادیب ، مورخ اور عالم سخے سوگان کے دل میں آزادی کی تڑپ اس صدیک پائی جاتی می کروہ اس کا اطہار استعمار کے ذرائی سسلس کرتے دہتے سننے ان کا قلم ایک طرف حکومت پرستوں پرطنز بھی کرتا متعادومری طرف اپنے ہم وطنوں کو حبّ وطن کی بھی تلمیش کرتا متعالمات تلقین و تبلیغ کے سلسلمی ذیل کے جن دسنعا رانا حظ ہوں سه

م کسی قوم کی تاریخی مظارد بچو دو ہی بایں ہیں کرمن پہنے ترقی کاملار ایکو کی مغربہ دری مخاکر میں دوم میں کردیا ذری افردہ کوم رنگ بسنشرار یا کو بی مباذئیہ ملک دوطن مخاجیت کردیے دم میں قوائے عمل سب بیدار ہے اس سے سے سے بیسرستی اصار د طن ہے اس سے سے لیسکے نیکا میں کا ر

طرابسس کے شہیدوں کے نون کے دھیے ابھی متبذیب بوروپ کے دامن پرتازہ ہی سے کہ بلقان کی ریاستوں سرویا ، بلغاریہ ، ما نئی

نه خوانسس بیکن پیشهودفاسسی سز ۱۱ ۱۵۰ ۱ ۱۹۳۰ و ۱۰ کهادششهودمیکیت وال سز ۱۱ ۱۵۰ - ۱۹۳۰ و م<sup>ینا س</sup>رامسیماق نیوش مسفهورسانین وال ص سند کشششاغل دریافت کیا ۱۹۲۷ - ۱۰ ۱۵

سنگردا وردی نان سے ترکوں کے پورو پین علاقہ کی شالی اور مغرب مرحدوں پر حمد کر دیا ترکوں کو ہسس جملہ کا کوئی گمان ہیں نہ تھا کیوں کہ بوروپ کی برحد کر دیا ترکوں کو ہسس جملہ کا کوئی گمان ہیں نہ تھا کیوں کہ بوروپ کی بریستوں کو ترکوں کے بورو چہن مقبومات پر حمد منہ ہیں کرسے دیا جا سے گا۔ حملہ جوئے بر ترکی وروچ ہن مقبومات پر حمد منہ ہیں کہ عوم توں میں اور خو و خلیفتہ المسلین سے ان سے اپیل کی کہ بین الاقوای فالون کی اس خلاف ورزی کو روکا جا سے مگر بڑی حکومتوں میں ان کو کہ تھی قدم نہ اٹھا یا ۔ البتہ برطانیہ کے وزیر اعظم سے احلان شائج کیا کہ بین کی کا تیج کچھ تھی ہو ، ترکوں سے بوروپی مقبوصات کی حدوں ہیں کوئی کی جیشے ہی نہ ہو سے گئی آن کا اندازہ برسمتوں کوئی کی جیشے ہی نہ ہو سے گئی آن کا اندازہ برسمتان کو آگے بڑھا لیں گے مگر مدافعت کوئی جوشے ہی کہ موالی سے مرکد دافعت کوئی ہو سے ترک جنگ جیش کھانے کے بار داخلان کا لاک موث کے باس رہا جا ناسقا ، وزیر اعظم پر طانیہ ہے فورا ہی ایک ووسائے کواس کی فتح کے بھر کے بار داخلان کا لاک وجنگ کی ایش کے کچھ بھی ہو و سناتے کواس کی فتح کے بھر سے می دومر اعلان کا لاک وجنگ کی ایش کہ بھی ہو و سناتے کواس کی فتح کے بھر سے محروم نہیں کہا جائے گئی۔

" برطانيد ك اس دوعلى طرزعسل سے بندوستا يوں مے بيدار د لوں براس س کی صرب لگ دورب کی سب حکومتیں ترکوں کے خلاف سازباز سيخ بتيى بي أورانگلستان كاميى جس كى عملدارى بي كوور ا مندوستاني معتمس اسس بالتحريد إجنك بقان كوندسي جنك بنايا مار ہا ہے ، یہ دیکھ کو ان کے داوں میں اضطراب کی آگ بھڑک املی۔ على برا دران بے سارے ملك كا دوره كر كے كا سے كو شے مك تركوں بر دها مع سطالم كى درد الحيرداستان كوسبنجا ياجر كم نيجرس ان کے دلول میں ترکوں سے بمیدردی کا کمیں شیجھنے والا چراخی روستن ہوگیا۔ مولانا الوالكلام آزاد كے اخبار الب لال اورمولانا للفرعلى فاك كے اخبار زمیندار سے بھی برطانیہ کے پرفریب طرزعمل سے واقف کانے یس براکام کیا ا دروداکرات ال کو قری نظروس سے دلول میں دردو رقت كى درس استعن الكيل مولا نامحدهلى ما اخبار المامرية شار بابلاكم الك جبنيور راسما المنس تا ترات كينتوسي بندوستان ك طرف سے ایک طبی و فد زیر صدارت ڈاکر مختا راحد الفداری ترک بحرد مین کے لئے ترکی سیعینے کا ارادہ کیا گیا چنا بچاس سے لئے ملد ى ايك كران قدرفت فراجم كياكيا اور وفدجيج وياكياجس وقت يه وفد

پٹٹا تہ اسس کی والمسپسی پیٹنگ کاسٹہورنغلم ہیں میں حیسسہ مقدی طور پ<sub>ر</sub> پڑھی محئى س كاستعار واحظ بول يستبل كي حيت وارى ادراح اربري كه يندواري -

اداكستيم مشكرجناب مضرت بارى كأشي خرسيت سيميران وفدالفأ بنرارون كوس ميا كومجعا يثوب كي تمني ضعيك يبى تقادرواشانى برى تقى ديم غنواك بوسيح بوجيوتوتم الصاريمي مواورهمانيمى كرب إل وطن كوجهو زكر يستعيب يارى كى كونواب س كبى يەسعادت لاشىيخ معيوں كيدروه آپ كاشب انجراي

ان استعار کے لیکھنگی نے اپنے کام کے تیور بدلے میں اور ا یک نیاا ندازبیان احتیار محباب حواث مارسے زیادہ تیرونشر بی اور جنسے یا الدادہ موتا ہے کہ شاعر کو بیتین ہے کہ محکوموں کا مبدیاً آزادی ا وراك كى قربانيال بيكار ندمائي كى م

متبارى چېم غيرت گيز خو دېم سے يکتی ب كىم ئى كى معاتب مائ كوناكون بى تى لهوک چا درب دیمی می خسار شبیدان برر تکارا کیاں دیمی ہیں می کوہرافشاں ک سهارب اگرامبر کا اب مجی کونی باقی محيكا بيبرا فرق موكر بعراص آئ

زمي ميا بسطيح سينه برحول بسى ديجيع بي فهيان وفاك عارض كلكو معي وكييس كثم ف و روز ق ت كمنون ي يكيب كهم في المقل يم يح كروس والمح في ي

اسى دوركا ايك واقدم وكرسي كان بوركميس ادحر لبقان یں، وطن سے مزار ول میں دورہ ک می جو فرستی اورمسلمان سے دل ریان وزارت مارم كسياى دوش عضتعل تف كمويمتره كيشنك گورزمزمیس من اوران کے ماتحت حکام کان ہورے ایک ئی سوک مكافي مباسط كمسلسلي كان بور كمميلي بإزار كمسي كالك معة سوك كاخم و وركر سے كى عرض سے مسلما وال كے احجاج كے با وج د منهدم كرديا بمندوسستان معرمي اسست يصيني اورعم وعضر كاطوفا برياً موكميا معادث كان يورايك آل ان ياسسند بن كي اليك ملكا ي جاسد كيا كباجس بس مطالب كيا كياجياوت كاه ك يعرمي برهم وفعد كا ا الهادكرے كے بعد حكومت عوب متحدہ كے رويہ كے خلاف سخت احجاج کرتے ہو سے حکومت پر زور دیا گھیا کہ سجد کے سمار شدہ معسوں کو ا دُسرنِ تعميركوا يا جائد اخبا دات سے موالی موائد منجعوں سے معنا بين شائع محة اورزورهارطريق سے آوا ذباندكى مكر مكوست سے اس احتجاج كى طرينى

كان بندكر في اوراي طرزمل سے يظام كياك مح كي كياكي وه انب سما . اس سے زخموں پرنمک باشی کا کام کیا سلمان الملا اطمے سومت سالت کووہ محبہ کے سامنے اس فرض سے جمع ہوئے کہ اگر حکومت اس بیرآ مارہ نہیں ہوتھ توم خود بی ابی سجد کے منہدم شدہ معنوں کی مرست کری گئے۔ مقامی مکام کی طرف سے ویس مو تھے پر تعینات کی محری مرجمع اس قدرز یا دہ تھا کہ وہ مالات برافا إذ بائل وكورا في والحريص في نبية جمع كوكر عي دراس پرگولیاں میلا بٹر جس بیں اور سے جوان اور بیجے سمی عمر کے افراد ٹائل تھے۔ ملاؤں کے وری طرح تا کے جاسے میں اگر کی فتم کی کسررہ گی سمی و وہ اس واقعہ سے اوری ہوگئ اس دقت کے تمام ودمرے سائل حادث کانیور ك شنت ك سائع ما ندير كي بهال ك كرمجرد و سع الاسعالان ہندمے مسُل ترکی کو بھی فراموش کو کے اپنا سادا چھٹس وہمچان سنشہادت سعبرکانپورېرمرکوزکو ديا .

سنبتی کے بھی اس واقع دوح فرساسے متناثر ہوکر ایک نظرتملمبند كى جس كے شعار درج ذيل مي ه

د كيما قريب جا سحه توزخو ل سے جورس كل موكوج بدلات مي ما انظر الي بجين يكدرباب كهم بوقعسورمي مجمط فلينورد سال بربوجيب مينودعر نينداكي إنتظرنفغ صور ايس آئے تتقیاں لئے کہ بنائیں ضراکا گھر طابرمي كرميصاحب عقل وشعودبي كيمد نوجوال مبريب خرنسشنه مثباب محرم کوئی نہیں ہے سی محرور اس اشمتا مواثباب يدكتا بيب دريغ سيين بهم يزروك لي برجيونكافا ازبسكهست بادة نازوعزوريي م أب ا پناكات كے ركھنتے مي وير لنتشناس ذوق ول نصبوري و ماک و ول سرسی بهرتن فرق ورم مجم بركينه سال مي دل واد و فن يومياجيس عاكون موتم ؟ آئى يدصدا بم شنگانِ معرک کا ن پور سی :

بندوشان مرسلم میگ د ۵۰۹ عرس ) بنطا برای غرض سے قائم كوفى كا ووسلان كى سائى تنظيم كرے كى يكن اس ميں اكر يت ايے وكوں ك منى جومكوست برطانيد كے حامى تنے اوران كا اصلى مقعد يتعالى مسلان کانٹوس پر شرکی ہوں بلک حکومت برطانہ ہی کے وست نگر ہے رہی ۔ سنبتى كمس ذيل تغليل موخم كمعناد قات يس كمي عمي بيرسلم ليك اورسلم میگ کاسسیاست پرزبر دست المنزبین ایک نظم کے چند شعر طاحظ

ملك مي فلغل سے شورسے ،كمرام بي سے لیگ کی عفلت و جبروت سے انکار نہیں نظر بطف بمسان خوسش انجام بھی ہے بے گورنمنٹ کی مجی اس بی مناسب کی نسکاہ اسمين زبادممي مي رندم أشا مجي كون بي ونبس اس حلق قومى كا اسير باده صاف عي درد ترجام عي فيعضب اسكاب اندازة طالب يعي مرجع فاص ہے یہ کبلاگ عام بھی كعبة وم جركمة بي بجسا كميته بي نوجوا و س كوصلاك طبع خام بعى ب بخة كارول كے كے آل تنغربے۔ زید فخرو نمائش گری عام بھی ہے دہ نمایان فو آمورکا ہے کمتب درس جن متمات میں در کارہے ایتار ففوس اب سطرزعمل بوئ وبغيام بعي ہے مخفراس كے فضائل كوئى إو جيمے توبيب محن فوم معى ب خادم حكام بمى ب جطرح صرف مين اك قاعدًا دغام في دلطے اس کوگورنمنٹ سے میں ملک مبی محدے آمتمرے کان میں ارشاد مور

#### · سال سجر حضرت والأكوكوني كام سجى ب: .

سنبتی قری کیم کے حامیوں میں تھے ۔ ان وگو سیرسنسدار کے ا جانے تھے جن کا سک سمتاک بل کے رہوا ور ل کے طیو بہاری تنظیم اپسی ہوک ہماری آواڈکا کل اور حکومت دولاں احترام کریں ساری قوم کی آواز ایک ہوگی تو اُسے نظار نماز کرنا آسان نہ ہوگا جناں جو فرائی تنظم آئیس تا تُرا ت کی آیئد دارہے جس کا نیچ یہ ہوا کہ حلاق بی بو الرح سے سامت والاس کی مخالعت کے ہا وجو و لیگ کا اجلامس کا گوس کے سامتھ مہوا ۔ لیگ کے سر جلامس کو ہند و شان کی تاریخ میں نمایاں اہمیت ماصل ہے کو نک اسسی میں ہندوسلم انتحاد کی جنیا ورکھ گئی گیگ کی فضا پر میڈ یہ انتحاد شدت مدرود وازہ پرکیتہ آوٹیوں تھا ۔ استحاد ہی طافت ہے ہے۔

اسی اجلاس می مخلف سجا دیز پاس ہوش جن میں مکومت برد زورویا گیا کو وہ نوج میں مجی ہندوستا پنوں کو اعمل اسامیاں دے بندوست اگرامنی کے نعین اور کشان کی صدمقر کرے۔عدائی شعبے کو انتظای شعبے سے علیماؤ کرے جن صوبوں میں اسس وفت نک کونسلیں ہنیں قائم ہوئی ہیں وہاں پر کونسلوں کا قیام ہو وغیرہ وغیرہ ۔اب شبق کی نظم کے شعر طاحظ ہوں۔

جناب لیگ عیم نے کہاکا اے حفرت کمبی توبا کے ہمادا بھی ما جوا کہتے کم طور یہ کرتے معامل قوم کا کہتے

معادات مكامت مي دبيم كي دخل يه کيا، کرفعته پارمينهٔ و فا مجيّ عدالوّں کی پرنشانیاں سیباں کیمئے منائر سنم وجور ناردا سميخية دراز وستى بولس كالميعية أطبار مقدمات كم مالات فتنه زا كيميرً يددا شان المناك وعم فسنرا كين گذردى بى يى كى كى كاشت كاردن سنائي بغير كجديح جرونهسوكامه مچراں کے بعدستم لئے ناخدا کینے برا دران وطن كهدري مياكياكي كبى توآبِ بمى اصْالْدُجْ ا كبى توردو قدح كى بعى ميمية جرات جوبات بات به بربادم حب كيية مرموسے تواسشاروں میں سمیمے اللها وگرنه لطعت تویہ ہے کہ ہر طا کینے " بناب لیگ ہے سب کیمہ یمن کے فرایا م بھے نوخوہ، کرم کیرکنوبی کہتے۔

۱۳ د د برطنال یوکنونو میں بیگ کی کونسس کا مبلسد ہوا جس ہیں کا کے کو مے کوئے سے وگول ہے مشرکت کی اور دستورا ساسی کی تشکیل ہوتی م مبلسر میں زیادہ مجنٹ اس پر ہوئی کم آیاسلم لیگ مناسب حال خود اختیا ر حکومت کے حصول کو اپنا لفسب العین بنا سے یا بنیں اور آخر کاراسس کے حق میں فیصل ہوگیا ہولانا ابواکلام آزاد ہے ۔ السبدل اس سکس کی خالفت کی اور شیل ہے کئی تغلیر سدید واراس خمن میں کمہیں جن ہیں ہسس کی خالفین پرنکڑ چینی کی گئی۔

ویل کی نظر میرستاستی سے نیگ سے مطالبہ -سلعت گورمنٹ سے برنجے اڑاے ہیں وہ ملا خلہ ہوں سه

حفرت دیگ نے اب کی سرنبریکہا کہ سم اب ملعن گورنٹ کی تیاری ہے میں نے یہ سوٹ بال کی جو لکائی ہوقید یہ میں بھٹ آئیں جہاں داری ہے میں ہے اس معظامیں رکھی میں بڑار ٹر لیا بھا ہے۔ جلا ہے۔ مگولا کو پھی میعاری ہے آپ میشنا اسے تھینے میں کے میک جائیگا سا دگی میں جی دہی شیرہ و عیاری ہے

شلم بیگ کی بے علی اوراس سے سوٹ ایس ، محر بنٹ پران کا طنز ایک نظم مین حم بنیں ہوتا و وہ س پر برا براؤر ستبقل تصفیر سے ایک اور طویل نظم کے استعاریت میں۔

ليك كوسلف كورمنت بب اب بين أخر للم الحداكم مل موكمي سارى مشكل

له والسُراك ان ولان سنسلمي ديت تع.





چرہ یہ ہے جرساعت گورنسٹ کی نقاب
سردیدہ در اسپرطلسم می از ب
سمھے نید کہ سوٹ ایبل کی جرشرط ہے
سمجھے ندوگ یہ کیمی لفظ پُر فزیب
اس مک میں طلب خلاص کا از ب
سب پیسبھ رہے ہیں کہ اب سگاگوں
د دونوں کا ایک عوصہ گر ترک تا ز ب

ای نظم میں شبیعے نے آگے ٹیکھ نیاموڑ اختبار کرکے آزادی پرندوں کو تنہ کیلہ اور میدادی خیال نیز عورد محرکی وعومت وی ہے کہتے میں کہ: ۔

جب تک کہ توگ ملقہ بگوسٹس شیبا زہبی • جب تک زبان قرم خوسٹ ارطوا زہے جب تک ہیں توگ عالم بالاسے سستنیعن

ملت ہیں بوتھ قدر است ز ہے آزادی خیال ہے ہے تم کو گر عندور تولیگ کو بھی خان غلامی ہے ناز ہے

سٹینکی کی سس روین پردیگ کے صامیوں ہے : بحتہ چینی کی ساس کا حواب شکیل ہے : کھانو بغت " کے عنوان سے ڈیل کی نظم میں دیگ کو مخاصی کرکے بّن معتوں پرشنل کیا ہے جواس دور کی سسیاس کشکشس کی میچے عماسی کرتا ہے ۵

معرض ہیں جمہ پر سرے مہر بانان قدیم مجرم ہہ ہے ہیں سے کوں چھوڑا وہ آ بین کہن جسنے کیوں متھے معنا بین سیاست کچے ہیئے کیوں نڈکی تعلید طرز رہ نما یان زئن کانگس سے بچہ کے اطہار برآت کیوں نہیں کیوں حقوق طک ہیں ہوں ہندوں کا ہمسخن "

کک کے جمارسائل ک*ی*ہی ہے بنیاد ادروكيد بياى جيزس سنج شال مگ نے مق طلی میں جریرح اس کی ہے واقدیہ ہے کہ مدح وٹنا کے قابل ليك والوراع بواستي يركي تغريب كردشفاس مضغيا لات غلط سيلعل بعض كمقتق كبية سوراوب ين ال اسس ولري سيراك نفط ا دا ووتاج كيم " ملعنا گويٽنٹ کاستعدماميل بال، تواب عرض يب خدمت عالى مي با امتحانات سول کے بے ندن کی یہ فتید ہے پر رفتار ترقی ہے لئے سخت مخل ملك كان من بيد زمرت بره كرفال بيحبيبيائش آدامنى كاجعى سالددواج جومناصب كوولايت كيلير بي مخفق آج ابنائے وطن بھی تو ہیں اس كا تاب مبيغة فوج يتخنيف مسارت بمفرة سيئه طكب افوس كمباري ديل دیگ نے مُن کے پیس مجوے آبامت کہا آب مجيعي إكراس لفظ كأكيا تعالى م مے موسلف گورنسٹ کی فر بسٹ کی تھی شرط يمي توسكادى متى كرموسوش بال ميم كواس خواب يريث المين نه كييخ شال آب ج کیتے ہیں، وجہے عدا دراک س<sup>وم</sup>ر یددہ بامی میں جوعضوص میں اورب کے اے آسِيطِ يَسِلِ خلامى كى تۇ كولىي مسنسنر ل

یسب کچد توبری باسما کوبطانوی اقتدارے بنگال بی ایک شوش چموڑا مایکی زین بنگال بی ایک شوش چموڑا مایکی زین بنگال کو دو محود و این تعسیم کردنیا چا باجس میں بندوس اورسانا کارفر بانتی چا کی سازش کارفر بانتی چا کی سازش کارفر بانتی چا کی سازش کارفر بانتی چا کی مینسومی نقیم بنگال پزسوش ایل سلف گر بنن دون کے عنوان سے ویل کی نظر تعسیم بنگال اورسوش ایل سلف گر بنن دون کی برده و در کران ہے ہے

دیکھا جولیگ نے کہ جوا خاتہ بہت م از سبکہ دست بی اب دراز ہے کہنے نظے بیں سب کرسیاست کا یہ نظام مقبول خاص و حام نہیں ۔ خانہ ساز ہے تعت یم شرتی نے عیاں کر دیا ہے سب بوشاہ را و بی بین نشیب و دراز ہے جاری ہے مرزباں ہے سا وات کا سبق مجبور موک دیا ہے نے اللہ ہے ورق بجبور موک دیا ہے نے اللہ ہے ورق

آج کل وہلی

مندوسلان دونوں انگریزماکم کے فلام بنے ہوتے ہیں بیشبتی ہے اسسی
جمنبطام سے بی خاص کے میں مہ
وکٹ کہتے ہیں کہ اد وہ اصلاح ہے لیک

یا گرسیع ہے تو ہم کو بھی کوئی جنگ مہیں
صیغ دازے کچھ کچھ یہ بھنک آئی ہے

کو ہم آمہ کی اسعاب سے اب ننگ مہیں
فرق اثنا تو بنظا ہر نظر آ تا ہے صدرور
اب نوشا مرکا ہراک بات میں وہ دنگ نہیں
اب نوشا مرکا ہراک بات میں وہ دنگ نہیں
اب تو مقا تخاطب اسافر ساخر مجرید اب نظم میں مصل کام عاضلہ و

کہتے ہیں۔ آپ برل ج نہیں ہی تو بلاے دسسمی یاکسی کو ملب اصر داورنگ نہیں کام کرے نے بہت ہے ہی جو کونا کھا ہی

اب بی یہ دائرہ سسی و عمل تنگ ہنیں سال میں یہ جو تماست سا ہواکر تا ہے کا یہ انداز ہنیں ڈھنگ ہیں کا یہ انداز ہنیں ڈھنگ ہیں کچھ ٹونظر دلنتی ملک میں بھی دیجئے دفسل سٹیوہ می طلب یہ یہ کوئی جنگ نہیں

مچھر ٹی گھرنٹم مکوسٹ میں ہے اصلاح صرور ہم نہ ماہیں گئے کہ بسس ہجڈ میں زنگے ہمیں کمسے کم حاکم احتسادی توجوں اہل ِ وطن

كيا خراروں ميں كوئى صاحب فرہنگ نہيں

سلرمیگیی ایک اورجالبازی کا انہوں نے والی کنظم میں اس طرح پردہ فاش کیا ہے جم میں ورحہ ہو' آپادیا ت سے لفسب انسین کے نفین کے بار سے میں اشتلاف رائے اس بات پرمشاک خود اضتیا ر برطا ہوٹی ٹا آبادیوں کہ حالت ہندوستان سے باکل نمشلف ہے احدکٹا ڈائیز جنوبی افرایڈ کے طلاحہ ہر ہو' آبادی جس ایک فرمسستی ہے جبکہ ہندوسستان میں تدم تدم پر ندہ ہسب نسٹ اور زبان کا اختلاف موج وجہ بے پیٹھر طاحظ ہوں ہے

میگ کوجب نظرکا یک مچل باستھے قوم آک نیاروپے بعراس سے براندازِ دگر نیر بی توشامت المالے جو ہوں سوموں نیر بی توشامت المکان اللہ علین اللہ تاہد کی تابع کا بدلا علین اللہ تاہد من اللہ تاہد من المائل من اللہ تاہد من اللہ تاہد من اللہ تاہد من کہ باز ہے ملی جب بندوں کو کچوشوق اسس میں کچو حصلے ، جھ کو بھی ہیس۔ ڈپجش میں جا کھر جھ کے بھی کے کھی سے سر شام کا رسن میں کھر کھی کھی کے کا لائے شکا ر اس مرکار من لومری ہندی کر کھیے جھ کو بھی اے مرکار من

آپ نجی توجا د؟ \* سسید اب میں سخرف اب تو اوراق وفاریم آپ کے بھی ہے شکن

جب بعدات ب، ( بعرائم برج كيور حبيم عثاب مناب مناب عناب مناب عناب المادية الما

بندوستان کے مطاب اس مالت بی موثر ثابت ہو کے تھے اس بہت دوست ہو کے تھے اس بہت دوست ہو گئے تھے اس بہت دوست ہو گئے تھے اس بہت دوست ہو گئے اس من وار سے اصلاحات کی تعکل میں نو واختیار مکومت کی ایک تھا من کا ایک سلسلہ کی دوسری قعا وسنے کے لیرسٹ ان سی مکومت کو ہندوستہ دمنا وس کی نیجا ہوا گار گھم اس وقت تک میں منداوست ہمنا وس کی نیجا اور مکومت کی مال کا تعقید کر کے مقدم ہوجا بی اور مکومت کو اختیار مکومت کو داختیار مکومت کو داختیار مکومت کا وصاحبی تو دو ہی بنا کر مشیس کردی ہو بندوستان کے لئے ملب کر رہے ہیں تو بقینا مکومت میں مصالہ کونسیم کمر کے مطلوبہ مکومت خود اختیار می بی بی تو بی بی کا قالانا می مندا ہو جو بی بی موجود ہوجا ہے گا ہسلمان اپنے تو ہما کہ کا تاب ہو تر ہما رہے سے سے دسمبلی سے دوس سے میں ہو جو اس میں میں ہو سے سے دسمبلی سے دوس سے میں ہو گوگ سے جو جو میں میں ہوگئی دوستان کی بنا پرکا تی اس خواج ہو ہو ہو گھر کے گئی کا بیسی صورت میں انتہائی معتمل کو میں مقدالیں بھر کو میں کھرکے بھر ہو ہو کے گئی ایسی صورت میں انتہائی معتمل کو میں مقدالیں بھرکے ہوگئی دوستان میں مقدالیں بھرکے ہوگئی دوستان کی بنا پرکا تی نو تھا ہے ہوگئی دوسر میں انتہائی معتمل کو میں مقدالیں بھرکے ہوگئی دوسر میں انتہائی معتمل کو میں مقدالیں بھرکے ہوگئی کے گئی کھرکے ہوگئی کھرکے ہوگئی کھرکے ہوگئی کے گئی کھرکے ہوگئی کہرکے ہوگئی کے گئی کھرکے ہوگئی کھرک

حل سربیراحدخان بابی حمرْن اینکوادشش کامی قائم شده کششاء جواب سلم نو نویسٹی ہے ان کا خیال مقال کو کہیا تعلیم حرف ہے علادہ ابھ کوئی کسیں تو کیسے حیالی کیمک جسے ان کا یز سلدا ذِن کی طون سے بدول ہوجا بین اوتعلی تو کیک وصد پہنچے منطورہ ناتھا۔حاصریٰ می مایاں مستیاں تھیں بہت سے ہندولیڈوخاص وقعت پرسٹر کی علب سے ان میں سنر سرچنی نا کیڈوہی تشریب رکھی محتیر۔

اجلاس کی ایمیت کے پش نظرمیدالعیمل سے پیلے توصدارت کے سے مے شغلری و یدی مگل استفاط بل انتظار کے بعد ہمی وہ اس غدرے شرکت اجتناب فرمانگے کو لیگ سے امنیں سفرخرج کی رحم مہیا نہیں کی سنتہ بی نے فریس کے انتخارص اس کا تشخرا الحرایا ہے ہ

انما من چلتے وقت پروت ہے دور تھا اس وقت پاس آپ کا ہو نا صرور تھا ہر حبٰد دیگ کا نعنس والسیس ہے اب اس ستی دوروزہ بیاجس کوٹرور تھا

یدیا موار آب نے بھی بے رٹی سی کی کیا آپ کو بھی از بناں "پر عبور سمت اللہ یا یہ سب مواکر پراگندہ سخنا مزاج ازب کہ آستانہ "میں سؤر منٹور سمت مکن ہے اور بھی موں کم جد اسباب ناگویر پرسسسہی، براپ کا آنا صرور سما:

ایک بارمیرآ زادی میسندسل نون کوخطاب کرے سٹبل ہے کی تدر

متطرعام به توگولسے كياا سف عطاب كربنين سلعن محورهنث سےاب بم كو مغر يمسلم ب كرمر ملك ك حالت ب مدا حب كا آين مكومت يمي يرتاك الر بو حکومت کا ڈاکے لئے موزوں ہے وبىمملكت بندبس سسرماي سيشر المك بيس يم بھى ہي ، ہندويمى ہي ،عيسائ جى جوکہ میں شخل حکومت سے ای برگ ویمر آب مرارج براه برمد کے بلٹ آتے ہی ہے وی سنبوہ نعلیم غلامی سلا الر عندجي جوزباون برجيرة تيم آب ومراتے ہیں سربار یہ اندار وگر ا بک اُن میں سے ہے بیمبی کرامبی وقت نئیہے" ےای تفط کی تشتہ ہے یہ الفاظ و گر آج يرىفظامنا ب،جونياد منيع موا آب اسی تفظ کو ۔ بار بنا ئیں گے سپر آب اسس بحول مجلیاں سے نہ کلیں گے کہی ول سے تعلیم فلای کا نہ ما سے گا اثر اس تدرسردمزاج ۱۱ ورمیراس برستبوید نون يه ب كربنج ماك نه فالج كالر

اس قدرسرد مزاه اور مجراس پرست میم معامله به می تعدید خوف به ب کرسبنیج جائد فالیح کار آپ کچه گرم دوائن نوگواره فر ما ئیس ، مم د ماگویه سیمتے میں کر موگا میہ میں کے موگا مہر ۔

سلم ببگ کا محیٹا سالات اجلاس جو مارچ سمٹ لکائٹ میں موا دسبر اللہ میں معادس بر اللہ میں معادس میں معادس میں معقدہ وسے والاستعامی اس کے ملتوی رہا کو میدا معیوں نہ آسکت سے مدیرے کا دوست ناری تک سکے سیرے ماس کے مربیاں تحریشنے کو مدیرے کا ابواس معتقد کر دیا گیا جامنس ہوری کوجئ تعداد اس اجماعی میں می اسی اس سے بہلے کی جلسری نہیں دیکئی گئی۔ اجلاس میں ابنی امیست کے محانا سے بانتہامز وری متعاکماں میں ان معاطرت پر بحث مون محق میں کا فرا کے مستقبل سے بہت قریبی تعلق متعارس سے باتھ میں کیا کا نیا نعلی محل کا نیا نعلی کا کیا نعلی کا نیا نعلی کا کھیا تھا تھا۔

سترعتق

یوں ہوجائے گی مچرق میں ہوجائے گا مچرق میں ہو با و بحة چین سے فقط کام نہیں چل سے تن پیمی دادم ہے کہ محکام بھی ہوسیٹ بنہاد بعاب پر زور ہے میکن کوئی ابنی میں قو ہو کام کیا ہے کا کشتہ ہونہ ہوگا فصت د

نبل سہرے مچے تنے کہ نہ موت ہندوستان بلک ہوری بلاداسلامیہ بلکہ نمام پرماندہ اقام عالم کو بے دست و پا دویؤستے بناکرانی یزا نیا آمندارجائے رکھنا اور کوست کر کھیا ہتاہے بہل جگ منٹیم میں ایک ہندوتانی اور کی جمہرنے مکا ارزی کی نظم میں اس بلت کی عملسی کڑتا ہے کہ صوع ایک عمیر ملکی تنوست نے ہم نہدوشا نیز کئے ہوت و پا ورغ میرسلے کر رکھا ہے مم مطاز ایڈاز میں نظر کھا اخترام ہواہے وہ حالاسے تعلق رکھنے ہے۔

اک جرمی نے بچھسے کہا از ر و عشسر در آساں نہیں ہے نشتے آؤ وشوارسی نہیں برطا نیسکی فرج ہے دسس لاکھ سے جمکم

اوراس په لطف يې کرتيار بمي نېي

بافي رما فرائس الوده رندم يزل

آیشرشناس،شکوهٔ پیکار مبی نہیں

یں ہے بمہا، خلطہے ترا دموی عزور

ديوان تۇئنىي ب توسېسيار بمى نېيى

م وگ ال بندس جرمن سے وس گنآ

تفركو تميزاندك وكبسيار مجى نهي

سنتاربا وه مؤرسے میرا کلام اور

پعروہ کہا ، کہ لاکق اظہار محی اٹیں

'اس سا دگی ب کون ندمرجائے لیغدا

وشقع اورباته مي تلواد مجى بنيي

چوشید ، مجرد انشدنداز اندازس سبق و بلب اور وقت سے تعاصوں کے پیٹ نظر پر کارم مرتب کیا ہے ۔ ایک اگر کن یہ پر دور و با ہے ۔ ایک اگر کاری کے ساتھ بیٹے کا دور و با ہے ۔ اس کے اس کے اس کا مساسات اور مبذیات ای شعنی میں پائے جا سکتے ہیں جو تو دایک محتک، ایک خلمن سے دوجا رجو رہا ہو ۔ نکست دس ہی ہو . انقلا بات زماز پر دست رسس رکھتا ہو جمعته اور جہا تا ہو کر تو میں کمن طبی بنتی اور بیگرا فی میں خلائ کی زنجی میں کمر الحرب باش باش کر کے منزل ارتباء ، کی طرف برصاحاتا اور باشا سات کی عکامی طاح تعارف برصاحاتا ہو ذیل کے اشعاب ان احساسات کی عکامی طاح تعارف میں حصاحاتا

یہ ہولیڈرشکی آپ نے کی نوب کیا

قوم اب طوق فوی سے بہا مالک آناد

وگ اب ملف تقلید میں موں گئے شامیر

وگ اب ملف تقلید میں موں گئے شامیر

وٹٹ جائے گا طلب افراہ

ہاں ، محر ایک گذارش میں ہے یہ قابل خور

یہ تو فرائے ، اس بات میں کیا ہے ارشاد

بت کدے آپ نے ڈھائے بہت ایجا لیکن

سٹر طایہ ہے کہ حرم کی میں تو رکھے بنیاد

سٹر طایہ ہے کہ حرم کی میں تو رکھے بنیاد

سٹر طایہ ہے کہ حرم کی میں تو رکھے بنیاد

سٹر طایہ ہے کہ حرم کی میں تو رکھے بنیاد

ہرن بوسٹری یہ وہ میں ۔ ویکھے یہ کہمیں زخم میں آئے دخیاد آپ کہتے ہی کروہ مجع ناحب اُٹر متعا نیر : جو کھ تھا ، مجرجع تو تقے کھ آزاد

ير اب کو ني مرکز تو ي بيت ته توحيد خيال اب کو ني مرکز تو ي بيت ته توحيد خيال

ىذكونى مجادة معقدي مذكحيرتوشة زاو

خون يه بكرماك فشرازه قوم

فوٹ یہ ہے کہ یہ دیمانہ ، ندمو مجھ آباد میں میں میں

فرت عس طرح سے موجاتے میں اڑا اڑ کے فنا

### ہماری تازہ ترین مطبوعات

ہندوستان کی تاریخ اسالے اکھرکے بچوں کے میے بہت مغیدے ۔ قبت ۱ روپے ۵ بینے وطن کے نفنے ؛ دفئنظوں کادنکش بموم، شہوشعرار کا کلام: قبت ایک روپ ۵ بینے طن بت بزنش منیجر سپلبکیشنز ڈونیزن اولڈ سکر طرفریش فہلی ۱

ستبرطنقار

آج کل دلی





تن زنگ نورگ

شربا کانام سفته می ذہن میں بہاڑ کی چھیوں ا ور برفانی تو دوں کا

خیال آجا گاہے۔ شریا مے مفظی معن ہیں مسشرق کا آدی ، وجد دھونے وال منبى صبياك عام طور برسمها جاتائے. يوك بني نسل كے بي اور إود ح مت مے بروبی اُن میں اکرے احداد کئی سوبرس سے تبت سے ، جرت کرے شالی مشرقی نیبال کے اصلاع سولوا ورکھبویں آمیے سقے کھبو

ببت اوسنا في برواقع بيد المح إزاراس علافي اخاص كاورب كوك ورام كے آس ياس كا علاق بہترين بهاڑى سر باؤن كاسكن ہے۔ يەلوگ بىهان آلۇبو اورگىبون أكاتے بىيدىدى ملاق بقرىلا اورد شوار كذا ر ب- برخاندان یاک پالتا با اوراکر ون سے پاس بحریاں اور معروب بعی موتی میں یہ لوگ ما اوروں کے شوقین میں اکٹر کتے می یا لئے میں مگر یاک سب کا

يسنديده جانورس بل جوت كعلاوه اس سائنس كرم كيرول كالة اون جوتون كاجر ، دوده ، يكن ، بنير اوبعض اوفات كوشت ماسيط زياده ترمكان دومزلمي بخيا حقيس مالزرا ورغلا وغيره ركماما نات ،اويركى مزل س وه خودرئے بی فراغ کے نمی وک بی برگومی ایک مترک مگ اور دعرم م ہوتا ہے۔ یوگ یا بک دمیا وال کاکشید

ک مونی مشراب ) مے بڑے شوتین ہیں۔ شام كوسب ل ميفية مي سني ، كاسف او خوش گہتوں کے دوران مبانگ کا دورطیا دہتاہے۔رٹ کیج سے ان کے با رے یں مکما ہے کو میرت ہوتی ہے کہ یہ لوگ سوتےک ہیں۔

ايورسٹ کی جو ٹی سخرامغيس بزئ سيخت زندكى

گذارنی پڑن ہے۔ زندگی کسخیتوں سے بچنے دے اور روزی کی تلاش میں بیت ے سروا جھوں اور بہاڑوں سے گذرتے موت دارمیانگ آگے اورمانے کے

بافات سي مزدوري كرے ملك ماكت كسن مع وارمبنگ آ من كالبدرى وه كونى مماني کی مہوں میں شرکب مو نے ملے اوراس ارج ساری دنیای مشهورمونے کیوں کر برائے زاے میں کسی فیر ملی کو بیال بی داخل موحے کی اجازت نہ منی ۔ اور الورسٹ پر چرهانی کی مشیام بہیں تبست کہ طرف سے شروع موتی ہے۔ کوہ یمانی کی مہوں



نواجك محوسو

مِن سر إ ون كى سركت كا ذكر يلي ببل واكوليلاسس في كيا سي جود 19٠٠ می چدستر پادس کو اینے ساستھے گئے تھے۔

چىيتى، پاسانگ ،كيكولى، يا سانگ، دادالا، انگ سمارى، گبالزن ، نوربِ ، وا ناگیال ، انگ شیزنگ ، وانگ گوسبوا ورعظیم تن ننگ ور کے ان بہت سے ناموں میں سے میند نام ہیں۔ بو کوہ لمیانی که تاریخ ین ماحبون " کے ساتھ ساتھ ستمور موسے -

ہیں۔ ہم ۱۹۱ رس ابورسٹ کے شمالی حضے نارٹن کوبچائے کے جو برف باری کی وجہے اپنی بعدارت كموچكا تفايشر بإميس يدا بيمان كو تعطر عين وال دياستا مشر إكلى ن مه وادين نظاير بت برجر ص والی نیم کے نیڈرولی برکل کے ساتھ



6.11

این جان قربان کردی داور تنها نیم معنوظ مقام پرجاسے سے الكاركر ديا . ١٠٥ واليك ١١ جون برامركي يم ممرود یف کوبجاسے کی کوشسٹ میں پا سانگ کیکو لی اور دو دیچ شریادی انی جان فربان کردی می ایک دوسرے سربا کے سامٹ کیکولی ایک دن مي ، بزار فف كى جرامان م جراء كرايين بنيادى كميب سكمي به تك جايينما جوفالنا امك دن من سلسل جرمعان كالكريكاروب-



موایس نی توگ برفانی آندهیوں میں

محمر محے اور مست اور ایٹار کامجر کیکولی اور اس کے دوسائتی ہمینہ کے لیے م بیم محر مین وانعات و من و فا داری اور دوستی کے ایسے می وافغات کوه بمائ كى مرمم كارسى بيش كام ماسكة بي-

مها المدي الورس كومرك كى جوميس شروع كى كى تفي الني جن بہترین شربا وُں کوبہت بمندی تک سامان ہےجاسے کے لئے منتب کیاگیا تصابخین مشیر" کا طفاب دیاگریاتھا۔ ۱۰ سال بعدیمالین کلب نے دیے سخر پاؤں کو ج ۵۰۰ ۲۰ فٹ کی بلندی تک تھے مہیں یاجھوں نے سے پرمولی کارنے کے ہمیں "ایکٹوس نے "ویے شروعہ کے ہمیں اب تک تقریباً، ۵ شچا یہ تا بی قدر بیچ حاصل کر بچکے ہیں۔

شرلي وُں كى مالن شربارے اورائيس عرّبت وافتخا رسخشنے بيں سب



شریا سالان الماع جوے جارہے میں



شراپاک پہاڑی نال پارک رہے ہیں

ے زیا دہ حقہ تن زنگ سے المہ ہو 19 و میں اورسٹ کی ہم سرکر نے کہ بدوہ مثر باوگر سے کہ اور مثر باوگر سے کہ اور مثر باوگر سے کہ ان کی بڑی عزشہ کی جائی ہے ہے۔ جس بران کی بڑی عزشہ کی انکساری اضاق مثر اخت اور و دسروں کی مدد کا جذبہ یہ ہیں ہے۔ انھوں نے شریا " کا تمرین الیوسی ایش " فام کیا ہے مس کے وہ صدر ہیں انھوں نے شریا واللہ میں میں ما یا اس حصد رہا ہے۔ کی امرین اور میں منایاں حصد رہا ہے۔ اس میں منایاں حصد رہا ہے۔ اس میں میں منایاں حصد رہا ہے۔ اور میں منایاں حصد رہا ہے۔ اور میں میں میں میں موسائے تو۔ اس میں کے دارش کو مناسب عا وضر ہے گا۔

آور کے وارش کو مناسب عا وضر ہے گا۔

کو ہیاں کی مہوں میں سب سے زیادہ شریاؤں ہے اپن جائن کی قریان دی ہے ۱۹۲۰ ہوں ایورٹ کی مہم میں عشریا وس کی موت ہوئی ۔

ہو ہوا ادر ۱۹۲۰ ہوں نگا پرت پر ۱۹ مشریا وس کی جائ گئے۔ یہ بڑے ماد نئے تھے اس کے ملاوہ ایک دو شرائی ماد نئے ہواں کی آ جو ق دی ہے بیگر زہدست خطرات کے باوجو و بیاروں پر باربارچو مسے کا مذہب شریاوں میں کم منبیں مواسے اورکو ہی ہم میں مشرکت مے ہے مشریا وس کی کہی ہیں ہے قدرت ان کے اندا کیک طلب صا وق پر داور جائے ورک ہی میم طلب صا وق پر داور جائے ورک ہی ہم طلب صا وق پر داور جائے ورک ہی میم منوں میں کر نہ گئے کا ایک حقد ہم اور بر ہما وال ایک دفتہ ہم اور بر برا وال کی زندگی کا ایک دفتہ ہم اور بر برا وال میں کرنے ہیں۔

## قطشابی مقرے

بحرِ فاموشی یں ہے ڈوبی ہوئی موج ہوا

ایک ہے انگشتری اور سات ہیں اس بین کی

ہیں وکن کی سرزیں پرجیں کے تعبیدی نشا ن

ذوق مستا می کاگویا ہے بدل شعب کا رہے

عظلت ماضی کی جیے بولتی تصویر ہے

وہ کنول کے بیل ہوئے اور وہ نقسش و انگار

یا آئی پر ہیں شعاع مہدر کی پرچھا کیا ں

پومتی ہے شوق ہے جس کو نکا و اعتبار

یا خطر روشن کی تنویریں رُخ صفات بر

گونکٹ ہے کی نصن ہے کی تدرمسرت فزا اس نصل میں مقبول کا ایک جمر ملط ہے میں ان میں محونواب ہے وہ قطب شاہی خاندان ان میں ہراک مقرہ صد نارسٹس فن کار ہے ہرمیں گنب کمال فن کی اک تفسیر سے وید کے قابل ہے گلاستوں کی وہ رنگیں بہار فریکے قابل ہے گلاستوں کی وہ رنگیں بہار فن خطا می کامنطہ ہے ہراک لوع مزار یہ نظر افروز تحریری ہیں ان کتبات پر ویکھنا ، کیا شان رکھتے ہیں ورود ہوار یہ

منوستی پنتش معبر ہیں مقبد ب معبد ب دوت فکرونظ ہیں مقبد

## فضلطگ

رفست ممیاں کا گھنڈ شما صورت کی کروری دولت بی جہابیں گئے سوائی کا یہ خیا ل با ایک خلاف کا اور عربیم رہی ہی ہی ا خیا ل با ایک خلائ کلا اور عربیم رہی ہی بارجب انہوں نے بھی تھا ہوں سے آئیڈ ویکھا تو خود نشرا اسٹے رہری انسان کی شکل ہے ، وہ تھنٹوں سرتھا ہے سوچ رہتے حین صور آول کے درمیا ل یہ افلیقی نسل کا ہن مائنس ... کیا دولت اس بھی پر کوئی سسنبرانھا اسپڑا ہا دے گئا ؛

پہلے ہی ہوسا س مشاسگر اتن شدست ہنرہ تشا۔ اسکول اورکا ہج کا ذیاز چوں توں گذرا تشادیگر اونی ورٹی کے ماحول نے جینا وشوار کر رکھا تھا پہلے وق جہ ہے وہ چانسند کے احجاد می سے ہم آرہے شقے یمی سے پہیچے سے پا ٹک لگائی تئی۔

" علّامه و ارون کی گمشنده کڑی ۔"

اور ج ہم پاس محنکتے ہوئے تہتے بحر کے و وہ بدہواں ہو کرمباگ پھروہ فیہتے اُن کی ما یوس زندگی پرچھا گئے۔ وہ سوچ رہے سخے شایدا یک خاص وقت یہ سب مجہ خم ہوجائے گا۔ مگر میسے جسے دن گزرتے گئے۔ و سے و سے اُن دل فئن ریمادکوں می اصاف و ہوٹا گیا۔ وہ تو بڑے ادی پینے کے نواب دیکھ رہے تتے بھر کی کیا ہوگیا۔ وہ ولولے اور چہے سب ایک ہمیانک عفرت کی طرح سنرچ اکر مجاک گئے۔ ستے۔ پہروں اپنے کرے میں سوق کے سمارے بہانے میں انجھا کر تے اور اپنی برقس سے پر باربارد ل مجرا کا۔ اس دنیا

یں کون ایسا ہے۔ بُوکسی کے اندر بھی جھانیے۔ امنوں نے باہر کلنا چوڑ دیا۔ کاسیں بھی امنیڈ یر کے دخدا سے ذورا ساحیون بنا یا ہوتا اسے کاسٹ ۔ اور سوئ کی اڑاں انہیں پروں کے دیش بہنجا دیتی۔ جہاں وہ پرستان کے شزاد سے راج ہنس پرشکس ہونے اور نمی نمئی بریاں توی بیروں ہیں نقر فی گھنگا باندھے اُن کے اطراف ناچیں میکن گھنگھروکی جبکا دکرنت فہتجوں میں بدل جانی اور اُمنیں ذیدگی سے بیڑاد کردہتی۔

سب سے زیادہ ا ذریت انہیں فریدا وردخدانہ سے بنہی فریداگر یون درسٹی کا ہر و مخانو رضانہ ہر و تن - دونوں ہی مغرورا ورمرکش نفخ فریر رضت میاں کو چھڑ مجر کو مهنتا - اگسے رضانہ سے واد کی - جب یہ دب شکن مدسے زیا وہ بڑھر کی تورفت میاں کے لب بھی کھل گئے -

« ذریصاحب جمهر پر پنے وقت آپ پیمبول جاتے ہیں کہیں اپنا خاتی نہیں ہوں " رفغت سیاں کی بچوں پر آئنو جمع رہتے ، اس طرح کیا خاک پڑھائی ہوگی ۔ یسسبی ۔ !اور وہ بےزاراوراکتا ہے ہوسے گھرمیے کیر - !!

سب سے بہلے باہی دوڑی آیت .وه افیح وصلوں کو چٹان بنلے نکے سے بیسے باہی بانی بانی ہوکر بہ گیش تو باج ضبط نرکسیں مایک دی تقیمیں اس بعری بری و نیا میں جنہوں سے معدرت بنیں ال فی سیرت

دیجی ستی ۱

" چھٹیں مختیں کا بچ میں ؟ " انہوں نے پوچھا۔ رفعت میاں کوسب بچر کہتے ہوئے بڑا دل گردہ لا نا پڑا۔ " دوسروں کی ہنے اپنی برشتی پرمہر گئے ہے۔ بابی سسین درگرنا۔

اب توہی ول جا ہتا ہے کا پی شکل سمیت قرکا گوشتہ بساؤں ۔" '' استے پاکل ہوت بہی جرشے پڑٹرائیں۔" میدا امھے لوگوں پر وٹیامپیشٹ مہنی ہے۔ پرائی بدشکا ڈن نے ہیچے اپنی ناک ہیں کالستے بہنی اس کی چھی ہو ڈن ہے جو آخریں بستاہے ۔!"

تومچرس واس جلا جا وُل ؟ يه كسى في محروة او و آئيد به كوا سا العرديا .

اور دوسرے ہی دن وہ مجر لون ورئ بہنچ گئے: کین وہ پرانے دفعت کیا کہنی انارک تھر ہے رکھ گئے سقہ اب تو وہ مشیر برمہ سے؛ یونی درسٹی میں بینبر جنگل ک آگ کی طرح مجیل گئ متی کہ ہوٹے کا جن بھاک گیا بلکو دوباڑ ای جن کو برونیر حینظ کے رائد مسے شکلے دیکھ کرفریتر ستے برہ گیا ۔

بی با و پر میرسید کے در اسکات کید روز پر سران میں اسکات کا در اسکان کید کر کا گیا کہ اسکان کید کا گیا کہ کا بی کا فی کا در اسکان کی کا اور سام کیا ۔ اور کا انقلاب ہے ؟ وہ سخ بہور تا ہوا و ترصد فریدے کو در محد کیور کر دفت میاں کو دیکھا اور حیب انہوں سے بھی پنی سیاہ میکھار آنکھیں فریدہ پر کو دو میں تو دہ نزوس ہوگیا !!

ده توجهل بن محرد پروفنسر ساسمتی اور دوسر کی کچرد آن کی قابلیت کا و با با نفر تنقر مریس تحریری رفعت میاں کا مقابلا کون کرتا سب کہتے موسم و باب وادا کی جاگران پروفیسروں کے بیٹ میں جارہی ہے جوائن کے نام کا کلر پڑھے تھے ہیں جس دن پروفیسر تام امارا دابئ کا وی س آتے ہیں یہ بات پی ہوگی کورفعت میا سے ہی وہ گاڑی کے دی تھے۔

فرید دم بنو دره گیا۔ وہ اب بھی رفعت میاں کو بھوّت بن احضرت سلیان کا گھوڑا بھیے خطابوں سے نواز تا تھا مرفعت میاں زور کا قبقیہ لگائے۔

وادسین داه بهت اهی فریرصا دب بیمیے بنانے وقت ندا سے بی استے نام نہیں سوچے ہوں تھے جو میمے دیکھ کرآپ سے دے ڈالے ہ

کتنا جکھایا تا مدارصا حب کو۔ "فریدے مازواری سے بوچھا ، امبی تا بدارصا حب کو الاسے لا تا ہوں۔ آپ تودری پوچھ بیم میا " پیملے کی طرح رفعت میاں سے بعلیں بنیں جمانحیں ۔ آتھوں ہی آنکہیں ڈال دیں۔ :

یاداب توحیع بن عنق بهارسے منہ آسے سطح ی<sup>ہ</sup> فریدہ جینپ کردھاندلی کی ۔

فریصاحب :سیج کیچہ کیا بھے جینے اورسکراسے کا بی نہیں ہے" "کیوں نہیں - ا ہے چاندے سکھوسے پر دل کھول کرسکرا کیجہ ۔" فریر پسنے نگا .

جاندسا محرانوآپ کا ب میں آپ کانظر قوٹر ہوں ؛ یو وہ بھی ہننے نگے ؛

یار۔ رونت صاحب . . . بم سے تو بارہ چنوروری رہا کرو۔ اوحر تہا راکوئ دوست بنیں ہے :

چے۔ دشن قریب میں آپ کے لاگ کو لگاؤ ہی مجھ لوں کا ابا یہاں کچر می نہیں ہے ۔ براہ کرم آپ دھوکا نہ کھا ہے۔ اِ " رخسا نہ می تھی۔ پڑھائی میں اس کا دل نہ گلت اسما ، ما حول کچر عمیب سا ہوگیا مما اِ اسے رفعت میاں کے ڈیل ڈول اور کر دارے دلی نفرے بھی چوفٹ سے کچر ہی کم قدم چیس انتی کے لگ بھگ سینہ سیاہ فام چرہ اور بڑے فرورے املی ہونے کو دن سر، جائے کہ کا کھیں فغہ تا ہواں ، فرصہ کہ ال

وہ بی امنیں بناسے نے بازت آتی ؛ دیکن رونست سیاں نے ست کصالی تئی کرمنر نہ کمولی کے میا ہے سرے طوفان گذر جا ہے ۔۔۔

ائی دوں ان کی آنکیس دکھنے آئیں۔۔۔یاہ چیٹے نے خاصہ منکر نیز بنا دیا۔ رضا دیے متحاس بننے ملی سمنا ہے بچگا ڈرکو دن میں تفرقبیں آتا ۔ ۱۰۰ و پسنیار سنطنة موسے نا ہرہ سے بولی ۔

رفعت میں محمم بنسنی ی میل گئ و راه داری می سنا استا عه فیک رفت دیا و میں میں منا استا علا فیک دیا ۔ فائل دیا ۔

" مہمیر سیجی میش کی مبلیوں سے مغلوم بندگان خداکو مفوظ رکھنے ہے !! زاہد سے تکلمیوں سے اسے دیکھتے ہوئے قدم بڑھا دیتے ، اوراس وقت فیت سے سے اوم بٹر اتاردیا ! روہ کم حب رضا نہ کی بکس جیک گیش وہ اُن کالی

کان گجری آنکوں سے بجا رگی گھرائمی نزدیک سے دیکھنے پرزا برہ کی بھیتی ہے سعلوم ہوسے گئی۔ آنکوں سے بجلیاں نکل رہی تین بڑھیدہ حضت اور درا ز پلکوں سے بنی سنوری آنکییں … بڑکینکی با عرصے اس کو گھور دی تھیں۔ جن پسک شویسک بٹی کی شسرٹی مرجی ایسے تھی !!

النوباسيد - اب توآب کوکونی اعتراض نهم سید ۹ انهوں سے کمپا اور حبب بک وه منظم موثر پر مزنهیں گئے ، رضا شہمورد بھی رہ گئی … دونعت وه ستانچ موسے بی بخواه مخواه کوگوں سے دائی کا پرسبت بنیا با ہے۔ اب وه سیے بچرسے می نہیں۔ وه آنکھیس وه آواز – زاہرہ اور یا ممین سے مُسنا تو خوب ذات ارا یا ۔

مبئی آ تھوں اورآ واز پرولیٹہ خلی ہوکر کہیں سالم دفعت صاحب سے مثق نرکر پیشناءتم نو پاکل ہو

تم کوپائل جود! رضانہ سے برامان کو کہا۔ مگر وہ نووا سے پرامانے کا بھارہ مونڈی ترہ کی۔

فریدیمی و نگ ره گیا مقا۔ اوراب تواسے اور بیننگ لگ محے سخے۔ وہ اتنا اممق بمی منعنا کی رضا نہ ہے لپ وابچہ اورگفتگو سے اس سے رازدل کما پتہ نہالا بیتا۔ ابھی تک بونی ورٹی میں وہ آنکوں کی زبان ہی پڑمیتہ امپلا آ پامٹا۔ ایک درسانہ۔ وہ تواس کی منزل منی۔ اب

بحری صنفری صنع متی ۔ بکی سرویاں پڑر ہی محیّں۔ انگویزی الریج کی کا سی سب اکتفاعت پروفیتسر تامیارکا انتظام ہورہا متا ۔ دخت سیا س سب سے جما اپنی کتاب میں گم ستے ۔ سا خدسیوں پروخسانہ بھی اوران سب سے چما اپنی کتاب میں گا ستے ۔ اوران سب سے پہیمچ پروخسانہ بھی ایک سستوں کا بی راگروپ ۔ دفعت سنگریٹ کی ایک خال ڈیسے رفعت سیاں کے سراکھ کی ایک خال ڈیسے رفعت سیاں کے سراکھ کی اورانوں میں الجو کردہ گئے ۔ رفعت سیاں لیون المجھلے ہمیے جبت گر پڑی ہو۔ : قبتہوں سے ساری کلاس کو کچے گئی۔

" آسان سے گرانمھبورس اٹھا۔" فرید بے تھا منہ مہنس رہاستا. " برتیز ہیں یہ سب کے سب ا ۔۔" اچانک اُس نے ایک نئوا بی آوا زئی بہتہ نہیں تھی کی میں قرید دم برنو درہ گیا۔وہ صاف بہجان گیا متا۔وہ آواز رضیانہ کی ہی تھی۔

رفست بی کھر کہنے والے تنتے کہ دوفیسرصاصب آ گئے ''۔ :جائے کیوں آج کے مکچرس رفعست کاول ندگا ۔ بار باران کی نسکاس رخسا نہ پراٹھوجا تیں۔ وہ

بکی پیازی ساڑی اورگیرے بلا وزمیں موسم بہار تھے ا**س مجول** کی طرح شاہ<sup>ا۔</sup> اور تروتا زہ لگ دہی تھی جو رات بھرشنبر میں منس کرتا رہا ہو . . . ، بگر وہ نو د ۔ اہنیں ہے اضیّا رمبنی ہگئی ۔

> مىزدنىست - ؛ " سەپروھىسىك ئۆك كۆتىنىد كى -\* مجعے معات كىچے كا -! " أن كامرحجك گيا ـ

نیکن مچرتا مبدارسے کیا کہاسمتا - ورمینوں آ نئمیں فرت کی طوف اکٹھ گئی۔ وہ معذرت کرتے اٹھے -اور لا بر ربی میں جا کرمٹھ گئے -: وہ ونیا ہج اپنی پھیکے ہے بذان اورول آزار دبھی کتی - آج کیوں آئی زگین اورسین لگ دہے ؟ آئے کا دن کس سے سنوادا سے - آبی یہ کیا ہوما ہے۔ ؟

> .بوں تو دل کمبی بنہیں دحواکا سنا ۔ سنے ہر" بکایک انہوں سے چونک کرمراٹھایا ۔

ساسے رخسان کھڑی تھی ؛ یسسنجیدہ اور وقار کا پیکر۔ " اگر چھے کل بچہ نواشس دے سیس ۔ ؛ "

" ہاں کہ رکیوں نہیں ۔ ؛ "اس نے ایک اوٹ بکساس کی طرف پڑھا دی۔ ا درمیر لابٹر بری سے شکل گیا۔ دوسرسے دنِن اوْٹ یک والپ کرتے بوئے دخیا نہ بہت مثاثر لگ رہی تنی ڈ . . . .

" بہت بست شکرہ ! ۔ "اس سے بوے سے سکراکو کہا۔

"کس باشکا ۔! " رفغت نے پوچپا

« آپ نے بھے اس تابل سجما۔"

" يەمىرى نوش نفىبى بىے محترمد - ! "

" یں آپ سے شرمندہ موں ... میں نے آپ کے سامنو بریسے یاں کی مقیں مجھ معاف کر دیسجہ یا

" یں سے براتو نہیں مانا ، محترمد رضانہ ۔ جومبیا ہوگا ویساہی کہا اسکا "

> " ایک درنواست کردن آپ سے - اگرآپ مانیے " حکم دیجے " " وہ برستورسنجدگی سے بوہے-

اگر آپ کل کمی وقت غریب خامنے پرتشریف لاسکیں۔ ب<sup>ہ</sup> غیمہ مقال کن میں مند ان میں مج

غریب خانے پر ۰۰۰ رخسا ہے گھرے ؛ وہ پونے ۔ مگردہ توجامے: باوبہاری کی طرح کب کی جام کی متی ! ۔

ووسيع عج اك كانتظر تكيكو آمدفة رفة زاس عدل كيدومد

کا ہٹیا یمپرٹشکن ہیے کسی سےاضطراب اورا تنظار کا احساس ہی نہ تھا وہ تو وہی ورسٹی ہی نہیں آرہے تھے !-مبائے کیوں -اس کی ہے مپین نیکا ہیں اُک کہ تنائق ہوئیں ! -

فرید نے طنزکے تیمطا ہی دیے'۔ "تہارا دل نہیں لگ رہا۔" "کیوں نے نگنا۔!" وہ تنک امحیٰ۔ "بےصدیے قراری سے دندت صاحب کا انتظار کورہی ہو۔ا" سنا ۔

" موسش میں رمو – فرید – میں ایسے بذات پسند قہیں کرتی ۔ " " بجعے متہار سے بذات کا ایرازہ مہیں . . . وہ توخا لبا املیٰ درجے کا کا — ۔ "

د خسانہ "کیا یہ بچ ہے کم تر دفعت میاں سے مجست کرتی ہو . . . " ہنیرجی وہ ہم جما عت تھے اور ہب ۔ "

دیکن یہ کہتے کہتے اس کا ول ڈوپ گیا . . . . دفعت . . . گہری کہا ہ آ کھوں اور جماری دکھ آ وار والا دفعت . . . جس سے اس کی

اتی می می پروا ندگی ۔ اکھ ہے د کا پرسسبی ۔ یوٹی ورٹی میں تو ملیا - اور اب تو ہم ہے کے اسخان میں مجمی حرف دو ہی سینے یا تی رہ گئے ستے : ۔ اور مجرا یک ون آسے رفعت بل ہی محص اس نے ایک جزمون سے موٹل کے دروازے پرامنین د بچھا ۔ اورو جی کارروک کو اتر بڑی ۔!

المرضت ماحب - : " اس مے جلدی سے ان کا بازوسمام لیا
" آپ - بہاں - : " وہ یہ کہ سکے ۔
" اتنے خفاہی کے سلے کے بمی روا دار نہیں ، ، ، ، ، ، ، ، ، کا کا بی
او براکھیں ۔ بیٹیانی پرکوئی زخم مینڈ بیچ کیا جوا تھا۔ یکیا ہوا ۔ ؟ ،
" بچو نہیں ۔ " و بی آئی سسنجیدگی جس سے رضانہ کا دم کھنے المحتاسة ا

" میں سے کالیج چھوڑویا ۔ کیاآپ سے بھی چھوڑویا ۔ ؟ " " چھوڑنا پڑا ۔۔ "

وہ پرسنور موچے جا رہے تئے۔ آ نواس پڑھکا گوشت کے ٹو دسے میں من ونوبعورتی کی کون می چیز دخنا ندسے ویکٹ کی جی کیا کوئی حمین ،متول اورامینی لڑکی ان کے لعے بھی پوشٹان ہوسکتی ہے؟ مادکرک کیوں گئے ہے : "

"كبا بوجدرى تنس آپ ؟ " انبوں ئے جمكا ہواسرا تھا يا۔ اور رضا نہ نے بجرا رگی سرچھاليا۔ جو كھر ہچے رہى سمى بمول كى۔ " محرّ سه .... آپ تھرما ہے ۔ اگر ہوسكا تو يں آپ كو مجرسب كيمد بنا دوں كا : "

جي يال -

پیرد ہی جی إں - و و ول ہی ول میں جبندا گی اور دفعت شرسارتنے - آس پاس آسے باسے والے بڑی جرت سے من و برصوتی کے اس طاب کو جرت اور تعجب سے دیکھتے ہوئے گر درہے تنے -بہمراہنوں نے بڑار إی با ۔ مگر دخیا نہ ذاتی مانہیں اس کے

" آپ نے کالم کیوں چوڑ دیا۔ "پھروہ اس سوال پرآگی۔ آپ سے کہانا سبعے چوڑ نا پڑا۔

" آخرکيوں - ؟ "

ا پنائیت اوٹولوم کی ایک جمہی نغراس کے سین سوایا پرڈال کردہست ہے وجرے و حیرے کہ دیا۔

وہ رو مال سے لب خشک کرتے ہوئے اُکٹ کھڑے ہوئے -

جن کاکوئ اپنا نہیں۔ اُن کی زندگی میں سوائے آ منووں کے اور کی ہے اور کی اور ارما اور سے اور کی احتیار نہیں ہے و بریز وحرکتا جوا ول . . . . ول پرتوکی کا اختیار نہیں - کوئ نہیں میا ہا ہا۔ سکا اہتیار نہیں اور رحنا ثیاں اس کے نصیب کا حصد بن جایش - « خدا حافظ ؛ "

وه تملائحی کون جا سے دل ہی دل میں وہ اُسے بھی اپنا خما لعت سمجت

ہوں ا۔

" بنیں بنیں ۔ " بکبارگ اس نے سراٹھایا - اور مجللان آ الحمیں ویکھ کر رضت کا بمان کا نے لگا

" یں نے آپ نے سام کر کیا ہے " وہ کھ رون کچوسٹر ماتی بول ا آپ کوسٹالی آپ کور لالیا ، یں فرید کی مہوائی کرتی متی - خد ا

مجول جائے بچپل بابق بحر مدر مشاند - اوراب بھے اجازت بیخ -مرے ہے کہ پاؤں تک لپید میں شرافور کھراہٹ ، آخراس مہرانی کی کیا وجہے - اُن کے باتھ پاؤں مچول گئے - . . یہ وہرو گمان ہی دشا۔ کوئی ان سے المبار بجست بھی کرسکتا ہے ! -

کهیم کرآپ ن جمیمهات کردیا : . ۱۰ وه تواب یا قاعمه بهکیوں سے روزی تنی !

المرويا : وه بوكملاكر بول يرك-

اورد فشاانبیں گھیال آیا۔کیا جرز دنسانہ اب می انہیں اقوبنادی مو ... . وہ چ کک کراسے محور سندھی درنسانہ کی بھیگی جھیگی شرمیلی نگاہی ان آکھوں سے شخوامیں اور مجرگھرائ گھرائ سی جھیئے بھیں رونست میال پھر دم بخو درہ گئے۔ مگر۔ وہ اس قدر احمق می شنستھے ۔جویہ نرجا نے ہوں کب کوئی شریا تا ہے ؛ ساور وہی وقت تقاب رونست میاں سے فود کو دنیائے تمام مین ان اور ب پڑھ کومین اور فوہو مجمعاتھا۔ وجرسے وحرس بڑی و لغزیب سکواہٹ ان کے مونون پر بجرگئ

رفساند سے جینے کر دواؤں ما تھوں سے چرو جھالیا۔





### كطف لترميندس

ملاصبكيمون تاج بى بى جن كو مت زمل محمة سق شاه جال كى بوي كواب آصف خال وزیمی بین، نواب اعتماد الدول کے دو کے کو دی کی موت مرآ را تا می الركى والدت سے امراض نومكى كے ياحث ١٩٧٠ء بير ير بان وريس مو في بقل انترك بيم ي بادشاه سے دو باتون كا قرار كرا ياسمنا ١١) يدكروه دوسرى شايى ركي (١) ميرے مزفد يوالسبى ممارت تعيركرايش جودنيا بعربي لا تا ني جو ، بهت صاحت شخری ا ورموس نما .

ابی بھتی بیوی کی آخری خواہش سے مطابق شاہ جاں سے دور دور سے ما بار تنخواہ برممساروں کو بلوایا اور چرکرور باون لاکھ بین سو اکیسس روب دس آن کی لاگت سے عیق بمٹی، فیروزہ، لاحرد، مونگا سلیمان فورى، بېسنىيە، ئامرو ، طلائى،سنىگ كوالىيار، ئىك موسى، منىك اكېرى، نگ كه از ، نگ سرخ ، نگ بيشم ، نگ نودوفر و قين م ترون كا ايك نوشناع إن فان " تاج عل منوايا ويمارت ، بيرس ك كتب خان كى كىنسىخە ٧٩٥ كىتىت ٢٠٠١ دىيىنى شروع بونى تى اور ١٠٥٥ يستمام بون حقيقت جرة عمارت دومندمقدسدمطبره حزرت ممتاز الزمان

ط آفاز تعيير ١٠٥٠ و قوم معركتب اربخ يس درج ب مركر اربخ اختمام ١٠٥٠ ا ورکتیج نبش ہے۔ تاریخ اصّام روصنہ کے اندرونی وروازہ پر بڑی محراب کے

واب تاخ مل مهدعلب ارجمند بالوبيكم شروع تياري عمارت در ۲۰ ماه و ور ، ١٠٥٥ م تمام يافت بدعا

ونسنٹ اور دائسین کے مطابق" تاج جو ۱۹۳۲ء می تعیر مونا شروع ہوا اپنی متسام ترخونھورتی کے سائتہ ۲ ۱۹۵ ویعی ۲۰ سال میں سكتل بوا يه

"اج كى تعىيدىم جوزان صوف موا اس يى مورفين كا اختلاف ہے-اج كممارون مي ببت سنام الخ بي جميصالح كنوه ي ان مي استناد احمدا ومعا مر آ مرماران الدره كا تذكره كيابت

مرست يداحدخان سيرمي آثارا لصنا ديدمي تلغة شابجها في كاتعمر

كتبات أيات قرآن كر بخرس ورج سع اس عمدم موتاب كرمولد فن ہُواے می سنان ا تی بیں بیں بیل مؤتم معلے تود و بی کے اور بیا تش - 6- 2-2

عط يه بات قابل ذكر بدك كسنوص ما مع مطيؤ و بنكال النشيا كسمو تنجي یں تاریخ دے او مکی سے جو سراسر خلط ہے ما نسخ برنش موزيم عدود ٥٥٥

مستبر،۱۹۹۷

کے ذکریں مکھا ہے کہ اشا واحمدا ورصا حرابے فن میں اپنا نظر بہیں دکھتے ۔ شخصا ورہندسہ وہنیت میں ٹمانی اقلیسدس اور دشک ارغم پرس سنے: ''ناج کے اس نا ورا معصرها راحدٌ کے تین لاکے تنے ، مطاءاللہ نا ورامعمر، مطعن اللہ جندس اور اورائی معار ۔

لطعت الترمندس كا لقب لطعت النّدا ورّطه جهندس ممّا جسياك است نود كماہے ۔

> منکسستم فقر بطعنب الته بمهندس شهر در انواه

نماکیا ئے سنروران کسبار + بوراستناد احرسمار ریسلیمان ندوی کے میٹ کروہ دلوان بطف الدیمبنرس کی مفرکیفیت وہل کے استعارے واضح ہے۔ ولوان کی ابتدام نعشیہ قصیدہ سے جو تی ہے میں کے آخریں صاحب دلوان اپنانام ، اپنے پاپ کانام اور لپٹشافل درس تدریس کا ذکر کرتا ہے مہ

> باسش دهت الدّاحري كن فخسه بعسلم چل ادين علم تو بهترك نسبا به بعسس •

عمر در درس بسسهر بردی و در ۲ نحسسه کار اینچ حاصل نشداز مدرسه جزبحث دمبدل

وارا نشکوہ کی مدح کرتے موسے ایک جگراہے نخلص کے نفظ مہندس سے مطبق استدلال کرتا ہے۔

> درخ من گان نطامی بری خطا سست مرگز شنیره کهندس خطا کششند

داراسٹکو ہ کے بیٹےسسیامان شکو ہ کی کنندان کی تاریخ بھی تھی ہے۔ گفت: جبرلِ این تاریخیش : بسیلیمان شدہ بھیس قرم 1940 ہ

لطعت التذكاوطن لامود تنعأسه

کے بود آمدہ تامد و خدہ ہیام مرتے شدکرز لامور نیا مزمہرے

حکمت، ملم مبندسسد اودسنطق بی ایخ قابلیت کا اظهار بون کرناسید سه برمن بیچ خدان کشعف شند از فیعش ازل دا زمگرسستذک برمبندسد دان مشکل بو و مرمن درمنطق وشکست شده این عمرهزیز کیک آن شخذ بخواندم که درد معاصل بود

ملم ہندسہ کی بدولت ، محرمیطسے آشنا فی کا بیان ایک دوسری مگر اوں نحا ہے۔

> ازدولت بندر مهندسس بابحر میا آشنا ست

بعث الترمېندسس کی مندرج ؤ**بل کتابوں کا پترجلتا ہیے :** (۱) چیع الجدائے (۱) منتخب الرساب (۱۷) رسال نواص اعداد (۱۷) آسمان سستن (۵) مورکھو نی (۱۷) مهنشسرچ خلاصته الرساب (۷) و ایال (۸) سسیح ممالل ۔

جیع الدین کی فرارت پنا ہ فضائل دشتگا ہ شیخ نظام الدین ہیں چیخ محدصالیح کی تالیت جوجی العناس تع سے ماخون ہے۔ یہ کتاب ایک مقدمہ اور و دیاب پڑششل ہے ۔ مقدمہ ۔۔۔۔نقسیم کلام باب اوّل مسابق نفتل کا بسیان باب دوم صنائے معنوی کا بیا ن

رسال منترب مساب می نشخه کا بتدا بول بسے اما بعدی گدید فغرطف استرب برستاد احد سمار الاجوری خفراند آو و والد و و احسن البها والدی کتاب حساب الاتعنیف است او مختر است و مختر بدت شخرید من شیخ میر من سین کا می الدین محد بن حسن عالی است رحمته الترت عالی طیست خست برقوا صر مشروی و وارد تعلی باشارت خلاصه، وودما ن سیاوت نتخب خالدان و وزارت میرسیدو بن ایر محدی و دارت میرسیدو بن ایر محدی و دارت است و مناحمت ایران میران میران می الدی و می است و دارد می الدین و الدین الدی

سل" بما يِن بوق عسو ۱۹ ع علا روزناس" انقلاب" «برايريل ۱۹۳۳ ۵

" دسال نواص اعداد مستم ارمقا بوس می سید اورا سے لطف اللہ میمندس سے ابن سیدنا کے بیتی میں حداب پر مکا ہدے ۔ اسا بور میگید معندس سے ابن سیدنا کے بیتی میں حداب پر مکا ہدے ۔ اسا بور میگید معلمت اللہ میں متمال میں بہت است اواحد معار لاہوری کہ ایس

رمال ایست ک<sup>ون</sup>لم از سنشعاطیتی نوامی اصاد بدان اسعدک الترتعنیعث پیش اذیک با ذکمند دُوج الزوج سیسنشیخ ال<sub>ا</sub>ئیس"

مہدرس نے تذکرہ دولت شاہ کا اختصاد اسمان سنون " کے منوان سے نظم کیا جے اب بر منوان سے نظم کیا جے اب بر منوان سے نظم کیا جے اب بر بر کا من کا نظم بیان کیا ہے د اور مد سے اس کا نظم میں اختصاد کیا ہو کہ مقدم سے جہارہ اسٹیا ر پرشت ل ہے فا کعنی کر مائی ہے تذکرہ دولت شاہ کو فارسی نظم میں اکرے زباز میں مکھا

عد برشن ميوزيم 400 و160 000 ما واعر

مغنا اورسات المبغنات کے سجائے وص میں کیا مغنا۔ محولطف التہمہند می سے جو اونگ ڈیرپ کا معنصر مغنا اس نظم کوفٹل ٹائن دی ۔ اس سے وو برج زائد کے ساکر تعد او دائر ہ البروج کے نشانات کے ساتھ مناسبت بسیاکر ہے اور اس وج ہے اس کا نام کا سمان بحن رکھا فحر شا ووسوپچاس اشاریں ہے اور سرایک میں شاعرکا نام ہے۔

> سٹ کرخوائی کو آسمان سسخن بیافزید محیط ند آسمیان کمپی م<sup>یل</sup>

لیکن اس کاسب سے قراکام ۱۵۰۰ہ بیں اپنے باپ سے کہنے پر صورص فی'' مصنف صب ادحن انصوفی المتوفی ۱۷۵۹ ہے کا کسب کا جو تنا دہل کے انتقال وصور پر ہے ، فارس ترحم ہے ،اس کا ا کیسا ہے شعد مسلم بی فی ورسٹی میں طعن الترم ہندس کے باتھ کا تکسیا ہوا موجو دہے میں

الله فهرست كتب ملم و في ورسي ومعنا بين سيمان

جیسے جیسے آپ کی ذمتہ داریاں بڑھتی ہیں بہتوں کی ضرورت ویسے ویسے بڑھتی ہے۔

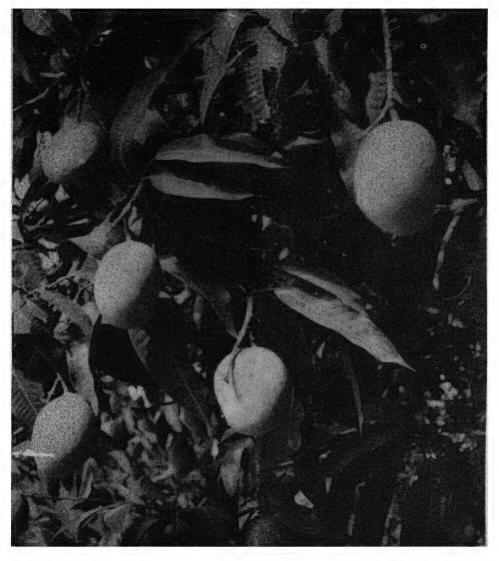
متقبل کا کیا ہم وسا کون ی فرقہ داریاں سر بہتان ٹری دیکن آپ کیا اُن کا مت بلا کرنے کے لئے م باکیل تیار ہیں ؟ د سیکھیے آج ہی سے بچت سٹردھ کر دیجے برجس سے آپ سیتبل کی مزور تیں پوری کوسکتے ہیں اور آئے والے دون کا سقا بدم کر کرسکتے ہیں۔ اسٹیٹ بنک آٹ انڈیا یں ای بہتی تی کیم کے آلیسے کی مدد کے لئے اسٹیٹ بینک اور اس کے استحت بینکوں کے ۲۱۰۰ دونا تر

استيت بنيك خدمت كيلخ



### آه شابراحرد بلوي

آخی شاہرا حدولمی کی جی جی ہے ۔ اوب کی خدمت کا ایک دورخم ہوگیا۔ وہلی تہذیب کا ایک پاس دار اٹھ گیا۔ ناصر بنزیر فراق اور حن نظای کے بعد وہلی کا ٹکسالی اورچنا رسے دار زبان تکھنے والا اب ہم میں نہیں۔
یہ سال ہوئے مرحوم نے رسالر ساتی وہلی سے جاری کیا ہما یقت ہے ملک کے بعد وہ کراچی چلے گئے ہا ور رسالہ وہیں سے بکلنے لگا۔ ابہوں نے کئے ہی در رسالہ وہیں سے بکلنے لگا۔ ابہوں نے کئے ہی در دبالہ وہی ہے بہت برص ماہر تھے مشرافت کا بنونہ سے بخت اور برائی کی طرح میں متفاویلی کی اور ابہنی ملک سے روسٹ ناس کر دیا۔ وہ موسیقی کے بست برص ماہر تھے مشرافت کا بنونہ سے بھا ہو جا تھے۔ ان پر کمبی حرف ماہر تھے۔ ان پر کمبی حرف آتا تو تندمزاج ہی موجا تے سے دیکن انسوس کی وہ تندمزاج ہی وہلے کو بہیں ہے گی۔
آتا تو تندمزاج ہی ہوجا تے سے دیکن انسوس کی وہ تندمزاجی ہی و کیھنے کو بہیں ہے گی۔

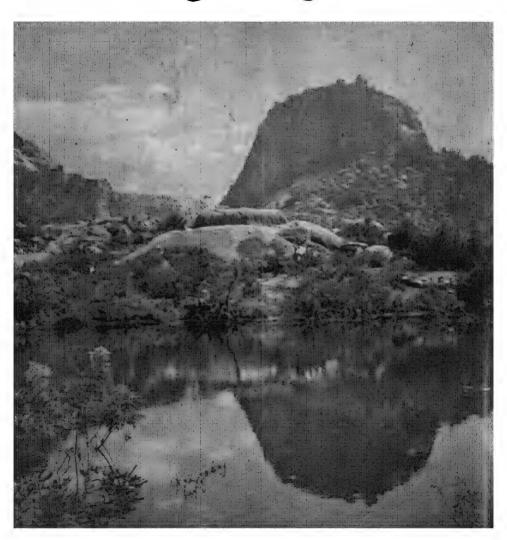


Edited and Published by the Director, Publications Division, Old Secretariat, Delhi-6 Printed by the General Manager, Government of India Press, New Delhi.

۲۰ چيت

# آهڪان

به محالگن شک سم<sup>ده.</sup> مارزح مح<del>لاه</del>اع





افغانستان کی مکداور شبهنشاه مجھیا دنوں ہندوتان کے دورہے برتشریف لائے .

### غالب كے خطوط: ايك قديم مجروع بي

آتشسی اُملاب مردم وباشک پیرمرزا قالب کے دوستوں اور مستقد وں کو نیال ہوا کرمرزا کا اردورت ت ہی کر سے دوستوں اورشکہ اردورت ت ہی کر سک شائح کو دئے جائیں نیشی شیری اور کے قالب سے اپیا ڈست فائج قالب سے اپیا ڈست فائج قالب سے اپیا ڈست کی جائے تو ایسی کھیا ہے۔
کو چالب میں کھیا ہے۔

آددو کے خطوط ہو آپ بچاہا جا ہے ہیں ، دہمی ڈاگر بات ہے، کوئی دخر ایسا ہوگا ہو ہیں نے فام سنعال کر اور دل لگا کرکھا ہوگا ورن عرف تحریر سمرسری ہے ، اس کی شرت میری سنی وری کے شکوء کے مشافی ہے ۔ اس سند قبل نفر اکیا خرور ہے کہ ہارست آپس کے مماطات اور علی پڑھا ہم الدہ ؟ "

مرگ یال آفد یمی قالب که خطها یا جا به تق مرا ند ان کی اس مالطیس بحت افزاد بنس کی دلک خطیل خیر محقی به ا " رقات کے جا بدیا ندیس باری فوقی بنید ہے۔ دیکوں کی ضورہ کرور اور اگر تعاری اس میں خری به قرمام بجد سے نزلے جور تہ کی انتیارہ ۔ یہ امر مرجه

ك معدرسايق ص مده ، اكت دام ، خطوط فالب ، طي انخسسي من مده ترقع المرود وكليتو ، ١٩٩١ ع) ص مده

خاب دائے ہے۔"

ر کھنے کی کوشش نہیں کی .

اورهيترت مندول كا مرار رمّا يعاكيا قا عنين اجا زت وييفى ين .

اس المرح ان کی زخگاہی ہیں ان کے خطوط کے درجمو شے مود ہنری

اور ادود هم من من من من من من الأفران كا زندگي ١٠- آوس. ١٩٠٥ حك مجيب كرتيارجوا اورود مرجم وء أدود شرحتي ان كے

إشال كه وادن برجي كرشائ بوا - يدود فر مجرع ان كار نركى

بے آخری زلمنے میں مرتب ہوئے ۔ بیکی اس سے یہ دہمجھاجا نے کہ ہی سے پیلے وکوں نے ای کے خلو لم کوسنحال کرد کھند اور انحیس محفوظ

عد کے کتے وال کومسور کرد کھا تھا۔ مامری کو مام لور یر متا اثر

كرا كير إسان بنس ليكوية كالب كا متوليت اوراك كاعتمت كادلي

ہے کہ ان کے خلوطان مک زمانے ہی میں مقبول ہونے ملکے اور المانظر

مموقون ا ورباموں میں اخیں ممنوظ کرسنسنگست ۔

واقریہ ہے کراں کے خطوں کی سادگی اور ٹیرکا ری سے ات

الله المبيق يرشاء وخلوط كاف والأياد و الهادو الله عدد

42827

ينين جب الاسكة دعوّل

على كرد ه ميكري ك غالب نمبر مين جاب امنى عبدالوه وو صاحب باداست لا فيجدرناكه وساغرملبوعة فادسى خلوط مرتب كرك شائع كيدبن وه يرتياس غالب شائن جانير نزى كاليك . محموعهى أو فحاجس بين الخول في مرزاك يدخطوط نقل كريد عقد يه خيال رہے كري خطوط مرزاك عدفياب كے لكھ بوے بي جب الله ادبی شرح زیادہ دیتی -اس طرح تمنز قات فالب م کے خلوط مى ايك قديم بايض مين دفن مح يه واقم في حضر ماحيا لم المروى كے ام عالب كالك خطير وريانت كركے شائ كيا ہے وہ بحى ايك قديم بياض بي مين طاتحا يك

رسی شیس ملکه غالب کے خطوط ان کی ڈنڈگی ہی ہیں ورسی كمايون وردوسركمونون يرجى شائع بول في في في ين جس مجوعهٔ خلوط اقشا سه اروو کا ذکرکیا جاد کا بید وه شایر مقرم تر . مموص بعس مي مرزاك خطوط باشه جات بي - اس كي قرامت ك متعلق مرت يمي كمناكا في بدكر ال ك خطوط ك دو فول مجرعول نُودِ مِندَى ' اورا اردو معلَّ کی کمبا عن سنت میل اس کی ترتیب و وفيائت فاكام انجام ياحيكا تحاء

ينسل الله داكر مرادي نبيا والدين عال دبلوي والمعيل و إلى النواق على و ال كا تعليم و في الله إلى مورى من وكا والله ال مولوی نزیرا عدیمی وبی کے لملیا میں تے سبحوں نے ایک ساتھ تعلیم اعلى اورسب ك سبيتم واظل موكر يي كالجبي مي مداء یں ده و د کے مدد کار پروفیسراور لبدکو پروفیسر ترر ہوئ کا کی المن عاف يرده اكسرا السسسنت كمنز بوع مروليم ميودك تحركب يدا فيرالين ورئسه اغين ال ال في كل اعزازي فعلى

خمَّا دَالَدِينِ احد: نوَّسْقُ د سال تأمر مينوري ١٩٩٧ء نير ١٩٩٠

عظے کہ ۔ ہم وا و مکے لگ چگ ویل میں الل سے طاقات ہو فی متی ،

تنوين بودة . وه بئ وا دا يورك جا كروادسك فانوان سع عق

ملوک العلی الوقوی میمورها لمے شاگردیے اورمفی صدرا لدین

اً زرده وطوى (متونى ٥ - ١١٥) مدرالعدور وكاست بحى ألا لتى كى

تحسيل كى متى ، ايام فدرين دالى كا في بين عررس بوا . ميذى

عرف اسكول مين يرحلت وب عراس كان مي عرفي كم مدس و كم م

عدد مين كالح ولا و فاعلى الله الله والميت كم اكسود استنتظ موك

اختام قرت برستن في برسه بعارى اديب وقت تي ، جو مكه

مادی در درشترهٔ تیلم پس مرت بی فی - پرسلسفه می که دسی امی ا

ك تا بل ك زنزگ اوراد ك اولاد كم متلق مي بيت كم ملوم سه ، وه ایک خلیں کھتے ہیں ، " اب جائے ہیں کہ بین اس وج سے

كراب يك من عل وكرخوا بنس مواد اليعدما لول بين إلك ا إل ال

الجسود كاربول ." اس خطير المرئ مخريدرة نبي ب يكن مده و که مگ چنگ کا کلی بواسلوم موتا ہے، واقع کے افراق

کے مطابق اس وقت ان کی عمر ہیا سسسے کم نہ مجھ کی ہوا اس عمر تک

ا مُولِسَفَ شَادِی نہیں کی بھتے ، ایکی ان کی شاوی ہوئی مزود بھتی اوار وه صاحب اولادجى منة - محذومي وه اكره عبدا لستيار صرّبيّ سنه ان

ك ايك بعية ، فواد الدِّين كه طاقات كا حال محصة بتاياتما - وه فراق

مروى ماحب كي دراً كي كي زياده حالات ملوم بنين بين ١١١

تعنينت دًا ليت كوئ مُ يجوزًى كُ برس بيت أ تتأل كريحة .

مولوی نیٹرالدین احریکھتے ہیں: مولوی ماحب مولوی

چانچيدا چى ال ك كراف ك لوك بئ دا ك كال ق بان -

صحن سا 16 - بم 140 يشروالمري احمده داقات والأفكومت دفي زوي ١٩١٩م) ١٩ ١٩١ 4

منيا والدّين قال ويوى ، انشاعه اردوروي ، ١٨٩١٢ ) ١٩٩٢ ٣ 24

تما سالبین احد؛ ویکا کم میگزیمه ویی دیده ۱۹۱۹) ص ۱۵۵

تا عى عبوالورود ، كان غالب ص به ومشمول على محطروس (عَلِّ كُوْهِ ١٩٧٩) مِرْتَبِمِ مَحَادَ الْهِينِ احِر

يرمسورون ونوي ويب امتفرقات فاعب ورام إوراعه واد معزم ۲

مُعَادِ الدِّينِ إحدِ عَالَمُ إِنْ مِيكُرْ مِنْ رْفَالْمِدِ مَنْ إِنْ مِنْ اللَّهِ

فت كالك م مي كرسة معنف بي قع ، بالى كآلول كى تريد دروش كاكام مي كرسة الديسس سيدشاه سلوان كي باس اكره كالوسة في حق ، بالى كالمراه كالوسة في المراه كالوسة في المراه كالوسة في المراه كالوسة في المراه كالمالون كالمراه مي المراه كالمالون كالمراه كي المراه كالواد . . ١٨ مسع قبل مولى منيا والدي كالمال وقات و ، ١٩ عك قريب تبايا ما آله بي في المراه كالمراه كي المراه كالمراه كالم كالمراه كالمراه

مولى في الله الدين مرزا قالب كسطة والول بين مقد اله كام مرزا ك كي خطسة بين - إيك زما في بين دوؤل ك برش اليه تعاقم بين المينات سنة ، يرموم تربر سكاكم تعلقات كي ابتدا وكب بهوي، قيام بين كي بابرا وكب بهوي، قيام بين كي بين بين بين بين بين بين بين بين بين مولى صاحب كي قيام وبل ك زمل يك دوس كولك ما تعلق ما موسى بين بين بين بين بين مولى عمل بين المين المين مولى الكي تعلق بين بين مولى ما مولى صاحب كا كي تام وبل ك زمل و مولى حاصب كا كي تام وبل ك دوس كولك و مولى حاصب كا كي تام وبل ك دوس كولك و مولى المين الم

ين موج وسبه اورساوت على تيرالدين الليف ميهد المجف على اورد ومرسه علاء کے جوایات اوران کے دستھو موج و بس لیکی اس مين منيا والدين ك كوف تحرير عوج د مين به ظامرا عين مرازا کا نعدم نظرمی معلوم نه بوا- دومرا دفع ۱۵- فرودی ۸۹۱ ما وکا کھیا اواسه يوه زاد بعب الح براه عكرا زور كرا ياتا. مرزا وامش منو ت که زیاده سے زیاده لوگ ان کے ہم نعیال بی جائي . امخول في مرداك مرسله استفاير وسخط كرف سے الكاركرويا تفاليكن وه ابمهال كاطرت سهقطة مايوس نسيس ہوشے عقے اوداں کے ول میں امید کی نعنی سی قدیل اب بھی روشق عتى - ا مخول ف مولوى صاحب كوا يتا بم فيال يا في كا يك الله كوشش كى . ي وه زا ز قا جب ابي الدي بيالى معتب كالحالة لى كانلات مرزائد الأثيثية وفاكا مقرم مدالت ي والركرويا تما وتنييدت رواد مقرمروا قال از واكر جلائق میں دہی مائے) موادی صاحب، مروا کے مقصد سکے میں ببت مغید اب بوسکة سنة ، وه د بل کیبید مرود ا ومی ہونے کے ساتھ بڑے حکام رس مجی سے اوران فورزی حاکوں کے پہاں ان کا بڑارسون منا۔ وہ افرم لاک طرف سے ال ک مقرے میں گداہ بن جاتے ہیں تواس کا اثر مقدم پر کیا پڑیا ہے مرزااس معدا واقت ديقه ، فالب كار قدم را حير اور ديك اسسے کس قرربے کی کا الجا دمور ہے :

بتاب ہوادی صاحب سمرم ازشاً وکی ازنا اچوں کے ساتھ سب جلائ ٹوتے ہیں ؛ ٹروں کے سساتھ

لے رساد بند شافی والدایان شاره م م ۱۹۱۱

ک ڈاکرمیدات ارمندلق ، ہندتانی دالدکیا وام ۱۹س م م ۹ سے داکرمیدات ارمندلق ، ہندتانی دالدکیا وام ۱۹س م ۱۹ سے می شکھ کا ایس کے انتقاعت کے ہوئے اصل خطاعس واقر نے علی فرطوم میکرین د فالب بنر میں شائی کیا ہے ۔ مقابل ص مدم

نیکی کمرنی جاں مردی ہے ، اگرایا نکا 3 ہمدا فرداً آپ سکے پاس پنیتیا ، اب متوقع ہوں کرا کا اس وقت یا اور دیسے گرائع ہی آپ تسٹرلعیت لائیں اور خرود تسٹرلعیت لائیں ۔ شام یک میٹم براہ دہمول گا ۔

منايت كالحالب

فالب ۲۹ فروری ۱۲۹ م کا میاب دی دیگی م آ تا فروری ایست یا بنی اور کفتگوکس مذک کا میاب دی دیگی م آ تا فروریا نیم بنی کم مرزات جو آگ سے امیدیں نگار کمی تعیس وہ سرامر سراب تا بت بھوٹی ۔ بہی بنیں کہ انجوں نے مرزاکا ساتھ نہ ویا جگہ وہ مرز لکے خلاف اور ایس الدین کی طوف سے گواہی دیے آئے ۔ ایخوں نے ایس الدین کی جاہت کی' مقرے کے اجلاس میں مرزاکی مخالفت میں گواہی دی اور سارے قابل افزائی فقرول اور نفول کے ایسے فرم منی بینا و شے جو ال بیسے ما المہ دی کے شایاں شام کی طرح نہ تھا ۔ مسراوری سکے اجلاس میں مولی منیا والتی کا انجاز سراء اور یہ ۱۹۸ اوکو ہجا' ابراء اور یک کی جربیشی ہوئی ، آخر ۱۹۳ ماری بروز جا کوشند ۱۹۸۸ میں اس ماری بروز جا کوشند ۱۹۸۸ میں اس مولی دی مولی سے اس میں اس کا جواب ڈھونڈ سے سیجی نہیں ماری مولی دہ مواد

شس الدلما مولدی فیا والدین د بلی کی تصانیف کی تعواد لواده نہیں اور جو بین ال کی کچھ شرت نہیں ایکی ڈیٹر الدی اعمد کا یہ بال کی طرح می نہیں کہ تصنیف و الیف کری کہ چوڈی -ڈاکٹر مولوی عبدالی تکھتے ہیں جو افسوس کدان کی یا دکا رسوائے ' دموم میڈر کے بینے حقے کے کی کی اور نہیں یا تی جاتی لیکی اس

ا في المين المين احد واتفات دادا الحرمت ديل ا ، 149 ع واكرم التي مردم دالي كالج رشائع شده رساله اردو ص ١٥٥)

بی ات دکا کالکہیںکہیں فرورنقراً آہے ۔'' مطوم ہوّاہے دوٹر حقے کی وہ کیمیل دکریتے - واقم کی نقریت پرکمآپ نہیںگور<del>ی ہ</del> ۔ واقم کوان کی جی مزیدتسا پنٹ کا پُٹا چلاہے وہ ڈیل پی

ا۔ میں میں شہر میں مودی میں والدین دہوی نے دیوا ہے ما فظ کا ایک سٹری جی کھنی مٹرونا کی حق لیک اس زوانے میں افسرا فوج کے احتمان کے لیے کہا میں مرتب کرنے میں اگ گئے اور کچھ ہیا ذیط کو شرح کمل موکل یا نہیں ۔

ا ترجیم سن الاوپ ، ی ع بی کمآب بی سلم الاوپ سک نام سنه موسوم سه پنجاب یو تورش کے نصاب میں وائل بی ، مولوی ما ب نے صاحت اردوپ که البیم لموں کے ہے اس کا ترجیمیا ہے - اس میں عولقة الما فرائی کی وہ مرکا میش اورائی لیا ولیے سکے اس قطبات ہیں - اس میں مولقة الما فرائی وہ مرکا میں مولقة الما واللہ اس کا ایک کلی نوکرت خان المجمون ترقیق اردو المجمون ترقیق اردوپ کی گراہد میں محفوظ ہے مولوم مہرا ہے درائی الدی میں موجود ہیں - اس میں اکر منا مات پرترمین ادراصلا میں موجود ہیں -

سا۔ الن سے اردد دوستوں میں مرتب ہو ہے یہ کچر الدو رقات کا بموء ہے یہ کا الدو رقات کا بموء ہے یہ کا الدو کا آپ کا بیت کی الدو کا آپ کی بیت مرق کا آپ کی مرق کا آپ کی مرق کا آپ کی مرق کا الدیرزا خالب کے کھے ہوئے ہیں۔ یہ کا البیر ہے اس کا بہا لا میں جہی ہے۔ اس کا بہا لا حقد افران فوج کے درج ادفی کے امتحال کے لیے اور دو مراحت افران فوج کے درج ادفی کے داستے کھی گئے ہے۔

کُآب بہت ملائک میں جیں ہے اورلین الفاظ کا گئابت بیں ضِط اواب کا بھی الزام کیا گیا ہے۔ کمآپ کی کمآ بت دہائی ہیں بعد کی ہے اورلیجی نہیں کرکا پوں کی تقیم کا استمام خود مولف کی نگرانی میں بواہو اردو اطاسے دل جی رکھے والے اصاب

که یداس ایر ایش کا مطالد ول چید سندها یی نهی - خیط اواب کی لبین شالیں یہ بی ، کرخی الروّد، کلکت، میریُرُ ، مُحَوِّرُ ا علی الاتعال ، اور ، مروّد، فی الجوْ ، میددر ، کا بت استسدر - می ب کد اگرزام کی موجی صاحب کی خش آدمی کا طرح ا آدرائینی بریانا کو کتاب خود اخیس کی کت بت کی جوئی ہد ۔

انشلسه اردویی مبشیر رقعات بین ، رقد فریسون که نام مندر ما نبین ، رقعات اور کچه دومری تخرید دل کے عسلاوه دیا کہ کمشر کرنی جاری وری ہے مبلی ما حدید بها وری تام ایک خط اور ایک بیاس ای مریمی ورج سب جوما حد مذکور کے پاس د کاست نندن عبیما کی تھا ۔ اس کے طلاوہ ایک اور طویل خطب حب کی کھی ہوئی ہیں ۔ رفات کو بور پر سے معدم موم ہوا کران میں کچھ کھی ہوئی ہیں ۔ رفات کو بور پر سے معدم مرور کھنوی اور مرز اغاب رقات فلام امام شہید ، دجب می بیگ مرور کھنوی اور مرز اغاب کے بھی ہوئے ہیں ۔

مرزا فالب کے گیارہ مکایت اس کمآب میں ورق ہیں۔
یرقات اس آ تفاب میں بھی یا ئے جاتے ہیں جو مرزا فالب سے
پنا ب کے فن نش محشر میکوڈی فرایش پر ترتیب دیے تھے الد
جس کا ایک نہایت خش خط لسخر جناب ڈواکرڈ عبدات رصد بھی
کہ پاس موجہ ہے ۔ اس کا کام رقا بت فالب ہے اوراس میں
دیا جے وفا تر کے طاوہ الطیف ، کھوات اوراشاد بی ور م ہیں اس
کامقدم وفا تر راق نے شائ کر دیا ہے جہ تیا س فالب بکر قریب
برلیتی سے کہ مولوی فیا والدین نے یر دقات و مکا بہت ، فالسبک

ن اسے مقد عدالرزان نے میدر آبادسے ۱۹۲۹ء میں شاق کردیا ہے،
اس کا دوسرا المراث لا ہورسے ۱۹ موریس شاق ہوا۔ ڈاکٹر عدالت رصالی اسے اس کا نمیشری اڈسٹن بڑے استمام سے مرتب کیا ہے۔
سے اس کا تعقیدی اڈسٹن بڑے استمام سے مرتب کیا ہے۔
سے مخال الدی احد، علی محرف عدسی رسے داخلہ بنر، ص

ترتیب مک وقت دَوّ مود ہتری شائع ہوئے متی اورڈکوڈ ایساجموً جس میں مرادا خالب سکے پرخلو لم موجود میں ر

" افظ سے ادوہ" کا پیش نظر نسخ معلوم ہوتا ہے مولیت سکہ پاس وہ چکا ہے ، شرخ روشناہ سے کمیں حواستی یا تربیمیں موجود ہیں ، ان ترمیموں کی نوعیت الیے ہے کم خود معتمل ہی ان کا جا زم دسکتا ہے ۔ معلوم ہوتاہے کریکٹ ب اس و کلنے پیرمقبول متح - دا تم کی نظریت اس کی ایک اورا شاحت گڑے دی ہے چواہل کے مبلق سرکا ری سے ما ۱۸ اویں شائے ہوئی ہے ۔ یہ قالباً دوسرا ایڈنٹنے سے ۔ یہ ملبوم نسخ موال اگر اولائریری ، علی گڑھ حد پیس محت کم ہے۔

مرزا کا مکتوب جوکسی قدیم مجمد مے میں موجود نہیں فیل میں لیج کیا جب آ ہے :

خاب با بوما حج في المن قب هم الاحسان سلامت نياز مركشا د وده اسه درويشا د قبول فرائيس . ليك دن پيل تفقر نامراوردوسرسه دن سخ " اهجا زمنگامر" پهنچا - نقراس تعتيم وتا نير بيخط كو مجول اوليک ب كوهيس سبمها . چول سه نشاط آزد اور محل سه لات ب ا افرانه يائي . وام جم ، جال نسا بوگا گركيا واسيم كما بوگا . بلكر اس ي س ترد د ب كرد بوگا يا بوگا . وام جهال نسسايه

ا انشاسے اردو کے کئی خط پر کموب الدی کا نام دردہ نہیں ، فال کے در آم کورہ اس خط کا بھی یہ خط پر کموب الدیکی مقبل میں کا ایم کا کمی کا کموب ہو گئی کے سیاری خط کمروب ہو گئی کا ایم کا کمی بوالیت ۔ کموب ہو ایم کا کمی بوالیت ۔ کموب ہو ایس کا کمی بوالیت ۔

مرزا کا لیسک تکھ ہوئے بقید دس خطوطی جرانا سے اردیکی میں میں طلع ہو افضات اردیکی میں میں طلع ہو افضات مردیج متح سے اگرا خطیص ترمیم وحذت واضا فد سے کام لیا گیا ہے قامل میں ذکر کردیا گیا ہے۔ زیادہ تریم کی اس کا میں ذکر کردیا گیا ہے۔ زیادہ تریم کی کہ انشا سے اوردیس کچر سے میزون ہیں امنا فرایک تو دھری جگرہے۔ خط دائی فام میرمیری میں جموع کے

ال ماحب ، تم كيا جا سِيَّة بوج كيا همول ۽ ... كا فذ

گیا ورنر تسادسه دل کی توشیکه واصطحامی اور کمت . مرق مر ۱۷ بستیر ( ۱۹۸۱ء ) خایشه با نشاری شده مدن بدند مدر در در قرور در

يرفط خلو لح فاب مرتيم بيش پيشاد ص ۱۵ م ا رقم ۱۹ س پس موج ده ۱۰ س پس مي مي مگر فتر سه طوف کود په بس بخلاطولوگا پس به ۴ تم کيا چا به به بوج جهترا العرک مسود سه کواه اور دسه کر به اور " پس موزون به اول حيالات فيل کودی به" تم کيا چيئة بو به کيا گلول ۴ " برخ دوار مرسر قراد حسيد" پي آبر فوده ار طفت کود له به " پس کهي اکر پس کهن" بنا ديا به - " أسه کيا اچها سفيوه پس با که گر او کيا کشوه به " درة به " وقت پر وقوف دکه" کر وقت کيا " کوديا به - افتا سه اردو پس اور اگوشاری وقت دکه" کر وقت کيا " کوديا به - افتا سه اردو پس اور اگوشاری وقت ده ا در بات در به کر قراب به ساري ترميات " انتخاب دقات ، پس به مرشرک بس .

خطود) بنام مرمهدی سین مرور

بجائى، تم قردگون كى مى با يتى كرتے ہو ـ جوا جوابي سے ساخا دہ البتہ موجب تسويق قبا . . . . گراوہ فريا وہ -

مرقدر[ بولاةُ ١٩٥٩ ]

یرضا انشاے اردوائے طاوہ انتخاب رقبات میں جی مرجودے ۔ نیز دیکھ خلوط فالب: ۱۵۱۰ خط رقم 199 خط کی منررمبر ذیل ابترائی سطری ارد وسلم کی کی موجود ہیں ۔ " تم قراد کول کی ہاتیں محرک ہو ۔ جواجراییں تھ شاتی وہ ایست مرمب تمریش تفایقا ری توریسے وہ تشویش دی ہوگئ ۔ عیرتم کیوں اٹ ما وظائر تے ہو جا ایک کا حاکم موافق ہے ، ایمت کا حاکم ہو مخاص تنا سوا جھیا۔

له الشاعه اددو حقد بور ص ٢٠

اس خلر درقم ۲۹۹) کا توی پیمسلوی دو کیکیے خلوط کا اب ص ۱۹۵۱ - ۲۰۰۱) انشاے الدویں مذت کردی کی میں -

خط دس) نام میرمهدی سین مجروع

\* سيرصاحب ، اچها دُڪوسلائه لاسه ... زياده کيا گھول ۔"

" جائی کیا لیریختے ہو ؟ کیانکھوں ؟ ..... فالب ا تسردہ دل کودکیر جائد، سطے جاڈ۔" مرقوم وجا دی الاقل ۱۳۹۱ حدوم پیش نومجرسے میں خلاکا آخری ہرائخرات دمم ترا العر...

ئے انشاے اردو مقدلا ؛ من 22 کے انشاے اردو ۱؛ ۲۵ : خلوط فالتِ : ۱۲۳ سے انتشاعے الدِّو ۲ ، ۲۵ ، خلوط قالب ، ۲۲۹

ه انشا ساردو حقرد ۱ م ۵۰

في انتاب اردو حقرو ، صور

م چک الدد

جموے بیں دائیٹیم کھا ہواہے ینطوط کا لب ہیں ، " پیا دمووم عن میں جو باقی دہے ۔" میکن انشاسے الدویس" بیا دمودم عن بیس جو باقی دہے" دری ہے ۔

خط ده) نمام ميرمدي عين عروح

. وياشه حال دېلى دالو، سلام لو..... انا نندوان اليرواجوني

مرقدم ٢٣ جادي النافي [ ١٢٤٩ م]

خلو کم فالب ( ص ۲۸۷) پی خط کاستی کویں ہے۔ انتخاب میں فوق کے انتخاب میں فوق کے انتخاب میں فوق کا میں فوق کے انتخاب میں اس خطر کو اور مقر کرویا ہے ۔ انتخاب میں "بہا درشا ہی تید فرنگ وقید میں میں اور ویں قیر فرنگ اور قید میں گار فرنگ اور قید میں اور قید میں کا دو ویں قیر فرنگ اور قید میں کا دو ویں قیر فرنگ کے اور قید میں کا دو ایس کا دو کا کہ کا دو کا کا کہ کا دو کا کا کہ کا دو کا کہ کا دو

خط د۱۹) نا م مرمهدی می وج

" میکارش خطاع واب مغمرتی یا تحق برسے -اے بساکرڈوکم فاکنششدہ ، انٹڑ، انٹڑ انٹڑ' مرقدم برجا دی اٹا تھ [ ۱۳۷4 ھ ]

خلوط فالب اورانشا ے اردد کے متن پین تیسی معمل سے اصطفات میں - خلوط : اب کے بار ، انساسے اردد : اب کی بار - خلوط : ال دونوں ، انشا : ال دونو، خلوط : مِهمّدالعم میرمرفراز مسید ، انشابیں جمہّدالیم مذت کردیاگیا ہے -

خط (۵) بنام میرمهدی حسینی محودی پرسان کا حال نه پرچو . . . میرمروزاز حسین کود کا دم توجه ۱۸ ستیر ۱۶ ۱۸ )

رمرور ۱۹ میرواد ۱۸ میرواد ۱۸ و از ایک صفر کی میارت انشاعه اردوین ابتدای فتریاً ایک صفر کی میارت

اددة تدى تقتدياً إلى في سلمي عذف كروى كي بي . ابتدايي المذاكة المراكة المراكة

خط دم ، بنام میرمبری مین مروح

' بہ دائم بنج محرف بند ہے کہ میں اوس کا جواب نہیں کوسکہ .... صاحب کود ما پینچے۔"

مزقم [ ١٥ ٩٣] خطوط قالب مين خطك ابتلا" برتورداد" كے نفظ سے و ق ہے جو انشائ الدو مين محدوث ہے - قارس شخر سج اس مجوشے سے نكال ديا گيا ہے يخطوط خالب مين كوشر اور لاجر لكھا ہے جب كم انشا مين كوش اور لاجاكا اطا الف كے ساتح ہے -خط (٩) بنام ميرم دى حسيدى تجود ت

م جائي قال ، مقا داخط بينها . فول اصلاح كے ليد بينه ب ... ولى اب تهر نهيں ہد ، كب ہد ، بينا فرف ب د تلحد دشہر رہ بازار رنمر مرقوم [ ١٠٨١ ] خط كامتى جو خلول فاب ، بين ديا ہوا ہد اس سے مقابل كرنے درملوم ہوتا ہے كرخط كا بينيتر حشد الشام ادود اورد اورد انتخاب رقبات ، بين مذون كرويا كيا ہے .

" خن کائی بی داموا آب کهان " سے نے کد " قدیم مسولا موالے کو بلا ہوجا شے کا " لین دلی تیا ہی کہ سا دی حکایت ہو سولد سطروں میں کی ہے " افشاء اور اُنقب اس مزت کردی گئے ۔ اس طرح آخری تیں سطرس" اورکا حال کچدا وارے ،

> سه انشات أردد ۱۱ م ، خلوط قالب ، ۱۹۸۲ تع انشات أردد ۱۱ م ، خلوط قالب ، ۱۹۷

مجھے اورانطآب سے کیاکام … نمیرالدین کود فا " بھی محذوث ہیں ۔
دو فن مجموعوں سے دتی کی تباہی کا دات ن اورا اورسکہ
انطآب کے قصے کو مؤف کردیے کی وجریہ تو نہیں ہے کہ ' انتخاب
رقات ' مرزانا لب نے مسکلوڈ ، پنجاب کے فنا نشل محشر کو کھے کمہ۔
پیش کی متی اور مولوی خیا والدین د بلوی نے ' انشاسے ار دو' ر افسران فوج کی تعلیم کے لیے مرتب کی متی اور ان مجموعوں میں افحات اور دو' ر

اوراخلافات بین ، خطوط اسم مهدی تجه مثرم نهن آق - " انشاسه اردو " اسه میرصاحب تیس سشدم نبس آق - "

خطوط : توکس کی زیادہ کی تعربیت کرآ ہے ، انشاسے ارحد : تمکس کی زبادہ کی تعربیت کوتے ہو -

خلوله: اسے پندهٔ خلا... وقی والٹراب بشرنہیں ہے' انشاسے اددویس' ادسے' اور' والٹراب' محدّوف ہے ۔ خط د-۱) نیام میرمہدج سین مجروح

" ميدرماحب اكل بيرون رب تها داخط بنيا ميرسرفراد ا

کی زیرباری سے ول کراحت ہے" مرقومہ [۱۲۵۸] خلولم فالب میں درج آخری بایش سطری انشا ہے ارق اور انتخاب میں مودون ہیں جن میں مثل حام، اوٹ، کا فی و با ایے مصائب کا ذکرہے اور کھیات فارسی اور آہ فی برلی کی کمکیات کا حال کھنا ہے۔

انش ہے اددو جیدا کرنگ گیاہے راقم کی داسیں قدیم تری جموعہ ہے جس میں خالب کے ادووخلوط ہے ہیں رہمجوع تو و خالب کی عود ہندی اور اددورے حق کی برمقدم ہے اس لیے خالب کے خلوں کی ترتیب وتھی ہیں اس کی انہیت ظاہرہے ۔

اله انشاك اردود ١٠ ١١٨ ، خطوط قالب ، ٢٤٧

### سحرمهاعت باركر

لبكسس تارتادست مذمقدم ببسب دكر ہو ہوسکے تو دامن جوں بھی تا رما دکر فردن لالركرنس وكيرنسي سبايي ومذليب ب تودل كواوردا فوادكم بزاريفرده بي گرب ريگ و وي خزاں کاا حتیا رکمپ گلوں ہے احتیار کمہ شباسيرة وادررخ سرى كوك ب سحرع ويسب نورسے سحسر کا انتظار کر يه رات كاسيا مان مقدمه بين فوركا سح ترا نعیب ہے سحریہ اعتباد کمہ بهت فكاربوحيكا بهت شكار بوحيكا بوزىيت پرىيتى بے تو يكس كوشكارك مرائه إولانتين كوتنت شهر مايرف فيقرب واكويمي مثيل سنسبريا ركمه

#### غيزل

وه امت زكيا كري جلال مين جب ال مين جو بوگب بوگم تماری مستی منیال میں ہے ماشقوں کی عید تدجہاں سے انتقال میں فراق جم وجال مر بو توكب مزا ومال مي دُوائ خِرِ اللَّهُ بِحِرُ أَن كا رَحْ بِدِل كُبِ اک افتاب زندگی چیرا گی ز دال میں اگر خسم زاد سے ذراجی وقت یا سے تماری بزم کک گئے خیال ہی خیال میں محكا دس جودفا كاسرنهين وه عثن معتبر سوال می در کر اگر نظب ر محک سوال میں براک کی ش کے بی گئے زیاں سے کھے مذہ سے يُران بندره مُحَة مشرافتِ خيال بين ند يربى كى وضع سے شكايتين بين اب كو نغِرى كويبش يكهي كاكل شال مين

### د ل *دریا*

ئیں کھولے کھولے تھا گیا ہوگ۔

لوٹ کر دھوٹ ارجائے کہ بھی من نہیں جا میں۔ ایک
عبیب سا کھ بھی ہیں اواسی سائے وجود ہوجیا گئی ہے۔ الیا
گہرا ود بھی ہیں ہوا دکھ جو کچی کرنے نہیں دیا۔ شاید ہیں وہ
وکھ مقاجس نے کوئم کو کھ حجی وائے ہوجی رکیا تھا۔ دریا پر وات اگر
آئی ہے اور کھی ملی کی دشنیاں مندمند بہتے یا تی ہے جبلا ہی ہی کہ مندروں ہیں شام کی آرتی کے بعد خاص جی گئی ہے۔ الیظامینی میں جو مقدس بھی ہے اور گیا سراری ہی ۔ با کی خلاے وجود کی طرع۔ ویلی کھی الاق جلائے بیا کہ خلاے وجود کی طرع۔ ویلی کھی ہیں کہنی ہے کہ میں ٹرم کھی تی الاؤ جلائے درہے کی میں ٹرم کھی تی الاؤ جلائے درہے کی میں ٹرم کھی تی الاؤ دا داسی ہے اور تیں گئیکا کے درہے درہے کی میں ٹرم کھی تی الاؤ دا داسی ہے اور تیں گئیکا کے درہے دیکھر وہی جا دُس ۔ بی کمتی کی

ئیں ببطی کیا۔ سری پوٹی ٹھنڈی سے ادرین بہ بات سی ٹھنڈکس فعنا میں بھی ہے۔ بائیل ہمائے کھی طرح ۔ کھا ط منسان ہے ۔ مجھے غورسے دیکھتے والاجٹا دھا ہی سا دھو کھڑ ہیں بچا ہم آئی ہا کہ دینے کے بہت ان پو تر لہوں پر بہائے کی آتما کی وہ میں درشنی کرتے ہے ان پر تر لہوں پر بہائے سے ' ڈولتے ہوئے دورچلے گئے ہیں ۔۔۔ اُدھو' جہاں سمندرہے 'وسیع وعمیق ۔۔۔ اوردہ فرافا صلے ہمائی ہرتی زرد

بتن بائل اکسی اکسیل می دی معادروں بیب جاب اُداسی سعد سب کچدد بھر دی سے میسے باردتی بن کولی کی سافین سے کموس کچیوں کو کیسائے دیکھا کرتی تی ۔

ياردتى بهارى كونى نبيس يقى ويزوس بي نبيس كمي وه مارے مكان كے ايك عيقے ميں كراية ارتقي اوابن مو معمومي كے ساتدىتىتى لىكن يأن دندسى بات بيرجب بيرابي بيدامني براتها بياجى كى شادى نبيى جوتى تتى ورمال اس محمدين نبيي آئىتى دىيىك باتى حمي كاب بركليد دىدى سدىدارم بوتى ربی بی دیس نے برمنب محیوان اور دا دی سیوشنا تھا) . با و تی محد مان باب نہیں تھا واس کی پروش اُس کی بیر دہیں سے کاتھے۔ دا دى ندايك دن اس كاسا مان المطواكر كلى بين ركفوا دياك كسيد مِكْرى عزورت مع ـ يتاجى كى شا دى جومتى \_\_\_ مال كودادى اس کی پدائش سے پیلیس بیار کرنے دی عتی بعین جب وہ جماری ى نىكے بيط يس بى تقى تو دادى ئىل كى بيو باليا تعا اس طرح دُه دنياس است سع بينيس اس مكويس آكن عني وا دي بوارى كى بىلى اورتعا نىداركى بيرى تنى اس الحة جميش بالومت كرتى بى كيت بس كران كة آسكه ولي ايس كرنها مارتي مي ردادي ميري بدائين سع يبيدس أسمانول مرجلي كنى جهال جنت مي فدا اوجبنيمي شیطان کی مکومت ہے نہ جانے و ، داب کیا کرتی بوگی بث ید

چڑایں کو اُواٹے ڈکھیتی ہو۔ یا دوتی ادائس کی بھیریجی بمائے عزمیاں سے محل کرائس مرکان میں نے میکن جس میں آخو ٹک بارو تی ہی ۔ اُس کی بھر پھی خوید ہتی اور اِواضی بھی ۔ اس نے بہتے اِجا یا کہ بارو تی کی شادی جرجائے لیکن یا دوتی جمیشہ ان کارکرتی دبی اورجب بھرچی

معى مركمي توكين دالامي كوئي ننس رال -

ياردق ميرى كوى نبس متى جيوس اين بهت زياداين مكنى إلى جدول مين روح مين اين بوتى باوردمن يرتعي فى رسى سبع اوديم بره كراس اين ساتد حسس كرت بي - د ، كمرك اس كمورك يسكفن بعجبال كل كريح كعيد كرت تق ادرشومي نے تتے اورآپس پس دولتے تتے۔ بیرفرڈمن جاتے تتے۔ سكول كى دويل قددور كموكى با بنديول كديد يا جمالكاً مقا - يس بى سكول سيم كروبي آجا ما دنها فيكيون ياروتى كيديكان ك ديدار كسانة لك تركول بونا دل كوجا ما تقا . شا يداس الح كم ديوار كم يبيع اس شين كي آواز جوتى تنى حبس برياروتى مقتع والول م كيوسينسيارتي عني ينب و م كولى مين آق تويم مجده ات ك اسسوقى بلن يا دها مكى خرورت بع مياردل زورزدرس ومط كف نكنا اور في ورنكنا كركبي و وجوست شكيد \_ كيا بي أبكار كرسكون كاكرئي عابته بعي توقعا كروه بيف سب كام مجد سے کولئے اس کی شخصیت ہی اس قدر کوششس متی اس کی واز آئن منطیحتی \_\_\_اورکیامیری ٹانکی*ں مجھے گ*ی کے باسراس دکا تك معائيں گيجياں برمئب كي ملناتها - مال كي سخت بدائيت تھى كاش سع بات بعي نركر ديكين وم في سع نبير كبتي على إس ك نغرس مك بل سح سئ مير چېرے پر علم تيں . و ممسكراتي جیسے میرے خیاں ت پڑھ دہی ہو ۔ پڑے ہونے کے کتنے فائرے بن إ وكس ادركوك كريز مشكاليتي ميرول اس كون كاطرى بجروا تاجس بيانى وال دياكيا جوا درميركس سارك كني فأرها آ مجري الميانكيا -

"باوه تى مجيد دىكى كۇسكرائى تتى \_\_\_\_ ئىس دىدى

" ماں بھیں ابس سے بات کرنے سے کیوں مٹع کر تی -----

و و مان وشمن من الله

مال كہتى تتى ياردتى الحي عورت نہيں كے ورنداس سے كى شادى د كوليتا دادد يركدو ما دو لوناكر قديد ين ديمن دكما تشاكرها ودثونا كرشه والى عوزس آدمى كومعيط ياكت بناكرة يدكولسي بئ اورومهمي آزادنهي بترا يس كني كعيلنا برا اس غورسه ديكمنا تو م معيد ما مدكم في بالكل مريحي إسركاجير محول وزولمسورت تقا. ادر آ بمعیں بڑی بڑی اورکالی ۔ وہ بال بمیٹ کھیے رکھتی تقی حب سکھی کہی مجُدِ ورما لِكَذِلْكَنا يَسِ عبراً سع ديكمة الوجيع ال كراي والكركم يس ركمي ماندى كاكتشى يا وآخيكتى . الديكتنى كى تومال يوماكرتى سَىٰ بِعُدلْ وإما تى مِنْ أُدارَ قُ أَمَا تَى مِنْ يَكِينِ يا رَدْقَ كُو كَالْمِيانِينَ ىتى دركوسى متى ـ ئىر بياجى <u>سە دې</u>چىناكە مال ايساكىدى كرتىبے تّو وُ الدن مير والمرف ويكيت ميسية مير الرياد ويكد الميم مول مي ال كايس طرح ديكهنا جميشه عجيب سالكاب إدراس سينوف بعي آيا ب كريم خود كوال نظرول كم المن م في في وحموس نبس كريت اوركوني راز، رازنهیس رتها اورجب مهادا داز در از شاید توزندگی کیا مونی؟ بهارے وجود كمين كيا بوت بشخفيت سي تقورا سا إسرار تو عرور مونا چليمية إس طرع آدمي ١٨٨٦ م ١٨٩ م ١٨٨ بنا رتبايد. و معید بسیری اس طرح دیکھتے توہی عجیب سی بے عینی محسوس کرنے اكمة الدجيع فودي فعند انے تكتاكه كي انہيں اس طرح نہيں ديجيسكتا تقاريس مرف أن كا چرو ، ناك ، كان الافقه يا وَل ويحد مسكنا تقار مان نے بین میں تبایا تھا کم ہے تمہال باپ سے ذسب مائیں شاید يىي تباتى بئى معصوم تجيل كودهوكا دىتى بئى اليكن دراصر وه باب نېيى بېرتا جين مينين بين د باب تواس كه اندر بېت گېزانى ميركېين چھپا موالمے جسم میںسے بہت کھی دیکھ نہیں یاتے اور جدلیتے

ارية مشته فيا

ئېركەيى مىجانى ئىنچە دېچە ئىنسىدى بىرى -" با دوتى جا ددگر نى سىچ به " ئىزى پوھپتا -" ئى ددكو ئى چەر نىنى - " " ئى كودى كەدى بات مائنى چاھپىتى جىرى كە ئىسىلىقىن بو ." " ئىسىرى كى كام كان تھپولۇنا ئىسى - مال ئىسىرتوں بە نىجان كى كى سىم ئىلىقى رجىب تياجى كى باتين ھپى تكنے تكتيرا در دل كى كى باتين ھپى كى جىرى بىتا تى كى باتين ھپى تكنے تكتيرا در دل كى كى باتين ھپى كى جىرى بىتا تى دۇھ بىلى آتى -

تیاجی فامن موجاتے اس سے بعدالیا محسوس بوتا كرد و وال موت موسعين ولل فيل مين بين أفيد كراجاتا - مال بدير بيي بولتى رتبي ليكن بياجي كى آواز منائ فريتى ـ وم مال كى باتوں میں معیی خول منبیں فیقر ستھے جوکہتی خامیشی سے مان لیتے اور كريس بي تعلق سع ربتني يتب بي مال أن سع ما داخ سي ربتي يتباجي سعيبات كرتے موسے اس كى الحمير السبے كى كوليوں كى طرح مرد متن . بینیان پرب معمق اور بھے میں منی موتی اس کی آواد دیر مک سنائ دیتی رمتی کین میں آنگن میں کرے میں \_\_\_ ادبیم سب بھائی بہن سبھے مدے کونوں میں دہکے تہتے۔ بیاجی کے صفحے کی گواکھ اور بھی تیز رامو عِاتَى اورد حَمَوا ل هبلدى هبلدى أن كم مُندسن تكليف اكتباء اويرسر م المركة المركس المركسي بإخارش بينط رميتي . يَس سوبيّا كدوُّه كوكى يا دالى كے ديلي كى طرح كواكة كرجة كيوں نہيں ،كمجر كبي ل كوانط كيرل نهي دياكرت ؟ ... بن ال كا أن اوب كا كواد میں سرد نفروں سے بیمے کے لے اوجا کے فرے یں چلا عاباجها بعاندى كالمتنى بيولول بين وصى برقى ادرنعنا يس مندل ادرلوبان كي فوشيوموتى ما ل ديرك مورتى كيساسف حفى رستى -بَيَاجِ إِس كر مديكهي نهي سكة تق عالانكرو المبتية وحرم كرم أور مهمّا پرماتماکی باتیس کرتے۔ اِن کی باتیس دلچیسپ توانگیترا لیکن شنب سمية بس أتى تقيل مورقى كيسائف كموا أيس سوها كراس مال

جب دهم کرم کوانتی سے الوجا یا عظم تی بعد تو تیاجی سسے کیوں الاقی ہے اور دہ اس کیوں انہیں اور کتی ہے اور جبیں بیار کیوں انہیں کرتی ہے اور جبیں بیار کیوں انہیں کرتی ہے اور جبیں بیار کیوں انہیں کرتی ہے ور آئٹ کر کھا ہوتی ہے تو تھا تی سے کیوں انہیں کا تی اگر میں ہے ور آئٹ کی کی اس کین بیار کتنی فری اور جبت سے با اس کر قب نے ہے جہ سے اس کے باور بیس بربن فالتی ہے اور اسے ورواز ہے کہ جبی ہوئے آتی کی گیا کہ اور انہیں جبی مدواز ہے کہ جبی کہ انہیں انہیں کھی کہا تیاں انہیں کے انہیں میں مدم انہیں وروائی انہیں سکتی ہے کہ انہیں جبیں معدم انہیں ۔ کہ جبوک میری سکتی ہے ۔ کر اور کی کی سکتی ہے ۔ کر اور کی کی سات کہ جبوک میری سکتی ہے ۔ کر و باکر کمیری مان کیوں کا انہیں جب سے اس کیوں کا درج و اس کے بار جبی طرح یا درج و اس کے بار جبی دائی سے اس کیوں اس سے دائی سے بھی طرح یا درج و اس کے با دجور و کہ دہما رہی ماں سے دائی سے دائی سے بہی طرح یا درج و اس کے بار جبی دوروں کی دیا رہی دیا ہے ۔

" بّا شعرُوا نے گیا تھا ہ " بہت پیلیمی میں نے بیروکت کی تقی ادما رسیمیاشا

که کوا در دیشن کوکریر پاپ شیع می کیمی الیسا نهی کیا تھا ۔ لیکن ماں ۔ وہ جمیشیں نشک کرتی ہے ۔ ایسے اپنے میوائی پا اعتبار نہیں ۔ ایسے اپنے میوائی پا اعتبار نہیں ۔ اور وہ بات کیفے سے بیٹے کہی نہیں سویتی اور پر کھولیتیان بھی نہیں ہوتی ۔ چری کا المان می گاگو و می گھوگور ہی ہے ۔ پیری موری مقا کر جواب دنیا فقول ہے ۔ وہ اعتبار توکو سے گی نہیں ہیں فاموش راج ۔ می سی بوری سے بی ہو ۔ "

• تم سی بوک میں جا دیے ۔ سرب سے مشب با بی ہو۔ "
اِس بی تیا جی چیوائی سنجا ہے کر سے نیکل ہے ۔ وہ ا

اِس پل بتیا ہی چھیڑی مسبعا کے کرے سے بنگے سے۔ اواں کی بات من کرایک کی سے کے اُٹر کئے۔ « واڈ سیر کا ویٹھ بڑگا۔ " ماں سے کہجہ میں ذہر تھا 'کھجی

" اُونہہ ۔ " ہاں نے بونرٹ پچ کا کونفرت اور غفتے کا اُطہاً کیا ۔ دیچے لینا گرہ دگردشا ہوگی تسب کی کریا دکودسے ۔سات جزُد کھ جوگو گئے " اور پچے تھے سے 'جا مرکم طرح جاکم' کیوں شب میری جبان سے پشمن بولیسے ہو "

اس کموئیں نے ماں سے سے سخت نفرت فوس کی کچیڈیر ماں بڑ بڑا آئ ہی ۔ پھر گھر می فامری برگئی ۔ ٹیس کشاب لے کر دیں سے باس جا بیٹھا۔ گرہ نیشک کر بہی تھی جراجی بڑھا تی ہیں نہ نہیں تھا ۔ نبو دیکھینے کاشری انہیں نہیں تھا کوئی فاج ہی نہیں تھی ۔ پھر گرہ ہو کرکتے کیا جی بارات کو دیرست و مشتہ بیتی ۔ تب ما س جا کر دروازہ کھولی تہ ہے اور ڈہ قیاجی سے پھیے پیر طرحی ان کا کھی مرتبہ کی کئی مرتبہ کی اُس فت سعب موسکے بہوتے ہیں کہیں جاگتا دچھا جوں کہی مرتبہ کی ا نے سرچاکم جاکر دروازہ کھولوں لیکن مہمت نہیں جرتی ۔

اس شام سي كيني جيب بي جوكر كعرف بين كيا تقا-

کپنون سے زیاد و مجھے یارد ق میں کچپ پھی ہیں جا ننا جا ہما تفاکراں ہر وقت کسے بھراکیوں کہ ہم ہے اور کہ و میصید جا ود کر تی ہیں ہے کھیلتے کھیلتے میرے پا تعدید میں کانچ کا ایک الوظائی چھ کیا اورنون بینے سکا کہ میں مال کے دارسے روجی زیس کا کہ کہ وہ لیسے موقون پڑا تقد سے بست کو تی ہے۔ تمام بھی میرے کر وجی بوگئے۔ شاید کسی کو بھی ہیں آرا تھا کرنون کو کسیے روکا جاتے اکس وقت کھ کی بریاروق دکھائی دی۔ "کیا مراد آ با ۔ اس نے اوق دکھائی دی۔

" پترکوچرط کی سئے۔ بَرِشَتُون بَکا سُئے ۔ چندسکان بیں ہے گئی ردئی سپرط میں ترکرسے میاز فعما ا نے کر اپنے شکان میں ہے گئی ردئی سپرط میں ترکرسے میاز فعما ن کیا۔ مبرط نے زخم میں مرد میں سی گا دیں : میں جلایا تو دُہ مجھک کرمچونک ارنے نگی ۔

" مرّو بوکراتئ سی چوٹ سے گھرا آنہے " ' دمہنس ۔ ' جیل کھڑا ہوجا کچے ذہب توا ایس چوٹیں توروزنگی ہیں ۔"

یرلیج بیم ردی برای بن میرت نظامال ایران بین میرت نظامال ایران بیم ردی برای بین بن میرت نظامال ایران بین میرت سط ایران بین میرت سط کری زکری می میرت اوری میرت اوری بیران بیران با ایران بیران بی

می دیکه در به میساند به این و می مسکوانی . " تم جادد مسر مجلی بدایش درگی سیسی میش ندایک مهدیا -مردیا -

دُه کھیکھدا کرشنس دی ۔" اچھا! یکس نے کہا تھے ہے ۔"
کیس نے کہا تھے ہے ۔"
کیس چیک دا درایک دم تھے ماں سے نفرت کا احساس
مزدا درندہائے کیوں کیس نے سرجا کراں سے انتقام لینے کا ہی بہترین
مزد ہے ۔ کیس نے دہے ہیے میں کہا ۔۔۔ " ماں کہتی ہے ۔ "

پاردتی ایک دسمجند ہ دکھی بھیرشنے نگی میاضیال تھا کہ وہ ماں سے نفوت کا اظہاد کرسے گی کسسے گالیاں ہے تکی ا دام طسرح سے۔خدکے نتقام کی تسکیس جوجائے گی لیکن میرسے اس جذبہ وِاِسُ نے ہنس کرا دس طحال دی ۔ ہمیں شے بچ چھا .

"جادد كيس كرتے بين ؟ يە

"جادد کوئی چیزنہیں کیے رادی کوجاد دسے نہیں مخبّ تا در پیارسیے جیت جا کا درج محبّت کوسکتے ہیں پیسب گوان ان سسے خوش م آسے ۔ "

" يَبَاجِي مِنِي كِيتِ بِينَ "

پاردتی شعمیری طرف دیکھا اور میرٹ کی شیسٹی اُعطا کر الماری پر کھنے چیا گئی اکس قت باہرال کی آفاد کسنا تی دی ۔ وُ بھے پکار بہتی ۔ شا یکس نے ماس کو خبر کردی متی یکس میم گسیا۔ پاردتی میرسے ڈیب آئی میرسے سربط مقد تکھ کر دائے۔ بیالسے بدلے ۔ " تمباری ما تاجی بیش ہے"

نین نے نو فرز دہ آنکھوں سے اُس کی طرف دیجھا ا دراس بات میں سے دہا یاس بل تو تی شے سوچا کہ پارو تی تجھے ہا دوسے بٹیرین نبائے۔ اود ماں دیکھ کھیلی جائے۔

جود رقد من وهمیشر دکمی میشته بی تم ندکوی باپ نهیں کیا ۔ دُہ ہول \_\_\_ کو کر باہر سے کئی ۔

مال نے محصے گھور کردیکھا اور دوں میادا تقد جمید البیا۔ جنسے میں اُٹھ اعار اعتمار

"بست کانچ جیمه کیاہے کیں نے زخم دھو دیاہے نگوجا کرٹمپنچ لگا دیجئے گا تگھرانے کا کوئی بات نہیں۔"

" مجعُهُ بَيْرَسِنِهِ" ما رست کمی سندگها در مجعُهُ کمسیرتی بهای گدرله کنی . اُدرِبَیْنِ کراس نے مجھے بہاجی سے مسلسنے کھڑا کر دیا اور غضہ سے ہولی ۔

دنين ليف لا فسل كى كوتوت - يوجهد إس سع كهاب

گيا تقا ؟ -" تيامي نےگری نغاول سے فحصے دکھا اور مرفجہ کا لما ۔

میری واس گویس کوشتایی نهیں جوئیں کہتی بڑک دُه جرتا نہیں۔ پیروُه مجھے جمہ خوائر کہ ہی ۔

" بُول مُهِاً *لَّهِا عَمَّا* ؟ يَّ " كون : "

تحييلف كے بير دچھتى مُوں تُواس كلوم بى كے كھوليا ارنے كها تھا ؟ ي

د ، فود پ مرکئ متی " ئیرے و درسے ماسے کہ آیا۔
"دیکے لیا " ماں نے پہامی کی طرف دیکھا"، ئیں کچے دی گوں اس سیرسطی
اس کا نیں تھرا چھا نہیں ہوکا ۔ مرکئ دانگریم پی کورے ، ماں سیرسطی
پیسپے کئی کی نیوری دی و دو ٹون کورے کی میرسے تیجے پر اپناکوئی آگے ،
پیسپے نہیں مدور ک دوکھ نہیں کتی ۔ میری تو ، چنڈال ن و دی کے مہیں کی ہیں ہے ۔ نہ جا سے میکوان ، مرکئ کی سی نہیں ہے کی میرن ہے ۔ ہے میکوان ، مرکئ کی سی نہیں ہے کی میرن ہے ۔ ہے میکوان ، مرکئ کی سی نہیں ہیں گئی گئی گئی ہے رہے ہے۔ ایسے کی کے کئی ۔ "

بنامی مرفع کائے فامرش بیطے نے ۔ان کا افتہ کوس کے بازور بڑا کہا ہے ان کا افتہ کوس کے بازور بڑا کہا ہے ان کا افتہ کوس کے دور بر بڑا کہا ہے ان کا افتہ اس کا فقد ایک در بر موکیا۔ اس نے دور سے میں بہتے ہوگا۔ اس نے دور سے میں بہتے ہود در بہتر جا یا ۔اور لات مارکر لولی ۔ اس نے دور سے میں بہتے ہود در بہتر جا یا ۔اور لات مارکر لولی ۔

اَب دول گیا تو لا انگیں توردد ل گی سے " اور و و مجھے گسیدٹ کر باہرے کئ \_\_\_ " ج تجھ کھانا نہیں ملیکا ۔"

اکس رات بسی چاجی دیرسے و کے۔ جب ماں تعمار کر اپنے بستر پر بچگئی تو دہ میرسے باس کنے عبوک کی دج رسے بھے نیندنہیں آرمی عتی ۔ چاجی ایک مندن تک کو لمساند پیوسے میں جمجے دکھیتے ہے۔ پیوانہوں نے میرسے سرائے ایک پیکرٹ مکھ دیا ۔ اُد چیل گئے ۔ کیں نے اندھیرسے میں ٹمول کر پکیائی کھوں تواسس میں سینڈ وچز بیر چل الارتین ( ۱۸ ما 8 ) تھے ۔ تیں ایک مندل سیک التقدسے وہ چیزیں جمدس کر تا ایٹا راج ۔ پیمرسے آا تھوں میں آلنو

ستكيح اودكس فيصوس كمياكه ئس بياعي سعي جير فخبت كرنا بول يس الس تعفى كا ندرد يكورط مول جومير اساعف مي نبين بين المدهير س معط لع كما ما را اورسوكيا.

فمبحاس سكيك كى وجيسها ادرتياعي سي الطالي مري بِّياعى نع مرف اتناكها كردُه بجِّون كد مُعِد كانبي ركه سكت مال أحد بين مورك المحلي اوروعي بين آيا -كيدهاي كني - بيت جي حدب مول

مَ مَ عِلْمِتْ مِوكُمُ كُوسِ مِيرِى كُونَى وَ تَ نَرْسِ مِيرِ بَعِيلُ كومير فيدف كسات مو آخرتم فاجته كيا بو اجو كم كالبتى مول تم اس كيدندن برجات برجيي جاندن كمرجي لأكر ؟ يُرِيا و ركف و ايّن اسان سے سی میں نہیں جانے والی یہ

أدر تعيروس رونا وهونا المفنظا جولها ادرموت كي سي معرف اورزرونیا -

أس ردز نياجى مجع ليفسا توسكر كواف في كفر بيديد موقع تفاكه بزد سنطيغ سائقكرى يتج كوليا تعا در نهم مي سعيكسي كو معلیمی ندخها که بایگی انتکلی کواکربا زاروں بیںسنعگرزنا ، کھاڈول اديرها يولكيليخ فيذكر ناكيا موتاسي والس دن مجيرا يك طريع كي فخت ادربطسين كاسساس بوادران تمام بيزول ادرمنا فركم منى بول سمن تقعويس فيسكول معيرات جانت اكيد ديكيف تقد ابانس دُواكيلاين نبيس تفاج ول كواذتيت بنيجا مّاتها يجم مندير بعابيطي مین الدیار محصلیدل کودیکے را تھا ادرتیاجی کی انکھیں مندر کے كلس رجي إلى دهرب ربقس مراجي محيلون كساته ترف ادریانی سی عوطر تکانے کو کرراع تھا اوک مندسی آجا سے تھے۔ ان كے اعتدال ميں ميول اور بيشاد تھا۔

تم ياروتى سے إلى كيون كي سق ؟ إما تك ائبرن شع يوجيا ايك معيان سطح برترية بعيدل كوسونظ كرياني مين عرط لتكاكئىمتى -

سيصفربن دو بورى واع نهي سيعت اورج مود الاش كرت بهي ادكيرني یں ڈوب کرنیڈ نگاستے ہیں ۔ دہی پوری طرح سیکھتے ہیں ۔ اورسمجھ

كهيكت بوريعيول سي دين تم ياتونندي باسكت كرباني سكا الدر

تالاب كى تىرىس كىياسى ادىمندكى تىرىس كىياسى يى توقىم باكل

نہیں تباسکوسے کیے اکثر تم نے دہل بینچ کرد کیا ہی نہیں اور در اُسک کر

" تيامي إياروتي رُي عدرت مع ؟"

" وُه ديكيو عِيول كوئي مُرسك لوهي كريدكياس، وتوتم أواً

مجيُّه اسُ دقت بيّاجي كى بات يمجد من نهير استى تقى لىكن دليدي دم بري تقى لان كى عبارى ، كمبر آداز دل كرينيج رسي تقى اور اس دهدب کی طرع اللی مک می تقی جوسرویوں میں سرسوں سے کھیلیو يرشكيتى من داود بدان كوسي معلى موارت عشق من - بياجى استشيت كعرج لكرتب يتحص كم آريا رديكما باسكتاسيرا وإستحفرت بالكافختلف تقربوا لممرسى مين نيم درا زهمقة بيتياتها اوكيس سيكوتى تعل*ق نەركىقىما تىيا-*

" تم مندرس جانا چا بوتوجا سكت مو " تياجى في كما-ئى مندرىكے انداجها ل مورتيال تعين چلاگيا - بولى راس سوت ما سى ادر بيد لول سع وهى مرتون ادر جاندى كى جهت ادردردازدس والدكرسادرسوسه كى طرع فيكت مستون ويجدكو فراخوش موا يمين في تديول كرا الكهي موندلس دريواتها كى كرمال پياجى سعولوا ابدكرشدادريا ردتى كوفراصلا ندكي وجو منظورنېپى برى) د پارتىناكرىكى ئىل بابرۇگىيا دىياجى ئاللىپ يىل ميميليون كوامل فوال بسيرتن جومعارى تعدادس بانى كأسطح يَآگئ عنيں -

ومليس وم أنبون في يوهيا-

ہم مندر کی حدود سفیکل سے کے تجیل کو کھونے ا در متعانى ليته ديكه انبول ندحه سع بوجها كركمياتم كيوليناليندكردك ئی نے انکارکر دیا ۔ بھر کس نے اپنی پرا متعنا کے بارے میں تبایا تو

مرج كلويلى

وہ سامنے دیکھتے ہوئے بولے۔

" بالكيك وعاكمياكرو-"

اليّام، مال آب سفاط في كيول مع ؟

" اس میں انس کا کوئی مقدر نہیں ۔" " پیمکس کا قعدر سیے ؟ \*

" شايدكسي كاعبى نبيي .

" بیاحی اسیری کتاب میں انکھائے کیے کو فرامت کہو ۔ کسی کا دِل مت دکھا کا کے کسی سے الا د نہیں ۔ اور سب سے محت کرو ۔ "

ا من کتابوسی بی بیمام تاسید " میرانبون کوف و ف بیم گری و ف بیرانبون نے کوئی بات نبیس کی بیم گھری و ف ک بیت نبیس کی بیم گھری و ف ک بیت نبیس کی بیم گھری و ف ک اور بیت تقدیم بیرا در در بی بیختر بیلاین سارے بیم ادر دو ایک دم اجنبی، غیر ادر دور بوشکته بیس دمی بیشین کی آواز بیرانس نائی نبیس دی بیشین کی آواز بیرانس نائی نبیس دی بیرانس کی آواز بیرانس کی بیس می شمام گوگی سے معلوم مجوا کرو میمالیت ادر بیرانس کی بیرانس کا در تقام تی کی بیرانس کی بیرانس کا در تقام بیرانس کی بیرانس کا در تقام تی کی بیرانس کا در تقام در تقام در قام انگیس تواد نسی کی بیرانس خوامش بیدا موئی ایک میں اس می بیرانس کا در تقام در قام انگیس تواد نسی کی بیرانس خوامش بیدا موئی ایک میں اس می بیرانس کی بیرانس کی بیرانس کا کی بیرانس کی ایک شام می تامی کی سال کا در تقام در تقام در تقام کی بیرانس کی ایک شام می تامی کی سال کا در تقام در تقام کی بیرانس کی کی بیرانس کی ایک شام می تامی کی سال کا در تقام در تقام کی کیرانس کا در تقام کیرانس کی کیرانس کا در تقام کیرانس کی کیرانس کا در تقام کیرانس کیرانس کا در تقام کیرانس کا در تقام کیرانس کا در تقام کیرانس کا در تقام کیرانس کارانس کا در تقام کیرانس کا در توانس کارنس کا در تقام کیرانس کارنس کارن

"بياجى باردتى كوبخارار المسيع"

" ئیں نے بمگوان سے کہا ہے کو ، پار دتی کوجلدی سے اچھاکر دے ۔ "

بْهَ جِي خامِن سُهِ حَرْف أُن كَ عَلِمَ وَلَ وَا دُمِرِت شافي دِقدرت بِرُّ عَكَيا اوجِينِي وُه بَجِي لَكِين كوميرت وجود پس مائيس كتيم تشيرت ويعيا.

\* پَنِج بِ آکِپ مندوس کیوں نہیں جاتے ؟ \* \* جُل ہوکرا وہ می نہیں رہما ۔ ایسے ڈرینگٹے ٹھک ہیں۔ \*

ا مجگوان سے ؟ \*

" نہیں، اپنی کر دراوں اور پا بول سنے کہ وُہ ہو و کھا تی نہیں دنیا ، دیکھتا سے ہے "

پاپکیامژانے پّاجی ۹- ما دکھتی ہے۔ بّا شے اُٹھاکر کھا نے سے یا پر ٹکٹر کیے اور آوی ڈرک میں جا کہتے ہے۔

" پاپ و م ب جرتم طیک سیمت برت می نفرد ا درجن بیمیچ تدم انعاف کا دومد نبی برد ا و ، پابی برت برا و راس د نا بی نرک جوگت بریاد دکی بیتم بن . ه

ئين اس كقريب جداكيا درسترد انتد مكوكر كوالهركيا باردتى ف كبرست انتدبك كرمرا انتدكيلانيا ادر مجد ابند برجما الما اس لحرميم الها كاكري با دوق كدودكا ليك مقدمول ادر د م بده بن التيرس ول من اس كيمر ميذ سعايك دم دُدر مكن .

یم کس کس شدریس برارتشاکی تی کرتم جلدی سے اچی برجاؤی ہے اچی برجاؤی ہے۔ "کسوری کا

عِجُ فودنہ میں معلوم کہ تیں شعالیا کیوں کیا تھا۔ کیں خامرش بعیّا را اوارس کی فرم آنگلیوں کالمس اپنے یا تھ پرمحوس کرّا راج راس شعدشا پراپنی آنکھیں بیٹھی تقیں ۔ جبروہ ہونٹوں ہر زبان چیکے لہی۔

تهای مآناجی کومعلوم بوگمیا تو ؟ ی

" نہیں ہدوم ہوگا ، پتا جی اس سے میں نہیں کہیں گے۔ ماں ان سے ولائی ہے۔ پہلے بتاجی کی کوسا تھ نہیں ہے واقعہ تھے۔ اب حرف جھے ساقتہ ہے جا کہ بنی اور بڑی انجی ججی بایش کرتے بن پہلے جھے ان سے ڈر دکتا تھا راب نہیں دکتا ۔ وُہ باہر حاکر بابتی کھنے بین گھریں با مکل نہیں بولتے ۔ \*

كيا باتين كرسقهي ؟ -

عَصُر بُرُی طرح ان کی باتین مجدیں نہیں آئیں اورج سم رسکا کُسے بیان کرنے کے لئے شاید میرے پاس الفاؤ نہیں۔ ایس سنتے میں پیوفاموش مرککیا ۔ فپذسکیڈٹر کمرسے ہیں خامرشی رہی۔ چیرٹیں شنے کہا ۔

\* مارکهتی نیده تم بهت فری جوا دریما می پیمن بید. دُرچیت کودکیمتی جرئی بهنس دی رچوبولی . \* پیمریباب تم کیوسکتے ہو ؟ \* مینجه تم اچی نگتی بو ۔ \*

پاددتی نے مجھے سیسنے سے لگا لیا کئی منٹ اسی طرح گزرگئے۔ بھراس شے دی با تہی جہ تیاجی شے کہی تتی ادیوج لان تعاکم دونوں نے ایک ہی طرح کیسے سوچا ۔

۔- ہں ہوںسے صوبیا۔ "تم نے میرسے سے پرار مقدن کی ہے تا۔ اس سے سلتے جی کرنا۔ "

چور ومیرے سکول اور پر جائی کے بارے میں پوجینے

بگی ادریکه تمیں پڑھ کوکیا بول کا ادریکیے دمہوں کا راتی ڈیبی سے نہ ماں نے کمبی پوچھاتھا نرتیاجی نے ادر نہی مجھے معلوم تھا کہ ستقبل ہیں جھے کھا کڑنارہے ۔

" جاکہاں رہے ، دھوا ۔" ادر پھے گسیٹ کرتیاجی کے ساجنے ہے آئی ۔

"جا ، جان سے مارشے ایسے مھے کیا کہتی ہے یس کسی کروں یہ پیامی نے نبائی التعلق سع کہا۔

"جانسنے توقم مجھے ارد کے " ماں گینکاری"۔ اسے ادر مر چڑھا کا ادر ساتھ لئے ہود ہوب میرے فلاف بچھا کا ۔ تمہیں چین ہی اُس وان کے سکا جب میری ارتقی اسٹے گی ۔ لِت لِنے بچیّ ل سے میری ب عزتی مواسے مزد ان اس انتھوں پرتنج رکھ کررونے دئی۔ دیری اور ہوتیا آسکے اور دروازے میں کھواے ہوکرا ندو پیکھنے کئے۔ اندرک نے کی جمت نام کرسکے۔

"كيون كيا عقا دار ، " بياج ف كوك كردها

نین سہم گیا بیبی بار کہ اس من کولسک تنے ۔ان سے
نیفنے بھول سے تنے ادر بوضل کیلیا ہے۔ تنے چبرہ دیک را تھا۔
انبر سے بوسے زور کا تعدیل میرے کا لی پر برا دیا ۔ میں اوا کھوا اگیا
" کون تنی کہ و تیری باکیول کیا تھا وہاں ہ ۔ " پہا جی نے
مُنے کی نے نیکال لی تنی اور دھوا وہو جہ بربر سے نے کا ادبار با
ایک بی جمکد دہرا ہے ستے " کون تکی ہے کہ و تیری ؟ \_ دم

ادچ میراد

10

ا ع کل و پی

محتنی بدردی سے مالی بین کو اس دایا در سے ماتھ کا کہ در در میں انگر سے بوجھی جا کر بومیر سیجھیے ولی کا میں انگر می کہ رہی تھی ایس انگر سے بوجھی جا کر بومیر سیجھیے ولی کا ہمیاں کے تن بدل میں کیڑے کے بڑی ۔ سات جنم اندی مو یہ " بکواس ندکرو ۔ " تیاجی چھنے ۔ " بکواس ندکرو ۔ " تیاجی چھنے ۔

بهن مرتبه مین شراً نهیں گھریں اس طرح بولتے شنا تھا۔
ایک دم ماں فامرش مرکئی تھی مگھر دیسٹ ٹا چھا کیا تھا ، مین فوش نبوکہ وُہ اس طرع گرجے ستے میں بڑ عل تمام خود کو سنبوالما مجالیے بستر ربیا کر ڈھیر ہوگیا ۔ بہائی کوٹ بہن کرجب چیلے گئے تو ال اور میک یا دوتی توکوستی دہی میں لبستر بر بطرام عمیا تھام میان و کھور کا تھا میں جا ہ کرچی ددنہیں یا رکا تھا۔

اُس رات پہاجی بہت دیرسے کو فی دیریک ان کے قدموں کائی آور کرے میں میں میں میں ہیں ہے۔ دیریک ان کے بیکر کا اُسے بول کا اور کی میں میں میں کا تھا۔ مال ایک املیا فی ایس جا سون تھی ہیں جاگر اور کھا ہے ہوئے جسول میں کہ میں اور میں ہوئے جسول ہوئے کہ میں اور میں اور میں اور میں اور کھول ہیں اور خورسے ہیں دیور سے بیل کہ بیا ہی جھوٹے کہ کھول کے اور ویری میں اور خورسے ہیں اور خورسے بدن بر با ہمین جو کے اور میں جدادہ کی اور خورسے ہیں اور کھول ہوگھا ہول با ہمین جو کی کھول کے اور میں جدادہ کی کھول کی کھول ہوگھا ہول با ہمین کے دور میں کرد با تھا کہ بیا ہموگھا ہول کی کھول ہوگھا ہول کی کھول ہوگھا ہول کھول کی کھول ہوگھا ہول کھول ہوگھا ہول کی کھول ہوگھا ہول کھول کی کھول ہوگھا ہول کھول کی کھول ہوگھا ہول کھول ہوگھا ہول ہوگھا ہوگھا ہول ہوگھا ہول ہوگھا ہول ہوگھا ہول ہوگھا ہول ہول ہوگھا ہول ہوگھا ہول ہوگھا ہ

کئی ون تین سکول نہیں کیا کھیلنے ہی نہیں گیا بان دنو مال تیاجی سے دو می نہیں لیکن فعنا زیاد ہ دچھ ال درسد دس سی بھے یعی معدم نہوسکا کہ بار د تی کیسی سے چکیس سے بوجھا ہی نہیں جاسکتا تھا ۔ تیاجی اِن دنوں ادبھی حکد رہوسکتے تھے کہ سرائٹ کا سے مفامرش بیٹھے تحقر بیتے رہتے یا اخبا رائر بھتے دہتے گئے میٹھ دکھے کری جاتے۔

سکول کے سال ختم ہوگئے ہیں یا روتی سے بے دھولک عف ککا اس سے بالوں ہیں سفید ار نظر ہے گئے۔ وہ بال ایک بھی کھ رکھتی تھی یمیں نے اس سے لیک آدھ بار دچھا بھی کروہ ایس ا کیوں کرتی ہے ؟ کیکن اس نے کسی فاط نواہ جواب نہیں دیا بمہیں کرمتی "۔۔۔ تو تو یا گئ ہوگیا ہے ۔۔ " ادر ہی ری با تیں ہس طرح میٹک با تیں ادر میراسوال سرال ہی رہ ہاتا کہ ماں اب یا وہ دنس نہیں دی تھی۔ دیدی کی شادی ہوگئ تھی بھی بہر سٹل میں فیق نہیں ہی تھا۔ وہی لمبی سے بیادر دی گھرمی آرام کرسی پر بہار کرف تھ کرونکوانا۔

سیر کا لیح کی نعدا ڈس ہیں سے نسس سے رہ متھا اور تیاجی کی باتیں کچیکھی کھی تھیس توانہوں نے بات کرنا کم کردیا تھا۔ میری زندگی ہی گھرکی چا دد ہواری سسے با برھیلی دیپلے دنیا ہیں خوسطے دنگا دی تھی اورسر کچھ ٹواج بیٹ لگ راج تھا۔ برہز پر ہرشے سے مدی بدل سے متے رود پ بدل سے سے رہا ہوسے تو دمی ددی مدی تھا دسکن اندرسے کچھا ورنو کھرنے آگا تھا۔

یں آب بہت کم یاروتی سے ہیں تا۔ درامس باہر میری دلچیدیاں بڑھ کئی تقدیں کئی دِن گزرجانے پرجب میں یاددتی کوسطنے جاتا تروکہ بہت اُداس سی طبق۔ادالیسی باتیں کرتی جیسے دکہ سنب کھی تیاکٹ کی جو۔

چىرچىپ ئىكىدن ئىرىنجا توپاردتى كىبل كئى برى تى كى ادىسىدى محدس كەرىي تى ئىس ئىعجىب اكس كىنبىن دايكى توبخار مىدىم ئۇا ـ

تہیں توبی رکنے تکا ہے؟\* دہ مسکادی۔

"دوا کھائی ؟ "

\* آبابس پر \* کیابس ۽ \*

" ببطرها ، أب توتوعي نبس آنائے "

" مين ، وه درامس بات برت که ...."

" ئين مستهجيق جول \* وُهنبنسي ـ" اَب يارددستوليي جي تکتا مِوگا ـ ديڪ پڑھائی کاہرج مت کرنا ؛ نہيں توکان لمبے کر دُول گئ \*

" اجهاس تهاري دواك أدس "

"رئېنے نے اسپرے باس دابھے" ادرائس نے مراح تحد تقام نیا بھرنہ جانے کیا بڑاکرائس کی آنھوں سے جوجھ کانو بینے منگ رایک منبط توہیں فائرشس دیکھتا رخ بھیرمجھ سسے نہ

> " رد شے نگیں ؟ \* " کے نہس " وہ اندو پر نجھنے ہی ۔

يد ، يعردُ ، ولى - احصا ايك بات تو بنا ؟ يَيْن اكْرِمرُكَىٰ تَو تُو يحصُ دا د كرست كا ؟ - \*

"الى باتىن كردگى تومكى مويلاجاڭ كاكا."

الله ، تواجى ميلاجا ، جا ميلاجا . و ه بيردد ني كي .

وه خاموش رس برس جا کواکس که دداست کیا ۔ دُدمس یا دارگ کیا حال معدد مرکز کیا ہی بخار کڑھ کیا تھا ادرگ خیم بروش کی حالت ہیں چلی تھی تھے اکرئیس ڈاکٹر کو کیا ایا اوراکش سکے مشورست پر یا دوق کو مہیتال پینی دیاگیا۔ حدد دوقت مؤر شعراعمد لنس شکافی سکے اور فدن کہ را آ

" ديڪيو' تين تمبين بمشيه يا در ڪور ڪا ۽

جی دقت پئی نے ایم پلنس کا ٹی سے کے نون کیا تو رہتاجی کوسے میں تیز تیز میکر نگائے ہے۔ با رہارہ کہ سیڑھیںوں کی طرف جاتے بھر دُوٹ آتے آخر کوسی پرجیسے ڈھیریو کئے اُدرسر تھا م کریم بیٹر نہے۔

تین چار دن اُن کی بہ کیفنیّت رہی ۔ دُہ جیسے جھُسسے
بات کرنے کی کوشش کرتے ، چھر ہ جاتے بھارے کھریں پھر ایک
عجیب سا تنا کا ہم گیا تھا جیسے آب کچے کوشنے داللہ ہے ۔ ماں > جو
تھک سی گئی تھی ۔ آب پھر لینے آپ کوجیسے تر و تازہ محسوس کرنے
مگی تھی ۔ دُہ فورسسے تباجی کی طرف دیجھتی اور کُچ جا سے کرے ہیں
جیل جاتی احد دیرتک وال گھنٹیاں بجاتی رہتی ۔ مجھے دِن میں تین
جار مرتبر بہتال جانا ہڑتا ۔

ایک دن ماں جب باؤجا کے کمرے میں بھی تو بتاجی میرے ساسنے کھولے ہوئے ادر دنیڈ کانچے و داہی طرح مجھے دکھتے رئے یہ بھر جاردں طرف دیچے کرا آ ہتے سے ' نوا عصال می کوان میں بوسلے ۔

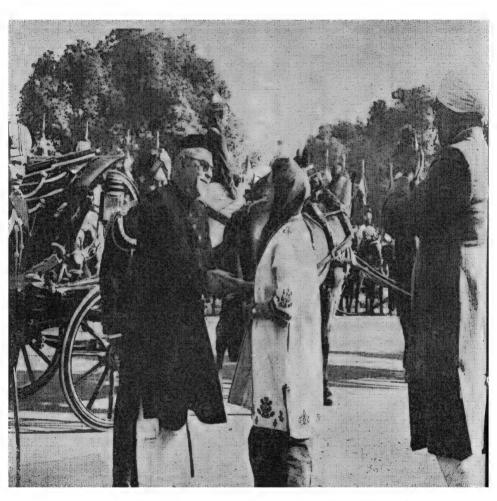
" تیرے پاس پیلیفتم بر کئے موں کے اور عزورت مود تو مجھ سے لے لئا ،"

اُسی شام پاردتی نے پران شاگ ٹیٹے۔ ہیں ہس وقت بہتال ہیں ہی تنا ۔ پاردتی فیئے دیچے کوسکرائی تنی ۔ اُس کے برنط بھے تقے جیسے وُہ کچھ کہنا چا ہتی ہے ایکن رُہ کچھ کہہ نہ سکی بہن آخری سانس لیا ۔اُس کے کھٹے بال تکیئے پر چھیسے لے بوٹے تنے۔

پاردتی کے میول کی سے بردا ہ کئے اباس کی ا

ارچ میتوا<u>.</u>

3.580,5



نائب مدرجهور شبند داکر و اکرسین یوم جهوریه کی پرٹیک موقع پرسای یے تشریف ائ و دریاعظم شرمتی اندراگاندهن ف آپ کا استقبال کیا ۔ و لیفن منسر سردارسورن سنگھ نے بھی آپ کا خیر مقدر مکسیا ۔







جناب خواجه علام السيدين آپ کويدم بحوش کا عزاز طاب



جناب حافظ محدرا براسيم آپ كويرم دمجوش كا عرازيل

مندد شانی نوسیقی کامشورفن کار مشرمی سرحیشوری دلوی آب کوشکیت ناک اکادی کی طرف سے اعراز طاسے م

## لکفنو کا ماریخی ساجی اورمعاشرتی بین نظر د شا او د مدعهدین

موصوت نے این سترہ دوہر ا ہواد پر اپنے نیے نصب کو نے پر میرمزل کا جدہ میروکردیا- ایک دی قیاب صاحب شکا دکے گئے خیر ایک نیشی حتام پرالستا وہ کیا گیا ، آقاق سے اسی روز موساؤی بارش ہوئے اور قواب کے خیری پی خیا آیا ۔ انفوس نے ایک دیتے میں میٹھ کرتا م شب جاگ کرکا تی اجبی کو میرمواہیں کہ بگا کو مہب ادار می ہوئے اور فرایا \* آپ کاوہ نی قوابت برا دیوں کا ساموم کالے بہت ناگر ادگر دیے ۔ چناں چہ طازمت سے سست وے دیا۔ اور ولی چھے آئے بہاں آکرا حقوں نے شاہرا دوں کی جاگر کا نیسکہ الا اور اپنے حق اسکام کی دولت منصب برادی پر فائز ہوئے۔ ال وولی ویلی میں ساوات یا رس کا بڑا زود تھا جی سے رقابت ہوئے۔

ہوارے موخوع کے احتیارے اودھ کی آدیخ کا آفاز پرستجر ۱۹۳۷ء و معلی ۱۹ - ذی تعوہ ہم الکھ سے ہوتا ہے جب کہ مساوت خال کی بادشا ہ وہلی نے اودھ پیں رہایا کی مرکٹ اور نجھ دُورِکر نفسکے بیے صوبہ وار متورکز کے جمیع تنا اور پھول نے اودھ ہیں اس طلمنت کی بنیا دخالی جواس مکس پیں مشرقی تدتی کا آخری نو نہ قرار جائی ۔

مساوت خال کا اصلی ام مرتجدایی تنا، وه نیش اپورک یشد نا دسیست ، ترک دلمی کرے ۹ - ۸ - ۱۵ ویولبسداد قامش ماش بندوت ن است اوربهال این بیائی مرتجد با قرکے سساتت پکورت عظیم اً باد زیشر ) پی ده کر بودائی ۱۵۰ ویس قرات بیط شک اورونال نواب مرطبردان موربیلدی معاجست میں دسی ،

وّادوسة بهن المحدِمة بهن كري يعط فيمنشان من اوربها سوت بى ايت منا طربها سوت بى كا درس مطافران من اورحيت مندون كوجن كرك قودا براس كا درس مطافرات في المستفر المعنى كا خيال سع كردام ميذري سفين باس كا درس مطافرات كا دوميا كم تخت برشكى بوست تو اخراب في تعنى برشكى بوست تو اخراب في تعنى معراد دجا في في معالي اعتمال تعنى من اعدام في كرمان يوب

کفتر کی آریخ کامفعل بیان فاصفا ذہبے ہے مرت ابتا!
 کا خترب فال درج کیا جاتا ہے۔

. هُسُوُّاعلاس کومچنشمید بکه بارسه پی اخلات سه بسیخ مُرَّشِی اسکااملاا مُکسشق مَةً لِمُکستا مَةً ﴿ وَبِشِيَامُ اِمَا طِيرُا

The first two Nawabs of Oudh by A.L. Srivastava.

یاد شاہ سلامت بک ڈرنے نق ، میرتحداییں نے ان سا دان کا ڈوار آوڑویا جس کے تصلیمیں محدشا ہ نے اعمیں سیا دت فاں کا خطاب دیا اور بھیرہ ا ۔ اکتربر ۱۷۱ ہ کو یہ آگرے کے گورنر مقرر ہوئے ۔ بب وتی میں صوبر اود وسے برنظی کی جرس بہوئیس کے آو اعمیں ایس بتر ۲۲۱ ، دکویژ فی المنگ کے خطاب سے سرفراز فراکراوڈ کا صوبر وارمقرد کہ کھنٹو جیجا گیا ۔

موی نجم اننی نزاد گامرہ کے حوالے مصطفحہ ہیں 'مویے اود حد کے زمیڈوادسرکٹی ہیں مشہود زام ہیں۔ شاہدا توارف ایجا و عالم سے انموں نے کسی طاکم کی قرار واقبی الحاصت نزکی ہوگی — برای الماک نے سب کو بزور شمیٹر میلق وخراج گزار نیا یا اوراس

رفٹ وٹ ۔ یجے مور سے آگے،

فرض کی دے ہے کہ تھنو پہنے اچود حیائی حکومت کے ڈرمیکی تنا، سوری وفٹی فاخاں کے ڈوال کے بساس پرلاچ وکواہ چرہے جی حکومت کی حتی - فری اوروسویں صدی عیبوی چیں منگول کے قف او قبائل کی حکومت کا جی بہاں بہت جات ہے - جب داج جے چیزنے اودھ پی قدم جائے اس وقت بہاں کے لیمن عقے بھار قبیلے کے افریں انگری تنے ۔ احضی کما قبوں سے صفرت سالارسود فازی وہ ہاہہ ہ نے متا بلرکیا تنا - اسی زمان ہیں مسلان بہاں کر کو آباد ہوئے، حفرت شاہ بینا طیر رحمہ ( م م م ح ) کا فافان جی اسی کے بعد بیاں کیا ، بینان جیب وفر رفہ اور حدیث سلافوں کی آبادی جی احل فری والی میں بینان جیب رفر رفہ اور حدیث سلافوں کی آبادی جی احل فری والی اسی کے تعدیم کیا تواد ودھ کا طاقہ ایک مشتقل صوبہ اور کھنٹی اسکا وال فلا فر تعدیم کیا تواد ودھ کا طاقہ ایک مشتقل صوبہ اور کھنٹی اسکا وال فلا فر

قیم نانے میں کسنے والوں میں حفرت شاہ پر محدد ہ بھی ہیں جنوں نے لیجی شیئے پرانی سکونت اِختیادی بھی جواخین کے نام سے کہ جو مشہور ہے ، اور نگ دیب سفاس بند شیئے پرایک عظم انشان مسجد تیر مواڈ کئی جوشیط والی ( باق المقامام میں)

موبه ين ده مؤمن بنا في كركم جدين يه بات ماصل نهوفي في ...
اغين زيبزادون ين شيخ عدالهم بجروى كي اهلاد مي بهريخ زاد المحل قب يرشخ زاد بهلا قب ين المحل بنا دكا تفاجس كه بهلا قب يمانك برائك برمن مثير ثلق بهت مي اورجوموه وادو بي سه داره بهت وه اس كل يمانك برائك المان عن المراومي المان والموجود وادو بي سه مثل كراها تا عالى المان والموجود وادو بي المحدود وادو المحدود والمحدود وادو المحدود وادو المحدود

مبرك ام سے ادك ما ق ہے۔

قیم ذانے پی کلمنو کے بڑی آئی کی تی ۔ ودیسی تیان لیکٹ نے اپنے سنرا مدیں جواسہ اویس کلی کیا کھنو کو لک حقیم الت ان بی بڑات جا محبولہی میں یہاں لک فرانسی تا ہونے کھوڑوں کی تجار بیں بڑات خا مشایا تنا اور چوک کے قریب عالمیتان حمارتی تعمیلائی میس جوبدیں نزول مرکادی قرادہائیں اور جب طاقتا مالمین مہالی کھنو تشریف لاگ تر یہ طاقہ صلیع شاہ کے طور پالینس کو دے دیا گیا جوا بیٹ تح دو بیش کے تمام مکانات کے ساتھ فرنچ علی کہناتے ہیں۔

عموت و را ۱۰ - ۱۱ ۱۱ ۱۱ می کے جدیں اود حکامود وارجیلے لم تنا جب وہ ما آق اس کا جیتی گرد حر آگرمی واربوا ساسکی بداود حدی موے واری برنی اعلام سیاوت فال کوتو بین برنی ، جمول نے بہاں کے مرکث پٹنے نا دوں ، نرمینداروں اور الجانوں کی فاقت اور شورہ بیٹے کا خاتر کرکے دیک ٹی کیا ہے ، معلی اور ما شرق زنگ کا کا کا کیا ۔

الع الريخ اود حد طداة لمعفره

لك مناسب مقام برايد يه چير واي عراس كارد كي ولواركا ایک بہت وسین مراح مصار کھنے الیاحس کے چاروں کوؤں پر فاحر بند ك شان سے عاريكے برج بنوا ديئے ۔ يہ احالم اس قدر وسيع تحاكم اس كے اندرمتدورسا لے ، لمِنْين ، قرب خانے ، اصلبل اور ديگر فروری کار فانے اسانی سے رہ سکتے تھے کے بیگرات کے قیام کے يد بي بي كه مكانات تقد ، غوض كداس نينك يس جب بريان الملك كواندلاع كه و ورسه ا ورسفرا في حكراني سع فراغت بوتى تواسى مناسدت سے اسلبتی کا نام نبگل بڑگیا جولیوکو فیفن اباد کے الم يشيشهورموار

ا بھی اود ھومیں چنرسال گزارے تھے کہ 9 سا 14 ء میں نادرته منه مندوسان بيتلمرويا أوراس مدترسياست كوبتاكيد دمى ملب كياكيد يريان الملك في درشاه كه ا محول يي قوبي تدلیل کے اغلیثہ سے خود ایسے ا مقول اپنے سفین عیات کو ممیشہ کے یے بحرفنا بیں غرق کرویا۔

بران الملك في الناساط وقت مويك أنتف م اور استكام ميں عرفت كيا ، كرشا ؛ مذ زندگي محذاد تے سجاست بيا بها م تحاث میں عمرلسر کی ایدان کے حن انتظام ہی کا نینچہ تھا کہ صوبے اود حد كا مدنى جوسترلا كه سع زياده دعمى بيل بي سال ايك كروارسات لا كديك يني كي اورجي مين مرسال مزيد اضافي بوق رس انتقال کے دقت اصوں نے خز انہیں نو کروڈروبیر بھیورا عسالت برلی الملک کے انتقال کے إحدان کے والم دا ور عمایتے مرزامحمقیم صفرر جنگ صور وار بنائے گئے ، ان کے زمانے میں احرفال نگیش اودحا فظارهت فال في اودح كي كم حقول يرقبندم الي إود پھاؤں نے ملے آباد میں اپنا تھا نہ قائم کراسی اس سے صفارتیک

له مرقع اوده ازننتی احرعی ص ۱۸

عودے کے سا تحددباراورسٹرمیں بھی بڑی چیل بیل بدا ہوگئ تھی، ك كناشته لكفنوص ٢٩

كاوده يروري توجّ مرت كرف كاموق بني الد اس تراف

یں ساج اور تمدّی تدمیول کی دفسار بھی سست ہی اور شورہ

مرمرتا شياع الدول ١١٧٤ حديين مندنشين وزارت بوسة

اغیس کے زائے میں اودھ میں تہذیب مرکز سے اورساسی المست

ک بنیا در کھی گئ ۔ ولی کے مهاج میں مٹواء کے قافعے گا، مثروع ہوگئے

اورفادغ اليالي وخيش حالي كا وورووده شروع بجا-صاحب الرمخ

ذ خ بخِرْ نے اس زہنے میں اور حسکے مشاغل اور زنڈگی کے بمہو<sup>ں</sup>

ك ذكريس وين وخوش كه ساتدكياسيداس سدية جياً سيدكد

فیعن" با دکو تمام ہندوشان کے مقابلے میں ایک مرکز بیت ماصل ہو

مي عنى . شياع الدوله كى دولت وتروت واد دوسش ، حكمت على اوراساس قرت فیکروت کے بے وگوں کے دوں سے دوال سلطت

اوزكبت وافلاسكا تعورمًا وياعما الكريتيقية قريه به كرسياسي الود

يدا ودهروزير وزفر ورموتاجار لمحقا اور أبررزون بدن اودهين

این یا وُں جا تے جا رہے تھے۔ اگر جہہ ۱۲۹ء کے صلح نامر کی روست

أنتريزول ف اوده كه يكه علاق شجاع الدول كودالس كرد يئ قوي

محف ان کی مرا فی متی ۔ ورث مکسر کی بٹنگ نے پوسیں گھفٹ کے امار

اس بات کا فیصلہ کرمیا تھا کہ ہنروت ن ابسیا، نوں کا ہنیں آنگردزو

كاسيات بيم بهي فنجاع الرواداين خدا واوصلاحيتون إباير علاقول

برولات برصات بط جارب عق اورايي بانديمي سن مكي فود كمين

كا فرال بروات عصة عقد اورنه باوشاه ويلى كا ، أمريزول سد الخيل نے اگرچ تغفیف فوج کا وعدہ کرسکے حرف بنتیں بزارسوار رکھنے کا

ا قرار کولیا تھا گروہ برابراپی فوج بڑھاتے دہے، اس حصلمافزا

صفررجنگ کی مورد کے بعدال کے بیٹے حسسلال الدین

ادب کے میدان میں طوفاتی کے ہمیں اسے ۔

اله الريضة كلمنوس ٢٢ ك تاريخ اوده طداول ص عام سي عادالساوت ص ۲۹

کی گئے من ، علم اور ف کا چرچا تھا ۔ ٹوش ملن کی وجہت وگدں کی زندگی میں الحمیدنان ومسترت کی إردولڈگئ محق ۔ فیش نجش اس زمانے کے فیض آبا و کے حیثم وید حالات یوں بیان کر تلسید :

ابي: گھرسے ہېلى مرتبز، كلا تومتا زنگو بہنچا ، يمقسام شرکے مغربی وروازے سے چارمیل کے فاصلہ برہے بہا ديكها توايك بالذار لكابوا قنا اورخر مدو وفروخت كي الحرم بازاری عقی دا آواع ما قسام کے کھانے مٹھا گیاں ، مرمب، فالوده ،كياب، بدايتُ ، نال خلائيا ل نظراً في ميس اراه كير فردياني سبمت كرية عن اورايك دوسرت يركرة. انوه مين محرب برست - يه شكا مداودروني ويكوكرخيال كُرْ راكم بي شروي واخل موكيا مول اورخاص جوك مين اوں دیکی کی نے مجھ بتایا کہ ابھی آوس شرسین و کے دروازے یں داخل نہیں ہواتا ۔ اخر کارپیں مثر میں بِينَا - برجَّدُ ، بِعَدْ ا وركان والله لما فَعَ ديكي بخيس وكي كريس دنگ ره گيا . مج سے شام ك اور فووب أفتاب سے الموع ہ مآب کک فوج ل کے ڈھولوں اور اِ جِ ل کی آ وائي برابري آتى ييس ، كرا ودن كى مدادل سكان ببرے ہوئے جلتے متے ۔ محوالے ، الم متی ، اونٹ ، خِر، شکاری کے ، بیل گاٹریاں اور آب سے جانے والی گاٹریا تلاد ازرتلاد ملى ما تى عين ، باس كا خره يه شرفك دہلی کے اعراء اور رشتہ وارد المیاء برشر کے گانے بھا دلي قوال ، بعائد اورطواكين كل كوجول بين ظرا في عين چوش اوریش سب کی جیس و روج امرے عسدی تحییں اکی کے دہم وگخال میں بھی مطنی اور فلاکت کا گذرى مقار نواب وزيرى تېركى ابادى اور رونق كے اليے خوالمال عقد كدملوم مهزّا تغاكرقيعش كيا وشابجبال آباد کی ممسری کا دعویٰ کرے گا یک

ما

اوده می آمیش پیندی کارجان شاح الدولد کے جدد سے بروع ہوتاہے یمومون کا بلی میلان مردبی مورتوں اور رقص دمرود کی طرف جس وقتی و مرد کے وجد اور رقص دمرود کی طرف بھی میلان مردبی مورتوں اور ناپی والد کی مورتوں اور ناپی والد کی گروتوں اور ناپی اس قدر کرشت ہوگئ کم کوئ گی تحقیق کہ اور فواب کے الحام والحرام سے وہ اس تقروفی میں کہ اگر زیراں فریرے وا تقس جی کے ساتھ دو دو تین تابی کا خواب کا در المرف ایس ہوئے اور سفری ہوئے اور سفری ہوئے اور سفری ہوئے کہ اور فواب کے ساتھ دو دو تین تابی طواب کو کہ دورہ کرتے اور سفری ہوئے سے تی تی اور المول کے کرد وس دس بار المول کے کرد وس دس بار المول کا برو دس المواد الله مردادوں کے کرد وس دس بار مردادوں کے کرد وس دس بار مردادوں کے بی بے تعلق میں دون قبل اصفال کری اور سفر میں سب کے ساتھ زید گیاں کہ میں سب کے ساتھ زید گیاں کہ میں سب کے ساتھ و زیداں دوس دس بار مواد کی سب کے ساتھ و زیداں دوس و ساتھ کیں کہ میں سب کے ساتھ زیداں دوس دس بار مواد کیں سب کے ساتھ و زیداں دوس دس بار مواد کیں سب کے ساتھ و زیداں دوس دس بار مواد کیں سب کے ساتھ و زیداں دوس دس بار مواد کیں سب کے ساتھ و زیداں دوس دھی ہوئے کیں کہ میں سب کے ساتھ و زیداں سے کی ساتھ و زیداں المواد کیں سب کے ساتھ و زیداں المواد کیں سب کے ساتھ و زیداں دوس دھیں بارہ کی سب کے ساتھ و زیداں المواد کیں سب کے ساتھ و زیداں المواد کیں سب کے ساتھ و زیداں المواد کی ساتھ و تو تا میں دیا ہوئے کیا کہ کار کیا کے اس کار دیاں ساتھ کیں کیا کھوٹر کے کار کیا کھوٹر کاروں کے کوئی کی دوس کی کیا کھوٹر کیا کھوٹر کے کار کھوٹر کیا کھوٹر کھوٹر کیا کھوٹر کھوٹر کیا کھوٹر کیا کھوٹر کیا کھوٹر کیا کھوٹر کھوٹر کیا کھوٹر کیا کھوٹر کے کھوٹر کیا کھوٹر کھوٹر کیا کھوٹر کیا کھوٹر کیا کھوٹر کھوٹر کیا کھوٹر کیا کھوٹر کھوٹر کیا کھوٹر کیا کھوٹر کھوٹر کھوٹر کھوٹر کیا کھوٹر کھوٹر کھوٹر کھوٹر کھوٹر کیا کھوٹر کھوٹر کھوٹر کے کھوٹر کھوٹر کھوٹر کھوٹر کھوٹر کھوٹر ک

تنها ع الدول نے بکسر کی شکست کے بعد یہ اجھی طرح سمجھ یا تقاد اللہ دیا کہ مرکزی قوت خم ہو چک ہے اور الگریز اینا اقتدار برط ارہے ہیں اس لیے جہا پر کید کرنے کے بجائے اور حد کو مضبوط بنا با بیجے ، چنان چا بی تقوی سے عادفی ملے کر بنا با بیجے ، چنان چا ایو برا سست کو مضبوط بنا نے میں لگا وی ، چیسر اپنی خوش انتمال می اور عم و کال دوستی سے صاحبان ممنز کے رجا الا خوش انتمال ، بنگال ، گرات ، فالو ہ ، حیدر کا با و اشاب جب ای آباد ، نشال ، گرات ، فالو ہ ، حیدر کا با و اشاب جب ای آباد ، نشال ، گرات ، فالو ہ ، حیدر کا با و اشاب جب ای آباد ، میں داخل ہو رہے ہے اس وقت جی شعوا ماکا تو میں داخل ہو رہے ہے ۔ شامی گھرانے سے اس وقت جی شعوا ماکا تو تیں داخل ہو رہے ہے ۔ شامی گھرانے سے اس وقت جی شعوا ماکا تو تی میرضا مک اور میرسے فاص فورسے قابل ذکر ہیں ۔ ای تمام شعراء میرضا مک اور میرسے فاص فورسے قابل ذکر ہیں ۔ ای تمام شعراء میرضا مک اور میرسے فاص فورسے قابل ذکر ہیں ۔ ای تمام شعراء میرضا مک اور میرسے فاص فورسے قابل ذکر ہیں ۔ ای تمام شعراء میرضا مک و دیکھے آتے آب کو مہاں کی ڈونگ کا کرانے گئی ہو تمال ان المسراء

ا من منوس ١٠ ا

ے مکھنے کا دبستانِ شاعری ص ۲۱-۲۲

ا كه كا - ان ك كام عد سوسائي كي توسش طبي اويسكنتي كا مراغ الماعة كا مراغ الم

امی اورد حدی کمل مرتق نه بریانی می که وخت شیاع الدوله کا انتقال بوگیا - ان می مرف کے بدر موصوت کے بڑسے بیٹے آواب آصف الدولہ ۱۹۸۸ حدود ۱۹۷۹ و میں تخت نسیشی بوستے ، اعتول نے دک سال بدلکھٹو کو وال الحلاق بنایا جس کا تیتی ہے جواکہ نیش گیا پرشستہ ان کا شروع ہوگی اور چھر تصنو کا دور برتی شروع ہوا۔ پرشستہ ان کا شروع ہوگی اور چھر تصنو کا دور برتی شروع ہوا۔ آواب آصف الدولہ اپنے والدیک مقابلے میں مذکوسیاسی

فراب اصف الدولدكوايت والدكا في كيا موا فراد با عقد لكا بدا الحول الدولاك الله المحالة المحالة

ے گلِرَفُ ادْعِدا فی صکی<sup>ے ا</sup> کے کُم کاڈیکا دید از الاسرے لام طیدائول ص 🕳 ۸

م صحن المروارکی عام فیاخی اور سیتی بیری سف ساری دعایا کوچی عیش پرست و محترت الملیب بنا دیا تنا اور کی کو موجودہ داشت دا را م سے انجام بیرفود کرنے کی مرودی ہی دیمیکس ہوتی تمتی اس عیش بیستی کانیتر ہوائز گاہری موریت بیس ان و وَلَکُمنو کے دربال پس الیی شان بسیا ہوگی جوکہیں اورکی دربال میں دیمی اورالیا سان مبیش جی ہوگیا تجا جوکی چگر نظرہ کا تا تھا کے

آصف الدوله تؤدشو كه تقع اليم موذك شاگرديته ،
ا محنول ف شاع دول ك مركيستى اور قدادا في نوب كى الاحوات كا دربا ديز دومرت دوما و امرا و سه بوشرا و دا بسته الله بي مرسون المرسون المرسون

اس فبدکا ایک اورکارن مربھی قابل ذکر ہے ۔ وہ یہ کہ فات اسمت الدول نے ذہرتیشیں کی اشاعت میں انہتا ٹی کوشش کی ااعن نے اچنے ناکب میں رضافاں کے مشورے اورطاعم کی فیمن آبادگ کی توکی سے مجد وجا صب کا سلسلہ قائم کیا اورمہا پارسوا آپ ۱۲۰۰ حرکی مفرا نماپ مولانا سیند ولداری مجہز کے اقدایی نماز شرع گئے ۔ بقول مولوی عبدالی مرحدم

سے ہلاوہ ہے کہ وسط مبند پیں شیوں نے اپنا ہم وجاعت علی و کر ہے ۔ ناکب انام کی حیثیت سے جہندین

ك الرُاشية الكمنو من ١٤

ت مهمت الدول، عُصِمَّى دليان انطَّها كَمَّن لايُرْمِين بمُنْبَ فانتُ سالارجنگ ا درُنشٹین لایئربری کلکہ میں محفوظ ہی

ے ایمترین زمام فزہب دے دہ گئ<sup>ے کے</sup> جناب غواف ہو موح ف ایت مام شاگردول کوم نروشان میں بھیلاکرعقا بیل تبلی د جمد دجاعت کے قیام کے ساتھ بہت سے فرسی مراسم قائم کیے' توريه وارى كا طرلية بهى عام مسلما نول سع عليمده قا مُ كيا . توزير ك شكلين برلين - براة كى جگر ذوا لمناح ، الى مراتب ك عوض عَمُ اور بِنْحِ ، با بك بِيتَ كا فن دكما ف ك برك نوح نوا في ال سينه زنى كورواج ويا اورشيول كوايك مفوص تبذيب وتمدّك كحاس عقد ايك مشعق قدم بناي بيه

م صف الدولدك انتقال ك لعد تعداه ك يه أن ك مے پالک بیٹے در برعلی مسندورارت پرشکن ہوئے ۔ان کی معرو کے بعرس یشمبان ۱۲۱۲ حکوشیاع الدول کے بھیٹ نوا ب سما دت على فالتمت نشين موئے ۔ مه اود حدکے تمام فراں دوا و سے زیادہ بیادمنز ، مربرہاست اوراس کے ساتھ ساتھ ہما۔ كايت شار جزركس فرال رواحة - كمك كا انتفام اعول ف فِرممون بوسٹیادی و فربی اورشاکستگی سے کیا ، اگران کوایٹے زگ ين يورا المين ن نعيب موعاً قد نقين م كم تما م ورشمة بنظمير اور حوا بيدن كو اووحد من ووركريك كملّ اصلاح كرجسات يت اعنوں نے سندنشنی سے تبل ہی اگر میزدں سے یہ ملہدہ کرلیا تھا کروہ کینی کوچیت لاکھ رو بے کے عوض بھیترلاکوروبیرسافات ا برارقسطوں میں دیا کریں گے۔ اس معاہدہ کی وجہسے اواب نے حابات كى جايخ كى ا دنى الدنى التون بدنكر الدار بالكرون كا سنح سك سا تقد جهان بين كى ، وربارك مصارف يين جهاں کم بوسیا کی کی اورسلانت کی اعدفی بڑھا فی اس طرح

له تاريخ اوده طريم ص ٨٨ الله ميخ ش كان جدددم ص م ٢٥٠

ايكسكة بمياجوب بديه شركذه تعاس

يتره محروثد دويد جن كركيا .

خرمت بس رواندکیا سے

ذاب موموت كے مرند كے بعدال كے بيٹے فاذى الدين

يدر رجب ١٢٢٩ حدين تحت نشيره مورة - ان مين مز قودالدكي

سى بدياد مغزى منى اوريزيا ى سوجيد بوجدا بلكر كيونعت وانع تعا،

كرثب منشيات سے مت رہے تھے ۔ ا عنوں نے ساوت على فال

ک گوڑھی کمائی کاروپر ا رباب نشاط کے بیے وقت کردیا ۔ باپ

کے بھریت پرُست فرانے کو لڑ نے کا موقع مل گیا اور کھھنو میں

مکی کو بے میڈا بازاد گگ گیا ۔ ان کے جدیں انگرمیزوں نے ایکا سیاتی

شكني أورمف وطكرايا تفاراس زمافكاسب سعام واقدي

ہے کہ آنگریز کمینے نے فواب کواس بات پرسافی کرلیا کہ وہ خود محکاری

كا اعلان كريك باوشاه كا لقب اختيا ركريس - غرض كم قا شي الدح

يدر في ابي نام كا سكّ جس پريشوكسنده تما شاه دېلى كى

سكة ذو برسم وزراز فعنل رب ذوالمنق

منازى الدين حيدعالى نبس ا و زس

يحد كم ديّ كي مركزي لما قت احدث و دراني اورمرسون

یا دشا ہت کے اس ا ملان کے بعر مکمنے والوں کا ا حاس،

تنوَّق زیا دویتر مولکی اورا مخوسف ا دبی خود محاری کا جی ملا

محردیا ، افرحیه ملم وفعل کی نمایش برا ب سمادت عی فال کے ذیا

سے شردع مردے علی علی الیکی حدیدا مول کی تروی کا ا وا عدو

کی قرت کے آ مے سیر وال یکی متی اس سے فاری الدین حدر کی اس

سركشى كا جواب ز د سه كى ، اكرت و ثا فى ف بس اتناكياكه وتى سے

سنة دو درجهان نه جور ظاك فازی الدین مِشْہِ حسسرا م 'مک کے

ارپیمندواء

آ چکل دیل

کے گل رہنا ص ۱۵۳ بارسوم

مله محدث ترفكمنو م ١٠٠

مے مرتع اور ص مس

له تکمنو کی زبان ازشمس تکھنوی ص ۱۹ - ۱۸

فلفہ اسی دورسے بسنہ ہما ۔ تا سے نے اپنی ڈبا اہ کو کھی ہی ڈبا ہی قوار ویا جس سے بھوایک نے ویستان شاعری کی بنیا درکھی گئے ۔ اس کے طلاحہ اکثر ڈوڈ کھ کے دومرے شہوں پریمی نھرڈ ای جا ستے تو انعقاب ویجسسد درکی اس تحرکی کے نقوش میاف طور پرنظسہ اکھیں مجے ۔

فادی الدین حیدرک انتقال کے پیرشاہ نعیرا لدین حیار ٢٠-ديم الاول ١١ مر ١١ هركوتخت نشيق بوع . ير بادشا وبوت ، ی میش دعثرت پین شول مو می درجب علی بیک سرود ن این شهورتعنیت ُ نساد ُ عرت ' پین ان کی میش لینری کی دا ہ تفییل سے بیان ک ہے ۔ وس سال کی یے احتیالیوں کے بعسد ٣ - رين الله في ١٧٥ حكوان كا انتقال بولكيا ا دران كي جُر ال مے بوڑھ جا محد مل شاہ تخت نیسی موٹے ۔ ال کی طبیعت الين كا ف اوركيل مّا شي كا رف اكل د عنى - وه تخت يريشي ى انتفا مسلطنت اورامورخيرك مرابخ م يسمعرون موعي، ا بخوں نے کما یے شا دی کے امول جاری کیے اورا تنف م کو سنم سن کم بریکی کوشش کی ، این مخفرس دور کو مت بیل خوا نے شرکو بڑا ہ دونق ا ورخوب مورت بنا دیا ۔ ان کے زملنے میں شرك آبادى مين بي براامنا فربوا - امنوں نے بارہ لا كمدر ويد سه ایک وقت کائم کیا اور عزبا دساکین کی سنشنوں اور والمائن كالسلهجادي كي جن سيراك كالمستعند ہمورے ہیں ۔

معری شاہ پانچ برس کومت کرکے دطت کر گئے اور ان کی جگر ان کے بیٹر احریل شاہ ہ ۔ رہیے اٹ نی سے المار سرک تخت نشیق محدیث ۔ وہ اپنے والدسے بمی زیا دہ ممآ لم اور بائز شریت تحق ۔ مرور نے احض ' نماز ڈواد شب زنرہ دا دائم سے - ان کے جمدیس علمائے فرہب کو بڑا عرورہ حاصل ہوا اور سلطنت کاکا رویا دزیادہ ترمل دکے ! بحدیث کیا ۔ دربالا شووشیاب کی رنگینوں سے زیادہ فرمی معاملات کی طرف متوجہ

راً اورایک منطک اورمِسکی ظی فضاکا دور دُودہ دیا جس کی بدوت مرشر خوب جہا اوراس نے غزل پرتنون حاصل کردیا ۔

۲۹ ۔ مغر۱۲۹ ه کوماً چلط شاہ تمت کومت مرد متمکن ہوئے ۔ ایخوں نے اس کی کو پولاکیا ۔ ادّل وہ نظب م مسلمنت کی دایت کی لمرت متوج ہوئے ، دربالاً فرج اورانسکا می امواری سنج سے بھرائی کی ، لیکن کمینی اوراس کے ہوا خواہوں کی داخلت سے تنگ آکر تعنیعت دی لیعت ، مشروا دب اور دومرے فول للیخہ سے دل مبسلانے لگے ۔

واجد علی شاہ کے جدیں ہنزیب کے ہرشیہ میں انہائی ترتی ہوئی احد کھمنوی خصوصیات زیادہ وا منح احدرمشاہ دار نطرائے لگیں ۔ یہاں کا کچوا پی مام رحما یوں کے ساتھ آ بھسہ کرایک حدیدہ وجمیل بگریس تبدیل ہوگیا ، لیکن ، ۱۵۰۵ ء میں لیکا یک اس علیم اور روس ہندی دُود کا 6 ترہوگیا احداثک انگریز دن کے تبط یں چلاکیا جنوں نے ہندوت فی ہنزیب کی صدیوں سالر بڑا فی کما تی کو ہڑپ کرایا جاب ہیں کبی جی حیشر نہ ہوسکے گی ۔

شروم حد شائله اودد کے کھنوگر ہو و سان پیرمشرقی ہتروسان پیرمشرقی ہتریں۔ و تسرّل کا آفری نمور شرا دویا ہے۔ یہ میان یشنا یا کل ورست کیونکراس وورکے کھنوگریں توام کو مرطرہ کا سکون والحمیث ن المسیر میں اس کے اور کی کھنیرول میں اس کے اور ہوئیں کی تھا اس کے اور ہوئیں کے دلیا ہوئیں کے اور ہوئیں کے اور ہوئیں کے اور ہوئیں کے اور ہوئی کے مرسی کی ویا تھا جس کے اور ہوؤی کے اور ہوؤی کا کھنی شاکستی کا فروار کو وقع ہوا۔

ا و و حدی کل آبادی چیرخا زی الرین حید دبیس ایک کروٹر باره لاکھ بحتی اورلکسٹوکی آبادی ڈھائی لاکھ سے پچھرزیا دہ ،حبس پس رفتر وفتراضا فہوآبار کا ۔

کہا دی کے دوفا می جسٹر وقتے ہنڈوا دومسلال جی پی پڑ مجرے اور براد لانزم اسم بھتے اور وہ ہمیشہ ایک دوسرے کے شائی ارم مخلقا و

س و كل ديان

ى تنه بكرنه الهُ عودا وادى بي اپنے نعش يرجي جرگوا لم كرية بال اورنكليعين سخة بال روه ببت متبذل بمولى كعرى يا ديا تيون يريا مرعث يثّا في بجياكر ذبين برليطة بي موًا جولًا كما ين يني بن مرمس الواور مرت والطادُّ چوڈ کرمرت بحد کی دوق ، آیا ہے ہوئے یا ول اوروال برليراد قاد كرية بي . ورش اين زيد برحاد الى بي اوربنا وُسنكارك ممام چيزس إلاك كان ركودي بالله پوق بول چال کی زیان اردو عی گرسرکا دی کام کاری قارسی میں ہوتا تھا اس سے نوگول میں فادسی زبان وادب کا بڑا جہرجا پیرا ہو ميا تقاا وروه اسى مين إين قابليت كاشفامره كرقيق يتعليم كاطرت حومت اوروام دونوں کی خاص توجیحتی - بیورے اودھ بیں حارمی ا ورمكتوں كا ايك جال بجيا ہوا تمنا جس ميں بچتے تيلم ياتے تھے مِسا او ک تعیم مدرسوں کے علاوہ مسیدوں اورخا نما ہوں پس بھی ہوتی تی ۔ وال قران جيدكي تعيم كومقدم سجها جانا عا بعددون كالعيم ويمنون وا كالستولك ذمريق ، ال كم بي بلري تواد مين كول تق حب مين سنسكرت كے علاوہ اردواور فارسى كى يرصائى بى بوقى بىتى ـ يترت إكلىٰ لیے کے لیے بنارس با تے تھے ، مؤمت کی طرف سے ان کی مرطرح کی آغ ہوتی متی اورا منیں بڑی بڑی ال فیات مفت سے دی گئ عتیں ۔ افوحیہ ہنروہ دیتیں اور لڑکیا ں تھیم سے فافل عیس گرسیا ہ لڑکیا ں با قاعر تعليم ما صل محرتي تعليس - علام على الدو المراعي في اود حسك تعليم للا مكا ما تُرز • يلت موسك البين فيا قات كايون المساركيا سه ،

" افرحيد بندوشان كے سارے صوبوں كور فرحا صل ا كروة لطاء بوجروبي البكن صوئه ا ودهدا ودصورً المآباح کو وہ خصوصیت ماصل ہے ہوکی اورمو پیسکہ چھتے ہیں بس ا ق سے کو مکہ او دھا درالہ ایا د دولوں بی صو لول یں یا پنے یا پنج یا نرمادہ سے زیادہ دس کوکس کے فاصلے پر

مے سا عرب س کے مسل نوں نے ہند وکھوک اٹرات کو بہت بھول کیا

تحاجس کانیتر یہ ہوا کہ ہندوؤں کی بہت سے دسیں سلم می شرست کا برڈ بوكيي منظ اسلام في يوه كاشادى اور الملاق يركوني يابندى تهي نگائی ہے گریہ مبندو تہذیب سے ولی نگاؤکا ہی اٹر تھا کہ مسل نوں ياريمي بوه کی شا وی اورالحلاق کومبہت م**یورسمِما جائے لگا تھا ،شاد**ی بياه كى بهت سى رسي تواكل مندوا مبي ديكى يرا ترات تعيم مراث اورسلام سنون كك ين نظراً سفي - ينان جدُ محارون احث المرا كا معتّعت ِاردِق کمت ہے :

"Speaking generally it may be said all Oudh Musalmans are more or less Hindus"

دفع من ماريك مرك ربة عقد وام كانوا في ماك بهت اليم يق.

دگوں کے کروار مبت بلنر عقہ ، چاکہ دولت کی فراوانی می اس لیے

موام عيش ليندبو كي عقر الغين آ لأنش اودنناست ، دكور كا وُ

كالشديد تراحياس تما ، تكف وتعنّع ال كي فطرت كا جر واعتلم ال

چکے تتے ، وہ شرافت اور دوا وادی کا ایک بینز تعوّد دیکھت تتے رحومت سٹیدیتی اس میہ ایانی تهذیب وُلقا فت کے سا تقدسا عقر وام ک

كروامك تعير إ مُرمعمون كالسير تول ك أينه مين بوقى عق رينا لج

کھنے کا باشندہ اپنی محضوص وضح قلح ، امب واچر ۱۱ ڈلاڈگفت کو ۱ او<sup>ب</sup>

وسليق انشست وبرفاست سع مندوت لا كم تمام دومرب

اتَّحَادِتُنَا الدُوهِ ٱلبِيميلِ جِل الحبِّكِ والوَّت كَى وجِرت إيك دُومُر

ك بهت قريب المص عقد الربؤرما لدكيا جائ تويتنط كالدخفي

جيباكريبط وض كياكيا يبال بعثروك افكيسكا ولديس لمزا

باستندد ب كنبت ببت بندوم وبوكيا ما -

الميوطومة بوالح وجت كمنوي سيعه ادرع اوارى كو فرورع عاص موا بمشيد عرا دارى كوايك فرمي فرلينة مجدكر يدري نطوص واحترام ك سائته إدا كرية عقد - بقول المين ،

٠٠ شيروك مرف الم م إرُّون مِن جاسليا ميان عرا یں شریک ہونے ہی سے الم مستدالشداکا سوگ نہیں

ك شباب شكفتو ص وبر

اريع مختلفة

3288

شرائیں اور جمیں کی لبتیاں آباد ہیں -ان کی اوش ہوں اور ماکوں سے وظیف ، زیس اور حد مسائق لمنی ہے ا دراخوں نے مدیت بمسجری اور خاتق ہیں بنا کی ہیں اور یہاں سکے مدرسوں نے ہم گی مع ماصل کرنے واوں برطم کے ور حالت کحول دئے ہیں - کا لبالہ علم محروہ ورکز وہ آتے ہیں اور بہاں بھی حالات موالی ہوتے ہیں ، تعییل علم میں شعول ہوجاتے ہیں - چولی کے صاحبان تو تین کا لب عمول کی دست گری کرتے ہیں اوراس جا حت کی عدمت کوسات

ایکی علم واوب کی سب سے بڑی دکوس کا مکھنٹہ متی دیوالنا سبید دلداری حا حب مرح مجبر دخواناب) کی تو کی سے حکومت نے سی بھی وقتے مرون کی عتی اور اصلی المام باڑے ہیں تعلیم پرخصوصی قرحیت مرحن کی عتی اور اصلی المام باڑے ہیں تعلیم کا اتفاد م کیا گیا جہاں وہ اوران کے حا م جوادی کے دوس اسرکاری حراسہ کھوالگیا ہی ۔ دوس اسرکاری حراسہ کھوالگیا ہی ۔ دوس اسرکاری حراسہ کھوالگیا ہی ۔ دوس اسرکاری حراسہ کھوالگیا دوس کا نائذ غربی و دوس ارتبی سورویے تنا۔ یہ وا جدعی شاہ کے ہو دے کر اس حراسہ کو بندگرویا گیا ۔ حقرات ابل سنست کی حذیق اور دے کر اس حراسہ کو بندگر ویا گیا ۔ حقرات ابل سنست کی حذیق اور دے کر اس حراسہ کو بندگر ویا گیا ۔ حقرات ابل سنست کی حذیق اور دے کر اس حراسہ کو بندگر میں جو میں اور دین تا کم تھام الشیاد ہی حدید درساتا ہوں کے باتی دو اس کیا اور اس کی بی دوس نائلی دو ای جدید درساتا ہوں جس بی ورس نائلی دارت ہی بی ورس نائلی دارت ہے ہیں قائم تنا ہے کہ بی قائم تنا ہے دوس نائلی دارت ہے ہیں قائم تنا ہوں جس کے باتھ میں قائم تنا ہے کے بی قائم تنا ہوں جس کے باتھ میں قائم تنا ہیں ورساتا ہی ورساتا ہی تا میں قائم تنا ہے کہ بی قائم تنا ہے ہیں قائم تنا ہوں تنا ہے ہیں قائم تنا ہے ہیں تنا ہے ہیں قائم تنا ہے ہیں قائم تنا ہے ہیں تنا ہے ہیں تنا ہے ہیں تنا ہے ہیں قائم تنا ہے ہیں تنا ہے

لى ، انتراكرام دفر اقدل ص ۲۲۷ ك يخ شاه نيرالدين حيدركوانگريزی سے بڑي دل چي عتى ، وه فود انگريزي پي عصف اور انتوں ك اليشيا لاک موسائی ( دكلت ) كوميس بڑار دوبيرا دوره بين انگريزی تشم لاباتی انگھ كا كم بين )

معالمین کی تعیش لیندی ادر لیت خاقی کی بردات مکمنور کی مساسرے میں لموا لعت اور دوسری با داری ادر ادنی ورجب کی عور قبل کوئی می - ان میں سے بہت می ایک خاص امید خور کر مگیا ہے اور مملات کے در جب بک بہتی ہوئی یہتی ہوئی کی در جب کک ایک میٹر یہ ہوئی کی در جب کک این مثل ہوگی کی این مثل تو یہ بیت ہوئی کی در اس کے در جب کا این مثل دکھانے کے لیے کی در کمی با ذاری حق فرد سمن سے فرد رفق رکھی تھے اور اس سے کم واز می کی مجت نہ نمیسب ہوا دی جب کہ جاتا عت کی حب بیت کی در اس بیت کی ادر اس سے کم واز می کی مجت نہ نمیسب ہوا دی جب بیت اور اب بیت کی ادر اب بیت کی در مرم اکر مواح میں نقاست کی شدی و نکلفت ان از مال کی محتال میں نقاست کی شدی و نکلفت ان از مال کی محتال میں نقاست کی شدی و نکلفت ان از مال کی محتال میں نقاست کی شدی و نکلفت ان از مال کی محتال میں نقاست کی شدی و نکلفت

ک گذشتهٔ فکمتونی ۱۹۳۰ که تکزشتهٔ فکمتونی ۱۹۳۱ سیده ایشنگ

کی ترویج کے یے دیا تھا ، الیشیا کیک جرنل ، دسمبر ۱۸۲۹ و کے مطاح سے بہۃ جبتا ہے کہ ہوش و خرکور کے حکم سے الکھنو کیں ایک کا لی قائم عرفے کا سغو بر بن گیا تھا ، یہاں تک کو مسٹر سیٹوں کا تعتبد ر بحیثیت برنسیس کے ہموسی گیا تھا ، لیکن با دشا ہ کے اچا بک انتقال کی وجہت اس کام کی تکمیل نہوسکی ۔

 میش با نے کے بیلے کا ذکراہ تعنوں میں کرتے ہیں ، میش باغ میں تاشے کا میل ، ہروقت چیری کا جلہ مرق جیس کا بانی چٹروزنزگانی کا آب دی ہد و کما تا پیاسوں کا ول ہراتا ہے ؛ دسنگار کے جمل میں ، واکا کا جمکٹ ، ولکا زنگ کی چشاک ایس کی جمس تک

ایک دوہرے مقام برفرنگ میں کے پیطاکا ذکریوں کیا ہے۔ " وہاں سے بڑھاکان میں اواز کی بینے کے باد بر ہماریس شوقتے البینے کوہی نے چلا جسا فرنگ ممل کے پیٹے کو" ممدرمنا برتق بعد فلاران میلوں ، عقیلوں ، میرتماشتے کی یاوکرکے فرائے ہیں ، سے

سق محدثات سے محدث ہے ہے ہا دی سٹرکیں پکول سے جہا اُٹی تی یا دِ بہاری سٹرکی فرت گلش فردوس تھیں سساری سٹرکیں دہتی ہیں بیٹی نظر ہائے وہ پیا ری سٹرکی

کھنٹو کی اغیں کلیوں میں بھرا کرتے تھے خش میں کا کے تماش کی گراکرتے تھے

پڑی ہم چوڑت تے تھ گومتی پر بباد وں میں بھے رہے تھ شب وروز پرسیا وول میں شرے تے اپنے فرعش کے استادولال لوگ کھتے تھ ایس ذاف کے اوول میں

بے نسسر بچے علی ای دعڈ ول میں آ دام نر بھٹ دات وہ نمیرسپاٹے کے سواکا م نہ تھا نکھنوگی مہا ہڑت میں تقریح کے اور پھی کئے شیع شمالاً چوسرا شفر نے اور ممہبی ، گرسب سے ذیا وہ پیٹک یازی اور جا ذروں کی لڑائی کا تن مشر کھنوگو داوں کولیسنڈش ۔ بہب اں ا درتَّمَنَّ بسيدا بُوكِيا ، ومَن تَلِح المرزِّ كلام وغِره بين بِّرى حرَّاك نرى بَكُيُّ -

اس کے طاوہ برخاص وعام کی تعزیخ کا خاص مرکز شیط اور مقدس مقالت بھی تقد ، درگاہ وخرے عباس ملیر دار، مقبط اور مقدس مقالت بھی تقد ، درگاہ وخرت عباس ملیر دار، مقبرہ شاہ نصرالد طوق رگورگھاٹ ) کا بی بح کامندردسات گئی ، بیروں بی کامندرد بار بیشل ہوت . بی ہوت وقت نا ، مینا کے مزاد بیشل ہوت عقد بس میں برطبقہ کے لوگوں کا بحق ہوتا اور قوابی ورقس کی محفول میں میں برطبقہ کے لوگوں کا بحق ہوتا اور قوابی ورقس کی محفول میں مقبورت منواب نے نے کا بہترین مؤرز بیش کرتے ہے ، منسی عفلست علی کا کوروی مرق ضروی (سال اتنام ۱۱۸۹ سے) ہیں عقدسد برخ داتے ہیں ،

" ورگاٹ و مینا علی زیارت کا و برخاص وعام ہے بر فرچنزی جرات کو و کی جلے ہوتے ہیں - رنڈیا ل مغیرہ کل اہل کب ابتدائی مود میں واصط حصول مراد اور شرت کے مشعدان . . . . . . ستے ہیں سب بنر وسشیوشی نجلوص کا نتے ہیں ۔"

. فرژنے مفتحتی دمتونی - بر ۱۱۱۵) درگا ہماں ، کرطا دُل سے اپنی دل جسپے کا الجمال فرائے ہموئے والی جانے کی وحب یہ بیا ن کرتے ہیں : سے

یہ بات و میدی کئی دھوم سے چل قربی مفحقی اور میں معلق کی اور اسے ان اور اللہ مسیول کی ڈولسیاں انٹن فرا نے ہیں ہے۔

کچه نہیں ملوم پو چیدکوں سے میلر ہے آ دہ جا تیاں ہی جرکھیا کچے ڈوایل پرڈ وال

رَدُ کِئے ہیں ہے سیلرہے بیا نزکنج ہیں سورج کُئن کا کہ ہ تدکیر بیلے نزفزت شم

تمکن یلی د فیرت شمس دقر گے م مذا دجب کل بگی مردز ضا دُ مجابُ (۱۲۴۰ هـ) پین

اد ي مختوار

5-821

تیک یا زی کے سوق کا تا زہ اس سے ہرسکتاہے کا صعد المدار كا تكلّ بين يا يخ رويك كا مقيش كا جبلهي بدق على جودت كردا؟ اعت إنج دويد وسه كرسه إلى جاتي متى بلت جا تودون مين بيب ال مثير، يعية العلى مينر عدا من ايتر الكدم اوركو تدارات جاتے مع الیکھ موام کا مرفوب ذوق کوتر امرخ اور بشراران تنا - برسنے اپنی شنوی مرخ با زاں بیں مرفوں کی یا لیوں کا ذکر كيا بعد انشاف اسن ك تام اصول شنوى مرفى المري قَم بنریکے ہیں ا ڈاب سما دت علی خاں ایسا بدیا دمنز بھی مرفبازی كاببت دل داده تخاطيه

اِن تمام وا قات سے محصنو وا دوں کا بے فکری حس کمیسے ' فارخ البابى اوددوا في زنرگى كا پنتها تا جعبس ميں حوام ست مے کرخواص مک سب ایک دیگ ایک حال میں مست سعة او وقت نے اپنیں اس احباس عصیے کا ڈکردیا تھا کہ وہ زندگیسکے زوال آ اوہ وُورسے گودرب میں ۔ آ ہم وقت کے قاً موں اورا ول کے نے نے رہا تات سٹووا دب برکا نی اٹرانڈ موسة مس كوسيم بغركه منى تخليقات كونهي يركما جاسكة .

برسیتی کے من نے بی پہاں بڑی ترتی کی پھیارہ الداڈ کی قدروانی سے سارے سنروشان کے موسیتی وال اووھ میں . من بوكي غة . أصف الدول كم جدين كوسيتى برايك الم جا كمَّا بُ أَحول النوات الأصغير كمي كمن ، فاذى الدين حيوارك زاد: پیں ای*ک بسبت بڑا کا*مل منی چیدری فال پیبا ں موجدد تھا ۔ دفق کے نے نے بی کھنڈ میں ترتی کی پہاں کی لموالعیں سارے بندوشان میں منہور عیں ۔ رؤسا مک یے ناح

ت اخرى الجسدار اوده ازتمق احرم الا

له ويشة لكفنوا من ١٧٢

أت بي اورابل لكمنوك سندار فروى وخود بيندى ا وربوکش برداً دائ گربخ بی عیاں کرتے ہیں۔ باکنوں كمنوسي سلمكا فران بيعينى س بيدا واياجاما ب يرا دربر عج يهان لاكون كے ممول كھونے مى ادر جُن طرح انترييز دائيا ں العوم بچيل كے الم يموّل ميں

د كمينا فبطر اوكات يوش ل عن ، ادباب نشاط ك علاده ، يعين

كاف والولكا ليك محروه اوربدا بوكي عَنَا بوكشيري مب ندا كوائة رينس كوسة ين استا دبوت عة . ودون كي تعندي

کے یے و ومنیاں ہوتی عیس جوارہ اور کانے کے علاوہ عادد

كى طرح نعلى في عيس - برعل اور ولي الرعي يرود وسيون كا لا تعد

يكف عقد ناميش في يبان ك قدا دراورم في في واون ك

اس کے علادہ فکرٹری اٹمیّہ ، باتک ، نبوٹ ،کسٹی ، برجع) یرا نڈازی دیزہ با دری کے نون سے جنیں یہاں کے وام مزد

المنوك باشدے الموم الا كى ب نفسد

كيش بك وال ك ياس وحال الوارا ورسيسدق بستول فرور مهلك بعثى كم وه فوك بوكاره يا دكرية

بي ده بني توارمزوربا ندعة بي اوركوچ فرد حيرا جب م<sup>و</sup>کشت کو نکلتے ہیں آ جا ہے کیی ہی ڈیپل پیش<sup>ک</sup>

کیوں دیسے ہوں گرفینچرکی **جوٹری ا ورڈھا**ل دونو<sup>ں</sup>

لگائے ہوں کے : جینے ک کمال سے منڈمی بم فی ڈھا

جس میں بیت کے پھول تھے ہوتے ہی اکر ایس جا

کامذھے پریڑی ہوتی ہے ۔ بڑی بڑی مو پخوں والے

مهدیب مودت را چوت ۱ در پیما ی ۱ ورمسیا ۰ دا ترجی وال مسلان وحال الوارس ليست براق نظر

مزوز ذكريجةا تخابله

تولعیت کی ہے ۔ وہ مکمت ہے ،

8: 827

العن العنب

سله گذرشند نکمتر عص ۱۱۱

بھنچے دے دیتے ہیں۔ اسی طرح پہاں چھوٹے چھوٹے کمپنے ادرکا مٹرکی کوارس کھیلے کو کھیٹا دی جاتی ہیں۔ " غرض کر اس طرح کے سبا ہیارہ فؤن کا نٹوق فکھنوگ ہیں واجدی دُورٹک کما ہے ۔

سیکی نے اپن رورٹ یں جو می کے اسیعال مرکعی اس میں سیرے می اس میں اور حد کے حوام کا بھی مذکوہ ہے اس میں سیرے نے محکوں کی بیری ترافیت کی ہے ، ان حقائق کی دوشن میں میں کھونوی شاعری برنسا بیت کا جمالزام لگایا جاتا ہے وہ میم بہت ، مواید نگرا فازگر دیتے ہیں جو کھنوک عردا نہ می اور می اس و بی اور میں ایس ایس مرابی نگرا فازگر دیتے ہیں جو کھنوک مردا نہ میں اور میں بہا دی مشنولیں میں ایسے ا شاد کیر تعلق میں میں بہا دی مشنولیں میں ایسے اشاد کیر تعلق میں جو میں بہا دی مشنولیں میں ایسے اشاد کیر تعلق میں میں بہا دی تد کرے ہیں۔

> "At Lucknow are to be found the best artisans and mechanies of every kind. men title inferior in skill to our best work men at home (in England)

کمنو یونلی خواد خلا خلا الدرموری کو خصوماً بهت فرد غاط صل موا . يمال خلا الح عربت سد الهري جمع موسك

عة بدراصتى من ما فظر درالله اوران كه بين ايرام خطاطى من انبا أفي فرد رك عد مد حفرات خرور مدي ويتي وك كونام فائته دقل خوالله المدينى كال برناد على ويتي وك كونام كفت ت - الم م إله حسين أبا دير لمتر مد فوش في كالمكمرين -معودى مين عن مباركا لمين جم عن جي مين المشعالوان كاجراب فرقا - ان كه علاده شائل المدهد في ايجه بنير ز كبي كورسا لمت سك كلكر سه بادا شدى من مراسل مرام مر مراس ، مرار دفين ، مرام مرار وفره كه نام له جا سكة بين ايك مراس ، مرار دفين ، مرام مرار وفره كه نام له جا سكة بين ايك

ا دسی اور اور از ایم توق مین بی مسیوای روسی مین ایک من مورد منو نز نمایاں منام رکستا تھا ۔ ککسٹوئی میڈاکا دی کا ایک ٹوپ میورد منو نز کلکھ تے کے عجائب گھرمیں موجود ہے تیٹ مٹی کے کھلونے بڑا نا ، کچوٹی پروٹی چیزیں بٹانے ، توزیبے بٹانے اور فردور خدا ٹی کی چہا کی وفیر پیس کھنوٹ بہت مشہود تھا ۔ پیس کھنوٹ بہت مشہود تھا ۔

ا تُمَّا رحوین ا والسّیوی صلی پین اود حکی معاشی حالت کا ہیں بہت کم علم ہے ۔ اس کے برخلات سابھ حالات سے کسّا ہی جری پڑی ہیں ۔ ذیل میں معاشی حالت کا جا تُدہ لیا جا رہا ہے ۔

شجا خا الدول کے جدمیں ایک مزددل ایک دھی جیپے ہیں اپنے پیٹے ہیں اپنے پیٹے ہیں اپنے پیٹے ہیں اپنے ہیں اپنے ہیں کہ اس کے بیٹ فالم کے بیٹ وہ میں ایک میں ۔ وہ کھتے ہیں کہ '' ہے سال انہنا ڈ گواڈ کا ہے اوداس وقت کیپوں ایک می دس سیر ادد لیک می دس سیر ادد لیک می دس سیر ادد لیک می دس سیر اکھی سا سیر اکھی میں سیر اکھی دوسیے ہیں ۔ سید جا ول ایک میں اسیر اکھی دوسیے ہیں ۔ سیر کھی سا سیر اکھی دوسی ہیں ۔ سید جا ول ایک میں اسیر اکھی دوسی ہیں ۔ سیر کھی سا سیر اکھی دوسی سید

ے انگریزی مہدیں ہندا کے تدل کی ارخ ازعبالی است کا م و و عدی شخ والداد ازمری دامتو طبعہ مس ۲۰۰

له شباب مکمنو من سا

۷۰ میره شرخ مشکه ۳ میرادد شنید شکر ، میرنی دلیط که صابست ذوخت پی نی ہے ۔ ۵ دبیروں ۵۰ او کے حوشہ تھے )

دکا وَل کے اِلے میں وہ تخریر کرتے ہیں کہ بہاں ہر حبّرہ تما ش کی چرزیں محرج وہیں۔ کفنوٹ کا ارگر موجد انر جسیت دیکھ ہیں۔ اِل کی صنبت کھری دیکھ کرمٹ کا اِن صبی کی عقل بھی ونگ ہیں۔ یا ڈالہ ہیں اہل حرف ابراز دوں ، حرافی اور ولائق کر شدہ بھرے ہیں۔ بہاں ہم جو دہیں ۔ جابی اوش ، کا حال ، اور اور اور محتمیٰ اور سمی ، انگریزی اُو فوالسیسی کیڈوں میں موقی ، کیشی چینیٹ، مشروع ، وار وار اگلیوں ، اورس ش بھی ہیں ۔ خاص محقوہ کے اب بھی فروخت ہوئے کہ شدہ جلیلا ، گلکار ، اورس ش بھی ہیں ۔ خاص محقوہ کے اب بھی فروخت ہوئے کہ شدہ جلیل انگلکار ،

له گفتو"، سواسویکس پیط' نیا دُور متی - ۱۹۹۰ ص ۱۸ سکه آخری اچلایا و ده ازنتی احد ص ۱۹۰۱

لیکی آق ارزانی ، توسش علی ، یا زارون پیریس به به اورادی آ کے یا دیود به به یکی قدیم باشسنده بحولا میشیا ری کے خیال بین از کارگر حیدرا ورنسیرالدین حیدرک زائے بی شرزیا وہ رونی وارعش اوراس زلمنے بیرایی جدار بحدی شاہ بیس بادشا می دنا مُت تحسیب بلی کے باحث شہر میں ویولی کا عالم ہے بلیم

اس دُوريين غويب بھي كجيد زياده پريشان حال مذھے ۔ اس

الغرمل يرب كم اسمشرة مكن كة آخرى مؤف كم منقرى

دا شان حب کا مطالع کیے نیزلگھنوی ادب کونہیں پرکھا جاسسگہ ا

کیوں کریماں کے محفوص ا حول اور ٹیر تکلقت طرز محاشرت نے عیں

الاستيراسته تهذيب وتمدت كالعميركي اس كى ببعث واخ نشانيان

يهال كے تمام اصاف سفن مير طق مين ، د باق مى يا يد )

الم الريخ اوده ، طدحارم ص س ٤

# فرآق \_منفردریاعی گو

ادب اورز مذی کے معبنوط مستم اور اوٹ رشتے والمنن کی اتی تشریسیں وقبیرں ہومی ہیں کہ زندگی کا کوئی گوشہ ایسانہیں جے ادب کی مثبت اخارنے اِنی تام *رُ* آفانا یُوں کے سا ت*ِ جیلات کراسیا* ہو اور زندگی کا کو فی سلوالی نہیں میں کا کل احساس واوراک کے ساتھ تغییرهٔ کُمُمُ ہو۔ یمی وع سے کہ فن کاردں نے ادب اورزخگی کی تبرو تفيري إبي ملاحيتول ادرؤن وككركى فيرحمولى لما قتول ك ذريع ي ينا وقرب تخيق كاملام وكياب - ادى اقرارس امنا ذ إس ك بنیت میں تبدیلی، اسے زندگی سے زیادہ قریب اللے، زندگی ک تميروتغييركم اوجه وقشداد برمنطبق كرنية اودا دب كوزندكى كعقام فعفول عصفی کرنے میں سب سے زیادہ نن کار کے ذہن وسنکراشور وادراک ، عقل د بوش، احساسات کی فرادانی دخوص کے طا دہ گن و منے کی بلے بنا و باشن کی فرورت ہوتی ہے۔ اور جوفن کاراس بان يراً ترق بي وبى اوبى اقوارك رخول كون موت ايك شئ سمت میں ور دسیت ہی طرایی صلاحیت سک سمارے بعض الیے بہلووں پرروشن والے بی جاںاس سے پیلے کی ا ورفن کار کی نقر نہیں یْری بی اور دہ اپنی گری نظرا در واضح شور کے ذرایہ الیی الیی الكعقيقولكا ألمسادكرا تقهي جدّا مي سلكرزندكي برايك مبنوله اورستكم وروبرها صل كرليتي بي - ايليم بي فن كارد موت اد-یں اپن ڈاکر بالیت بی بلکہ ال کے وجود کے ذکرے بغرادب ک

ترقیاتی دفست داودا دب میں اضلے دیتیایی کا جاگڑہ کمل نہیں ہوسکتا۔ موجودہ دُودییں فراق گودکھپوری کا شنادالیے ہی من کاروں ہیں ہوتا ہے ۔

غزل ك مزاج بين تبديلى وغزل كوني أواندسانين دْحاك ، غزل كه أبنك كورناده حقيقت يسندان روي مين مومنو عامت بين مفاله ومشابده كل شدّت ألمهاد كا طرليم اورمضابين كونية ومنك سربا نرصة كاسليمة يرسب بابتي ايسي من حد فراق کواہنے ہم ععروں میں نمایاں کرتی ہیں ا دروہ اپنے ہم جا حتوں۔ ك معة، بين ما حد الكربحياف جات بي -اله ك ايك الكريكية نشان دې کرتى سے کر يه فراق گورکمپورى مي ـ يحقيقت سے كم فراق نے ذخگ کی المکیوں ، نزاکوں جقیقتوں ، نوسینوں وفوں ، لهاتي آرات وواتها في ردمل كويرى جابك دستي وجهادت ك سا تقمیش کیاہے ۔ ایخوں نے غزل کے معضوع ، سیبت ،معنایی مے دوایت افرازیں تبدیل ، عزول کانی را بول کی ظاش اوراس کے فی رحيا وُ اس كم مولى يو وست الراه وكراة اور برورا الرك پدا کرنے کے بے جوکوشش کی ہے، دہ ایک ایس ز نرہ حقیقت جه كوة بع اجن مورخ يا ، تدنظرا فالد نيس كرسكا - ال كه اك رجان ادرشور کی شدّت رہا حیات ہیں نظراتی ہے پواٹری وش ہونی ك ساعة فز ل عدد واعى مين نتقل مدي بعد ي يوروا فيك

مرابط وأنك مين ايك زيره ست انعلاب اورايك نمايان تيزواج ہمواہے ۔ اددوکی دیگرامتات کے متابے ہیں زیا بی کوسب ہی تا قط ادرابل قلم حفرات في سب عدنيا دهشي منت قرارديا بدون وشواديول ومشكلات عصرت كرراعي كعمنايين وموموعات ادراس که روایت افزازین تبدیل کرنا ایک دستوارگذادم طدما مگر فراق ف مرف اس وقت طلب مركما نهنا هُ مؤشَّ اسلحية الماهمةُ ك سائد انجام ويا بلكرو بمركرا وردير يا تبديليان كين جدارهوديا في كوايك في والمريد وال دين بي حبى كاست كا بنواز يركس في بي اللازه بني كي تنا يقبل الي غول وقيده ، مرثير ونظم كم منا بك ين رباع ثافرى ميثيت ركمة على جيدكيم كما داينا ليا جاما عضا . عداوليت وقرميت مامل دعى بكر شطر وسوت كالمركاب كا بع شوا وربا عيات كراياكية عقد اس كالك وجريعي عتى كر د إ عى ا يني إ بنديول وقيودك برواست فول كه طرح اُ سان بزعتىٰ كم جب جي چا لا عز ل كا شوكم ليا - بكد اس من بين عقل ومشود كامنيه في ف واد ملاستوں کا کہ شق در کار ہوتی ہے ۔ یہ وجہ کہ شقة ميرد امتوسطين ومتاخرين بينهي ببشير شفواء ربأع كامنت مي كابل فلداف فرز كريسك ورباعى كا وقت لملب ومشكل ترين رابوں کی طرف اقبال نے اشارہ کیا ہے اوراس صنعت کے متعلق إین مجری ول میں کا انگشات کرنے ہمیے اس کی عدم وسست پرگرے رقد عمل کا انجار بی کسیا ہے رپوش میے کا ادی نے بھی رہا کی کی فی مشکلات اوراس کی شک وامنی کی شکایت کی سے ۔ " رہا ی ایک ایس کمفت چیزہے جو سا راجوین کھا سے تدایک بالک یا ہے" یا " یکا فرصنت برای برا در سک قابله مین اس وقت تک بنین م قی جب کک ز اسف کی مرد دگرم ہوا ئیں شا عرکے صاص ومفکر نْ مْنْكُ كَ لَوْسِا عِالِيس بِالس ورق بهي ألث ديق يا جهال ك فراق کا کمانیّ ہے ، ن کی رہا عیات اگرایک طریب مفکر وحیا س زندگی<sup>ک</sup>

نما شمک کرتی ہیں تودومری طرف کے سٹود وادداک ،عقل وہم کی خیستی کا بھی بیر دیتی ہیں ۔ فراق نے ہارے طلات ووا قامت ، ہمسا دی

تهذیب و تعقده ما شرق وسل جسائل، گر طوز فلگ ،حس وفش اورجائی قر بهدول کی این بادیک بین سے مت شرکی اف ط پس مکاسی کی جه کربهاری زندگی کے حقائق کے اوراق ایک دیک کرکے بارے سامی کہا ہے ہیں ۔

قراق فی سندی و مرکد اور آمة فت و طسفه کا المها کیا ہے وہ ہاری د نرقی سے الگ کو تی نہیں ہے بلکر ان یا تو کا تو کا المحالی ہاری دورم و کی دندگ کا تعالی دورم و کی دندگ سے اتناالوٹ ہے کہ ہم آسے کی وقت می نظرانداز نہیں کوسکت و بلکر یہ اباری دندگی کا محور ہے جس کے الحراف وہ اپنی تراکم ترب کے ساتھ می کرکش ہے ۔ فراق کی دبا حیا ت پیرس افراز در میں ہے اور جی اس میں جو کرکش ہے ۔ فراق کی دبا حیا ت پیرس افراز اور جی آب کے ساتھ می کرکش ہے ۔ فراق کی دبا حیا ت پیرس افراز اور جی آب کے ساتھ می کرکوش ہے ۔ فراق کی دبا حیا ت پیرس افراز اور جی آب ہو ہے اور اجی تا ہو کہ میں اور اجی آب سے ساتھ کی محرب دوہ معزد اور اجی آب سے ساتھ کی محرب در نسب ایشکی بھی اور اجی آب ہے۔

انوجرے بھرے نینارس کے سام کا الصکھے تھا اپنے بس کے بہائی اس کے اپنے بس کے بہائی اس کی ہوناگ ڈس کے بہائی ہوناگ ڈس کے

جب چا درخے افرک گھر ہیلکا ئی جب ہیم گرنے سروہ ہواسٹیکا ٹی درُش تن تا وک میں بحثی دات گئے یا چا در بی پڑتے ہی است ہوا ٹی

جناكى تبول مين ميده الإم كور جوبن شب قدر في نكالام كور المريك والب اكث مستى فران حيات كارا ما الام كورات

ارون كوبى وروارسناق موقى الله جادد شب ارس كاق موقى الكه المكد بعب الدي الكون الكه موقى الكه

جوبن استسلیک افدرڈ وہے۔ اس فراع پیں روپ مرم دھو یہ نرم نظری ہے ، بیکوں کی بیجیا گ سوئی ہے ساگ لا کیسو تھولے

ا جلی ستادات کوشیدات ، فرممولی ازک وا چیدتی نیا آلا اور مذبات و اصاسات کی می محکسی ، مغزد مرموحات کا انخاب اولایت طرز اسلوب و لگارش نے فراق کو دو تیم ستواء سے الگ کر دیا ہے ۔ فنی شکاات دربائ کے محدود وا گروں کے با وجود فراق مین نظموں کے مسموری کی بیٹی ہوئی ہروں کو ربا تا کے کوندں میں بند کرد یا ہے ۔ فراق کی رباعیات میں سابی مسائل ، مسائلر ق ا قدار کے طاوہ جالیاتی حق و ذوق کا بھی بجر لورمنا ہو ہوتا ہے ۔ ان ک جو این قدار کو سامت میں ابن کو رون نے شدیدا حراسات کے جی اوران کی اس شاعری کوسطی وا بترال کی شاعری کہ ہوا لیک سے ۔ بین اوران کی اس میں کوسطی وا بترال کی شاعری کہ ہوا لا

قراردیے سک علاوہ ان براس بات کا الزام بھی لگایا ہے کہ انحوا فی سنکرت ادب وطسعتی فلا نبیری ہے اوراس کی تغییری ارطی آئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ رس وہ عفرہ جس سے روحانی قدد خاصل ہوتا ہے جب کہ فراق سفداس جر کو قریب ان لات کی حدیک محدود کرویا ہے ۔ گرخود سنکرت کے عالم مشواء کی تعلیمات انر فلمنوی کے فیرت کی گید بنیں کرتیں ، دراصل فراق نے جالیاتی بہلوڈ ل کی عکاسی جس چیدت اور منفر دا فواز یس کی ہے جہ الدواوب وت عرب کے لیے ایک وین کا در جہ رکھی ہے جس کے بواردواب و ت عرب میں تمایاں تبدیلی ہوئی ہے۔ فراق کے ان ان خراب واحد سات کے متعلق اس نے میرا یہ فراق کے ان ان خواب واحد سات کے متعلق اس نے میرا یہ فراق کے ان ان خواب واحد سات کے متعلق اس نے میرا یہ انہار سے زندگی کے جمیق مث برول کا پیٹر جیا ہے۔

مثب وصال کے لیسد آئید تو دکھوانے دوست ترکے جمسال کی دوسٹیز کی جھسمہ مسلم ڈ

داوّن کی جوانسیان شیعی آنگییں خبر کی دوا نسیا د نشیعی آنگییں شکیت به مرحدی کھینے والی میعونوں کی کہسٹیا د نشیلی آنگییں

جبتا دول فی جمکاتے نیزے ہے ۔
جبتا دول فی جمکاتے نیزے ہے ۔
پر منظیموں سے بند جا کے کو سے محکومے کی سے محل میں سے محل سے مواد میں سے محل سے مواد کا میں سے محل میں میں اور ان میں ان افرادی فوظیت کی حاص میں میں کرونکی فران نے ان دبا حمیوں میں زندگی کی اجہوتی حمر مج کہا نیاں کی میں نزدگی کی اجہوتی حمل کہا نیاں کی میں نزدگی کی اجہوتی حمل کہا نیاں کی میں نزدگی کی اجہوتی حمل کہا نیاں کی میں اور بی گات یہ سے کہاں میں جالی ہیں میں دون کا جمود میں اور بی گات یہ سے کہاں میں جائے ہیں میں دون کا حمل میں جائے ہیں میں دون کا حمل میں جائے ہیں میں دون کا حمل میں جائے ہیں دون دون کی دون کی کوشش الدواد بدر کے کی کارنا مرسے کی طرح بحدی کی اور میں کے کوران مرسے کی طرح بحدی کی گارنا مرسے کی طرح بحدی کی جمیل ہیں ہے۔

## موسم كاحال اورموسميات

ېم بېرىدزىمى شاسىرىلەندا دراغباردىي مىرىم كى بېشكونى ك نوبريسنة براعة بريامكن بم سي سع ببت كم دك جانت بَن كم مرسمیات کی سائینس کیاہے ؟ نفانی کرہ میں اُب موا سُرد کی حدث بادلول كي فقل دحوكت براكي رفتارا درفعنا في دبا وسع میم میں ج تبریلی دِن مجرحِ فی پیتی ہے <u>اُسع</u>میسمیا شکھتے ہیں۔ موا کے وُرج اوربا دلول کی رفتا رکا جائز ہ لیتے ہوستے ایک علم آدمی بعي مجيدن كحيدا ثدازه كوسكمّا بني كركس طريع كامرسم كنے والا بعالمين اليهااندازه آيك توسطى موكارد دسرس سائينس كى نظرسے ناقابل اعتماد تىمىسساس بىشى گونى كى اېمىت محىف مقاص بوگى كىدنك عام آدمی گرددنواج سے برسم کواپنی نگاه میں نہیں دکھتا۔ ظاہرہے كالميى بيش كونى ويعم دار د داونهي ركدسكت ال جربير كونى ايك البروسميات كرمائ و كن الرريم خصوركى و مكردونوا ح كئ مقامات سعے درور موارث، مواكا رُخع ، دفتا و فعنا في دباؤ، بادلان كمتسمون ادران كى لمندى وبارش كى مقدار دغير وكے اعداد التيما على كرّناسيّه ان سب كاتجزيرك إورْمّا في افذكر في عد بد كف والعليم كالبين كون كوتات

سطح زمین برجس پریم ان این بی اس که اُدیدفعنا فی گره کامژه کم افزاه دکس بها سرع اس سیمیسم کا نسر دار به با سیند اس فعن میں مکس بینک سی نسیعدی نائیڈ وجن ادر بسیس فیصند اکسین

بدق ہے کچیوشفرکاربن ٹھا سے اکسا ٹیٹرا دریا فی سے غیادات کامیں جو سبع كرم ادر مرطوب برابيران اجزاكا عنقرتق يبا عا ونعيد ي كسب مِنْ كَبِيدُ يُجِل جِل زين سِيرُ ويوفون يين ها مُلاَ درج حوارت بوسيم موّا عالمت وزمين برغو كرمي مرج دسم وه سريح كاشا ووسن زين يروبب بوكر بيرفساس بيساهاتى سنے ندکرسٹرری کی کرنوںسے دارہ است پدیا مرتی سبے یہی وجر بند رين ففايس بأن جباز ويسطح زيين كمتقاطريس سوع زیده قریب برجاتاب زیاده سرونعنای افران كرائے - كها عِنَاسِطِ كَدُنْفُ أَنَّ رَبِا وُسِطِع رَبِين بِإدرسِفًا ايك سِرَادِيلي باركا بِوَسِيَّ اس دہاڈکو ما پنے کا پیما ٹرملی بارسی کہتے ۔ دریقر وارت کے اعتبار سے نفنائ دبا د برای بزارنش کی باندی میں تین درج فالمنام یا ك شرع سع كم سع كم ترم و ناجا آلين إلى الت TROPOS PHERE مك ديى ئے فرايسفرسدونى مدشردع مرتى تے سے الي بان كيت بي ريد رابي ياد وم على بعددين سعد ع معادميل سكي دايل سک بندم اکک یائی جاتی ہے۔ فعنائی دباؤکو میرومیٹرے مايتينس

مرداکا دیوبراوت تقویمیٹرسے عاصل کمیا جاتا ہے فیفا سے دباؤکی طرح درجہ دوارت ہی تھوپر کی فضا میں آجشہ آجشہ کم مہدا جا تا ہے ادریدھ المت ڈاپویا ز تک دہتی ہے۔ بینانچ ا ہوسمیات

دقتم کے ترمیری استهال کر آئے ایک فضک تعرفد میر و مترک مرطوب ۔ ان دونوں کے فرق سے مواقی می کا حال صلح میں استحار کی دور کے در ان اور موال کے درج موارت دون اور کے فرق سے موان ارتبا کے بھر اگر مستے کہ دیجہ حوارت دو بیر کے دو سعے اربیح تک موان ہے ۔ یہ درج موارت مورج موارت مورج موارت مورج موارت مورج موارت کا مہنو محف کو ہی ہے ۔ یہ درج موارت مورج موارت کو میں کے میں مورج کی آئی ت میں موارت کا مہنو محف کو بی ہے ۔ یہ نام ہو کا کہ میں کا رقم کی آئی ت میں موارت کو می کی آئی ہیں کہ کو رکن کا روا کی مورج موارت نوا دو میں ناری مورج موارت نوا دو اورج ب زمین سے رات کے کا میں کا رہا مورج موارت کیا کہ مورج سے کی تو درج موارت کم سے کم مورج کی تو درج موارت کم سے کم مورج کا کے گا۔

بارش کومقیاس الموسع ملہتے ہی اورفعنائی دباؤکو برومیٹرسے بیلم موسمیات میں بادلوں کی ہندی ماہنے کیا اسان کے دنگ کو بزنوٹ کھتے ہیں بینی نینگوں ہسمان، بادلوں سے میٹراسمان ادر دھیندلا آسمان ۔ ایس کیفیت کو بیان کرنے کیلیئ آسمان کو آٹھ عِقسوں میں وزمہی حساب سے اتقیم کوشتے ہیں ۔ آب ماہر الحج زمن سعے حدق دیکھتا ہے کہ آسمان کے ان آٹھ دعیشوں میں سے کتنے

حقے بادلوں کی دجہ سے ادھیں ہوتے ہیں بہتر ہی ابدالان کے آورول کے متعلق ماب ان کی بلندی کے متعلق سے لیجھ ہے سطے وہین سے المہتر الر میں بنوارف کی بلندی کی سطے میں۔ رمیائی بلندی کے ارمیس بنواڈیٹ بسید بری بلندی کے بلند بادل کہلا تے بیش بادل تقویقاً وس جم کے میں بدتے ہیں ان میں موسلا دھا رہارش بوسا نے والے اور سیکے بیکے گائے بحر ہوتے ہیں بعدل وقات یہ بادل تن بنج ہوتے ہیں کو فقا میں میں کی صورت میں جیسے وقات یہ بادل تن بنج ہوتے ہیں کو فقا میں ہوتے ہی کہ اکر کو فی طیار واس میں کھیے جائے تواس کی حالت ایس طرح کی ہوگاتی ہے جس طرح کردا ہو میں برائے

مقیاس لمطرکے دید ایک مقام پرجربارش ہرتی سبنے۔ اکسے دین کرتے ہے ہیں اس ارج سے سالانہ بارش ارسانی ما ہوار بارش ۔ زیادہ سے نیا دہ بارش داسے ہیں ادر کم سے کم وارش طلع مہیندں کا دیکا رکڑ گائم ہرجا آلہے ۔ یہ فراد کچیسی انکنڈ ہے کہ صحارا کے جنگلوں میں دس بارہ برس میں حرف ایک باربارش ہوتی سیط در چرابی ہی داکسلم ، میں ایک سال میں تقریباً کو تعدولی نی انچ بارش مرتی ہے۔

مغ ما مساب كتب مكانا بوا تكسيد بس كم بدكبين ده آينده چېس سيونيس گينون كم كيليخ بيش كون كرتاس.

معیم نابس نبیر بوتی اس کی بی وجوبات به تی بین رایک و در تو بیر یک دبیش گوئی براس و عرفی عدات کیسلین کی جاتی سے جس میں اس فقط کو فاص طرد رید دھیاں ہیں رکھ اجا کا سے کرا قتصادیا کی تقید در کی کی طرح مترقع مرسی اجزا میں کوئی تبدیلی نبیں به کی لیکن بعض از و خلط بوجا تا سیع بر یوانی دلجیب بات میں لیکن عاداً دی اس فقط کو نہیں مجت مرسم کی پیش گوئی کے سیلسلامیں ما ہرمیمیات کوجود قتیں در بیشی موسم کی پیش گوئی کے سیلسلامیں ما ہرمیمیات میرسکتا۔

فعناکا و وحقد بسرس بیدم کی تبدیل فاص طورسید واقع موق سیدا در بس کا از زمین کی سط پر فی آسید بسطح زمین سے دس بیند ، هیل تک کی مبندی تک موآس بیر - اس فعنائی کر شے کو ہے جا جا ہر ح 5 0 ح 0 ح سرکتی ہیں - اگر کھن سطح زمین کے مرائع کو طور کو کو کوئی مرسمی اندازہ تکا با جائے تو حکرن ہے کہ کہ وہ سطوں تا بست مزمور اس کے بیروری مجاکدیا ہے کا دیری فعنا کی کیسطوں سے موسی ما محاسلے کا تیا دہ بن اس فعنا کر سمجھنے کے لئے کا تیا دہن کیسس کے معرب موسے خیارت فیارت فی ایس اُول کے جاتے ہیں اُن ا

غبارول کی اُولان کوتمبر و و انتیا عدا ۲۰ ۵ ۵ ۵ ۱۲ و ۲۰ ایس اسے سے دار دو گرفتان کوتمبر و و انتیا کی از ادر آرا می کار اور آری کو دیکا و آرا کی از ادر آرا ہے۔ و گرکستگیم کی باز اور آرا ہے۔ و گرکستگیم کا با بند آب میں آرا میں آرا می انتیا ہے او اُس دفتار سے آر آسے آر آسے ایک اور آس دفتار سے ایک میا آب میں انہیں و آرا سے ایک انتیا اور اُس دفتار سے بھی دفتار سے بھی دفتار سے بھی انتیا ہے واقی بھی میں میں انتیا ہے اور اُس مقدد کے لئے دیگے اور سے بھی اور اُس مقدد کے لئے دیگے اور سے میں میں اور اُس کے عالی اور میں اور اُس کی کا میں اور اُس کی کا ایک میں اور آرا کی کا دیکا و آری اور آرا ایک کوفیا ایک بودات بودای دفتار اور اُری کا دیکا و آری اور سے بات بات ایک کر ایک میں اور آرا کی کار کی اور ایک کوفیا اور آرا کی کار کی اور اُس کی بدولت بودای دفتار اور اُری کا دیکا و آرا ایک کر ایک اور ایک کوفیا اور اُس کی دفیا کی در ایک اور اس کار خوا کی دونا کی در ایک کوفیا آرا کی دونا کی در ایک کوفیا کوفیا کوفیا کوفیا کوفیا کوفیا کی در ایک کوفیا کوفیا کی در ایک کوفیا کی در ایک کوفیا کی در ایک کوفیا کی در ایک کوفیا کی در کار کی کوفیا کی در کار کی کوفیا کی در کوفیا کی کوفیا کی در کوفیا کی کوفیا کی کوفیا کی کوفیا کی کوفیا کی کوفیا کوفیا کی کوفی

اِس طرح کی بیش کوئی ایک دودن کے ایم کی جاسکتی

سے الیکن کھیا ہے ۔ سائل ہی ہیں جن کی بدولت ، دچا رہندوں کا کہ موسم کا اندازہ ہی جرسکا سیے میسم کا اندازہ ہی جرسکا سیے برسات اور بسرولوں میں حبنوری سیے ماہر جو تھا کہ میں ایس مقصد سے اسے ماہر جو تھا ہی کا موسمی حالت کو ماہر میں اندازہ میں اسے دکھ لے اور ہی این اندازہ میس میں ماہر کے موسم کے حالات کے موسم کی اندازہ دیا کہ میں ماہر کی موسم کا اندازہ دیا کہ میں موسم کے اور ماہر کی موسم کا اندازہ ایک سندال سیے موسم کا اندازہ ایک مشال سیے موسم کا اندازہ ایک مشال سیے ماہر کی ہیں جو ماہر کی موسم کے اور کی موسم کی اور کی ہیں جو موسم کے اور کی موسم کی اور کی ہیں جو موسم کی موسم کی اور کی ہیں جو موسم کی موسم کی ماہر کی ہیں جو موسم کی موسم کی ماہر کی ہیں جو موسم کی موسم کی ماہر کی موسم کی موس

بارش بوق ہے۔ ان سُب کا ازْشمال مُعْسر بی مندوستا و کی مدن سرق پر فی آسیے۔

قدسی فیکسی فقید نے ماہرین کوایک اوراک کیا ہے۔
ماڈرکہتے ہیں اس کا بنیا دی مقعد نینے سے مہائی جازول کا المان اور
اورکہتے ہیں اس کا بنیا دی مقعد نینے سے مہائی جازول کا المان اور
اورکہتے ہیں کا ماس ہیں جی فائد ہ مند تا بت ہو اسے ۔ اس ک اللہ مید اس ک اللہ المان ہے اس ک اللہ مید میں اس کے میں میں اس کے میں میں اس کے میں میں اس کے میں کا کا دل بین اور ماہروسی اس کے میں کا اس کے موسم کا اندازہ لکا سکتا ہیں۔
اندازہ لکا سکتا ہیں۔

دیڈیوکی دہری فعندیں کھوتی ہوتی بادون کے جاتی ہریا درد ہاں کھرس چیزوں اور ڈرات سے مختے چلتے با دوں احدیا تی کی بزندوں سے بل جاتی ہیں ۔ چیران کا ایک ملکس شیشے براً او آئیے پیکس جہیں بٹا کہ کہ کو فعند میں کون کون تھوں سے دہری ہوگئی ہیں اس کس سے راندازہ لگا نا آسان ہوجا تا ہے کہ ہے ہے دا لے کھرفان کی شدت کیا ہوگی ؟ یا اس کا کم ہونا ممکن ہے یا تیس ۔ اس کہ کی حددسے بارش کے متعلق خصد میں باکون جیجے پیٹی گوئی کی جا

ایک اوراکه بیر چیسی سوگراف SEISMOGR APH کیتے بئی رہے اکرسین کل وارسی کا میں کا جینہ شرک دیکا دو کم کہ ہے ۔ ہے کہ نہائیت وی س اون ڈک ہو ٹائے نہیں میں اگر ذاسی جبنش ماکوت کا اسکان مو تو وُہ ورکمت اس رو ایکا رقم ہو نا ٹروع موجا تی ہے۔

ابروسمیات کاربان کرچ کمیکیل برق بی بیسی اس سائینس کے مجھے دالے بہر سمج بسکتے بیں یام مجھا مسلاھات کھی سے فالی نہیں اکٹن فشاں لادا بیشنے کے بعد خدا ہیں فاکی رنگافی معدد کا ساجمان الراکت ہے ایسے ہم کا کہ محمد کا ہے کھتے بئی زودست طرفان میں سے آپ نیکگوں آس ن دیکھ سکتے جوں ادرا گرط فان کا عمد گا اذبیائی کا کون اگر فوا خرائے توالی حالت محمد ہوا ہے کا کا 2 کہتے بئی جب بیل بیلی خشک ہوا

مال بى س ديم كى بينى كوئى كيلة ايك نيا آله ايجا د برا سيد بيد على على مراد عراد عرب المسلمة بين جريان المعلمة وسعة دياده قابل اعتماد سيد المركز سك ايك المراد يميات كالمنه لم بين رهندو تسان يوس بوخزانيا ئي دجره كى دجر سعى ويم كي بين كوئى زيا ده شكل سبد يهن كوئى غلط أما بت بور ف يا جري كا يك بها المعلوم بوتى بدريسي بيش كوئى غلط أما بت بور ف يا جرياح دى حيح فابت بوسفى ودوج با موكتى بس ديك يوك الميل في موسم كا اندازه ما بوديميات كم دميش دواز طاق بين فضاة د با ويا لموقال كه المح دمون تو يطوفال

ا می آننا بیس طوفان یا دبادگی دفتاً دبران هداتی سے یا کم مرد باقی ہے تونیتی بل برسے کرطوفان یا نعنائی دباؤکا اثر بیش گوئ کی دساطت سے جلد یا بدیر ساسنے کے سے کا۔

مُوسی کیفیتر می فمتلف می قربین متفادت تدیرا ژاندا برق میں مین کا دور الفیں کھند شہرے مقابلیں جدیسیل جاتی ہے البس امری اپریشمیات کو خاطری کھن الم تلہے ان دوں مدیدا نیشسی طریقی کی مددسے عنوی بارش برسائے کی کوشش کی گئی ہے جو کاسیات دیم لیکن اس برخرچ انجھا خاصات کا ہے۔

# صنعتول كي ترقي

صنعتوں سے لئے تئیرے منصر بے میں جونٹ نے متعید بے میں جونٹ نے متعید کے سے اس کے اس کے میں ہوسکے میں ہوسکے میں ہوا ہوں کا افراد دارت صنعت سے میں بہت سے بہت سے میں بہت ترقی جونی ہے۔ اس احرکا افراد دارت صنعت سے سکے رشی تری میں میں این دائجو نے ایک ریڈیا فی تحرید میں موضو سے بتایا کہ اور دن ملک مداورت میں بڑھی کے میں شین سازی کی اندر دن ملک مداورت میں بڑھی کے میں کھروڈ روپے بھی کا

سال ۱۹ ۱۹ او تا سال ۱۹ ۱۹ و مندی بیدا وارسسل بر سال په دنی مدی شرع سے بھی سال ۷۵ - ۱۹۹۱ و برافنانے کی شرح قدرے کم بی گویا تقریباً به نیمست مرکمی کیکن ۱۹۲۸ و ۱۹۲۸ میرشی میں اور دو ۵ به فیصد سے بھی کم برگی ۔ میرشی بین اور کی می فیصد سے بھی کم برگی ۔ ورصی تقت اکتوبر ۱۹۹۵ و اور در باریج ۲۹ ۱۹ و کے درمیان صندی بیدا وار میں جو دی کی فیصیت رہی ہے ایس صدرت سے بھی کم برگی و بیدا وار میں میں میں سے جھی واری اس میدرت مال کی اور میان کا مسل سبب غیر می درمیاد له کی کی ہے ۔ برفورس ملک سے جھی وارے دستان بربار برا اور غیر ملی ادا و کے معمول میں ردکا فی آئی جو شرحتی میں وی میں میں کورس کورس کی اور اور می میں میں کورس کی تربی کی اور اور کی میں میں کورس کی کورس کی

درآمدات کے خمن میں جوزمی کی اس کا پولا پورا اگر آئید ہ بیس مارچ ادرا پریل میں موس ہوسکیگا ۔ توقع نے بی جوشنتی بیدادا رسی اعمام نے کی شرع جو ۲۷۔ ۱۹۱۵ دمیں کمی کی طرف جائیگئ تقی سال ۷۷۔ ۱۹۹۷ عربی لیوسی طرح مجال ہوسکے گی ۔ اس کے علا دہ مرج دمسنتی صداحیت سے پورا بردا کام کینے سے مک میں سامان کی فوائم اوقیمتوں پر موافق الرات مرتب مول گے

## لکنٹو کا سیاسی، ساجی اور ناریخ لیں منظر د سفہ و ساسے ایکی )

کھنوگی ادبی تخلیفات نے اپنے عصری رجحا اُٹ کی ترج فی میں فوبی سے کی اس کی مشال دومری زیانوں کے اوپ میں شکل سے ملے گی ۔

یہاں کے ادب میں برخمض کے ذعق وشوق کا تسکیری کا کمل سابان موجود ہے ، اگراپ کوشودادب میں روحانیت ، اخسالات ، تعرف تعرف ، فسلات ، اخسالات ، تعرف ، فلسند ، واردات قلب ، حلوث تمیل ، جذیات اور زبان بہا می کما فی کے تول فرکھنے ، ربہا کی تمیل نگاری ، امشاعت میں کا دب میں گرائی ، گرائی ، آق فیہ ہمیا ئی تمیل نگاری ، امشاعت میں تنوع خوش کر جملہ فو بیاں موجد دہیں ۔ لیکس ہوتا ہے کہ موجون ککمنو کمنو کم مشرف کا رب کا کمل جا دور کا تعمد بادن کا می اور ان تمام موال کی نظر المناز کر سنے ہوئے جن سے مہاں کے اوب کی تعمد مورق ، اپنے فیصل صادر فرا دیات ہیں ۔

آبیں کی بات .... یہ رہی تمہاری سائیکل ' بیٹے ...

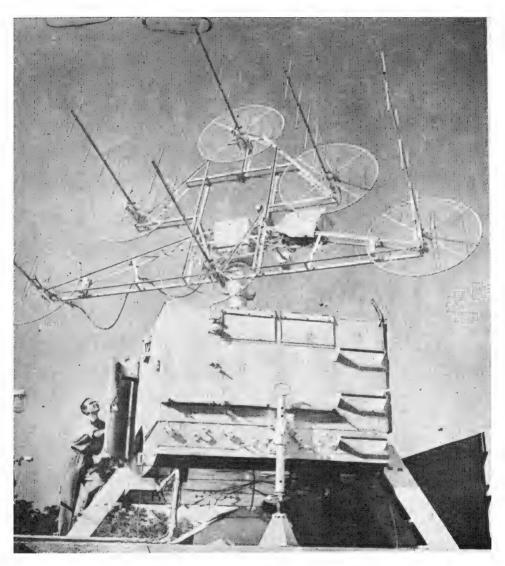
تْمُسَائِيْنَ كَ لَهُ كِتَا الرَّكِيارَ تَرْظِئَ فِي وَكُونَى هِذَهُ الرَّيِنِ وَابِشَ وَ فُرَى جُرِنَ . لِيكُنَّ .... بَدِئِنَ مَهُارَى مُؤَلِّتُهَا... ثاية مُنْهِي جانتے.... بِمارِ عِلْول مِن كَي كِيان بحسائيل بَيْنِ مَّى اسْرُنْ جانتے ہوئے مِن مُحِى كِمارَ جِيل كُرمْن كَدِيل كَارْى بِرَضْعِ جا يَحَالُهُ \*\* المُن بِرَتِنْ فُوشَ بِوَاعْدَا!

أن دنون وكربيد لى يايل الأولون سي سؤكوكر قد قد ي في جو و و أيال الي الحرق على عين صد عين المن ست كرب بدر الم فرجي و يحد دتها ... من فرب بها بار دول الأوري ... من النفاد برى الا تقاد يرى الم الكرون في كل كوريد بهاى شادى دورك بك كافل من بول كا. العدب بن سيد ومن الألا يركز شينة را كالأى سي كرات بهد و به و قرير نساد و و من مي كاكرى بريشان بين كرق مو فرام الا بوجا آب، الكرات الاسان من فرائد البهار سال المن المواد الما بهار سال المن بن المناه الما بهار المن المن بن المناه الما بين المن بنا المن بن المناه المن

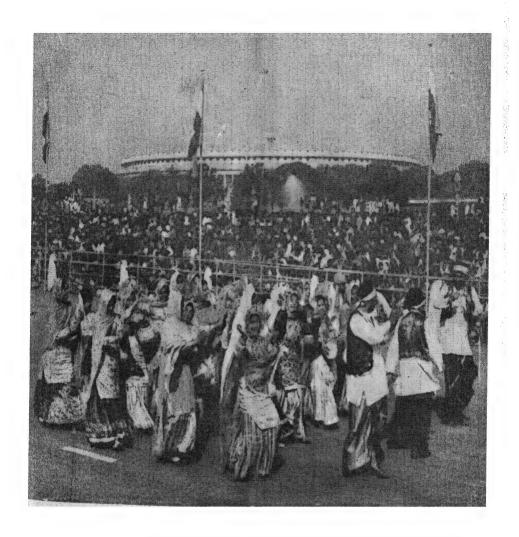
الدوم وانی ڈاک ..... ایم سے کرنا ہے خوا یک دن میں دِلَ بِہوتِح جاتا ہے دیکن اِسِمُ ہِیدا ہوئے سے آو تَهُ ارسے ہدا ہونے کئی تُوٹِوی کا خطوری ہوں کوتی دلن بعد واقعا ..... ذرا موتِولا ا میری ہے کک دومویل کے فاصلے پر دی تھی ! ہال زماز ہج رُجُ بدل گیا ہے۔

يەترقى بلان سے ہونى ہے





موسم كاندازه لكانے كے ليے المرين موسميات كئ وتتم كے آلا استعمال كرتے ہيں الصوريوس ايك با دہميا را درد كھايا كيا ہے .



Edited and published by the Director, Publications Division, Old Secretariat, Delhi-6 Printed by the Union Printers Co-op. Industrial Society 1.td., Karol Bagh New Delhi-5.

#### رؤ كامقبول عام مصورماهماهم



اید بینی سفهاز حین

مُفاین سے متعلق خلاوکتا بت کابیت، ایڈ میٹو" آجکل" (اردو) پشیال، صاوس نئی دھلی

۲	ا داره	9	طاحظات
سو	جاديدوسشست		غزل
		ك عبل سے زمانے	بحابرلال نبروك
	شابع غغوان زييى		کی تعنیفات
4	وقالضليسل		محلاب كاحبم
٨	مسعود حسين خال	يا ديس	ابك خط يجند
	شردن کمار ورما	(اخانہ)	شكست
14	ومداخر	<i>ن</i>	معا نی کی تلاست
1.0	مرتعني حسين بكر		ىسبىرىت باسر
44	إداره		لداخ
70	ا واره تاجورسامری	(فرامه)	لداخ بچدا ورنغویز
r".	صباح الدين عبدارحن	i	عمض لمسياة
ا عام	س.ش.مششهدی	(امشان)	سلوثين
,	، ( متازامدادلینی	ندان منعوب بندء	مسلمان ا ورمنا
۴.	ر متاز احمدادلیسی خرمتی کے بسی کبور		
۲۲			نتخكست ابي
لدلد	کاریاش زیب فوری	بىي	اردوعبرے یا
	زیب فوری		
	کر خانخازی کابل		

شاده بر حبد ۲۰ کوم گومسبر ۱۹۹۸ع کارتک اگرائن شک سند



سرتبہ ومشاطع کردہ

# ملاطات

مری جامرلال نہو ہائے اگ رہناؤس میں ہے ہیں جو میں وّر کی میشت ہے ہیں ہے۔ یا درس کے افوں نے ندمرف اس کو شام تھیا ہے جس میں وہ ہے اور بڑھے بلکہ ان توجان ذہنوں ہرمبی اثر فی الاہم مہوں نے انیس صرف دورے دیکھا یا ان کے افکار وشیا لات کو کتابوں میں پڑھا ہے۔

ہما سے مکس میں آمروتی اوراملاے اور بہتری جو افدات کے موار ہم ہم ، ان میں زیادہ تراہے میں جوان کی فاق ویمپی کے مرمون بنت ہیں ، ان کا بہات ام کورنا کہ ، قداست برسی اور تو مہتری گئر ہی تو تر فا اور منعلیت اور سائٹنی نقظ نظر کوفرف و بیٹ ا ہے جاست ، سٹرک اور بندی تعریب ساتھ سا تھ ہمنوں نے تعلیم اور سائٹنی محفیق بھی زور دیاہے کو ان کو کسی جزیے ، جھا یا برامعرف سیا اشان ی کاکام ہے اہذا اسل سکداسنا فا ذہن کی میسے تربیت ہی ہے ، ہما یا ملک جن سسال سے دوچار ہے ان میں سعائی ترق کے ساتھ رسا تھ و سینے انظری اور رواداد اری کو بڑی اہمیت صاصل ہے ، اساف تناز عی مذہب انتلافات اور ملاقاتی عصیت جیے سال اپنے معافی ہیو ہے تعلی نظر بڑی صرت اس کا نظری اور کرتا وہ دلی سے مل کے جما سے میں جوامر لال ہو دسے صرف اس کا نظمی ہیں دی ہے میں میں مور نیمی ہیں ہیں ہے ۔

ان کی شعفیت کا ایک دیمش بیلو بی رے ان ک بے پناہ شفقت بھی ہے ۔
ان کا سامگرہ کا دن ( ہم او مر ) سجا طور پر بی رے دن کی جیشیت سے سالیا جا آ ہے آزادی کے بعد بی رس کی فلاح و بیرو د کے سے بہت کھر کہا گیا ہے موامی بہت کھر کر نا باتی ہے مستقبل کے ان معاروں کی میم نشود خا ایک اسم تری قوی مسئلے اوران کی سائرہ کا یا دن سرسال میں اپنی ذمددا رویں کا اصاص دلاتا ہے ۔

دفاعی مما طع این مزوروں کی تکیل ہما را اولین مقصدے کو ل می مک

اپی آزادی اور علاقائی سا گیت کوس وقت تک بر قرار نہیں رکھ سکتا جب ایک کو وہ اپنی حفاظت خود نہ کر ہے۔ اس کواظ سے ہدوشتان کے پہلے آبدوزشکن جباز سنراگری" کی ٹیاری نہ موف ایک ایم ملی صورت تک تکبل ہے بکلا یک قابل فو کا را مار بھی ہے۔ یہ بیٹی جباز، سرکاری جباز ساز کار خانے مرکا گون میں تیا رکھا گیا ہے۔ اب اس کوا اسکر انک آلات سے اس کیا جا ہے گا جن میں خود کا رمیز آل ہی شائل ہوں ہے۔ اس جباز کو بانی میں اتار نے کی رسم اوا کر نے ہوئے میری تیا ایک مستعدا ورجو کمی بھی بحری فوج ہونی مزدی ہے جو کھک کے تین مزار میل بھے ساملوں کا مخاطب کے بھی اور میماری نیزی سے بڑھتی ہوئی جا کہ بھی معن خوارت اور میجارتی بھی میں خواندی کے میں خواندی کے میں خواندی کے د

آپ سے بیمبی کہا کہ ہماری بجری طاقت بکہ بوری وفاعی طاقت کھی کو دحمکا سے سے سے ہیں ہے۔ آپ نے اس تو تھے کا اظہار کیا کہ بحرشدیم پھیڈ بحر امن وسسلامتی ہے گا۔ اور توسول اور مکلوں سے درمیان امن واستنسق کا دلعلہ بنا رہے گا۔

آج کل کے اُردو منہ کو ہمارے قارین سے جس طرح سراہا ہے اس سے ہماری بڑی ہمت افزاق ہوئ ہے۔ ہم جاہتے ہیں کہ ہماری بڑی ہمت افزاق ہم ہوئ ہے۔ ہم جاہتے ہیں کہ مارسے خارتین آج کل کے بارسے میں ورا تعلقیل سے اپنی داشے کا اظہار کو میں ہم آج کل کو زیادہ دمجے ہیں۔ آپ سے جاہب کی دوشتی میں ہم آج کل کو زیادہ دمجے ہیں ہماری، اورمغیر بنا سے کی کوشٹش کو میں ہے۔

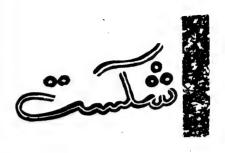
ا ان علاج معلى مي الله على الله الله على الله الله على مي ؟ الكرنسي وكون ؟

۲ نآچ کل' میں کون سی تبدیلیاں کی ماہیں جراس کی دلھیسپی اورافادی<sup>س</sup> میں اصا نے کا باعث موں ؟

۳. کیا طرر قوں اور پچ رسے نیو زے لئے صفحات صفوص سے معاشی ؟ م اُ آن کل کی کون می چریں آپ کوپسند میں ؟ رسامے سے صوری بہلو (سرورق معموں کی ترتیب ومیزہ) سے منعلق بھی انہار نیمیال کیمیٹر مہیں آپ سے جا اسکا (شغارر ہے کا۔

### CONTROL CONTROL

#### مترودنے كماد ورما





كاوقاراورىمى رامعاآب

میں صحن میں میٹیا ٹیمنو کے دن معربے کارنامے من رہا تھا۔ وہ اس وقت بھے توگئ کے کا فول اور نرم بالوں واسے سمبر کے بارسے میں معول معول کر کھر ترائے کی کوشٹ کر رہا تھا .

اس سے کسی نے دروازے پر دستک دی بیں نے پلٹ کر دیجا۔ ایک ستری اٹھارہ سالد دم کا کھڑا متا بیں ہے اٹھ کر دروازہ کو لا اور اُسے اندر بلا لیا۔ تہتے ہی اس نے ایک بغا فرم پری طرف بلج صادیا اور وِلا۔

« میں لا اسکد دیال مجالاتا موں۔ یتار دل سے آیا ہے کمیں ملتوی کرا سے سے موردواست دی تنی وہ مری میونل Tribunal سے اور کل بیٹی ہے !! رمجیکٹ کردی ہے ، اور کل بیٹی ہے !!

میں سے تارٹرھا۔

ا پتاجی کیتے ہی کرآپ آج ہی فرنط میں سے ولی مطیع جائیں۔ وہ میار میں سے ڈھان سورد ہے بھی مجھیے ہیں۔ اس نے رویے جیب سے نکال کر ویے اور مطالکیا۔

میری بوی برآ مدے میں تعرافی سب کھرسن رہی تھی۔ وہ قدرے اُداس ہوگئی۔ تھے ب ہاؤگے ۔؟ "

ورامي في سنن عن بنت مو شكمها متم مراميي تياركودو، من ذرا

نیمنو کو سنگیر سے بہناکی، بالسنوار کو میری بوی نود تیار ہونے می میں سناسے مہی بنگلوسی سساری پہننے کے میر کہا یمیل شام میں وہ سازی اپنیسٹ دی کی سائی میر تحققہ کا با بھا، ہم دوفوں کو وہ رنگ ہے مدلب ند مقار اس سے باس اس رنگ کی ڈاموزی کی ہاتھ کی کوامعا کی کیمیل میں منی ۔ ویس بھی ساری میں میری میری کاماصے شند سم مبہت کھلتا ہے۔ اس کا شخصفیت کا

مكن بيا ورور "

سیٹ بک کواکوس وقت میں ہوٹا، میری جدی میراسامان تیا رکز کچی تھی اور نودا کیسونی وحوتی پہنے کچن میں کام کرر ہی تھتی ۔ میں نے موجا ۔ کاسٹس دوزی کما سے سے میچھرے دورہ جانا چڑتا ۔

د هلی بینی کومی این مفعوس بولل می مفرا. ناستند وعزه کر کے دقت پرٹری موئل کے دفتہ بینچ گیا گھنٹ بحرب دربری باری آئی اور بیندرہ سیس منظ میں فارغ موگیا ،اہلِ منظور موگی متی ، باس آکو میں سے الاجی کو توسیخ می کا تارد یا اور نہایت بھے بین اور سرت سے احساس سے آسمان کی طرف دیکھا،

ا سنیش جاکوداہی کے لے سیٹ بمب کودائی اور سوھے الگاکاب کیا کوں سارادن مہاں ہو ہے الگاکاب کیا کوں سارادن مہاں ہو ہے جات مورت کو فون مہا ہند جات ہو گئاکا ہے ایک قدرے اکا نت سے موثل می مکانا تعالیا اور بابر آک شہر کی روف و کیھنے لگا - ایک خال فیکسی میرے قریب آکر کی نومی اس میں سوار موگیا سیٹ پر بیٹھنے ہی جھم خیال آیا کہ ہونی مارے مارے میزا نعول ہے - آرچاہے میں میا جات بھر تو بیٹیال میرے دل و د مانی مرادی میراد میں اس کیا ہے۔

آرجناب کیوں لوں کیوں لمن جا ہتا ہوں میں اس سے بمیا یہ اپنے وفا سفار مبوی سے برا ایس ہے ، اس سفار مبوی سے بو اف کی کیا بات ہے ، اس تو برا ہوں تا ہوں میں ارجنا کو اس کی کیا بات ہے ، اس تو برا ہوں تا ہوں ہیں ارجنا کو اس اواد سے ہمارے تعلق ستا ہیں گئی ہے۔ اور آج بھی میں ارجنا کو اس اواد سے سے تو بنیں منا جا ہتا ہوں ۔ ؟ امرت مرب ہے مبابی سمعلوم ہوا مفالا ارجنا منت بیارہے اور وہ بن سے دل آگئ ہے ۔ اپنے بھائی کے پاس۔ ارجنا ولی میں ہے ۔ وی آرچنا جس کے ساتھ زندگ کے بیا میں کے بیا وقی میں ہے ۔ آرجنا ولی میں ہے ۔ ارجنا ولی میں ہے ۔ اس کا مال قومعلوم کا ای جا ہے بیوی کو تو کے سید خوامورت سے گذارے ہیں۔ اس کا مال قومعلوم کا نامی جا ہے بیوی کو تو سب معلوم ہے ۔ اس نے ایک ون خود بی بات شروع کی تھی۔

دونم سے ارجنا سے شادی کمیوں نئیں کرتی ؟ " « دی نہیں ما ہی تنتی !! « کیوں ۔ ؟ " " بیاس ہے کمیوں نہیں بتایا ۔!! « ممیں لاک موگ ۔! " « ماں ، کمیر کمیر ۔! "

میکسی این رفتا رے جلی جاری تھی یوں جل میں آرجیا کے گوے قریب آ ناجار ما تھا ، ایک عجیب ساُدکھ ،عبیب سی اُداس میرے سارے وجود پر گرے بادوں کاطرع جائ ماری متی ۔ وہ بیار متی ۔ آے بیپ بے در ك نتكايت متى اوريرون اسايي والده صور فدس ماسماء اس معلماك احاس نے کا سے درمیں لاعلاج مباری ہے، اے بجما کر رکھ دیا تھا وہ چندمن كالنتكر ك بعد بنا في مكى ك أسد مسيع وكمي مميك مي موا ا اورحب بین کواس کے ملے والے احتیاط سی بیتے لگے قورہ سنتی۔ أے مجيب ى خصنى كا احساس مهرًا يسكن تهمّا ئ بي گفتوں دوق رشي كمجمى كمبى است جان كا موما ما كاهلاء جوز كاستديم كا بديرمزي شروع كردي ويد دورمز فاكيفيت أركفة تصهدية تام باتي عمياني برى تعالى ساكاتهدي كا بمعدم بوقى رسى تقيل . ارجياكى برى ببن سمانى كسمانى سے بيا يىتى یا کمبی کمبی ان دوروں کی خرم مے اپنی سنہال سے مل حاتی ۔ ارجیا کا سکان میری نسال وال مل ك باكل سامن بي سفا اكب بوان ادي ك بارسيس اليسى النيس مرسرے دل ميں اس كے لية مرددى بدا موكى مى اور دوانےكيوں بأربأ دل مي يخيال آناكوبل كوائت مسجعاة أن داب من كوكومير تامون تو مجمعية تا مے كيس اپنے اصاب برترى كائت بن ما بتا مقاء اور يونيال اس وقت اوربعی شدت اختیا رکوگیا حب اس کی شادی کی بات علی رس مق وا کے واوں سے اے بیند کرلیا تھا۔اس سےسا والے دیک میں بری نیلین سکسششتی - آسکیس کمری، ساون کا گھٹا وس کا سسس ، تب سرمی گلاز ا ورصحت مند تقاء اس كى ان خوسس على ارجيا في معى با قاعده علاج مغروع کردیا تھا کایک ون ان وگوں نے یہ کبرکر انکار کردیا کو دہی کودمہ ہے اور كريه بات أن ع صِياكر انبي وهوكر ديقى كوستس كاكريه اس رات ارمباع سرب اور دوای سفیتیاں مودی سے بیچے مینیکدی ا ورجی بھوكر بربر ميزى كى اس كى مان بىبت روئ ، ئيكن اس كى تىمىي تىشك

ایک شام وہ میری مھالی سے ساتھ ہمارے گو آگی، بھالی اسے
میرے کرے میں سے آئی اور خود جائے دعزہ کا اشتظام کے علی محبق،
ہاتوں باتوں میں جھے معلوم ہوا کو اُس سے پڑھائی کڑک کردی ہے اور وہ
سارا سارا من آٹر میں پڑی رہتی ہے ، اس کی باتوں اور لیج سے ایسا انگما
تھاکہ وہ ابنا خابی اوا کو سنے و اوں کو خود سے نغرت کو ہے سے لیے ہماری ہے ہے میں نے اس سے شا میر جش میں دو مبار معینی جیلے کہ دیے

سن کروہ ایسے سکادی جیے کسی بچے کو ٹال رہی ہو ۔ " ارتجنا، تنہیں آگے پڑھنا جاہئے ۔۔،

"كبالابم مؤلا - ؟"

ر گھرے بھٹے کا موقد عے کا ۔ وگوں سے بلوگ ۔ ول بہلے کا ۔ یول ہم تعلیم زندگی میں کسبی وقت ہم کام آسکتی ہے ۔۔۔

سویں میرے ہیں ہے۔ معہم - دہ توہے ۔»

یں نے میس کی امیری باتوں پر وہ سنبیدگی سے آوج نہیں د سے رہی اس سے تربی ہی گئی دیں اس کی بیاری کا میال کرے میں نے اپنے ہی میں تھی یا جنملا سٹ نہیں بیا موت دی اور بھی زیادہ میردی اور نری سے کہا۔ " مع تر دنیا سے کوراکا ہے آگہیں سٹے گئی ہو۔اس طرح انٹروورٹ

ر عربه الله علم المراكب المراكب المراكب المراكب المراكب ومياب

خلعبورت ہے ۔،،

مس پرتی فور سے اس سے سیری طون د بجہا، چیے میرے جہرے پر تھے پڑھ د ہی ہو ۔۔۔ اس سے اس کی آنکوں میں کرید سے والی ڈیا نت اور سنیدگی ک چیک تئی۔ بہت کم چہروں پرس سے البسی آنکیس دیجی جی سروجے والی ، ہولئے والی آنکیس ۔۔ اس لمحرس اس کی شخصیت سے بے مدشا اثر موا۔ وہ آ ستہ، کیکن ہے کی عبائل سے ہول۔

د مي كن ويل كاريكي اك كما بين پُرص بير، مجه اس ك بات برمضه آهيا ، نيكن ميں برداشت كركيا.

یں تنی ہیں نے چیٹ ہیج کو اُسے با ہر دلا لیا ، کلاس میں پڑھانے والے شامتری ک لفروں سے بچٹ کے لئے وہ سیڑھیوں میں آئی یاس کا مہرہ فق مہور ہا تھا ، اور وہ ڈھنگ سے گفتگو تھی منہی کر بارسی تھی۔ میرا دل تھی دھک وھک کوف لگا تھا ۔ بیٹنکل تمام میں سے کہا

> " مي تم م ليخ آيا موں ـ" " كيوں - ؟ "

" يا بابرتادن ا -"

" میں کھے آسک موں ،کوئ دیکھ سے کا ۔،

اس کے آطری الفاظ سے میری بہت بندھادی ۔

« سي نيچ جائے دا ل دوكان بانظار كودن كا يه كم كر اسع اب كا موتع دسية بعرس يزرى سے نيچ الكيا ـ

آدو محسظ بعدوه دوكان عساسة عددرى دوكان سي جانك كرمشكي اورا تع نیمی بین اُمرکراس سے بیعیے بولیا یم رکٹ نے کرکپی باغ سے ایک اکانت ے کو شے مربعاً بیٹے ہم وہاں کون پن گھنا بیٹے موں تھے۔ اس ووران می وه جا دُن جا دُن ، اورس سفير ، سفير ، كهّا را بميرود ملي حمَّ الى شام ميَّ ائي منهال مي بولي موفي بهاند وهوندكرس كودي سي ماكورا مواراس الناي ارمینا کھڑک سی آئ اور مے ویک کرسکرادی ، بب نے ورا سلام کیا ا چھر مع جواب آیا، اوراس طرح مها ری صب اور باج مجر آب ممين شرف موجي اب مم مغِنة مي دوبارمزور طيح بم شهرست بابرميتوں ميں بحل جائے نبر کے کنارے سرکرتے یا باغی کی ما موش کم یں ما بیٹے میں سروامات ك بعدائي دوستُ شركا كم كالمجامِه السنايّ اس طرح بھے ايک وتم كى ذہن تسكين موقى متى اكب روزس عدامي ارجيا وكمامي دى اورمباس ي ارْجِناكُ أَن بَحُونَ الرَحِمِ كَي تَعْرِيفِ كَي نُومِرْكِ مِن مِن سَارِكِ كَعَلِمُا كُورِ یں ان دوں ارجا کے من وسشباب کا تعرفی سنے سے مے بے قرار رہا تقاد شایداس کی وجربه موکو آرجنا محد ایک خاص مدے آجے نہیں بڑھنے دبی می میرے چند دوست و سٹر ممؤم کے سائے س چند مے گزار میلے تھے مروا عصلاع كرك اكب دن ميك ارتحبا سع كمرويا.

" آج کمی دوست سے ہال مل کر سفیے ہیں۔"

اس سے بڑی گہری اور ٹوئق ہوئی نفاوں سے چھے دیکھا اور ہیں۔ ماتم مجرے مجت کرتے ہونا ۔ "

د بان - بان مر سے دل س مرک وف ک وجے درا

زياده بى زور كى .

" توجر دوستن کوجیب کرد کھانے اوران کے باں جانے کا سلاب!" " مجھے لیسینہ آنے لگا کھیانے موکر چینہ جیلے میں نے سفارت میں مجھے اور کئی ذکسی طرح وہ سلکتا ہوا کھی گلا بہاری طاقا میں ہوئی دمیں -ایک دن منرکے کنا رہے کمنا رہے شہلتے وہ رک گئ اور پائی کو دیکھتے ہوئا ہوئا۔

المتي معلوم سيكس دمدى مرايض مول."

٠ بال \_\_\_"

" اوريميمانة موكريالاج ب-"

اس کی آوار برطرے میزبات سے حاری اور تو کیلیسٹ کریے وں کی طرح سخت اور کھودری می میرا دل ایک انجائے خوف سے ارز کیا یکن میں مصنبط آوار میں کمیا ۔

" تم اسي إيس كيول كرف الحق مو - ؟ "

التاكوم ممي يه الزام نه دوكومي عن التي دهدكه ديا ہے "

اس کا ہم پڑا ہیکا اورساٹ تھا۔ میں نے فذرے ناداخ کی سے کہا۔ د مجرے امیں بائیں ندکیا کرو۔"

بوے، یی بایں مربیا در وہ مسکرادی۔

ادر سے احساس مواک میرا مجد دوشے موئے عبوب ماساتھا فصے
میں آئے ماش کا منبی اس کے لبدس قدرے ، ڈرا ڈرا بجما بجما ساریخ
ماری بیں بہت کوسٹسٹ کرتا کا آریجیا کواں بات کا اساس نہ موکین اس کی
موجدگی میں میراحال اور مجی عزیو نے بخل اربیا کے قویب ہوتے ہوئے اور
کابو سہ لیتے ہوئے بھے ایک دم میال آ تا کہ وہ دمری دائی مرمین ہے اور
اگر مرض بھے بی ہاس ہوگی ق — اور میرے وجو دیر بون می پڑجا ہی۔
اگر مرض بھے بی ہاس ہوگی ق — اور میرے وجو دیر بون می پڑجا ہی۔
مجھے سینے ڈریم کے بینگ پرایک مرمین پڑا کھا انتا انواز آنا ۔ میا و نالہ ہو کہی
موسل کا در مسنی ہوئی ویران آ بھی بن بھے ہوئے کو کول سے بچکے
موسل کا در مانتی مربی ویران آ بھی میری دوج اس منظرے کائی مالی مربی کائی میں کہ شرحی کیک
مان سے اگر یہ لاک بھی شاوی پر بجو رکوے اور اس سے میں شاوی کولوں
تو سے ہمارے یہ بھی دے کے مرمین ہوں ہے۔ اور میرا گھراسپتال بن کر

«كيا بوا ؟ " أرمينا إيك وم يوكن بوك وجي اوراس طرع ميرى طرف ويجي جيد مي استخل كرندى نيت سد آيا جوں -

آج ٹادی کے بعدمی سمچے سکاموں کا حورت ان معاطوں میں محتیٰ حساس ہوتی ہے۔

وكيرس يسه من منا ت عوث ول جاتا.

وه سکرادي اس سکواب مي زمرمونا جديري رگ رگ س سماحانا اورمي وحشى موكر سوچياكواس داكل كاكلاد با دور . كين مي ميشمار ښا- وه مسكوان رمتى اورمي اپني مي نشطروس مي نشطام وتام پلاها آيا -

ایک دوزوہ بازارس مل حمق میں دیردس اسے اپنے ساتھ باغ میں سے گیا۔ وہ اداس متی اورجہ من گنگ کررس تھ یہ ہوت رہا۔ اپنی وفا اور اس کی جوفائ کے میں اس کی جوفائ کے حضائوں کی سیسنتی رہی جب میں فعک ہر کر خاموش سے سنتی رہی جب میں فعک ہارکر خاموش میں کی آوہ ہی ہی

" م م م ع م ت بني رح -"

مبے ایسا لکا جیے دہ میرے اندہ کہیںچی چین ہے ۔ یس نے تھوک چک کہا .

د فر نرک م و قربه نس سکتا و اپنه بار سے میں میشن ولا سکتا مون " وه سکرادی اور بول

" تمسی کمی مجہ سے مبت شہیر متی عمرت مہدردی متی ۔ ترس کھا کرتم ایک بیا رادک کو ڈھارس و سے علیے آئے تتے ۔ ۱۰ اس نے میری آ انکھوں میں جا انکا ۔

رب تم خود ڈرنے بھے مو۔"
" فلط" ۔ میں مجرک اٹھا

« بهت کم وُگ این کمزوری کا اعرات کرسکه سی س.»

• تم شايد سانى كودى ، اود سانى كو دجت پائىتى مو يه ... و د مورسكران —

" الكرتهي اس خيال سے كن على موق ميكو ل احرّاص ميں "

" تم ميري محبت كا مذاق اردا ربي مو -"

" تہیں مبت کبی مقی ہی بنیں ۔"

" يرفلط ہے ۔۔ "

د مذكر نے سے تم فود كوستيا تا بت سي كر سكت - "

" مين ثابت كرسكتا مون - "

ه کیا ہے ؟"

ر یسی کس تم سے مبت کرتا موں ۔

" <u>ب</u>ے ۔۔۔ ؛ "

• شادی کے ہے "

اس نے گہری ، وہل کب ہرمیا نے دائی نظروں سے بھے دیکھا، میریمالگ لردگیا۔ وہ سکرال کے بھے اس سکرا اسٹ سے نفرت موکی تھی ۔ وہ ہولی ۔

" می تم سے شادی سنی کرسکتی ۔"

" کيوں ـــ ؟ "

" میری دخی -"

" مورت بمشرب دفاری ہے۔

" ماں س" وہ سایت اطینا ن سے بول.

میں نے چی کھول کر اُسے براسجلا کہا ۔ عورت ذ ات پر علے محق<sup>ے</sup>۔ تواریخ اور لرو پچرسے بے وفاعور توں کی شا لیرہ میں وہ اس دوران بربہنتی مری - میرچا ہشا متما وہ میں میمومسے ، لیکن وہ کسی و بی می طرح مسسکراتی ا درمہنتی مرہ ہے۔

اس وا قد کے بدرم سب دان تک بنیں مل سے میرملوم موا وہ بھی ملی گئ ہے دمری شادی مولی بچ مولیا اور میں سب کچر معول کونٹی زندگی ک مطانون میں کو کیا۔

س من من من وليد المك روز با باكو ارتباى والد كالمبري من انتقال موكيا به اوراب وه المجتمي من انتقال موكيا به اوراب وه المجتمع المراب كا دكر مي كويا اس خط كاكون جواب ابن خط كاكون جواب منهي آيا ووه تعزيبا مير فن ست كل كئ جب كسي بارد وست الها معا معا شق كاكور وست الها معا معا شق كاكور كرسة ومن المراد ورسة تن ما تاكور كرسة ومرا مرودرس تن حاتا كوس مي ممى سي كم شيا ايك

رای میری زندگی میں بھی آیک ہے۔

ادراس دوزنگی میں بیٹے بی مجے اجانک اس کی یاد آئی ہے۔
میں کیوں اس سے طباع ہتا ہوں دکیا یہ بتا نے کے لیے کو بی ایک شانلار
نوسٹ گوارا ورآدام وہ زندگی گذار رہا ہوں۔میرایک محیوا سا گھرہے ۔
بیری ہے، بچر ہے اور معقول آ ہدن ہے۔ اس گھرس وہ میرے نجے ک
ماں بن کررہ سکت تنی وہ گھر،اس کی ہرچیز اس کی ہوسکی تنی توداس
کی ہے وقرفی اور مندے ہیں وہ گھر،اس کی ہرچیز اس کی ہوسکی تنی توداس
بل کرسی، بی کاسیاب زندگ کی چکاج ند سے اس کی آنکھی فیرہ کرونیا جاتا
تنا راس سے ان محات کا بدلہ لینا جا ہتا تھا جب وہ مجد بیس تنی سے
بنیں، میں تواس کی مزاج بیس کے اس جارہا تھا۔ وہ بمیار تھی۔اس کی ماں
کا انتقال ہو دیکا تھا۔

میکی ایک کان کے سائے دک گئ ، آرچیا کے معیقے مجتبہ یوں نے بتا یا کوہ اپنی ایک کان کے سائے کی ہے۔ بتا یا کوہ ان بندگو با ایک ہے کہ اس کی ہی نے کو اس کی ہی نے کو اس کی ہی نے کھر گئے ۔ وہ جھے احیانک وہاں دیکھ حرائ رہ گئے ۔ با توں باقر میں معدام مواک آرچیا نے وکوی کر لئے اور اب اس کے پاس رہی ہے ۔ بہا نے سے میں سے آرچیا کے وفر کا چتہ لیا۔ وہاں سے میں سیر حافظ میننی باوی سینیا ۔

و قراوری منزل میں تھا۔ دروازے پر کوٹا چراس مجھ صاحب
کے پاس کے گیا۔ میں بڑے سے بال سے گردر کو کی تقابی میں بہت سے آدی
کام کررہے تنے ایک ونگ میں چنداد کی ان اس کر رہ بھیں، انھیں میں اونیا
میں تق وہ اسے سے مشین پر کا خذر جدھا رہی تی ۔ بسے دسیے کو کا خذاس سے
با تق سے چرف کی اوراس کا جروسند موگیا ۔ میں تیزی سے اس دروازے
کا طرف بڑھ کی جو پر اس سے میرے سے کھولاتھا ۔ اور جس میکی مشر سرہنم
کی طرف بڑھ کی جو پر اس سے میرے سے کھولاتھا ۔ اور جس میکی مشر سرہنم
کی نم ملیٹ تگی تھی۔

ا ذرجا کرمیں نے منیجسر یا ہو کچھی وہ تھا اسے اپنے آنے کی وجہ بیان ک اس نے آنے کی وجہ بیان ک اس نے آنے کی وجہ بیان ک اس نے چہاں کو ہا کو مس ارجنا دیوی کو بلان نے کے لئے کہا دیر سے مرٹ بیش کرے کام س معروف موگیا۔ چپراس نے بتایا کا کہ وہ صنوری لیٹر تکال کر آئ تہیں .

تقورشی دیرند وه آخی ده بهت کز در موجی هی سگال پیک گے: تھے آ بھوں میں زردی ا ورخشی رچ گئمتی ۔ زنگ سیاہ موربا تھا ۔اس نے سستی می سوق ساری بہن رکھ ھی۔ اور بردن میں معمول جل کھے۔ مجھ دکھ ساہوا

نومير ١٩٤٨ع

اس نے باتھ جوٹ کرنستے کی۔

یں نے ٹندہ مہذی سِ مِنچ سے کہا کہ میں آرخیا کو ساتھ ہے جا ایچ ہتا ہوں اس نے م دد وس کی طرف و بچھا اور گو راشا ہی انٹویزی میں اپنے دفر سے اصول مجھا کہ بچھے با ہرا تنظار کو نے کے لئے کہا ۔ میں وزیرِ فرزدوم میں جا جھا اور دسالوں میں مؤسے کھا تا رہا ہے۔ دفر بندم نے مہارئیا آئی۔

"كياآ دى سے لمهارا باس -"!

وەمىنى ـ

و تم اگرانگویزی میں بات کرتے تو حیلی وے دیا "

م منت موك يني آكاء.

م ملی ۔ اس میں بے پوھیا

و کہاں ۔۔ ؟"

٥٠١س وقت بين تها سيتهري بون ، جهان كهد كي علي دون كا"

ه گھرملتے ہیں ۔ "

" ښير --- "

" توميركهاں —؟"

ارحیّای ہم جولیاں لیس اسٹاپ برکھڑی تھیں سب نے سکر اکرہماری طوف دیکھا۔ میں سے ایک کیکس اشارے سے روی ، ایک لاک سے کا تقد ہلاکر احیّا ہے کہا ۔

" ومنيش يولك \_\_"

۱۱ وه سب سنن دیں۔

ہم میکی میں میٹر تئے میں سے ڈرامور سے انڈیا گیٹ چلنے کے لئے کہا
اورار چنا کی طون و کیما۔ اُس سے سلنے سے بیٹیٹر سوچا تھا کہ لی کرست سی
با ٹیں کو دن گا۔ اس کی سنوں گا اُبٹی کہوں گا۔ کیکن اس سے مل کرجیتے یہ سب
کچھ نفنو ل اور ہے کا دمعلوم ہور با تھا ۔ آخر اس طاقات کا مطلب یہیں نے دل
کوج و ایک سطیفہ معلوم ہور با تھا ۔ آخر اس طاقات کا مطلب یہیں نے دل
کوسمایا اور گفتگو کرنے پر آ ما دہ کیا لیکن الفاظ مہیں فی رہے سے تھے طبیعت
میں انجمن اور وجر کا سما احساس بڑھنے لگا۔ اس سے بھے کے لئے میں سے
ای اور پاک کا باتھ تھام میا۔ وہ کرور، ٹیلا، با تھا، برت کی طرح تھنڈا تھا۔ بھے
اپنی بوی کا گداز، گرم ، جا ندار با تھ یا د آبا جس میں زندگی ہے۔ اس کی کلائوں
میں سونے کی جو ٹریاں بی میں ، آرجینا کی کلائیاں سوکھی اور ویران تھیں اے
دیکھر کو اور کی کی طرف جانے والی کسی گیڈیڈی کا خیا ل آیا ، حس بر دھول الوا

کرتی ہے۔ بھے وہم کا اصاب ہوا اور میں یا وہ و و کو سیسٹ کے اس سے نظر نہ طاسکا ،
وہ بت بن جیٹی رہی میں ہے پایاں ہاتھ اس کی چیٹے ہی رکھ دیا۔ اس کی دیٹھ کی بڑی
چیٹے دی ۔ اس نے کوئی موکت نہیں ک ۔ میں مجھ کم بناچا بتا تھا۔
ایران افا کو کئی رہے تھے۔ کیا کہنا ہا بتا تھا یہ میری سجھ میں مجی نہیں آرہا تھا۔
اچانک میں سے وحوس کیا کہ اگر ہونی طاموشی رہی تو میں اس کے قدموں ہو سر رکھ کر دودوں گا۔

"ارمپنا ۔۔۔:" " موں ۔۔

یں پیر مجول گیا کرکیا کہناہے دشا دی مجھتا ہی نہیں کہنے کو میں نے ہاتھ آگے سے میں کمی قرمنتان میں آگیا موں اور ایک تارہ کھو دی موئی قر کا لگا جیسے میں کمی قرمنتان میں آگیا موں اور ایک تارہ کھو دی موئی قر کا تھنڈ الدور البھے بگنا چاہتاہے ۔ اس ہاتھ سے میں نے اس کی معور میں پچرو کر چرہ اپنی طرف کیا ، اس کی آ تھوں میں شمنڈی جیائی می کیفیت ہتی ۔ در اس کے آئے تھے ۔ "

اور بھے ایسالگا جیے کس سے بھے تعلب میناری بلندی سے نیچے پھینک دیا ہو دیرا ہانتہ ہے جان موکر نگ گیا.

" تم میری موجودگی ، میرے ساتھ کو بسندنیس کورس ، مرف برداشت کرری مو ۔ "

مداسي بات نبي --"

« تو معرفا موسش كيول مو ....

و میرے پاس کھنے سننے کو ہے کیا ۔

یس سے نظرس صحالیں۔ بھے عموس مواک میں زمین میں وصنسا میں جا رہا موں میں سے نو وکو کھینچ کر آبام نکالا اور فولا ۔

" متے نے وکری کی کے ۔۔

در سال معرموگيا -- "

" اجماكيا اس طرح ول توسيلار بتا ب \_\_ "

(س معوس كياكوميري باتي محف الفاظ بيدان كي روع فاتب م

### وحيداخت

ننہارے پاس اور کیا ہے
افتداری ہوس سے بند کوسیوں کی تنف نہ آرزو،
ر طعے رانا کے کچے سبق
کتاب، دوسرے جوتم کو تھے کے وے گے مہیں ،اس کے کچے ورت
و و زندگی ، جوالیگاں ، فعنول عیش کی طلب
فروغی جہل ہے ہوتم کو دی ہے بے بصیری کے ہاتھ ہے ، وہ اک شد
تمہارے پاس اور کیا ہے سستار محلفے
ہوسیٹی گولیوں کی طرح گل سکیں
نہ مشکا ڈاکھ خواب ہو ، نہ ہو زبان " بلخ
نہ مشکا ڈاکھ خواب ہو ، نہ ہو زبان " بلخ
دور کارزاروقت سے بھٹکے تر ہے ، قبریں گئے ،
اور دوسروں کے زخم کی شنی اڑا نے رہے نے کے سوا
اور دوسروں کے زخم کی شنی اڑا نے رہے نے کے سوا
نئے سرے سے مب کو کھنا ہے ، دوہ اک کتاب ہمی ہے زندگ
نئے سرے سے مب کو کھنا ہے ، دوہ اک کتاب ہمی ہے زندگ
نئے سرے سے مب کو کھنا ہے ، دوہ اک کتاب ہمی ہے زندگ

مہیں طابی کیا ہے آگی ہے کو کھی سنگہ میپوں، چکے شوع سنگریزوں کے سوا تہیں کوئی فربتیں ۔ کو روشنی طبع اپنی آگ کے میبنتوں کا فتر ہے فودغ جہل امتمان دہر ہے ہوس کا افتدار، اقتدار کی ہوسس کا زمر ہے فودا نے دل کی بات کہنے کی اُمنگ ڈوک کی ایک امر ہے

بو وٹ ٹوٹ کرمبی بار بارسراٹھا کے، وہ اک حباب سی بے زندگ

ہارے باس کچونہیں ۔ تہارے باس سبسہی موجہ تہارے باس سبسہی موجہ تہارا سب کا سب شاج کو بدل سکا ، نہ کل کے کام آگ گا ہمارے باس جومجی ہے ۔ وہ آج کی ہے آگئی ہم آج بھی کود کماب میں ہم اپنے ٹود کما ب خواں ہم آج محکسیں اگڑ و آج ہی کی آگئی ہنگی کل کی زندگی

ہارے پاس اور کیا ہے زیست کوسنو ادمنے کا بے قرار توصید حیات وکا ٹنات کو نئے معالی جننے کی جہتی ، طلب کے جام میں نگار مقصدوں کا کچھ ابو ، شکست خواب میں بھی خواب و پیچھنے کی آرڈو ، تہارے اورسب کے واسطے کھلا ہے دل کا ازخم بے دفی ، نظر کی آگ لاکھ بچھنے پر بھی آفتاب ٹو ، زمین و آسمان ہُو ، ہما رہے پاس اور کیا ہے خو دسے اور اینے خواب و پچھنے کے وصلے سے عمر مجر نباہنے کا دلول

ہیں دیاہی کیاہے زندگی ہے: زعم محالے ، مرسے اورمرے زندہ رہنے کے سوا سٹریہ مہم مجی مبائے ہی زخر کا شار اورمرف باربارموت کا حساب می نہیں ہے زندگی بوایک بارکل کی گل تھی ہو ل بل ہے وہ کتا ب بی نہیں ہے زندگی بولمحہ کمھ والونتیا ہے حبر و مبال ہے، وہ مذاب ہی نہیں ہے زندگی

فضائے ہے کواں و بحرابے کنا رہمی ہے ،اک حباب ہنہ ہے نداقا ہیں طاہی کیا ہے آگہی سے جہل کا فروغ، بے بعیرتی کا اوج دیجود کی کوئیگئے سے سوا

مگریم بھی جانتے ہیں
روخی جن ان جمتوں کا قراور المانہیں، کچہ اور ہے
فرد نے جہل اہل وہر کے لئے سنرانہیں، کچہ اور ہے
یہ ہے بعیدن کا اوج روشیٰ کا مدحانہیں، کچہ اور ہے
مسلکٹے رہنا، کچرنہ کہنا، آگمی کا منتہا نہیں، کچہ اور ہے
ہم آگمی وزندگی کے ویژفوب جانتے ہیں نا قدان جتی ا





نیم آئی میرے تعنس میں عبث گلستان سے دوسپیول لائی نہیں مر

مبیر دبیری کمتم بمیا دشن حق تفاسداج ؟ اس معرمے سے اندازہ مہتا ہے کہ سراج الدول کی موت کائم مک وملت

كومبدان كريزى ميستا كار بااوره كى ياد ولا ماريا ، نيكن افتوسس آج صورت مال مخلف ہے . آقبال مع بعی اس مبرس يا ات كمي تنى جعفرا زنبگال ومسادق از دکن ننگ آدم ، ننگ دين ، ننگ وين لیکن آج وطن عرز کے کھی شاعر باکسی اویب سے زبان و فلم سے انے وطن مے باکماؤں کے تذکرے ہیں تکل رہے می اس عمل سے عى كوب اضطراب بهت اب فراق مي بالمحضوص ميوسلطان اورسعراج الدولدى واستان حيات توسبق آمورمجى ہے اوراکی ارس بھی۔ آج ممراج الدول سے دھمنوں اور مل وملت ے مناد رکھنے والوں کے وہ حالات بیش کررہے ہی، جودرس مرت می ہی اوراس بات سے شا برسمی کو فداشیان ملک سے غداری کی سنرا دنیا میں بی ملی ہے اور دین میں میں . قدرت سب محدنظرانداز کوسکی ہے مى كى وقرم سے غدارى كو كميى معاف نبي كرى تر سراج الدول بكرمين سے مذاری کرنے وا مے مرجع واوراس کی اولاد کاکیا حشر ہوا اس کا داشان د لمیب مبی ہے اور موش ربامبی جس کو تاریخ اپنے صفحات سے معفوظ کئے ب دواستان طویل ب مع مختری می در مرصور سیرستدا مد غدارون غدار قوم، دشن إسنا سنت سے بیٹے میرن کا نام ایسے سفاک اور طالم اسم یں شار سے جائے کے لائل ہے ،جن پرنفزس کرنا عین مبادت ہے . بروی تیرن ہے عب نے بہا در مری اور باعث بشرف اسان سراج الدول کو اس مالت مي من كراياجب كروه باوضوم وكر نماز دوكانه ا داكر ف كانوال

منا تاریخ نے کی ممن عساخد اسی برسلوکی روا ہوتے نہ دیکی ہوئی مسین جَعفر اور تیرن نے کی بیکن قدرت جب اشتام سے پر آئی ہے تو وہ عبرت کے ایسے سامان فراہم کو دی ہے عب کی مثال ملی شکل بلکہ نامکن ہوجا ہے۔ تیر چفرے مرآج الدول اور مل وروی خال سے ہی فداری نہیں کی تی بلد اس نے مک وقوم اورا نے عور دول کے سامق می فداری کی اور فدار کا جرسز ا فدرت کی جانب سے مقرر سے ، وہ اس کو (اوراس کے واروں کر) مل کو

وہ ان وگوں کی نگا ہوں میں منی معتوب اور روسیا ہ ہوائجن کے کے وہ جاسوسی اور قوم فروشی کر رہا تھا جناں چر قدرت سے اس کی موت ایک میں در یعے سے مقدر کردی تھا جس کے طازم خاص نزر کمار سے اس کو طرق سے تال کیل در اس وال ترص اس کی خیاب ریٹر کرمار تراہ کی ارسک وال

ے اب کیا وراس مالت میں اس کو صنل دل کو کام تام کیا . میکن باب سے زیادہ عربت ناک موت میں ہوئی۔ واقعہ بیسے عرف آباد زیادہ عربت ناک موت اس کے بیٹے میرت کی جوئی۔ واقعہ بیسے کے مرفد آباد سے مبت دور عظیم آباد (موجودہ پٹرد) سے قریب حب تیرن اپنی فوج سے ساتھ سفر کو رہا تھا کا والی کارش سے آباد اوروہ اس جگہ خیرزن مونے

بر مجود ہوگیا رات کا وقت ، بارش اپنے شباب برستی ، عدد برق اور بجل ک کودک سے موسف آٹسے مبارہے سعت تاریخی اسے کو ہمتری ہاتد کھالیہ دویتا متا ، جیسے تب کو سے معید منسب سے سحتے اور مترین اپنے دو سعاموں

مرت خان ا ورمی خان کے ساتھ ایک بڑے مالی شان عَبِیس فروکسٹس موا امی وگ بارش کی تندی و تیزی سے سراسیہ تھے کہ بھی کی کواک سے آئے موسے موض خائب کرد ہے ۔ آخر میرّن فرف زدہ موکر قوی ایک

محو ف س معدد لداری س ای داشت اور فقد و دباؤن دبائ والد است اور فقد و دباؤن دبائ والد المناص كسامة مولاً اي ورسمل المن و درت كرد كا ورسمل اس دورت و كا ورسمل

مے مطابق وہ جبل متین پڑگری اور مبائق جو گئ زمین کا تہ تک پہنچ گئے۔ کچرد پرلید جب اس مے مرایتوں کو جبل گؤسٹ اور اس خمیر کا تہا ہی کا طم

مواقوده ادوم توم وف و کیات مرن کان شب ر بری اوردد وجوان و کو بمی مرده برا می بمی نام مرن سرم و فضاف اورت

زده طی اورجار پانی جملی جوگی مین ، دراصل تلوار تیرن کے سرابے رکمی تعی بجلی کا بیلا مملہ و ہے پر بواجس نے آفات کی فہرست طویل کردی .

آ ج کل دیلی

یہ و بی تیرن مُعَاصِ سے مَعْمُ سے تعمیرہ اور سراج اُلدول کا الماليديم کواس کے اکید معتر نے سنسان مقام برے ما کو کا کا ومنوکے ناز بڑھ

و۔ محصینی بگیر فوٹ زدہ موکر آہ و بکا کرنے دکیں فؤ اتبیتہ بنگیم اورسراے الدول اساسی مبن سے کھاکہ :

نوف زده مونا اور رونا کمیسا ؟ موت ایک ون آئی ہے، میں خداکاسٹ اواک ای اسے کواس سے مماری رہائی کاسا مان اس طرح کیا اور مہارا ہو چھ تیر تبعیفر سے جھے میرن کے سرڈال رہا ہے ،

"اریخ نے بہا درا دردلروال کے یہ الفاظ اپنے صفحات میں محفوظ کر نے میں اس کے بعددون سبوں یعی سراج الدولری ماں اورخالہ سے وصنوكيا،كيرك يد ف اورخاك بأك كوطاها في التفاومرمريلى والتدتعالى ے اپنے مخنا ہوں ک معدرت جا ہی اوراس شتی کوعکم دیا کو وہ آپنا فرمن انها ) دے وہ شف حربت زدہ موکر یہ سارا تماشا دیکھ اورسن رہاتھا اب ہو اس مے بیکیفیت دیکھی تو تلوار اسما سے عربات تود دریامی کو و مرا ممر اس کے دوسرے سامتی لے ، ان پاک بیپوں کاکام تمام کردیا اوران کافش درباس مينيك دى. ادمرية ما شامور با نفا ، أومراسي وتت ميرن بر بملی کری اوراس کا کام تمام کرئ موئ زمین دور موگی، قدرت کے انتقام ک صربین ختم نہیں موتی بلکر حب الروکا او کو میران سے مرسے کی اطلاع می تو اس انتم مارى كوديا كو اس كايسيت ميك كوسك انترديال تكال دى مائي اورلاش اس طرع الممائى بھائ جائے ميے ميرن مراسب بك زندہ ہے بنانج میرن کا ان اس محملے معابق باتلی پر تحدی می اور اس مے باوس مودے ے باہرتکال دیے محفر بعی میرت میا رہے۔ یہ حادثہ ایسا ہی تاجیا اواب سراج الدولدك سانتى مرجورت كياتها ورت كامقام ب كاس كم بيني ك لاش کامی وی حرز بوام این دلی نعب اور آقا و الک سے ساتھ اس نے کیا سفا ۔ اب ویسًا ہ سلوک اس کا زندگی میں اس کے بیٹے مے سا تعوان وگوں نے رواکیا جواس کے دوست اور م اوا سے۔ ندمرف دوست بلک جن ک خاطراس نے ملک و لمت سے فداری کی احت کے بہائے واطل سے سازبازی اوراینے مغیرواپن زندگی کو مردہ ویجس بنالیا ۔اس کے ساتھی اس كا بن نون كساخة و مل كيابوى دمداتت اورفدان مك ولمّت كے مائد مرتحفرنے كيا تفاخ و مرحبفر كاحثر نبايت ورم عرب ناك ب،اس کو اس کے داماد مرقام سے تخت وتاج سے موم کوایا اور وه مرشدآیادے اپی جان مجائے اور اترک استفامت کرنے برجمبور موکیا آخ

م، سال ک عرب مبرام ميسيد كلسنا ورميلك مرض مي كركمة را ورمقبور موكراس دنياكوا بي نايك وجود سے پاک كوكي اس پرس كاشت اس قرر ہوگئ تنی کد وہ مدوقت وق عاب رہنا نند کمارا سے سزاب با با کو مون كالكيف عالى دكفاء بيان تك كواس كالام تام مواا دركسي بدوت الناف اس کاموت براطها رمدردی و افتیس شیر کیا اس سارے فقت اور شورو شرسے ای لارو کا اوکاحشر بھی میرجعفر جیے مدار کا ہدا۔ اس نے ہندوسان ا ورمندوستانی قوم کی تبامی و فلای میں عرص تک حصد کیا اس کا برله فدرت ی طرف سے اے لیے او کو واس کے مل میں اس پوس طعن مولی اور فین ، بدسسلوک ، عدف کی الزامات ملائے گے دیزامنیا رات کو ناجائز طرية سے استعال كوك اورانكور قوم كورنام كرك ورسواكر عا الزام كاك مقدمه طامحيا أخوس ان حالات سي كل يواس فدر بددل مواكد ومرح ، عام ين اس ع تدن ين ورك في كرن جب كراس وقت د دوات كى دي نفی نہ جاہ ومنصب کی۔مگر خدا سے بندوں پر نامی طلم وستم دھانا ،ت تا ا ورا ديت بنجانا رايكان ني جآنا بنان مينب تعنا وقدر كالمرم موجآنات 

اب کو من دکھا دے دکھتا ہے مح منز مچھ

ورة و اب مراج الدول وا ل بنكال كم موت جن ما لات ميں بوئى وہ تو د ايک سانحہ ہے بیکن آکی بات ہواں ا ورجعیے کی موت میں ماثلت رکھی ہے اس کو ار سخ من النصفحات مين فلمبندكرايا ب اوروه يركرجب سرار الدول گفارم و كرم داد بيع واك تنك داريك كرسى بندكودي كار جب مجربهماش ومفيول كى طرح دواركران كاطرت آستة لو وه سيركي ك ان كارقت آخ آكياب بخال في الغول نے ومنو كے ليے إِل طلب كيا اً ك مرے سے میں اپنے ضرا کے حصور تار دوگا ندا داکریس مین سی کس نے ان مصرى والماككيني ماراده سورت س كرت وتحدى بك في عوار سے وارکتے اورمرانے الدولہ پھرسی سے سرۃ اٹھا سکے اور جاب مبحق تسليم ورهنا مو كيد ناك وين ، فلك وطن ، فلك اسلام مروع فري حكم آزادی عمروا را در شیر بال مراج الدول كاش ايك باعمي ير وال عمر شرمری میران می جب ماسی سراج الدول مار کے قریب سے الزرك نكا أو وه معلم وعيادت والي مي معروت ومعنول رباكول منير، آه وبكاء نالدوميون او يويد وزارى كا وارسن كرب تاب موكمي دريا

مال كيا تومعلوم مواكدان كم جيلت اود لما و له سراج المدول كما ش كورري ہے اور خلق الناس اس مے اتم اور المي ان موش و واسس محو سي مي ال كاول يربات سنة بي موش س آيا اوروه اسيخ لخسط ول المنت مبكر مے استقبال مے لئے با برسند وسربرمبد گرے ،کل وی لائ کود بھتے ہی اس سے لیٹ کرچ سے میا نے گی۔ مرغد کا باد سے باشیوں معمب یہ دوح فرسا منظره بكيا تؤاخية ول نغبت كى زاد لعمال برآسمان سريراهما ليا . آخر مرجعز عمام ماهمين عن ما خلت كي اور سامون ن ارد کرد کے وکوں کو شدیم رات کے بعد ملیدہ کیا اور واب ک ماں ك بين لا ش عدا ك ع وي الرس مقفل كردبا- مين جب وآب كاه مات ك خرطيم باد رشيد) بيني وميون و بوى عدر كر مصعطا بن داجرام الأن كورون منعف (مومود وارمى فيه) من الي مرس بعارة واله مراوردارس پرداكم في اور يح سراور ملك پردياندوار بازارس دوي بر - بي إيف البوم كيش خابون أسوبها تأوك سيدكون راء اليا معدم من المي موم كالعربي مكل رابيد اوريد شعرو فود ايك تاسيخ بن سميا ہے۔ ام زائن موزوں کی زمان پر مقار

غرالاں تم تو وا فقت ہو کہو جنوں کے مرے ک دوانا مركب آخركو ومراسط بيكب كندى ( رام نزائن موزّعل)

يا در محت ا در فورك عن كابات يه ب كاواب مسراج الدولي في تس كووت مى ومنوك ليديان طلبكيا ا دران كى ال التيد ملكي في من قرب فیدا و ندی می موات وقت (اس بید سراج الدول کاطرے) مشیک ين مال بعدوريا كذارك وضوكيا ،كروك برك ، خاك باك كرماتمير يرفى اور فازدوا داداك عد بعدراكي طك مدم بوشيد ويا مال أور بية ایک بی مصلي، ایک بی جاده برگامزن سب داوروه ميم و و مدافت کاما دہ۔ ( کی ۱۱۵۰ ہجی میں نیت ِدمنو سے سامتے خم ہوا – ووسرى با ومنو ١١٥ه مي تمام مولى -اسخام موتو ايساك زمان كموه مرامان نه كريح اوربقول مير

قرى كالبَّوَيا ف موا ، اكس مثق مي ا أتاب اس كافون مع ،اب وكساله اوروہ مش ہے وطن کی مبت اور باس واری کا ۔! بندوشان ايغ اس جواب سال اوربيا در فرزند وليرفرال دوا ٠ (بعيظاير)

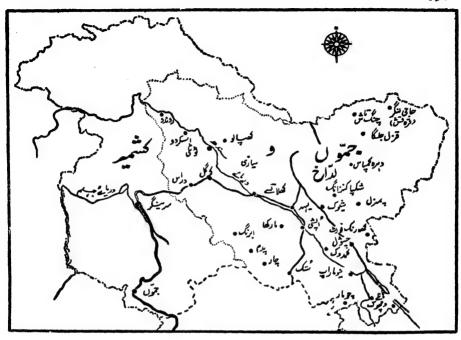
غ مرم 197 واو



وقت المك بلوري

جب ہاتھ سے اس کے جادب جام سیا ہے ساتی نے نگاموں سے بڑا کام سیا ہے مالات نے ڈھان کے جو مبنیا در مبت أميدك الرا موالكسر منسام ليا ب دو عم کے ستامے موت معصوم ولوں نے اک عشق پہ سوطرے کا الزام سیا ہے یا زعت سے ساتے میں بھی بے مین رہے ہیں یا تم سے مر داریمی آرام سیا ہے ہاست آتی ہے اکثر دل برباد کی سین مجو نے سے بھی میں سے نہ شب را نام لیا ہے كيا وم عيد مرك دل برباد كا عسالم! أسس سے بھی سنا ہے تو حجر سمام سا ہے سىيە كوتىبىش ول كونىلىش آ يىچەكو آ كىنو ہ کو تری معنل میں یہ انسام سیاہے اک شمع وفا ہم نے سرراہ حب لا کر ظلمت کے برستاروں سے انعام لیا ہے

نہ یہ مین کے لئے ہے نہ الجن کے لئے۔ مری رکو ں کا لہو ہے مرے وطن کے لیے مران سے داد طلب سے نگاہ برق نیاں جنبوں نے میونک د ہے آشیاں میں کے لام میرُان کو سازش کلیس نے آڑ ما یا ہے وہ کج کلاہ جرمرتے ہیں بانکین کے لیے وصال وارورسس سمی بری سعادت ب اگر تضیب ہوآزادی وطن کے لیے حنوں سے جاک گریباں بیمنس رہی ہے خود ترس نہ جائے کہیں یہ مبی بسید من سے لئے اس کے رنگ سے سرخی شعور وف ہو نون بن سے عن ازہ مرنع وطن کے لئے۔ نه كام آن مبت ميں حب جبيں سان شعورمِشق سے انداز متیہ شرزن سے لیے۔ اسی کو زندگی مماور اِس تضیب ہے ، ہو جيئ وطن كے ليے اور مرے وطن كے لئ لهوے اپنے مبلائیں گے سم پراغ و ون اگر نہیں ہے کوئ سنسع انجن کے لیے



رانهٔ درازے دائی بڑا گیا مبدار ملاتہ سبحاجا تا رہا ہے اور جفا کش سیاح ں اور تحتسل افراد کے ہے کا مین کسٹ ریا ہے۔ جا دروجی مجراوں کا سراری میں اکر فوجیں مجمدات میں اس علاقتے کے دری میں مصلک نہیں دہ کی گئی متعلک نہیں دہ کیا ہے کہ مکارشت روز بروز مین معنوط موتا جارہ ہے۔ دریا ست مجوں دکشیر کا یہ صلح کہ آیا و ہے۔ اس صنبلع میں 80 کا وی میں جن کی مجوعی آباوی میں مراد ہے۔

ا کدائ سے رہنے والے کم از کم تین نسن گرو ہوں سے تعلق رفعتے ہیں۔ دونسن گروہ آریا ڈس کے میں جن کا تعلق مگلت کے وارنسس اور شال ہند کے مون سے بتیسرا گروہ مج تعداد

میں ان دونوں سے زیادہ سے اسکونوں کے نسل سے تعسیق رکھتا ہے ۔ تینوں کے سی جل سے دفتہ اف ایسے دفتہ اب ایسے دولوں سنوں سے میں جرزاعت بیشے اور خانہ بدوش آربا فی اور سکول دونوں سنوں سے تعلق رکھتے ہیں اور زائسے مفیل میں بودھوں کی کمڑت ہے اور کو کئی منعیل میں سسمان اکر جس میں میں .

اس ملاقے میں سب سے پیلے آباد مونے والے مون تھے۔ زیاد میں اس ملاقے میں سب سے پیلے آباد مونے والے مون تھے۔ زیاد میر اس اس امراک ہے کہ یوگ وار کس آتے ہوں ہے۔ زمانہ قدیم کی آتے ہوں ہے۔ زمانہ قدیم کی جٹ اور تیر جٹ اور تیر بیٹ کارکی مہوں اور تیر ادان کے گینوں میں نیکا رکی مہوں اور تیر اندازی کی متلفت مہوں کا ذکرہے ۔ یہ دولوں قبیلے بو دھ مست کے بیروسے میگول کا گروہ وسویں میں میں آبا ۔ ان کے زماسے میں وادی کمیر

ے دان ے گہرے اور سیاسی تعلقات قائم ہوئے ۔
سولمویں صدی سرخرقی ایشیا ہے ترکوں نے
دان پر حل کیا سی ہوئی ویٹ سے بھر سرز صویں صدی میں
انھوں نے بھر حمل کیا اوراس بار میں ناکام رہے ۔ مغل
شبنشاہ شاہ جہاں نے بھی لداخ کو ننج کرنے کا کوشش
کی مفل فوج رہے : ۱۹ دن کے و شوارگذار سوئے لید
ایک قلد فوج میرکیا میکن مغل فوج اس خیال سے دائسیں
جی آئی کو کمبی برف میں نہ گھر جائے ۔ ہم ۱۹ ۱۹ معین شاکاہ
اورنگ زیب اور لداخ کے راح کے درمیان گفت و
شنید کے تنجے میں لداخ کے راح کے درمیان گفت و
شنید کے تنجے میں لداخ کے ماح کے حرام کے درمیان گفت و
کرلی اور لداخ منل سکوست کی ماحتی تبول
کولی اور لداخ منل سکوست کی ماحتی تبول

۱۹۳۳ء حصام ۱۹ کے درمیان عول کے دام کاب سکھ نے لدائع ہر قبضکر لیا۔ ۲۹ مداء میں معابد کا امر شری سخت کشیر رام محلاب سکھ کی مملاری میں آگیا۔ اس معابد سے کل روسے نئی ریاست جمیل و مشیر مکومت برطانیہ کے زیرجنا الحت آگئی۔ ۱۹۳۲ء اومیں ندوستان کا تقسیم کے دید حب پاکستان سے کشیمر میچمل کیا اور اسس کی فریس لدائع کی طرف بڑھیں تو لداخوں نے بڑی بہا دری سے ان کا مقابلہ کیا۔

بیند برسوں کے بعداداع میں جینے چیے ہوری گھنے نگے اور امغوں نے اکسائی جن کے علامے میں شرک بنالی ، 1434 میں جین سرکارنے مہی بار یہ وعویٰ کیا کا مبدوستان کی روایتی اور قدیم سرصوں کو وہ تسلیم نہیں کمن ۔ حکومت نبد ہے بار بار اس کی وضاحت

کی آیک طرف دراج اور دوسری طرف تبت اورسنکیانگ کی قدیم سرمد کو دون ملک کم سے کم ایک مزار برسوں سے سیم کرتے آئے ہیں۔ مگر چمین اپنے دعویٰ باطل برڈ مے درسے اور اضوں نے اکتوبر ۱۹ ۱۹ میں بہاری سرمدوں برز بردست محملہ کو دیا۔ اس وقت لداخی نوجو الون نے مندوستا ن فوجوں کے ساتھ ساتھ عملہ آوروں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور داد بہاعت دی اداخی توش مزاج ، ایما ندارا ورمنت کے عادی ہیں۔ فیٹا بیاوک امن بہند ہیں قتل کے وافقات بہاں تقریباً نا بدیس معول حتم کی جوریاں



همیس گومها کا اندرونی منظر

تمبی تبعارسنے میں آئی ہیں ·

داغیس نبق زبان سے واقعت وگوں کی تغداد کافی ہے۔ فواندگی کا است کم ہے۔ ان کارس خطاساتو پیصدی کی دویا ناگری میں سے تکلا ہے۔
لدافیوں کا لباس سا دہ لیکن رنگادیگ ہوتا ہے۔ سروی سے بہنے
کے لیے سرد سو شےموشے اونی قبادے بہنتے ہیں۔ سر بر بھر کی کھال
کی ٹوپ ہوتی ہے جس سے بسیمے ایک چرشی سی پٹی موتی ہے جو گرون اور
کان کو ڈھا نیج کے مولی ہے۔



لداخیوں کا چائے پینے کا مخصوص انداز

مرد زیوراستمال کوتے ہیں۔ ان کی کر سے کئ طرح کی چیزیں لئل موق ہیں۔ چوہ خرمی ان کے لیے صروری موق ہیں جیسے ایک دھاری جا قر وجی تاق جائے اور تنباوکا ایک تقیلہ ، لوپ کا جمارا ریائب اور جائے بنائے کا برتن۔ عورتیں ایک طرح کا جمیٹ بینتی ہیں حیس مے ساتھ دھاری دار اور لمہا بیٹی کوش موتا ہے چھٹنوں کے نیچے تک بیونچتا ہے ، اس کے اوپر دہ مجوڑی کھال کا ب دہ بینتی ہیں ،

لدائی موسیق کے درسبا ہیں۔ ان کے یونارناج کا نے اور ڈرائے کے بیٹر ناسکل سیسے جانے ہیں۔ شادی ہیاہ کے موقوں پر ناچ کا نا ایک الازی چیز خاسکل سیسے حانے ہیں۔ شادی ہیاہ کی معین رسیں بڑی و نوبیا ہیں، شال و لہا دون کو لیے اس کے گرشیں جاتا ۔ و لیے کا باب اور اس کے رسشتہ واردائن کولائے جانے ہیں۔ کی لیاٹ کے موقع پر بڑی نوسٹیاں منائی مجاتی ہیں۔ کولائے جہ ہے۔ ایک خاندان کے لیاف منان کے تین مجاتی ہیں۔ ایک خاندان کے تین مجاتی ہیں۔ ایک جو احدادی کا بہترین نوٹر چیش کرتا ہے۔ ایک خاندان کے تین مجاتی ہیں۔ ایک بودومت کا

بیرد، دوساسلان اور تسراحیاتی مهدکت به اور بیتینوں ایک بی مکان

میں رہتے ہیں مگر گوگوں کی اکثریت بو دوست کی بیرو ہے مشاید ہی کوئی ایسا

ایم گاؤں بہ کاجس میں بو دوخانقا میں جفیں بیرگوں "گوچا" مجتے بہا نہ بس بیس کو بیا

اور بودھالدا نہ رہتے ہوں۔ لداخ میں ۱۹ خاص گو بھائیں " بس بیس کو بیا

دورا ورسطح سندرے ۱۷ ناگو کھا ہے۔ بیلید وصدر سقام ) سے دس سو الداخ کاسب سے بڑا اور براناگو کھا ہے۔ بیلید وصدر سقام ) سے منافقا ہ

دورا ورسطح سندرے ۱۷ نی براسم ایک بیل بین میں بودا تع ہے منافقا ہ

ادر سنتوں کی تقویروں سے مزین ہیں ، بودھ را بہائیں " بو مو"

ادر سنتوں کی تقویروں سے مزین ہیں ، بودھ را بہائیں " بو مو"

کہلاتی ہیں ۔ ان بودھ خانقا موں کاموام کی زندگی پر بڑا مجرا انزے ۔ نظریت با خانقا ہی ناموں کا بدور میں بیج و با جاتا ہے جاں اس کی تعلیم اور ترسیت ہوتی ہے۔ ایفی خانقاہ میں بیج و بیا جاتا ہے جاں اس کی تعلیم اور ترسیت ہوتی ہے۔ ایفیس بڑی سے داخل کا میں ایک عرب کران کی تعلیم اور ترسیت ہوتی ہے۔ ایفیس بڑی سے داخل کا میں ایک عرب کران کی تعلیم اور ترسیت ہوتی ہے۔ ایفیس بڑی سے دیا جاتا ہے جات اور کم سے کم سر ۲۵ با توں کا عہد کرنا کا ہیک داران بڑتی ہے اور کم سے کم سر ۲۵ با توں کا عہد کرنا کا

اوراس پرقام رسنا موتا ہے اس کی زندگ سخت
و سپن، بخرد اور سنیات سے سکل پرسنری مو ن
ہے الما دوگر و موس سی ہے ہوتے ہیں۔ ایک گرده
و نیری صرور توں جیسے گو پیا کی زمین کا کاشف، کو لئے
کی وصول اورا نے فرقے کے مصر محد قات کا وصول
و و مغر و کرتا ہے۔ دوس آگروہ مذہبی رسمی اوا کو سے
کے معے وقف موتا ہے۔ لا اور کی خوراک جیا
گیموں ہوتی ہے۔ گوشت کھانے کی ما منعت می شی
ہے۔ وہ خورب، دودہ اور چا سے بھی استعمال
کو سکے ہیں۔

اس ملاقے کے وگوں کو قدرت نے حن شناسی اورفشکاری کے جذبے سے مالا مال کیا ہے۔ گوچھاک دیواروں پر بنی جو ل نفوریوں اورکینوس اورکا خذ پر ہے ہوئے کچڑوں کو دیچکو سزے ہے ساخت کلمرخمین ، کل حاتاہے۔ حکے میں مہاکا بعدکا ایک مجربے ہج ۱۰۰ فٹ اونجاہے اور ہے

ایک جنان کوکاٹ کربنا یا گرباہے۔ اس مجسے کے مدووفال اسے واکٹ بس کو دیکھنے والا محرجے سے رہ جاناہے۔ اس طرح لیدکے ایک کو بھاس مہاتی ہر مد کے مجسے کے متلف حقول کا تنا سب اور خاص طورے آ بھو کا ٹا قرکھ اس وُمنگ ے وکھایا گیا ہے کو تعریب بنیں کی مباسکتی۔

سونا، چاندی ہرے اور جا ہرات جرف ہوئے جسے نصرف کو بھالا کانینت ہیں بکا نا درآت حمید ویں بھی زینت ہیں۔ بحیرسازی کے طاوہ فن نعیر بھی ایمیس کمال معاصل ہے بعظیم شان کو بھا وی کی ساخت اور لئیران کے مامر فن مونے کی دمیل ہے ۔ آرٹ کے تمام شعبوں میں ہندوشان افزات فایاں ہیں۔ ولورات ہوں یا اعرامی پرکندہ کاری، چر کاری ہو با ساز حکیت یا ناچ کی درائیں ان ہر ہندوشان کے افزات صاف طام ہیں۔ صالیہ برسوں میں لدان کو ترتی و ہے کے لئے ہیت کمچ کیا گیا ہے۔ اس سلسطے میں سب سے اہم کام، سر شکر، لیہ روڈی تعربے ۔ اس طرح ارقی میں ہی اور میں دران کا سرون میں دروں سے ہوکر گذرتی ہے۔ اس طاقے یہ سوئر ملک کے معیل نہا یت اوسی وروں سے ہوکر گذرتی ہے۔ اس طاقے کی ترق کے لئے درسان کی سہولیتی بڑی اجمیت رکھتی ہی اور افزانین



شادی کی تقریب

سروسز؛ اجمّا ہی ترتی، نغیر عامّہ سے محکے اور مرصدی طلاقوں میں سٹرک، بنا نے وائی ''شغیر سے بیہاں سڑکوں کا جاًل جھیا ویلہے ۔اس وقت لدانت میں کوئی شنکل سے ہی ابسا ام کا ڈن م کوکا جس کوکس نے کسسی قوی شاہ راہ سے طایا ڈیمیا ہو۔

لدائع میں سیمان کے لئے نہیں کھودنا بڑا مشکل کام ہے۔ اُس کے باوجود میں اس کے باوجود میں اس کے باوجود میں گئی سے رہائی کا دیا ہے۔ اور اسٹ نفیرشدہ آب فریرے سے طاوی کی ہے۔ وادئ کی ہے۔ وادئ میں ہے۔ وادئ میں میں ایک نئی نم بنائی میں ہے اور بان کا ذخیرہ رکھنے کے لئے ایک تالاب بی بنا باکی ہے تاکہ بوئی زمینی کاشت سے قابل بنائی میں ہیں ان کو سیراب کیا جا تھے۔ کہا جا تھے۔

سخیبوں اورجواس ملاقے کی خاص نصلیں ہیں ۔ بہاں وصان نہیں سپدا ہوتا - سرنیگر لیپرروڈ کی تعریرے اناع اور دیگرا نبائے نے مزورت کو لدائ تک لاسے ہیں بڑی سسہولت پدیا ہوتھی ہے ۔ یہاں وکا نوں میں ڈ ہے کا سکن پھنی ، مک ، ختلف فتر سے چا ول ، صابن ، بلیڈ ، کپڑا ، مٹی کائیل غرضکہ ہرچیز بہ اسانی متی ہے ۔ زیا وہ ترجیز می کو اپر مٹوسٹور کے ذر فیص مناسب داموں پر فروخت موتی ہیں ۔





ڈواھے کے ہوگ ایجہ ۱۔ بچرچودت ۱۰ یٹھان کی ۱۲ م۔ خاوندہ - موی ۱۹ گرمکسٹ ۱۔ چر ۸۔ ٹھگ۔ ۱۹ برزحا ۱۰ ادعیبرٹر

[ ایک بڑھا ہڑوجس سے پاس سے تین را سستے بھے تہیں موسم بہا ری و صلح دوہیں۔۔

ایک دار ملی والا اٹھائی گر ایک بتی کو بنداس ویائ تبزیز دفیل موتا ہے اور اکر سرگھا کر بیھی کو دیکو بتا ہے اس کے جبرے پر خوف بلی پرسٹان ہے ۔ سال مجرے کم عمر کامہا ہا بی اس سے جمٹا مواہے اس وقت بیمھے سے ایک طورت تیزی سے دولرتی موت آئی ہے۔

ھودت ، رُك مِار َ مُوك !! مِرے نِجِ كوكماں كے جاتا ہے ؟ اشھائى كيوا: كيا تور مچارى ہے پاک ورت ؛ نوٹ مِا كبے ديتا موں نعقمان اسمائے كى ( بِجِ كو زورے چِٹ ليتا ہے )

ھودت : مجم بر آسمان ٹوٹ ٹرے : اُسُمَانُ گِرُے : میرے بیج کوٹا دے بھے لا آئے بڑھی ہے )

اً مُعَا فَكِيرا: تَوْ بَيِكِ كَلَ مِولَ كَلِيبٍ جَوْ يَجْعِهِ دول ؟؟

عودت: ہے بھکوان! اس خالم کو کون سجھائے؟ اے مورکوس ہی تو اس کی اں ہوں۔ دیکھ میری مجاتیاں دودھ سے معری ہیں . . . ایک پل ذرا ماجست سے سے مسٹوک براسے جاکو محمی متح ، ور تو اسے اشعالایا . . . . ، بائے رہے ۔ . . .

امهائ گیوا : تحوں بے کا رہے مان ہے میں می اس سے کا باب موں ...

بے بات ہوں ، میں ہی جا نتا ہوں ہیں ہوگیا ہے جس مسنمنان سے اس پالتا ہوں ، میں ہی جا نتا ہوں میں ورا دود مصنی دکان ہے آ دھ پاؤ بھرود دھ بینے کے لئے اسے بلیا سے باس ہے اکر کبیا تھا ، اگر بس فرراً ندآ بنہ بتا تو فؤ ہے ہی گئی تھی ۔ جر رورت اب کیے دیتا ہوں ، مار مار کو تم محمل نکال دون گا ۔ . . . د اس برورت عضے میں آ کرآ گے بڑھت ہے) ، . . . مجھرو ہی ہے جہائی ہے ہٹ جا ۔ ۔ ۔ ہٹ جا مار بھوں گا ۔

ھودت: نراخا نہ خراب موموے اسھال کرے ... دیکھومرا بچکب سے بھوکا ہے ،معصوم کی بدر عاسے بچے ۔

یج و چینے کی کوششش کرفاہے۔ اس بیج میں بائیں مولان سے ایک شور سال دیتاہے اور اشما لی مجراخون سے گھراما تا ہے )

ا مُعانی گیرا: بے حیا فررت تو مار محمات بنائیں رہے گی سکے دیتا موں بوٹ میا ۱۰۰۰ ورمیرے بیتے کا غیال چوڑ ۱۰۰۰ ورندیں تما سنے میوں گا۔

عودت: واه ر ب بایم ایم باین بنا ناب بهس مغان تبرانتظار کرم ب و س مرے بچی و دیکده بری طون کس پیارس دیکورل ب -

عودت: اب بنه چلاتری تظراصلی اس نغویز پری ہے۔ ے ما –

رکھا ہے۔اس بھے کے اعار کی مون تھی ۔ وزا ... بيوى : اچما اچيا عج كوممارك بإس بها دورم وك مي ديرة زكس ك ی اورژک لیں محے۔ عودت: بمكوان تمبارا بعلاك -( بچے کوعورت سے باس بھاکودرمیانی راستے ی برمولیق ہے آورمورس عائب مومانی خا وفد : سِيّ زُوافني يرُ المندرب - كيوندي . . مُعوندو إكيم مو؟ (وه أس ع كال وُانكى سے ميونا بير. وه بىيى، دىكىن مو كىتى حالى ما أنس موجى بىي توبىگوان كاروب موتاب-خا وند: منيك سي ين مجا كان حس كابجاس كوسكون ١٠٠٠ كي دم مے مے توم رکے میں اتن دیرے لے میرم برمانے سے کی بیوی : تم کیے زوق مو بچ وسب کا بوتا ہے ۔ نیکن متمار حل نوندمان کیوں تفرکا مو گیا ہے۔ خاوند: وقت آدى كواسا بنا تا جميري اسس كياخطا اجها اب تیا ری کرو چلنے تی سابھے ہورہی ہے۔ بسيعى: بائ رستم كت كيورم واجهابل مول يكن اس بيكوكس مے والے کیاجا کے اس کی مال قودی نہیں اب تک یمین مال معوات بارے بچے اتن در مراره مى ب خاوند از كرمد موكر بال وه أبعى لك مني وقى يمي ورت ب بیوی: شایدده ادر اوری کوماری تنی بجاری کوماجت کے میم رک بڑا میری ما او تو اے سانٹھ مے لین ایکن نم دصیرے تحواری خاودند؛ تبارے دل كاسوناين تبيى كبس بات يرآ اده كررہا ہے۔ يهي ميفاريخ دويج كو .آخران لوف كي -بيوى: باكمعصوم ييكواس طرع چورد كويل دون با خا وند: سي كبتا مول موركون بنوكون مصيب آجائك كدا ورسنو-یں قوما اوں اس سے بازور برندھا کا لاتعویز کسی ٹونے والا ہے۔ میوی: ایک آومچراسای ب (امرکوری موتی ب ) سین سرکمنی موں

اس تعویز کو . . . بیکن میرابی معدد دے دے اس تعویزے بنالیا ما شداد موئة تم وكريامعام يالوسيتلاما فكالونام يعما - أت لاك ميرے بي كو . امثهائی گیوا: - ارے کیا بیسیلامان کے ٹونے کا تعویز ہے جبی کا اے کیے میں بندھا ہے۔ مردار بیلے کیوں ندبتایا مجے۔ اوانے لاڑ اے کو مح ښيرميا ہنے ۔ · · · [ بي كوزين يرجماكرورميان راست برتيز برز جِلْ بِرْ تَا ہے اور موارس غائب موجاتا ہے عورت اس بيح كواتفاتى ب بتموراسا بياركرنى باور باروسے بدھے بڑے سے تعویز کو دیجھتے ہے اوراسے ملدی ملدی ٹونی ہے اسی وقت با سی طرف ے ما دند، بوی آتے میں عورت محرا جاتی ہے۔] عودت: ارے یہ کون آرہا ہے کمہن یہ میاں بوی اس محقے کے قبین (غورسے دیجی ہے) بيوى (خاوندس)مين ع كها - اتنا تركون علة موس فرا ديكها يكتا خاودند ، تو تنمے كيا ہے وہ اپن مال كى كودس ہے . میوی : نبین میں سے تو دینی کہا کاش سبگوان مصح سی دیتا .... ( عورت اُن کی باقوں کوسٹس کرمجی بہری معلی ہے۔) خاوند اب س کیا کروں تھے تو یہ مض بوکیا ہے ،جہاں کی سے کو د کھا نگی گھورے . بیوی : اجما محورہ - درا اس برے نیےدم اوسیع بری طرح خاودند: تحک وس مجي كيا مول عبكن مانا المجي ببت دور ہے .

تعك تئ موں -

جان و شام موجا سے گی - ایجا ، آو مبطور

رعورت این مجراث بر قاو یا سے کی کوسٹ ش کرت ہے میاں، بوی برے نیچے میڈ کردم مے نگے ہیں۔ بیوی اپن بغل میں دبا فی محفری کو زمین پررکو کر بچے کو بہا ر مجری نظروں سے دبکہی ہے عورت پاس آن ہے -)

عودت؛ بہنا راک درا تکلیف دوں گار مجمع ماجت نے بہت نگ كر

دهک د مرد دوستو ؛ مان اسن بچي و ميو اركو اس طرح نيس ماسكن ميد -مرى ما و تو يج كوساته عملوبجو معكوان عنى سائتى ديا بعد چود : - خدام ريان معلوم مو تا سے سي برا بيارا سے - ام سي يا وں توبراموكرمرا بهت اجها مدد كارثابت موكا ينب إستوثاب نرسنر كرون كا. كرهكا: تم اس ونواب مى كوو كاكيا عب كل مى كيس نميس يوا ا-بعراس كاكون وارث بنكا-نْهَا : مَرَ ع دوستو ـ كفران كام ورت نهيهاس نف ساتى كويس ياون كا اوراي فن كا مالك بنا وك كا-چود: جناب آپ نے بس کابات نیں اس بچے کویں ی کچھ سنا سكتا ميون. يا ليزين كليف صرورموك ميكن جييم ورا براموا یں اُسے وگوں سے گھروں میں جاکر کام کی باتس معلوم کرے یر لگا دُن گا۔ كره كك: مير دوست آب كواس بجة يرس اين المين نكاه مما لین جا ہے۔ اسے یں بی اسپنہی کام سے معرمتیا رکروں کا ۔ ملك، مرك دوستوا م سي مجرد اسرا شعار السياوراس كاوم يد مسندر بچرب معاس عبانو يكا عنويزكومى ديجوو وبنى بي كويهان مني وال ديا مجا مري الوتواس مصبت كويبي ريك دو \_ اوريبان عيمين اورمليكراينا مال بالتو- أملو-(وه أكركرا بن دامن طرف كو بلين مكت ب-اس کے سائھ ی دوسائمتی بیے کوحرت اورلایع کی نگاہ سے دیکھتے میں یو ئے من بجدرونار ساہے۔ اسی وقت اس طرت سے سیوڑھا اورا دمیر داخل موتے میں۔ آتے می ان کا نگاہ روتے موے بچے بر بڑن ہے۔) بودها: ارك ينفا سابچردورا ب. الكتاب دير عدورا ب-کلا بیندگیا ہے.

اد مير :- آپ كي يم عادت محدبندنيس بجررونام و روف ديج

بوالها المرس بارك اتى بدودى المي نيس مع تويبيبندب

مما بنا وقت كيون منا بيّ كري ؟ جِلير \_

يبچ بہت پيارا ہے۔ خادفد: بي پيارا فرورب يكن ب يرايا بيوديد نكود (ائے بکا سا آگے کود ملیل کونود ہمی آگے کو برمتناب بتمورى ديرمي دونون منظرس ب ماتيس بيدا دمركود ميسار اي بوی (بے کویارکری مون) مرے اچے بچے تجدے برا ہوت ہوں - یں كياكرون مجبور مون-خاونند: ابملوگ بمی کرجی رموگ ؟ ( تعوری دیرىبددرمیان راست سے گرہ کٹ پور اور ممل آتے میں میور بوان ہے اور بالووُں کے باس کوہ کٹ اس سے طما بلتا ہے لین تفک کوئ سیم یا برمن الکتا ہے اور دوون سے بڑی عرکا ہے۔) ملهك : دوستو أبيرى ما نوقويبس سايى اين راه برل و-چود: بہت اچی تجویز ہے۔ گری کٹ : میرانظارکس اے بیس ایک طرف موکر مال عصف بخرے كروا وراين اين راه ويبين مبكرة عي كوئ بات مرو ( تميول ابي دُمن سيات مَن مَن مِن كريح ك موجود کی سے خبررہتے ہیں اور درخت کی دامنی طرف کو اسم نے مبیر میں اور ائىمبيوب سے جرین تکا سے میں بہجاس وقت الملكين ساوب كرروك مكتا ہے بینوں گھراکرا دھرو کھتے ہیں۔) چود :- بايرك : خطرة وسائع موجُ د مع يا خدا بچانا-منها عباران كرباك مرح باروكران كافرورت سي مو سكتاب كرسا تقداس كال كيسواكوني نرمو-كرى كىك : ئيكن وه ماس ب كهال - راست يربي كو دال كروه كيول كى ؟ جور :- بمع تودال مي كيمكا لانظرا تاب. نها عرب كركك : أذرا أتظاركر و ديمين وقت كيرد ع س كباظا برمونا

فرشت مورجان وه كي برنفيب الباب مي جنون عم كو یباں پینک دیا۔ ادهير اب يرمينكا موادعن آب بي كور نسي سفال ينة ، بوڑھا، ایابی مگاہے - مانے یہ بان باپر سب یہاں پراہے۔ نمرےس می اس کو پالوں کا - اورائی ویران زندگ کو آبا و -8095 ادھير: کين جناب اس سے بازوسے بندھا يركالانغويز بى ديكھا ؟ بور صاد سان تعویزوس نیس در تابنهی در مکتاب نویدو ( بچے کے بازوے تعویزی بی کھول کرآ مست سے رسن بردال دیا ہے . ادھیڈ (ڈر سے کسک کر) پرے بی رکھتے ادرا نے لاڈے کو سنے سے تکایتے بوقعاً، انتج كريبار سعمِثاكم أكون سي - اس كما لاس تقريد مرے سے روش کل زار بر می ہے۔ ادهير: - سارك بو- مگراس تعوير كاخيال ركه -بودها ، می جران مول ، آخرتم ایک کا فذے میکودے سے نوف زده کون ہو۔ ویکھوں ذراکیا ہے اس میں۔؟ دتعويز كاكيرا ناخون عكون باوراسس ے ایک کا غذ نکلتا ہے حب برسرکاری مرحی ہے سابھی ایک دقعہے۔) ادهیر ۱۰۱رے یو عمیب تعویزے سوور کھائے۔ لوڙها ۽ يو ديکيوا ورييمو -ادھیڈ (ے کریٹھائے اس کی انکوں س اجا تک ایک جیک بیدا مون بدنيراك بات وكفل كايتويزنس ب-بورها . توكياس بيكوياك كوتيار مور؟ ادهير : اردآب كوك مبورى مونوس س نفع فرسنت كويال ولكا-ورقا ﴿ لَكُ مُونَ مِن طَنْرَى عِبِكَ بِيدًا مِونَ مِن المِعَ التَيْ على ما يع نغا فرست كيون كربوكيا. بكيا اس تعويز كاغذس كون جادد سے درا د کھاور تو محصی ادهير -آپاس بيكاركا خذكو كياكري مع - يون آپ بي كويا سنامامي وركه بوالح الميامطلب - اب تماس سي اكتابي محديم ان تبديليوب

بعرية توجا نے كيوں يباں اكيلا دور إسے ، اد هيود آب ويكارابا ول وكعارب - آخرب واكيلا تويها بنهي مهنام اس کی ماں بھی ہوگ -بور طعا مشیک نین وه به مهان ؟ وه کسی طالم مان جرم بی کواس ما<sup>ت</sup> يں ويران جد يرجو وكر ملي في ہے۔ ادهيد اس محتامون وه ابني كى بابن واك ك سائد يبي كم يكلير اواری موگی بہن برائے مجع میں باؤں ڈا نے سے کیا ملے کا چلے بورها إرسي قدارا دم بينامها بتا بوري تممها بواز اهم بروميو. من درادير تك كرة مح والى مليا يرا لون كا-ادھيوا۔ مي مانتاموں آپ نے دم يے كارازاس بيج ككشش ب ملے سي مي ركما مون دراديوس بي عدل بيلا ون كا جب ك شايد اس ک ان می اوث آئے۔ بوارها - سهاري باتي مبرك ول يركيا الركيس كا مياد جيورو . ديكو إ بنچکول کر روجی نہیں سکتا ،سسکیاں مجرر ہا ہے ارام حکوات أمشات موت ) مرعبارے ٠٠٠ امرے بارے ٠٠٠ ؛ مت رو إ آور مرے لادے. ( بچ کوسینے سے سکا ایتا ہے اور وہ مجیکا موکر أسے و سکھنے انگا ہے۔) ادور ؛ لیجے سبارک ہو ، بچ آپ سے انوس ہوگیا۔ د بھے کس ابنایت سے دیکھرہا ہے آپ و! بودها: يه توميرا دوست ب كيول رس ؛ نفع فرشت ، كياما بعُ تعيه ، (اس عسونوں کوانکی سے حمد اے وہ مسکرانے مکتابے) وا ہ ات بي من ومش مو كئ دواه مرب با دشاه . ا دهبيرًا - بي مجرك مميل ييمية - يكملونا بي ببت ديكن -بوذها . وميراس كوكرى روني بناوا ادهيرًا وا فكيا تجيز أسى كو كينة من آبل بحد مار يحلام اسميت كوكيوں سرلينے نگا . بودها يمن تمين بيمسيت كيون لكي مي. اد ديد: آب كومعلوم بي ميرسيكي بجيس بو دُصاد معیک برنین ممن تراف رو في عمق كرت موسيمي سوماكداب زیاده ی صرورت نہیں ۔ (بیےے) میرے بارے تم واقعی

بوڈھا: خیراس کے اعام میں مجد منہ کہوں گا، تم میرے دوست ہو، تتہاری کوئی ہیں۔ کوئی ہیں بات ہیں۔ محلیت منہ دے گی۔ ادھیڈ: امچمالو مجھے آپ کیاجا ہتے ہیں، بوڈھا: میرے بیارے میں صرف اتنا ہی جاننا جا ہتا ہوں، کو خرکو بیجو پند ہے یا میرے ہدا دوالا وصیت نامہ ۔ یا دوسرے تعظوں میں ساکالا معطرناک تعویز،

ادهير، مِع دونون ي پندس

پوڈھا: امپی بات ہے ، نیکن میری بسندھی ہو تی من رکھتی ہے ۔ بھے یہ بچہ
پند ہے۔ یہ الا الا افذ نہیں۔ ہم جاہو تواس کو لے اور جا کہ ادے وار ہوجا و بمیری زندگ کے لئے دوشش جاغ بی بہت ہے 
( یہ کہ کہ واقعا تو یز والا افذاس کے آگے آ ہٹ گی

ہے ڈال دیتا ہے اور بھے کو ابنی جمال سے چٹ ایتا ہے ، اور میر متو وی ویزیک خانوش رہتا ہے ۔

مجروہ کا خذا شما کو اٹھ کرمیل دیتا ہے ۔ اس کے
بعدوہ کا خذا شما کو اٹھ کرمیل دیتا ہے ۔ اس کے
بعد ہو کا خذا شما کو اٹھ کرمیل دیتا ہے ۔ اس کے

#### لقياعب رت نامه

پرس قدرناز کرے کہ ہے۔ ہوائی عرک صون 1 ابہا رس دکھانے کے بعد مک و لمت پر فدانے کے بعد مک و لمت پر فدان کے بعد مک عرص فدان ہو اپنے عرک اس ال ک عرص خات ہے ہو ہو سال ک عرص خات ہو ہو اپنے عہد کا سیاس بعد اس تعالی ہو ہے اور ہوتا وہ اپنے عہد کا سیاس بعاش بغر ہی تا محق ہوں اور کہنے ہو محال ان کے علادہ ان کے دار میں اور کہنے ہو ہی اور کرے کا عہد کر دیا تھا ہم بھر ہی تا محق تعد ہوتا ہے ہم بھی تا محق تعد ہوتا ہے ہم بھر ہی تا میں میں مار آ بھر ہی اس کے عدار ہ قرم کے دار میں مار آ بھر بھی اس کے دو اس کا محد بھر اگر اس کے دو اس کے دو اس کے دیا ہم بھر کے دو اس کے دیا ہم بھر کہا ہے۔ ہاں ملک کے خدار ، قرم کے دشمن ، مار آ بھن اور رہتی و منہا تنے بھی منظم ہے اور رہتی و نہا تک بھی منظم ہے۔ اور رہتی و نہا تک بھی منظم ہے۔

بناکودندنوشی رسے بہ خاک ونوں برخلطب برن نعدا رحمننے کنداہر حاشقاں پاک طبینت را اد ھیڑ؛ معاف کیتے اس نتے بچے سے مجھے کوئی نفرت نہیں ہے۔ آپ کی خاطری اس پر توجر نسیں کی۔ دجھا دراس کی لیم مرک کر در مارک فذ قد اشار میں۔

ہ وڑھا ، اس کے لے مستکریہ ۔ لیکن وہ کا فذ قواٹھا ہے ۔ ا دھیڑا اس کو آپ کیا کیمے گا ہا انگریزی میں ہے۔ ہوڈھا ، شاہدیں پڑھ بھلے ہی نہ سکوں دلین اس کی صورت قو دیکھ اوں ۔ ا دھیڑا اجہا ، لیمے ،

(کا فذ وڑھے کے والے کوٹا ہے میکن فجراب اس کے چرے سے عیاں ہے۔ بوڑھا کا غذ کمول کر میڑھتا ہے۔)

بوڑھا زماندلپیٹ کو) دیکھویں نے اس تعویز کا ہمیدمان لیا۔ ادھیڑ: انگریزی آپ کا سم *میں کون کراگئ* ۔ ؟

بوڈھا: پیارے میں ایسا ان پر پرہ میں نہیں موں ۔اچھاسنو ۔اس چٹی میں تر یہ بکدا ہے۔

دد جس صاحب سے ہا تق میل برہج نگے اس کو میری طرف سے دو تو است ہے کہ اس کو ہائے می بحک اس کو ہائے می بحث کی اس کو ہائے می بحث کی میرے منعقریب مریخ والا ہوں۔ اس کی مال ایک راہے حص کو یہ ہے۔ اس کا مہتے حس کو یہ ہے۔ اس کا مہتے حس کو یہ ہے۔ اس کا می بحث کی راہ مول ۔ خالی جگ کی با یہ ہے والا اپنا آیا م میرے میرو سے اس میرے میرو سے والا اپنا آیا م میرے میرو سے میران میں اس سے بحرو سے میران میران میں میرے میرو سے میران میں اس سے بحد وران میران میں میرے میرو سے میران میں اس سے بحد وران میران میں میرے میروش میانا ہوں۔

إب

بوڈھا. سن دام مجنی ما اسے ہے۔ ؟ ادھیڈ: میں اس بیم بچے کو اپنا شیا کرک یا لے کو تیا رموں مائے جھے دیج

اس نتھے فرششتے کو۔ بوڈھا: مخبروبے مبری : دکھا ؤ، پہلے میرے سوال کاج اب دو۔ ۱ دھیڑ رہے مبری ہے ، آپ کی ہی مادت مجھے لپندسٹیں ۔ ہال کا کھال نکانے کی یہ مادت بہت مربی ہے ۔



(Y)

مام طورے عرش کی زبان پاکیزہ اور معیاری ہے اور پکھے وقت چش میے آیا دی مجریا و آرہے میں جن کو زبان پر بڑی قدرت ہے اوہ اپی قادرانکای ہے انفاظ اور تراکیب کا ایک انبار لگا دیتے میں بمکین جہاں وہ پسندیدہ انفاظ و تراکیب سے بڑی چی شاعوانہ فضا پیدا کر دیتے میں وہاب بعض اوقات ان کے چنی حاوروں اور مجونڈی ترکیوں سے ان کی پاکمال شاعری دافدار موکر ہے کیف مجوجاتی ہے شلآ

عے ہروں کو بتارہ ہے بیٹ ا ع۔ یوں ہے ایک روش نی سی حیث مسح انداز میں ع ۔ شب کو کر آم کھو تھی تاریکیا یں سیدان میں ع ، تاروں کی کشمکش میں جب جائد فائر حیثی ع سید تنباط عالم میں ہے طرح رضت و ع مضمی ذروں کی موسیقی کو چولکا تا مہوا زبان و بیاں کی ہے راہ روی ادرنا مجواری وحش سے بیاں نہیں

کے گی۔ اُن تے بیاں مرح تع پرزیان و بیان کی سلامت ردی اُورہ لِی کی مان کے بیان کی سلامت ردی اُورہ لِی کا کہا تھ پائی جاتی ہے۔ یہ ان کے والد بزرگوار کا فیفنان ہے۔ ملا ہے عرش یہ ووق سِمن میراث میں جھ کو نہ دو کیوں رشک سے قابل بیاں بیزر ال میں

یہ چیوں رسک جات ہیں کہ بن ہیں کر جات کے دکھا گا وی ہے ۔ فزن کمنا بہت آسان ہے ، میکن فزن کہ کرا بل نظرا درا ہل ذون کو ماک کرنا بہت مصل ہے ، کیوں کو فزن اپنے ابتدائی دور سے اب تک برتم کے ملوؤں اور اواوں کو سمیٹ چک ہے ۔ دوریت ہیں ، اشاریت ہی ہوسیت میں، دافلیت ہیں، فارجیت ہیں ، زبان و سیان کی شکھتگی ہیں، برجشی ہی ،

غرجا نال کی برشنگی ہی، عمر دورال کی فناد کی ہی، مشرس دلیر انگی ہی، بسی مورو ہوئی بجلیال ہی، بھری ہون تبدیل ہی طرز اداک دھوم و معام ہی، سوزو ساز ہی، انداز بیان کاسس بل ہی، ہوش میلدہ ہی، حیات دکائنات کے مسائل ہی، نیند و حکمت سے رموز و نکات ہی، نفوف کی گہرائ میں، فلسفہ کی باریکی ہی ۔ عاورہ، روز مرہ کی جاشن میں، نفوٹ کا یا نئین میں، تیکھا بن ہی رسسید پن ہی، تماثر ہی، تاثیر ہی عمل حیکار اور بیار میں، علی ترنگ ہی مور تک میں۔

اسی کے عول کہ کرار باب نظر کہ ابی طوف مائل کرنا آسان نہیں بھہ بہت ہی مشکل ہے ۔ لیکن عرف ان غول کو شام و وسی ہی جو عمد نہ کہ کہ اپنے سننے والے اور پڑھنے والے دو نوس کو مائل کو تا ہیں مشاع ہے اپنی عوف مائل کو نا ہے و تعقیم کا مائر ہوتا ہے ۔ عرف مشاع وں میں اپنی عوف ہیں اپ کے خاص داواس و قت ملی ہے جب وہ چھتے ہیں اور چھیئے ہے بعد الی نظر اپنی گوشت میں میڈ کر اس کی خریس پڑھیے ہیں اور چھیئے ہے بعد الی نظر کو ان کی رعنا کی حیال میں کونے ہی کو ان کی رعنا کی حیال میں کونے ہی کو ان کی رعنا کی حیال میں کونے ہی سے کہانی ہیں ہے ۔ اور اس میں روایتی سیج دھیج سے ساتھ نے اغلان میں ہے ۔ ساتھ بیات کے مساتھ نے اغلان میں ہے ۔ ساتھ بیات کی بین جو نا ہے اور اس میں روایتی سیج دھیج سے ساتھ ہیں کہا تھا میں مہاتھا میں کہا تھا ہیں کہا تھا کہ کہا تھا ہیں کہا تھا کہ کہا تھا ہیں کہا تھا کہ کہا تھا تھا کہا تھا کہ کہا تھا کہ کھی کے کہا تھا کہا تھا کہ کہا کہا تھا کہ کہا تھا کہا کہا کہا تھا کہ کہا تھا کہ کہا تھا

صیح ازل اعمانھاکوئی گوسٹ ، نقاسب اب مک ہے آہتے دیدکا ارمال سے ہوئے اک ورد بن سے آئی ہے ول میں تہاری یاد آجا وُتم میں وردکا ور ماں سے مہموعے مگرے میں اس فافیا وردویت میں ایک غرار کہے ہے ججرا ورعش مے بعن مم قافیہ ادر ہم میں اشعار طاحظ میں ۔

مبت مسلح بی پیکار بی ب ب مبت مسلح بی پیکار بی ب یہ شاخ کل بی ب تلوار بی ہے مبت مسلم میں ہے مبت موار بی ہے مبت مورث کے اس کو دوسرے رنگ میں کہا ہے ۔ مبت مورث مبی ہے مباز بھی ہے وی کو فروں میں اقبال کے رنگ بی کہ اشعار ملی ہے ، مشلا فودی کا دارداں مورکزودی کی داستان مہم جہاں سے کیا عزمی تجدی کو قواب اپناجمان ہمم از ماز عشق کا اے دل : جہاں تک ہو سے توآپ اپنا دارداں موجا فاقی کا اے دل : جہاں تک ہو ہے توآپ اپنا دارداں موجا فاقی کا ایک درل کا مطلع ہے ہے : وگنیا مری بلاجا سے دمہ بی کے کہا ہے تی ہے کہا ہے تی ہے کہ سے کی کہا ہے تی ہے کہا تی کہا ہے تی ہے کہا تی تی ہے کہا تی کی کہا ہے تی ہے کہا تی تی ہے کہا تی کی کہا ہے تی ہے کہا تی تی ہے کہا تی کی کہا ہے تی کہا تی تی ہے کہا تی کی کہا ہے تی کی کہا ہے تی کہا تی کی کہا ہے تی کہا تی کی کہا ہے تی کی کہا تی کی کہا ہے تی کہا تی کی کہا ہے تی کہا تی کی کہا ہے تی کی کہا ہے تی کہا کہا تی کہا تی کہا تی کہا تی کہا تی کہا تی کی کہا ہے تی کہا تی کی کہا ہے تی کہا تی کی کہا ہے تی کہا تی کی کہا تی کی کہا تی کہا تی

و نیامیری بلوم سے مسئل ہے یاستی ہے موت ملے تو مفت نہ لوں سنی کی کیا ستی ہے مان کی دِری عزب س سوگوارانہ رنگ ہے بین عرش سے اس قافیہ اور ردلیت میں ایک فزل کم کر رندا نرکیفیت ہیا کودی ہے۔ ساتی تری صحبت میں کمیا حالم مسستی ہے جنت مری نظول میں اجرامی ہوئی بتی ہے یمی نیزی ان کی شاعری میں بائی جائیے ، وہ جب ہے گائ<sup>ہ</sup> ول ہوئے تو ہنوں سے نظیر کہیں جن سی ول سے بچائے واغ سے کا م میا ۔ اور حبب دیوا ش<sup>م</sup>دل ہوئے تو نز بیس کہیں ، ان سے دل سے ان سے خباب سے زمانہ میں میصدا انعلیٰ ۔

۔ دل یکہتا ہے کومذبات کو سیدار کر عثق کومن سے رازوں سے خروار کر

ان کی شاءی کے بین دورس ۔ پہلے اورد وسرے دورمی قوشن کے را زوں کو جانتے رہے یکن تیسرے دورس عنی کومن کے را زوں کے جانتے رہے یکن تیسرے دورس عنی کومن کے را زوں کے دل دورت کے دل ہے غزل کا برشاءی کو کا آیا ہے لیکن عرش ہے اس پرانی روایت میں زبان اور فن پر پوری تورت کے ساتھ ایک ٹی آن بان دکھا کو چوٹی شان پیدا کی ہیں میں نیان کے دوی ان کا اسیازی رنگ ہے ۔ اس ٹی شان پیدا کرنے میں بیدا کو جو تی شان پیدا کرنے میں بیدا کو جو تی شان پیدا کرنے میں بیدا کو جو تی شان پیدا کرنے میں بیدا کو جو نی شان پیدا کرنے میں میں میں بیدا کو بیدا کی میں میں میں میں میں میں میں میں بیدا کرنے ہیں ہیں بیدا کو رہم میں کی آواز باز گشت سائی دی ہی ہیں ہیں ان کا خوال کے میں میں میں میں کی میں کا دری ہی ہیں کا دری ہی ہیں ہیں ہیں اس میں ان کے آواز بازگشت سائی دی ہی ہیں اس میں ان کے آواز بازگشت سے ذریعہ میں کا درغزل کمنے کی جوام اراز اسائی آت تھے وہ میز درا تیم ہی ہوں کی آواز سے کے۔

ان کے اندرغزل کمنے کی جوام اراز اسائی آت تھے وہ میز درا تیم ہے۔

نومېر ۱۹۷

كنن ك جيك دك بداكن دسكاء كممانات كوغزل احبم مجدد، اورجال ك شاعرى ب موشكسان عبم کی قنب بیکن جذبه اورجال کا شاعری صرورہے۔ ایھوں سے صفرت مبت کو

بڑی اکری اورلطافت کے ساتراہمارا ہے سلا اک تیری محبت کی فیت محماسے موسے میں تومیرسسمی مم عقد اینا سے ہوسے ہیں

برمتا ہیں گو دردمبت مرے دل میں میکن بیرمیبت ہے وہ کم بمی نہیں مو تا

لا كونورست برمبت كامنيا باش ربي مرى مسبع آرزو پر رنگ شام آ بى مىيا

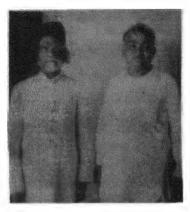
دل آگاه کوغفلت مبی عطاک ہو ت اك معيبت بع مبت مي ترى ياد مج

مبت اگرے ؤ سب بکہ ہے گھریں مت ہیں ہے و کمر می نہیں ہے

تعوير دوست ول مي مجرالسيى أتركي جول مری مراد کے میووں سے بعرمی

سوسوسزاتی عشق میں اک اک محمناہ پر كيرتوبتا مح ترى رمست كدم مي من كاج مرقع انول سے بيش كيا ہے بيلے اس كاسطالع كيے احساس من بن سے نظرین سے ایکے گولاکھ دور تھے وہ مگر پاسس آگے

من كانوكونسائيان توب بے نقابی یہ بے نقاب نہیں فطرت من ہے مجاب سیند حن فطرت توہے عاب منیں



عرش و جبی

میغانیم میں بیرو نہ تو مے کا مستى ہے تو رندى ہے رندى ہے توستى ہے البة اس فرل محالك شعرس فافى كاتعورا سارنگ بداموكيا ب بمرفعسل بهارال مي آباد موت مخلق مرے ول وراں روسرت ہی برستی ہے فان کاایک شعرہے: زندگی خودگیا ہے فان یہ توکیا کہتے مع موت کہتے ہیں جے وہ زندگی کاموش ہے توش سے اس کو اس طرح مبیش کیا ہے ہ بيخودي اوراس بير زغم راهمي زندگی کیا ہے فریب موسس ہے عِشْ اور فال كاموار نه مقعود فهين، لين عرش ف فال كى غزل كى زين مي بو

اشعار کچه به "ن کامن رنگ دکما نامخا-عرش خود محصة بي كوتهم اسناف سنن من سع غرال أن كاموب صنعت مي.

ده ايي شاعري سے فاک مي مسري شعريت مو ، رس جوا وج مو ، موسيقي مو اور معوری مو -ان می معوصیات سے ساتھ امغوں نے خزل کیے کی کومشش کی ہے ان محببت سے اسے اشعارس من کوٹر سے کے بعد بیموٹس مونا ہے کوفول خواہ کتی ہی ترقی کیوں نے کومائے اچے جو سری کے استدام اے تو دہ اس میں غَیْمِیشْلا دل ضرده په سوبار تازگ آئ مگزه باد کو جاکو پنجرکمی آئ

متوہ باوی حافظ نہ پھر تھی ای مترار دید ہے ہیں۔ ان مترار دید ہے ہا ہے۔ خیر تھی ای مترار دید ہے ہیں۔ ان کا حضور کی ہے ان کا حضور کی کا نے ہوتا ہے۔ کو ان کا حضور کی کا نے ہوتا ہے۔ کا حضور کی کا نے ہوتا ہے۔ کا حضور کی کا خات کی کا حضور کی کا خات کی کا حال کا کہ کا حال کا حا

وصف کی فردوں میں تربان کی چری ہے سانگل ہے ۔ روزمرہ ک ہے تکلن ہی ہے ۔ دکھنی ہمی ، والما نشاہی ، اورانداز بیان کی مفاحت اور المانت ہی ہے فروع سے استک غزل کو شعوارے : زبان کو انجو کر اس میں آئی صفائی اور بھر ہیش بیا اکون ہے کہ اکل شعواری استیازی شان آج سے شاعوں کے معے ہیش بیا افتا وہ ہے ، ہم ہی بیاست میم کونا پڑھے کا کوفول کے ارتقا میں اس کی زبان کو ہے ساخت ، ہے تکلف ، دیکش ، دیکش ، دیلیف، مفیع اور بلیغ بنا نے مس مرش کا ہی معدے ۔

فاق المسفر حرت اور جلی غزل کا دنیا آباد کو کے جا چک وات کو رکھپوری اس کا روا ت ارب بر کھوری اس کا روا ت ارب بر کملیوری اس کا روا ت کا روی ہے ۔ اس کی صف اولین سی عوش سرحال میں ایک ما ایا ور مشاز جگہ با نے کے مستق ہیں ۔ عوش سرا ایک ما ایر ورشا خری برائی قدرت اور دبارت کا فہوت سرمد کو فارسی راجہ میں کا ادو ورباجہوں میں ترجہ کرکے میں ویا ہے ۔ اور اس محرات کو ایک نشری تحریر کے میں ویا ہے ۔ اور اس محروث کو این تعقیق نگ میں ہے ۔ لین اس کی مشروعیں ان کی ایک نشری تحریر ہے حرب کی تحقیق نگ میں ہے ۔ لین اس کی کتا بیات میں وہ اِن قطب ایک بخرات خواجہ میں ادبین جشی اور حزت ہو ارباح قلب ایک فورخ کا جو ای ان حام طور سے میں ہوئے ہیں وہ اور خراجہ والے نظر کے نزد کیے حجل ہیں ہوئے کے جو ای ان حام طور سے میں ہوئے گئے ہیں وہ ابن نظر کے نزد کیے حجل ہیں ہیں سرمدی دیا حق ہیں وہ ابن نظر کے نزد کیے حجل ہیں ہیں سرمدی دیا حدل اللہ نظر کے نزد کیے حجل ہیں ہیں سرمدی دیا حدل اللہ نظر کے نزد کیے حجل ہیں ہوسے کے اپنی نظر کے نزد کیے حجل ہیں ہوں سے قبلی نظر عراض سے سرمدی دیا حدل اللہ نظر کے نزد کیے حجل ہیں ہوں سے قبلی نظر عراض سے سرمدی دیا حدل اللہ نظر کے نزد کیے حجل ہیں ہوں سے تعلی نظر عراض سے سرمدی دیا حدل اللہ نظر سے نظر کی نظر کے نزد کیے حجل ہیں ہوں سے تعلی نظر عراض سے سرمدی دیا جس مدی دیا جو اس کے نسرہ کی دیا جو اس کی سرمدی دیا جس کی دیا ہوں کا کھور کیا حجل کی خواد ہوں کی کھور کی حجل کی کھور کو حدل کی کھور کی حجل کی کھور کیا جس کی دیا ہوں کی کھور کی حجل کی کھور کی حدل کی کھور کی حجل کی کھور کی حدی کے دو کھور کی حجل کی کھور کی حجل کی کھور کی حجل کی کھور کی کھور کی حجل کی کھور کے کھور کی کھور کی کھور کے کھور کی کھور کی کھور کی کھور کی کھور کی کھور کے کھور کی کھور کے کھور کی کھور کی کھور کی کھور کی کھور کی کھور کے کھور کی کھور کے کھور کی کھور کی کھور کے کھور کی کھور کے کھور کے کھور کے کھور

حن سرگر: نہیں سرور کا نام حن ستی نہیں سنجاب نہیں حن ہے قیدو بند سے آزاد روح می ہے یہ نتا ب نہیں حن پروسترس کی بات نہ کر یہ موس ہے موسس کی بات نہ کر

وسف کے بیاں عن ومشق کی فیمشکش ہے اس سے بی معلو الاموں

عشق کو محوراز ہو ہے: دے حتن ہے بیازمونے دے حن توسي ازل سے مثن طراز عثق كوخسن سازمو نع دے عثق جاں آ فرس کا حسال سا من میسی نعنسس کی بات نہ کو حن سے دوررہ سے می نزوبک مشق اک را زہے بہت بارتی عشق كامربيان ، بنيان فلُع من ومي كي سرا سرمعيك نكاه موسس روك أعفق ابني سجعن ک یاسبان مل ہے حن پھويتيں نہيں مجد كو مثق برامت اركرتا موں مرے مشق ہی کا یہ احسان ہے تهين د يڪيئ کيا سے کيا کرو يا

ومش سے بہاں جم کارہ عثق توحش پر وُقیت مامس ہے ، اسی طرح مثق کو حفل بریمی برتری حاصل ہے -

آ وامن میں نے بھرن تمتی جسے مثا طغروک ناوائی اسعلموں کی دولت کوعش ایک نظری بوشکی مقل محتل کا طفرہ کی ناوائی مقل کھوں ہے مثل کا السب وصفت ہے بنا ہ سے پوچھو :

فرال میں متغرب نے کیفیت صفت کی ناکا می ، نامرادی ، اور حرما ل بغیبی کا افعال کے دل میں میراک عبال جا اسے معلوب بھی حوث کی خراوں میں دکھائ

\*\*\*\*

ا اردوس منام ترم كياسه، وه قابل قدرفرور مهد





وگ کہتے ہیں جوانی دوانی ہوتی ہے معومیں تو کہتی ہوں جوانی بلائے جان ہوتیہ ۔ بائے بچپن سے وہ دن کیسے مزے سے مقدنہ وہ تھنٹہ میں یا دکیا، مولوی صاحب کا ڈانٹ پیٹما رمنی اور بچرمزے کے مزے ، ابھی نمکولی کی منڈیا کپ رہیہ ق ابھی آم سے دینتوں پر جھوے ڈال کو بیٹک پر پنگار دی جا رہی ہے

ر میں ہے۔ اس ایک ہے ہے ہے۔ میگر ہائے رہے بین سس ایمی جوانی آئے بھی نہائی تھی بی بین کی آزادیاں قیدونید میں مصور موگئیں۔

مرے خدا آخرجان آرئی متی قرمراکیا فضور . . . . ، اگریس کوداری تعی تو بچه پرالزام کیوں . . . . وه توخدام بلاکرے ننا بی کاک ڈرٹرودن کی بہاری میں المقدکو بیاری موگستن ورنہ وہ اور دادی جان بل کو بچہ اکمیل جان کا جینا ہی دو محرکر دمیش . . . .

اتی سے وجی ووہ دانث دسیں۔

اگڑنچل سرے اولک جائے قیمی کیا کودں ... آخ سلک کے دوپٹے ہی قیمیں بادوں پرکیوں کھرس۔ اب کام کرتے وقت اگر دعیثے کوگردن میں ہیٹ وں یامبلدی میں دوٹی کرے میں ہم چوٹ جائے توکون می آفت آمیاتی ہم تو دوا ں کی آنھوں میں نون انرجا کا اور لصمتیں شروع ہوجا تیں۔

" بو بگرسفا و این کواری کوشیطان کوان دورکس قاندان کانام ندردست کردید." اور ای کھیا کرد معاتیں۔ یس سوچی یہ واقی دجائے کس گناه کی سندامی آری ہے۔ ورا زور سے میلو الگ ای کی ڈانٹ پلافی ... میری ہے ہے رضت کیے دحک دحک کومل رہی ہو۔ زمین بددعادے گا۔ بیٹا کھواروں کے بیمین نہیں ہوتے.. ، ،

ارے خاک بیں جائی کواریاں اور وج بے جانی میری قوجان میں ا یں ہے .... اور ی خود ہم وی جان کے اضوں بیزار ... نوجا نے
دل میں کیے کیے خیال آتے ... بیں ا ہے ہم ی تبدیلوں پر فور کو تی قوال سے
شرم کے و دن جمک جاتی اور پوٹے بھاری ہوے ناتی ... بلیت سی کہ
ہرد قد مضمل رہتی ... نہی کام س جی مگنا اور نہ کسی سے بائیں کو لیوں اللہ الد کو کے میز دمی سے بائیں کو لیوں اللہ الد کو کے میز دمی اللہ الد کو کے میز میں جاتے ہیں ہے اور بیطالد خیال کے اللہ اللہ کو اللہ اللہ کو اللہ اللہ کو اللہ کی ہوئے کہاں سے
میلے ہو سے مرب نوالوں میں جلے آتے ... وہ قو والا کو خوالوں میں میلے اللہ میں اللہ وی اللہ کو خوالوں میں اللہ کو خوالوں کی نوبا نے کیا کیا یا تیں کوئی ... اکت بھے یا د بھی تو نہ
رہا تھا کو الوں کی تفصیل دہراؤں ... اکت بھے یا د بھی تو نہ
رہا تھا کو خوالوں کی تفصیل دہراؤں ... .

ده نو مزامدا کرے بیچی کا دی مری عملی ارتفیں ... بعے اُداس یا بریثان دیکیت و گلے عظا کو اتنا پیار کو بیرا آئ تعلیاں دیتی کر مجھ سکون آجا آ۔... اکثر رات میں ہم دد نوس سا تھی پیٹک پرسوتے سے۔

بوک عربیس نا المرجی تی ... نک نقشه موا ، برن گاز اورنگ تیکھا تھا ، مر برا مواس محوای ماجب وس سال سیلے بچیک نے بچ کے جانہ جیسے چرے کو گہن نگا دیا ... آنکوں براہ کے میشٹ کا جیشہ جڑا مع گیا اورزم و نا زک ملد گرے و اغزں سے اسی واغدار مول کا بچر کی خلاا کی مد تک بھیا نک موجی من مربی سی در می کا مسئلا وں رشخت آٹ ای اور ابّرے والا کو کوشش کی موجی کے باتھ چلے نہ موجے و رکا ہوں کی خاک جالیٰ گئی ممیدول کے طاق مرے گئے نعویے وی اور کنڈول کی قطار لگ گئے می بچر کے کے مہرے مے میچول دی مول کے اور بچو ون بدون مرجاتی دیں۔

بوکی بہاڑمیں جان دیکر کو آق اور الآئ آنکوس کے نیند آو گئی تھی اور الآئی آنکوس کے نیند آو گئی تھی اور الآئی آنکوس کے تلاش کوئی رہیں .

انجو رات کی تنہا میّوں میں وہ مجد سے بسٹ جانیں ، ان کی جائی نوروں سے دمو گئی ہوتی اور وہ مجد سے تین در ق آق بال کا لیک ملا ہے کہ میں میری نظر ندگ جائے . . . . . و کو کی تو بعورت ہے رق . . . . یرا وولها کتنا فرمیوت ہوگا . . . . ، یرا وولها کتنا فرمیوت ہوگا . . . . ، یرا وولها کتنا فرمیوت ہے رق تر بحراجات مان کا ساراوروان کی آواز معراجات مان کا ساراوروان کی آ محکوں میں کھنے آتا اور ان کی سالس آئی ٹیزی سے جلے دیگی کی میں گھراجاتی تین ہے۔

گھراجاتی تین ۔

ای کا تکون میں ایک عوصہ کے بعدا کیے صفوص بجک دیچ کو جھے بھوب ہوا تھا اور تب ای سے بتا یا تھا کو شنم صاحب بن کی لائی نیلو قریری سہیل تھی شاہ ی کرے پرآمادہ ہو گئے ہیں۔۔۔۔ ای سے بھے تاکیدی تھی کا بربا ہج ا کہ رضامندی ہوں اور ہیں سوچ رہ سی تو تسنیم صاحب اور بچوا ہج رکھی ا ہوسکتا ہے۔ کہاں جوان بتو کی دوسٹے رکی اور کہاں تسنیم صاحب کا بڑھا پا بین کی جوبی تپ وق کا تکا در ہو تحقین سال پہلے مرکبی تھیں۔۔ بھے ای پر بڑا خفتہ آیا تھا۔ سک کو کی خمیدہ کم اور اتی کے ما تھے برائھ ہی ہون فشنی کو دیچ کم میں چپ رہ گئی تھی ۔۔۔ اس دات جب بچو میرے کرسے میں آئی قو تھٹوں مراد توں کا حال پوچی رہیں۔۔۔۔ اچاکس وہ جھ سے کر در کو قالد کی باگلوں کی طرح بھے ہیا رکوسے نگیں۔ میں گھراسی گئی۔ بیتو کے ہیا رہے آئی باگلوں کی طرح بھے ہیا رکوسے نگیں۔ میں گھراسی گئی۔ بیتو کے ہیا رہے آئی۔ اور میں سے بیتو کو بہت وصلیل ویا دو میکیا سوچ کر می نوف ذوہ ہوگئی۔ اور میں سے بیتو کو بہت وصلیل ویا دو میکیا ہوچا ہجا ابنیں مگا "

دوس مسبع سارا تقرما نم كده بناموا تعا .... بحرّ ك بنواب زندگی ك نواب آدر كوليون كاسبارا نه كواتی ادر اقب كهباز ميه بوج كو خم كرديا تعا ... اب بتوكو نيندند آن ك فكايت باق نه ري متن ... . به قرار زندگی ايدی نواب مي كوم گئي تق ... . بوان لاش فقر سكيا شكل ای اور اقب ك ارمانون كابنا زه كل هي تقامها نه امني سكون آگيا يا املاً بره كيابي مه وه دن كبي نهي مجول سكن حب خالدا وردوس دوك بوك بتو ك لاش كوكند حون پراتفات محرب بارنك رب سفيد اورس حرت س

سے بچے سے خال پٹنگ کی طوف تک رہے تھی جس سے چا در پر پڑی بے شمار مشکنیں ، بچ کے بے بناہ کرب کی کھان کہر رہے تغنیں ، ، ، جس سے اتی کے بین کی آ داریں آ رہے تعیں اور میں سوچے رہی تئی ہو کھا بچے سے مرنے سے لبد بھی چا درکی پرشکینی مہیشہ باتی رہیں گی -

بو کے کرے کا دروازہ کھلاموا ہے اورس دیک رہی موں ک

نزہت نفرت کے کھے بھے حجول دہی ہے، اسکا ددیٹہ شاہے سے سڑے کو مسہری پڑھی ہے اور وہ جمیب شان جا عشان سے نفرت سے سسسسن کر بائیں کوری ہے ۔ نکا یک کچرسوچ کرس جنبعل اٹھنی ہوں اور بج والے کمے میں وافل محرکز نزسہت پر برس پڑتی ہوں۔

کابسترباد آماناہے۔۔۔۔ مغدایا :کس لبستری پرسلوٹی ، نفرت سے ماتھے ہرِ نہ آبھرا کیں ۔ اورمین آبھوں میں آسو معرائے میں ۔

### متنازاحراويسي

اور شریمتی سی کے بمپور

# مُسامان اورخانداني منصوّب بندي

مام طور برمما جاتا ہے کا ایشا س ندسب کے اثرات کی وجرے بڑے ہمانے ۔
پرخاندان منصوبہ بندی پرمل کے اسکانات کم بہید سوگ اس سلسلے میں وجائزے کے اس علی میں ورب یا امریح میں نے گئے ہمیں اوروہ میں میں خرتے کا جو رویہ ہے ۔
سک مدود ہے۔ کیوں کہ خاندان منصوبہ بندی سے متعلق اس فرقے کا جو رویہ ہے وہ سب برعیاں ہے۔ دیمج نزا سہب زیادہ ترایا ہے۔
منصوبہ بندی کی کو فات مربحی ماصت موجود نہیں ہے۔ یا اس کا کوئی ڈکر ہی بنیں ہے۔ اور ہے میں تو وہ خیرواض یا مبہم ہے۔

اکٹریسنے میں آتا ہے کوسلمان خاندائ منصوبہ بندی کے پروگراموں ہے مل بنیں کے حالاں کہ ایسا نہیں ہے ، خاندائ منصوبہ بندی یا منطق لید کے بارے میں سلمان کر ایسا نہیں ہے ، خاندائ منصوبہ بندی یا منطق لید کے بارے میں سلمان کر دنیا کے دیگر متعلق ان کے دویے کو بیمھنے کی کوششش کی جی ہے کیوں کو دُنیا میں نگ بیگ متعلق ان کے دویے کو بیمھنے کی کوششش کی جی ہے کیوں کو دُنیا میں نگ بیگ متعلق ان اور چرب کے مجھ ایشیا ، مثالی اور چرب کے مجھ صوب میں انڈونیشیا اور چرب کے مجھ صوب میں آباد ہیں۔ امیداالن کی صلاحیت تولید سے متعلق حاکماری مجارے لیے دویوں کے مجھ صوب میں تاباد ہیں۔ امیداالن کی صلاحیت تولید سے متعلق حاکماری مجارے لیے دویوں کے مجارے کی ساتھ ساتھ معید میں وہ گا۔

دومرئے ترتی کرتے ہوئے مکول یاعلاؤں کی طرح سلمان مکوں یا ملاتوں کے شعلق تمام خروری اعداد وسٹمار نہ توشکل ہیںا ورنہ ہی وستیاب ہیں۔ اسی وجہ سے مبعض اعداد وسٹمار ہو۔ این ڈیوگرانک ائیر ہب اور

یو راین بی بولسن بلین ۱۹ ۱۹۹ سے مے محد میں ران سے فا بر ہوتا ہے کہ زیادہ ترسلم مالک میں سرّع پدالٹ مہم سے ، ہی نزار کے درسیان ہے ۔ ترکی اورار دن میں آبادی میں اِمنا نے کی شرح در کراس) ۱۹ در داور ۱۹ در فی مدتر تیب وارہ ، ۱۹۱۹ء کے ایک جائزے کے مطابق انڈونیٹیا میں شرع پدیائٹ (ہی ترارہے ، مو آبادی میں مجوبی اضافے کا طرح مرب فی مدر تی اس کی وجہ شاید یہ موکد اس مدت میں جنگ ، ہیاری اور دوسری وجوہ سے شرح اموات زیادہ رہی ہو ، طاتشیا میں جہاں شرع ہدائش تعریبام میم ریکارڈی گئ ہے، سم فی بڑارتی ۔

سوئت بونین اور بورپ کے ملاقوں میں رہنے والے مسلاوں ک سرع پیدائش مقاباتا کہ ہے ج ۱۳ سے ۱۳ فی مزار کے ورمیان ہے۔
البا نیدا در ہوگسلادیے کے اضلاع میں آیا دسلما فیل کا شرع پیدائش مقاباً کم ہے ج ۱۳ سے جالیں گئی فرار کے درمیان ہے ۱۰ با نید اور بوگو سا ویہ کے اضلاع میں آباد مسلما لوں کا شرع پیدائش بہت ہی کم ہے ، سویت بینی کی مجہورتیوں ، ترکستان ، واختان ، واختان ، کوفر اور میرون یہ احکستان و فرد میں بھی شرع پیدائش کم ہے ۔ زنجیبارا ور کمرون یہ شرع مورت اور درمیرون تیں شرع ہوت اور درمیرون یہ شرع مورت اور درمیرون اور درمیرون

متحدہ عرب جمہوریدیں محق متحقیق سے پترجا ہے کو مہاں کا یا دی یس تعمراؤ ہے وہاں حام طورسے آیا دی میں کی یا دخیا فد نہیں جواہے - آ ادی ک کوشل سے تعلق رکھے والے مسر ڈڈ کے کوس کاخیال ہے کہ ترک ، بشان

اورمومي شرح پريائش بيرى جو ف سكى ہے مصرى شرع پيدائش اسرائيل كے مقابلے ميں زيادہ ہے اور سبان ميں آ يادمسانان كى شرع پيدائش وہاں كے ميسائيوں كى شرع پدائش وہاں كے ميسائيوں كى مقابلے ميں آيادہ ہوئيوں كى شرع پدائش وہاں كے مقابلے ميں كمين زيادہ ہے۔ حالاں كى مقابلے ميں كمين ديا دہ ہے۔ حالاں كى مين ملائوں كے مقابلے ميں زيادہ تعليم إفتة اور فوش حال ہيں۔

نرکره بالاحقائ کاروشی مین دواخی بوجا تلیم کوسلانوں میں شرح پیدائش ۲۰ می میاس فی بزار کے درمیان ہے ، رومن کیتولک فرقے میں ب کے کم خرج بیدائش ۱۰ فی بزار بحیری میں ہے اور سب سے زیادہ پچاس فی بزار کوشار دیکا میں ہے پروٹسٹنٹ فرق اور میہ دیوں میں شرع پیدائش میں سنقل کی کارچمان نظر آتا ہے ۔ بودھوں کے بیاں بھی کیسائیت نظر نہیں آق جا پان میں شرح پیدائش ۱۰ فی بزار ہے جبکہ متحانی لینٹر میں بم فی بزار ہے بندوستان میں میں دووں میں شرع پیدائش کا وی تناسب ہے جو بیان کے مسلمانوں میں ہے ۔ بونا کے کو کھلے امنٹی ٹیوٹ آف اکنا کمس اینٹر پافلس کے متحت دانڈ میر اینٹر دانڈ کیرے بو مطا سے کے میں بمان کے بندوستان کے میں اور دوسرے فرقوں کے درمیان شرع بیدائش میں کمی خاص فرق کا پتہ میں چھیا۔

بند شہرا در سقرایں سٹر کوئی ہے جو تعیق کی ہے اس سے بھی ایے
ہی شائی بر آمر ہونے ہیں۔ اس بات پر بعین کونے کی بہت سی وجبیب وود
ہیں کا سلمانوں میں ووسرے فرقوں کے مقابلے میں صلحب ولایہ
جاند تا اللہ و میں اسٹریں واکر طریق کا اور ڈاکٹر اولی رامضون
نگار) اور مہا راشٹریں واکٹر دینی زکریا کی جمعیق سے پتہ جبات ہے کہ
مسلمانوں نے دوسرے فرقوں کے برنبت فائدانی سفور بندی کے برد گراہی کو زیادہ بنایا ہے۔ بنگال، کرالا مسور اور عموں وکمٹر کے بعض حصوں میں
جو جائزے نے گئے میں ان سے میں اسی روٹر میں کی برد

بہ بر سک کے سام اور میں بنی یون کہ بنیا دیر کہا جا سکتا ہے کو سلمانوں
میں فائدانی منصوبہ بندی کا پروگرام بڑی سرعت کے سامتھ جول مور الم
ہے اور اس سے بڑے حوصله افرانتا ہم بر آر موسے میں سلمانوں میں اس
پروگرام کے خلاف کوئی منظم خالفت نہیں ہے اور شہی اس پروگرام کے خلاف کی خرار بہ

پیما ندہ اور کم بڑھے طبقے میں اس پروگرام کی مخالفت کاجذب ہے اور اس ك غرض و غايت كم متعلق معى شبيه كا أطها ركياحاً أ ب- اس ككي وجبي مي - جيسے اقتصادي اور تعليي پيما نركي اور قدامت برسي وفير اكثريكاماً المحاسلام سي ويحردكوايك سي زياده شاديا لكي كى اجا رُت ہے۔ اس معمان كى آبادى بيں اصافے كى شرح زياده موكى -اسسليليس جوما تزے ك محد ميان سے بند جاتا ہے كسلالال مي ایک سے زیارہ شادیا س کرنے کا رواج ہندوستان اور دوسرے مالک میں مبنی بڑے محدود پیانے پرہے۔ سماعی اورانتصادی طور پر بسمانده طبط ب اس ك مثالي لمن سي مردوسر فرقور م الي طبيط مي مي استى مثاليس لمق مي ان دنن ووسرى شاً وى زيا وه تزيېلى بیوی کے بایخوین کی وجہ سے کی جاتی ہے ۔ اب زیا دہ ترمکوں ہیں' دوسرى شادى برفانون يا بندى بى لكادى كى مع يد كمنا مى ميم بني ہے کو ایک مردی اگر چار میویاں ہوں وان سے زیادہ اولاد بدا موگ اسلية مين ج تحقيق كى كى تبيد اس سے بتد حيلتا ب كر اكر ما رعورتوں ی جارخلف مردوں سے شا دی مہر توان سے زیادہ بھے موں گے يسنبت ان حيار عور تول كے جواكب مرد سے سيا ہى جائيں۔

د بلی اور ملک کے دیچو حصوں میں ہم نے جو تحقیق و مطالع کہا ہے

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حام سلمان ، ان کے رہنما اور مفکر چھو ہے

کینے ہے حق میں ہم کیوں کو اس سے زچہ وہ چی اچی صحت کے ساتھ

ساتھ بہتر توراک تعلیم اور معیار زندگی بیقینی ہو جب تا ہے ۔ بندو تا

بھی خاندانی منصوبہ بندی کو مسلمانوں میں مقبول بنا نے میں مدودی

ہے ہے کئی مسلم ممالک جیے مصر ، پاکستان ، نزکی وغیرہ سے سرکاری

عبر سے خاندانی منصوبہ بندی کے پرو گراموں کو اپنا یا ہے ان ملکوں

کے جائزے سے بیت جاتا ہے کو مسلمان صرف صحت اور طبی وجوہ ہی بنیا و

کی بنیا و بیری نہیں ملکہ والی ، اقتصاوی اور سماجی وجوہ کی بنیا و

پرخاندانی منصوبہ بندی میں ولی ہی ہے دہے میں اور بہی حال

بندوتانی مسابل وں کا بھی ہے۔

#### 



#### مكتوبات

#### سائھ برمتی بل جاتی ہے۔

مرتبہ (مولوی) صٰیاداحد بدایوی - قیرت ۲ دوپے پچاس چیے ۔ سفتے کابتر: ایجوکیشنل بک باؤس ، عکاگڑھ ۔

رسائل ہیں بعض مشاہیر کے تطوط اوران کے عجومے وقت آ وَقَاً شَالح ہوتے رہے ہیں ان میں کچے رسائل کے مکا تیب بمبروں کو ہی شال کیا جا مسکتاہے۔

ان خطوط کے مطالعہ سے جہاں کمتوب ننگار دن کی فحفیت وشورے متعلق جماری معلق اللہ میں متعلق جہاں کہتوب ننگار دن کی فحفیت وشورے سے اوری اورعلی مسائل بھی سائے آتے ہیں۔ مولینا میارا حدما وب بدلی الله کا کی کر میں کم متابع ہے۔ کے مرتب کردہ ان مکتوب سیست سے مث ہیر اور دیفن اہل کما ل تے مشاف ارتبا کا میں مولینا کو بھے ہیں اور جن کا ذما شا تھیا خاصہ طویل ہے۔

ان کمتوبات کے مطالعہ کی صورت میں نرصرف بیرکر ڈینا کے طم وادب کی بہت می مشاز تخفیتوں سے فائبانہ طاقات کے چند کمے بیسرآتے ہیں بلکہ بعض مسائل کے بارسے میں ان کی رائے ، ان کے ذوق وجبتی اوران کے آ داب گفتار کا بی علم ہوتاہے ۔

اُس مجوعی سُنا فی تم خطوط بکسان طورپرایم نهیں تا ممان می سے تقریب برخط کا ابنی ایک اہمیت ہے اور تقیق و تنقیدے دلمیسی می کھنے والوں کے ساتھ السی تحریروں کی اہمیت و قت کے ساتھ

## **جذبات رضی** ( ماسونت)

مرتبر وُاکُونلهبراحدمدیق - تیمت ایک ددیر بچاس چیے -حن کابتہ ، ابجکیشنل بک باؤس - علی گوسے -

بدایون کی فاکب پاکست د نیائے علم و ادب کی بہت ی تابنال شخصیتوں کومنم دیاہے۔ مولوی دمی احدصا صب بدایونی اسی کمکشائی مسلسلہ سےتعلق دیکھے ہیں۔

موصوف کے شور وشعریں فکروفن کی اعلیٰ اقدار کے احرّام کے ساتھ کلاسکی اندازِ لُظر کی ایک ایسی فیلک کھتی ہے جبکی مثا ہیں اب کمیاب ہوتی جارہی ہیں ۔

مینہ بات رمنی کے عنوان سے شائع ہوئے والے آپ کے واموخت سے اس متیقت کی واضح نشان دہی ہوتی ہے ۔

دا موفت ہماری شاعری کی ایک ایسی صنف ہے عبر کا سنجی ہ معا ہدا ہی ہنیں گیا جا سکا اوراس کی ادبی ہمبیت کا ابھی پوری طرح اندازہ ہنیں ہو سکا جب ک واقعہ یہ ہے کہ مومن کا پھر کاراسلوب داخ کا پانگین ادراس طرح نشکوہ وجواب شکوہ کے بعض تیکھے نشستہ دا موفعت کے اثرات کے مربول منت نظر آتے ہیں۔

آج کے اس دورمی جناب رفی کا یہ وا سوخت نموت یہ کہ

ان کے شاعات تجربہ کی محت اور فن کا دانہ چذبہ کے تعلومی کا منظم سیے ۔ بلد عمد دوجو دمی اس صنف کے تعقیدی مطالعہ اور اس محدا و پی اشہایات کے سنجدرہ جائزہ کا مقتنی ہے۔

ابتدایں فاحل مرتب نے ایک مقدری صورت بی واسوفت کی تاریخ اور جا بواسوفت کی تاریخ اور جاب واسوفت کی تاریخ اور جاب مقدمی است سے متعلق کچے مزودی امور بردیثنی ڈالی نے جس سے کتاب کی افا دیت پس اضافہ جواہے ۔
۔۔۔۔۔ طباعت وکتا بشامعتوں سے۔

(منوراحموی)

#### ندرذاك

مرتبہ ماکسرام ؛ کتا بت وطباعت: اعلیٰ آضیعے ، مجلد ، نوشماگد ہوش ، ۷۵۵منمات ، تیرت چاہیں دویے۔ لئے ہینہ کمتیہ جامعہ لینٹو ، دتی ، ٹی دتی ، بھینگ کھھے ۔

یکتاب ان مضاین کا بحود ہے ، جو مدد جہور تُر ڈاکر ڈاکر سین کی ضورت و اگر ڈاکر مین کی ضورت و اگر ڈاکر مین کی ضورت کا ہے ۔ کتاب کے دوسے ہیں : پہلے مصوبی ' نذکرہ ' کے صوان کے گئت چار خون ہیں ۔ ان کے گئت چار خون ہیں ۔ ان کے گئت چار موسوت میں خان ہیں ۔ ان جی موصو من کی پوری سوا کے جم کی ہے ۔ اور ان کی سرت کے فیکھنے پہلوگ اس کا خرک ہے ۔ در ان کی سرت کے فیکھنے پہلوگ اس کا خرک ہے ۔ در ان کی سرت کے فیکھنے پہلوگ اس کا خرک ہے ۔ در ان کی سرت کے فیکھنے پہلوگ اس کا خرک ہے ۔

دوسرا معتر تمقالات برشتمل ہے ؛ اس على ١٨ معتمون جي چند منوان طاحظہ جوں .

بندوستا فاروح کا پواق ( ڈکھ سیدھاچسین) ، وہوان حسن بیک شا طوگرا بی ( قامنی فیدا نو دود) با شا بی ا و دودکا علی و اوبی دوق ( ہروفیرسوچسن دمنوی) بن جھاپی اختوار وصت المجود (مولانا تحرچرالسلام خان) ، اوروچیسسیاسی اصطلامیں (پروفیر باردن خان فروائی) ، سیعۃ احرف (مولاناسعیدا جھاگیا کیک می رضاسے خانب کا کمشدہ انتخاب (مالک دام) وفیرہ - ہمدفیر عبدائعیم اورمولانا احتیاز حلی عرض نے دوحربی رسانوں شیمستیش

کے ہیں۔ پروفیسرتندیرا محداور پروفیسرختارالدین اجھنے ووضطاطوں کی کتابت کے مفود خشال کو کئے ہیں۔ متام مضایین کا معیار جندسے اور ان بھرا کی ان بھرا کی ان بھرا کی ان بھرا کی ان بھرا کے ان بھرا کے ان بھرا کی ان بھرا کے ان بھرا کے ان بھرا کے ان بھرا کے ان بھرا کی ان بھرا ہے۔ ملم دوست حضرات اور کتاب خالوں کے کام کی جرنے۔

(ادادی)

### ديوان بشاكر تماجى

مرتبر وگاکو فعثل یتی ، ادارهٔ مجع ا دب ، د پلی ، فحمت سات دوسید

مقام مرت ہے کہ پیچ بعدد محرے اردواد ب کا تاریخ کی گفتدہ کڑ یاں منظر حام برآ دہ ہیں۔ محدشا کرنامی کا متعدی سے دورے تعلق ہے ور اگرچ اس کا نام متعدد خطے برلنے تذکروں یں حقاہی ، آج تک اس کا دیوان نہیں چھپا کھا۔ اب تک دیوان کے دوفل ننوں کا بنا پیلا ہے ۔ ایک ایشیا چی سوسا مٹی کلکت کے دوفل ننوں کا بنا پیلا ہے ہیں جوکسی زانے میں کھورتھا کے ریاسی کنا ب نانے میں کھا۔ ان کے مطاودہ ایک انتخاب تقریب اسے ریاسی کا دورا چھرسے ۔ ۔ کہ افرادی کا انتخاب تقریب ۔ ۔ کہ غزلوں کا شاید کھیں اور چھرسے ۔ ۔ ۔ به غزلوں کا شاید کھیں اور چھرسے ۔ ۔

د اکو فضل می سند پھیا ہے کا توشن کے سے استعمال کیا سے اور اختان من سند کھے کے سندے سے دیا دو گھر کھی ہیں۔ بوتھ ہی دو شنے میں ، اس سے دیا دہ کھر کرجی ہیں۔ بوتھ ہی دو شن میں اکفوں سند ، آجی کے حالات اور محقوا اس کی زبان کی خصوصیا کی طون است اور اس پر تعقییلی نظر فح النے کی خرد سند ہے۔ اب کو دیست ہے ، اور اس پر تعقییلی نظر فح النے کی خرد سند ہے۔ اب کو دیوان جھے گیا ہے و اس کی بہت میکھٹن سن کردیا ہے۔ حسن انسوس کرت اس کے عمن افلا حاسد بہت میکھٹن سن کردیا ہے۔ حسن انسوس کرت اس کے دیا ور اس کے دیا دہ تو ہم کی در در سند تھی ۔ لیکن میں کیا کم تسکیل کا مقام ہے کہ ناجی کا دادان جھی توگیا، جو کیا طور پر ایمام کو یون کا فح اور الرائماء

#### 9906996699669

## كمارباش

## زىپ ضورى

## خان فازی کابلی

ارُدومنربڪے رباب میں

# نئی شا*ءی کے ط*ف دار

ا کھے تعریبا دس برس میٹیز باکستان کے بعض ارد ورسائل میں جب نئ شاعری مے نموے ٹا مع موے اور نیا شاعراس اعلان مے سامحعظام جوا:

نے وگوں، نی آبادیوں سے گست گا تا ہوں

تودوایت پرستوں میں اصغاب کی مبردوڑمی اورنی شاعری اور نے م م

شامود س کی خالفت می وه وگ مجی شامل مو محد حن کا متعروا دب سے دور كالمجالعان مبير مغا جارباني برس بك بوى شدّت محسا تغينى شاعرى عضان جادماری رہا ،عب سے نتج س نے شاعروں نے شعروادب ك تخليق مي اورزيا ده سخيدگي اختيار كوبي اورد كييته بي ديجية نيخ شاعرون ے یکے بعدد یچ ے کی شعری بمبوع شائع ہو گئے۔ ٹی شامری کا طوفان جب نعين سرة يا ورفة رفة تعك باركومين شاعروسى ادب مبثيت كوان لوگوں نے میں تشکیم رہا منہ ں نے متروع میں ان شعراد کو \* مایوس اور میں ''او میں میں اسلام کر ہے ہیں ہے۔ الارمث كالقب كالمروادي مقاجه

م یا ایس اورا نارست فرج ان زندگی کسی تدرے پیار نہیں کو نے انھیں ستکوہ ہے کان سے آیا واحداد سے سعا شرق نظریے ان سے ای کو کا نشکین مہا نہیں کر سے ۱۰ن کا خبال ہے کواض کی عندت مال کی معنوب اور مستقبل كممتعلق رماستت برستى ياكل دما فون ك بديا وارب وه افي

بندوستان مینی شاعری اچها گزشته دد برس سے مور ا ہے .اس ع بيشر ويح اردوس سي رسائل بن تعقمه (اورج دويار تع مى قان كامعياد پاکستان رسائل محمقا بیرس نباکست سمام آیا مقا) س مے پھڑ ہندوشان شاعهی دمثناً عمددایا ز ، قامنی سیم بمیملوی ، بل کوسش انتک ، بیشرادا ز ميق عنى ، عا دل منصورى ، لمرادى كول وعنيده ) بوبزم شعرس فى بهوشمدى كو كر وارد جوك تعه، إكستاني رسائل مي مهينيا بندكر ت تع الهذاان ى تخليقات ك اشاعت ئے ہى باكستان ك ئى سنل كومى فائدہ موا-

مين ادهر مجلي دوتين برسول مي مندوسًا ن سے ميدا مح رسال ۷ ابرِا مواجبُوں ہے ہندوشان میں نئ شاعری کوبڑا فرونے ویاہیے ، شبباخون ؓ

انوادی پریشان نیالی اوراحساس اناری می زنده رسام بنتے میں ان مے ہے ہوتی اورگڑ ماں لموہی اپنے اندرتمام ابدیت سوسے ہوئے ہے۔ اس ہے زیرگئے ابدی آ ورشوں ا وراضلافی تخیوں بیان کا کوئی احتماد نہیں۔

84 ممووا باز کے زیرادارت ایک معیاری رسالسو فات مزوز کلتا تھا مگر ایک توسه ما ی تفادوسرے اس برمی بندوستان اویوں کاسبت پاکستان کے ادمیوں کا لملبہ متعاا ورمب کی اشاصی پاکستان میں نئ شاعری سے فروغ کا باعث و مزور بن می بندوستان سے ۱د بی صلقوں میں بیسالد نئ شاعری المان ففا تيارد كوسكام وكرسفة دوبرسون مين فائم مول من ركاب)

«اس مطا نعی او عیت خود تنقیدی Self-criticism سی ہے، کیوں کہ اس طرح کے غیرجا میدارانہ محلکتے بینجد پر شاعری کے سستقبل اور اس سے امکانات کی قوئیں لوری طرح سے بروئے کار نہیں آسکیں "

ا فنوس ک وہ اس پر پورے نہیں اتر ہے اور نتیجنا ان کامعنون ایک عیر جا نبرالاند عالمے "کا شکار موجی ہے، نئے نام پر تبعرہ کرتے ہوئے جہاں وہ اپنی اس رائے کا اظہار کرتے ہوئے نظر آتے میں کو اس انتخاب کو نما یندہ اورجامع بنائے کے لئے ستھرا ہا انتخاب نیادہ اصفاط اور سخق سے ہوناچاہئے نظامان میں سے اکثر شعرار ایسے ہمیں جن کی آوا زاب تک ہمیں بن ان شاعروں کی ہے جنوں سے حمد مدیرت کو فیشن بن جائے کے بعد اختیار کیا ہے اور جند فاردولوں کو ہی حمد مدیرت کی میشتے ہیں۔"

یں ہنی کہسکنا کوشدرجے ہال ٹاموں کی سفا دنت سے لیس پردہ کوئ سا جذبہ کام کرد ہا ہے۔ لیکن اتنا کیمنے کا خوردراجا زت چاہوں کا کواج عدید

شاعی کو ایپ طون داروں کا فرورت نہیں ہے ہو معن ضعراء کی فہرست سازی میں بھتین رکھتے ہیں اور ہرنے ون اپنی فہرست میں دوجیا و ناموں کا امنا نہ کو کھا اسٹیا ہی ہو ہو ہیں اور ہرنے ون اپنی فہرست میں دوجیا و ناموں کا امنا نہ ہو ہو ہوں کا صفر کو رہتے ہیں بکہ عزورت دیے وہوں ک کہ تعریف و وقومیت کی ہجا ہے نئی شاعری کی مسئل کو سیمنے کی کوشش کو یں اور کسی فام شاع یا شعراء کی تعریف و تو میں کہ ہم سابق بعن برتی نون کی نشا غربی کوسکیں۔ میں وہ دن ہم نشاع و میں مشاع ہوں کے مسئل اور وحید اخرے میں کا میں عربی ہوا ہے کے مربی ہونے میں ہونے میں ہونے وہ میں میں میں ہونے وہ میں ہونے وہ کے مربی ہوا ہے کہ میں ہونے وہ المب روا ہے ہے ہو ہیں ہونے کے مربی ہوا ہے میں ہونے وہ المب دوق والل مسئل میں ہونے ہے اسلوب اور وہ کو دسائل کے اعتبارے بڑی صفتی کے ہے ہے ہوں ہونے اس کی نئی اُردو شاعری میں کی شاعری سے بھی اسلوب اور فوج وسائل کے اعتبارے بڑی صفتی کے ہے ہے ہوئے وہ سائل کے اعتبارے بڑی صفتی کے میں نئی اُردو شاعری اس نظار نمار نہیں کیا جائے۔

یمیم بہت کوسائنس اور کنا ہوئی کی بدولت فاصلے مست مانے
سے ونیا کی نام قوس بینا القوامی سطح براید دوسری سے قریب ان بریکن
ان سب کی تبذیب، ان کا کلیو، ان کا سماجی ڈھانچہ آج بھی ایک دوسرے
سے اتنا ہی ختلف ہے مینا آج سے ایک صدی، دومدی یا دس مدی پہلے
تھا۔ اس طرح پاکستان کی نئی نسل فکری امبارے ہندوسانی شعراری
نئی نسل سے بے صدفعلف ہے بعیمن وگ نئی شاعری یا ہے ادب کا ذکر کہتے
موصوحی دون مکوں کے ادبا عوشعرار کو ایک ساتھ برکیٹ کرتے میں یا
ہموردوں کو ایک میسے سائل کا شکار بتائے بہر توجرت موق ہے .

پیم دوون و ایک بیدیست ای کاشکار بناتے میں و حرف ہوی ہے .

ہندو ستان میں نعتیم کے بعد جاگر واراد نظام کے فاتے ، جمہوریت کے

و دغ ، شتر کو خاندان کے زوال ہے ہما رہے سماج میں جبنیا دی تبریلیاں

آئ ہیں ۔ نیز شہری تہذیب نے جس کرٹ سوسائٹی اور لا دین معاشر واوید

کرج دیا ہے ، اس کے اترات دو سرے شعبوں کے ساتھ ساتھ شعروا ویہ

بر بھی مرتب ہیں ۔ نیچ ہے کٹ کر اور شہری تماشوں میں گھرکر ذہنی و

قبی سکون کا اندو فقہ جی میں بائے ہے آج کا ادنیان حیں اضطراب کا شکار

ہے ، اس کا بڑا فوبصورت شعری اظہار بنی شاعری میں جواہے ۔ پہلے وہ

نیچ کا اس کا بڑا فوبصورت شعری اظہار بنی شاعری میں جواہے ۔ پہلے وہ

نیچ کا اس مراز تھا اور کا نشات میں متعلق مدانا قوتی سے ہم سفر۔

نیچ کا اس کا بڑا و بصورت شعری اظہار میں متعلق مدانا قوتی سے ہم سفر۔

نیچ کا اس کا بڑا و بسورت میں متعلق مدانا قوتی سے ہم سفر۔

نیچ کا اس کا بڑا و بسورت میں متعلق مدانا قوتی سے ہم سفر۔

نیچ کا اس کا بڑا و بسورت میں متعلق مدانا قوتی سے ہم سفر۔

ہوا -- اے ہوا میں ترا ایک انگ ایک مراحا

یر کرب کا د وار گرادے کول م اک شع اندھروں میں مولانے کولی لادین منفا جب یہ تبیلہ مسیرا اس دوری تقویر و کھاد سے کول

( کسها دمیاستی)

#### تلافي ما فات

سود حین خاص ما مب کا اردوزبان آزادی کے بعد بڑا اصم مغیون ہے اور سبور خاص پ ند آیا ۔ گیا ن چنر مین ما مب کا اردو تحقیق ا بڑی و فیقر سنبی سے کھا گیا ہے ۔ اوب کے طاب ملموں کے بیے بر بڑی تی جم بنے کچرسن صاحب سے اس سے ہم معنون کی توقع تھی ۔ امغوں نے فور شالا امل کم کیا اور میں مال دیو فراسرے معنون کا ہے ۔ خدا ملے ہمارے نقاد نے گوب سے استدر خالف کیوں میں وصد احتراث کا معنون ہے ۔ نند آیا اس معنون کے ذریعے استحول نے بہت کھر کلائی کا فات کہ لی۔ بہتوں کے زخوں پر مرمم رکھ دیا ۔ "

( زبیب عنودی)

### أبكثاب

( خان غا ذی کاملی)

سدوں تر سامتہ وشت ودمن ، کوه و محوایین
آزاد و سرشار پھرتارہا ہوں
سندر کی چاتی ہے صدیوں تر سامتہ
بے فکو و برست چاتا رہا جوں ۔
اؤ کھی زمینوں بھلسسی جزیوں کو دریا فت کرتا رہا ہوں ۔
اؤ کھی زمینوں بھلسسی جزیوں کو دریا فت کرتا رہا ہوں ۔
مگر آج وہ زمینی اور وہ جزیر سے نجانے کہاں دولیش ہو گئے ، اور دہ
سبزہ زار میں ہم رکھ وف تا مئی سیا ہے ؛ اپنی ایک نظم یں ہیں اشارہ کیا ہے ؛
ایک جرواہا بیم ووں کا کملا ہے ، اپنی ایک نظم یں ہیں اشارہ کیا ہے ؛
سبزہ زار در پر معصوم بھریں بڑھیں
دیکھے دیکھیے ۔
دیکھے دیکھیے ۔

برا بي ما مسرارس چركيش. تدرت كامسرارس چركيش.

نے معاش سے اس نیا شام مامئ کا و خرنواں قدور درہے وجس میں اس کے سکون کا اندوخت و فن ہے سگرات آج بھی اس گرافی ورئیا کی تعاش ہے جو اندون کا اندون کے دولوش موگئ ہے ہوا ورجس سے قدموں کی آہٹ وہ آج بھی من رہا ہے :

وقت کے قبول کی آہٹ دی ہے سہنان کہ لیے سخالے میں بھٹک رہ ہوں بینی صدیاں جھیے (حضود سعیدی)

وہ نود سے بائے حالات سے معلمت تو منبی سر مالیس مجی نہیں ہوا کا اسے آج بھی لینین ہے د

۔ وہ ہلامشعنی جس نے سب سے پہلا خواب دیجھا تھا اہمی کہ مجومیں زندہ ہیے

(بیٹونواز)

دہ وگ ج نے شاعوں کو بیار ذمن اور فلست پرست قرار دیتے ہیں اگرایا نداری اور سنجیدگی کے ساتھ نی شاعری کا مطالعہ کو ہے انہیں بید علوم کرنے میں کو بی خاص د قت نہیں ہوگ کہ ایے حیان سیواحالات میں جب کو سوسائمی کریٹ ہو مکی ہے اور عالمگر حنگ کی ہیت نے ساق س آسمانی سی احاوا کو لیا ہے ، نیا شاعر حال کے اندھے وں میں ماحق سے اجادی اور سنقیل کے قوالوں کو



میرادُوسرا بچرکب ہونا بچاہیتے ہ

مفت مشورے اور فعد ان سے کئے قریبی المانگ سیندیں آج ہی تشریف لائیں۔

اور بإوركيس ...





الکروں کا کمہنا ہے ، بیچے کی نشور تمامیں پہلے چار پانکی برک کا عرص بہت اہم ہونا ہے ۔ اس کی مبسند معن کے لئے مجی منروری ہے کہ دوسرا بیچ بین چار برس بعد برد کس کی آپ برتے کنٹرول کے مُتقدد محفوظ ، مؤثرا ورسادہ طریقوں سے فائدہ اس میں است بیں ۔ اب بیچے کا جنم اتفاق کی بات نہیں ۔۔۔۔ یہ آپ کے اختیار میں ہے ۔



# كھ للگھر



#### إردو كامقبول عوام مصورما صنامه



ایڈیڑ سشہارحین

#### فترح حنده

سالاندچنره ہندوشان میں سات روپ پاکستان میں سات روپ دپاک) دیج ممکک سے ۱ شلنگ ۹ ہینس یا

دُيرُه دُالر

يمت نيرم بندوسان ي ١٠ پي

پاکستان میں ، بہ پینے دپکر) دیچرماکک سے احتیاب یا داسینٹ

۲			لملاحتلمات
٣	مكن نانتوآ زاد	نثلم	۴۰ اکتوبر ارُدوشا عری میں
		، مهاتما بگاندهی	ارُدوشا عرى س
٣	وا بی آسی		كىشمنعيت
11	شاه يزازخال	بندؤع	نيتاجى اورآزاد
10	الضاربروابي	U.	ينتاجى كالمجمرياد
14	احرتمهيس		معزكاكيت
IA	دام لعسىل		مجميهايو
20	ادأره	الحا دوره	دوستی آورخیرسگا
PL	عليم النترحاكى	(نعر)	حا دننه
44	ثمليل الريخن إغلمى	'	غزل
49	صباح الدين عادوطن		<i>ومنش المسيان</i>
44	كرمشن موثهن		غزل ،نظیبی
40	حا مدی کاشیری	(اضان)	تمنسلی
۳۲	شارب ردولوی	ب ترمجه }	نشيم وفاں ميگوت مجسّل کاک

جلد ۲۰ گفیو ۳ آنٹوں کا تنک شک سنششا اکتوبر ۱۹۷۸ع

مُضامین کیلئے مطاوی تابت کا پتہ ایڈبیٹر آگل اردو) پٹیار ہاؤس نی دلی

موتنبه وشائع كردكا

دارُلهٔ بلیکینیز دویزن نیاله باوین ی دبلی

# ملاظات

مریر می اکور کودن اسم می اوم اقدام متره منایا جاتا ہے۔ ۱۹۳۵ میں اپنے دیں میں ابندس افوام ستدہ عز بڑے کارنا ہے اسمجام دیے ہیں تاریخ اور واقعات شاہد میں کہ مامئ میں امن عالم کی بار معرض فطر میں بڑا۔ متدویا را بیے نازک میں می گذرے کو کو بناجنگ سے وصل نے پر کھڑی دکھائی پڑی دیکن اقوام متدہ کی وانشمندی اور کوسٹ شوں سے صورت صل بہیڈ قابوس رہی ہے۔ یہ واقعہ ہے کو اقوام متحدہ نے موج دومنل

کو عالی جنگ سے محفوظ رکھاہے اور یہ اس کا بہت بڑا کارنامہ ہے۔
آج نام بن فوع اسان کا ایک ہمشر کونسب الدین ایک ایس سنگ کی تعسید ہے،جس میں اسان اے دسائل سے پورا بورا فائدہ اشحاسے کی جس میں امیر اور غرب ہوگ ل اور قوس سے درمیان مجھ زیادہ فرق نہ موگا اور جس میں وہ اپنے بڑوس سے ساتھ امن اور روا داری سے رہنا نیکھے گا۔ ان مقاصد کے صول کے لئے اقام متحدہ اور اس کے ضومی اداروں سے بڑا کام کیا ہے اور الجی بیکام جاری ہے۔

عار عصدرهم ورئيب داكر فاكر مين ف اقام مقده عبات مراح من الما مقده عبات مراح والمعلق مالى الما والمعلق مالى الم المعلق المالى ال

۱۹۷۷ تو بر ۱۹۷۸ کا دخاوی کی صدساله سامگره کی تقریب کا آغاز گاندهی می کی زندگی برایک دشاویزی فلم اورایک کتاب مها تا کاندهه بنڈرو ایز اسے اجا سے مواجح ندهی می کی صدساله سالگره کی پیتقریب مهندوستان سے ملاوه و نیا محرص سامه سال مالی محاسب کی ۔ اس موقع برد آج کل اگل ذمی می سے تکود فلسفہ پرمضا میں اور منظومات

ش کے کو سے گا۔ زیر نظر شہارے میں والی آس کا مفہون اُرُد و شاعری میں مہاتا گاندھی کی شھنیت اس سلسلے کی ایک کوئی ہے نیز ''آج کی'' آرتر 1949ء عرب کا ندھی نبرشائغ کو سے گا۔

۱۷ اکو برکو آزاد بندی عارضی حکومت سے تمیام کی سلورجو بی منائی تجاری ہے۔ ہس موقع پر بپلی کیشز ڈویژن ایک خاص کتاب «آزادی سے پریش رو" شائع کورہا ہے۔ نیتا جی جعا س چندر بوس نے بندوستان کو آزاد کو اس سے کام قمیا ہے اور جو تو یا نیال دیں وہ ای شال آپ ہمیاسیہ نویم نظر شار سے میں نتاجی سھاسی چندر بوس پر جاب شاہ او از صاحب نوار سافدار ہوا ای ما حیک مضون قارئین کی خصوص دلیم سے کا یا عث جون سے۔

اُردہ سے مایہ نازا دیب اورمنق پروفسیرنیب انٹرف ندوی کا ہتم پڑھ م سحومبر مہ سال بئی میں ان کی رہائشس کاہ اندھری میں اُمقال ہوگیا ۔ مرحم کی فیمبر ۱۹۰۰ موج چا ندہ صلع (مہاراشٹر) کے گاؤک آرمورہ میں بدا ہوئے تھے ۔

موی ماحب ایک متح حام ایک مساحب طرزادید ، ایک لمنداید محتی اورای باید ایک لمنداید محتی اورایک برے اسے انسان سے الجن اسلام اردو رسیرے انسی فیوث کو محتی اورائی اوراس ادارے نے ہو مند مذیر مدت اورائی اس ادارے نے ہو مند مذیر مدت کا اس سے ہو شدان کا نام زنرہ رہے گا ۔ ان سے سے ایک رساح نوائے اور برای ان سے سے ایک والی مدین بردی ہو ایک ان سے انتہام دی بہر برد فیر نمیس انتشان مدی برد اکرائی مساور میں خاص معنون می فرم کے آج کل میں شائع کو سے بین ۔

# Significant of the second

وس نے بدلا ہو انداز نظہ آج کے دِن بل گی منزل منصو دِسفر آج کے دِن ہم سے اپنوں کو ہمی غیروں کو ہمی بہجان کیا ہم سے اسرائے سے عب برق و مزر آج کے دن اک ذراغور سے حب خاک وطن کو دیجی ورہ خاک تفالعل اور گہر آج کے دِن کارخانے تف کا اور گہر آج کے دِن حاک آسھا اک نیا انداز نظر آج کے دِن سب کا تھا ایک ہی مفصو دِ سفر آج کے دِن سب کا تھا ایک ہی مفصو دِ سفر آج کے دِن مے بہد فوت و تنظیم بڑھا ہی کہ نہیں دیکھنی سے مہی گاندھی کی نظر آج کے دِن دیکھنی سے مہی گاندھی کی نظر آج کے دِن دیک کر اپنے پڑوسی کامپان آج کے دن بیند سے جاگ اُٹھامیرا وطن آج کے دن بن کے ففلت جوری سولہ برس بیروں میں آوڑدی ہم نے وہ زنجے کہ بن آج کے دن ابنی تنظیم کا جوعزم تھا کام آ ہی گئی ور ندصیّا دک زومیں تھا چین آج کے دن تر میمنوں ہی ہم، تونے سبق ہم کو دیا نیمین اے ماہر تزویروفتن آج کے دن نواہ کا نظے تھے کہ تے تھے وہ خانمیں تھیں کے گل وطل گیا ایک اکائی میں چین آج کے دن آبرؤا اپنی میٹی تھی، وطن کے جانب از ہاندھ کر جگے سروں سے جوکفن آج کے دن ہاندھ کر جگے سروں سے جوکفن آج کے دن

# اردوشاعری مین مهاتما گازهی کی شخصیت

"فاد کیخ اسنان زندگی کی ایک اسی پستن کهان سیحتم میں اسنان کی کا سیابیوں اور ناکا سیوں سے ایم را زمصفریں۔ اس کہانی ہے خاکوں میں سماجی ، افتقا دی ، سسیاسی ا درا دبی تر تی اور تسنرن کے رنگ بھرے ہوئے ہیں۔ قوموں اور سلطنوں سے موجہ و زوال کی صحیح اور سپی تقویر کئی ہمیں تاریخ ہی سے صفحات میں کمتی ہے وقت گزرجا تا ہے ، مکومیں پا ال ہوجا تی ہمی سیشخصتیں فتا ہو کو صفحہ ستے سے نیت زیادہ موجاتی ہمی سکوتا دیتے مہ عوالت ہے۔

اریخ بس طرح سیاسیات ، افتضاد یات، امنسان شهزیب اورسملی کے شعد اور سیاسی ایک گمرار بط ہے جس کے ارتخ کو شعروا دب سے ہی ایک گمرار بط ہے جس کے ارتفا مل کہاں بہت طویل اور مبت و محبب ہے مام اور تاریخ شخصتیوں سے مسلل اگر دوشاعری کے فوا انے میں بھی بہت کی ہے سے سوّاس کی شائیں عربی اور ماری کی شاعری میں بہت مل میں اور تاریخ و اقعات اور شخصتیں عمری اون اور ماریخ و اقعات اور شخصتیں عمری اون اور کا میں کو کا در اور کا میں کو کا در کا

" شاعوان اور تاریخی اغاز نظرمی جرافرق موتا ب تاریخ حقیقتوں کا واقعاتی بیان ہے جواباب وطل کے رسستہ میں شاعری حقائق کا صدباتی اظہار ہے حس میں مشابی اور دافغانی تصورات سوئے موسے ملے میں میں وصہ سے کہ اردو

ادب من تاریخی افراد کا شاعراند بیان بهت که به ... "
اگرود شاعوی من اریخی حقائق کا بیان دم و نے سے برا برموت مرتے
بی تاریخ واقعات وافراد کی نشان دم صرور بی ہے یشال کے طور پر طآ
وجی را بو تعلی شاہی دور کا ایک شہور ، سنندا ور یا کما ل شاعرگر راہے )
کوموکمۃ الارآشنوی قبل بی شری ، بی کوئے پیچر جس میں قبل شاہ کے
عفوی واشان بیان کی گئے ہے ۔ یہ شوی کم و میش ، و دنراد است مار بیشمل
ہے ا دراس می تعلی شاہی دور کی تہذیب و تدن کی مذیلی تقویم کا بی بھی وی تقویم کی بنا مرتبا میں تعلی کا بی تھی وی بی تعلی میں اور تا ریخی مقائق کا بہت تھی وی بی میں

اردوشاموی می آج تقریباً پانچ سوبرس پیلے سے بھی شنوی کے رنگ دوپ بی ادر کھی تقدید سے ہجرے مرسے میں جبت جبت استعاد ایسی تاریخی تقدید سے ہجرے مرسے میں جبت جبت استعاد ہیں تاریخی صفات کی خازی کو سے نظار آئے ہیں۔ اوراس سے بعد ایمی ہم تاریخی اور ایسی بہا در شاء طعز أمیر سلطان ، سراج الدول، مها را فائشی ابن ، تانیتا و بی ، احمد المترشا و مستهدیا ، میلم حصرت می و عزہ سے ابن ، تانیتا و بی ، احمد المترشا و مستهدیا ، میلم حصرت می و عزہ سے المتراث کی مین کی اردوشاعوی سے ان کی مین کی اوروانعات نام سے بات کے میں ایک میک میں کی اردوشاعری قر تاریخی اوروانعات ادائی میں میں سے جب ایک میک میل کی دو تین ہوئی اوراس صدی نے ہم کو گوبال میں مدی سے جب ہدوسان میں جگ و آزادی کی دو تین ہوئی اوراس صدی نے ہم کو گوبال

کوش کی کھلے، لوک ما نیہ ملک ، مولانا محدہ بحسن ، ڈاکو دائدرنا تہ ٹرکی و ، پنڈت مدن محرمن ما لوی ، مکیم اجل خال ، ڈاکو سست پال ، ڈاکو سیعت الدین کچا، بھکٹ کے مولانا حمرت موبائل ، چندرسش کیمرآ زاد ، ڈاکو اصفاری ، پنڈت ہوئی الل ہنرو مولانا اجاد مکل م برشا دسیسل ، سی ، آر دواس ، چنڈت بوابر لال ہنرو ، مولانا اجاد مکل م براز و، اشغاق الترضال اور مہا شامی ذمی صبی توم پرست معلق مجا مباز ، ممت وطن اور علمے واسم تاریخ شخصیش مطاکس ۔

یوں تواردو شاعری سے ان سب بی معزات کو خوش آ مدیم الکین ہو احرام دعزت پندت جوام الل منروا ورمبا شاکا بھی کوئی وہ اردوشاعری میں درمی کرداروں سے تولی لفز )سسی اور کونفسیب زموسکی۔ یی دجہ کو مہا تا کا درمی کا تذکوہ اردوشاعری میں سپلی جنگ عظیم سے بیلے سے بعی لھے: مکتا ہے۔ گھتا ہے۔

افی بزنستان پریوبن واس کوم چذکا دبی جوبیدمیں مها آگا ندحی کہلائے ۱۸۷۹ میں طلوع ہوئے جس کل کو ہیں جو بی افریق سے انگسستان تک مہیں کربزنرٹن سے تاریک سے تاریک گوشہ کو بقدہ نور بناگریش بیکا ندحی چی کہ پہنلوم، بُر درو اور مِپسوڈ آ واز میں ایک عوصہ بعدشا ٹڑ کوسکی مسیح سیسے ایک ہے راہ روقوم کو داہ داست برنگا گئی۔ ایک ہے ص و ہے جان عجم می احساس عزیت و عمیت بریدار کومئی۔

مہاتا کا دس کوئی شاہ ملسنی ہما دوگر ، دولت مند یا خاندا ن وجاب ہے الک نسطے کران کی ہیک ہی آواز پر پوری ہندوستان توم بسیک کہراطی بیکوری ہندوستان توم بندوستان تو ہوا ہے۔
ہندوستانی براوری کا سرندوسیہ ہے کہ اٹھے تقے اپنے ول س بے بناہ ضعرستا کی براوری کا سرندوسیہ ہے کہ اٹھے تقے اپنے ول س بے بناہ کا کور کے من موہ ہے میلی میں آئے تھے ان کاسی اوا ہے کہ دلنواز شخصیت مرم بن کو چہائی ان کی عظمت کی مقیقی وجہ بیتی کواشناؤں کی دلنواز شخصیت مرم بن کو چہائی ان کی عظمت کی مقیقی وجہ بیتی کواشناؤں کی دلنواز شخصیت مرم بن کو چہائی ان کی عظمت کی مقیقی وجہ بیتی کواشناؤں کی معن میں وہ ایک ایسے عظم اسٹان تھے جو راست بازی ، ویانت داری ہم مردوان معالم منہ ، موسان وہ بیتی کو سات باز کوں ہم کی دوائیت ہے وہ سات کے جہائی کو س بال موسان کی ہم تعلیم کوئیں بیتی ہوئی نے کو اگن سے میں ان کی ہی تعلیم کوئیں بیتی ہوئی نظر آئی ہے ۔ بین وسن میر سے ۔ اگن سے میں ان کی ہی تعلیم کوئیں بیتی ہوئی نظر آئی ہے ۔ آباد وہندوسینان امنیں کے خوابوں کی مین نہیر ہے ۔ اگن سے مین نہیر ہے ۔

بہاں کاروا داری، مغربہُ خوت اور ساست ، تغین کا ذات سے عیارت ہے اور یہ ایک جیتی ماکن حقیقت ہے

مبا تماکا رحی فی ذات سسطن دوری جرون علاوه بها ن که شعودادب کومی ان سے ایک خاص تعلق به سرکا مین فروت بندوستان میں والی خاص تعلق به بی جوان کی زندگ کے میں والی نے دان تام تعنیفات کوم بر مرکوست، اس بیلو اور مردور کی نمایندگی کی میں وان تمام تعنیفات کوم با فروس کو تیم بید اس نمام تعنیفات کوم بید

الله برهبا کا اوب التے الم سے توسوم کرتے ہیں۔

دوسری ام نرباؤں سے شعروا دب کا طرح اردو اس سیان میں بھیے نظر نہیں آئ میک اس نے گا نہ صیا گی اوب سے نزا نس بی بیسی نظر نہیں ہے اور اس سیان میں بیٹ ہیں ہے ہے۔

امنا ہے ہے۔ اس اصلافے میں نئر سے معل وج اسرمی ہیں اور منظو مات سے کا تجزیہ کرنا ہے ہو شہید ہو تی سیا تما گا مذمی کی نہ ندگی میں ان سے کا رناہوں کا تجزیہ کرنا ہے ہو شہید ہو تی سہا تما گا مذمی کی نہ ندگی میں ان سے کا رناہوں سے معنی اور دوشاعری میں کوئی خاص صف سے تعلق اور ان سے معنوات نظر ہے ہیں وہ ہے کا اس موضوع پہلی جانے والی تعلین ترکیب سند ترجیع بند ہمنی ہیں۔ وہ ہے کا اس موضوع پہلی جانے والی تعلین ترکیب سند ترجیع بند ہمنی ہیں۔ اور آز اد نظرے ادار آز اد نظرے ادار تراہ نظر کی انہوں تھی۔ وہ سے ساتھ انداز میں ماتھ اسٹھا رعز ہوں

ا دب " ئے مہنی ' دباجا سکتا . البتہ ان نعلوں کو ہم تین صفوں میں تعشیر مرور کو سکتے ہیں ۔ اول وہ نعلیں جو مہا تا گا ندمی کی زندگی میں نمسلعت مواتع بریمی می ہم ہم دوئم وہ نعلیں جوائن کے المناک سٹ نخوشہا دت پر بھی می ہیں ۔ سوئم وہ نظیر جواب اُن کی تعلیات ، پہنیا مات سے شعلق تھی جا رہی ہیں ۔

یس بھی مل مبا ننے ہیں۔ لہذا اس موضوع کو کی خاص کام علاوہ "کا نرصیا ل

دوسری فتر کی نظوں پرمرشیت کا دیگ فالب نظرا آ ہے ، انہیں مراث می کہ سکتے ہی کھوں پرمرشیت کا دیگ فالب نظرا آ ہے ، انہیں مراث میں کہ دل سوڑ سائٹر شہا دت سے ہے ان نظر سے کے ایک میں میں کسی وقع یا مذاب نہ ہوتا ہے کہ ایک میں میں کسی میں کسی کمی تیں بیا ہم بیات نظوی

یں ماہ ہے کو کا بھی ہی کی سبنسہا دت کوئی شنسی یا انقرادی مفقسان میں بلد مکی وقوی نقصان ہے مواہما اس کا اظہار کریا گیا ہے انھوں نے اپٹی عمر مے عزیز ترین مجھے کھی نفد آزادی کردیے۔

مندرجہ بالا اصّام کی نعلوں سے بعد د بخطیں ہارے ساسے آئی ہیں اُن ہی ہمیں مباتا کا ندھی کی تعلیات، کہیں ان سے نعسب انعین ،کسیں اُن سے پیغام اورکہیں ان سے طلسۃ ٹھیا نت کو اُمباگز کیا گیا ہے جہنیں ویکھ کرفائل ہونا پڑتا ہے کہ ان کی تعلیمات، ان کانف انعین ، ان کاپیغام اور اُن کا فلسف معیات، لافانی اور آفاتی درجہ رکھتا ہے۔

مندر بالا تینوں مسوں کی نظوں کے بندا تیا سات بہا ں مثال کے طور پر بینی کے مبار ہے ہیں۔ سب سے پہلے بندت ہر ج نوائی مثال کے طور پر بینی کے مبار ہے ہیں۔ سب سے پہلے بندت ہر ج نوائی جا شاہ مبار کا کی پرزور حالت کرتے ہوئی ہوئا ہے۔

ہارے واسلے زنجیر وطرق ، کہنا ہے وفا کے متوق میں کا ذرج ہے وطرق ، کہنا ہے مبار کے دی کو کہنا ہے مبار کے دی ہو کسن ہے مبار ہیں رنج ودرد سے بنا ہے مرکز زباں سے کہیں گے وہ ہو کسن ہے میکر زباں سے کہیں گے وہ ہو کسن ہے طلب فضول ہے کا نے کی چول کے بدلے طلب فضول ہے کا نے کی چول کے بدلے دریں بہت بھی ہم ہوم زول کے بدلے

نہ نیں مبہت ہی ہم ہوم روں سے بیرے ایرالآبادی ،باوجودیح بورنٹ بہا در • سے ملازم ہی یوں فی کے اظہار میں یکار افسیتہ میں ہے

افقلاب آیا نئی وُنیا نیا بنگا مرہے
'نماہ نامہ موجکا اب دور کا دھی نامہ ہے
دوسری حکم کا ہمی ہی ہے بے انتہاعزم واستقلال کومراہتے ہوئے
اپنے جم خاص مین مزاح کی دیگ آمیزی کرتے ہوئے اور حکومت پر
طعز بھنشر حیلائے ہوئے ہمیت ہی ۔
آ تے تہارے دیگ تمی کا نہیں جبا
جے جو تہاری لسے مرے گا دجی مہا تا

طنزومزاع کی دو دھاری کوار ہو آبگی ہے کہ" سانپ بھی مرمائے اور مامٹی بھی نہ ؤے " چنا ں مے دل کی آواز اشعارے قالب میں ڈھل کولیں

ہ ہے۔
کوپڑسروی انگلش میں رہے ہم ساکن
عباہ وزرہی کہ تنامیں سے طرزیت سے ون
وظر کا نرمی سے بیل سکے تقے کیوں کر باطن
عمر ساری توکی عن بت اس میں مومن !
آخری وقت میں کیا خاک مسلمال ہوں ہے۔
ایک جگر کا ذھی جی تعمیر وخر سال ورصوم تشدد کو سراہتے ہوئے۔
ایک جگر کا ذھی جمتے ہیں۔

سنگر کا ندمی کو مختیاروں کی حاجت کچر میں اس کھر ہے۔ انتہا صب و قنا حت مجا ہے اس کھر ہے۔ انتہا صب و قنا حت مبا ہے اس کھر ہے۔ انتہا اگر دار آبادی ہی ایک ایسے شاع تفاق کہا ہے ، چناں چر معاصر بن بر سب سے زیا دہ کا ندمی برے شغاق کہا ہے ، چناں چر کا ندمی بی کا ندمی بی کا سبتان " سے ہمراللہ کی ایک سبتان " سے ہمراللہ کی ایک سبتان سیف ہمراللہ کے ایک سیستان سیف ہمراللہ کے کام سے موسوم ہے ، شائع کردی کے اخرا داکر ان کا دی سے اپنے بجراودا پن مجبوری کا اظہار ہیں کم بی دیا کہ سے دیا کہ دیا کہ سے دیا ہے۔ اور اپنی مجبوری کا اظہار ہیں کم بی دیا کہ سے اس کے ایک دیا کہ سے اس کی دیا کہ سے دیا ہے۔ اور اپنی مجبوری کا اظہار ہیں کہی دیا کہ سے دیا ہے۔ اور اپنی مجبوری کا اظہار ہیں کہی دیا کہ سے دیا ہے۔ دیا تا دیا ہے۔ دیا تا ہے۔ دیا ہ

مرز داگو دنسنٹ اکبر اگر نه موتا اس کومی آپ پانے گا ندھی کی گوہوییں

مشود، مستند اورسنووشا مروصها فی مولا ناظفر علی مثال " الدیم روسندار"
لا جور " گاندی جی کده یس یوں رطلب السال نظر آتے ہی اور اپنی
نظر مدکھ ندھی می یارود ل سے پہلے میں یوں فرمائے ہیں۔
گاندی سے آج جنگ کا اعلان کو دیا
یاطل ہے تی کو دست و گریب ان کودیا
مندوستان میں ایک نئی روح میونک کردیا
آزادی تھیا سامان کو دیا اوا
پرورد کا رہے کہ ہے وہ مزلمت مشناس
گاندی کومی یہ مرتب ہیںان کو دیا

تمت نے ڈال کوائے تیدِ فرنگ میں ہندوستان سے مبم کو بے جا ن کودیا

### جاتے ہی اس سے مکسے کی صورت برل کی انساں سے اپنے آپ کو حیو اس کرویا

قاکر سرحیدا قبال بین سے ستیل تو دکا نرص جی نے اپنے دوست محرصین صاحب کو ایک خط میں یوں مکھا ہے ۔ " فاکر ا قبال مروم کے بارے میں بیا میں ہو اسکتا موں کوجب اُن کی مضہور نظر میں محدور تا میں اس کا را " پڑھی قرمیرا دل مور یا اور یا رو دہ جیاری تو سکتا ہوں بار کس نے اس نظر کو کا یا موکا داس نظر کے الفاظ مجم میست میں ہوئے رک میں گوغ رک میں ہوئے رک ما نسست میں کہ میں میں کا خرید کے اقبال محسستیاسی نظریے کے کا ذری بی کا خات در میں کا خرید کی ما نست نظریے کے کا ذری بی کا خات در میں کا خرید کی ما نست کے بغیر ندرہ سے مدہ میں کا خرید کی میں کا خرید کی میں تعربی کا میں کہ بغیر ندرہ سے مدہ کے بغیر ندرہ سے مدہ

کا ندحی سے ایک روز یہ کہتے تھے مآتوی کر دری کمسند ہے و نیا بیں نار سا نارک یہ سلطنت صعنت برگ کل نہیں ہے دری کا رہا ہے کہ اس کے مسب برگ کا رہے صب برگ ہا ہے کہ ال وقارت وہ مروپخت کار وحق اندلیش الم صفا ماراح لیٹ سی ضعیفان می سنو و صدکومی است ورین ونداں حسالال را

صرف اردو ہی نہیں بلکہ فارسی میں بھی اگرد و کے مشہور صاحب طرز شاعر ڈاکٹر داد مصر شہام احترے ، ۱۹۳۲ء میں ایک نظر فقر برہنہ ، ک عنوان سے اس وقت بھی تھی جب کا ندھی جی بعیثبت نابیڈ د میدوستان ، انگلبنڈ گئے تھے یہ نظم ایک خاص کیفیت اور جا ذہبت رکھی ہے چیدر شخر طاحظ موں سے

> ختم شد آن دورا دبارومعیبت باشے ہند تقتہ مولائی مخم کا بر پا باس می رو د درسیباست انقلا ہے آں مپنیں آمدید کیہ فیز برہنہ " درسیش خاتاں می دود آں فیزائس عینی دوران کہ ازانغانس او

چوں وظالقت برزبان پاک بازاں می رود انتخرش گوید دعا تا باز آبد کا سیا ب آس آمیں برزبان خرخوالاں می رود

اس كے بعد مائل ليم آبادى كى نظم" كاندھى جى كے روزہ ختم كرسے بر" بی اس نام سائی ایسی نظموں میں شعاری جاسکتی ہے ، جو بد نامیں کادمی کی كبرت خم بوك براظهارمسرت اورخواج عقيدت كيطور برايحي كلئ م ياتع اندازباين كاج انفراديت اورنيابن من جوس به ده اسطرعى اور دومری نظیوں میں نیس سے رو ایک بند الحظ فرائیں سے خدا کا شکر کرجیان وطن ک حبیا ن بچی خدا کا شکر که روح چمن ی جبان بچی وطن کے زیب دو انجن کاجا ن میکی نحدا کا فکر کہ مردِ کہن کیجیا ن بچی ده مرومس سے زما مے کو کیکسیا فوالا وہ ، جس مے عزم نے اسکینٹ کو بلا ڈالا توسندود سي كافا لى مساسا لو منيس تُوشودرون بى كے جينے كا آمرا تو نہيں نقط امیروں ککشتی کا ناخدا تو نہیں فريب ببنده وآقامين مبتلا تونهيس وطن کے بھول بھی تیرے میں فاریجی تیرے

بہلی تسم کی نظہوں کے بعد دوسری قسم کی نظموں میں سب سے پہلے گا نہیں ہی کے سائخ سن سب سے پہلے گا نہیں ہی کے سائخ سن اس کے سائڈ اس کا نہیں ہی کے سائخ اس کے سائڈ کے سائڈ کے سائڈ کی سائڈ کے سائڈ کی سائڈ کی اس المناک واقع پر لیے نیام مہوکر ایسا معلوم ہزائے کو نوں بہا وصول کونے نکی ہے اور فصاوت و بلاعث تابعداروں کی طرح پہلے چھے دوڑ رہی ہے سے طرح پہلے چھے دوڑ رہی ہے سے

سفید میں شرے ربگ دار کھی تیرے

رے زمیں کی جیب کے آئینڈ الماس بار اے فلک کی بزم کے مہر ورفشان بہار اے وطن کی سرزیں کے آسسان دی وقا دناكودگذاپ بيسي سرسى كوئ سايد المعشاسيد پي در كونين عالم بحق بيستة برس بواتى سيد بر كمك كابر حمر گرانيد بر قوم كونيكاآتى سيد تهند برب بهاري قواييد دل ي دن بري بيساتى سيد مورت وه مثى قعاش مديون براي دن بري بيساتى سيد مورت وه مثى قعاش مديون بوايي دن بون درك بري بخن مكرت بي له رشوادكو آساس كون كيد جب بخن مكرت بي له رشوادكو آساس كون كيد جب جن بي ايرباران شانون كوكل افغان كون كيد جب مورج بي كل بوار كارون برير قال كيد انتخاري فريز كري مير ايران كيد انتخاري فريز كريون كيد

علام ثیران نظهری یوں نوح کتاں ہوتے جوئے چرت زوہ ہوکرکہہ۔ انتھے ہیں سے

یکی ہواکہ اندھیراسا چھاگیا اک بار اداس ہوگئیں سوگیں اجرد گئے باز ار برطان ہیں جو سکتے باز ار برطان ہیں جو سکتے باز ار مخترکی ہے سرراہ دقت کی رفت ار میں کرنگ ہے کئی کول ہے آج بھی تحدن کرکی کری کیوں سے آل دیچے کسیاست کے انقلابوں کا کا ایوان کا جوائے تندسے بادل کھرا عسندایوں کا جوائے تندسے بادل کھرا عسندایوں کا مرائی اول کا کا مرائی اول کا کا دی گئی ہمائے کا ندمی جی سروں ہوگیا ول فائمناں خرا ہوں کا مرائیں آتی ہیں ہیں ہمائے کا ندمی جی مرائی تی ہیں ہیں ہمائے کا ندمی جی

مجازابی رندی درستی کے مالم میں بھی اس المناک سائی سے متاثر ہوئے بغیرند رہ سکے اوراس عالم میں بھی کہدا کھٹے ہیں سے اسام اسبندک شاور ابنم مشکاد اسلام اسبندک شاو درخشاں اسلام اسبندگ شاوخهدا ان السلام باده حقی درخشاں میں ترب نقش قدم باده حقی درخشاں میں ترب نقش قدم اسب آبی طاق کی بروق واسی حشم اسب میں از کے میں دوراں السلام اسبندگا والی میں کھتا روشی کا تو منارہ بوطنی ان میں کھتا روشی کا تو منارہ بوطنی ان میں کھتا تیرے دم سے زرد دکھکا کا بولانی میں کھتا تیرے دم سے زرد دکھکا کی بولانی میں کھتا تیرے دم سے زرد دکھکا کی بولانی میں کھتا تیرے دم سے زرد دکھکا کی بولانی میں کھتا تیرے دم سے زرد دکھکا کی بولانی میں کھتا تیرے دم سے زرد دکھکا کی بولانی میں کھتا تیرے دم سے زرد دکھکا کی بولانی میں کھتا تیرے دم سے زرد دکھکا کی بولانی میں کھتا استقام اسب بین رو نیز مسامان استقام استقام استبدان السام ا

ہندو پیلاگیا: مسلماں پیلاگیا انساں کی جبتی ہیں اک انساں ہلاگیا بریم ہے زلفتی کم تو ایماں ہے سرگوں وہ فوکو فازش ایمساں چسلاگییا ایمساں کی بات یہ ہے کہ ایمساں پیلاگیا باچٹیم نم ہے آج زیمنائے کائنا ت زنداں شکن وہ یوسعتِ زنداں پیلاگیا نوش ہے بری ہو دام یہ نیکی پہ ڈال کے رکھ دیں گے ہم بدی کا کلیج نکال کے

مهاتما گاندهی کے سانئ شہادت پرجو تطین کلی گئی میں ، یوں تو سب سے بڑا سوزدگداز و درو د اشرے لیکن جو تقبولیت شیم کرانی کا تعلم " جگا کو ند اگر ہے لیکن جو تقبولیت شیم کرانی کو تعلم " جگا کو ند اگر کے دائر ہے وہ کسی اور عنوان برت اور جا ذبیت ہے اس کی فاقی دجہ یہ ہے کاس در د ناک داقع کا بیان جس روا نی اور سلاست کے ساتھ سیدھ سا د سے اصار نہیں کیا گیا ہے ، و و ایک دار مندول پر افر کر سے کہ وہ ہدت ہے ۔ استعارات اور شیم ایک در مندول پر افر کی اس فو بل تعلم کو پھر می کر قاری ایپ ذمین کو تھا ہوا فسوس نہیں کرتا بلکر کے دعم کا دو تا فراس سے ذمین میں بیدا ہو ہو ہور تا ساری کردیت ہے ۔ ان شیم کے دہ من میں بیدا ہو ہو ہور تا ساری کردیت ہے ۔ برا سامی فرمن میں بیدا ہو ہو ہو تھا کہ دو تا فراس سے دہ من میں بیدا ہو ہو ہو کہ دو اس سے دہ من میں بیدا ہو بی دو ہوں ہو کہ ہو اور ہے ہی ، خاصفہ ہوں سے

ابھی اٹھ کے آئے ہیں بزم دعا سے وطن کے لئے لو نگا کر فدا سے نگہی ہے روعانیت سی فضا سے بھی آئی ہے دام کی دستنہوا سے دکھی آئٹ بالگئی ہے دکھی آئٹ بالوک نیند آگئی ہے بھیرے ہیں دونے والوں کی لو لی نیند آگئی ہے نگیرے ہیں کہ استفار استا کی شخوس بولی کو لی بعدا کون یا راستا کی شخوس بولی کو لی بعدا کون یا راستا کی شخوس بولی کو لی کی بعدا کون یا راستا کی شخوس بولی کو لی کی بعدا کون یا راستا کی شخوس بولی کو کو کی بیدا کون یا راستا کی شخوس بولی کو کو کی بیدا کون یا راستا کی شخوس بولی کو کو کی بیدا کون یا راستا کی شخوس بولی کو کو کی بیدا کون کی بیدا کون کی بیدا کون کی بیدا کون کا در سے کا باید کو گولی کون کی کو کو کی بیدا کون کی بیدا کی سے کور کی کور کی کور کی کور کی کور کور کی کور کی

کوئی باپ کے نون سے کھیلے گا ہوئی ہے جب خاک در ہند آگئ ہے جب بھا کہ نہ بالا کو نیند آگئ ہے ابھی مدر ہا گئ ہے ابھی داروہ و م بد دم بحک راہے ابھی داروہ وم بد دم بحک راہے ما گئی راستہ آسٹوم کک راہے ما گئی راستہ آسٹوم کک راہے دی براید کو نیند آگئی ہے دہ بری کا عزم جو ان سور ہا ہے دہ بری کا عزم جو ان سور ہا ہے دہ بری کا عزم جو ان سور ہا ہے دہ اس جہاں کا نشان سور ہا ہے دہ آسٹو کہا گئی ہے ان کا نشان سور ہا ہے دہ آسٹو کہا گئی ہے دہ بری کا گئی ہے دہ بری کا گؤ شنہ بری کا گئی ہے دہ بری کا گئی ہے دہ بری کا گؤ شنہ بری کا گئی ہے دہ بری کا گئی ہے دہ بری کا گؤ شنہ بری کا گئی ہے دہ بری کا گؤ شنہ بری کی گئی کے دی تری کا گؤ شنہ بری کے کہ گؤ شنہ بری کا گؤ شنہ بری کے کہ کے کے کہ ک

مندرج بالانطوں کے طادہ دو سرے سنا ہیں شعرامیں جیبیہ صدیقی ، اتین سلونوی ، اسلم محنوی ، اتحریج پوری ، داتتی جو نبوری سلام مجھی شہری ، عارت عبای ، ڈاکھ سلآم سندیوی ہرتی طبای ، ڈاکھ سلآم سندیوی ہرتی طبای ، ندتیر بناری ، بواب د بوی ، آئی رام نگری ، بسمل سعیدی ، انگرشات ساجد صدیق ، سیترہ افتیر ، مطفر شا جہاں پوری ، کمال احمد صدیق ، مطرب سلطان نظامی ، ندرت کا بوری ، اور تا درصدیق وغیرہ کی شعارت سرمی گا دھی جی کے احد ان کا تعلیمات اور قبل میں شاری جا سی ہیں۔
مطاب سرمی گا دھی جی کے شہاد ت برمی جی کے احد ان کا تعلیمات اور عیات برمی گئی ہیں ۔ اس قسم کی بعض نظیم گا دوب میں قابل تعلیم عیات برمی گئی ہیں ۔ اس قسم کی بعض نظیم گا دوب میں قابل تعلیم کا دوب میں قابل تعلیم کا دوب میں قابل تعلیم کا دیا ہیں ، ابوالعفل شمس محصوی ، میلا رام وقا ، آل اعمد سرور ، اور ماری کی تطیم نصوری ، ابوالعفل شمس محصوی ، میلا رام وقا ، آل اعمد سرور ، اور ماریک کی تطیم نصوری تو جہا ہی جاری ہیں۔ چندا قتبا سات بطور منوز طاح فل فرائمیں ، فواب جعنوعی فل اگر میں میں واب جعنوعی فل اگر میں میں واب جعنوعی فل اگر میں میں انسان نیت ہے کاروا ں ان

ابنے کوں میں ہوبھ ہے تیری بہارہے مدت دصفا کو ہمسے می میٹم مقسبہ امن واماں کا دہریں بھے سے وقارہے مدیوں کی پائما لی کا خاموش دردوغ عربی اسسے تیرے خروش بہارہے دصفدلاسا آج ایک نشانی مزارہے تونے ہارے دندوں کے شوقی فصول کو ابنے نفس سے جراء ست رندا نہ کردیا دہقاں پر ازکم کلی مشاست کردیا افلاس کا مزاج بھی سشا ہانہ کردیا افلاس کا مزاج بھی سشا ہانہ کردیا

#### باغ نظای سه

بزارانج رخشاں پخوٹر کر تو سے فرار انجار کے سے شب سید کو کیا سطلع محرق سے سائی رات کو اسس مبع کی فر آوے ناز ن کر آوے ناز کی تر ب بخشی دعا کی برازی کو دیا اگر توسے دل زمان د کستا رہے گامدیوں تک بوسے ٹرت کے انقش کا الحج توسے ٹریت کے انقار کے الحج توسے ٹریت کے انقار کے الحج توسے ٹریت کے انقار کے الحج توسے ٹریت کے انھوں کے الحق توسے ٹریت کے انھوں کے انھوں

مِكُن ناكة آزاد سه

آیاده سست نواب غلاموں کے کیمیں بیداری حیات کی دنیا ہے ہوئے اس نے فلسم توڑ دیاسا مراج کا انساں کی عظمتوں کا سہارا لئے ہوئے دہ پیکر نخفت وہ اک نا تواں ساجم آدم کی توتوں کا مہارا گئے ہوئے ہنددستاں کی خشک زینوں یہ مجرکیا سینے میں اپنے عزم کا دریا سائے ہوئے گاندهی اسسیرکاروان
وه تقاام وه ہے امر
وه تقاام وه ہے امر
ہم میں ہے گو ہم میں نہیں
ده سرگرده عازما ں!
ده نازمش روصا نیا ں
مدق وصفاکا پاسبا ں
انسانیت کا راز وا ں
ہالاکے ہرسود وزیا ں
گاندهی عمل اور تول سے
گایاکا ہجا ترجمیسا ں
مایاکہو برکرتی یاشکتی کہو
سب پرکتی یاشکتی کہو
گاندهی اسپیرکارواں

کوک بیند نو آم سے بھٹکتا کچور ہا جے دشت آ تشناک ہیں انسال کپک کرم طرف شعلوں سیشنطے آن جے ہیں جہاں توسے کے جاناچا ہتا تھا آومیت کوا وہاں صدق وصفام ہووفاکے کچول کھلتے ہیں

رآج بخنوی سه ندآن بخنوی سه ندانت کا فداگواه کر پتلا ہے توسشہ افت کا جہاں میں جات ہے توسشہ افت کا بشرکیس کہ کھتے دیو تا مجبست کا زفرق تاب قدم آ 'میٹ حقیقت کا نہ کھے کو دیچھا ہوجس سے وہ آ ہے دیچھے یہ شرط ہے کہ نکا و سستہ اچے دیچھے یہ شرط ہے کہ نکا و سستہ اچے دیچھے یہ شرط ہے کہ نکا و سستہ اچے دیچھے

آل احرمرور س تیرے ہی دم قدم سے بیا باں میکسسگئ

واكر صاحب بتهاد أيل مي بي إ"

میشوبہت جھکتے ہوئے میرے پاس آیا - اُس کا اچی طرح معائن کے میں نے شوی کو معائن کرکے میں میں کے بڑے بڑے کے اس کا فران ہے کہ کے بڑے بڑے کے اس کا اسکول جا بابند کرد دکیوں سٹے بہتیں اسکول جا ایک ویک کو بی داووں بون سے ایک ویک کو بی داووں بون سے ایک ویک کو بی رائعے دیتا ہوں ۔ "

مین کا نام سن کرمیٹوٹوش موکسیداس سے اپن کی کاطرت بڑی فخر ہر نظروں سے دیکھا میں سے اسے ایک انجبشن نگایا نتب ہی وہ بالکل شرویا سمیوں کا اب اسے پورلیتین موجیا تھا کرمیں اُسے اسکول سے مجات ولوا دوں محل اور امجبشن سے بعد تو اُسے اپنے ساتھیوں کے ساتھ کھیلے کی بھی کمل آذا ہی موگی ا

' المُجَلِّنُ لَكُواكروہ سپیم مج با سرسجاگ گیا۔ میں سے شوی سے کہا ۔ دیجو میٹوکمیں دور نہ بحل جا ہے۔ "

" فکومت کرو کم نین موگا : ہمارا تھربائل پاس ہی ہے بستیس گونکی دوری پر مسلمین میں مہمتیں مجمعی اپنے تھرالوائیٹ نہیں کوکوں گا ؛

امپانگ جھے بھی یا داکھا وہ شش کمی تواگروال ہی تھا : شوی سے تھوڑی در پہنے ہوئی۔ تھوڑی در پہنے ہوئی است سے میں ا تھوڑی در پہنے تو دکو سرزاگروال بنا یا تھا ۔ پس سے کہا ۔۔۔۔۔۔ "تم اگروال فیل بھی جائے سے بچے ہس سکیں نا ج اس نیش کی حکمیں تو بھے امی سک یا دمیں ؛ متہیں بھی جو ل نہیں ہوں گی :"

شوی ہے تی ہے ہیں ماری طرف دیکھا بھیر سرچکا کہ ہولی ہیں اس ہے ہے کہ جا سے میں کا اس کے بھی ہور جبرے بعید اسے حاصل کرے ہیں کا سیاب ہوی گیا اسٹوی ہے کہا ۔ اچھا اسٹیا ہم سنت کی ہی واتف ہوا نوب بر کیا کا ہے وہ بہ میں اس سے فرا اولی ہو وہ جھے سے مل کونوسٹ ہوگا نا ا

شوی کی آ بھوں میں آ نسو آ محیم مبنیں اس نے طدی سے بونچے ڈالا۔ اور پیر با مرکو دیکھنے بھی۔ انفاق سے اس وفت وہاں کو فق اور مربین مبنی نفا اس لے میں بڑے اطینان سے اس کی آپ میتی سسنتا رہا۔ اس نے بھے سے کوئی مجی بات نہ چیا فئے۔ سب کچھ بل بخلف بیان کو دیا۔

"منت عيمي ميم يورد عامد آكمي على الران لاتى-

اس سے مجوداً مناطبا شروع کردیا تھا ہیں نے اس سے شاہ ی کہ ہے ہے کہ کہا قاس نے اکم افران کرنے تھے۔
کہا قاس نے ایکا ریکیا ، لین اس شادی کے لئے سیرے ماں باب رضامتر
ہیں ہو سے تھے۔ ہیں جاتی تھی کہ وہ منیش سے کسن قدر دفرت کرتے تھے۔
شادی کرلیے نے بعد ہی ہیں منیش کو ساتھ ہے کہا تھ کہ گئے تو میراخیا ل
مما کر ڈیڈی تو ب مد سر داشت ہی نے کوسکے اول کے دلیق تو پہلے سے تھی ، اب
ایک ہی جیلے میں جل ہے میری ہی اس فم سے بائل ہوگئی اس نے بیدہ ہوجانے ک
کا جھے ہی کو ومد دار فعرایا۔ سب کے سامنے میں سمت تجامیا کہا ہمیں تھی
سے جھے ہی کو ومد دار فعرایا۔ سب کے سامنے میں سمت تجامیا کہا میں جسی تھی
سے کہ دھے سے دو امین کہا ہمیں میں اس میانی موری سے بھی تھی ہے۔
میں اس سے پاس میں میں میان میں میان موں مجھ بچود کر کوسنے تھی ہے۔
میں اس سے پاس میں میں میان میں سے تو ساسے موسے ہی ڈران

فوی نے دورور کریہ بنایا۔ ایک مرسی کا ادر میں موق بیش کو امہا کک بیشک ہوگا بیش کو امہا کہ در کر ایم بنایا۔ ایک مرسی کا ادار کہ بنا کہ اس کے یہ سین دواوی ااس کے اس وقیے نے میری زندگ کو زائزک بنا دیاہ با میں میں کہ میں اس کے این بیٹے ہے۔ اس نے این بیٹے ہے۔ اس نے این بیٹے ہے۔ میری زندگ کو زائزک بنا ویا بر برے میں کہ ہے و اغ د کھانے کا لے اور میور سے مافیس و دیکھ کو باپ کا خوش اپنی اولا دے و باپ کی خوشہو میوٹ کو کلی ہے ۔ باپ کا خوش اپنی اولا دے و باپ کی خوشہو میوٹ کو کلی ہے ۔ باپ کا خوش اپنی اولا دے و میٹ میں ہے کہ میٹ میٹ کو کی اول کا عمل مہیں ہے وہ بیس جا ہا کہ اس کا میں میں ہے کہ میٹ میٹ کو کی میں میں میں ہے اولا ہے و باپ کا خوشہ کے ایک کو دیے کا میٹ کو ایک کرد نے کا کو کی کرمیٹ کو ایک کرد نے کا کو کرا ہے کہ کو کرا ہے کہ میٹ کا در و در کراس سے پہنچ کا ہے۔ یہ باپ کا غصتے سے لال کی جسمو کا جہ و در کو کر کا نے می جو بی کا میں میں ہو ہیں۔ بیٹ کی ایک کرد نے کا بیٹ کی کے ایک کرد نے کا بیٹ کی کہ بیٹ کی ایک کرد نے کا بیٹ کی کہ بیٹ کی کروٹ کے باپ کا غصتے سے لال کی کروٹ کے کہ کی کروٹ کا کروٹ کی کروٹ کی کروٹ کی کروٹ کر کا گوئی کروٹ کی کروٹ کی کروٹ کی کروٹ کی کروٹ کی کروٹ کی کروٹ کروٹ کی کروٹ کی کروٹ کی کروٹ کی کروٹ کی کروٹ کرا گا ہے۔ یہ بالے کا بیٹ کی کروٹ کروٹ کی کروٹ کروٹ کی کروٹ کروٹ کی کروٹ کروٹ کی کروٹ کی کروٹ کی کروٹ کروٹ کروٹ کی کر

شوی کی چنیں بمل میل کیئی بحتی دریک مندیر با مف رمحے روقی رہی۔ جب اس کاسسسکیاں ڈرائھیں نو میرکھنے تھے۔ میں ڈرٹی رہتی ہوں کوئی دن دہ میٹوکو جان سے مارہی ندی ہے : کیائروں بامیٹوکو کہاں جہا کورکھائ اجانک وہ اٹھ کو کھڑی ہوگئی !! اوہ : بمتی دیرموگئے ہے : منیش دفت سے آچا ہوگا کہیں میٹو بی گھڑ نہ ہوچے گیا ہو ایس باپ بیٹے کو اکیلا نہیں

چوڑسکن اس بات کوسو جے ہی میری آگا پیڑھردانے بھی ہے : " یہ کہ کہ اس نے میرسے دوای پڑیاں اضابی اور مرے ساستے پانچ کا و ف رکو دیا ۔ یس سے فوش اسے والیس کردیا ، بناکسی تبعرے کے اس نے میں پسے دیے کے مصمد نرکی اور وہ سر جماکم کیا ہم میں گئے ۔

پیسائید استاره المحدود المداری المدینی المدینی برای دارد استاره کیاد ایک است ما میاره کیاد ایک برای کا دیگری دن منگ برای است کیا برای کمی دن منگ آگر و معان می درد درد درد ا

مردس ورلی کوایے مامنی میں ایک بارمبت کی نظرے دیجہ نیاہے تو پھروہ اس سے دل سے کبھی د ورنیس ہو تا بھروہ جہاں میں اُسے مل مالی ا ہے۔ زندگی سے کمئی بھی موڑی، اس کی ہرروی بھر سے صاصل کو بہتے ہے۔ اگر دہ مصبت زدہ موت ہے تو مرد اس سے مصمرت ایک ہی مل سوچ سکتا ہے۔ وہ کس می طرح اس سے آخوش میں میل آئے۔ جہاں وہ مرمعیت سے محفوظ ہو ماسے گی ایساس چیا اگرچہ معنی جذبا بیت مرسی مرتاہے با مکل غلط میں ہوتا ہے۔ غیر منطق میں میکن مردسوجیا اس طرح سے ہی ہے۔

یں سے بھی اس فتم کی گی باتیں سومی سوچ سوچ کرائیں نا قابل عل بھی قرار دے دبا وراس اہمی سے کلنے کے اور میرکو کا دوسراص کا اُس کوئے گا انھیں بند کوک اس طرح بیٹے بیٹے تھے کا فی دیرموئی ۔ وقت سے گارخ کا اصاس ہی نہوا ۔ اچا تک میں سے آ بھیں کھوئیں ۔ اور کھی میانے کے سے ا اٹھا تو ساست کوسسی کے بیٹھے ایک نیچے کو کھڑا جا پایا ، جو کین کی مبال میں سے بھے کھو گھور کر دیکھ رہا تھا ۔

وہ میٹو مقا اہج تک گرنیں گیا تھا۔ تو بچ رہے تھے ہیں نے ملدی کے اس کے پاس جاکو و بھا ۔ " میٹو تم سہاں کی کررہے مو ہ ک سے کوے مو ہ گھر کو ہم ہیں ہے کو ہے ہو گئی ۔ مو ہ گئی ہوں کے درائی کی اور میں اور میں اور میں اور میں اور اس کی نہوا ہم ہی اور اس کی ایک ہوا ہم ہم ہوا کہ کا کوئی مو اس ہم اس الھا کر بھے کھوڑنا رہا ۔ کیکن اس کی آئی تھوں میں گور نہ لو شع کا کوئی مو ف بہنی مقا این ماں سے بھوڑے کا می کوئی مو ف بہنی مقا دین کے میک کا کوئی مو ف بہنی مقا دین کا کوئی مو ف بہنی مقا دین کے میک کا کوئی مو ف بہنی مقا دین کے میک کا کوئی مو ف بہنی مقا دین کے میک کا کوئی مو ف بہنی مقا دین کے میک کا کوئی ہو اس کی بنیا دین کی میک کئی گئی کہ کا کوئی ہو اس کی بنیا دین کی میک کئی گئی کہ کا کوئی ہو کہ کا کوئی کی بنیا دین کی میک کئی گئی کہ کا کوئی کی کہ کا کوئی کی کھوئی کھوئی کی کھوئی کی کھوئی کی کھوئی کی کھوئی کھوئی کے کھوئی کھوئی کھوئی کھوئی کھوئی کی کھوئی کی کھوئی کی کھوئی کھ

یں نے اے اٹھا کڑکس پرکوا کردیا ۔ اس طرح اس کا إدام برومیرے ساسے آگیا۔ ہم دونوں ایک دومرے کا آٹھوں میں آ انکیس ڈال کھورے تھے اس مے مسترے بال ایستے پرمجک آئے تھے ۔ اس مے کا اول ہا تھوں اور

پوٹوں پرگردجی ہوئی متی اس کائیزکی میدوں مبچرے چوٹے مسئنگریزے ہم سے ہے۔ تھے اخیس سے شکواکو بام پھیٹی دیا ۔اس سے گا ہوں کو پسیا دسے بہتہا کہا۔ اگر بھڑ معروکے قبیبی میسٹ بنس میا میں گئی ہ

وہ بڑے امٹرا و سے میری طرف دیکھے تھا دیکن فولا کھربنیں ۔ میں نے توسط ہے اس کا ہا تھ منز ہوجود یا، اور نبل کے اسٹورے اس کے مصر بہ کسٹ سے جا محیا۔ والیس کیا ٹوائے میز برجوجو کراسٹیتوسوپ کو تھے میں ڈال کر اس سے کھیلتے موٹے پایا۔ میرے ہا متح میں بسب کٹ و بیکوکر فیراً ہاتھ بڑھا دیا

یں نے اس سے بہ جہا۔ مدینہ ، محرما وقع ؟ می کے باس: " اس نے کون مواب ندریا سرے سے مجر کجرمبکٹ کھا ارہا۔

یسوچ کرس پریشان ہو سے تھا کہ شوی اُس سے بفر تھراری موگی بینش او فائبا فوسش ہی بوتھ کرنا جائز اولادے اس کہ اپنے آپ می توفلامی بوتھی ا

يمح أن كالحرملوم نهي تغاييثو سيرمها بدميوه اب محرمين اب الكردموند والداء ال

سرے اصرار پرسپلی بارمیؤی آنکوں میں عوف کی جمک دکھا نا۔
دی - گرچا سنے وَکرے ہی وہ بنک گیا - لین اسے تھر ہو نجا نا بست مزودی
مقا سین آسے بچکار کر با ہر سے تباء کلک بندکر دیا آسے این اسکوٹر پر
آسے کو اور سے کہا ۔ مستق المجھ ہو میٹو اجھ این آگر دکھا و تھنا! میں تہا کہ کھواؤں گا۔ تمہاری می سے دوں کا مقا سے گا ہے ہا ہم اس و کے کہ کم خواجی این موگا کہ اپنے میٹوکو و بھر کر کھے سے لگا سے گی ایک آبا امرا
بیا رامیٹو اتھیا! میرامیٹو اتھیا! اواب م متہارسے کھرم ہی دہے ہی!
بیارامیٹو اتھیا! میرامیٹو اتھیا! اواب م متہارسے کھرم ہی دہے ہی!

میں میٹوٹ کو ف مواب د دیا۔ گرمیان کی بات سن کراس کی آنگوا یس دیک اتم کی ختل پدد موجا آن کئی فعل مصصد مشکل میں کے سامت میں نود کو ناوم ہی محسس کہا ۔ جیسے اسے گوسے حاکوس اس کے ساتھ ہے و فاق کرمیا جوں بھے اسیا ہرگز جمہم کرناچا ہے ۔ اس احساس سے بھے جزاد مشکا تھا۔ تین یں اور کو میں کیاسکتا ہا۔

سکوٹارٹ کرے میں اسے سا سے کا کل میں ہے گیا۔ گل میت ولا سک کو ہو ٹی من روون مؤون سکانات مقد میں میرے رو شخاچی چین کر آری متی بلوی نے کہا مثنا اُن کا گر مبہت دور نہیں ہے میں میں گوجے ہی فاصلے پیہے۔ انعاز سے سے میں تیس کو مواکمیں سے ادر عراد تعرو رکھیا گین کمی ہی

ا ہے مکان کے بارے میں بیٹن شہر سکا کوشوی اور میں اسے میں رہتے ہوں سمے اسٹو سے بھر لوچ چا لکن اس نے توجیب سا دھر رکھی منی یا

می کے دومکر نفائے۔ ایک مکان کے دروانے ہر دیک ہی دے دی کین کوئ ماط نواہ جواب نہ طار راستے ہیں دوآ دسیوں سے ہی بوجیا میں وہال نیش اگر دال کوکوئ نہیں جا شاتھا۔ ایک صاحب جواس کی ہے اسی طرح واقعت سے ہڑے دائون سے بتا ہے بیچے۔ اس کی می تواس نام کاکوئ مشخص نہیں رہتا ہے ۔''

مرے کے ریا آگر آر مرد متھا بھرت میں متلا کو دیے والا۔ مٹیوکو سیکس سے ہو الے کروں ؛ اب کھر ہوا اُں ، تب ہم سٹوی اور میٹش کا تلامش کا مشارخم نہیں ہوجا تا ہے . شوی کوفود ہی مرے باس علم آنا چا ہے ستھا بیٹوے بارے میں آ کو چینا چا ہے تھا بی نے بعر کلک کا طرف اسکو ٹر کھا دی مکن ہے وہ آئی گئی ہو ؛

اب ہم چرکانک میں تھے بعثیو اور میں کانک میں واپس آکو میٹو بہت ٹوش نظر آیا۔ فرش پراوجو ا دُھر ووڑھے فکا ، دوا کوں سے ہمری مون سمنیٹ کی الماریوں براپے ہفے نف ہا توہیر تا رہ بار سٹیٹ کے ساند ابن ناک جہاکو اپنے عکس کو تھورا بھی ہج سر تھاکو میری مان اس طرح دیجھاکمیں میں سے ابنا فیصل برل وہنیں بیا۔ آسے ہمر تھر بہنیا ہے سے مے اہر ونہیں نے جا وہ تا :

اس سے یہ اطلاع ایک میب سے اصاس برنری کے ساتھ

چباکومیں نے ایک اور مانکا تواس نے دومرائبکٹ دینے سے ہیلے ہومجا « مجھے پاپاک پاس تونہیں ہے جائے گاہ" اس کی آنکموں میں مجرکک ٹوٹ سا بھر گیا میں نے ایک ہی کھے کے

ا مررسوع دیاری بچرمیرے باس میں رہ سکتا ہے! اسے بتایا -- " نہیں اِمعی نہیں مے ماؤل گا"

ہیں ؛ طبی ہیں کے عاول کا ' وہ نومش مواثما ماس بے مبکٹ میرے سندس دید دیا اور

كبا"ابكها يخ نا!"

بی نے مبلدی مبلدی بکٹ چپا کونگلاادراس سے بوجہا "میٹو تہیں پاپاچے نہیں مگتے ، ؟ "

ا بن بنا میں مورواب دیا۔ ۔ معمیر سیال نہیں کرتے :" اس سے اداس مورواب دیا۔ ۔ ماس او ویار کوی نوما واسط اُن سے پاس ؟ "

وه کو نگرواب نه دے سکا جیسے یعین ہی نه کوسکام و کو با پا اُ سے مجمعی بیار سم کوے گا!

من بیسیان کے میرو چیا ۔ اچھ می کے پاس نوماؤ کے ؟ مے چلول ا اس نے مذہب بسکت معرے موسے کہا ۔ « می سے کہا تھا نز انکو کے پاس مہنا : سی میں آ داؤں گا ! "

م. رئے ہے کہ ہیں۔ یہ ہی کارون کا : میں بکا یک بچوک کر سید معاکدہ اور کیا۔ کیا تہیں می نے میاں جیرا نشا - میرے یاس متبیں می چو در کرئی گئی۔ "

اس اور نیجے سرط تے ہوئے کہا او باں می مجے دروازے

کے اِس تعول کے تل می نقی!"

جعد ایس امیدنہ سی شوی ہے ایس ایساسو جے ہی بنبر سکتا تھا۔
وہ مجرے کہ ہم سی سی بنی بواس کی مرصلی آسان کو سے نے سیار
تھا۔ اگروہ جا ہتی تو میں میں تو اس کی مرصلی آسان کو سے نے سیار
خر کرے نے لے اس سوچ کو اگرج جھے ایک گدگدی ہی صوب س بولیا
خر کرے نے لے اس سوچ کو اگرج جھے ایک گدگدی ہی صوب س بولیا
میں کتی دیر تک کوئٹ سے مافد رسخت ہے مین کے عالم میں سہلنا
میں کو فود ہی سیاں چور گئی ہے ، و بریشیاں کیوں مور ہی ہوگئی او سے
میں کو فود ہی سیاں چور گئی ہے ، و بریشیاں کیوں مور ہی ہوگئی اسے
و صور ندتی ہو رہی ہم سیاں کیوں آئے گی ، واب وہ کلی میشو کو و سیمنے آئے
گور ایس سے نامی آئے ہیں با دکھا ، میٹو کو کو کیا گیا ہوتا ، اس
و قت میں دہ وہاں مرز سے سور ام ہوتا ؛

اب میں فررا ہی میٹو کو گھر سے مبات کے معر تیار مواشما مبلدی سے

بحل ا ورمچرایک ا ورا لماری کی طرف ا شارہ کو ۔ کے بچھیا ۔۔۔ اُس میں کا ہے؟ ۱۰ اس میں بھی دوا ہے ۔" ۱ب وہ کچھ لمحرل تک خاموشش رہا ۔ کچھ سوخیا رہا ۔ پھیر بچھیے لگا

اب وه کوید محول تک خاموکش ربا به میم سوخیار با بیم ربی میگیا - « اب کو نامیمال موجا ہے تو میں دواکھانے سے تعیک میود اتا ہے!' در ارد دور درد اسم کھانے میں وہ میسک موجاتا ہے.''

" ہاں اس دواے کھا نے ہے وہ ٹھیک مومانا ہے۔" سِندیج اس میمریک اوراشا راکودیا " یکا ہے ؟"

و یہ وہش میں ہے جب اِتو مذیبے موجائے می و اُوی کھول کر پان سے دھومیتے میں "

ریں ، ہے۔ واکٹس میں تک اس کا قدمنیں ہندتیا مثنا وہ اس سے ساسنے رک کر ولا ایسے دکھا ہے \*

میں نے اسے اس کا واکش مین وکھایا ہ وہ کھل کھلاکھ ش پڑا۔ بھر سرے
با ذوؤ سے اترک نمے نئے فدموں سے اوحوا و حربھا گئ نگا۔ اس کی خواہ ش
مو فی کھیں بھی اس کے جیعے بھا گؤں جب میں نے ویسا ہی کہا ہ و
وہ جا آگ کو بار میں کے جیعے بھا گوا اور میرے بہونے سے بہلے ہما اعران انتین طیبل پڑھ سے میٹر کیا برم زم کہ سے برائی ایکھا اس کھبا کو لا۔ 2 سے کا ہے ؟ "
طیبل پڑھ سے میٹر کیا برم زم کہ سے برائی ایکھا اس کھبا کو لا۔ 2 سے کا ہے ؟ "

وه ملدی سے بیچے برسر رکھ کرنسٹ کیا بہتے تو دائی یا بیس کووٹیں بدلس بیچھیت پرنفوجماکر ولا۔" وہ تیکھا تتا ہے ؟"

بی با برا میاناہے ۔ " می سے إضر بر حاکو نیکھا آن کو دیا ہم دونوں
ایک سی می نوش سے سرشار مورہ سے سے وہ میرے اچے سلوک
سے زیادہ سے زیا وہ احتیا وحاصل کرتا ہوا با نظا بیں سے اس کی میوک
کا احساس کو کے اُسے بسکٹ لاد ہے ۔ " لوکھا و میموک بھی ہے تا "
اس نے سکراتی ہوتی آئکھوں سے میری طرف دیکھتے ہو ہے اُ ا بنات میں سرطا وبا عاور میرے اُس تو سے سکوں کا ڈ بت سایا میں نے
ا بنے دونون یا ذون کے سہارے اس پر قریب قریب جس کو کما

افی ہے میری طرف مشتبہ نظر دل سے دیجیا بہیں نداق توہیں کررہا جو ں میں ؛ حب س سے دریز تک ا بنا منرکھلارکھا تواس سے ہس کو ایک مسکٹ میر سے مذہب تھونس دیا ، عباری عباری مبات

جری مخبائش ہے اس من میں برازیل کے وزیر مار مرکا یہ بان قابل ذکر بے کم مندوستان اور برازیل دو فوں کو ایک جید سائل درمین میں اور تجاری تعلقات اور کئی تال میل سے دو وزی مالک فائدہ اٹھا تھے میں اور یہی بات لاطین امر بح کے دوسر سے مالک سے بار سے میں بھی کمی جاسکتی ہے۔

تجارتى معلقات اوراقتصادى تالسبل كعلاوه ايك شعبه اور

بھی ہے بھی میں ہندوستان اور لاطین امریحہ سے مالک برابر کی دہمپی رکھنے ہیں - اور بیشعبہ ہے تقافیٰ تال سیل کا -

بندو تان ک وزیراعظم شریق اندرا گاندهی کاوطی امریک مالک کاحالی دوره بهی اس بس منظری و بحیاجا باچا ہے پیشریق اندا گاندهی سے پروگرام میں برازیں، پوروگوا ئے، ارمیشا ثنا ، میں ، ونیزوعیل فرینیڈڈ اور ٹو باکو اورگویا دی دورہ شامل ہے وزیرامظم کو پیرو کے دورے بر بمی جا نا تھا، لیکن و بال سے سیاس عالات میں تید ملیوں کے پیش نظر وزیر بمظم

وزیرانظم شریح آندرا گاندسی نے اپنے
دور کا آغاز ۱۹۳ سرکو برازیں سے کیا رقبہ
کے اصبار سے دیا گا پنجواں بڑا مک برادیل
سے ارت کا طرح ایک زراعتی ملک ہے۔ اور
سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ بھارت ادر
برازیل سے تعلقات بڑے وشکارا وردوشانہ
ہیں برازیل میں لوگ مہا تا کا ندمی ، جاسر لال
نرو، اور شیگورکا ذکر بڑے احرام سے کے
نہ ہیں۔ برازیں اور مبدوشان کے اھے ثقافی
تعلقات کی ایک بین مثال یہ ہے کہ بجی میں
ہم ۱۹۹ ویں منعقدہ بین اللاقوامی لوکوشک

کانٹوس میں برازیل سے دوسو نمائیدے شرکب ہوئے تھے مندوستان اور برازیل کے درمیان ایک تجارتی معامرے پرفروری ۸۸ ۱۹۹می دخط موسے تھے۔

وزیراعظم شریخی اندراگاندی ا وربرازل سے صدرمسر آر تنعر ڈاکا شاری سلوا کی طرف سے جمشتر کہ اعلانیہ جاری کیا گیا ہاس میں دونوں مکوں نے اپنے تعلقات کو وسعت دسے کی ہائمی حامش کا



وزیراهلم ترکتی اندرا گاندی رفیود ی جنرو (برازل ) می گمنام سبابی محد مفرے پر معبول جر معاربی میں ۱۷۵ مربر ۱۹۷۸ م



بولنس ايرس (ارمبنا أمنابي دى كئ ايك دعوت مبس ف يمتى اندرا كاندهى ایک مہان ک ایک ماہ کی بچی کی طرف متوجمیں ،جس کا نام ان سے نام کی

رمایت سے اندرا فیلر رکھاگیا ہے۔

توار دیا ۔ایک مشتر کو اعلانیہ میں ، مہندوستان اور اور وگوائے کے رہ ناوُ س الماس حقیقت کو سمی مسوس کیا کد دو فوں مکوں کو ترقی سے من میں ایک جيے مسائل درسيشيں ہيں۔ اور دونوں ملک سجارت ونزقی سے متعلق اقوام متده كيدوسرى انفرنس مغقده نئ دليس واضح كي بو محدخطوط ير عالمي اقتصادي روالعاكواستواركوندس كيال دليبي ركفتيس

پوروگوا ئے سے دورے سے بعد وزیاعظم شرمتی اندراکا ندھی ٢٩ ستركوارض المناكد دور يربومس أئرس بينجيس جبال ان كالمرا يرتياك أستقبال كياكياء أرصبنا الطبني امريح ادوسرا برا كك به-اس كارقبه بندوستان كررعي س تقريرًا ٢٠٠٠٠٠ مربع ميل زياده ہے۔ لیکن اس کے برمکس اس کی آیا دی سجارت کی آبادی سے بہت کم يعيٰ كل ٤ كرور ٢٠ لا كهسب -

شريتي اندراكا ندمى اورار منطا تناك صدرا ولكا نباخ وشترك بيان جاري كيا،اس مي دو لان ره نما اس بات يرشفق بي كدوون مکوں سے درمیان اقتصادی اور تعجارتی رابطوں اور دوستانہ سیاسی اكتوبر ۱۹۹۸

انمپاریا ہے اوراس بخت ارافے کا انہار کیا ہے کہ دو وال ملک تقافت سائن اورا كمنالوي كي شعبون من بايمي المميل مجمعائين تحصيباكم اعلانے میں کہا گیا ہے، دواؤل ملوں کے درمیان برامرا ست بحری تعلق اور نیوکلیا ی قوانائی کے یوامن استعال کے باب سی اشتراک عجل كوأسان باك ك المستقبل قريب مي ايك معابده كياجات كا دونوں ملکوں سے رسماؤں فے اس کا امادہ کیا کہ دنیا کے ملکوں کو آج جو راکام درسیس ہے وہ امن کے تعقظ ، عالمی مفاممت سے فرو فے اور سودمند باہمی تعاون روار کھنے کا ہے۔

برازی سے جار روز سرکاری دورے کے اختتام برجب وزراعظم اندرا کا ندھی ٢٠ ستركو في روگوا ئے كے دوروزه سركارى



انتيا وُ رحِي من وزيراعلم شرميق اندرا كاندهي كو كارو آث أز بيش كيا مارا ب

دورے يه کا وں سے شر "مونى ديدويہ سے تو بال اُل كا برى موم وشي تعساسة استقبال كياكيا . مَرْيَق الدراكاندمى ف إدركاك کی پارلیان کے دوزو اوا ول کے مشتر کا اجلاس کو حفا ب کرتے مو ک کہاکہ مدوستان نے ممیشہ پرامن بھائے باہم کے مے کام کیا اورمبشہ الني فرسكال ك ملع كو قرييع دين كالوسسك كالح وري إعظم ے اپن تقریر کے دوران اور داکو اسے کو جہورت کا ایک عظم آز ماکش گاہ

آج كل د لى



عليم التبرحاتي

اےشب ہے سلام کاب سیسری کو کھ سے بريدائمي نه موگى كونى صب ع أتنا ر متن حیات میں نہ محلیں سے وفا کے محول غنچوں کو گدگدا نے کا نداب نغمہ حسزار خون غم حیات نہ اب ربک لا سے کا بھوٹے کی اب نہ بطن خراں سے کہی بہار گرداب بنم نہ سجر جنوں سے اُسٹھ کا 'ہمر ہرموج مضطرب ہے اب آ سود ہ کٹ ر اب وورآ ونیم شی کسس کو یا د ہے ہے رسم ورا ہ ربط کہن آج ہے وقار کس کے لئے کریدے ڈھونڈھوں ہزار بار مناکستر جگر میں کوئی گرمی سستنسرار م سے کو داع تیرگی سنب نہ پر ہے ہے۔ می ہے تمیں کو ہم پہ قب است مر رحمی زعجرِنا رتان کین ہر نالہ ہے اسپیر هربات مهدِ شوق ی نا معتب ر مگئ معرائے وردس کارہے آج متنظب اب ابل عنم ک حرا رسنت آشغنة سسر حمی كما بوكمين نوردي وه نا اعتسا ريان! وه وحشتوں کی وصل مندی کدهر می سب م غلط سے عہدبنال کے آج ک دل كى شكايت نگرام مختصب كمي كيُ جانع بلأت وفائس عسر ممي به رات آخری سمی سو وه مبی گر ر محکیم

تعلقات کومفیوط بنا پایا ناچا ہے۔ دو دن رہ ناؤں سے اس بات پر ہمی انتفاق کیا کہ دو دن ملاوں کے درمبان تقافی معا بدہ جلد طے موجانا چاہے اور کا اور برائن تقافی معا بدہ جلد طے موجانا چاہے اور برائل خارتی اور برائل خرکتی اندراگا ندھی نے ارمبشا شاکے صدر کو مندوستان کے سرکاری و در کے کا وعرت دی بجرا تعوی سے سنطور کی محربندوستان کے سرکاری و در ہے کہ دوران شریتی اندراگا ندھی سے محکمت کے رہ فاؤں کے علاوہ ارمبشا شنا کے دوران شریتی اندراگا ندھی سے محکمت کے رہ فاؤں کے علاوہ ارمبشا شنا کے دوران شریتی اندراگا ندھی سے محکمت نامشروں سے معاقبوں اور نامشروں سے معاقبات علی کی ۔

ارمنتا منا کے دورے مے بعد وزیر افظم شریتی اندراکا ندھی چلی کے دورے پرسانیا کو مینجیں عجهاں ان کا بے شال سواگٹ کباگیا، چلی لاطبی امریخ کے چوٹے ممالک میں سے ایک ہے کسی مجمی مقام پراس ک پوڑائی - ۱۱میل سے زیادہ نہیں۔ اس کی کل آبادی کرنے و شخری کا تھے۔ پیلی کے صدر کی طوف سے درگئی ایک دعوت می تقریم تی تو میٹے شریق کا تھے۔،

بی کے صدر کی طون سے دی گئی ہے۔ وہوت میں تقریم کے خوش خریج گاہیں نے ،
کہا کہ میں آ دھی و میا کا سفر سے کر سے بہاں آئی ہوں "اکو ہند اور چلی کے تعلقات کو مصنبوط بنا وس اس حک سے بارے میں زیادہ واقفیت حاصل کو وال اور میں ہن والوں کو ہند و شان اور اس سے مشقبل کے بار سے میں بتا وی بندوشان اور چلی سے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے اداروں میں دو اور دوسر سے بین الاقوامی اداروں میں دو اور دوسر سے بین الاقوامی اداروں میں دو اور کئی ہیں اور ان کی اداروں میں دو اور دوسر سے بین الاقوامی یا بیاسی ایک سے در میان تعلقات کا کہ دوسر سے میں اور ان کی امادوں میں کہ میں میں بیاسی تا ہے کہ وہ خیر کھی دباؤ کی مقاون ان کو مصنبوط اور اس قابل بناسکتا ہے کہ وہ خیر کھی دباؤ کی مقابل کو سے میں ہیں۔

ان مے ملاوہ وزیرامنم سے کو لمبیا و نیزوشیلا، ٹرینسیڈو اور ٹو باگو کا دور مکیا جہاں ان کا سٹ ندار استقبال کیا گیا۔ اورام ملرے وزیراہم اندراگا ندھی کا لاطبنی امریکی مالک کا دوش کا ورنویرسگالی کا دورہ اشتہا یہونھا ۔اید ہے یہ ان مالک سے مزید سہتھارتی ٹھافتی تعلقات کا پہیش خمیر ہے گا ۔ پہیش خمیر ہے گا ۔

## نبيل ارحمن المحي

د بیسے والا کوئی بلے تو دل کے داغ در کھا وُں یہ نگری انبھوں کی نگری ،کس کو کمی سبحا وُں

نام نہیں ہے کو ف کسی کا، رُوپ نہیں ہے کو فی کسی کا یس کس کا سایہ ہوں کس سے سائے سے مکرا وُں

سنعتے واموں بیج رہے ہیں اپنے آپ کو کتے وگ میں کیا ایپ امول بتاؤں ، کیا کہ کر چی لاؤ ن

ا پنے سپدوسیکا مالک ایک طرح سے بیں بھی ہوں دِن میں سیٹوں اپنے آپ کو، راتوں میں بھراوُں

اینے موں یا عنید ہوں سب کا اندرے ہے ایک امال کی تحس سے ہیں ہمیدچپا ؤں ،کس کی مہنسی کم اڑا ؤ ں

پای بستی، پیاسا جگل، پیاسی پرایا ، پیٹا سا پیڑ میں بھٹکا آ وارہ با دل محس کی پیاسس بجما ڈس

جون کے ساگریں اونچی بھی بہدی اسمی است است است استون کے ساگریں اونچی بھی مہدی استون کے جا وُں



## ضباح الدمن تعبدالرحمن





مولانا محدمل جهرے اپی شاموی کے متعلق کمی ہوتے پرکہا متفاک وہ دناع ک کا گودس خصوف پیغیمب بکوشاعوی کی تو تدریکھیلڈ رہے ہیں۔ ان کا اشارہ وانے ک طوف متحاجب واغ رام پور کے ورپارمیں طادم تھے تو اس وقت مولانا محد طابعی بچے تھے۔ اپنے والدیک ساتھ وانے کے بہال جانئے تو واغ اپنی مجست اوٹ نقت میں ان کو لیسٹے لیٹے، پنے سے چہا لیتے۔

بی بات ورت لمسیان محمستان می جاسستی بیدوه شاعری کی او دین مرف بی بات و رفت الدیزرگوار کو دین مرف بیدان که والدیزرگوار بین مرف الدین بیدان می از در کی بیات رسید بیدان کا می بیدان می این می بیدان کا میدان می بیدان کا میدان می بیدان کا میدان میدان میدان میدان میدان کا میدان مید

وہ جب این سال کے تھے توصرت داغ دہوی سے شاگر دہو ہے۔ ان کے بعض مدّاح حفرات کاخیال ہے کہ اُن کے بیشر اشعار ایے ہیں جن پر کلام داغ کامغالط ہوتا ہے۔ ان کے کھدا میے بھی معتقد میں جو بیر کہتے ہیں کہ ان سے کلام کو پڑھتے وقت ایسا محوس ہوتا ہے کہ داغ ، امسیسر منیم اور فلمبر کی نوش میا نیوں سے سرورعاصل ہور کا ہے ۔

نور رجیے مقام میں رہ کرار باب نظر کو اپنی طرف ندموت ماکل کیا بلدا بنے فن کا لو ہا ہی منو ، لیا بنور داوی سے بڑی فرامند لی سے ان کو فرائ تحمین بشی کرتے ہو سے بھا سے کو نشاحت ان کے ساسنے پائی معرتی ہے

باغت ان کے اشدار پر فدا ہوئی ہے جبیعت ان کی پرببار ہے بشعری بندش محموس اور پائیدار ہے بہت محنوط شعر کہتے ہیں۔ نیاز فتح و ری مے اکھنوی بیٹھ کر بھا کو جنا ہے ہوئی ملسیا فی جارے اصی اور مال کی آبروا ورستقبل کے ننگ میں ہیں۔ جوش لمیا فی کا جا ووجوش لیج آبادی کے سر پر بھی چڑھ کو کو لا بجب انھوں سے نیم کھ کو داد دی کو حضرت جوش بخابی ہیں، آپ نیم و کی میں رہے اور اہل زبان کی محدود سے کو موں دور رہے کے یا وجود آپ کی زبان می تدریا کی وارروال اور آپ کی نبات اور روال کی نبات کی محدود سے کو موں دور رہے کے یا وجود آپ کی زبان می تدریا کی وارروال اور آپ کی نبات اور روال اور آپ کی نبات اور روال کی نبات کی معن میں مگر دی جاستی ہے۔

خراج شمین کی فراوانی کرری ہے کوحفرت ہوش ملیان نے مکھنو اورد بل کو اپنے ساسے لاکو جھکا دیا ۔ ایسے ہی لائن باپ کے لائی بھٹے حصرت با مکنوعرش ملیان ہیں اور میکہنا صبح ہے کوحفرت ہوش ملسیانی کی مہترین نظر صفرت مومش ملیانی ہیں ۔

کوش ملسیان اس دقت عمیب ساٹھ کے قریب ہوں گے بیعلوم کے جرت ہوں کا دورسری ہے کئن اب اورسیروں اور انجیزوں کی وردی کوان کے مال ملت سے در کھ کر شاعووں کی صف اقول میں مگر بائے ہوئے ہیں اور اہل نظرے ا پنے فکووٹن کی داد بار جرمیں ان سے زیادہ اُن کے دالد بزرگوار کوفٹ می موق ہوگی ، حب اُن کی نظرے گذرتا ہوگا کہ

ع ش کے مراح ان کی عظمت کا دا داس میں بتاتے ہی کا وہ ان بلندوں پربٹنج کرشو کہتے ہیں جہاں نظری شاعری کا علم لمرانا ہے اور مقیقی شوریت کی مجلیاں عکی ہیں۔ وہ اپنے زمانے کے وہوں کی دھوا کمؤں اور ذہنوں کے ارتفاش کی ترجیا نی کوتے ہیں۔ ایک طرف تو ہندوستان کے عوام کے وکھ اور ورد کے سابھی ہیں۔ دوسری طرف اپنی شاعری کے نغر و ترنم سے انسان کے اصاب جال کی ہیں ہیدار کرتے دہتے ہیں۔ ان کی شاعری میں ان کی شاعری میں ان کی شاعری ہیں۔ اقدار نوع اس عتدال اور کرمینیا سے کا تھراؤ ہے۔

وش صاحب نے کلام کے بین مجویے اس وقت میرے سامنے ہیں ' ہفت دنگ ، چنگ ورباب اور آ ہنگ عجاز کر پیلے دو نوں مجدعوں میں ان کی نظوں اورغزلوں کے علاوہ اُن سے کھیکیت بھی ہیں ۔اُن کے معاصر متناز شامووں میں شاید ہ کسی سے گیت بھے ہوں بیکن وہ نظیں

ا ہو تفاجموعہ شرار سنگ بھی شائع موجیا ہے ؟ (مدير)

بھتے تھے گبت بی محفظے س۔اوروہ اس سے کا قدرت کی طرف ے دوق شوی کا طرح ان کو تعنہ و تریم کا بھی عطیہ ملاہے اور حب اُن پرحمامیان احساسات کے کیف آفری میڈباتِ طاری ہوتے ہیں ، تو وہ ان کومرت عز وں اور نعلموں س محدود رکھے سے بجا سے ان کا اظها دمتريم محبيون مي معي كرت مي بن مي ان كوذا في طوري وي لذت محوس ہو تی ہے۔ ہو کمی مطرب کو اپنے باتک بربطا ورا واز نے میں ہواتا ہے ماہوں نے ان گیتوں کے ذرائی کلیوں کے گھوٹ کھو ہے میں میتم بیارے كونكاياب. آنكون عامرت ميلكاياب بيم بريم كاكست منايا جييم کی مے میں تان اواق ہے ۔ پائل کی جبکا ر سے من پر توار بھی میا ان ہے من کو من عروراب محتلفور محماس برسم الدوب ديايا يا م اورس مياس اربرم ماكود كما يا ب، بارا بارا دنس النيس الزيم المايت أن ميون برا سريا بن ادررسيابن ب، عن كومتر تم آوادس سنكراسيامعلوم مونا ب کوئ نغوں کی مے پلارہا ہے ا ورست موکرمرست بٹار ہا ہے اوراس کے سائة مان بيما لأمدانتون كيسين ك عمدانت بير بمي ريداكرماب. كماماتاب كرمندات وربان د ع كر بمل بداك ين بي مرينون اور محیوں کا سا را کھیل مواکر تا ہے اور میں کھیل وسٹس سے محبوق و سی سے وش صاحب ع بہت می تعلی بھی ہی ہی۔ بن میں بڑی دیگا میگا ہے۔ يه رو مان مي سيا ورحد با تي في . تفري مي، اخلاق في سياس مي اورفكوى

" آور خباب،" بحفق" " " بین کجوں بعول جا دُل ". بیل رات ہے"

دور میش " اور " دبیان دور شیرہ " وغیرہ ان کی ردمانی نغیس میہان ک

نظم ار براب ہے کا برہے کہ ۱۹۳۰ دیس ان کے رخ پر مرفی اور طبیت

میں روان آ ٹی اس کے دس برس کے بعد و مکفٹ کو اچی کی سیرو تے جہاں

'مق ہوئ کہ روس بی شفق عکس وکئن تقی بھی مجوی سٹ مقی گل چی شیدیوں

'مسیباب سفا، مہ پاروں کے جمھے سے ، ونیز رہ تو اینیاں انعکسیلیاں

کر ری متیں۔ بیکن اس کمیعت کی دنیا میں وہ ہے جبعت رہے ۔ ان کے بربط
ول پر پر دہ بحر برا رہا بجیوں کوان کواس وقت ایک کا فرہ کی یا وآئی اور

اس كافره كى يا و مير كلفت بران سے مبنهات قو نہيں انجوے ، لمين سشايد اس كافره مى سے ان كى رومائى تعلوں كا ايك كلفت آباد كرويا ہے . خا لبّا اس كوائي نقط" مير كيوں بحول جاؤں " بس ياد كرتے ہيں . اس مير عبثم سيگون

اكتريدوه

کیت آورجانی بحسن تبسم ، لب بسرح کی کلفتنائی ، زبان نظر برحیا کی کہانی،
سینے کی دحود کل ، مجبور آصنو ، مجب مجب کر آ منو بہائے ، ایک دوسرے
سے دو مغراف ، کئی کا کمی کومہنمی میں ٹرلائے ، ہو محبت کے دن اور فرقت
کی داتوں کی بڑی ایچی تصویر طق ہے ، میکن اس نظر کاخا متہ فریب مقدر کی چرہ
دسی اور مرگ بمنا پر مونا ہے ، س خشام کے دل میں ایک کلک ایک کسک
پیدا کودی ہے جوان کی شاموی کی جان ہے ۔ اس نظر میں حرت کی مبنی خوال کی شان نظر آئی ہے شطاع کا کہ بندیہے۔

قری ہے کہدے کہ میں کیوں میول جا وس ابت فرق سے کو حرست کی غزوں میں دہ خون تتنا اور حزن وطال مہنی ج مرحش کی ذریرہ بالانتر کے خائز میں نظر آتا ہے میں خون نمنا کے بعد جو مجلا ہٹ اور زندگی کے بیزاری پیدا ہوت ہے ،وہ عوش کی شاعری میں کہیں نہیں ملق وہ مرحال میں ایک شاعر ہے ہیں جوزندگی کے مربیہ کوشاعرہ مطافت ہی کے ساتھ دیکھنے کے حادی ہیں۔

منب رئي به كار امي و بيمنا تغايه بهار

میرادل سمت ایک کین بے نودی سے بمکنار دیکٹنا کیاموں کہ اکی۔ دوشرہ مجور جاب غربت حوان جنت جیکر حسن دست بار آرمی سمق نمر کی جانب ادا سے ناز سے مرفدم رکھتا سمت اس کا اک نے انداز سے حمن سا دہ سی ادا بھی با بحین کا دیگ بھی بھر یو نہیں سیھے ہوئے شرم دھیا کے ڈسٹل جی لب پہ سادہ سی ہنی اور تن بیدسا دہ ساں بس بر سرنبر آستنا شوقی کے سرمعنہوم سے سربسر خاستنا شوقی کے سرمعنہوم سے محرا کو واقف تو واقف شوقی معصوم سے محرا کو واقف تو واقف شوقی معصوم سے مسادہ لوی کا مرقع ، بے مجھی ، انجان سی رقعے نگاری میں تحق سے بیات اور استاراہ

اس مرقع نگاری میں توش سے تشبیسیات ا ورا سقا رات کا بھی سہارا لیا ہے میکن اس صن تک متنی ان ک شاعرات مطافت گوادا کو سی ہے۔ اسپی دوشیزہ کے بارے میں کہتے ہیں۔

مضع دوحس میرشتبتاؤن کی رون موشار
کیعت دوحس کے ای سومیدے موں بے قاد
نا زوہ جس سے رہا ب حن کی تکیسل ہو
مشروہ جس سے کتا ب حسن کی تکیسل ہو
ان نشیسات سے مخطؤط کرکے فرائس کی تکیسل ہو
ایک بازو کے سہارے سے گھڑا اتھائے ہوئے
دو سرے سے اوڑھنی کا ایک سراتھائے موئے
منزرینیی گھڑا ہورکر فردا سستا می
تفک می یا سوچ کر کھوؤد کروشرما گئ
ہو کو دیکھا نوجیں پر ایک بل سا آگیا
ہوکو دیکھا نوجیں پر ایک بل سا آگیا
اُوں ری شان کہت میں فون سے تعرالیا

ینظراس سے بیندانی جاہتے کوشاعرے اپن مناعی دکھا نے کی خاطر الغاظ کاکون میوس آراستہ نیں کیا ہے اور خرتشبہات و استعارات کے مینارے کے اوم مینائے بناکوا پی شاعری کا پرچر امرایاہے میساک جوش بھ آبادی اپن بعن نظون میں بیسب مچہ کرکے ایج کا المزین اور ان مرع بن کوده ابناتی رمی ، اس کی نوجانی ، اندوه بجانی موجک ۔ اب اس که مائک کاسیندور سوز مجیدری کا آگ ہے۔ ده شومرکوا ہے گلستاں کی بیار ، مجیت کا دھن ، زندگی کا پاس دار سمجد کر رت محکے ، ارماؤں کے مؤون ن ، بیلی رات ہے عمدو بیان اور رو مضم موسے ول کی ماواتوں کو یا وگری ہے ۔ اور شوم رر کھنے کے با وجود اپنے کواس کے باغ مجت کی بیاروں اور عشرت کے نظاروں سے محروم پائی ہے۔ اس طخ بات کو بیش کو سنے میں شاع ہے کوئ شاعل نہ تکلف اور نصنع کو راہ نہیں وی ہے میں شاع ہے کوئ شاعل نہ تکلف اور نصنع کو راہ نہیں وی ہے میں شاع ہے کوئ شاعل نہ تکلف اور نصنع کو راہ نہیں وی ہے ہیں ، ان کی میحی نصویر کینے دی ہے ۔ بی اس کی میان ہے اور ہی اس نظم کو قابل ہے نہ نہ ہے۔ بی اس کی میان ہے اور ہی اس نظم کو قابل ہے نہ بنا ہے ۔

کی عُرش کی نظور سی ریڈ ہے بڑکا ہے وال کہ مغینہ اور رقاص وغرہ تفریحی نظیس میں ہوشاء سے 'اپنی جوانی دلوانی میں تکھی ہیں۔اپ میں بعلی استعارا ورمصرمے الیے ہیں جمعوم نہیں معنی 'ول بھی میں کمیے محق ہیں یا وہ ول ک بھی ہیں۔ مشیان دیبانی ووشیزہ کا آخری شعر

> مبانیگر مرکز مرے اس دل کی بربادی کو دیکھ مری مجوری کو دیکھ اور اپنی آزادی کو دیکھ "ریڈ دیرگانے والی" کے آخری شفرس کہتے ہیں-مرے خیال کی دنیا میں ہے معتام ترا بیام دیدہے میرے لئے کام ترا

ع بادد سری صرت مرده کوجلاد ب ع مرتا موں میں تیرے نے مینے کا دھائے

ع بعردل میں مرت پریم کا آپ آگ نگا دے
اشدار ایک شاع معبن اوقات بے قالی مو کو تفریخا کی معبا نا
ہے اشدار ایک شاع معبن اوقات بے قالی موکو تفریخا کی معبا اللہ معبن موتا ہے بحیوں کو شاع موت کی معبو وس اور د لربا یا نہ ادافک سے متا بڑ موسے بھائی رکھتا ہے میں میں مارے لگے شعرار کے مبعض اشعار سے میں موج دہ دور کے موانی نگار اس نیتے ہی پہنچے میں کو میر کے مینے میں کو کا دل بلاکو تا تفاد موس کی زندگی کی پردہ وربی ایک پردہ انسین سے مشین کے مشین میں موشین سے مشین کے مش

سامعین کوروب کرنے کا کوشش کو تے میں عرش نے اس نظم کو اسی طرح فمي جعب طرح ايك زمكين واشاع كوخم كرنا عاسي اے میں فاتم سوانیت صلد آفرس اے آمین بؤ کرانانیت صد آفریں آفریں اے گوہر کیت سے عصب آفریں آفریں اے پیٹر حن ومجنت آفریس من سيراكو رمن طوه سامان نهي گرترے رخسار پر ہوڈر کو تابان نہیں تجدين سشهرى مورون كالونبي أرانشين كهنين يتكومنيترو ابرى زيب كشين پرتوعن مقیقت میسرسی تراحسن ہے مایوس شرافت بربی سیداحن ہے ما يعمنت ہے تونوانيت كي سنان ہے تجد پرتف دس براکب دگا قربان ہے مك نيس كتاكى درير تراحسن عيور توسكما عن ب دُنياكى نگاموں كو تنعور ما سے تیرے عروی تخت شاہی ہی ہے

بیع ہے تیری نظر کی مجلا ہی اپنچ کے اپنے وشن اپی روما فی نفوں میں سوزد کداری کیفیت پیدارے کی میں مہارت رکھتے ہی جس کی شالیں ان کی نظون ہوہ کی فریا دیں ۔ جبوب کا آخری خطان اور سہائن موہ سی میں گی ہوش بی آیا دی سے بی ایک نظم سہائن ہوہ کے عوان ہے میں ہے ، جب میں امفوں نے یہ دکھایا ہے کہ بی عورت عیں روز بیا ہی می ، اس روز اس کے شوم کا استقال مہوکا اورینی والی واس مج تنی کا نسب اس بسنے شوم کی جات ہوئی جا کے باس کمڑی ہے۔

ی وش مسیان کی نظر" سہائن ہوہ" میں ہوش کی نظری طرح عمدہ منظرتکاری توہیں . الفاؤکی وصوم وصام کھا نہیں ، دردوم کا کو لاک خلسے ہی نہیں بنکن نیداس لمانظ سے قابل قدرہے کواس میں بہت ہی سادہ طرفیتے ہی آیک الیں طورت سے حذبات کا انہا رکیا گیا ہے حب سے خوہرے: اس کی موج وق میں دوسری شادی کرل ہے۔ اس کو دکھ ہے کاس کی وہ دولت نشابیک جس بروہ ایران ترمی دوم کس کے موج

اكتوبر ١٩٩٨

یں مر سنسے ہوئی۔خالب کا دم ایک کا ورْمنم بِرِنکا کو آمق ، اوراس کے تصورے ان میں دھٹا فیٹنیال ہدا ہوئائتی ، اس طرح ورہے کو آمجے طِی کر عرش کے سوامنے نگا رمجی ان کے تبعن اشعارسے اس حتم کی ضلاقہی نہجیلا دس ۔

موش کی نظر رہیں « درولیش کی دنیا " یا زمانہ ساز " کا ہے کے اور کے اس کا ہے کا ہے کہ کا ہے کہ کا دھیے اس کا ہی ا دائے " دھیڑہ اخل آئی نظیں ہیں - وہ اوار فودی ہے قائل ہی ہیں کے بعد مقدر کی سامی ہوش نظری ، مثیا ل کے فرمنی ہوں کی مورد کا کی کاروز وال میں میں ہیں ہم ہرا مشان کی فود تکوی کاروز وال مورٹ کی تعامل ہیں بیکہ ہرا مشان کی فود تکوی کاروز وال

ورض سے سیاست اور حالات مافرہ پر تھیں کہ کہ اس بات کا نیوت دیا ہے کہ وہ حرث شاء کی اور الا اور شیل دیا ہی سی رہا اس بات کی نیوت دیا ہے کہ وہ حرث شاء کی اور الا اور شیل دیا ہی سی رہا سے بہت ہیں اس کے واقعات کے بیشتہ ہیں گئے اور مالوں میں رہتے ہیں ان کا دل رویا ہے کی برخوت کی بیٹے کا نے ان میں کو سرطرت میں پھیلائے بھرتے کی برخوت میں پھیلائے بھرتے میں ۔ اس بی حالی کے نگ می کے دافقات پر افغوں نے بوسس کی ہے اس میں حالی کے نگ کے ساتھ ان کی کا در و دل اور سوزول خال ہے۔ جبک کوریا پر ان کی کے ساتھ ان کی کا در و دل اور سوزول خال ہے۔ جبک کوریا پر ان کی بیٹ دائے وال کے نگ جدبات کی بڑی میری ترجیان ہے۔ یوب اور امریخ دونوں مل کو ایشا کوجی میڈبات کی بڑی میری ترجیان ہے۔ یوب اور امریخ دونوں مل کو ایشا کوجی میں نائے ہوں کے میں نائے ہیں۔ ان کی بیٹی قوریاس نظم میں نائے دونوں من کو ایشا کوجی میں نائے دونوں میں کو ایشا کوجی میں نائے دونوں میں کو اور اور طویل جو قواس میں ایشیا والوں کے میں نائے دونوں کی بردھ دونوں نا اور میں زیادہ تر سانا کی ویستی میں تیت بیان کی دونوں میں کی تردھ دونوں ناور میں نائے دونوں کی تردھ دونوں نائے دیکھ کی اور وی تر سانا کی دونوں کی تردھ دونوں نائے دیکھ کی دونوں کی تردھ دونوں کی دونوں کی تردھ دونوں کی تردھ دونوں نائے میں دونوں کی تردھ دونوں کی دونوں کی تردھ دونوں کی دونوں کی تردھ دونوں کی تردھ دونوں کی تردھ دونوں کی دونوں کی تردھ دونوں کی د

بن کے تاجر حرص کا دامن بہت میسیلا بیکے
تیل بھی تم پی چکے اور کو کد بھی کمس چکے
کو کد کھا کہا ہے ہم پر آگ بھی برساچکے
اب قر کھی راہ و چھوڑ و بیجنگ زرگوی۔ ایشیا کی بہری
وٹ بربنیا و ہے من کی حدر شتق ڈوو۔ ایشیا کو چھوڑ دوو
عرش کا اپنا بیان ہے کا ابنوں نے مفت اولا و آم ما اور انہان
ک ما مجت کو اپنا بیان ہے کا ابنوں نے اور وہ امن کش صاور انگیز لوں
اور جنگ آفریدی کے خلاف کا واز بلندکو تے رہے ہی، جھیل کی رات

موکم طرف دینا" دو م ما حل" انسباه" ایش نامنوی مصی فکری نظوں میں ان کے وکھ ہے کوعنل نظوں میں ان کے وکھ ہے کوعنل کی ہم میں موجن ہیں۔ ان کو وکھ ہے کوعنل کی ہم میں موجن ہیں۔ ان کو وکھ ہے کوعنل کی مسبح امی کم وقد رو آیات میں، فرمن میں موجن دو آیات میں، انسبان کی راہ میں وہ مے کا لکھ وہ مقا مات ہیں، خدرہ و دیکش اور گلات میں ویکھ ہے۔ اس سے نام پوشا وات موجن ہے۔ اس سے نام پوشا وات میں ورج ہے ہیں، وو معاشرت سے بہائے ہے مارات ہوتی ہے۔ اس سے نام پوشا وات تعمامت سے ورجود و نظام کو میں بسید تعمامت سے ورجود ان کی شاعری میں روایت سے عاصر منعقد و میں شین سے ان کو تو واس کا احر ات ہے کہ وہ ایس سے والے سے ان کو تو واس کا احر ات ہے کہ وہ ایس کے منام احر ات ہے کہ وہ ایس کے عاصر منعقد و میں شین داری کو تو واس کا احر ات ہے کہ وہ ایس کے عاصر منعقد و کون ہی شین داری کو تو واس کا احر ات ہے کہ وہ ایس کے منام منعقد و کون کے قائل

" انفوں سے اپنے سلمان ہموطنوں سے نیرسگانی کا جذبہ دکھا سے ا کی نعاطران کے دمول کے لیے وئی پی نعیق کی ہمی جیے کہ ایک سلمان شاع کہ اکرتا ہے ۔ کون سلمان ہے جوان سے ان پرکھیٹ نفیتہ اشعار کی داد دل کھول کرنہ دلگا .

ہ روعمن کے درس سے گوم ہے نون ہرلہ ر حن ہود زندگی، رنگ رن حیا ست تو شان بہ شہرکا منہانا ن دمرکا مبیب مروجدا پرست کا آئیٹ مرعیا ست تو

غرمي مجنة من. مرزع براغرمصطفال مرتاعل مو

مدح سرائے مصطف ہے توجل ہی جا ہیے قرش ہو ہوسے قوہ عرم میں پر شبات تو عرش کی ہیک نست اس ردھین اور فادند میں بھی ہے ، جو ممبس سماع میں عام طور پر قوال امیر خسر دک نست کہ کر کاسے ہیں اور سامعین کو مست کر دیتے ہیں۔ ان کی نست کے دوجا رشعر آپ ہی سن ایں زباں اوناء دول بودشب جائے کومن بودم نفر نظارہ منزل بودشب جائے کومن بودم امیں کی سیان مخل بھٹ ہوائے کومن بودم امید داحت عقید فوامنت از مخ دنیا مرا ہر مطعن حاص بودشب جائے کومن بودم

(بغیی*ملای*) اکوبه**۱۹** 

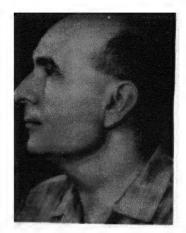
## چارمنعتصرنظهی

قىجىدىد پڑھنائورى دچپى كونوں كېچىر اے مجئت كەتۈپ بنجدا حساس كے بخشا دُيرو زندگى تجدير ہے مصير مسرح نؤبہار مسكراش، دہلہائے، مجوم اُمقے كوئ پیڑ

> قحلندر ہوانشان کے من کے اندر بیٹھاہے آک مجہلا بندر معلمت توجب ہے اسکو ایماؤں پہنچاشے من بن جائے ایک تلن در

هاهیدی پس کے متا کچر اور سوچاکیا کووں موگیا مجروح اصاس بطیعت تا فیے نے آ دہیچاکی کووں

لامشعور خعور کے بحریں ج ہی لاستعور کے ان گنت جزیرے سکون و آ ہنگ کے ذیخرے پیرسستیاں شوخ آرزوؤں کی ایہ جہاں ننگے باس ملاج تہذیب لاکی ذہنی اُداسیوں کا .



محمر معرب ومنحق مي ترى شوخ كالسيال میلی ہوئی جوانی بجاتی ہے تا سے ا ہے ایسے میرے ول بیتنا وُں کا بجوم نوت كوجي مميرس انسيلي ساليا س بين كرات ون سخ كيا رونق أفري وه بامزه مشرارتين وه كوشمالسيال رقعال مَی ول کی معل ربی میں رات دن مجرارے کا رے کارے میں منوں وال جون کارس بی ان میے جون کاجس می ہے يه مونث انگين كي ولاويز ،سياليان يى تىسىدى زم كىس بى آئىوں پسايرين جيے جنی موں جروں پہ سرسنر فوانساں میری نگامی اتیرے حاب وحیا سے طور كويزن كي تأك جمالك اور تون ك جاليان این میات شوق میں ، کھرے سکون میں بنامدزاری می تری بے نعیا دیاں بوم طلوع ک مراسورج ، مراسین بری بره ک برایان مان میان می الایان

## صامدى كاشميري





گرسے کی کوئی سے میں گانادہ دھوب اندر ہے کوسے دیوار بر
اندواری کوسے کی کوئی سے میں لگان ، ٹانگوں پر معنان اوڑ ہے
سٹریٹ پی رہا تھا بکرہ آئ خان خان ساتھا۔ دیوار کے ساتھ لگا ہوا میڈ فال
مقار دیوار بی نگی تیس کی سٹ سے کرہ کتنا بعرا بعرا ساتھا۔ چیزوں
مقار دیوار بی نگی تیس کی سٹ سے کہ کہ کتنا بعرا بعرا ساتھا۔ چیزوں
اٹا ہوا۔ کچھ چیزی قریبے سے تعبیں اور کچھ بھری بچری سی۔ میلے کرئے ، صاف
کے ڈیے ، کویم کی فال سٹ شیاں ، کا فذک پُرزے بھوٹا سار بھی جا گا، رہر کے
یاں ، ابھی بھی چیزوں کو سبغال کر قریبے سے رکھاجاتا اور ابھی سے و د
ایک ڈھیرسا سکاتیا ہم جیز کو اپن جگ سے ہا تا ، شہیں شہیں کرتا ا کر سے کو کہا ڈ
فا نہناتا اور بھری کی ڈانٹ کھانا۔ ڈانٹ کھا کر یا تو عضے میں چیزوں کو اور
زیادہ اسٹ بیٹ کرتا ، یا چیکے سے کرے سے باہر بخل آ اور نمی کے بیا ہوا تا
دور می دونوں میر کرے کی تزمین میں لگ جاسے - لیکن آج سادا کرہ فیا ناسا
دیا در ایک میوب سی دیرانی کا اصاس میرے دل کو کچ کے لگا تا رہا اور

بيوى بچوں كے بغيرانسان كى زندگى كتى اجا الداور بےمعنى سى معلىم موق

ہے، آج کا صبح کتن ہے رنگ اور میکی بھیلی می تھی، اور بھے شدت سے موسس ہور ہا تقا کویں اینے وطن سے دور ہوں، اپنے گوسے دور سا

اتنے میں دروازے پروست مو أ -

یں دستک کو فرا پہچان گیا ، یہ منی عقی۔ وہ اپنے تنے تھے ہاتھوں سے دروارہ ہیٹ رہ تھے۔ سی چپ رہا دیکین وہ ہما ہر دروارہ کمشکعٹا تی رہی -آخر تنگ آکے سی سے دو تھے سے ہمے س کہا ،انجان میں کو۔

\* کون میو ؟ **\*** 

" میں موں نملی کھولو درواجا ماشود " نملی کی آواز بند دروازے مو بیر کرآری متی،

"معود بيال تنهي ہے ۔۔ " سيسے بستريس بيٹھے بيٹے ہى جواب دیا-

۱۰ بال ماشو د سے ، کھو او درواما، و ه نیچی فی ہے ۔.. نملی صند کرری متی ، بیاس کی عادت متی اور میں بے صیبی اور

منجلات ی موس کنے مکاریں نے زورے کہا. " أنلى تم إلى جاد اسعود كل مُركيا بي بي كسائق ."

م ماخودنى كيا، ماخودا بالحرس بدر اشو دكوي وروا ما .... نل دورے مِغ رې تع اورسا توې ده دد نون التون معدددازه بيت دې تی۔ یں اس کا مند سے واقت متا روزمسیے ہوتے ہی احب کہ اس مرسبر ى يريب موت، ده أكر مرفازه كشكفنا في اوراسس وتت ك برأر كتكمنان جب يكسي ستراع كالدروازه فيكون اوراكر مسعودي آنخ مى تكوارا ورسال وجواب مي كفرها لى توليكو ن بينيد ك وجرع باوجود ده نملی کاساته متیا در داره نر کموی پرا مجلی کر آا در مجع دردار ه کوی ي مزيدْ الل كالمُ النش درى ، مي دروازه كمول ديتا داور الى سييم معود كے بدري كمال اوروه دونوں بہت شوري التے ساك دوسرے

> " آبا ا شود : " .. نملی امنی !! "

مسعود فوراً متى كب كون كا روز قرة كاكو العامل كه تا اورينى كرساقة س كامانا اوريم دون كمي ساعرون مومات، شوريك ايك دوسرك ك ييم دورت يو أن كارور تره كاسمول عمدًا اور على وومينون س مارككر يس آري كان در

مين برست بل دروازه كول ديا.

اورنل ایک نے میول دار فراک میں وصلے موت مسنے سا تھ کھپ كانداك تراكاي الديجال مولى-

وه سيد معدد إرك ساقة عظ بيدى طرف كى ميكن جندتدم آ ميكما كيرك گئ

، کہاں ہے انو دیسے وہ کرے کو بنور دیکھ ری تی۔ " مُن كَا إِن الْمُعْودُ مُركِياً " وَمَكَ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ " فى فى ياستود كا اينا تكرب \_ دوكمان ب ؟ " دواتمان كرا فى اورس سن مبل ف توتوميث العابا الدر بمث يرميلات لكا، " إلى إن: امانك ده توشىك اميل يدى- تم ف كمتا وه الم

روم میں ہے ۔۔ ہما راما سنود ۔: " اور یک کر دھکرے سے ملحق بات روم كى بند دروازے كوزور زورے كتكفائے بكى .

" وه باته روم مينسيب- يو، مي درواره كورتامون-" مددازه كمل كيا اورده بعاشا ندرسيان كي،

يساسك ساته يكوادانون بربرش بعيردانعا ده بل يمرك إلى مدم كوديكتى ربى اس اجعواسا كول شواج بوادال بوكيا-اورده بربرائن كى .

٠ ا افرونى ب ، د د كم ال ب ؟ " د د راى كرك براك اور نظر دال و كيريي رمى ا باكك اس ما جرو كس اللها ود وتى سد يكارا كلى ،

٠ إن إن بانويني ب إلى لائي بون \_"يكركروه بواكماك يز جونے کی طرح کرے سے نکل گئی .

مي ف وروا زه بندكيا - اوربالقروم مين داخل بوا .

ين دانك روم يس سيل بر بيلما بالي إلى را عدا تنها تنها بي بي متبول فيجات كاساان لكاياتها ادراب والجن مي معروف تعا كرب س خار فی متی ثبر براج دوسری پالیان اوندهامد را برو بر بریمین یں نے جادی سے پلاکی مالی کیا اور دوسراکی بنانے لگا - آج ماتے بيغ يس كونى لطف نبس أرباشها أج بياني بي يوى بيني نبس وال ري كن ادرزى في سع سين محول ري تنى مسوديمي د بان درمقا . اورزى مسود ك بنل بى نىلى بى مى مارى بىكا عناموش بويك تقد مجد بمراك بار فدت سے اپنے ایکے بن ااماس موا ، اگریس کل ان کے سامت می گردوار موگیا بِرَا لَى كُتَا الْعِمَا بِرِنَّا ، لِيكن \_\_\_ ليكن عِمِهِ النَّورْن كاكانى كام كرا محمًّا ادراس مبيرس تام امركوط كزاجا بتاحقاء ين مبينوب عاس وقفي دفتری امورے محفظ کے ملاوہ میں نے مسعود کو دل کے ایک معروف جا لا سينيلث ودكمايا مقاد اوراس كابا كامده ملاج كرايا مقار واكروران مسور كما جمعلى معالج مين بمردى اور تنقت كامطا بروكيا مقا باي شمرے بہتال کے واکروں کی رعونت سے اگر رامین کی حالت اور زیادہ خرب ہوتی ہے تو تعب کی بات بیس میکن واکر ور ماکتی توج سے اس کامعادّ کرتے رہے ۔۔۔ پھیے سال ادبی ۔۔۔۔ ہاں اپنے کا

و صاب تنام کے میم برگوشت بکا اسے ؟"

م جرمتهارى مرمنى كله من ميل يس الطننا بي باتنا مقا كين علمق دروازه كمل كيا ادراد كي مدر عمل المدراكي و و مسيدمى مير عما عف الى الدراكي و و مسيدمى مير عما عف الى ادر يو يعفى لى .

سافود کہاں ہے ، ۔۔۔ یہاں تی ہے، اوپر فی ہے ، باغ یں تی ہے ۔ گیا کے ہاس لی ہے ۔۔۔۔ دہ کس ل کیا ؟ "

بعلى بائے كى دس نے اسے بعر مجمایا . ليكن دد جھے ساكمت آنكوں كے ساتھ كتى دہى ۔

مجول يمل صاف كرر إحقاء

ادر می ادبر کرے میں کپڑے تبدیل کرنے کے لئے میصل کھا گئے

میں شام کو دابس وال متمکا شکاسا، آج مجد کام کے سلمیں میڈائس جاتا پڑا تھا ، چائے میں نے دفتری میں بی کی تھی، کرے میں پہنچ ہی میں متر برایث گیا ، اتنے میں منلی آگئ ،

، اتود آیا ؟ " دوبری برتکافی سے میرے سرائے قریب آئ ادر لم بھرکے بعد اس کی نظر تیائی پر بڑی جس پرس نے بازارے فریدا ہوا ٹر تو بیٹ ماہون کی ایک کیداور بلیڈ کا ایک پیکٹ رکھا تھا۔ دہ ان چزوں کو الٹے پیٹے تھی۔ اس نے اپ ننے ابھوں سے اور میسیٹ سے شوب کو ورسے مکال بھوسون کراس نے اُسے تبال پر کھ دیا۔ اور بلیٹ کے بیکٹ کو کھولئے کی معی کرنے گی۔ وہ اپنے آپ سے کردی مقی .

متم اجما چزیں لا اے ، ما شود کے لئے لا اسبنا، ہمالا پایا نی لا تا ، ممی لا اے ، ممی بہت اچھاہے ، ہمارے کو مارتا شہیں ، پایا مارتا ہے ، ہم ما شود کو نی مارتا ، ما شود سے الا ہے ۔۔۔۔۔۔ "

عنی سے سلی سے ۱۳ اتنے میں باہر سٹرمی سے منلی کی آیا کی اُواز آگی، وہ دروازے پراگزرک گئی۔ آئٹ نوسال کی افزی، سیاہ خام، سیاہ ہشم اٹسط وصلے فراک میں ملبوسس ۔

رنگ ، زبان ادرا جنبت کی دیواری ، اورالسائرے کے لئے شایدان کے
یاس ایم کم منس ستار مسند شیش اللہ کھی بھی ہارے یاس آتی ، آئی ، آئی ، آئی ، آئی ، آئی ، آئی کی کار کی آئی کے دل کی ایک میں الول کا ما کا آئی کی دل میں کا الول کا ما کا آئی کی بیش کرتی ، دسم موجم خوابشاک کیے میں اس کا ما فواد تک نیا میں نگری ماڑھی میں نگر المشتا ، ما فول کے میں اس کا ما فواد تک نیا میں نگر مورث میں سے

مع كوس ابعى بسترى مى مقاكدددان پردشك بولى. يى فورى كارىكارىكارىنى ب

، کهولو درواجا ، انتو ، مین ملی بول .... وه زور روز می کهربی کلی سیب چاپ ایشار با . مجه اکتاب سی سولی . به بچ بعض اوقات میت بن بات بس.

منل دردازه بجاتی ری ر

میں چپ سادھے ایشارہا ۔ "بنلی سے! 'افغامسٹرمِش کی اوازمیرے کالوں تک آئی ، وہ اوپری اگری محمّی ہ

یں نے جعٹ رضائی پرے پینیک دی . اورپاؤں میں چہاہین کر صوائے کی طرف لیکا اور فرواجٹی کھولی ۔

منی دووکرانداگی است است مردوسقا . باخود کے ایم ب بن الا ب مانود کبال ب ؟ و بائل کاطرے کرے میں دیکتی مری اور با برسزمیش کی آواز نثر دیک آری متی . "منل دیکھو باشود بسیال نبیس سے سے" میں اس سے ساتھ کھڑا ہوگیا ۔

ده مجه كريدن لفرون سه و يكففك . متهارى مى بلال ب شل - ويكمو ده أربى ب سبب. د نى ، ده باجار كيا ب

منرر میش درمازے براکر کرمیش انہوں نے تملی کا اتنا منل جاد یا یا بلاشی ہیں - فرز آئے ماں میری مرجود کی کا اصاص ہوا۔ اور اس نے سکواکر کا حاسب میں مسکوا ہت بناؤ الی تھی بنلی اس کے ساتھ کمی ادریں نے اطیفیان کی سائش کی -

منل تيرك دن بي مع سويرك أنى.

دوپوستفدن بى أنى. ادربوابر أعمدن تك أنى دى .

اس نے بعدوہ نہیں آئی۔ میں آفٹن ورک میں جارہا۔ دن رات بڑی سے گزرتے رہے - اور دیکھتے دیکھتے بھیسی دن بہت گئے ایک مات فاصی گری پڑری تھی۔ مجھ بند تنہیں اُری تھی - اور میں طرارادی طور پر نمی اور معود کے بارے میں موجیا رہا ۔ نملی مجم مورسے دروازہ کھا گئی ہے۔ ہے اور زور روزے پارٹی ہے۔

ماتود کوو ورواجا ، بین تنی مون اور مجرده اندا اجاتی به اور معود بلکون بر نیز کا الله اجرا فبار کراس کی بینوان کے لئے آگے برضا به اور ده دون ایک دوسرے کو گاتے ہیں .

ه آباماشود! " تمنلی بمنسلی!"

ادردد نون ننے ننے ہائموں سے تابیاں بجاتے ہیں. مسودات بکٹ کھلاناہے۔ادرمنی کمی سیح مٹما شریکمی امردد کا آتے ہے اور دونوں مزسے سے کھانٹے ہیں.

۔۔۔۔ وہ دونوں مسود کے بنگ پر، جس پر مسور کا استر مجھا ہوا ہے بیٹھ جاتے ہیں ، اور مسلی مسود کو کمٹن ہے ، " اشود ا جالا می فرے سیکل او تے جا ، م کم کو دی حا باشود ۔۔ یہ کسکر وہ زور سے منتی ہے ، اور سود کہتاہے ، جارے محمد میں ، اور عرب سیکل ہے ، وہ میں جاتا ہوں ، معیل فرے سیکل ہے بسب کو جٹاتا ہوں ۔۔۔ ٹ ٹ ۔۔۔ ٹ ٹ ۔۔۔ وہ جیے تی کی فرے سیکل چالا ہے ۔۔

مه م کوئ جناتا اثود ؟ " ننی روشی ہے. ۵ باں ، ہم کو جنات کا سے " اور ننی نوسش ہو کر تان بحال ہے. وو دونوں نہیں پڑتے ہیں ۔ اور نور فیپ تے جیں . اتنے نائی نمی کی نظر مسود کی جو فٹی سرخ دیگ کے مشافیل کی بشائی پر

استيك مي معرضون پيوي مرع ريد سيس ميان بهاي پر آپ، سيس بيد بند ميا

٠ يكس كاب انود ؟ " مسود كرككراً سن ديكمنا ب.

و یہ ماخود کا لیاہے "

د میں نے کہا فرب کیا ہوتا ہے ؟ میں توسعود ہوں۔ " تم نے تھیک کہا ہے۔ "

۰ منی نے مبی کہا ۔۔۔ ۰ کیاکب ۴۰۰

، اس نے کہا اکر ندبب کیابو اے ؟ یہ جالا ماشود ہے ۔۔۔۔ اس مواد کومیری بوی اور معود اُرب سے مجھ اُح ہی ان کاخط طائقا جوی نے لکھا مقا کر معود کی صحت پہلے سے بہت بہت ہے۔ اُسے

موک می گئی ہے ۔ بنی کو دواب مبول چکا مقا گرینینے کے پہلے دو ین دون کا دو منی کو بہت یا دکر تاریا میج شام منی کا ذکر اُسے گیت مجی ادائی رہی ۔ لیکن اب دو دل سے سب دوستوں کے میول چکا تقا۔ ۔ ادھر منی میں اب اسے مبول جبی متی ۔ وہ مبول کر می اب مہارے فلیٹ میں ساتی اور نہی ماس دوران میں نے مسر رمیش کی ایک جملک دیکی متی ۔ بی مجی فائٹ متی ۔ یہ وگ کو ال رمتے میں معلوم

ىنى تقا . ىس رات كاكھانا كھارا كھا مقبول نے مبزى نوب يكائى تقى دو ميرے سامنے بى كھارا كھا .

"مقبول! "

• بال جي \_\_"

"ينمسل كبال غاتب سوكتى فظرمي منهي آتى."

• يزين سماب "

"مررمیش کہاںہے؟"

"گریسے"

" کیکن \_\_\_\_" " اُن کے گھریں ڈاکڑ آیا تھا \_\_

"دي "کيءِ"

، آج شام کو ، مل می میں نے دیکھا تھا۔ ان کے کرے سے ڈاکرٹکل رہا تھا۔ اُ

" بترنبين كون بيارى إن بالدمنومين \_\_"

دیدا جد کارکائب ، تم راحکاری اشود ، گواگورا ... اور مین مهاران بو - " تم مهارانی ! "مسعود نوش بوت کهتاب " اور مین راج کمار ! " دون قبقه نگاتی من

ادرس بوی کی طرف دیکھنا ہوں . ہم دونوں مسکراکے دہ جائے ہیں سے نمائی مسعود سے رومٹی ہوئی ہے . مسعود کے اہتم ہیں دخا فیاں ہیں بازاؤ رکھنے میں ایمانو کی تر سرید نے سسم منسد سکتر روز در دورہ

نمل افی لینے سے اتکار کرتی ہے . منے ہے جہ اس کہتی ۔ مرت مرطال ہے ۔ اتکاریں، مسود رو الما سوگیاہے جمود سوکراس نے محص رہو مع کیاہے

وديري منل اني منيس كماتى \_\_"

عكون بي كمال، منل لونا افى، مسود في ممار يقر كى ب "

ويم لى الم " وومسودك طرف بديد كرك بولتى ب.

"كيول ؟" ميرى دلمبيي برودكى ب

و ما شود گیناے کیلائے "

مسودتعب س كمي منلي كود كممتاب ادركمي مجدك

الكيلاته "

، کسنکاہے ؟ "

٠ كين بم نے گيتا كو گھرسے نكال ديا \_\_\_

ه کیوں ؟ "

١ اس نے ہالاگر یا چھوری کیا "

٠٠ إليما ۽ ٠٠

" ہال، وہ چمورے \_\_\_"

ہاتھ سے انی میسن کرمذیں رکھ لیتی ہے . از اس میں سرائے میں سرائے

--- اتوار کومسود منلی کے تحریث مجاگ آناب اور سید معیدی گویس آمینتا ہے اس ما جمرو انزا ہواہے .

"كولى يا ات ب ؟ "

" دیدی میسمعود سول ا ؟ "

" إل تواسيس كيافك سے ؟"

د کین کمنالی پایا ہے نا ب

« إلى ب تو \_\_\_\_\_،

أكيس اندركود منس كئ مقيس - أجمعول كے نيے كرے سياه وائر ساق بحلى مدمم روشنى يس اس ايروب حديد اذكما أى دے رہا تفا يك سی خاموشی تنی ، صوف اندر کے دروازے سے سی کی سسکیاں شائی دے رىمىس.

يمنلي \_\_\_\_ منلي ديمو بليا منلي \_\_ دهاب مهي بيم يست ريس متى يىس نے اس كى نبف ديكھى . نبض تيز ميں رہى محق -"اجهاس فاكر كوبلاتا بون \_\_\_\_"

واكرانے منى كونورى دوائي وينے كوكها ، اسے ايك الخكشن لكواياد اور تب كمساس في بلكين كمولين مجع افي سراف ويكمكر اس فيميرى طون تلكي بانده كرويكها دادر برابر ملكس مبيكاني دي منى بنلى، وكمعوبليا -- " ين اس يمار س كتاربا

منكى ف أكسي كمولس - تومزرميش افي مدات برااو دركه سكى اسكى أكمعول سے النووں كى دھارىمىنكى - اوراس نے منى كے تين التفكويوا - بى كاسكيان بندموتين .

ادر ملی کے بیٹری جےسیاہ ہوٹوں بر مکی سی ارزش بدا ہوئی وه بدنون كالك مختفرسا وما يخرب كرروكي تقي . معًا اس كى برجان سى أنكهول مين ملكى ي عك آئى. 

" بال بني مسوداً كيا بي " مين نيات بحكار تي بوئ كها -مِع دَکِمَکراے فرأ معودی یا دآگئ تھی۔ جلدى اس كى يكس مجيك كليس . انجكش اور دوا في اين تا نيروكان واكر كركياتنا كونل مرمنس بي أقي ي سرمائي .

- بمانی ک آری ب ؟ "مروش کے بیج یں بھار گیمتی . "كل أرى من"

ه احميها ؟ ما شود نمي أرباب الم ١٠

" إن بال المسع مجر أو اكوى معائد كرانات . "

"ملى النودكوبيت يادكر أت سئاس كم بيمين جيب مجبوري مى ، ماشود نام اس کی زبان سے اتر آئی نہیں ۔۔ ہم نے کہا دو گھر گھیاہے . توبہت روق ري كماناينام موردا - يا يا في ببت فوان تبال - يكن يروق

ه مكن ب مسار ميش الميك بول ١٠٠ رو میرانجعی سی خیسال ہے . " م ليكن المول في مم سع كما تك منبي . " "يهن كمة ، مطرر بيش في منع كياب، بلى كهي تعى . يايابت والطح بين سبعوں کو منلی کو زورسے بیٹیا ہارے پہاں آئے بر\_\_\_، م عجيب آي ۾ وه تو \_\_\_\_ا

" وو او معلى حقلي سي . "

د مسزد میش می اس لے جارے یاس نہیں آتی ۔ ورق ہے بیاری ۔ "اچمالوبات ب، خرمودود دونبي آقي تونسي ،" ميس ف طفير يان كاكلاس فالى كياد ادرستك ميس با كافت

كرنے ہے لئے كاراہوا -

مبول نے آج میرے کرے کی نوب صفائی کی تھی جےزوں کو الملك عدر كما تقابين سات بح ع قرب أيا كما ادركرك كى صفالی اورسما وٹ دیکھ کرنوسٹس ہور با تقا بوٹ میں نے نیگر برانگ دباتفا-اورائ كا اخبار ديكه ربائفا اتغيس درواز يروستك بوكد

س فحيث سے دروازہ کولا۔ سامنے مسند میش متی میلی سی ساڑی میں ملبوس ، بال البطائھ ے، انزے موتے چرے بردات کی تاریکی - اور آنکھوں میں ارز قے اکنوا «اَپ ؟ نيرت تو ت ؟ ٠٠

المنسلي بياري \_\_\_\_،

"ملی بیارے ۔ جمع بیار سوئی ۔ و ودرس باره دن سے بیار ہے، ادر آج -- دو -

"دكيكن آب روكيول رسي يس. ؟ "

ر وه بے سوسٹس برگی ہے،

" بے ہوست ہوگئ بے۔۔ " واکٹ کو تہیں بایا ؟" " گرس كولى ننيس ؟ ، ٢

میں نے مرزمٹن سے ساتھ نیچان کے کرے میں دورتا ہوا آیا۔ على للنگ بريرى تى آكيس ندكتے موتے . دو كاتك ايك سفيد جادر مِن دْمَعَى بِونْي مَتَى ، أَن \_\_ ؛ يِنمَلي كَي كِيا عالمت بَوْكَي مَتَى ا اسلَى

# "اردونمبر كيابس

اُرود در کری میثیة سے فاہل قدرہے ، اس میں شابیب و فوعلاوہ ادب کی رفتار کے ذبان کی مقبولیت اور مرگری کے منعلق بہت مجمعلوات المن بی رفتا مت پر مضابین ہے بہت ملی جی ایش معلوم موٹیں ۔ ڈاکر کی ایشا مت پر مضابین ہے بہت سی کام کی باتیں معلوم موٹیں ۔ ڈاکر کی ایش معلوم اس میں موٹی کیا ہے ۔ منعلق معلومات میں وی میں ، اور تحقیق کار ناموں کا تجربہ میں کیا ہے ۔ متعمدی مضابین بھی کیا ہے ۔ شاہری مصنون میال ایگر ہے ۔ متعمدی مصنون دیا دو منعل مونا چاسے ۔

\_\_\_\_\_آل احمد سوور

آپ نے بہتے کو اگرد و والوں سے ہے کا مقصد بنا دیا ہے ابی سا ہی سا رہے سے ان کے ایک استعمال کے سے کا مقصد بنا دیا ہے اگر سا رہے ما کر سے معلوم ہوئے۔

معلوم ہوئے۔

\* آئ کل سے اُرد و نبریں شامل نہ ہو سے کابہت، افوس ہے ۔ ا چھا خاصد نبریکل ڈالڈ آپ کوگوں ہے ۔ ا چھا خاصد نبریکل ڈالڈ آپ کوگوں ہے ۔

عين حنفي

" آج کل" اردوئمز" بهت پیندآیا. دُاکِرْحِرْسُ ، ویِ ندراسر، ڈاکڑ گیان چندمِین اور ڈاکڑ عدالعلم نامی کے مفالات بہت لپسندآ ہے ۔ ————— احمدجمالے بیا مشا

" آقاكل "كا أردوم فرنظروں سے كزراتمام معنون في سے اور معنون ان جگر خوب ہے ديكن شريف احرصا حب كامفنون " خقرا منا ندا دادى كے بعد" بر مجھ كچرا عزاض ہے تعجب كى بات سے كرمعون لكار نے منزون كارورما مجيد اضا يزلكاركا والم تك منبى ديا جب كوموس نے اردو ادب كو بہترين كہا نيال دى مي .

\_\_\_\_ بلو ببيدل

اُردو داں حفرات اور حقیتن کے ایم اُردو نمبر بڑی اہمیت کا حال ہے -

\_\_\_\_\_ منظرصدىيتى

«ا مجعا توبات ہے؟ "مجھ آلیا عیوس ہور ہاتھا مصد مرے یاؤں تلے ہے زمین تک ربی ہے ، اور سال کرد گھوم رہا ہے۔

دوسس دن میں دس بھ سٹیشن سے سوی اور معود کو کے کراً یا کرے میں سامان و غیرو رکھواکر میں مسعود کا استھر پکر کرا سے سید معے تملی سے یاس لے کیا۔ سوی کرے میں سامان وغیرہ ورست کرنے گئی۔

منل منلی دیموسودگایا ہے ۔۔ " بیں اس کے سرائے منابی دیموسودگایا ہے ۔۔ " بین اس کے سرائے

سنى ئىدى مارن دىكما ادرىج ئىسودكودىكا مى ماس كىسابى مال زر دېرك برايك خفيف بېك ى آئى . جىلى دا كلوك فرهرس چند د چىڭاريال سنگ اسمى بول. «

" ما مست شوسد دآگیا ؟" اس سے پیٹری جےسیا ہنٹ مقرمقرائے۔

میں نے مسودکواس سے سرانے کے قریب بلنگ پر شایا میود تعجب سے اسے دیکھٹارہا۔ اس سے ہوٹ ساکت تھے ۔ وہ تنکی کومپہانے کی کوشنش کر رہا تھا ۔

" تم لیٹی رموبیٹی --- " بین نے اس کے ماستے ہر إلى تم ملے اس نے این نفح اس تم منعود كى طرف بطرهائد ، اورمعود ك واكس إلا

، جالا ما شود \_\_\_\_! آس تن نف سسياه مون كان الم عند من كان الم عند الله المناود كان المان المان المان المان الم

(بقيرص ٢٠٠٧)



# نسبيءعرفان

چھکوت گیتا دنیا کے خربی اوب میں بہت اہم اور قدیم ترین کتا ہوں میں ہے ہی کہ نسستا کیا ت پر ایک میش قیست صحیفہ کا در جر رکھتی ہے حس سے عمل کی گڑ کیہ دی ا ورب ہوٹ عمل کو مہترین عبادت اور مقصد چیات قرار دیا - و پدان کا فلسفہ ہند وفلسفہ میں بلیٹ ہرتن مقام رکھتاہے اور گیتا اس کی تعییر وتشریح ہے - وید ا نست میں 'اڈورت' کیمی وحدت الوج دی تعلیم ویتا ہے - اسی فلسفہ کو مختلف انداز میں مہا بھارت سے موقع پرمیش کیا گیا ہے -

گیتا میں فلسف و پرانت کے طاوہ " سا دکھ" اور" پوک"
کے فلسف کے اصول ہیں بیان کے گئے ہیں۔ اس سلسلمیں گیتا
میں " ترسے کن ' بعنی تین صفات کا ذکر طناسے۔ ' متوگی ' دوخنی
میں " ترسے کن ' بعنی تین صفات کا ذکر طناسے۔ ' متوگی ' دوخنی انالیکا
ظلمت یا صفات سفلی۔ یہ قدرت کی بین صفات ہیں یہ ذہن انسانی
میں فیرو شرک شمکش بن کر اسے کھینچی دہتی ہیں۔ اس شمکش سے
نجات پانے اور گؤں کے بنرصنوں کو توٹر عرفان ابلی حاصل کرنے کے لئے
دنیا کے تمام مذاہیب اور بینچیر وں اور بزرگان وین ہے مختلف
داہی اس کشمکش سے ذہن انسانی کو تجاب کے ہیں۔
داستے بنائے ہیں۔ گیتا ہیں اس کشمکش سے ذہن انسانی کو نجبات
دنیا میں دوے مادی دسائن ہیں اس طرح بھینس گئی ہے کہ وہ اپنی
دنیا میں دوے مادی دسائن ہیں اس طرح بھینس گئی ہے کہ وہ اپنی

د نیا کے برندھن اس پرمفنوط ہوتے جارہے ہیں ۔ اس سے بچنے اور نجات عاصل کرنے کے لئے گیتا میں تین رامستوں پر چلنے کا سٹورہ و پاگیاہے ۔ اول کرم مادعی ، دینی راہ عمل ، دومراُ مینکنی مادنگ' لینی راہ عشن ، "میسرا گیا ن مادنگ' لینی راہ عرفاں ۔

ی در به اس کا اثر انسان کی دو تعلیم دیتی ہے کوئل بہت اہم بیز ہے اس کا اثر انسان کی دوع پر برق تا ہے اور اسپنا حمال کے 
مطابق وہ نجات کی راہ اور سنازل طرک تا ہے ۔ گیتا کا مقصد علی 
کی طاقت کو ابھار نا اور میح راستے پر لٹکا ناہے ۔ اسی لئے گیتا ہی 
نظام کرم ، یعنی ہے او خام می پر زور دیا گیاہے جس کا مقصد یہ 
پاسٹے رشکست و فتح سے غرمن یا اس کے نتیج کی بروا نہیں کر فا 
ہوتا انسان کا کام نہیں ہے ۔ اکرم مارک کی نہایت اہم تعلیم یہ 
ہوتا انسان کا کام نہیں ہے ۔ اکرم مارک کی نہایت اہم تعلیم یہ 
ہوتا انسان کا کام نہیں جو کھے بھی سلسفہ آئے یا اس حابت بی 
کمائی، کھو کھا ، چھا اور قریب ترین اعزاد ہوں یا ووست ، بروقت 
کے سائتی اور غرار ہوں ۔ اپنے ضمیر پر اتنا قالوا ورحق کی حابت کی 
ہوات ہے ۔ وی فلسف یہ 
ہوات ہے ۔ و

اسس کے بعد کھنگتی مارگ را وعشق ہے جس میں فعدلسے فجتت

ا ور اسی کا دھیا ن کرنے کا تعلیم دی گئی ہے۔ کیوں کہ اس محبّت کے فرلیدانسان جلد قرب النی حاصل کرسکتاہے۔ دنیا دی لاتوں اور جان فان کی متبت می فان ہے حس سے سوائے دکھ اور تکلیفوں کے يكه نبين عاكا - دنيا كا محبت النان كو ايين طلسم من كرنتار كرليتى هي اور وه تمناؤن كے طلسى سانب ميں اس طرح كيسس جا تاہے کر نکل نہیں سکتا ۔ لیکن فداک فبت اسے اسطاسم سے مخات د لاسکتی سه - اس سلے گیتا میں خلوص دل اور سمی فحبت سے خداکو یا دکریے ادر اسی سے عشق کرنے پرزور دیاگیا ہے۔ گیتا ہیں بعكتى كے لئے نه تو وات يات كى كو ئى تيد بے اور ناعورت ومردكى -تيسراراسته گيان مارگ ميعني را وعوقال كاه - عارف ك بہت سے اوصاف گیتا میں بیان کے گئ ویں اورع فان ا ہی عاصل . كرف برزور ويأكب مع روراصل كيتاكا فلسف ويدانت - سا فك ا در پوک کی روح ہے جوبے لوٹ عل اورعشق اللی کی تعلیم دیتا ہے۔ سرى كرمشن جى كى زبان سے ارجن كو بوتعليم دى كئى ہے ده مرف ايك جك و فتح كرك كاكرياكو فاسعوى درس نبيس ميد بلكر دنيا كرك ایک بیغام عمل ہے - اس میں ایک جنگ بہیں بلکہ ان گذت جنگوں کو فتح کرنے کا درس دیا گیا ہے۔ ایک جنگ توظا *بری متی ہو کروک*ٹیتر کے میدان میں ہوئ لیکن ویکھنا اور فور کرنے والی وہ سینکٹوں جنگیں کھیں جو د لوں اور ومہوں میں جورہی کھتی حیس کی فتح کے سلے سری کرمشن جی نے بور ۱۱ یک نظام حیات اور فلسف حیات ترتيب ويا- يدجنك كورون اور بانشرون ، الجعائ اوربرائ -نفس مطئنت ا درنفس ا ماره یخی اور نایخ دل اورجنریات ا ور ا بين حيم كى ابنى روح سي جنگ كلتى انهيں بعثكوں كريا كيتا سي انسان كوسيا ركيام والتعليم دى بي كرانسان اين نفس كودات ا بئى يم مم كردى . يه مقام النسان كالمشتى تقيق سعهى الرسكتامي -يه مشعر حائزه جوان صفحات يس بيش كيا گيا ہے - اسعيد ذمي جائے کو میں سے بھیتا کے فلسفہ کو چیش کرسٹ کی کوشش کی ہے یا اس كالمبيروتشريج كامي - تراجم كا ذكر كرسة سعيد اس ماسف ك جائزه ي عزورت منى تاكر ترجون ي الميت كا اندازه مكاياجاسك ليكن شير ميم معنول بي امسس قا بل كتا اور شراس كا ابل- اس عزد د مت کو پاد آ کرسے کے لیا حجیتا کے مطا احد کے بعد بھے برج اثر *ورث* 

پواکھ اس کویں نے پیش کردیاہے۔ اگرکہیں پرکسی کو اختلات ہو تو جس معذرت کانوا مشکارہوں ۔

گیتا دنیای چند کتا ہوں میں ادر مبند وستان کی تہاکتاب ہے حس کے ترجے تویا و نیای پر زبان میں ہوئے ہیں ادر طرح طرح سے حکمائے نلسفہ اور عکما ادب سے اس کے الفاظ کے پردوں میں پوٹیدہ مفاہم اور نکات کی تشریح و تعیر ک ہے ۔ ہند وستان میں استے ترجے میں اور نکات کی تشہر ہوئے ہیں۔ اس کا اندازہ صف اس بات ہے سکا یا جا سکتا ہے کہ ایک ایک زبان میں اس کے بسیوں ترجے اور تفسیل ہیں ار دومیں اس کے ترجوں کی میے تعداد بتا نا توشکل ہے لیک نبان دہی ہو بی ہے اس کے بیش لقل ان کی تعداد ہما ایک علم میش کے طادہ بہت سے ترجے ایسے ہیں جون کا اس کے علم و میں کا اس کے نادہ بہت سے ترجے ایسے ہیں جن کا اس کے علم مہیں ہے دولی ہے اس کے علادہ بہت سے ترجے ایسے ہیں جن کا اس کے علم مہیں ہے دولی ہے ایسے ہیں جن کا اس کے علم مہیں ہے کے

نه جن تراج کا نملف درا تع سے اب تک علم موکیا ہے اُن کے مام حسب ذیل ہیں۔

کیتاکا پہلا ترحیہ فارسی میں فیفٹی نے کیا جوکہ شظوم ہے ا در آزاد نرجمہ سیر ۔

ننزى ترجيع

گیتاکا بہلا ترجہ فاری میں فیعتی نے کیا ہوکہ منظوم ہے۔ اُور آزاد ترجہ ہے' یعنی اس میں ہر شوکا ترجہ نہیں کیا گئیا ہے۔ بلا پورے پورے باب کے مقہوم کو فارسی میں نظم کر دیا گیا ہے۔ بعق تحقیق کاخیال ہے کہ یہ ترجہ فیعتی کا نہیں ہے' ناظم سسے یا نی بی کا ہے۔ میکن یہاں پریہ بحث میرے حدود میں نہیں ہے۔ میرا موضوعا حفرت منور تکھوی کی کھنگوت گیتا منظوم موسومدنسیم عرفاں و کے ترجمہ کی

(سلو ے آگے)

۱۲ --- بھگوٹ گیتا (جس ترجے کا ذکر گارساں وتاسی نے کیاہے) ۱۳ --- معلکوت گیتا یا نغر، ضاوندی ---- ترجہ عجد اجل خاں

## منظوم ترجه

۱۸ - بھگو ت گیتا - موزنِ اسرار - پنڈت دینا ناکھ مدن ۱۵ - شرکید بھگوت گنتا - سعرو ت برغذا کے روح پنڈت پر بھو دیال عاشق مکھنوی-

۱۶ — بَعُلُوت گِیتامتنظوم — موسوم برنسیم عرفا ں \_\_ منشر نشدند میں مذارہ نسب کے بریر

خشی بشیشور پرسشا دمنور سخعنوی -۱۷ — فلسفهٔ گیتا ——سودرج نرائن مهر دبلوی

۱۸ ـــدل کا گیتا ــــنوا جد دل فحر

١٩ ــــ بهلوت گيتا ـــــ مليغه مبدالمكيم

٢٠ \_\_ بعكوت كينا منظوم تمنا \_\_ نشى رام سبها كم تمنا محدي

٢١ ــــــ كيتا مندوستاني نظري ـــــستد بركاش مهتاب بسرودى

۲۷ \_\_\_ صدری گیتا - بھگوت گیتائے منظوم بھی بہت پرشاد صدر کھنوی ( فیفتی کے فارسی ترجمہ کا ار دو ترجمہ)

۲۳ - بیگوت گیتا - ترجه آنم منظفر نگری (فیقی کے فاری ترجم کا ار دو ترجمه)

اس کے علادہ بھی بعض ترجے نظم و نٹریں ہوسے ہیں۔مثلاً رائے بہا درسٹ نکردیال جج کھنؤ اوررائے برج موہن دیال ' حَمَّ الْحَنوی سے' صدس میں ترجہ کیا اورخشی دوارکا پریشا وافق کھڑی نے نٹریں ترجہ کیا ہے ۔

امپیت کا مطالعہ کرنا ہے۔ ہیں ہے: ار دو اورا بھرینے کی میں گیتا ہے کئی ترجے ویکھ بی اور اس مفتون کو تلبیند کرسے سے پہلے شعیر سندی سے در اور سال تھیوں کی حدد اور سالتھیوں کی حدد سے اصل گیتا ہے مقابلے ہیں بعض ترجموں کا مطالعہ کرسنے کی کوشش کی ہے۔ اسی کی موثنی میں اسپے اس جا کرنے کو بیش کرر ہا ہوں۔ ار دوستاعری میں بح و تافیہ کی بابندی نے مظوم ترجے کو

اور پی دشوار بنا دیاہے۔ ان سب دخواریوں کے با وچ دحفر سہ متور پھنوی سے گیتا کا ستلوم اور کا سیا ہر جمہ کیا ہے۔ ان کے ترجیہ کی سب سے بڑی امہیت یہ ہے کہ ان کی ابنی زبان کے شعری مماسن کی سب سے بڑی انداز بیان کی ندر سابھی قائم رہی ہے اور انسلوک کا ترجیہ مسائل کو بھی بیان کر دیا ہے۔ انہوں نے احتیاطًا ہر اسٹلوک کا ترجیہ بار اضحار میں کیا ہے کہ اس کا مطلب مراحت کے سابھ واصح بہوسکے ۔ کہیں کہیں کمیوں کا مقال میں انسلوک کا ترجیہ دو بند میں کویا ہے۔ تاکم محت کے سابھ واصح ہے تاکہ محمت کے مسلسلہ میں شک و شب کی گنجا کشن نہ رہے ۔ انسلوک کا ترجیہ دو بند میں کویا ہے تاکہ محمت کے مسلسلہ میں شک و شب کی گنجا کشن نہ رہے ۔ انسلام میں مادی کے باوجود ترجیہ انجا ہے ۔ اس سلاست کے باوجود ترجیہ انجا ہے ۔ اور دقیق سائل ان کی رنگینٹی کام میں مادی کے باوجود ترجیہ انجا ہیں ۔

بہاں پر ان کے ترجیے کی اہمیت کا اندازہ کریٹ کے سے میں بعض ترجیوں کے کچھ جیش کرنا چا ہتا ہوں تاکداس کی روشی میں ان کی جگر گادی ، اصتادی و ورمبارت کا اندازہ نگایا جاسکہ دوسرے ا دصیائے کا سام داں ادرم م داں اشلوک ہے مصابحہ نہم تینہ تبادکا دیں نہم تیت پادکا دوسیا ہے دہ نہم تیت بادکا دوسیا ہے دہ نہ نہم تیت کا دو تہ دوسیا ہے دہ نہ نہ نہ تیت کا دو تہ دوسیا ہے دہ نہ تی تہا کہ دو تہ دوسیا ہے دہ نہ تیا کہ دہ تیا دہ تہا کہ دہ تیا دہ تیا کہ در تیا کہ دہ تیا کہ در تیا کہ دہ تیا کہ دہ تیا کہ دہ تیا کہ دیا کہ دیا کہ دہ تیا کہ در تیا کہ دہ تیا کہ در تیا کہ در تیا کہ دیا کہ دہ تیا کہ دیا کہ دہ تیا کہ دیا کہ دیا کہ در تیا کہ دہ تیا کہ دہ تیا کہ در تیا کہ دیا کہ دیا کہ دیا کہ در تیا کہ دیا کہ در تیا کہ در تیا کہ دیا ک

م ۲۰ اچھے دویم اواہ یو بم اکلے دوافوشیہ اسے وہ نتیا سردگتہ استعالہ اچلوم سانتہ

ا ن امٹلوک کا ترجہ نٹریس حجداجی خاں نے اس طرح کیاہے۔ ۲۳ – شہمتھیار اسے زقمی کرسکتے ہیں نہ اکٹ اسے جلاسکتی ہے نہانی اسے ترکرسکت ہیں ادر نہوائیں اسے خلک کرسکتی ہیں۔ خشکی کے افرے ہے یہ آزاد نیرنگ دگرے ہے یہ آزاد ساکن ہمہ ادست جادد اپن لائنسب قدیم عنیسہ فاپن

انسان کو مرگ کے فو من سے نجات و للسن اوردوح سکے ہاوید ہوئے فلسفہ کوجس اندازسے متذکرہ امشلوک میں بیش کیا گیاہے ، متور محفوی میں فرق کیا گیاہے ، متور محفوی نے ترجیہ میں اس کے نقس منون میں فرق نہیں آسانہ ویاہے ۔ ان کے یہ بندترجہ بجی ہیں اور اپنے اندر نقسیر کے وقتر بھی لئے ہوئے ہیں " نتیا سروگتہ استحادً ۔ اجادی مسانتہ " کا ترجیہ واتعی قابل وادہے .

اس ادصیلے کا یہ دال اشلوک ہے جس میں نشکام کرم کی تعلیم کا پورا تلسفہ سمودیا گیا ہے س تعلیم کا پورا تلسفہ سمودیا گیا ہے س سر کرمنیہ ٹیوا اُ قرصیکا ریشتے ما کیملیسو کرا چنہ ماکرم کھل ہے ترکھو ماتے سنگر ست اکر منڈس

دل محدث اس کواس طرح نظم کیا ہے سہ سیتھے کام کرنا ہے ۔ او مرد کار نہیں اسس سے کھل پر کھے انتسیار کے جا کھا کہ اس کا کھل کے جا کہ مسل اور نہ ڈھو نڈاس کا کھل کے خسس کے خسس کر تھ ہو ہے خسس ک

ستیدبرکاش مهتاب اسکا ترجہ اس طرح کرتے ہیں سہ بھے کو مطلب چاہیے ہس اپنے کرموں پرما کرم کے تیل کی بھے تو فکر ہے بے فائدہ کرم کچل کو اپنے دل میں کس سے میں میں کرم کچل کو اپنے دل میں کس سے میں سے بڑا م ۳ ۔ ندوہ قابلِ قطعے ، نہ جلے والی پزخشک و ترجونے والی شخے ہے وہ وائمی ہے ، ہر مِگر موجو دہے ،ستقل ہے ، پؤسخرک ہے اور قدیم ہے ۔

د آر فیڈاس کا ترجہ اس طرح کرتے ہیں۔

اللہ کے گئی نہ تعوار سے آئت اللہ ہوار سے آئت اللہ ہوا گئی کہ بات کا سے سے منصو کھے ہوا ہیں سکھانے سے بہ نہ کٹ ہی سکے اور شبل ہی سکے نہ سو کھے نہ یا تی ہیں گئی ہی سکے قدیم اور اللہ بھی ہے دائم بھی ہے قدیم اور اللہ بھی ہے دائم بھی ہے ویا ہم بھی ہے دائم بھی ہے ویا ہم بھی ہے دائم بھی ہے ویا ہم بھی ہے دائم ہے دائم بھی ہے دائم ہے دائم بھی ہے دائم ہے دائم ہے دائم بھی ہے دائم بھی ہے دائم بھی ہے دائم بھی ہے دائم ہ

اب و یکھے کہ متو تکھتوی نے کس خوبی کے ساتھ اس اخلوک کو تھے کہ مرک اصل بیان کی اس لطافت کی طرف استارہ کرتی ہے جو کسنسکرت کی بلائت میں پوشیدہ ہے۔ سا کہ ہی تا بل فاردہ شعری مہارت اور استادی ہے جس کی دجہ سے ترجید مراض کا کھیان موتا ہے سے

اس کوکی طورسے بھی ہختسیا ر پہنچیا سکتہ نہیں پکھ آ زا ر کئن یہ نہیں بہ زیر افلا کرے فاک آگ اس کو جلا کے کرسے فاک بکی بھی اس پر اثر نہ ہو گا بی نے سے یہ ذرا تر نہ ہو گا مکن نہیں خشک ہو ہوا سے محن نہیں خشک ہو ہوا سے محنوظ ہے یہ براک بلاسے محفوظ ہے یہ محسن اس کا نہیں ہے محکن!

یوگ کاکریک اراده کرم کا کیل کھول جا تیری کتی ہے اس میں ،اس میں ہے تیرا مجسلا

متور کھنوی نے اس کو اس طرح تعلم کے پیرائے میں ڈھالا ہے سہ
تم کو تو نقط ہے کا م
لازم نہیں ذکر و نکر انجا م
پھر کام کے بجل سے لوٹ کیوں ہو
بھر اجر عمسل سے لوٹ کیوں ہو
جب کام کے واسطے ہو تیا ر
بچسل سے ہرگز نہ ہو سرد کا ر
ہے کار گر کہی نہ رہنا
دریا کی طرح حدام بہسنا

ایک ایک نفط کو دیکھئے کس طرح اصل مفہوم کو اپنی زبان پیش کیا گیاہے۔ پھر پورے بندی روانی اور تہدنشین لہر کوجسوس کیجے ہو روح میں اترتی میں جاتی ہے۔ آخر میں" پررسیدوے ولیش میکن ہیں" کے ساتھ اس معرع کو بڑھھئے چے

اے مایزکل کرم ہو جھ پر

مجھے شا مرکسی دعو سے کا حق نہیں لیکن میں سے کہنے کی اجاز ت با ہتا ہوں کہ اس سے بہتر ادرگر اثر ترجہ اس کا میری نظر سے نہیں گذرا۔ ' اے ماحرکل کرم ہو مجھ پر'' میں جو د عائیہ انداز ہجاجت اورمنت ہے وہ مرض ہی نہیں کر پر اثر اور نصیح تریش ہے بلکا شافد ک کی اصل دوج عید و معبود کے رمشتہ کا بوتعلق ہے رحیم و کریم کی ہارگاہ میں طا اب رحم بندے کی جو کیفیت ہوتی ہے دہ سب اس معرع میں آگئ ہے۔

ترجدی ایک بہت بڑی خوبی یہ ہے کہ اس پرامل کا گمان ہوتا ہے ۔ اگر ترجے میں اس کا احساس جوکہ زبر دستی تقبیل اورغ فقیح الفاظ کا استعمال کیا گیا ہے تو وہ معنوی اعتبار سے کتنا ہی درسست۔ کیوں نہو ترجد کے کھا ظریعے الجھا نہیں کہا جائے گا کیوں کہ ترجہ میں زبان و بیان کے صن کا باتی رہنا بھی حزوری ہے۔ یہ کہنا شکیل ہے کہ منور تکھنوی کے ترجم میں ہرجگہ یوحسن ہے لیکن اس میں شکک

نہیں کہ زیادہ اسلوک ایسے ہیں جس برحسن مناسبے اور ترجیے کے پڑھے وقت اصل کی کا احساس نہیں ہوتا۔ یس بہاں پر جبند شعر نقل کرتا ہوں ان کے ساتھ بیں نہ اصل سنسکرت مثن دے رہا ہیں اور نہ دور ہے ترجیح تاکہ اسے بڑھ کرید اندازہ انگایا جا سکے کہ اس میں اصل کی مغات محسوف کرید اندازہ انگایا بعنی علم معرفت کی اصلی معنات میں ساتویں اوصیائے کے یہ اشاوک ملافظ کیجا سے تعلیم کے سلسے میں ساتویں اوصیائے کے یہ اشاوک ملافظ کیجا سے معاشدہ د مسننے ا

جگری تنگ اس کی سمل نہیں ہوسکتی ہے کہ میں اورشالیں نقل کمر سکوں ور نہ بہت ہے اشاوک نقل کے با سکتے ہیں جہاں مثور سکوں ور نہ بہت ہے اسلوک نقل کے با سکتے ہیں جہاں مثور سکھنوی کی استادی ، چا بک وتی ، بار یک بنی ، اورز بان کی قلات اورشن وخوبس کے ساتھ اصل سمے اسا تر اس نسکرت سے علم کے بغراس لذت کو محسوس کر تی ہے ۔

مر د د ں میں ہوں مرد بی کا چوہر

تا بندہ ہے ہے یہ گو ہر

\*\*\*\*\*



پیلے ہوا تھا۔ اُسی وقت ہم نے فیصلاکیا بھاکہ اب ہمارے یہاں اور بی نہیں ہونا چاہئے۔ ہاں، بیں ہے پی بڑی فوش ہوں " بید نومنن میں ۔۔۔ اور آپ ؟

م دفتریں سیر نمٹنا نسٹ ہیں۔ یہ ہمیشنو شن فوش اور چھے کا اور چاق چیند دکھائی دینی ہیں۔ کوئی ممنت اور اچھے کا ایک بدولت آپ ٹا تیسسٹ سے ترقی کرکے اس مہدک پر میہ و بی ابناکا م فوس دل لگاکر کی ہوں۔ اس لئے کہ مجھے گھر باریا پچوں کی طرف سے کوئی فکر یا انجون پر بیٹان نہیں کرتی۔ میری اور میرے خاوند کی آمدنی سے ہمار سے چھوٹے سے اور میرے خاوند کی آمدنی سے ہمار سے چھوٹے سے اور میرے خاوند کی آمدنی سے ہمار سے چھوٹے سے کئیے کی سبھی صرور تیں بخوبی بوری ہوجاتی ہیں۔ ہمار سے تیوں انہیں ہر تین سیجے ہیں۔ انہیں ہر تیم کی معقول سہولیتیں صاصل ہیں۔ ہمارا نیسل بچ چیر ہوں تسم کی معقول سہولیتیں صاصل ہیں۔ ہمارا نیسل بچ چیر ہوں



West.

lul 1575

چیت شک م<u>ده ۱۸۸۹</u> ع مر<del>۱۹۷</del>۸

مي **لاه. مي** 



اقدام متی دہ کے سکر بری حبزل او تمانی کی دہلی میں ہونیوالی اقوام متحدہ کی تجارت و ترکّی کی دوسری کا نفرنس میں شرک<u>ت کے لئے تشریف</u> لائے۔ ۸ فردری کو آپنے وزیراعظم سے الاقات کی۔

## تحتيب

- الاخطات اداره ۲
- غول غلام رباني ابان س
- . وكونتكوكا ميل مهالمحاما برحين س
  - نتی شاعری
- پندخصوصیات ماری شیری
- ماميكش سيكش ماين ١١٠
- ديوان عارف كمنغ ميدوث مطان ١٨٠
- عنة سائے بريع الأمان ١٤
- تغنین سلام ساگری ۲۲
- ین دوارکا داس شعله ۴۰ فرلیس دوارکا داس شعله ۴۰
- مربين دواركاداس سعله ۲۵
- منشی اجمیری کیٹائزہ مشعباب سردی
  - عدائمی ما مهادهان کے بندوشان
- سينعلن تركى وراع الل الولى يه
- عالمی برا وری کی طرف ایک قدم سه ا واره ام
- نی کتابی هم

## أردوكام فنبول عوام ما حستنامه



ايڈيٹر ڪهازمين

حبلہ ۲۷ مغیوم پم*ناگن جیت ٹنک* س<u>ن<sup>6 وو</sup> ۱۸</u> ماری **۷۸ ۲**۹









کھندومتان چاکیتانے دمیگوممالکے

ىشرح چىندە

مس تسّبه و مشا شع کرد کا دارکر پلیکیشنز و ویُران، وزارت اطلاعات ونشریات ۱۱ ولڈ سیکرٹرسیٹ وہی ۔ ۹



پارلیاست کابحث سیش ۱۷ فروری کوسفروع موا مسدهجهوریه بند واکر فاکر مین نے پارلیاسٹ کے دونوں ایدانوں کے مشر کی اجلاس کو نماطی کوستے ہوئے اُن تمام ایم کئی وغیر کئی سائل پر روشنی ڈائی جن سے ہم دوجا بی سین خطب کی کھا کھیے ہے مدام ہے عفرورت اس بات کی ہے کو کئک کی تمام سیاسی بی بارشیاں اور دانفور ابن تمام اہم سائل پر فور کویں اور کوئی ایسا قدم نہ اُسمّا میں جس سے کمک کر درمو، اور ہم تر تی کے دورمیں میں ہے ہے رہ جائیں۔

صدر مبوری بندے بالکل میں کہاہے کہ بدوستان بھیے وسیع و علی و عرف کا مرکز است میں کوئی کہ کئی کہ کہا ہے کہ بدوستان بھیے وسیع و بنا کا مرکز بنا کے رکھے کا دیکن مک کاسیاس نظام ایس ہے ، جس میں ہوام کے نائید مان در کھے کا مرکز است دونوں کر کئے ہیں ۔ جہ بہت اس مصورت ہیں میں جو لیقے ہے کام کرسکتی ہے ، جب ستناز عدا تور آپ سی مات جب کے جائیں گربان کے مسلے برجس تشد و اور بات جب کے جائیں گربان کے مسلے برجس تشد و اور اقالانیت کا مطاب میں ہوا، اور ندسب زبان اور فرقے کے نام بر کر تقول ورا تشار مسلانے والے جمنا صربر اُٹھا سے میں، آپ نے اُن پر گری تنویش کا اہلا رکیا۔

مک کے معاشی حالات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کو زعی بیدا فا آج کل د بلی

سی کا نی اصلے کی احدے۔ جبکہ گرمشہ سال ہم نبایت کمن حالات سے ددھاً
نے۔ نری پیا وارکا یہ اصافہ عن مبرتر موسسی حالات کا نیجہ نبیں ہے بکد اس ک
وج یہ بھی ہے کو کرسان کمیتی با ٹری کے بہر طریقے اور مدید فرصنگ اپنا
سے ہیں۔ زیا وہ پیا وار کی وج سے قوی آمدیٰ ہی بڑھے گی اور تو تع ہے
کا اصافہ ہوگا تجہتوں میں اصافہ کے کاری درج ہے۔ مزید پیا وار
سے قیتوں میں مزید کی تک گل ۔ مزید زری کچ ال کی دستیا ہی صفتوں کو
ہی فردغ ہوگا ور برآ مکے اسکا نات میں بڑھ جا ایک دستیا ہی صفتوں کو

نی د بی میں اقرام سحدہ کی سجارت وترتی کی دوسری کانفرنس کا انتقاد بڑی اہمیت کاما مل ہے، لہذا اس شما سے میں ہمے اس سے سلق ا کیسے۔ مضمون شامل کیا ہے - رصنحہ اہم پر طاحظہ کیمئے )

حمیده کسلها <mark>ن صاحبرکامفرن" دیوان ِ</mark> حارث کے چنرلسنیخ " ہمیں دیرے الماس ہے فرو*دی کے مش*عا ہے میں مشامل نہ ہوسکا۔

اردد مح مضبور شاعر سراری تعنوی کاموت اردوا دب سے ایس ایک میں اور کا دب ہے میں ایک میں اور کا دب ہے اور ایس کے ا دے ایک سانے سے کم نہیں ، ہم دعا گو میں کہ ضعا و ماکے دہ اور ان سے بیسا ندگان کو صبح بیل عطا فرمائے ۔ اور ان سے میں ایک ایک میں مارچ م





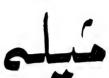


کطف یہ ہے جے آشوب بہاں کہتا ہوں أى ظالم كو فروغ ول وسب ن كبت مون غنی رکا ذکر ہی کیا ، مُفت میں الزام نہ دو دل کی ہریاست میں حم سے بھی کہا ں کہتا ہوں کون سمعائے تری مکنت بے جد کو بے زبانی کو بھی اکثر میں زیاں کہتا ہوں كسبى مبورك بونٹوں يہ جو آساتا ہے أس مبتم كوين اعجباز فغنان كهتا بهون نه مین زندانی صحیرا ، نه اسیر مکتن: کوئی بندش مو اُسے جی کا زیاں کہتا ہوں دل ستکته سی، ما يوس نبي موں اے دوست یں کہ سردورکو دور گذران کست موں! کوئی مد ہے میری آسٹفتہ سری کی تآباں اُن کی زکفوں کو چراعوں کا دکھواں کہتا ہوں



#### مالحم عابد حسين







آمث ؛ کمن شکان داخ کشا ابھا ہوا۔ فرمن منتشر دل پریشان ۔ نو د برحاس۔

اعماب شنے ہوئے، لمہر پہنے رہما ہوا امہوک مّا شب اینند تو ہیشہ ہے سے کا آئی متی : یعال رہا تو اپنے مربین کا تبار داری کیے کو ہائے

دن چرم میکاتها رسین کو درسیار نج کرد کاروائی می مسب دستوردیر جوری تی بهای بال برهگر کتی بید قدال ا درالعلی ، کن فر ذم واری اور ب اصولی ب، اس کاتجریة تدم قدم پر موتا د بشا ہے ، کوئی تی بات نقی اگا-سگراس و تت ایک ایک پی گراس گذر را باتها ، کمیس مبلدی سے بہاں سے وہ ا ہے مرمین - زمندا ذکر سے اب تو وہ تندرست ہے ) کو سے کر بہاں سے رواز مور

ون پڑھ جہا تھا۔ ب سامان ہا نمہ کورکہ دیا گھا تھا۔ اب وہ بے کار کوس الدے ہام اصبا برسے الدائے جانے والوں کے لاشناہی سیسلے کو کورک کے سامنے سے گزرتے ویکہ رہ تھی ؛ لؤبوان لائے، اویٹر مرو، لوٹھی اور دوان موریش، بعض کم مرتبے تک ، ہاتھوں میں کہ تشیلے یا ناسشنہ وان یا فرکری نشاشے تیزیز آتے، وربان کی نوشا درکے اندر چلے جاتے یا ہر اپنی کچ بنی آبی کے سیرو کرتے اور آس تیزی سے والیس بھا تھے۔ میں

اور شام کے سے ایک سید سا مگا تھا وہاں بسینکر موں مرد مورت اور بچے ، مرع و ہر و مواست ، مراہاس، مرحیت سے پیلے آ ہے ہی۔ پدل بوں میں ، سائیکلوں پر اسکوٹریں، رمضا اسکوٹری کیکی میں ، اور نی پمکن مما مدس سے کچر بہتے ہوئے ہے نموی سے باتیں کرتے میلے آ ہے ہی ۔ مزوران کے مریش دہیت مورہے ہیں ۔ کچر فاموسش ، آواس پھرے پر شکین سے ہیں۔ مرمین کی حالت نا زک ہے شاید … اور کھی کھی ایک روتا پھیا کہ ۔ یا فرد اس کو رزا دیتا ۔ ان کا پیارا واغ عبد ای وسے محلی ۔

اور ذہن کی تیزرمنٹ اری دو ان اس کے مے معبر آر اسیں مجھوای کی سوٹیوں نے ایمی گھٹے ہمری سافت ہی ہے نہ کی تنی اور وہ کرب کی ایک مدی بت ا مجکی تنی دا!

#### وه اس سوچ کی مالت میں کودکی میں کودی می کر

میر بھی تقریباً دور اکے ریک دریک موت سے دو بیار ہو نا بڑا تھا مان شسے کا منظر تو اس کے ذہن پرفتش موکررہ سے استے!

يهان آخے امحے دن وه صبح سويرے كرے كامعا أن وفيره كرے

پا برگیری مین کل آساست میگیش ترسه ان پرمتوسط طبقه کی پندره میں بنجا بوس کی اور در میں بنجا بوس کی بادره میں بنجا بوس کی بادره میں بنجا بوس کی بادره میں بنجا ہوں کا اس انڈازے و دہ بنتر مارد ہی میں بنجا و دھ کے بعض حصوں میں او دھ میں بختی میں انتم کسیا جاتے ہجا دی کا کون مرکزے - دوایک آ دیوں ہے اس سے بچھا می کوکی کو بتہ ندتما - اور مجرون مجروزی آتھ دمیں را اور بروزی سے اور لیے کا بی انداز وہ دیجی ترجہ فرا در کوئاتی میں باروزی کی دون بروزی میں موری کی دون بروزی میں موری کی دون بروزی میں موری کی دون برائم در کوئی کا طوفان با ہوجائا سے کی وقت باتم داروں سے ملتوں میں کوئی آبی کی ان اور برد منسیب باب اپنی گئی تی کے کہ جلے میے میں۔

ساسے: میروی بچ سابے اپنے اب سے کسٹی لاٹانطرا رہا ہے بہلے
یہ اپنا ہوگا کہ جیں ہیں ون وہ ا ٹی صبعے ہی صبح ایک بیتے کے جا سے ک
ادائی سنگر برا مدے میں مین ا آن - ایک اوم زریا آن اوی وی بارہ بری
کے لاکے کو اپن طرف کھیٹ رہا تھا، اور بچ آنے اپنی ست؛ بہت ہے لوگ
کورے میں بہت ہے تھے . . . . وہ آجے بڑی ۔

"کوابات ہے بہت صاحب اسے کیا کیف ہے ؟" او میگوں باتے بہت ہی مرے بیٹے کو کیا ہو گیا ہے جا وُں میرس بکت سے جوت پریٹ کا ساہے ہے۔ بہت جا ڈمچونک کوا آن۔ ہیرسب سلے کہا سطیم سے ماؤ ۔ اب بندرہ ون سے بہاں پڑا ہوں۔ ڈاکر لوگ دورہ روی مواسلے (ماشلے) کو ڈہے ہیں۔۔۔ م

" اے کیا بھاری ہے آخر .. "

" بن امجی علی باتی کرتے کرنے باولوں کی تزیوں ہنے تھے ہے ۔ یا باہر بها کے ہے۔ پکواؤکٹن لاے ہے۔ ہرروے تھے ہے۔"

بنة إب ع إندجنان كا كوهست بين أكام بوكر أس كامز جرا . الله -

" اس كى اس بچارى بزى بريشان جوگى "حميت منى تا ، فررا لمان كاخيال

" ابى ماں بى تو مرگى اب كە بىلى مېت دوئے تھا۔ جب سے يرى دو مرى كان كرى اڭ بى تبى سے ...."

يج كے چرے ك نفرت اور فون كى بائياں أمرى اور وہ جنك ك

کرہ ہاوہ ہا۔ اِپ اور ایک نرسس اس کے پیچے ہما تھے … . اور کھرویر دمب دکر ال ک سیاہ فام نرم ہزای نرس اس کا ہاتھ بچوٹ حالی آر ہی تھی اور بحجہ اس کے بچرسے کی طرف پیار ہمری نظروں سے ویکھٹا اور کا " نا آر یا متنا۔

گوی دیرے چلا ہے گوی دیم سے چلا ہے کہ کا جھلک نہ بیائے ....

ایک دن ده محرمان کے اے ایم کی توبرے حیث کے سامنے كى لى لى تى كارى آكركى ... دبت عوك أن مى سائر سايقى سولوں ميں اليكس يا وقار مرد ، شوخ رنگ كا ننگ بلد ف اور تصادكا رويك یہے ،او یخے بال بنا ئے وجوان لا کے ۔ مراس اورمیوری نواتین ا در تنگ پاماموں ، د صطر کروں ا در کئ مزل او نیے مجیب مجیب طرزے كو فنا اور سندا ي بات داكان ... مردون كے ميرے بر محرى مشكين اورغم كاسسايه متنا حورتي نصفح فقف رمثى روما ولاس اً من إنجد رئ تيس، ولاكيان كبي اُسنوني تجديق كبي يُرس مي عظ اَسْيَين ين بل عرى موي اودب مسلك عديد مو مون كامائده يديكين ده درا دیرکوشس کوای روجی ؛ یه توظام تماکدان کاکون عزیر أوت موكيات بعريسباد في بلط كم باوقار ادر باومنع وك ته. مغربی تبذیب کے مقرر دارمی کوم میں میں این Dignity این وقار کا پاس منا-ان کا براندازکررا مناکره کی صدر ہے اسے ان ك دمن كوميك مزور ديا ب مع دلك ارون كونين جريا - كيا زياده دوت اورسطی تبذیب اسافام بات کو کول والی عدد ید آباس ، یه می اب، جرون كوسنوار ي كايداندان كيا الرساغ مي مكن ب،

اور مجراجانک نیزی سے ایک کا ٹری آئ اوراس کے قریب آگرنگ گئ ۔
ایک ہڑی بال بھرسے ہوئے سیدلباس طا دُلا اورکھ پڑی بال بھرسے ہوئے سے سے
ایک نیتس جالیں سال کی نوبعورت مورت اپنے لباس، مراحالت سب سے
سینعر، ایک بچوٹی بچ کوگو دیں سے مجھیل سیٹ بریٹی سی جھیں بیٹن ہموئی، اب
کا نینے ہوئے ۔ اور چیے ہی وگ اس کا ٹری کی طرف بڑھے ، اپڑی محدت وولاں
استوں سے سیڈوئی کا ہم بڑیل ٹری بیمان مورت کا ساراجم بھیوں سے لرزم

تما الدیجی بکسدیک کردوری تھے۔ اس نے لمبارائن لیاء آنکھوں میں مجرسے آ منوکا اول پ در حک آشے۔ عودلِ کو جمیب سا سکون الا جهرا ذعم می سے بھی تھے ۔ تکلیف کیکسال ہی جو ت ہے۔ یہ سمسیقے انسانی جذبات نہ جرئے تو !!!

اس کے ذہن میں ما حی التقورایک مرجائی ہو فی ا ویو کم رومورت کا سامقا، مگریڈے آٹو کو جنتے ہوئے ایک جریرے بدن کی فولیورت بنس کھ لاکی سے اس کاخیرمقدم کیا، بوشکل سے بہیں جبیں سال کی گئی تقی۔ رنڈا پا ایما ری، پرلیشائیا ں، مبوک، افلاس کو فی سجی اس کی مندہ چٹیا فی

اس که دکھنی، احدزنده دلی ہُنم نہ کر کے تھے، اس پاس کی سبی مریش مور توں کے سے اس کی سبی مریش مور توں کے اس کے اس کی دوستی مسلم مہول تھی ۔ واؤں ما دب بڑے سے اس کی خاطر داری کی ۔ اور والبس نیجے تک بہنما کے اس کے دل کے ساتھ یہ ہوئی ہما سے سماجے کے دل کا گھادگہ بھے دمیں ہے ہے ۔

اسے کی دوست یا عزیز کو فون کرنے یا ان کا فون رسید کرنے دو اور بارا ون رسید کرنے دو کا ریا آفریا ون رسید کرنے دو کا ریا آفری میں موا نا پڑتا۔ بی پیے نند کرنے کے بعد بمی آفس کا کوسی پر براجی ن حضرت کی نفری ٹیرسی بی مربی نئیس۔ اس ساسے النشی ٹیوش بی برمزا بی اور بداخل فی استفارہ کی افری سے کھ کوک یا بیش ج تے درجے کے کا کور سیاسے کیا اور سیا نے دوستی اور میدردوں کو بی اس بنی بہا نے معد لوں کے کیا اور سیا نے دوستی شا میکی کے نفوم پر استبار ہی ہیں رہا ان کو : برحال اپنی خوش یا کول آ سے بمیدرائی ابی پڑتا تھا۔ اس مات وہ اپنے کھر فون کوری تی کا مصل کوک اور کیا گئی آ سی برورائی ابی برائی کوری تا تھا۔ اس مات وہ اپنے کھر فون کوری تی کا مصل کوک نے دا سے بھر اس نے گھر اکر سے اس نے گھر اکر سے بی برائی ہور بی بیش برسی بر مربی ۔ وضی سے کمان و دیا تی موری موری سے بی برائی ہور بی سے برائی دو میڈ بات سے ماری تنا باکل سے گو وہ دولوں با تصوب سے اپنا پیٹ اس طرع کچ نے سے ماری تنا باکل سے گو وہ دولوں با تصوب سے اپنا پیٹ اس طرع کچ نے سے میں بینے کی بی بی اس طرع کچ نے سے میں بینے کی بی بی سے اس طرع کچ نے سے ماری تنا باکل سے گو وہ دولوں با تصوب سے اپنا پیٹ اس طرع کچ نے تھی میں بینے کی بی بی بین اس طرع کچ نے تھی میں بی بر کو تکل بھا گئے سے دوک رہی ہو د

وه وروازے پر تک کوکاک کا فون مشینے گی وہ ہندوشا نئیں کہراہ تنا ۔ ہاں۔ ہاں۔ شام سنتک کائسٹیل کو بلا ڈ۔

اں امجی امجی بلاؤ۔۔۔ اس کا جینٹٹ بہاں تنانا۔ ہاں۔۔ اس کی مالت نواب ہے ۔۔ کہو طلدی سے آجا دُ۔۔ اس کی بہن اکسیلی ہے ۔ بہاری ۔ ایمی میریدو۔۔ •

آه ; تواس و کھیا کوا بھی پنجربنیں کواس کا سہاک سے چکا ہے۔
یہ اس اکی عورت کا خیال کر ہے تھی کی موت کا حال نہیں بٹا ہے۔ " بس خواب
عالت بھر کراس کے ذہن کو تیا رکز ہے ہی ؛ رات کو کوئی گوت رشنے وار
درانے واروس نہیں روسکی ۔ اس ہے اس بدنیسب کو کیا خرکواس کو
درانے واروس نہیں روسکی ۔ اس ہے اس بدنیسب کو کیا خرکواس کو
درانے واروس نہیں بارائس نے اکٹر کرجا تکا۔ ساسنے کا گیا کی سر میٹی ہے۔ وہشن
کی وہ غریب دسف ہ وارج ون ہجر سامتہ رہتے ہی اس گیلی میں مجل ہم کو وہ خورت کھ در
کے وہ غریب دسف ہ وارج ون ہجر سامتہ رہتے ہی اس گیلی میں مجل کر ایک گذا دا کوئے ہی۔ ویران
کے ایک بدنگ لیاف ہیں ہی ہی ، ویوارے ٹیک نگا کے جہٹی رہے۔ ویران
کے ایک بدنگ لیاف ہی جہرہ اورد ولؤں ہاتھوں سے کلیج وبا سے جبل
کی تیزروشنی میں وہ الگ سے سی نظر آرم تھی، او ت یا طبقاتی تقسیم!
ماجی بندون ! وہ اک اپنچ کرے میں بل نہیں سے بہتر برشا کو دلا سامتی بہتر برشا کو دلا سامتہ بہتیں دے سکتے ۔ کھل کہ باس بھی نہیں کرسے ۔

میع مشاند حرید اس کا کانسٹبل بھائ ہے دوعور توں کے آن پہنچا ۔ اس نے دیکھا کا ایک لمبا سابوان ، مجری کا بھرس سے اس عورت کوسینے سے پٹٹا نے روبہا ہے عورت کی بچینی جیسے کیلج سے پار ہو ڈٹ جاری میں ؛ تو ولدوز جا ن کا ہمتی نسست اس برکسل چی گئے۔

اں کا مریخ جس وقت آپلنین تھیڑ میں تما تو یہ ساسے واقعات ایک ایک کے آسے یا دائر ہے تھے ایک باریم وہ کھواکر کرے سے تعیر کی ست دوائد مول کسے ساب آپلی کا دیر اور دوک کو کر سے باہر کو شرحت کے دائروں اور نرسوں سے دوستی کو ل تی اور دربان سے فرکے اور دوکے کے باوج و وہ اندری کو اسے سے دی ای باری کی تھے ای باری کا تست نے دیواس ک

ایک یوژمی مورت بڑا سا پریٹ ہے ہمیک بیڈیریٹ پی تھی"۔ کا ٹی تہا لاکلہے کا آپرلیشن ہے۔ ؟"

" بيت كا ب بين - دالدكي ب رسول ب "

و تم اكيلي مو المامي ؟ \* أس عن بيرت ا ور مدددى سع كما-

" ہاں بی ایک لاکا ہے ، وہ پاکستان جلامی بال بیوں کے کے و دوشیاں ہیں وہ اپنے اپنے کھر باری ہیں۔ ایک میرے دسٹنے سے معالی ہی انموں نے بلار میاں دامل کوادیا تھا۔ اس کی انھوں سے آدنو بینے گئے۔

الله ما من م مراوي مود من الله مول عدد موجد عدد الله ما من م مراوي مورت في الله ما مراوي مورت في الله ما مراوي

" بال مال برا اجاء ستيال ہے ۔"

" بنی زندگی سبی کو پیاری ہو سب سبین کو کو ٹی نہیں ہو ہے وہ بی اس و کو گئی نہیں ہو ہے وہ بی اس و کو گئی نہیں ہو ہے وہ بی اس و کو اس موالا اس موالا اس موالا اس موالا کے میں اسان کے دا او آت موالا موالا کے دا او آت موالا کہ موالا کی اس نہا آپیش کے دا او آت موالا کی ہو بیا ہو گئی ہے وہ موالا کی ہے وہ کا سا در آئی ہے دا موالا کی ہے ہو او میں ہے وہ اس میں ہے وہ اس موالا کی ہو کہ اس موالا کی ہے وہ اس موالا کی ہو کہ کی ہو کہ کا کہ کا کہ کا کہ کہ کی ہو کہ کی ہو کہ کی ہو کی کہ کی ہو کی ہو کہ کی کر کی ہو کہ کی کر کی ہو ک

جارى ہے۔...

یر بہائی دوڑ یہ منگار کی دن رہا ۔ اورآج اس نے سنا کہ وہ مرینی ہے جس کے بیجنے کی کوئی اسد منطق ۔ انچما مورہا ہے۔ کتے نوش تنفے ڈاکٹرانی اس کا میابی پر جیسے کوئی ٹراآرشٹ اپنے شاکار کی تخلیق کے بہر مونا ہے۔

کھولکی میں کھڑے کوئے یہ اورست ہے اور وا تعات ہس کے وہن میں تا زہ موریے نفی سرندگی ہے اوس مرتفیوں کی محت اور سٹے کٹے وگوگ کی امار کا کہ میں اور ایسے رلین جن کے برسا ن مال اور دوستوں کی کوئ گئی ندیمی، اورایے وگ جن کوکوئ بوجھے نک۔ ندا تا تھا۔ وہ جو تندرست موکر بننے کھیلتہ اپنے بیاروں کے ساتھ رفصت موت رودہ جو اپنے بیارے کی ہے جان لاش ہے کر روتے گئے۔ گئے۔۔۔۔

 آیتے بھا بی میلیں — شکر ہے سب کام ختم ہوا ۔"
 " سٹکر ہے ، میں اپی شک کے کا پونی ہے کر دالسب جاری جول "
 اُس نے طمانیت قلب سے ساتھ سوچا ۔ اور کیکی آ بستہ آ ہستہ گھر کی مست روانہ ہوگئے۔



" چلئے بھائی ۔۔ ہمائی صاحباری کوری رُوم س آگئے " ور وازے ے ہا ہرآ وازآئی اوروہ کا نیتی ہوئی آندر واض ہوئی۔اس کا رہنں ہے سدھ پڑا تھا ، بیہرہ زرد ، ناک پڑاکسیبن کا آلہ سندیں گئیں وینے کی کئی۔ رگ پیم کلوکوز کی سوئی اورنبش ہیر ڈاکٹر کا ہا تھ۔

« دُاكِرُصاحب بير ب و ه سي اتناي كيكي -

" مُميك من بالكل-ابآب لوك كرك مراكس "

دو بركب يك وبال آيس مرح ؟ "

" تين مار گفته يعد . . . . .

مجبوری کا نام صبرہے۔ دل پر تبجر رکد کر باسر کل و کرے میں میٹی سب عور توں نے بوصا

دا ٹھیک موگیا نا آپرلشن " آس کے بیج میں ممدردی کارس اور آکھوں میں ممدردی اورخلوص تھا۔

ہ باں انترکاٹ کرہے "

« بي تيراسُ ساك بنا رہے "

وو سبارك موبين جي "

ا وران امنى عور قول كى مبت يراش كى آنكيس بعرآ كي -

ور اکھے کی دنِ اُستے مواتیمار داری کے اور کسی بات کا موسف

میراکی ون اس نے ویجدا۔ ٹری بل میں ہے سہتال میں ۔ سارے بڑے وٹکر بھاگتہ ہوئے آجا ہے ہم ۔ کی کمبی کمی کایں کھڑی ہمید بہت سے وگ پرفیان مال ہال میں کھڑے آنے جاتے واکردیں سے کچھ لچھے رہے ہیں .

" کُون بمیار ہے کمیا حال ہے ؟ " اس نے بو چھا۔ ایک ڈائمر ا نے بتا یا " ایک مرلین کی حالت بڑی ٹسپر رہی ہے او

اورمچراں کے دلور نے حسب عا دت ساری معلونات ماصل کولیں کوئی مریف بڑی ٹارک حالت میں وافل موا ہے۔ بڑا آدمی ہے، امیر، صاحب اثر، مرض الیا ہے میدہ ہے کو کسی طرح سبمہ نہیں آرہا اور حالت بجر تی

## نتحصشاحرى



كذ منتند وس بدره بسول ك اردوشائوى فاص كرنظم كے مطالع معمليم موتام كواردوشاء ي فكوواه السن اور اطهار وباين كے نئے اساتا تلاش کرے کی ایک فعلی ح زورت کا دھاس کرنے نگ ہے۔ اس بات کودیں مى بيش كياجا كتا بي كوارد وكفرغالبابيل بارشعورى طوريرابي آزاو معلق میشت منوالے کی مردمد کررہے ، وا تعدید ، کرار دوشاعری ای پدائش کے زمامے ہی مے مسلس طور پریا تو بہسی اثرات سے اور جے د بی رئی ، یا مخلف ادوارسی ترحصرا ورروایت تصورات ا وراطها را ت و اصات کی غلام بی رہی سیے توبہ ہے کہ ایرا نی زبان و حیب ال کے حاق اترے عاری شاعری ابی تک آزاد نس بو پاری ، الیاعسوس مولا ہے. کہ ہا سے شاعرمرت دوایات کے اسریہے، اوراپی سیاسی محکوی اور فکی کہتی کے نتیج کے طور میز ندگی کے اس شیے مینی شاعری وادب میں بى غرول كى تعلب انى كالم إعن سعا وت سنمة رب، أوردانسة يا اداك يوريواي تعليقي أوع كالحلام في سير دورمي أردو زبان نے بے مشارشاء میدا یے ،اوران میں خدد کیے مبی انمرے ، حج تلیقی مبلادینوں سے وری طرح متصف تھے ،مین ردایت ریستی اور نقا ل کے مذبے نے اکٹیں سنستھنی آ را دی اور خودمنت اری کے ساتھ اپنے سیتے شعری تجربات کے امہار کاموقع نہ دیا۔ اور وہ اوسط درجے کے شامو ہو کو ر و محے فارسی شاعری کے روائتی مومنو عات، اظہار کے خارجی سے . بحرروا وزان ا ورسیاٹ تبنیں وراستعا سے اُردوشاعری کے تھے کا آج كل وبل



ارب كره ميديميع بدوم عديرو فات مي بداكم ومن كرسان معدر بحصرواتی شاعری المبی بده اوراقبال کی طاقت ورصحفیت می مار سسرایہ ہے، لین یاب این بلااس بے معمومی شیت سے افردو شاعری روایتی ا ورسطحی ہے۔

. ۱۹۱۰ سے استراکی خیالات و نظر بات ہندوستان میں رواج الي نظ ادر دورو شورے يمان كے دانشورون اوراد مون كے طرز مُوكومتا ٹركرتے بنگے ١٠س زماہے ميں بندوشان سے سياسى ،معاشرتى ا ورمعاننی حالات ، نتر اکی نغریات کے تبیلے بھو لے کے ہے سازگا ر تھے، ار دو کے اویب اصتاع آن کھ بند کر کے ابن نظریات کی تبلیغ و ا شامت مِن مگ سُکُ اَنُونٌ این نگارشات میں اجماعی زیدگ کے نملّعت سأنل سونا شروح كيا ، يه ندات خود، ا دبي نعط نطرے كائ خيرتمن فعل نەنغا ، مىكن ابنولسىن وتىتى جىمشىمىر، شاغرى كوايك يمفومس نىڭام كر منثوري بيل ي سوج معمد خيالات كالبيغ كا آله كاربنايا الرخيلية فن سے پا سِرارجا اسیا ن عمل کونظرا نداز کیا ،اہوں سے فرد کی داعلی ميثيت وبحى نظرا بدازكيا وادروه مرسنط كوبتماعى اورمعرومي نقط نزے ویکھے تکے اور خدم وصب صابن کو ارادی کوسٹش اور رامنت سيتعرب موح الطيعب سيشاعرى كأنحليق حيشت نام كويا تى رەگئ -

نی شاعری کے کوراً سعورعلم واراس مفیقت سے اگا معلوم ار چههوار

موت مي كاردوشاعرى الهاروبيان كرواي سانچو ل اوراجماى نطام زندگی باسمایی اواروں یا او بی مخرکیوں کی طرف سے عائد کے گئے منیا لاست وافکار کے اِنتوں بہت نعقبان اُمھا کی ہے، اس سے وہ اب اسا لیب کو فرسوده قرارد يغيري النبي كرتة ،وه اس بات كا شديد اساس ر کھتے ہی کو اُر دو شاعری کا وخرہ انفاظ، اورتشبیہ واستعارہ کڑت استمال (ورتکرارے ایم منویت اور جا ذبیت کھو سٹما ہے۔ اس مع سنتے عبد کا شاعران نت اورا نو کھے شعری تحریات کے موثر اظہار کے لیرنی زبان خلیق كرے كا فطرى مزورت سے دويا رہے ، نئ زبان اور سے اساليب الهار کی تشکیل کا ایک جوازیہ ہے کوئے مبدے شعرار شدت مدا نے مدرکا شعور رکھے میں ، شاعر میں قدرانے مبدکا شعور رکھتا ہے ، اس قدراس کی منراق ، نکری اورنفسیاتی زندگی می تناویدیگ اورتبرداری موق ب اسس سي خطاستيم كے بجائے معنى خطوط كا ادار موتا ہے ، فا مرے كاس مے ا کلیارہے کالب وہ نہیں ہوں گے ، جانتیویں صدی کے وسط کے طوار مے ماتھ مخسوص و بوب ہے ہیں۔ سدیرمے سا وے ، سپاٹ، وا ضح ، ار باداسط اطبارات بن مي آزادا ورماكى كرواج دية موت يند ساسے کے مارخی مومنو مات شلا وطنیت یا فطرت نیکاری کومیشیں کیا

سوال یہ ہے کہ کیا نی نظر تجربے کی صدافت رکی ہے، ہسس اسوال کا جواب دیے سے بیلے ہیں اس امرکوت ہے کرنا ہوگا کہ ، ہووا رک بعد رزی اس مدی کے بعد رزی اصابول میں تیزی ہے تبدیلیاں پیلا موری ہیں، اس مدی کے آثار ہی ہے سائنس کی برق رقار ترق نے عکوں کے درمیان وقت اور فاصلے کی دفواروں کو گوانا شروع کیا مقا ، اور موجودہ مدی کے آئی نفت مدی تک بینچ پہنچ دیا کا نقش ہی مدل گیا۔ اور کینا وجی کھوں میں سائنس اور کینا وجی کہ کو میں سائنس اور کینا وجی کی مدین کے اور میں سائنس کے خور میں ہیں تقریب کے ملک ریا تحرکیا، اور جرکیا، اور جرکیا ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں کہ مدی تک انگویزی اقتدار کے اور میں میں میں میں دیا دہ شدت اختیار کے میسرر ہے، تبدیلی کی یہ درتار ہونے میسرد ہے، تبدیلی کی یہ درتار ہونے کی دیا تھوں کو سے میسرد ہے، تبدیلی کی یہ درتار ہونے کی دیا دو شدت اختیار کو سے میسرد ہے، تبدیلی کی یہ درتار ہونے کی دیا تھوں کو سائن کو سائن کی درتار ہونے کی دیا کہ درتار ہونے کی دیا تھوں کو سائن کی دور کا سائن کی دور کی درتار ہونے کی دیا تھوں کو سائن کی درتار ہونے کی دیا دور کی دیا تھوں کی دور کی دور کی درتار ہونے کی دیا تھوں کی دیا تھوں کی درتار ہونے کی دیا تھوں کی دیا تھوں کی دور کی درتار ہونے کی دیا تھوں کی درتار ہونے کی دور کی دور کی درتار ہونے کی دیا تھوں کی درتار ہونے کی دور کیا تھوں کی درتار ہونے کی دور کیا تھوں کی دور کیا تھوں کی درتار ہونے کیا تھوں کی درتار ہونے کی درتار ہونے کیا تھوں کی درتار ہونے کی درتار ہو

نگ ،نی ہندیب، ا دی تہذیب ہے، اور یہ ہندوستان محصدوں کے نهدی تصورات ، بونمی، اخلاتی ا در قوی قدرمل کی پیدا دار تھے برکماری ضربي لكانى بي من ، ١٨ و، ريك ني وي بداري يتدريج نشو د فاك با وجود ور پ خيالات اورط ز زندگ كا بها ب برابر اندمي تقلب د موتى ري، میکن آزادی وطن کے بعد فرد کے شعورے ایک نی کو وث بینا سرد ع کیا اوروہ محاسب کرنے لگا کو وہ کمال کھڑا ہے، اس می کھویا اورکیا پایا ہے ہیلی مقیقت ج نے اسان کی برخیال کا باست بن، یہ ہے کواش سے اخباعی نتضوّرات اورمعت پرجن ک رہنست پنائی نملعت ندہی اور معاشرتی ادارے کر بے متعے ، ٹو مضعے میں اس مے دک اجتماعی اداروں کاسٹیرازہ بجررہاہے،اور فرد، گر دوسیشی سے ابوس ہو کراپن وات ک ما و د دیم رہاہے ، اور بیاں می اسے شعفی مو دمیوں اور داخل کرب وانشارے سوا کی بنیں ل ساہے بعبلا فرواہے عبدے کیے انگ رہ سكتا ہے ؟ اخلاق ذہبي اور سماشرتى قدري يا ال مورى مي ، و تمل مبر، شائستگی وراسان دوستی کے تا بل احرام تعورات پارہ پارہ موسم موسر وولت اورصول اقتدار في دورك قدرس بني جارى ہیں ،سائیسی نقط و نظر برابر فروغ پارہا ہے، اور ندہی سباسے ختر ہو سے س ، زندگی ، موت اور ضرائے تصورات مبل سے س ، سائله ي سائله سرايد دارانه نظام استمال، عبرت ،سياس مدم التكام لا قا وسنیت، نوش محسوث ، ا قرا و ان ما ورا فت دار برسی کی معنون کے سا توسٹرق کے اعصاب ہوستا مورہا ہے ، روید کے بغرسانس ينا بحي شكل ب، برحم موني قيس ، ب ايما سان ، طاويس ، جوربا زارى سسياس فعيده بإزيان - يسب نظام عي جواسان كو شدار رمانداری سے ساتم تنهائ ، ب جاری اورافسروی ما احساس ولاری ب نا اسان ب مدستاس به ، اوراس بات كافسه واراس كاعمداور اس كا ماحل بوده لوگول كرجوم مي افي آب كو تنها اور اجني محسوس كررا ہے،۔

بیمیے ہے کہ مارا مک امی صنع کرتی میں بیمیے ہے ، امی ملک کی آبادی کا خالب حصر زراصت پر دار دیدار رکھتا ہے ، اس مے صنعی

ترتی کے بیتے میں پیدہ مونے والے مسائل اس ننڈت اور مباست مے ماتھ يهال موجود نهي ،مس شدت اورمباست كمساتم بوري مالك مي بي ميك ال حقيقت كونظر اندا زبني كيا جاكما كوما لي شيني اورسني زندكي كا بهت ممهدا اثر یال کا زندگی پرجی به اورسنی وورکا آغازیال می ما ہے۔ نتے کے طور یہاں کا زندگی نئ تبدیلیاں قبول کرری ہے جن ے ہاسے شوار کامنا ترجو انا گریر ہے، مدوستان کے برے فروں يم منتی زندگی کم برق رمنشاری جُهاجمی ، جاکم بجاگ، حدیم العرصیّ اورُکْرَت كاركوكون عوسس مبن كريًا ؟ إن حالات من تنبالي اور في بارك كاسما معنی ہیں ، بکداملی ہے ، اور وں عرب کی بندیب آ کے بڑھے گا اسانی تعلقات کشکست کاعمل میاری رہے گا ، اور فردی اجنبیت ا در تنبات کا اصباس شدیدترمومانت گا ، اس مهرس بین الاتوای سطع برچی وزرگ اششاً ا وراختلال کا شکار ہے ، دوسری عالمگر حباک کے تباہ کن اثرات امبی شخ می نا بات میں کو تیری مالکر جنگ کے فدشات بدا ہو گے میں ، دنیا دو بلاكو ري تعشيم مومكي بعد اوردواذ اس نفرت اورانتلاف كي غيلج يُرحلّ مارى ہے، دن مالات مي اديب وشاعر يہے سے زيادہ نفسياتي اجمنون مے شکا رمو ہے ہیں ، اس مے یور بی تنم نظا رول کی طرح اگر دو نظم نگار عام المدر په درون مين كي طوف اكل موسية من اور ان كي نظون مين نفسياتي مق ، واخلى كرب اورمبزياني تشفيح كاالمهار برمتنا مارباب-

سنان کی کا یہ احساس کی نظری کا ایک بنیا دی احیاس ہے، اس کے انکر نظر نظری احساس کی نظری کا ایک بنیا دی احساس عندا مدا کے ایک بنیا دو ارم دیا ہے ، یہاں پر یفررٹ مزور پدیا ہوتا ہے کو کہیں اس احساس کی تحوار مومن کی کی رقی اور کھیا نیت کا بامث نہ ہو ، ہر نیا شامو اگر ایک ہی راک الاپت ہے، قائل ہر ہے کو چند برسوں میں یہ مومنو ی بی قوائل اور کھیا ہو ترتی ہے می اور کھیا ہو ترتی ہے میں اور کھیا ہو ترتی ہے نہ دوں کے ہاتھوں مزد ورا درکسان کے مومنو کا ہوا۔

امل می گزشت برسوں یں جذا جے نظر نظاروں کے ساتھ ساتھ بہت سے ایسے نظر نظار بی بہا مورب بی ، جو تجرب کے سفنی خلوص وا دراک کے بجائے ایک مرقبہ موضوع پر دائے متقدین کی طی بات آزائی

کرہے میں ا یستفلسیدی شعرادی کس دورمیں کی دہ ہے ؟ ورنڈ ایک ہی مہدمیں رہتے موسے ہی شامووں سے داخل رق عل کا آبنگ تعراقیا ہوگا ، ا وران کی تعلیقات پرلپنے خالق کی شعفیت ہے اثرات مرسم ہوں ہے ، حن سے مرتخلیق کی الگ انگ بہچان ہوگی ۔

"ا مر یسوچا مجی میم این کونے تھوار کے بیاں موضوع کی کیا شیت ب ، یا لہے کہ کے بیات موضوع کی کیا شیت ب ، یا لہے کہ کی کی اس کے ایک فیر میڈ باق مطل ہے ہے ، یا اس محمد میں آجاتی ہے کہ این تعلق میں بیند نے رجمانات پرویش پار ہے ہی، مثل ان طرحت المین اور جدول نے اور خدول نے اور نے اور خدول نے اور ن

کی شاعری کی ایک موضوحاتی مصوصیت بر مجیسے کو یہ گاؤں کوچھوڑ کواب سنسبر کی طون آمری ہے، اورسنسہ پی زندگی جس پرشنتی تر تی کا مجارہ داست افرہے اا وربوبگرگا نے رسیستورا لائں، رنگی تعریش مثا لائں، ناچ کھوں ، اور سینا ڈن میں مؤکس نظر آتی ہے، اس کا مجوب موضوع ہے، یہ میشوع میار



اُن کا شکوہ می کریں، نکر بدا وا مجی کریں

دلب اگر دردکا شاکی ہوتو ایس اسمی کریں

ہم عیش مجی شغل ہے ومینا مجی کریں

بوجہ بلکا ہواگر دل کا توابسا مجی کریں

فکرِ امروز کیا کم ہے ، کہ جینے کے لیے

دل کو اپنے جور ہی غم فردا مجی کریں

وہ خفا مجی نہ ہوں اور دل کا کہا ہی ہوجائے

شکوہ غم مجی کریں، عرض تمت اسجی کریں

لے بتو اِجان تو ما صرب وفاکی خاط

یہ مگریم ہے نہ ہوگا تہیں سی رہ مجی کریں
وعدہ اک من کی ریکین ادا ہے میک ش

میکتے بالونی

سن وہ ہے ، احد اپن خارجیت کے با وج د دہمل کردار رکھتا ہے۔ جند ا ور موضو طات میں ابھر سے ہی ۔ شلا اساس مرگ ،خوا ہش مرگ ، تبدیل کی آرزہ وفیرہ ، بیومنو حات نے ذہن سے مطابعت رکھتے ہی ، اور چند شواد کے بہا ں ان کے ابت را کی گفتا نات نظر آئے ہیں۔ جن رجمانات ا ور موضو حات کا اوپ ذکر مجاء آن کی تمامند گی کرنے والوں میں چہند نام یہ ہی ، محد طوی ، کما ریا شی بل ای کول، وزیر آ فابسٹ ہریار ،عمین عنی ، قاصی سیلے ویورہ۔

نی نظرن پرمبیم اور شکل ہوئے کا الزام نگا تا آگی توج طلب سئلا بنا کی توج طلب سئلا بنا ہے اس الزام سے ، نواہ اس کا کوئی جواز ہویا نہ ہو، تی نظری مشکل پہندی میں کوئی فرق نہیں آسکتا ، اس ہے ہوئی نظر نئے اسان کی نغیاتی معنی ومفہ من والعلق ہوگی ، نی تنظ اپنے عمید کا عرفان رکھی ہے اور تشکایت من والعلق ہوگی ، نی تنظ اپنے عمید کا عرفان رکھی ہے اور تشکایت نظراتی ہے ، من منطق قوا عدک دوسے بربط ہیں ، اوران میں مغیال کا ربط اس ایس اس من المام من من الوران میں منبیل ہوتی ۔ مربی اس من المام من من اور منافر سے کام منوط اور تا اور منظوں کی امتا نی قوت ، دم دی تالیات من من کوئی اور المنار ہے مذہبی ، کین اور المنار تی شدت کو ذمن میں وکہ کرمنی وسطالب کی تبد وقت ہم گر ہیں محلف اور المناراتی شدت کو ذمن میں وکہ کرمنی وسطالب کی تبد وقت ہم گر ہیں محلف منگ ہیں ، دور ہم کم من وسطالب کی تبد وقت ہم گر ہیں محلف منگ ہیں ، دور ہم کم من وسطالب کی تبد وقت ہم گر ہیں محلف منگی ہیں ، دور ہم کم ہن وسطالب کی تبد وقت ہم گر ہیں محلف منگی ہیں ، دور ہم ہم کے المنار تی شدت کو ذمن میں وکھ کرمنی وسطالب کی تبد وقت ہم گر ہی کھلنے من ہیں ، دور ہم کم کا میں دور تا ہم گر ہم کا من ہم ہم ہم کر ہم کا میں دور تا ہم کر ہم کا کھنے تا ہم کر من وسطالب کی تبد وقت ہم گر ہم کھلنے میں ، دور ہم کم کے من دور ہم کم کے دور کر من میں دور تا ہم کوئی دور کا کھر ہم کا کھر ہم کا کھر ہم کا کھر ہم کم کے دور کر من میں دور کے کے خوا ہیں دور کے کے خوا ہیں دور کی کھر کر ہم کی کھر کر ہم کی کھر کر ہم کی کھر کر کوئی کھر کر کی کا در کر کر کی کا کھر کی کھر کر کم کوئی کھر کر کے کہ کوئی کھر کر کھر کی کھر کی کھر کوئی کھر کر کھر کی کھر کر کی کھر کر کر کی کھر کے کہ کوئی کھر کی کر کم کوئی کھر کی کھر کے کہر کی کھر کے کھر کر کھر کی کھر کے کہر کی کھر کے کہر کی کھر کی کھر کی کھر کی کھر کے کہر کی کھر کے کھر کی کھر کے کہر کی کھر کی کھر کی کھر کر کھر کی کھر کی کھر کی کھر کے کھر کے کھر کی کھر کی کھر کے کہر کی کھر کے کہر کے کہر کی کھر کے کھر کی کھر کے کھر کی کھر کے کھر کے کھ

بہاں پر بیات بی وہن میں رکھنی جا ہے کوئی تطوی ہے اور ممان معنی ومطلب کی تو تع رکھنا ہی سے کھنے اور ممان معنی ومطلب کی تو تع رکھنا ہی سی جہنیں، اور یرمون کی تطاہب کا مخصوص ہنیں، اور مرت میں کہ اوالا مخصوص ہنیں کہ جہنے کو کہ بیٹ کو ایک مظہری تو ہے) مشن کے ہیٹ کو ایک مظہری تو ہے کہ میں کہ اور خوا ہم سکر ہو ہے۔ میں اور جری تو تع رکھنا فن کے جمال ای کر وار سے مشکر ہو ہے۔ کی مقراد حن ہے۔ نئی نظر چ نئی موروضیت کے ہمائے داخلی اور نفسیا ہی کو اللہ کے مقادت ہے۔ نئی نظر چ نئی موروضیت کے ہمائے کہ واللہ کی موروشیت کے مقال میں موروشی میں موسل کے اللہ کی مقاب میں موسلے تا ہمائے میں ہو ہے وال سے نظری کسے مقاب میں موسلے تا ہمائے میں ہوتے والی سے نظری کسے مقاب میں موسلے تا ہمائے میں ہوتے ہیں ہو ہے والی سے نظری کسے داخل اور آن کے اللہ کی کے واقع کی موسلے میں ہوتے ہیں ہوتے والی سے نظری کسے داخل اور آن کے اللہ کی موسلے تا ہم میں موسلے تا ہمائے کی کے داخل کے داخل

کے کل دلمی۔





لوادیے زین العابدین خال عارف لؤاپ فیض القد بیک خال شرصنالی مسرور سبراپ جنگ والی بیتن کے ہوتے اور لواپ غلام سین خال مسسرور سے بڑے بیٹے تقریران کا سال ولاوت ۱۸۱۶ء ہے۔

آں پیندیوہ تو کے عارف نام کونوشش سخیع دود مان مشت آں کو در بزم قرب وخلوت دائش خمگ ار مزاج دائ مشت عارف کو مناطب کرے کہا ہے

مہ کم زکاک تونون دل و نوشن حال کاں نہال ٹمر فشان منسست گرافسیس دستِ فغنا نے خالب کے اس چینے ٹمگسارکوہی چین بیا اورشکتہ ول ثماعرہے بہت دروہم سے اندازے فریا دکی۔ پال اسے فلک پیرم اس تھا ابھی عارف

کیا ترایخ تا جوند مرتا کوئی ون اور
اس بوج کا ینظر عارفت کی اچانک موت کا منظر ساسند ہے آتا ہے ،
اس بوج کا ینظر عارفت کی اچانک موت کا منظر ساسند ہے
ایسے متع کھرے کون سے تم وادوستد کے
کرتا ملک الموت تقاضا کوئی دب اور
لیکن عارف کا دل اب وئیا میں رہنے سے میزار موگیا متا ، چہتی جوال مرگ
بیوی کے بعد انہوں ہے موت کی آرزومی کہا تھا۔
کیچیر ، ہے دل میں عارف عالم بالاک سیر

سیح ، بی وق سیم ماری ما برای سیر من برا نوا ، ان کانا الهی خش ما مو و من کاست مارات اوان فِن مِن بوتا ہے ، یہ کہنا عارف کے لیے مبالذ بنیں مقیقت ہے کا انہوں کے نشحہ وادب کی گو دمیں آنکھ کھولی اور شاعوی کے دامن میں پرورشن یا تی مناب میں بڑے فن کا رے انہوں نے ذبئی ترمیت یا تا مجم وہ نوش فکر کیوں نہ ہوتے یچنک کا میں مقرف نے دبعد ان کو بیجہ ملی وادبی شامل میں معروف رہنے اور فکر مشعر کر سے اور فکر مشعر کر سے اور کوئی شغل نہ بھا تا تھا۔

عارَت کی بزم ادب میں نواب مصطفیٰ خاں سنتیفت، مرزا غلام سین خاص محوسینی المام بحث صبباتی، میرمب دی محرق ،غلام علی خاں وحشت ، بالمکن، حضور اورمنشی مرکز بال تفت تسامل ہوتے روزانہ شام کو مارمت سے دیوان خاسے ہیں ابن مساحبا ب نفشل وکال كالجيع بوجانا مزورى مقالة أب منيا رالدين احد خال رخشال بو عار قت کے چپا زاد بھائی بی منے اور دوست بئ برابراً نے تھے۔ عارف کو مشاور ر مے کا برا ٹوق تھا اس دور میں مشاعرے نہذی زندگی کا بہت بڑاعنصر تھے، آج کل کاطرح نہیں دمب کے بی میں آئی۔ ددما ریک ب*ندوں کوچن کر*کے شاعرہ کرایا بحضوص با ذوق شاہرِ شعروا دب شاع<sup>ہ</sup> كرتے سے يا تطعيس شاعوم ہوتا تھا۔شاعرے كا أتظام توش اسد بي مرك ا اوركالمين فى كى معاصرا في للكون كوسيفا لنا منى كليل فرمناشا بان شان ومشكوه ركف واسع شبراد م، بكرًا عدل ندَّسا اورنا زك مزاح مضعواد برایک محمعیاداورمیثیت عمطابق نشست کا انتظام ا ورصل كا نظام قائم رمحنا بهت منظم اورسهمدارانسان كاكام تماً. - عارف جب ميم مرمناعره بنة أو كرداس نوش مدوبي كام كرت ككسي كوفكوه منهوما يون كدعين عالم سنباب مي جدمين معولى طرر پہار سے کے بعد ایس دمنون کاستفراغ کرے کے دو دین ی بعدوس عالم فافت سدحاس اسده من ك زندكي س ان كا داوان يْجِب سكا، كولوان عارف كأعلى تنخ سكل لواب منيا رالدين اجسر نما ن يررخشان كے كتي ما دي ميں مقاد اواب صاحب موصوت كا کتب ما دہیں بہانا درکتب کا مکل ذخیہ منا اس کے متعلق صفر فالب ع فرایا ب اور ار عرف كرتا جون ، بس برارى التت

یہ بین بہاکسی خانہ ۵۵۱ء کی فارت گوی میں تباہ ہو گیا ۔ دلوان مارٹ کا یہ نسنے مرزافحزالدین مسن خاں عوت مضرو، مارت کے بچانا د بعانی کے ہاتھ کا تھما ہواتھا۔ لڑاب معاصب ۱۸۵۸ میں فیار د سے دلی دالیس آئے آپائی کم گستہ کتا فوں کا فاسٹس میں مصروف ہے، دلوان مارٹ کے چندامزات پرلیشا ں میں اکثر

**مؤمثے** بدمارون کے انتقال کے بعدائ کے ٹرے اوسکے یا قرمل خاں کاک<u> سے نیز</u>رخشاں کی صاحزادی معظم زبانی بگیم کی خنا وی مونی ک<sup>ے</sup>

اوران شكة تقع إتو ككه، لااب صاحب موصوت عنه اب مروم جمیتے ہما نی اورعزیز دوست کے کلام کی ترتیب بہت منت سے ک ، جو کیم ان کے مافظے میں معوظ مقا اور عارف کے دوستوں کو يا دى ا كوم وقد غلام فخوالدين مان سن دوركود مدرون مان برادر نورد عادف ے و یے بو کیمن بوا تذکر وں سے تکوا یا۔ المخقرجال س وكيدا اسب كوجع كرك مرزامورب ساكوايا مر رامبورے برے خلط والیس سے اور کی اتھا کا تب اس وقت با میں اب سے اس داوان کا تعجیج بہت کدد کا کش سے الواب صاحب مع خودی اور داوان مجز بنرمواکر داروغ کتب فاند ميرفالب على خ كتب فا عيس ركه ديا - لا اب صاحب اسس كے منتفاريك كوكونى اورنسود إلى مانت كا دستياب موجات تواس دایوان سی تقابل کولی - لیکن مجمد عوصد بعدان سے واما و اور عارف کے خلعت اِکرمرزا با توعلی خان کاکل سنے اپنے مرحوم وا ادکا دیوا نعرے الگاتو اواب ماحب أن سے انكار شكر يحد با قرملى خال اک دون الورس طادم تھے۔وہاں داوان سے کر جلے محت ایک سال بعدوه بيارمو محة اوران كالنق لم بوكيا واب صاحب كوجوال مرگ داماد کے غم اور بیٹی کے رنڈانے کے صدے زندہ در گور کودیا ان كو معللاس عالم من ولوان عارف كيايا دربتا، نواب نير ك انتسال ك بعدان ك چوسة مهامزاد س اذاب سعيدالدين احدمان طالب سے: اپنی مہشیرہ معقم زمانی سکیم سے دیوان مارے مانگا وانموں نے کہا بمدے سشیاع الدین احدماًں یا باں سے تھے ہی

ملا خباع الدین خان تا بال سفهاب الدّین خال ال قب طعن اکبر اذاب شیا الدین احد خال نیز زنشاں کے بڑے صاجرا تھے۔ اور باقر ملی خال ممال کی بڑی صاجرا دی محد شسلطان عوف چندوسیم سے اُن کی فادی ہو ڈی می جمد شسلطان بیم کو مزاخا لب بہت چاہتے تھے۔ اُن کی ولادت برایک فارسسی قطعہ کہا تھا جو مسسبر کل میں موجود ہے۔

واب طالب سے سمیتے سے دیوان فانگا توانہوں سے العلمی طاہری ، بهمورت وه مجوع كام عارف بعرجانا ربارايك دن لالسسري رام مصنعن خما زُما ویراداب صاحب سے بلخ آئے۔ تو دوان گفتگو ہیں معْوَون اور مارک سے کام کا ذکر آیا -لا ارماعب نے فرما یا کہ دواؤں دلوان میرے پاس میں اوا ب طالب نے دواؤں داوان منگوائے دکھا توداوا ن عارمت وى معاج واب منيا احد مان نير رغشان ف ترتيب دیا مقاد واب صاحب مروم کے علم سے تھے موسے الفاظ اس پرشا بر مادق موج د تھے جر، واب طالب سے اس دایان کی نفل کر اے فود اس کی تیم کی اور این کتب ماسے میں رکھا ۔ نواب نیرزفتا س کا مرتب کیا ہوا دیوا ن لادسسری رام سرکیاٹی کی اورکٹا ہوں سے ساتھ لالے مگ کے داما دامیرچند کعندماحب سے معلوم مواک بنارس یون ورس کے کبخانہ يس موجود ب، اورجى داوان كو نواب طالب ي ترتيب دياتها وه محدسلطان مگم تابک سے پاس مفاراک سے میں سے ۴۹ وا دمیں چوہے مے ارا وے سے لیے کر کھا تھا۔ اس کے دنٹ نوٹ اورمواش تیار سے ۔ واكر مدالى ماحب سحيوانے كا كو التنكوم وكى تى مرف دير اس کی متی کا ده اس کا مقدمہ تیار کریں تو داوان چب جاتے ، افسوس ١٥ ٢ ع سن ع م م تعرك ساسة ميرى لا بري يمي برياد موني ا دردادان مارف دوباره دست بردکی ندر موکیا۔

دیوان ما رف کا ایک نیو تدیاً قاق صین معنق نادرات ا خال یک پاس کرای س ب آ فاق حین میرانفل مل عوف میرن صاحب
کے فواسے ہیں۔ میرن صاحب ما رف و فیزی نیم اوب کے مفعوص فردتنے ، لیکن یہ دیوان محل بنیں ہے ، ایسا معلوم موتا ہے کو میرن صابح ہے: اس کو بطور تو دجرات کو صارت کا کلام یا دفتا یا اوجرا دُھوسے لل میکو کرجے کو لیا اس کی ترتیب ٹھیک بنیں ہے ۔ اور اصلی دیوان کے مقبلے میں ایک تبائی کم ہے ۔

سالارجنگ میوزیم کے کتب فاندس موکلیات مارف ہے بیجی میں سے دیجا کھیں جا دیا اور کھیاں سے سالار جنگ مرح مرح کو در اس کلیات کی ختاست آ فاق صین کے دیواں سے بھی کم ہے۔
کمتب فاند و ہاروس مارف کا قلی دلوان تھا ۔ اب وہ رمنسا مارپری بھیے۔ یہ دلوان میں ہے اور خلام حید رحسین خاں ہرا در خور و عارف کا کھیت میں رہا ہے۔ اس پودیورسین خاں کے دسخا موجود ہے اس بودیورسین خاں کے دسخا موجود ہے اب بودیات میں سے ترتیب دیا ہے وہ اسی دلوان

نجن ترتی اُردوعلی گامدے زیراتہام انٹ مالتر دلوان مارف اب ملدی چب جائے گار برطال ولوان مارٹ کے دوکمل کملی سنے ہو۔ ایک بنارسس لونی ورسٹی میں دوسرا رمنا لائبریری رامپورسی-

### المناعري ويد خصوصيات بورواء

جذبا قى مل كو توكي ويق جي ، كولى أنه كولى أثر دل و دماغ پرمرسه موتا ب، د بن بى مجد سائد سے سرسراتے بى ، اورايک مد كسس الاخ و ترسيل كامرطام موجا كمي ، اس سے برعكس كم تر درم ہے سے سنسوا ، اپنے تجرب كو (اگرم وہ سا دہ بى كوں نهوں) ، اما دى كوشش سے چے چے ہدہ اور مبم اسدوب بى و صالے كى كوششش كرتے ہى، مجں

·+<:+&+++++++++

ے اُن کا نظم نیال کا گورکہ دعندا بن کررہ جاتی ہے، اور قاری کے پنتے کیم نہیں پڑتا، الیسی نظیں آج کل بہت کھی جاری ہو- یہ نظیں کچھ دریک تو قاری کوموں کرسکتی ہی، لیکن تجریا تی مطا سے سے شاعری کھو کھل شخصیت کا جرم کھل سکتا ہے۔

آج کل و لی



# مئر

ادسنة بوجي كوئي آواز وس ما به دمولوى اسماق كى بوي برآ مرت ما به ارمولوى اسماق كى بوي برآ مرت مد دولون المحتول سد وه برآ مرسد عن المرت بوت موت مورث كاطرع بدي ما الما في في المرت بي براسايا ول بي بي بي ما مراسايا ول ب اور وُرُر ما روي بيرسر و و مدي من من روي بيان -

می کے جو مے کے ٹیمک او برطاق برؤمبری رکم تمی جس کا دُہوئی میں ابئی ہوئی رکھنی سے برآ مدے میں مثیا لی رکھنی میں گئی تی سامنے ک کو ٹھری میں مولوی اسسماق کی کھا شنے کی آواز رُک رک کو بکن مطا آر آری تھیں —

د دُن کی کموں کموں سے تو ناک میں دم کور کھا ہے۔اللہ سیا گنجی کیوں ایسا مرض فو پیوں کوئی کہوں ایسا مرض فو پیوں کوئی اس مرض فو پیوں کہ ہے ۔ اللہ ماحب ہیں ؟ با ہرسے برا ہر کوئی آ واز و سے را جھا۔
دد ارسے سنو ہو کوئد ، کوئی میکا رہے ہے دروازے پر یہ مو لوی اسحاق کی بیوں کے بیاری کا رہے ہے۔

" آتا ہوں ہما گئ مولوی اسِسما تی کھالنی میں بٹی ہوئ آ واز باہر سُسٹائی پڑی ۔

مكب ساواز دے ما بے كوئى ادى "مودى اسماق كى بوى

ے اضیں کوٹھری سے باہر آتے دیکھ کر کہا۔

ے اس دو طری کے باہر اسکانی الیان کیا ہے۔ مولی اسحاق ایک اہتمیں لالٹین کیا ہے ہو سے اور دؤسرے اہتمدے اپنی قولائی سینا سے موسے آنگل میں آئے سائن کی سائس بہست بھٹول رہی تنی، اور کھا نستے کھا لیتے اس کا چہرہ لال ہو گھا تھا۔

س کون ہے ؟ " انفوں نے بدی سے بوجا -

در كامعلوم يك يكوكيكار را بع."

مولوی اُسِماق آنگی بارکرکے دروارنے کی طرف چلے گئے ۔ لوٹے تو بیوی سے بچ چا۔

" كون ستما - ؟"

« ای وی تماکا روقصائی کا بٹیا شعدوا میلاد سے لیے کہنے آیا

"ک<u>ب</u>ې:"

• آثمه بجيء آج •

رد آٹر بیج رسات تو بچ بیکے موں محد مغرب کی افان کب کی مومیکی ۔ بر وگ ٹریک و ت پرکوں کا تے ہی سیلے سے کیوں نہیں کہتے ؟ " "کیا ہوگا پیلے کوم مولوی صاحب کے پاس ۔"

بيم الخير ك ياس كيور نهي سالاء يها ل كيول الحيالا مولوى اسمال

سانے

کی بوی نے فقے می کہا۔

" م اوگوں کا جوری کا سب کوطم ہے بین ۔ تھری مری وال برابر۔ دوسرے علوں کے لوگ تو بعر بھی خیال کرتے ہیں۔

" پیملہ ہے بیکینوں کا -ایک ووکوچوڑکوکون ٹریین رہتا ہے۔ یہاں "مولی اسسمات کی پیوی ٹمنٹری سالش ہےکر پولی۔

" اب خریفیون کا زمانہ ہی نہیں رہا " مولوی اسماق ماجی عبدالهم ك مكان كوديكھتے ہوئے إو ك -اس مكان كابھيو الراان كر آنجى كى مٹى دليارے لكا مواضا -

مولوی ہم ق برآمدے میں آکر اپنی بوی کے پاس زمین پر بیٹر گئے۔

" آج تھا نے میں میا بنا ہے۔ ڈاکٹر کہتا ہے کہ سورج فروب ہونے سے پیلے کھا نا کھالیاجا کے تو د ترکی تکلیت کم ہوگی۔"

" دال اور مرسول كاساك بد . اين كويم عد آج ما ول سايا - - د لاي حيول كا آناكها قد كما تعري أوب كيا -"

مولوی ا بھاق نے ماہ رو کوغورے دیکھا۔ لالین کی بھیکی روشی میں اس کا چبرہ متمایا بوالگ رہا تھا۔

ر بہر کا میں این کا بندوبست کو نامیا ہے " مولوی اسماق مویض ملے مگر دو وقت کی روٹی توشیکل سے ملی ہے، بیاہ کا خرم پولا کیے موگا . بمرد معنگ

کا لواکا ہی کہیں نہیں بلتا۔ ایک و درسٹنے آئے بھی تو وہ کمی کام سے نہیں تھے۔ اور اسٹنے آئے بھی تو وہ کمی کام سے نہیں تھے۔ اور کا تھا اور کا تھا کہ اور کوئی ترائی تھی۔ اور کا تھا کہ اور کا تھا کہ کا دار اور کا تھا کہ اور کا تھا کہ اور کا تھا کہ اور کا تھا کہ کا دار اور کا تھا کہ کا دار اور کا تھا کہ کا دار اور کا انہیں کوئی پرلیٹائی موتی ترب ان کا دم نم مجدا و رتھا رمزت پرسر ہی کہ تو تھا اُن کے پاس ۔

ماه رواب آسین سی دی تمی رسسیاه گدیدی آسین موشے کا ہے سانپ کا طرح لگ ری تمی ۔

مولوی اسماق سوچے محے۔ یہ گدلا بہت پرانا مو حمیا ہے بعربعی سنری ع متن عفاظت اس سے ہوتی ہے کسی اور کورے سے نہیں۔" بیلے اس کا كتنامين منايس وى اسعاق يا دى كليون بي بيشك من امر، عرب سمى اس کو بیننے سے مگراب شری تواسے کوئی بی نہیں ببنتا۔ اس کی میگرمیر ے لے لی ہے۔ان جیے ہی دوجار لوگ رہ گئے ہیں جواب بھی اسے بینتے ہی "سبكم كتابل كياب ؛ مولوى اسحاق ف سوياسا ورود وه كف برل معے ہیں۔ بکایک آن کی نفر آنگ یں گئے۔ماجی مبدالرجم سے دومنز لہ یج سکان ے آ ق موق روشنی سے محن کا ایک حقد معرفیا تھا۔اس کرے يں جب مبی روخنی مونی ، آنگن کا برصقه روشن سے مجمعا امستا متا ، مونوی اسب ماق اس روشن كوا في آنكن من ديمكر كللا أشف تعد أن كاج جابتا روشیٰ کے اس کوشے کو اکھا ڑ مینیکی۔اسے کمبی اپنے گھریں نہ گئنے دیں بھی یان سے میں کی بات نہیں تتی ۔ امنیں کتا ماجی عبدار جم کے مکان سے آئ موفی راسفی کا ید عرا این کا من براسا راب . این برنبس را بد - مید وہ اُن کے محرکا سارا مال جانتاہے جیے اُس سے آن کی دیکمی رگ بکرنا ہے الیسی بات بی نہیں متی ، کرماجی عرب الرحیم سے آن کی کوشسنی ہو۔ وہ می اُن كے ساتم بہت عزّت سے بیش آئے تھے اور آ تے ماتے حب می ویکھے توسل مكت ين دى ميل كت وقت برف براورى ورى مددى كرت تق ما بعد الرمم كووه بحمل تيس نبتس برس عما نق مق رحموا ے رہم ، پر رم ہے است ا د اور آ فرس ماج عبدالرم ، و بھتے ہی دیکھتے ہے ساری تبدیلیاں مولوی اسسماق کے ساستے بی موثیں ۔اوراب اس ک

نوّت کے خیال سے اثنا نہیں جننا اپن مزنت بچانے کی خاطرہ مجی اسے حاجی صاحب مصاحب کے بعد است کی کے کار خاند مصاحب کے اس کی کے کار خاند میں اٹھڑا نے اس کے کار خاند میں اٹھڑا نے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے دوتین کا کام سسیکہ جائے ہوا ہے اس کے دوتین کا کام سیکہ جائے ہوا ہے اس کے دوتین سائیکل دکھنے میں ہوائے ہوائی کے دوتین سائیکل دکھنے میں ہے ہوائی ہوائی ہے کہ مسائیکل دکھنے میں ہے ہوں گے اس کے بعد رکھنے س کی تعداد ڈیمٹی ہی گئے۔ اب مجھ بھن سے ہوں گے اس کے باس۔

ر کشنی کا سی آبی میں اب بھی چک رہا تھا ،کوڑھ سے سنیہ واغ ہ مرج -

مولوى اسسماق سنايى نظرو إلى سيرشال -

ا ه رو امجی آسنین بی شمیک کرے میں بھی تتی یو دی اسسما ق کو سگا کومپٹنا ہواسیلاسیا ہ گدلا ، اور آبھی میں بھکتا ہوا روششی کا تحرا اگن کہ اور جابی ماسیکے متنو رکا کرتنا جا ندار منطر ہے۔

که اورها بی ماموییم مشتول کا کتبنا جا نذا رمنطههد -در بیتی اب رسینه بی دو یمیوں داست میں آنکیس میوثری مورون میں سسی لینا یہ مولوی اسحاق نے ممبّت ہمرے لیج میں ماہ روسے کھا۔

" کام ی کتنا رہ گیاہے اب مرت آسیّین ہی توریتی ہے۔" ماہ روئے جواسب دیا .

مولوی اسما ق کے ساسنے میلادی کا ب کمل رکی متی اور بینے موات دن اکبر البر کرمائے آئے ہے تھے۔

کنا امن چین مقا ان دان ر آ ک دن میلا و موتے نوشی مویا می
میلا دکا بردا مزوری مقا رسب مولی اسسحاق کوی با ناچا ہے ہے ۔ آن کے
انکا رکر ہے : کے بعد ی کسی اور کو باتے سے دفامی آبد فی ہو ف تنی ، جہاں
میا سے مرش فذا کھا ہے کو بل تا تی بوالگ ۔ زندگ آرام سے کٹ رہی تی ۔
میلا دکے لئے ہی بلاوے اسے آتے تھے کو تطرنیاز مسے جو شے
مو فرکاموں کے لئے ان کے پاس وقت نہیں تھا ۔
ان ان کی ای مالت ہی موتو وہ انی زندگ کے امول بنا ہی

ا سنان کی الی ما الت ایجی مواد وہ این زیرگ کے کھ اصول بنا ہی۔ ایتا ہے یو وی اسسماق سے میں کچ اصول بنار کھ تھے ، بیا لیسیوی سے

سیاد کے موقد برمرے موسی اوی کے کورے اُن کو وستور کے مطابق ویئے جا شریع مطابق ویئے جا شریع مطابق ویئے جا تھے ہوں کو سے دور کے دور وہ کے دور کا ایسان میں میں میں دکھ کرکھنے مدد میں برکھ کے اس کا ایسان میں بھون کی رہا تھا ، ایسے موقع بار بار بر مطابق میں دکھ لو میں دو مرے ہی محمد انھوں سے کروری برتا لو بالیا تھا۔ شعیان ممال کیا تھا۔

دراصل مرووں مے کیڑے دیکے کرا نہیں بےصر نفرت موتی تقی دوسرے میلا ذعوان تو ایسے موتنوں کی اُتفاریس رہتے تھے۔ بیا لیسیواں کے میلاد کی میں خاص اِت می میلاد کی فیس کے ملاق مردم کے کڑے دویڑہ مجی مل جاتے شمے ۔۔

• مگرسفیطان سے اب تواک کے دل سی اپنا تھرینا ایا تھا ۽ مولوی اسسماق نے سامنے نگئی ہوئ شیروانی کو دیکھ کوسویا۔

یگندی سوق سفیروانی اُن کوشرانی میان درج کے جالسیو بھا لی می ۱۰ سے بہن کرو و میں صوب کرتے تھے جسے وہ اب زیزہ مہن رہے ، جسے وہ جسی جرتی لاشن ہوں ۔ خراتی میاں کی ، جسے یہ فیروانی نہ ہو کو فائکن مو، جسی اخیس لیٹ ویا گھا ہے۔

پہنے بھے بھتی تھا کہ آپ اُسے لی سے نہیں، اور مربوم باپ کی یہ نیروانی برے کام آجا سے کی ؟

۔ کان سے کل بیکا تسا اوراس کا لوٹانا اب مکن نہیں تھا۔

اوراس کے بید مه مسیلادی مردوں کے کیوسے می موجی ہے تبول کرنے نگل تفریم کراپ مردوں کے کیوسے دیے والے مجی نہیں تھے میگانی۔ سے سب کی کمؤند روی متی - مردوں کے کیوسے اُٹن کے تھر والے ہی بہن لینڈ بی سرولی ، کواکون دیتا ہے۔

آبنگ میں ابھ عمدالرم کے مکان سے آ ن ہو ن دیکھنی کا ٹکڑ ۱۱ اب بی چک رہا تھا - کوڑھ کے سنیرواغی طرح ۔

سلام میرے مولا بالو مدینہ مجھ" کل میں ولی محدورزی کی آوار سنا کی اور سنا کی اور سنا کی اور سنا کی اور سنا کی ا دی۔ وہ دکان سے لوٹ رہا تھا بھی ہو اخمار ہوتے ہوئے مردور اس کی این وارٹ سنائی دی یہ مولی صاحب سے اسلام ملیکم یہ

م وملكم سلام خليد ؛ مولوى بسماق ع بواب ديا-

" سب ٹیرست ہے نا مولی صاحب بھی کا روقعا ن کی بیوہ کا جالیوں ہے نہوئی صاحب یا س ہے و دکان جلدی مہند کر وی۔ بڑی نیک عویت تمی ہے چاری ۔ شوہر کے مرخے ایک سال کے اندری اندیؤہ ہی جہالی خدا برتت میں جگہ وسے اس کو !!

'' ہاں بھائی اندّسپ سے حمّنا ہوں کو بخٹے: والاہے ۔ ٹیادمیم ہے ۔'' مولوی اسماتی بوسے -

" آب آیش مے نہ مولی صاحب " ول محد سے بوجا ۔

" بال معان ومي جارا مول."

" انجاء ہی صاحب سلام ملکم" ملی محدے کم کرا ہے بڑو حمیا۔ "بے چارہ کشا نیکسے - مولوی اسحاق مو چے نظر اب ا ہے پیھے سانے وک کم اں رہے - پہلے اس کا دصندا ہی کشنا مزے سے چل سامنا۔ ملکح بُرمی ہوئی مہلکا ن احد بر لئے ہوئے نیش سے اس کا کم ہی توثیقہ ہے سنتے فیش کے سوٹ اور کہرے سیواسے سے لے موک و دسٹرن ٹیلزنگ

شاپ اورویر ولیمی فیش ، بیل و وکاؤن میں جاتے ہیں بے چاسے وئی محد مندی باس قد اب کاؤں ہے جو اسے وئی محد علید نے بات ہوں کا محد ابنا ہے ہو گار ابنا ہے۔ جو گام ورباب سے ساتھ اگئ تکے بسب ہے۔ خاب ہے مواتھ رہا ہے۔ خاب ہے دن معیت میں کشا وی نہیں ہوئ ہے۔ خاب کے دن معیت میں کش ہے ہے ہو گار کہ ان کا اور وئی محد کم ان یا لکوا کیک ہے ہے۔ دولوں ہی گیا ہے موس ہوا کہ ان کا اور وئی محد کم ان یا لکوا کیک ہے ہے۔ دولوں ہی گیا ہے موس ہوا کہ ان کا اور وئی محد کم ان یا لکوا کیک ہے ہے۔ دولوں ہی گئے زبانے کے لائن نہیں رہے۔ ان کی نظام ہم آئی میں پڑے ممان سے آئی ہوئی ردتی میں اگر بیا ہے۔ دمیوں کا طرح نظر آئی میں الرحم سے ممان سے آئی ہوئی ردتی میں ایک دمیوں کی طرح نظر آئی ہیں۔ تھے۔

۱۰ آوارہ ہوں ،آوارہ . . . ، کل میں ہے کو بی او کا المبی گیہ ہے۔ محک یا ام داکنید کیا۔

اوراب نوگ نلیس زاده و یحی بی سیلاد کر اسن واق الدکو پیاست موگر بتحوث سبت نوگ جوزنده به آن کا حالت آئ سنت به کومیلاد کا خرچ بر داشت نیس کر سکت و اورج نوگ کواتے بی بس وه بہلے مولوی کو بم سے ج میچے بعا گئے بیں -

د ومدا وربرمی مون مبکا فات آن عرار وبار کوشم کودیاب ده سوین نکید

اُن کی آوازس پیلی کا ساوم خم نہیں رہا ۔ کھالنسی کے دورے سے میں لادکا مزہ کرکرام وہا تا مان ایک زمانہ تھا کوئی گھنٹوں ان کی تقریر پنتے تھے اورکیا جال کو آگ گھنٹوں ان کی تقریر پنتے تھے اورکیا جال کو آٹ کا کا آٹ کا ایک کا اُنسلل کو آٹ کھا کہ اُنسلل کو آٹ کھا کہ اُنسلل کی تھے ہے ایک کا آٹ کھا کہ کھوں موقع ہے ایک کھوں کھوں موقع ہے ایک کھوں کھی موقع ہے ایک کھوں کھوں موقع ہوئے ہے جا کھی کھوں موقع ہوئے ہے جا کھی دی ہے ایک کھوں کھی موقع ہوئے ہے جا کھی دی ہے جا کھی دی ہے جا کھی دی ہے جا کھی دی کھی تھے۔

الدی راه می دومییا -الدی نام برایک بید-الد برکت دے کا روزی می اولادی، سباب (قواب) موقا بهنا الله می می می بینکارن آواز کا روز سویرے شام کی می گونتی تعی ، کین آج اس کا دور سویرے شام کی می گونتی تعی ، کین آج اس کا واز مولی استحاق کو در وصوس بواد اس سے پیلے منطوم کنی بازیجر کو دی و کی در استحال کی در استحال کا در استحال کا در استحال کا در استحال کا در در سوس بواد اس سے نیلے منطوع کنی بازیجر

اش سے محتا ہوں کا اُس سے اپنے سے دسما نیتر ہے لیکن اس وقت الیا کوئی عمال اُن سے ول سے اُنسا ہوں کا آب اوقت اُس کو آن کا ول نہ عمال ہو کہ کا اُن کا دکا ہوں میں گھوم گئ ۔ عمال سالولا تھا سگو اُل نقت اُنسا ہو گئا ہوں میں گھوم گئ ۔ دنگ سالولا تھا سگو اُل نقت اُنسا ہے اُنسا ہو گئا ہوں میں گھوم گئ ۔ کی شاد دی سسی کا وُں میں ہو گئا تھا میں اُنسا ہو گئا ہو اُنسا ہو گئا ہو کہ میں میں سے اور ہو گئا ہو کہ ہو کا طرح وار والے لوگ ہی میں اور اُنسا ہیں کیا۔ بڑی طرح وار وار کے لوگ ہی میں اور اُنسا ہی کیا۔ بڑی ہیں ہو کہ والے لوگ ہی میں اور اور اُنسانی کیا۔ بڑی ہیں ہو کہ وار خواہشیری کو وہ میشور نظور نظری میں کے اور کی ہو کہ ایسا وید ہے تھے ، مگر وارون ابشیر کا ایسا وید ہے تھے ، مگر وارون وابشیر کا ایسا وید ہے تھے ، مگر وارون وابشیر کا ایسا وید ہے تھے ، مگر وارون وابشیر

" التربعلاكرے آپ كاسولى صاحب - روزى اولاد سے نداخت ركھ آپ كو-" بيمير كمن ہوئى آگے برماكئ -

مولوی صاحب کورک کے باس کورے رہے۔

وگ باگ انچ کام دصندوں سے دوٹ رہے تھے۔ راج ،مزدور ، درزی ،دن بعری مخت کے بعر تھے تھے قدموں سے اپنے گھروں کی طرف جارہے تھے ہو بی گذرتا مولوی اسحاق کو کھوئی کے پاس کھوا دیکھ کر ،سلام مولوی صاحب ، کہتا آھے بڑھ جاتا ۔

ہوگ اب بھی اس کی عزت کرتے ہیں ۔اس نعیال سے ات دل کوستسہادا ملتا ۔ المناسب تساماري

برغزل بيم شا لاصاحب بيدم وارتى م

کہیں جعنٹ ہوں کمی بڑم میں وفاہوں ہیں کہیں جوٹ ہوں ہیں کہی ہوں عن کمی بڑم میں وفا ہوں ہیں خودی ہیں ہوں ہیں "خودی ہیں سے تشام و سال ہوں ہیں "خودا میٹ میں کا نہ تدعی ہوں ہیں" نہ تدعی ہوں ہیں"

> خیال فام ہے دیرو وم کے میں میرے نظر کی کو ذائے کہیں ترے عبو سے عبث الماش میں میرتے میں در بدر ما سے "مجمی کو دیکھ تیں اب تیرے ویکھنے والے

نو آئید ہے مراً تیرا آئیسا ہوں ہیں" ہزارطرع کی زیگیاں ہیں معنسیاں میں ! جال بسبائی ممکن نئیس ہے ممل میں کی نظر نہیں آتی ہے عشق کا بل میں "تعبلیات کی تصویر کھینچ کر دلِ میں

گل کاس سے برحاتی مبدالرم مے مکان کے مدر دروانسے کہ بیٹانی پر نظے ہو سے بلب کی دوخی میں کن لا تھ کو فی کھیل سے بھے ، نظے بریا میے کھیل میں میں ہوئی ناک اوراہنیں لگا کہ رحیوا انہی انجی رکھنے کے کا رخانے ہے کہ مارے اس کے بدل پرمیلی قیعض ہے اورایسا ہی گذا نیک ہے ، اش کے بال دحول میں اٹے ہوئے میں اس کے بدل سے دارنسلی ، موبل اور می کے تیل اور نہ معلوم کس کس جیزی بدلو آری ہے۔ وہ گل کے لاکوں کے ساتھ کمیل داہے۔ گزری گندی گا دیاں دسے دارہے کی لائے ہے اس نی ناک سے نون کا فورا سام بھوٹ بڑا ہے ۔ اس کی الک سے نون کا فورا سام بھوٹ بڑا ہے ۔ اس راسے ۔ اس کی الک سے نون کا فورا سام بھوٹ بڑا ہے ۔ اس

عاشے کو کہراہے . . . ، اور میر ۵۰۰۰۰۰ .... بمبتى سيل آيا أسفين بررك كيا ہے عاجى عبدارجم كارى ك دُيت سے اتراہے مي علے مرك وك عبدل مقبال، ولى عرفليد ، صدل راج اور نمانے کون کون اسٹین آئے می اُن کے کیڑے بھے مونے میں ۔ ون تعرکی ممنت سے اک کاحب تمکا مواہے ۔ لیکن صبیح علم بحے بی میولوں کی مالاے کر دہ سب حامی عبدالرحم کا استقبال کرنے سے ہے یہاں پنیے میں، وہ عج کرسے لوٹے میں ، کالی کمل واسے کی اصر باک زمین کودیچکر و فے میں جس کی زیارت استقبال کی خاطر آ کے موشے ان وگوں کو کھی نفسیب بنیں ہوگی۔ ولی محدولیفہ کو بھی نہیں جس کی زبان پر سرکھھے یمی رہتاہے ۔ سیرے مولا مرینے بلاہ بھے " اورمولوی اسسماق کوجی نیس ونبتس سال سے مدینے کا کلیوں اور کالی کملی والے کے تن کا تے آئے ہیں . رات کے ساڑھے دس بجے مب مولوی اسماق لو نے لواک کے ہا تھ میں تبا۔ نف کے دوسے سے ساتھ ساتھ ایک،چوٹی سی گھڑی مبی متی -ماہ رو سوچکی متی ،لیکن مولوی اسواق کی بیوی جاک مری متی ۔انھوں نے ڈرننے ڈرتے کھڑی کا گرہ کمول کے برے ک تباشا کر دیما توان کاکلیے دعک سے ره گیا۔ کا روقعائی کی بوی کی دوساڑھیاں رکمی تعیں۔ با نکل سفید امریے كركفن كى طرح سفيد، مولوى اسسماق عن ابنى بيوى كمسفيد براسة مه م مي چرے كود يكما تو انيس ايسا مكا جيے سيج بح وه موه بوعلى بو ا ورتب أن كَ نظر آنيس من مئ جها ن ماجى مبدارم ي مكان سے آئ ہوئی روسٹنی کا منزوا اب بھی میک رہا تھا۔ کو ٹرمہ کے سفیدواج

کی طریط -

أعكلالى

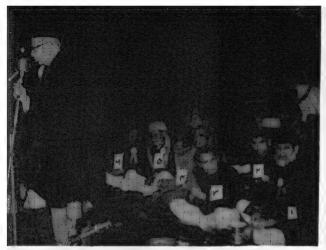
40 فروری ۱۹۷۸ء کوجہش بدلیت الترمندوشان کی سب سے بڑی ہوا اسٹ (شمیریم کورٹ) کے چیئ جسٹس مقرّر ہوئے ۔ آپ چیئ جسٹس کے - این . واتچو کی سبکدوشی کے بعداس معہدے پرماموں کھے گئے دہیں۔ پرماموں کھے گئے دہیں۔

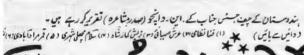
شری مہایت القر، اوسسبر ۱۹۰۵ کو پیدا ہوئ ، آپنے کیمری کو فادرسٹی سے قانون کی دگری کی اور ۱۹۹۰ میں ناگیو ر با فی کورٹ میں وکالت کرلے گئے۔ ۱۹ برس کے بعد وہ مدصیہ پردلیش کے ایڈ وکیٹ حزل بن محت ۱۹۳۹ء میں انفین ناگیو ر با فی کورٹ کا نج مقرر کمیا گیا ۔ ۱۹۵۰ء میں وہ ماگیور با فی کورٹ کے حیمیت بہت اور ۱۹۵۹ء میں وہ مدصیہ پر کیش کے چیعت بہت ہے ۔ ۱۹۵۹ء میں انفین سے بریم کورٹ کا نجی مقرر کیا گیا۔ اوراب آپ ہندوستان کی شیریم کورٹ کے جیمیتیش





مناب فوکت الدّ الفداری ارالید کے نے گور فرمقر دموے میں ۱۰س سے بیلے آپ سو ڈان میں ہندوستان کے سفر تھے آپ نے لاؤس میں اسٹر فیشنل کنٹرول کیشن کے جریش کی حیثیت سے بھی گر ان قدر ضدمات انجام دی ہی۔







جناب شيم كماد مله وتراجعت ايخ بكيثو كونسلر د في مشاعرت كا افتتاح كررب مي .



م د جنوری ۱۹۹۸ و او کولال تطعے (دهلی) میں شاعر جہند شاعروں کی تصویریں ملاحظ کیمیئے۔ نامور شعراء شرکی میں موئے ، جند شاعروں کی تصویریں ملاحظ کیمیئے۔







ve

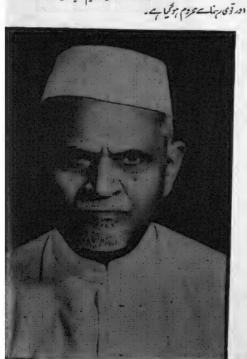


حافظ كابهم كاطيل طالت كديدى ولي مي ١٩٠٥ وري ١٩٠٠ وري ١٩٠٠ وري المداكل المي المراحق المراكل المي المراحق المراكل المي المراحق المراحق

حافظ صاحب ۱۸۸۹ میں پیابوئے۔ آپ سے ملی گولم اور الکیاد اوق ورسٹی ہی تسلیم مل کی ہے اے این ال بی استان باس کے نے کی در ۱۱ سال تک بی بی سیم مل کی ہے اے این کالمت کرتے ہے ۱۹ ما ۱۹ میں آپ نے گری دلیش گسلیم و قت آپ کی در گری دلیش گسلیم و قت کی تیم میں آپ سے گری دلیش گسیم میں گائی میں آپ ہے کہ کی دلیش کی بیلی ما گوئی و فالعد میں آپ پر دلیش کی بیلی ما گوئی و فالعد میں و در برمورمو ہے۔

۱۹۴۹ء سے ۱۹۵۸ء تک آڈر کوٹش میں وزیر رہے۔ اوپل ۱۹۵۸ء سے جون ۱۹۷۷ء شکسر کرزی کا بیٹر میں سینھائی اود کلی کے وزیدہے ، بعید ازال گچیز اور ٹک آپ پنجاب کے گؤرڈ می دہے۔ سنگار سب کی موت یک مغیم ساتھے۔





مشہور ہنا اصب یاست داں ڈاکوکیلائش نا تھرکانچو ۱۸ سال کائر میں ، افروری ۱۹۷۸ء از آبا دیں انتقال کر تھے سے ڈاکو کیلائن نامتر کانچو ، ۱۹۸۸ء میں پیدائش تھے ، ۱۹۰۹س انفوں نے الدآباد یونی درسٹی سے ایم اے اورایل ایل بی کی ڈگری

ابتداین انہوں نے کا نیوری وکا لت مڑو عکی۔ لیکن بعدا زاں وہ الدآباد

علے آئے۔ یہاں بہت جلدان کا شارح فی کے وکیلوں میں ہوئے نگا۔ یہ ۱۹۱۹ میں اسلیل بورڈ

یک وہ الدآباد لاج زل کے مدیر ہے اور ۲۰۷ - ۲۰۵ اس ادآباد میونسیل بورڈ

کے چرمن رہے۔ آپ نے مخرک آدادی کے سید میں ۱۹۳۰ مواد میں اور آباد میان اور

قیدو بندی صعوبتی بھی جیلی ۔ یہ ۱۹۳ می افیس اور سے کا گورٹر بنا دیا گیا اور

میں اور بناگال کے گورٹر مزرکے گئے۔ ۱۹۹۱ میں آئی مرکزی وزیر

مرافظ ہونے اور کی عرصے وزیر دفاع بھی رہے۔ شری روی شکونا گیا۔

موت کے بعد مؤدی دو 1 میں آپ کو مدھے پردیش کا وزیر الحلی جنا گیا۔

واکو ملی جنا اور کی حواصے وزیر دفاع بھی رویشن کا وزیر الحلی جنا گیا۔

مال كا ١٩١٩ قالون من وُاكروث كيا-

#### د واز کا داسشعله

مجھے ہی تو سمے ہی کہم کچوہنیں سبھے

ہانا ہے توجانا ہے کہ کچوبی نہیں حبانا
کیوں تئے ہیں کیوں نفرے ہی کیوں چلتے ہنگا

ایک سلسلہ جس کا کوئی تانا ہے نہ بانا ؛
کھویا ہے عمی سمجول مجلتے وں میں جیارا

انسان کے افکار کا مرکز نہ سمکا نا فرست ہی س کین نہ ہے وسل میں تکین

اے فطرت احماس بہائے پہ بہانا

مزل نہیں معلوم تو بچرعردم سفرکب مقصد کا نہیں علم توکیوں ریخے اسٹ الا جو بات نظر آتی ہے کہ دیتا ہوں درنہ

عالم مول نه فاضل مول نه عاقل مول نه دانا يد زندگي د يواسع كارك خواب مي شعله

جن كا يكوئي رابط وستسل نه نانا

44

جس کوسبمو فدا فدا ہے وی اور ہر درد کی دوا ہے وہی جس برالنال کو خود ندامت ہو مسل ہے ک بس خطا ہے وی دلب ری حسن پرنیس موقو ن دل جو ہے جا سے دل رہا ہے وہی كرتے وحرتے بى ف يرے د اگر ظامت بخست ارسا ہے وی م ترا رما سعة ،ين! یوں کو این بھی مدعا ہے وہی نوب اور زشت میں ہے یاتفرین جونبیں اروا۔ روا ہے و ہی اس كوديكسا ـ نداكو ديكو ك تن تویہ ہے کو سی منا ہے وی جس کو انان عمبت مو رند ہو تھی تو یارے ہے وہی ميرے ول مي جوراز بنان مقا اُن کے مونٹوں برآگیا ہے وی تم في علي إصف من المعنا؛ میم فلط کیا کہ باصفا ہے وہی

#### تهاب سردى

## ايكوكائتزلا

چیر محکاوُک (جانسی) بھیتیل نرک بی گیت نا دبی تواریخ کے نقشے برطی مروت میں محصر جانے کے قابی ناویا، وہی آبی زمانے می اُنھیں کے دوش یہ دوش اور اُنھیر میسی ایک شخصیت اور مجی آبھری بیٹ منسیت متی منٹی اجمیری انتظامی سرتو بم کی ۔

میتلی شرن می نے اپنا شاہ کار شؤمیہ ساکیت ، منتی ہی کوپیش کرتے ہوئے آگس پر کھوکر دیا تھا۔

د با سنك كا ولوگ اور دُك كيوگ -

بما لهُ اجميري مي كومبنيث - ال

ایمان کے بگرید، روَدی اور بندوسّان کے بند بردائ، تا ن سین کی طرح منٹی اجمیری کا تھرانا بھی شوار ا ورموسیقا رول کا مقا ابن کے والد گڑائی بلیآئی بڑے گئے میٹیل شرن می سے والدیحرس رام جرن می نے اُن کر شہرت کی فرجیسکیرے برنگا ڈس آنے کی دعوت دی اور بھروالیں ش

حد محک کے آؤلیگ ۽ کارساز حميش وآدام ، دکھ کے مجوگ ۽ مشو کپ نم نه ساکت جيت شکل سامس ١٩٩٩ ، پهال گپت بي نے دجيري کو دشما مالگ نهي کها. وه مسخة قدمے مجان گئے ۔



ما سے دیا۔

بکیماتی کو تواجه اجیری سے بڑی مقیدت تھی۔ ایک بارحا فرورگاہ ہوئے تو اُن کا ایک سبت ہی ہو نہار بیز جا تا را با۔ سکیا ہی نے نواجہ کا دا من پکوا اور منت ما نگی مانٹیں مانٹی مُراد کی اور مہر فرمر ۱۸۸۱ مرکوان کے ایک بٹیا پیدا ہوا۔ انھوں نے اُس کا نام انجیری رکھا۔

اجمیری بی امی ۱۰ سال بی کرتھے کہ پہلے باپ کا سایہ سرے اُ گھا اور پیر بڑے ہما تی بھی میں ہے ۔ یہ جُوراً اپنے سرس لر نرشگ گڑو میں اُن کی اب تک وہ سستید تورع مرصاحب سے بعیت تھے ، نرشگ گڑو میں اُن کی طاقات سرزین پنجاب کے ایک مونی زرگ عمن شاہ صاحب سے موتی – شاہ صاحب کی تشایات کا وہوان ا جمیری کے ذہن وروح پرجوا تر پڑاوہ روز پروز مجرا ہوتا گیا ۔ اُن کی زندگ میں اس داخل \* صوز وساز یم و ہب

نرسنگھ کو دین مین سال قیام کے بعد حب اُن کا عر ۲۰ کے مگ سک تھی فو وہ بچگاؤی والیس آگئ یا ہوں کھنے کوسیٹر دام جین جی سے اہنیں والیس بلالیا یہ مو نہا ربروا کے جین چین پات " سیٹر جی کو فیجان اجمیری میں فہانت و فراست کے وہ جر مرفظ آشے کو وہ اُنہیں اپنا چیا کھ کریکارنے تھے۔اس طرح وہ چگیت پروار کا ایک انگ بن

میٹری پرمجگوت جگن کا دنگ خالب تھا۔ وہ اس رنگ میں ٹعربی کہا کرتے تھے - وہ مجرمی مجھے اجہری صاحب اکے دوشنط نقل کو ہیے ۔ ان کا نوش فوسی کا یہ حالم ضاکہ بہ تول بالہرسسیارام شرن ہی ۔ وہ انکو دیں توخود کنے والے کہی اپنے اسٹیمار پردشک آنے نکٹ تھا، خالباً اس شروری اور سعا دت مذری سے نوش مجوکرسیٹری سے ایٹیس ہیا رسے منٹی بھٹا شروع کر دیا اور آگ۔ میل کر بعثب اُن سے نام کا ایک جز وہن کو رہ گیا۔

منٹی ہی کا جرب سٹرول ، بدن محرتی اور قدلانیا تعادائن کا ربگ گذی ، آنجیں بڑی بڑی ، اتھا چرا ، وہا نہ پورا ، اور کال بجرے بجرے تے ، طبیعت میں متناخت اور جرب پرایک جمیب می چیک ہی ۔ شدید توی میذ بہ دیکھتے تھے ، کھاوی بقول شخصے ان کھا وڑھنا اور بچونا تھا، مرمت لباس ہانہی لیستر ، چا در بحی ، گذے ، دوبال تک کھا وی کے ہوئے تقے صلح واشش کا چلن بالکل فقرار نرخا ۔ مورک رکھا وشٹا ہا نہ۔

مام طور سے لباکھا وی کاکرتا اور کھا دی کی وطوق پہنے تے ہر پر صافراور کلے میں گلمب رہ اورانات میں سے تھے۔ رجاڑوں میں جاتے تو چوٹی وارپاجا سر اورسٹیروائی پہنے۔ مافر راجتمانی دیچ کا با ندستے تھے۔ کی بھی کان کسسے پہاڑی ڈیڈ ابی ہاتھ میں لیے۔ آسے بر ہم تھے۔ پان کا بہت شوق تھا بھرا ہے یا اصول اور صاحب معمول مقے کہ اُسے بی وقت وقت سے کھاتے تھے ، ابی جوان ہی تھے کہ بوی کا اُسمال ہوگیا۔ امنو ں سنہ بچرشاوی دی کا اور بحروز زندگی گذاردی۔ دوسروں کافرت کرنا اور اپی موت کانہائے شفے بی وجہے کو کا دی جی جیا اشان بی اُن سے صوصیت ہیں۔ کرنا ہائے۔

کا برمی جی کا دامش، بکدهام بدایت کی کو فض سیواگرام آشے، اکثری وارد صلسے پدل میل کوآئے ایک نیرائے اتھوں میں بسّا آئے آک واردحا

نه مسیارام ٹرن حجت' جرٹ مہیے ' معلا نوسے : سام شرن بی شیل شرن بی میموٹے بھا ن ہیں ۔ اُن سے مغاین کا ایک بجرم ' حجوث میسے ' شائع بوا ہے۔

ے سیوالام یک ک مٹرک ای طرح کی ہوجائے۔ بیکن منٹی اجمیری کومبرنگا ہی ۔ بی نے سیوالام جویا تو آن کے سے سواری جمیں پسٹی بی آصفہ م ہینچے اور محالای سے اُٹرے تو کا درمی جی اُن کے اُٹھا ارمیں چپوٹیسے پرٹہل ہے تھے۔ و پچھے بی شکرائے اور ہوئے۔

" منٹی جی آپ سے ڈیل ڈول کو دیجو کریں ہے کا ڈی میجیدی، نہیں تو آپ نمیانے کس بننے یا نے یہ

آمٹر کی منٹی جی ایک جیسے دہ ۱ اور برایک ون مسبیح کی پرارشنا کے وقت گا ندمی جی کو کچہ ذکچہ سٹناتے رہے تھا نے کے وقت ایک دن کا بڑی جی سے میرا ہیں سے کہا، ' انہیں چٹی دو " چٹی نیم کی جواکوئی متی منٹی جی پوشتے قوگا ندمی جی نے ہس کو کہا '' اسے چر جینے تھا کیمیے تو آ ہے کا برجسم این حکر پرآ جا ہے "۔

سمام راج مها راج پیچلهتے تھے کومنٹی جی ان سے مثلق ہوجائیں۔ اور میستا راج سے انحین واج کوء "کا خطاب بھی ویا اور اُن کی تعنیف ۔ " ترور کرشاہ " پرنقدی نذرانہ بی چٹی کیا ، می ورباری کی میشیت سے انہوں نے وہاں بھی رنبا کو ارز کیا گھ

میتلی شرن جی سے ۔

" بوماسے گر، سوہنیں ہے کسی مام کے مدہ

اس معرصی منٹی ہی کی ای معصوصیت کی طومت اشارہ کیا ہے۔ وہ پڑے ہی دل مے منی اورمرنجان مرخی انسان سخے۔ ان کاکوئی وقت اپنا نہ محاردات محد مسک میا محت رہتے اور صبیح دیر سے سو کو اسکے فکرسن آن کامیوب ترین مشغلہ تھا ، منکو دوسروں سے کلام کی وک

ا مُر مراثاه " بم السقا " موكل وس " بمالورام ويالورام موالورام موالورام مواده " بمالورام ويالورام مواده " بمالورام المرابع ال

" ممن " ربلاے ترجہ) اود" سپراب درم ( نبلاے ترجہ) ءسب جیپ بی ہیں -

عده منش اجمری کافیلی طرن جی نے مرٹیہ کھاتھا ، اُس کا مطلع تھا ہا و میرے اہمِال ا\* یہ معرع اُس مرٹیہ سے میاکیاہے ۔

پک درت کرے میں ، نے شوار کو آئے ترصائے میں طود کینے کا وقت کم ہی مِثّاً تمام چلتے میرتے کم کرکہ ہی بیت نئے قرآ کے مافظے میں کھ لیناکا فی سیھتے ہے۔ سیادام شرن می چوتے میان کی طرح آن کے قریب رہے ہیں ، وہ شارتیں ۔

و مکھنے کے مقابلے میں و دسوں کی رحبنا میں سن شود صن کرنے اور انسی وجت ملاء ویشیں ہی آئ کی شعری حس کی تسکین ہوجا ہے ... کله اسکوئی نیسیا کو راُن کے باسس آتا تو اس کے لئے اینا سارا و تت دے دینے میں انسین کم میں سکوئ نے ہوتا تھا۔ اسسی سے وہ مکھ تھو واسکے میں بلکن ہو کی انہوں سے مکما ہے ، اُس میں انسی کی انفواد میں۔ کی جیاب ہے بیمه "

سنتی بی اخیں سیارام شرن جی سے بارے میں اپن تقنیعت ، محوکل واسس" کے دیہاہیے میں تخصتے ہیں۔

" آپ میرے ہے مہی صیک تھا کو میں پریم سے تہداری رہنا گ کا آمند دیں : پرمتباری مکاتار پریر ٹا وَں سے جمعے اس عمر میں ہمارا م نہ لینے دیا : اشمایا : بیٹھایا ورووزیا ہی - میں نے بہت کہا کو میں گڑ کڑا پڑوں کا برہم سے میری ایک ہی نہائی تھے"

ایک ادبی معبَست اول وستے ہوئے اسپارام شرن بی بتا ہے۔ یں۔۔

ر میں اُس وقس<u>۔</u> ومیں بیٹھا تھا ۔ آمپاریہ دو آیری ہی ہے اُن سے فراکیٹس کی کرکچہ اپنا ہی شنائے اسٹی جھے: اینے کچرکؤٹ پڑھے میش کر دوریدی جی بہست ستا ڈرموئے

نه سادام منفدن گهت: جون سبح ۳ ما ۴ (ظ) مادام خزن گهت جون پ مله (عا) سادام طرن گهت جون پچ هله (عا) غرادهٔ سادام خرن گهت ۴ جون سبح ۳ ما ۲

کہا: آپ ہے: ٹومیترشش کو اے کردیا۔ پاس می اریک سمان کیک د نا تاہ بکت ایسس) پٹڑت مام چیٹ رجی فسکل جیٹھ تھے، اضوں نے کہا : میکوشن میں مجا شاکی ایسی صفائق ا ور سسنسکا دکہاں ؟ " لله

منٹی ہمیری کا کام مہتا ہے بستاہے ، اس کے منفا منفا ہے یہ مصومتیت ایک متفاضے یہ مصومتیت ایک متفاضے کے بہ موجی خ مصومتیت ایک حقیقت بن کر انجر ہی ہے ، اور بڑھنے والا اس بیٹے پر بہو بھی کے لئے بمبور موجا نا ہے کوگیت ، کرتس ہو یا عزل ، ثرق ا اور نامک ان کے طاق کے بات ہم ورکھنے میں کامیاب ہوا دی ہے۔

می ناگری کی مرح کسی کائی ، یون ورسٹی کے سند یا فتہ بہیں ہتے۔ اس کے ملک خاکف کے عیب سے داس کے ملک کا کشوں کے عیب سے داس کے میروں کرے کہتے تھے معلوم کرکے لہیں محدوں کرے کہتے تھے۔ بعیروہ نرس کو سے میں نا میت بر کھتے تھے۔ بعید مل اور کی میں کا مرتب رکھتے تھے۔ بعید مل اور کھی کی گھر بند ندر ہے بیٹیل شرن ہی کو است دا ' کی خرورت پڑی سیکہ لیا اور کھی کی گھر بند ندر ہے بیٹیل شرن ہی کو است دا ' سندی می کشر بند ندر ہے بیٹیل شرن ہی کو است دا نبو ل سندگرت پڑھ کے وقت انجیری صاحب کے ساتھ جیٹیلئے پر احز امن کھا نے با بریٹینے بی ای دن شاستری ہی نے ہیا ہی ساتھ جیٹیلئے پر احز امن کھا یہ با بریٹینے بی ای دن شاستری ہی نے ہیا ہیں وجہا میں وہے ہی کو نے کے لئے با بریٹینے بی ایک وہ اس کی کے اس کے با بریٹینے بی وہ کے ہی کو نے

ط ميالام مشرن قيت " جوسش پيج " صطه

کہ چیرک صامتے یا ہرچیع ہی افعادک اس شعش کی اور پرچکی سے سنا دشے کرشا سری جی موم ہو تھے پیشنی جی کوجانے والے اب ہی موج وہیں۔ اُن کا کہناہے کہ موفق سسندکرت کے بیٹر ت اور میں ہدود یا کے سف ستری سے بڑو دانہوں سے اپنا جو تعب روٹ کرایا ہے اس سے جی اس کی تعدیق موما تی ہے۔ • فراتے ہیں ۔

دمسنسکرت شاؤں، چپندمجاشاس بناؤں، ڈیٹی کے کوٹپکل ملاسمیت اپناؤں میں، اُن میںاودکیا کہائم متع، اس کی طرف بھی بڑے واقع اشارے اسس نظم میں طبح ہیں، فرایاہے : سے

ا کھوسوں بھیا ؤں ستار اورسسرود واوث ، دیسٹیں پردییس سے وسٹیش گیت محاوش میں ، کے محتقا کیرتن ، اتبامس ، کہسا نئ کہوں ، نانا پرکارسؤں رئیس کوئں رجسا دس میں مؤل مارواڑ مجز ہمؤم نبندیں کھنٹ ، نام جھیری ، پیرٹھا ؤں کو کہسا وس میں

شا پرید کم په وگون کومعلوم به و کومنسنسی اجیری بنگا کا زبان وادب کابی بهت پی ست ترانداق رکعت سختے ا ورید بات تو شا پدا وریم کم نوگون کومعلوم به کوانوں نے اپنا اچھا خاصا وقت شانتی نکیتن میں گذارا دیمگورے آ نہیں برا و راست جو فیض طا وہ تو طابی "میگور نو ویم آئ سے شائر موسے تھے خالباً وہی کے قیام میں منتی جی سے ٹیگور کی جند معیاری تعبانیف مشن چڑ گلا سسٹرن وفیرہ کا منطوم ترجمہ براہ راست بھائی زبان سے کمیا تھا بحد میرانگدا میگور کا بلنیک ورسس ڈرا مرسے بسنٹی جی نے اسے ای زبان روز

طه المرحى، راجستهان كى مفوص رزميد زبان، يدو بال كم ميار فول اورمالون كى زبان متى معل بنكل، مجند شاستر دعلم عرومن ) كم آجا ريركا نام، نبكل شاكر امنى معاسوب ب، نبكل سے اب مجند مراد مليم مي.

من منشى بى ك ان مصوصيات كا كمه وكرا مي كيا باك كا

ي دونون تعانيت ميب مي مي ـ

ترہ مِن ڈھالامگو بلیک ورسس کو آماتم رکھا بسسدن ٹیگو رکی سشریک زندگی کا فڑھ ہے ماس کے ہے 'منٹی ہی ہے بہت میں اشا کی شھاس اور سوز وگداڈ کو موز و ص سجھا ۱۱س ہے ' ترجمہ اسی ڈبان میں کیا بہم ہا بہت کو ٹمیگوران ترجیوں سے بہت سطمن ہو سے ۱ در کہا کہ یہ بہر قونقل سکو این میں اصل کا در سس ہے۔

اس سنگرت او دنام کرد دان کی برج بعاشا کوئی نظر بیے " حقوق" کو پڑھے تو زبان و بیان پرج قدرت انسیں متی اس کا اندازہ بوج توں " ان کی بہت ہی تومیسورت نظر ہے بومنوع جشا نازک ہے ہوئو کا جشا نازک ہے ہوئو کا جشا نازک ہے ہوئو کا بیان اتنا ہی تطبیعت میرون ایک بیان اتنا ہی تطبیعت میرون ایک بیت کو لیمنے -

له نوش آ ديد بيمنعوم وساده مزاج و عزت آب ما ماكوموى بند،

بے ہراس اور مظیم جارت ک آتا ہے

کمسکل کرشیم کی پکھیٹی ہستہمین ' اُوسٹ رزگھست کر'ت کشنکھیں انجیش پڑ سٹ کمل اورکشم چیے نازک بچولوں کی بچکو ایس میں کھلا والی ایمیں سہلوں کی آڑے ہے دیچے دیچے رہی ہیں کیمی مجسٹ پھیٹرے اشارے اورکبی آ بجول

آئیس کیا آن خاکیا نہیں آتا نیا یہ کہنا شکل ہے اس سے کو فی جی موضوع ہو کو فی بی مطل وہ نسب پر چاکورہ جا سے تھے۔ آسکر واکٹ کی طرح آن کائیٹر آن سے باتیں کو کے بیکہ آئیس باتی کو اے کھلت احداد جہاں بیشنا و برک کی بات میں بات بیدا کو نا بعث ہوت ذہن کا کام ہوا کو آنا ہے جو ہوت ذہن کا کام ہوا کو آنا ہے جو موسف ذہن کا کام ہوا کو آنا ہے جو موسف ذہن کا کام ہوا کو آنا ہے جو موسف ذہن کا ایک ہوں کے آئی ہوں یا ڈاکٹر موجو انداس یا کو فی اور) سسلا کے لئے آن کا ہوگا۔

ده کی منس سے سے میں پربندی کے دریت کا وبہ ہما اثربہت گہرا پی تھا ہون اس کے با وجود وہ اپنے آمائے ہیں اس کے با وجود وہ اپنے آمائے کی ہرا ہو ہاں کہ با وجود اس کے با وجود اس کے با وجود اس کے براہ واست وہ الوں میں کسی سے بھیے نہیں معلوم ہوتے بھا ڈران سے براہ واست تبیعے میں میں سمسیراب وسم " رستانی ڈران ) ودی غرصلیو عدا کی ایک ترخ کا ہر ایک شک ڈرائے میں خال ہیں ۔ اُن کی ترتی پسندی کا ایک ترخ کا ہر کرتے ہیں اورطویل بیا نے تعلی یا طنزیہ شنو نیاں دوسرار شن کے مشام میری سرا با شعری نہیں سنسا با لند ہی سے ۔ دوسرے ملئم کی طرح کا ایک ایک اورشرک کی طرح کا ایک ایک اورشرک کی طرح کا ایک اورشرک

ئە سنش اىمىرى كەخىرىىلى دەنىنىغات بى دەنى نا يندە تىلىغات بى بان يىپومىرى نىلاسے كەزى بى يەبى \_

() "بريم بو درو عب سي قرب - دلفين ، ١٢ منتو بال اور كم الك اكت المك الك المك الك المك الك المك الك

لن مام تما ربال کانگ وی دام لیدایک ر بانی ایست

پادشاہ -آواز باپسے پائ تی، میات، پاٹ وار ادرسیلی کین اسے ایسانسس سرکیا نماکوہی شالی ہی وی جاسستی ہیں- آن کا بڑا و مجسب واقعہے۔

> سوالي: آپ د کيس کيما ہے . ؟ " جوامح "جي نيس :"

"; --- , " w

ے - "بس او ں ہی مجد کا لینا ہوں ی<sup>ہ</sup>

سن درسب سيما بي بس توما كيه لية مو؟

ع:- ئى مشناكى \_\_\_ "

موے: من مشناکرکیے ۔ ؟ "

<sup>(</sup>۱۳) کبرداس و درام (۵) شری بال جرتر د فدام)

<sup>(</sup>١) سكماند منوره ( دُرام) (٤) جهاجي رامنا ش

<sup>(</sup> ٨) متفرقاست بن ي دهيته كام مي شامل -

يكا احد بركت الترخل معاصب مرود والذكى لإرى نعسل منحت كرك منسناه ى است وي قورة و وقد الله الله وي سبب بجد. المستناه ى است وي قورة و وقد كل وي ميا الله و الله يعرش من أحمر سقد النول خريجها مستده ، الاوكم كمس كو مشتاب ؟ •

منٹن ہی سے میدن مج ہے (مشہور و مرید کے) کی ہوں گائی کی تعویر کمینیچ دی ، دمی آن کی صفوص آہری کا ڈھنگ۔، وہی کڑیوت، وہی باش، وہی وہی نچگ بھرآخوں سے جا بھی با ان کا ذکر کیا اورآ واز کو زجانے کیسے باکل اسی طرح تیل کر کے آخیں کا واورا

" مجا کے بے رسنیا، می جنوانی کو "

بانعل آئیں کے انداز میں شروع سے آخر تک شنا دیا حب جمری دار تا ہیں " لیتے تقے توابیا مکت مقال موائی ای سانے کوئی کاری می اس کے بعدجب وہ معالمنڈ سے ہی کے پت اسے دُمریدانگ کا فوٹو آٹارنے نگے تو ہنوں سے بھٹی نے اِندم اُسے اور کہا،

مېمن لېس د به به بوگوان کونز کې د د نياتغا وه آ پ کو د عيکا ، \* اب اورکوني کوا د سه ست ه ؟ "

ا ہے۔ وا تعات بہت سے میں سطح ان برائن کے سوائے نکا دکا می نیا ڈ ہے ، ہس سے ہم مرص ایک اور واقعہ بیان کے ویتے میں کو ان کی نھڑا وا و لیا قت کے ساتھ اُن کی سوجھ بوجھ اور غیر معمولی صدی حقیوں کا اہرازہ لگانا آسان ہوجائے ۔

" مند ملیسندس مورتی دیوی پوجند جانن می توما تا سے بروان مانکی میں کو اس اس طرح سے سُمِسَد و نیا رائے دیوی گیت کیتے میں ۔"

مجسے خاد مشس تو ہوئ کھیا تعایشش بی ہے ' اپن بلنہ ا ورمتوازن آ واز می گیت کا ترجی صعرع دمیک )

" مُنَّا يَمْ بِي قُومِومُورِي لاج را مجعے وارى"

ا ٹندایا توسب شوج ہو گئے'۔اب کمنوں نے ٹیک کواس اندا زسے د ہرایا جیسے ایک ساتھ مہبت ی موڈیں لِ کروعا مالگ ری ہوں۔اس سے گیست کی فغا قائم ہوگئ بھرامنوں سے قسط کا صعرعہ:

اکِ شست شیا الیو دیج ، معرکن کودکوڈیا کے مس طرح اواکراکویا ایک عورت دعا مانگ دی ہے کہ " مانا مجھے میرسے کے کا پیکہائی کرنے والا لال دینا ، اس طرح ،

> آکِ مُست ُمثیا ایبو دیج ومن نَمیِّت بلِسَتیا که اور

ایک تست سیّا امیو دیج نمُل که لاج رنمسنیّا یه دولون معره یون دَرشائے که سننے والول کوبی نکا جیے امکیہ ماروازی عورت اپنی ومن روالت کا وارث اورایک راجیوت عورت

لے کوکن ، بردیکھنٹری کہ ۔ اودمی میں کوئن ہو سے ہیں جسے کاصیف ۔ کفر کا یاکھڑکا ریوڑ کہتے ہیں ، رکمو یا ، اُر دورکھا ، جسے بن رکھا ، جنگل کی دیکھ رمیمے مرحه: والا ۔

له بسيا ، پاس رووس ) كرك والا ، معرف مي لاك والار

کینے کہ آن بان کا پاسسسبان مانگ مری ہو۔اس مجع نو تھا اورصدرجعشل دکا بھی پی اورائن سے مامتی ہمرتن گوشش وشٹی جی چیکے سے گیست کا کانمکس ہے آ سے رہے ہے ۔

> " اب گیت میں میں ہے: دِیٰ طوت سے ایک بول بڑھا دیا ہے۔"

یکہا اور بڑے والہا نہ اندا زسے ٹیب کا معربر سرکر دیا۔ " ایک شت ُتیا الیو ویچ پوٹن س رائے ٹوٹیا

اب کیا تھا، سارا مجع، بوراینے، آمراً پاکیا ، لین ابھی سب ہوگ عول کاسات ہمی نہیں سے باک تھے کہ دد سرے گیت کہ فوائش شروع ہوگئی منٹی جی سے مٹا خانص را حبستمانی لہر اختیار کیا اور بو سے .

مدیکیت بن إرشی نام سے گایا میا ناہے راجتمان میں بیجینی کی شادی کا رواج ہے۔ یہاں ہی نہیں کو بیتوں کی شادی ہوجاتی ہے بیکٹر سکے۔ انھیں تما او س میں سلام نادی کر دی میات ہے جب بیچ بیٹ میں ہوتے ہی تب بی الیک اجمال ایک اجمال باک کی شادی ہوجاتی ہے۔ ای طرع ایک اجمال باک کی شادی ہوگئی۔ جب وہ نجا ہوا تو پر دسیس میا گیا۔ اس کی کمسن دہن گھریں رہ گئی دہ اپنے شو ہر کوبیک تنظر بیچان بھی نہیں سکت میں۔

ایک دن ہی لاکی اپن سسبیلیوں کے ساتھ بائی مونے گئ۔ بنگھٹ پراور جرسسہیلیاں تنسیں وہ بائی ہم کراسٹے اپنے قرطی کمیں وہ اکیل بنگھٹ ہر رہ گئ شام کا وقت تھا رم جم دم جم سنور برسنے مگا -اس کی اٹیمون کے بہوتی میں گرمی اور وہ بور دہ رکھیپ) بی نہیں اٹھا باری تقی - اب اندھ را جھنے مکاماس سے ایک ساسے عبائے ہوسے الیمی 'لاوٹ

له بروزن - بندیکمنٹری کوڑی ۔ اوُدمی گڑ رہی ، اُر دوائڈ کی ۔ وہملتہ

وائے) کو آواز دی اورکہا کھرا گھڑا تو آٹھا دور اس نے
سوال کیا کہ دوسری کورتی ہوراستے میں طاقیں دوسب اپنے
کیڑے پہنے مقیں۔ آن کی محل درست متی۔ آنکہ ہوں میں کا حبل
متا ۔ تتها سے کیڑے بیلے ، آنکھیں مہیکی اور اٹھا سونا کی ل
ہے ؟ تم زور مجی نہیں پہنے ہو ۔۔۔
« دو کی نے عراب دیا آئ وگوں کے طوہر اپنے اپنے گھروں
میں ہیں، مرسے بگا پر ولیس بسے ہی اس لیے سی سنگار
شہری کئے۔

" مردے: کہا اگریم میرے سا تعمیادتو ، بریشیں بارسے تو کے اور فائل کا بار لا دوں ، دکمیٰ اوڑمیٰ اوڑمیا وک اور با سمی دانت کا بچرڈا کے بینا وک ۔

• اداکی بیمشنگر بیلاً ہمی ا وربی لی:

« تیری دَبان جلے، یَجَعِی کالاناک کمائے ہو بھیسے ﴿ اس طرح کی بات کرتا ہے ۔ ہیرمرا بھا کہ اضطائے گا ﴿ میراسنگارمیرا شوہرکہ اسے گا ۔۔۔

" بِهِ بِمَيْدً كِيرًا كَعَلَمِيشُنَّ ٱلْحَيَا ، وَمُعِمَّ كُر

١٠ گرا اسمايا ا ورمل دي محررون مولي بهوي -

" او ساس ف و ميا اركن ف مع ما يان وي س

المعف اركمي ، أفركيا بوا كيول دوري م ؟

" رام شان مي كون كسى كى بېوبني كوميري الهي -

" مجه كس مع كياكبرد باكركسان روسعاري ب

: پوستک بسنگ کروی

م ایک اوکل سے بھے کہا

، زېمائے ساتوم، تبحے مې د اور د ي محے، امجة احجة مېرشد اورامي امي جزي ه مي هے، قربارے ساتومل \_

له بارْحونو ، ایک طرح کی شهل - شه بُولا ، مبرمبر با تعدی الهی دانت ک بُول ا - مه پن إرن.

آج کل ویلی

بوكون كونكائ كسك سرير كلية س

۳۲ ارع۸۲ والد



ک ریت اور گنگاجل جو کا اور اینجم نفس اور دم ساز کوشیر و خاک کودیا۔
اُن کی آخری تخلیق آن کا " انتم گیت " ہے (گیت کا عنوان ہی
یہی ہے) اس کا متو دہ مرحوم کے تکرے نیچے سے نکلا تعا.معلوم موتا ہے کہ
یہوت کی ہے ہوشی سے کمچہ ہی پیلے کی تعنیف ہے۔ ابتدا فی مصرع ہے:
ارسے ہے تھے کو کما موتھا :

اس کے بیب دسپلا بندہے۔ موں میں وی کموں یہ کیسے ؟

بُحد تو بدل گیا ہوں <u>جسے</u> پہلے نب بھر تا مقا ایسے

کیاجانے کیا ڈھونڈھ رہاموں ، کیاجائے بھیا کھوٹھیا ؟ ارسے پر بھوکیا ہوٹھیا ۔

زندگی اورموت کے دوراہے پرایے سوالات کا ذہن میں اُ بھرنا بڑ سے
حوصلے ، بڑی ریاضت کا ثیوت ہے۔ ایک طرع دیکھاجائے تو یہ چند
معرے موصوف کی پری شخصیت پرماوی ہیں۔ ابن سے اُس کے ندہب
خیال کا انداز وہوتا ہے ، اُس کی سسبل مشنع نگاری کا جا دو سجر میں اُ تا
ہے۔ سا تذہ ہم ساتھ اُس زبان کے خدو خال صاف صاف دکھائی و سے
مباتے ہی بچے آن کا روزم ترہ کہاجا سکے۔

" ساس نے ہے جا:

\* وه اوتعی کیساتھا ؟ اُس کی فسکل وصورت کیسی تھی ؟ ۱۰ اُس کا ڈیل ڈول کیسا تھا ؟

ر بيو بولى:

مرے داورسا ممرال بدل ، لا باقد أس ك

و شکل مورت نندسے ملی ہے .

د ساس سبحدگی ، اول -

م بہو، تو برس معولی ہے، وہی تو تیراشو سرم ۔

١١ تن مي اون والاخودي أبيونجا - " ك

منشی جی نے دو اور جوہ نے تھے دہ اور جوہ نے کا لئے انہوں نے کا لئے انداز میں اور بیان کی کہ تکوہ انہوں نے کا اور اور تعدد کیے لیا اور کا لؤں سے وہی باتیں مشن نیں۔ بھر حب انہوں نے گیت کے بول بھی اسی بھیا ور امری آئی ہے اور اسی وی بھیسے کے ساتھ اوا کے تو وہ راجمتا لی جمع جے بولگیت بھیلے کے ساتھ اوا کے تو وہ راجمتا لی جمع جے بولگیت بھیلے کے ساتھ اوا کے تو کہ ان کے اس کے بات اس سے بہتے ہے دیتا ہے ہوں کہتے وہ اس کے بات اس سے بہتر طریقے پرسٹ خاراجے ۔

یے ۱۹۱۷ کی بات ہے ۱۰ منوس ہے کو اُسی سال ما ہے بہل مزار داستاں و تو سے بہلے خا رکھی ۔ استار داستان کا دُر اُسریہ ستا کر گیا تھا کہ کو گئا گئرائے کی بات نہیں لیکن رات معلی تو سا راجرگا وُں سیا ہ پوش نظر آسے نگا ر مزبان پر ہی تھا کہ منٹی جی ملی لیے مسبحے کو جناز و اُٹھا۔ پرگا وُں کہ تا دیم بہلا اور شاید آخری ہندوستانی جنازہ جمیت گھوانا خاک برسر راتھ رساتھ ساتھ تھا ایشیاں شہری کھوانا خاک برسر رساتھ رساتھ ساتھ تھا ایشیاں شہری کھوانا خاک برسر رساتھ منا ایشیاں شہری گھوانا

له پراگیت بوجولوالت نقل میں کیا ۔اس کے شروع کے بول میں \* آج دُمراوُ دُموندُملو، پن باری میلو، " آخری بول میں -" اوتھا روبیرار، بالامی "

ته ۷۷ مئ ۱۹۷۰ر-مرحوم کاعمراس و تست ۵۵ سال متق ۱ ورسار سے توٹی عنسیہ مضمول - ہاری طاقت ایتایں ہے



# المعانية

مَّرَکی امرہندوشان کے درمیان قدمی روابط سے می اورثرکی کے شاعروں بغرافیہ وسیوں ا درستیا ہوں ہے اس مک سے باسے میں ستکے کھاہے۔ میکن یہ تعجب کی بات ہے کو ترکی زبان کے مشہر رصاحب تعلم مبدالمق ما منا رمان م بندوستان مستعلق متعدّد و راميم تركى زبان میں تحریر محدمی اوران ڈراموں کا نتماراب کاسیکی اوب یں مو سے نگا ہے۔ مبدائق ما مدارمان، تری زبان کے بلندیا ہے ورام نگار ادیب اورشاعرا سے جانے س، یرکی کے اید ناز نفت و آسیل صبیب سیوک سے اپنی ترکی اوب کی تاریخ میں حمیدا می منارطان سے متلل کھا ہے کہ اس کی شاعری سے ترکی ادبیات کے دورِ اول مے شعرار سے كلام كا يرقوموجود بداورايداني شعراس سعما فط سفيراني ، معدى ا ورفرووى كا عكس نعارة ماعيد أن عراقة بى سائقدا س مع كلام يس ادب مے شعراء میں سے کو ران، راسین، بھی اور شیکسیز کے کلام کی دوح بى موجود بع يمن ب تومينى الفاظمي مبالغ كى جلك تظرا فَي جو - ليكن ويح ترک ادب کا تاریخ میں میدا لوز حامد تارحان کا کو فی نظر موجود نہیں ہے اس مے وہ اس کے متعلق زیادہ سے زیادہ کمنے کاس رکھتے ہیں۔ تا مماس ے انکا رہیں کیاماسکتا ہے کو اس سے مدیندالات کی ترمبانی بہتری اساب بیان میں کی ہے۔ اور اسی وجرسے اس کی حیثیت ایک امام فن کی سمجی جاتی ہے۔

عبدالحق حابرتا رحان كيبيدائش ١٨٥٧ ومي موني تفي اور ١٩٢٧ یں اس کا انتقال موا اس طرح اس سے حدسال کی عرباً فی اوراس متت میں اس منستدرد مالک کی سیرکی برشد برین بعی اس کا تیام رام ، بها س وه دولت مثمانيد كے سفارت فا ذكاكون ارمقر مهوا تھا ۔ اس قيام كى وحرسے اس كا لكاؤ بندوستان سے كافى برموكيا اوراس يداس كوايسا" سيروشاداب لک مهاہے معرسے پرندے ابسانی زیان میں باتیں کرتے میں پاس طرح ا کے ہندوستان کو بہت قریب سے دیکھنے کاموقع الل بیکن عبدالحق حابدتا رمان نے ہدوشان سے متعلق اپنا ایک ڈرامہ اس وقت ہی ہکھایا تعاجب که وه بندوستان آیامی نه متما ،اس وُدامها نام وخر مندو ہے۔اس میں اس نے ایک انٹریز آفیرا درایک ہندوشان واک کے عثق کا تعتہ بیان کیاہے

- ہدوستان میں انگریز آ فنیرمیں ہے فکری ا ورميش كى زندگى كذار تے يتے ، يه اس كى موبہجا ورنغسياتى مقويريش کو تاہے۔ اس س بندوشا نیوں اور انگویزوں کی معافرت سے اخلافات کی مکآسی بمی موج د ہے ا ور ہندوشان کوآز ادکراسے کی ایک پُرزورا سِل بمی نظر

عبدائق ما رتارمان كا ايك اور ورام نسترن حب اس وله

میں اس سے بہلی مرتب، فارسی عروض مے بجا شے بحر بہجا نی کا سستعال کیا ہے۔اس کامنظ میں بندوشان کا۔ وراس میں تخت واج سے ایک موث مدى كى ان سا زستوں كود كها ياكيا ہے جو و واپنے باب كے خلاف كر لا بحد اس مِي جان وْ الني كالي الروا في عشق وميّت كه جاسفن وى كرو ب الكن عبد الحق تارمان کاسب سے زیادہ مشہور ورامہ استبر " ہے ،اس کا بات بھی ہندوستنان کی تا ریخے اخذ کیا گیاہے۔ اس سے تعکمنے وقت ما لیا ترکی صف كيتي نظر دواتى طرز ك وبيد والنيسي أتنا وكارنيلى كا فقد "مورسين" نو من محطور برتماء اس من اس وراع من مد دكما يا مع كا استسر محمير كاياد شاه نيدا ورفاتع عالمسكندرددي اس كسين بن برعافق موجاتا ہے جس کا نام ممرو " ب اس فوت کی وجے کا شراورسکندر يسجل ك وبت نرآن إف اسمرومعا للكور فع و فع كوف اور محمونا کراین کی کوشیسٹ کرتی ہے میکن مغرور بادشاہ اس پر رامنی نہیں ہوتا اور اي بن ع قل كاحكم و يدتيا ب واس أننا ميس عندر اعظم بعاب كي طرف بيش قدى كرتا كي واراى بي " ركو ن ميميك تدريرعا شق موحاتى ہے اور اس بات کی کوشیش کرت ہے کوسکندر کی طاقات سمرو ، ہے نہ مونے یا سے میکن سکندرا سے ہاتھی سے قدموں سے نیمے روندواکر مار واننا مے اوراشر كوشكت دينا م جوشرم كى وج سخود كوار ماركو مرما تا ہے۔اس سنت ونون کے دوران ارسطو می اسٹی پرآتا ہے۔ ا وراس طنزیہ جملے سے ڈرامے کوخم کرتا ہے کہ"اسی کا نام مستع ہے" عبرائحن ما مدًا رمان كا ايك الورة رامه ونيب نائى ب اس كا ماحول بعى بندوستان بيا وراس مين ما فوق البشري قولوس ك تأثيرات ا وراہا مان سے بحث کی گئے۔ اس وراے کا کھے معتد نظوم ہے اور کھے نثر یں ہے بین مرماحة نبتا زیادہ برستدادرمانداسے -

مبدائی مارتا رمان کوبئی ہے ترکی سفارت خاند میں کام کرسے کی وجہ ہندوستان سے تعلق معلومات حاصل کوشکا موقعہ لی گیا تھا۔ اسی گہری واقفیت ہی کو نیا رپراس سے ۱۹۸۱ء میں اپنا مقبول عام ڈرا سر من تن "کھا۔ اس ڈراسے کی ہروئن" فن تن" ہیں۔ یوسین ہیں اوران کی شادی آسر لمیا ہے اکیسا اسے الدارشنمی سے ہوئی ہے جس کا آم سمالی گ

ہے ہوسو نے کی کا اوس کا الک ہے ۔ یہ عورت لندن میں مقیم ہے۔ اور نظریات ا ورعثوه طرازی می اینا وقت گذار ری مع لندن می ایک اور شخص اس ك دام عِشْق كا اسير موجانا ب اورسنركراس كع بعن سايك الاكابداموتا ہے، جے اپنا اوا کاسم کروہ لار دستر کاسے شادی کرنام اسمام دیکن اس می کئ دفیش ہیں اور اُن کو دور کر ہے : کے لئے سوصلے مندمسترکواس لیمی و فن تن ایک نهایت جارت آیز ترکیب سومتی ہے۔ پہلے وہ ایک اليي مدة قد دوك كو تواش كون سے بيس كى شا دى لارو سے كروى جا شے-اورافي الجائز الاسكواس ك جائز اولاد بنا وياجائد - اس كىبدوه ي یا ہی ہے کہ اپنے وفادار و کو سے باہتوں طوم روم وا ڈاسے اپنے ایک الميب مناص كى مدوس أس مدوّة لاك توايك استمال س ما ل ہے سکن اس کا وفا دار نوکر \* دولاجی اؤ " مسر کراس کو تسل کو سے بیر رامى نېي موتا ہے . وہ بند وسان نے اوراي انحركا مرحكم بجالانے ك مع تیارے وہ اس کھے می تیارے کو جل میں جاکو شیری کے سام سے اس کے دُووہ مِنے بچ اُٹھالاف بلین اب بور مع الک مسرراس کو مارے کے لیے راضی بنیں موتا ۔اس مقصد کے حصول کے لیے ببنت مچود عث سياحة موتاب . فن تن يدنل مركر تى بى كدوه دولاجى را وكى عبت كادم بعرن ہے اور برسبل ندکرہ یہ دار بھی تنکار موجا ماہے کو اس کا ناجائن ار کا دراصل اس کے نو کر دولاجی را و کے عشق بی کا نیچر ہے ۔ یا آن فو او کر عشق حراى پررامنى موتلب ا درآ سربلياكى طرف روان موماً ما ب-

سین بہاں سے بیمب رحمیاں پیدا موجاتی میں۔ مدتو قد اولی لارڈ سے میٹ کرے میٹن کرے میٹن کرے میٹن کرے میٹن کرے میٹن کرے انتہاں ہوگائی ہے۔

ہماک جاتی ہے۔ آ تبشس رقابت ہے مبل کر افن تن ال کا چھپا کرتی ہے۔

لین ا ب وہ لارڈ میل وجان ہے اس لوک سے مبت کرنے ممثل ہے جہ بیلے
مد قوق می ، اوروہ فن تن کو مذہبی نہیں لگا تا۔ اس کے بیبر سمندر پرایک
طوفان داے کا منظر چش کیا گیا ہے۔ فن تن ایک چوٹی کی شن میں سوا ر
موکر لارڈ کے تعاقب میں جاتی ہے اور قرب ہے کو طوفان میں ہلاک
موجائے، لیکن دولاجی ما قاس کی جینی سنتا ہے اور اس سے کا لیت ایس جا ایس ورائے ہے۔
وہ فن تن

کو اپنے جاڑپر کے آگا ہے عب پرٹو و اس کی وہ مجبوبراس کے ساتھ سفر کردی بع جوایک کسان کی او کی ہے میاں پرکسان کی اور فن تن کے درمیان ر قابت كامتطر پیش كيا كميا ب يعدس دولاجي ما دُاس لزكي و قسل كرد الآ بداور فن تن کو کو دي سد كريماز ي كود يا با ورتير كوميم وسلامت كاركيريني ما اكب اب يدوون لندن من زندگى بركرت ميد ض تن لارو كومبول ما ن ب مكن افي بطير كووالب باسد كو مزمن سے وہ اسے مطلع کو ن ہے کو اس کا اصلی باب دولاجی ماؤہے۔ دولوں شادی شده زندگی بسر کرتے میں میکن دونوں میں سے بسسی کو مجی المیا<sup>ن</sup> ىفىيىب نېيى ہے . دولاجى ماؤ قىدموما ئامے -اس كووباں سے ميڑاسے ك ك در ور كا روز كرس بابرسى سد، اور بالاخراك رباك الاقى ب ليكن د ولاجي را ور من تن كى طوت سے بديل مهوما ناہے - اور عصر مي آكو اپنے لا كے كو ماروات بيد۔

فن تن ما دری محتبت سے بے تا ب موکر دولاجی راو کو کو لی سے ہاک

فن برای قد رست کا بوت دیا ہے اور مند یات واحساسات کو یار کی بین محسا بتمعوس اور تلم بندكيا بيديت كارى الإوان كوكم بى حاصل موتى ب " كانشيس"ك نامك الا كالعات كاليوم وممارك سائدة إج اسي بی پینو بیاں ہی " شاء اور اس کی شاعری میں شاہ کی شاعری سے باسے میں جاتیں كى كى بى اب قطعات سے اس كى تقديق موتى ہے۔ اوريہ نشاد كى شديد نود المكى ک دلیل ہے۔

اصلمیں بات یہ ہے کہ شا دکی نود آگاہی یاعرفان وات س الميطرح کی سخت پاکٹریں ہے ہوا یک طرف اُن کی شاعری کو گہرا نی اورخلوص عطاکرتی ہے اور د *دسری طرف اُ*ن کی شاموی کواس سکون ا در نابندگی سے دور رکھتی ہے جو اورائے ذات مو نے سے بدا ہو تی ہے بہیں کہیں ان قطعات میں یہ کیفیت آتی بسلاب وہ مندات سے تلاطم برقالو پاکر بارے با سری دنیا کاطرف ديكيت بي ما ب بي كوجب كونى عورت ؛ شا دمال مو يحرم مين ب محدکواس وقع اس کے بیکویں ، رحمت بی د کھائی ویٹی ہے عرَّا حساسات كايه دميما بن اورنري زياده دمية ك قائم نهين رسبي اورشا د فرزا بی مشتعل موجاتے ہیں۔ایک ناراض بیچے کی طرح تمی و دستوں سے شکایت ، کبی اس بات کا دُکھر کو وہ آ سائشیں اُنہیں مسیرکویں نہیں ہو اُن آج کل دبی

كردني ہے۔

اس ڈرامے کومھنتف سے بڑی کا کھشس اور محنت سے تکھاہے ،اس كوىبف بعض استعاري غضب كى دوانى يان ما تى سے -

عبرالحق حامدتارمان سے زیا دہ ترغیر کمی اثرات سے ماتحت فرامے مکھے ہی اس کے بعض ڈرامے ، نٹر اور نظم دونوں میں ہیں بعض فرائے ، یس بی اوربعض شروع سے آخرتک سنطوم بی دیکن ان منظوم ورامول میں اس نے فارسسی عوص سے بجائے ہے ہو بھا فاکا استعال کیاہے ۔امس وج ساس کی زبان زیادہ آسان اورطرز تحریر بُراٹر مو گیاہے۔ اُس مے تقريبًا اتعاره وراس تصيم إ ورأن ميسكى بانى بندوسان ياسدوسان ا وا و سستعلق بن اس سے اگران باغوں دراموں کا ترمم بندوستانی زبانوں یں شا تع کردیا ملے تومیرے خیال سے یہ اقدام اخلاقی ، ناریخی ،علی اورسیاسی برنقط انظر سے قاب قدر موگا۔

تابين بقيمنغيسة

کے زما نہ باز' دوستوں کومتیرمیں!ودہمی وہ اپنے دکہ کوتمنوا مثیا زی طرح بهن كر كلية بي اورسيل كارنح كرت بي .

ساقيا اساقيا سبغال اب جهيك دس نكون جال اب مردمض روزگار آئی ہے ؛ ایک دوساغروں سے اللہ مرداد دیجیدًا اُن ک اَ گُی کی که وه اس خود فریب سے بھی واقعت نظر آتے ہیں۔ عالم ب خودی کے بعد اکر ، بوش میں آئے ہم قور ما نا زمرِقال ب موش كى تلى : اك ما قت ب موشى آنا سبع قريه ب كرفتاً وكي أفتاد بلع اورت عان مسلاحيت كارجان مى تسمى ما ورائیت کی طرف ہے سگر فی الحال وہ اس معتقت سے آ بھیں طاتے موث

اس قدرا زيم نه موجاوس ب ملوه روبرك م موماكل يْجِت، يجتبو، يتلاشْ ؛ ميكس سي توكنم موما وك د و نو*ں کتا بیں مبل*س؛ شاعب آوب ، ۱۵۰۳ قاسسے حات اسٹرسٹ <sup>و</sup>بل ۲۰ نے شائع کی ہی ی قاشیں کی قیت چارروہے ہے اور ۲۲۰ صفحات بر ے کے ایک ہے۔ مشتل ہے بھائی جہائی اور گث اب اچا ہے ، (سرین ماتقر)

لماري ۱۹۷۸ و



بابخ مزاربرسس ميليه مرتنج درو محفن كارول في مرمست ، سرتا با مشرت ا ورسرا با آ منگ رفاً عد كو جن سَنَّاعي سے وُحَالانفَ ، وُه اپنی سُنال آپ ہے۔

ساجی تب دلیوں کے اوجور دھاتوں ک وهدلائ كاروايتي فن برستورجاري وساري ربا بهے-آن بھی زُھسلانی کاکام کرنے والے تباکی اپنے اُن دہوی دیوتا کوں کے سیدھے سادے بُٹ تیار کرتے مِي ، جواً منسي مقينتوں سے بياتے ميں - وُه اُن جانووں اوربرندوں تے محتے بھی نیار کرنے ہیں، جوائ کے عقیدے مِهِ مُنْظِانِ ابْ الْک کواپی تمام زمّا میتیں-قدّت نوسشی اور آدانان کسسد بخش وسیتم بین-

مبت سازی کی اِن کت بود \_\_ شِلب شاستوں مِن مُخلف ديوناول كرمت بناف كرسلسل مين كُوناكُولُ تعليدات درج بن مشهر ومعروف بسان أنهرا صوول كے مطابق تن نياركياكرتے تھے - اكرم، مراكب بت كرلية شكل حاورت يتليس سيمنعين على تامم مراكب تب سازاني تخليق من ايك ني روح آع تعى بهارى ابرفنكارالي ثبت تيادكرت بي جوال کے عقبدول کا کیندا در دھلائی کے مخلف اسلوں مِن اُن کی مہارت کا مظہر ہو تے ہیں۔



آل إندُيًا بين ثرى كرانش بوردُ



#### 🕰 خرميّ اندا کا ڏي اس کانونش کا اُسّتاج کر دي جي۔

### اقوام متحده كى تجارت وترقى كى دوسرى عانفرنس

# عالمی بوادری کی طرف ایک گوی

الوائد من الروہ منے سے۔ الوام مقدہ ہو بحد ایک مین الاقوای ادارہ ہے اور دنیا کی بہتری

دین کا پروگرام بنایا وراک سے عارتی تعلقات بیدا کے تاکوان مالک

ومپود اوراقفا وی ومش هالی کا کام ه ه زیاده آسانی ند کرسک ہے دنہاں عالمی اواسے سے غریب عموں کا ترقی اورٹوش حالی ہے کئ طرع کے پروگرام مرتب کے بہنے سوہویں اجلاس میں اس بین الاقوائی تنظیم نے فیصلر کیا کو آشندہ دس برس کو ترقیب فی حمیث افراد و یا جاست اوران دس برس میں ترقی نچریم الک کی ترقی میں ہ فی صدسا لان کا اضافر ہو۔

کم ترقی یا ختر مالک کو ترق و نوست مال کرداست پرگا مزن کرے:
کے لئے اقدام مستدہ سے جون ۱۹۹۲ دیں مبنیا است و ترقی کی بہل
کا نفرنس کا فرام مستدہ سے جون ۱۹۹۲ دیں مبنیا است و ترقی کی بہل
کا نفرنس کا فراک بسی ایسا ہی گئی اور مطرک آبیا کو ان آمور پر وحیان فیف
بہلی یادا کیک مرفوط پالیسی اپنیا ہی کا ورسط کیا آبیا کو ان آمور پر وحیان فیف
کے لئے ایک ستفل شعب بنا و یاجائے۔ اس کا نفرنس سے سب مماکس
کے ملے ایک سیست میں اور میں اقرامی اقتصادی تعلقات میں
کیا خابیاں اور کیاں میں اور ایس و ورکز یو سے لئے کیا اتدا بات کرنے
مامش د

اس کا نفرش کی امیست اور مرورت کا اصاس کرتے ہوئے اس کے ممبران سے اقوام متحدہ کے ممبران سے اقوام متحدہ کے ممبران سے اقوام متحدہ کی معرف اس سفارش کی کاس تنظیم کو اقوام سخدہ کی معرف اس سفارش کی معرف سے اس سفارش کی ایک شنقس اوارے کی شکل وے دی تاکی می تاک دیے مرفاط خواہ اقدام کی سکے دی تاک دیے تاک می موال کی کار کے دی تاک دیے موال کو ایک انتقال اوارے کی شکل وے دی تاک دیے موال کی ایک کے دو تاک دیے موال کی ایک تنقیاں اوارے کی شکل دے دی تاک دیے موال مواہ اقدام کی سکے د

بنيواكا نفرس سے كم ترتى إنت مالك سے بہت مى أسدي باندم ر کھی تھیں کیوں کو اس فے بہت ملیے بوڑے پروگرام مرتب کئے تھے ،مگر بعدیں أسے اوسى مونى كيول كوان يروكراموں نے وہ إورى طرح متغید ہونے یں ناکام رہے۔

ا و بر است ما الما من بهزی کا ما ب قدم اسمات می بعر بى ترقى پذىر كول كى ترقى كى رفت ارسست ، اورناتسلى عن رى اس مرصے میں ان مالک کے راہ میں مائل رکاوٹوں کی نوعتیت قومعلوم موگئ لکن کئی وجوہ سے اضیں وگورند کیا جا سکا نتیجہ یہ موا کو امیرا درغزیب مالک کے درسان نيليج مزير يوڑى موق مىء

لیکن آج و نیاے حالات بالکل بر سے موسے می ترتی یا فقہ اور كم ترقى يا فقة اورغرب و ونان تسم عدمالك ممان سعد ومار

میں امری جو وُنیا کا امرترین مک ہے۔ اس کے بجٹ میں 19 ارب

ع لي ما ي مك عك عدوارالخلاف كانتخاب كالكا.

میں ہی مورہائے۔

بدوستان انتاب اسلماط سيمى موزون تماك بن مساك س

اس مو تع يرمغر بي مالك عد واضع طور يرتبا يا كم ترقى يا فت

مالک کوسر ایکاری سے متعلق والنشسندان بالیسیان اضتیار کونی جاسی .

ا درصعید طریقوں سے این صفتوں کی منصوب بندی کرن ماستے۔ ساتھی

اپی پیدا وار کے معے اپنے ہی علاقوں میں منڈیاں تلاش کونی جاہئیں -

ا مریحہ ، و ربی معاشی برا دری اور جا یا ن سے اصولی طور پرتسلیم کرنیا کو ترقی

كى كردي يا انسي منوخ كردي مروه أس بات مصف تيار بني كم

موس تا ب كومغرى مالك كمجد تبارى سامان يرمصولات ك

ید بر مالک کے خام مال اور مصنوعات کو ترجیح دی جا مے۔

ترقى پذير مالك دومارس، ان كانطامره برسيايك برمارے مك

وكيان مون زي ولي سيتعل وتعير عارت من ين انكا دُسا" كا اجلس مور إسه-

ویت نام کی مبلک ہے اس سے مالی حالات بر گرا ا ٹر ڈالاہے۔ اس طرح بر لما نیہ کی تجارت میں کمی اس کی معائق عالت پراٹر انداز ہوری ہے جب انجراجات بڑھ گئے اور آمدنی کم ہومئی تواسس ملک کوبھی مجبودا پونڈکی قیمست کم کرنا برى داسى طرح ووسرات ترفى مانك مىكسى دكسى سئے سے دومار مید اور مبترق یا فت ملک افیے مال س محرعه سعرو توده كم ترقى يا ند ماك كى كما الداد كري هي ؟ ١٠ يسيمالات مي مزوري موحميا تفاكرتر في ندير مالک کی تر قی و توش حالی کے لیے اقوام ستیرہ کی تجار ا اور ترسیا ق کانفرس کا انعقاد فراکیا مائے مبدا ایے كمن وقت مي جب كرتق يافة اوركم ترقى يافة مالك ك درميان خليج زيا ده چوژي موتى جاري تمي، اوام متحده ند نيد كيا كومبنيوا طرزى تجارت وترتى كادومرى كا نغزنس نئ وليّ یں سفقدی حاسے۔

یے خوضی کی بات ہے کہ اس اہم ترین کا نفرس کے انتقاً



کانفرننے سی شوکے صوب والے مندوبسینے

بلکے یکیلی فررائے اصنیار کرے تام سفہ بوں کے میے سانع کا بیا قدار ن پیدا کرتاجا ہے ۔ اس کے ساخری انہوں سے کا نفرنس کے امیر ممالک سے سے بھی اہلی کی کہ وہ اب ترقی نید پر مالک کی امداد کی حائب پوری تو تبددیں بھا پن میشت کو صدید سانچنس ڈ معاہد کی کوسٹنٹس کر رہے ہیں۔ جو اپن میشت کو صدید سانچنس ڈ معاہد کی کوسٹنٹس کر رہے ہیں۔

اس کانفرنس کا ہندوشان کے وزیر تبارت سُری دینین کھ کو اَتّفاق رائے سے مدرشخنب کیا گیا۔ صدر سُخنب ہونے کے بعد مہوں سے اس اعزاز کا سُٹ کریے اوا کیا اور معرایی تقریر میں ترتی پذیر اور سِپاندہ مالک کی ترقی کو تیزر نثار بنا نے امیراور عزیب عکوں میں بہت زیا دہ فرق کو کم کرے نے میں اقبامی سلم پر موتر کوششیں کو نے ادر قالب عمل پردگام مرتب کرنے ہیز دور دیا۔ متول اقوام کے مال پر کم ٹوئش حال مالک سے مال کو تر بھی وہ اوک اُک یک کھیول نہ لگائیں۔

شری گاندهی سے نیہ امتید ظاہر کی کو یہ عظیم کا نفسہ دنس مبہتر ونیا کی تعمیر کی کو کمٹ شاہدیں اور کو تا مہیوں کا کو منٹ شرک کی اور ترق محسسلسلہ می ان خاسیوں اور کو تا مہدیں کو اپنے ذہن میں رکھے گی جراب تک ہوتی رہی میں تاکہ بیترتی یا خدا اور ترقی پذیر مالک کے درمیان فرق کام کرائے میں موٹرا ورجرائے مندا نہ کوش کر سکے یہ

وزیراعظمے مرقی بزیر مالک کو به مشوره مبی ویا کو انبین مرف اینے سنساجی وُما نیم می عدم ساوات کوکم کرنے کی کوسٹسٹس کرنی جائے۔



(۱) سری دینش بی وزیرتجارت حکومت بنداتعاق دائے سے اس کانفرنس کے صدیجے مجے م (۲) انتخارہ - ۲ کے سیح مرفی جرفی ڈاکٹر دالف پری جیش

مٹری وینیٹ سنگے ہے امتیزظا ہرکی کہ آ زاد مالک کے ثایندے آبس می غورونوض کرنے کے بعد کو لئ ایسا راستڈنکاھی سکے جس سے تمقی ک راہ میں ماکل رکا ڈیس وگرموں گی ،ا وراقشا دی طرولیقیں کے ستوساتریاسی دانشندی سے کام لیامیا ہے تا۔

صدوجہوریہ بند ہے افوام متحدہ کے جارٹر کے اصوبوں میں ہند کے بقین کی تا سب دو تقیدیق کرتے ہوئے مزید فرایا کو آزاد ملک اپنے اپنے عوام کے فلاح وہبو و کو بڑھا وا وینے کی انتقادی صلاحیت ماصل کرے، اس کو دای بنائے اور اسابی ترقی میں اچھ ٹباسے میں مرت برا اقائی تیلوں کی وساطت سے بھا میاب ہوسکتے ہیں

د زوری ۱۹۸ کواتوام سخدہ کے سیکر شری فرآل او تھائے نے تجارت و ترقی کا دوسری کا نفر نس سے خطاب کہتے ہوئے اس امر براِ فہاراِ فسوس کما کا وہ اپنی معرفیتوں کی درج سے اس کا لفرنسن کا افتاع کرنے نہ آ سکے -

اپنی تقریمی اس نے ماص طور برتر فی یا فتہ ماک کو خطاب کرتے ہوئے آن ہے یہ اپلی کا کو وہ المیصوالات بیدا نکوی جس مرق فی پریمالک کو مون اپنے وسائل بری انحسار کرنے برجور ہونا برے - انھوں سے امید ظامر کی کو فو مال مک المیسسیاسی اور مالئی اقدامات کویں گے جس سے ترقی فی بریمائی تا قدامات کویں گے جس کے موثل فی فی بریمائی دائوں نے کہا کہ موثل میں نے ترقی فیزیر مالک کو بلکتر فی یافتہ مالک کو بکی اتنا ہی فالدہ بہنچ کا جہاں مون اماد کا تعلق ہے اس معاطمیں جی نہیں جمنا چاہئے۔
کواس سے مرف اماد کیا نے والے ملک کا فائدہ جو تا ہے - امداد و سے کا مرف والے ملک کا فائدہ وجو تا ہے - امداد و سے شاہد کا میں کہ ترقی یا فتہ مک کی قرت تردید بھو جاتا ہے۔ دور

'رسس فائدہ یہ مِنا ہے کو کم ترتی یا فقہ اپنے ہر برپھڑسے ہوجا تے ہیں ؟ کیرٹری کے ٹرری حزل سے اس احماد کا اظہار کیا کا عالی نم است میں جا ہے کم ترتی یافتہ مالک کی سہولوں کا خاص خوال کیاجا سے یا شکیاجا سے یا انہیں امداد ہے یا ذہبے سکو وہ اپنے معاشی مسائل کا حل خرود محدود موسی ہے۔ انفوں نے کہا کو فتی شکلات سے خوف سے ترتی یا فتہ مالک ہمون گاڑ

پرپابندیاں گائے رکھتے میں کوائیس مزیر سخت بنا ویتے ہیں ان سے بوقع کو اس کی اس مور برخم کو دیں کو ان کی معامنی زندگا میں انتشار پدیا ہوجا ہے مگر بندریج ان شکلات پر قالج پا یاجا سکتا ہے اس انتشار پدیا ہوجا ہے مگر بندریج ان شکلات پر قالج پا یاجا سکتا ہے کا نفر نسن کی کا قلاے بے معدام ہے۔ اس کا نفر نس میں ہونے والی فیصلے برک کا نفر نسن می کونے والی فیصلے برک کا نفر نسن میں ہونے والے فیصلے برک عابل میں اثرات نے مابل جوں گے۔ اُن پر بری معد تک دنیا ہے اس کا نفر نس میں کونے کا اگر وسلائی کا انتشار ہوگا کوئی بی شخص اس سے انتظار نہیں کوسکتا کو اگر و را بان گذرت تو میں میوک ہیا ری اور افسائی کا شکار موں تو و دُنیا میں امن کی اُمتید سراب سے زیا دہ نہیں۔

ا وراطاس کا حکار موں و دیا کی امن فی امدید سراب سے زیا وہ ہیں۔
وہ و قت آگیا ہے جب تجارت اور مالیا فی پالیے کو اس طرح ترتیب
دینا مؤگا میں سے ساری و نیا کا مطابع اس کا نفرنس سے تام سائز سما بڑی تفعیل سے مازہ لیاہے اور اس کی روشنی میں بیطے کے میں بہی اسید ہے کہ خوسٹ مال مک مدق ولی سے ساتھ ان مفیلوں بیمل ور آمد کریں گرکوں کو اس برونیا کی ترقی اورسساسی کا انتصار ہے۔

ہس کا نفرسے میں سبت زیا دہ تو تع والسنتہ نہیں کرنا چا ہے۔ تالم کرتی یافتہ مکوں کو اپنے وسائل کو بھی ہوئے کار لانا چا ہے تا اورثو دا اللہ مکوں کے درمیان مفاہمت ہو فی چاہتے تاکہ وہ نوسش حال مکوں سے رحم و کرم پر ندرہ کرا بنے بیروں پر کوشے موسیس اورا نیے مک سے لاکھوں عوام کو اُمتید کی کون و کھا سکیں ۔





یا وول کی و شیا ، و اکر دیست مین خال کی آب بنی ہے ہو بڑے ساؤے اللہ بھک . . . و اکر دیست میں میں . . . و اکر دیست میں وادبی و شایس فرامتنا دستام رکھتے ہیں۔ اوران کی تقانیت " روج اقبال " اردوعز ل" اور ورانسیسی اوب " ال نظرے خواج عمین وصول کر تکی ہیں۔ خواج عمین وصول کر تکی ہیں۔

ویلیچیں وہ نکھے ہیں: عالمی ادب ہی آپ بی کھٹا ا دیوں کا دیجب مستخط رہا ہے بیتے ہی وہ ن کا خیب مستخط رہا ہے بیتے ہوئے واقعات دمالات عبیما منظیں آہر تھی ہی تو اندائی میں اور مسیم انزات ہی شال موجاتے ہی جوزندگ کے مشاغل سے مادری طور پر پریا ہو تے ہی ۔ جا در کا ورا سے تاریخ ہی ۔ حافظ کو کھٹکا کے سے زندگ کی جا تصویر سائنے آتی ہے اس میں ایک طرح کی طلبسی خاصیت نود بینو دیدا ہوجاتی ہے ، بیٹر طبکہ کہانی تکفی والا ایک طرح کی طلبسی خاصیت نود بینو دیدا ہوجاتی ہے ، بیٹر طبکہ کہانی تکفی والا ایک طرح کی طلبسی خاصیت نود بینو دیدا ہوجاتی ہے ، بیٹر طبکہ کہانی تکفی والا

یوسنجسین خال اپ فن کے آدب کو برتنا میا نتے ہیں۔ اپی زندگ

عالات انہوں نے بڑے سبخیدہ و معیب اور براثر ڈھنگ سے کھی۔

مالات انہوں نے برو والس مجالات سے شروع ہو تی ہے اور می گڑھ

مسلم یونی ورستی کے برو والس مجالات سے شروع ہو تی ہے اور می گڑھ

مسلم یونی ورستی کے برو والس مجالات کی داستان ہے ، جو ہندوتا ن

ما معرجے یہ کتا ہا ایک طویل زمانے کی داستان ہے ، جو ہندوتا ن

می کا انتخاب کی کھالات بڑا اہم ہے انتیں ہندوستان کی بڑی بڑی سیاسی

مواقع مے ہی امنوں سے می مرالک کو سیری کی ہے۔ اس طرح ان کے

مواقع مے ہی امنوں سے می مرالک کو سیری کی ہے۔ اس طرح ان کے

مرب میرے شنوع نظام ہی اور مالات و واقعات کا تجزیر سامیا ہم آئی میں ان کے معالات می آجے ہوں ہو اور براہ میں کہ میں اور بڑھ ہی کہ کے حالات می آجے ہیں۔ دیالاس کتا ہو میصو دن کے بڑے جا ان ہم ہی کہ ہے۔

بڑی معید اور دم ہے با بیرا علوم ہوجاتی ہی اس سے کتا ہی افاویت اور بڑھ میں۔

#### حسونے نظو: چن مینوٹی کا کلام

نامشو برم جال اُردو ۲۰ مررا نتی نگر دقی ۹ قبهت مبلد پانچ روپ، اباطد مین روپ

حن تطرباً ب چرخ چینو ٹی مے کام منتہ بجویرے بنروع مے بہت سے صغے تدار فی ا ورتعربی تحریروں سے پرہی ، آن میں مؤکم کی چک ہے لیکن اُن میں سے کوئی بھی اسیسی ستحریر بنیں جو شاعری میرے عنی میں منائق کرتی ہو، اگرچہ تعریب و توصیف کے طوص سے می عمل ہیں۔

ری ہود بر بیسر سے کام میں رس اور بختگ جائیں ہمیں کمی کردوری بھی مائی ہے کہا ہمیں کمی کر دوری بھی مائی ہے کہا ہمیں نظری روان نبذ باتی کشِشش اور فن کی تازگی پُر صف والے کہا کہ مائی ہے کہا ہمین خوص جو نی ہے ہے کہا ہمیں میں خوص ہے بی ہے کہا ہمیں میں خوص ہے بی ہے کہ کائی بہیں دی ہے ہی ہا ہمیں میں خوص ہے اور وہ یہ کرچ ح صاحب ہوج وہ زمانے کی روسی کاسائق بنیں و سے سے خام رحم کا مائی بھی ہو وہ اسائق کا کلام عام طور سے جس تا اثر کا عابل اور آئی ہیں اوی ہے چہا ما اس کا کلام عام طور سے جب تا اس کا کا عابل عادر آئی ہے وہ رک ہے ہیں ہا ہے کہ وہ اپنی تا اور اس بھیے موزوں بھی شاخ ہیں ہے اس کو آئی ہو وہ کے وہ رک ہیں ہے ان کو سے ان کو سے ان کو سے بھی زیرہ ولی اور کے دور کے سال ہو آئی ہے وہ رک کے سال ہو بیا تا ہے کہ کو مشش کریں گے ۔ یفتنا ان جیسا طلعی انسان زیا ہی وہ رک کے ایس کی کو مشش کریں گے ۔ یفتنا ان جیسا طلعی انسان زیا ہی وہ رک کے ایس کی کا کہا ہمی خوا نے کہ یہی اسید ولال ہے ۔ ان کو کہا کی کرک ان کی کرک کا ب حسن والے کہ یہی اسید ولال ہے ۔

نواب شیری : مترجه میکرشن مودمری تیت اودروب سفات ۱۹۱

المشرا المبن ترقى اردو (بد) على كرام

ماں سندکت کے وہ قدیم اور شہور ڈرا درنگار جی بن کی زندگی کا جیر تھے۔ پر دہ خفا میں برا۔ اگر میران کا مظلت کا اعراف کا لیواں اور دیگر سندت ڈرامدنگاروں نے کیا ہے۔ اور وہ اُن کا اہم سبت بی ت واحزام سے لیے ہیں میچ بیر بھی اس طیم فن کاری گزاں قدر تھا نیے مدیوں تک زیا ہے۔ کی فطروں سے اوجی رہیں ۔

سوپن واستہ دیم کی شہرت کا بیمالم ہے کہ اسّ کا ترجمہ بنڈشان کی مبت می زبانوں کے طلاوہ یورپ کا بھی کا زبانوں میں ہو چکامے بیٹواپ تک اس مغلم تنلیق کا ترجمہ اُر دو زبان میں نہیں ہوا تھا۔

بنا ب کی کوش می د حری ہے موین وا سودتم کا از دویں ترجر کرے ار دو زیان کی ایک گواں تدر فدساس انجام دی ہے۔ ڈرلے کو اگر دو لباس بہنانے کے ساتھ ساتھ امنوں نے جا سے حالات زندگی ، ڈرلے کا فلام کا ڈرلے کہ تنجرہ اورسند کرت ڈرلے کی محصوصیات کے باب شامل کرک اس کاب کی قدر وقیت میں مزید اضافہ کو دیا ہے۔ اگر مترجم اینے مقدمے میں ان موضو مات پر رکھنے نے ڈواسے تو شامدار دو قارتین کو اس عظیم المرتبت ان موضو مات پر رکھنے نے ذکواسے تو شامدار دو قارتین کو اس عظیم المرتبت تعین کو تی موسس جو تی۔

بود حری صاحب نے ترجے میں بہت ممنت وکا بھٹوں کا ٹوت ویلے۔ مکالموں میں دنمنسی، روائی اور پوسٹی ہے، دیکن جہاں مکا لموں کا متعلوم ٹوج کیاہے وہاں وہ نوبی یا ٹی نہیں رہی ۔ ایک توبعین مصرعے ناموزوں محسوس موتے میں، دوسرے ان کے منظوم مکالے معنومی معلوم مرحے ہیں۔

دُنبِ بل كركه دي من روز كار ك من المرب في الدوقي المرب في الدوقي المربي كرك ك المربي كرك كون المربي كرك المربي المربي كرك المربي المربي المربي كرك المربي المربي

مے لیتن ہے کہ اِن اشعارے آپ کا اصا س جال تھیت ہوا ہوگا اورآپ نے عوس کیا موگا کو مرتبا دی طور پر جت کے شامویں - اور عبت ان کے یہاں کوئی پیام یا فلسفہ کے بجا ہے ایک عام آدی کا تجربے ہوفکو اربی کم ناٹوشٹ کا اربی -

جَوَّک اثرات کی مشاہی واف<sub>و</sub>ی ، جَوَّک بعد دوسرا شاہ ساحَ لدمیا ہی اُں ک<sub>و ا</sub>بی طرمنے <sup>ک</sup>بری طرح کینچٹا ہے۔

اور فیق کو ارد کیگریم زیرو ممنون اخدارتک بل جاتے ہیں۔

داموتم ہی بطسے نا دال ہو ج اس سے راہ گذار تو دیکھو

زاموتم ہی بطسے نا دال ہو ج اس سے دراہ گذار تو دیکھو

زامود گفتی بکر جو مقرآ بی اور متا نرک زمینوں یں می غزلس ہیں۔ ایک نظم

دا جست میں یہ فعرمی دوم کی آواد بازگشت ہے۔

تر بیری در مراس میں میں اس کا استال

آج ا دِن مَن مدوں ك سبداً إ ب -

آئے کے دن کوسیدات سے تضبید ند و کی روز کا در ان کے ایک کا کہ معناین نظم کرنے کے معاودہ فراق کے لب والم اور طرز احماس کی شعدد شائی مِن اقراب کی ہے۔ کی تنایق میں اکثر سومیت موں کے تیری بھی ہے یا ہمیں ہے ، اس تنایق میں اکثر سومیت موں المراب ا

۲۲

do Vai

جسٹن جا 65 ، اصغرعلی اصفرائر آبادی کی فودوں اورچند نظوں کا مجدم ہے ہو آپ کب سائز میں شائع ہوا ہے۔ اصغرصاوب ہوش گوا ور نوسٹن بمکر شاعومیں امیرہے کہ وہ شق و مزاولت سے مزیر کا بھابیاں صاصل کریں ہے۔

صفات ۸۰، جمت ایک روپیده پ ، ناشز فرنڈرس پدشنگ باؤی بسٹیل روو اگرہ ۔ (شرح )

ا شادادراس كى شاعرى ! مُوتّبه رورك كاربوسط اور ودود مريق. منعانه ١٠١١ مبلوتيت الروع

زرش کا رشآ و نوش مست بی که ابینها سی برس کی سنبناکم عمریں وہ قدروا فاصل ہوگئ جواس مک سے بعد او پیوں کو آخر عمری ایک بھی مہی موت سے بعد بھی کم بھانسید ہو آئے۔ شا و کی جا لیسیویں سا ڈوہ سے موقع پرائس سے تداموں سے ایک مختاب مشاحدی " شائع کی ہے جس میں جوش مطح کہ اورا تعدید شاحدی " شائع کی ہے جس میں جوش مطح کہ اور میں اور محافظ میں بہشراج رمبرا در یون رہا تھ ووں ، اورصحافیوں نے شاوی سے شاعوں کا اور میں انہار کی اسے۔

۔ مشا کہ اوراس کی شاعری سے مساین نکارائ کے فن کواس کی سخنیت سے ملی ہو کہ ہوں گئے۔ اور ہی اس کتاب کی خاص ہی کہی ہا سکتی۔ اور ہی اس کتاب کی خاص ہی کہی ہا سکتی۔ ہے کیکن یہ بات ہے۔ سے بیک ورک شآ و کی طعفیت ہی ہج ہدگی کے سامت ہ ساتھ بیک وقت معصوصیت و ہا نت اور دیکھی چی پائی جاتی ہے۔ شا دی سے دبان و شا دے اپنی بین مجسی سالہ اوبی کا دشوں میں غروع ہی ہے زبان و المعیش مناوی ہے ،

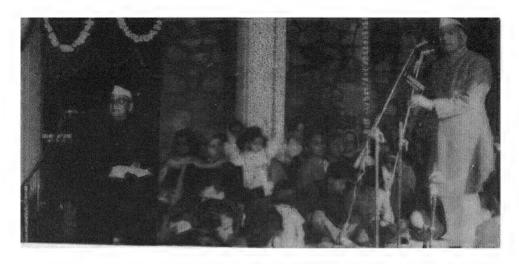
کوبر ایک شباق فکارس اور فن کے آداب سے استادانہ عہد تک واقف ہیں۔ الفافل پر کھ اہنیں آ ق ہے ۔ تراکیب کے استعال یں سلیقہے : بحیثیت مجوعی مام اردوشاعری کے قاری کے معمد مجوع ایک قابی قدر امنا فر ہے

کاب دھے کا غذ پر اچی کا بت وطباعت کے ساتھ شائع ہون ہے اس کا ط سے الاجٹ ا کے م ۱ معات کے لئے چورد بے قیت بت مناسب ہے - اورسنگم کاب گرارد و بازار د بی سے حاصل کی جاسکتے ہے ۔

مؤی استیم نه بناب سیم نا بهها به پری کا مجود کلام فادشی سنگر کاب محرار دو با فار د بی ۲ دیست ، بیلد س کود پرش ب روپ ه پسے مسفوات ۱۹۸۳ کعا ان مجیانی اوسط – اسس مجوے میں زیا دہ تر غزیس میں مرت چند نظین ، رباعیات اور قطعات شائل میں رشروع میں احوال واقعی کے نام سے مصنعت نے مختر (اپنے یا سے میں کھا ہے تعارف ڈاکر ش قررئیس نے کھلے اس کے بعد ان کی شاعری کے متعلق صف اپر



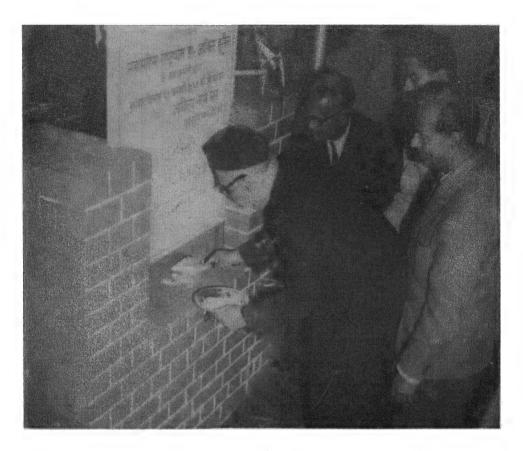
dittop: 67/395



فروری ۱۹۹۹ ی غالب سے متعلق وہی ووام تقویس ہوئی سے ۱۴ فردی کو مدر جہوسہ بند نے غالب سیوری بال کا منگ بنیادر کھا (تصویر بنیت بریلا خط فطیے ) دوسری تعرّب انجن ترقی اردو (وہی ) سے نویا ہتا م ۱ فروری کو مزارِ غالب (بستی نظام الدین نئی دہی) پر منافی حجی ۔ مرکزی وزیر برائے منتی ترقی جناب نحز الدین علی احمد ( واشی طرت ) نے بزم مقالات کا افتتاح کیا۔ سری سے کے شاہ وزیر اطلاعات وانشر یا سے حکومت بند (بائی طرت) سے مشاعرے کا صدارت کی ۔



وائس جاست وائس جاست وان جاست المراج المين المسائر المين ورسته مليرا حدى بيدائن والكست الدورة وان بيدائن والكست الدورة وان بيدائن والكست المين ورستى المين ا



18 فرودی ۶۱۹۷۸ کوصلاد جمهودی، هخد و اکثر واکر حسین نامی دهلی مین عالب سیمودیل حال کا سنگ بُنیاد دکھا۔۔۔۔ حالے اور لا مُبرسری کی عما دستے ہِ اخراجات کا تعمین ۱۵ لاکھ، دُورپے حے۔

Vol. 26 No. 8

AJKAL (Urdu)
Old Sccretariat, Delhi-6.

March 1968

Edited and Published by the Director, Publications Division, Delhi.

Printed by the Asian Art Printers Private Ltd New Delhi.

Regd. No. D. 509

L				
الدوهامقبول عوام مصورما صنامه		وتيب		*****
	7	اواره		طاحطات کرونی در
		عين حنى	(تنلیس)	ىك ۋنىگوارشام كاش تسكة لىيسى شام
JE I		نوام احدعهاس	ا د اصان	د لې تو پ
	14	. شارا حمد فاروق		مذكره محق دعت
	,, K	صائح حابدحسين	ی (اضان)	الى كەسھاگوں جيكاتو
	74	اداره		كمشيركا دوم مسدا
	44	زیب عوری		غربل
دېلى	44	قيعرسرست		تلعه گونکنژگ
-7	۲۱	مرمنيرد بيكاش		محماث سےبدجی ناؤ
		اخرعلى لمهرى		غزلبي
المديتر	٣٨	<i>جىگا بر</i> ىلوى		كشبخاندوا والمعنيير
ايية رية مشهباز حين		م م ش ش	الحيدام	محب ما روا و سعبير مخطوطاست
.,	<b>ma</b>	محرخم ندوى صديق ليعث احمدصدليتي	,	غولس غرلس
	۰۸	یے برحدی ملحدرخوی برق	,	
حبد ۲۷ مشاده ه	ابم	می الدّین (سفسی	•	<i>ננ</i> נ
ر دسمبر ۱۹۷۸ع	1.	مسشن دت طوفان مسشن دست طوفان	1	غزلين
اگر بائن . فوس فنک سمنه ۱۸		وسئ جروع	•	
	٥٩	شابرما بل		4,4,
	۲۲			ئى گىابى
شرح جنده				
ووساله سين ساله				選え 次置
۱۲ رو کے ۱۵ روجه		4, 4, 6	مندوستاد	置え 定置
(J)42114 (J)4211	مات دو به دیاک)	(できょう	باكستان	國北 法國
ما فلك المال المالك الميل المالك الما	افتک ویلس غ ویرم واز	اللك إداسيت	دريوماك	<b>3</b> 2 全 3 3 3 3 3 3 3 3 3 3 3 3 3 3 3 3 3 3
مراته الله الله الله الله الله الله الله ا				
و انرک تریبلیک شنزهٔ ویژن بیاله ما وس نتحدهای				

# مالاظات

۱۹۹۸ء متن قرائب الانتخابی سال کی میشت سے سنایا محیا ۔ اس کاست*عدد پینما کو برشنی* ان امنا ان متعق تی امہیت ے باخر ہوا دراسنا ل<sup>ین</sup> وقار کو برقرار رمحینے کے لیے ان حقوقی کی حفاظت کرے ۔

اساً فی تاریخ میں میصغوق بڑی بنیا دی اہسیت رکھتے ہی کوں کہ بہا بار خرمب، اسنل ، دنگ ، ذبان با جس کی تبنیاد برخی صترے استیاز کوت بہت کیا گیا ہے۔ یہ میرے ہے کہ بی ونیائے تا) اسنا اوں کو یہ حتوق صاصل نہیں ہی پیمونا سنل استیاز کی وجرے اسنا نی آبادی کا ایک بڑاطبقہ ان حتوق سے مورہ ہے سکڑ حالات شا ہدمی کے حالی رائے ما در کے دباو ، واتا بادیاتی نظام کے خات ور سا تینس اور محکا ہوجی کے میں اور کے مساتھ ساتھ ایسے استیازات میں کی آگ مجارہ ہے ۔ اس سلسلے میں کا فی مدوجہ کی مزورت ہے اور افوام سترے کی مختلف تنظیمیں امر کار نویر میں معروف ہیں۔

آج سائنس اور مکن اوجی کے حرت انیج ایجا دوں سے آن ک آن یس ڈیپا کو مشاوینے والے ایسے خطراناک جنیارا سنانوں کے ہاتھ میں وے دیے ہی اورائی فتلف افراض کو برسر بہار کو دہاہے کو تمام انسانوں کے بہنا دی صنوق کا ایک شخترہ نظام مرتب سے بیٹے یہ تو دنیا میں امن قام کیا جاسکتا ہے اور خدائشا نیت کی بناکی اسدی جاسکتی ہے ۔

اسنان کی بینا دی مردرتوں کی فہرست کا کی ہی ہے میر اسٹر مخیر ہوئے طور برتین زمروں میں بانشاجاس کتا ہے - آزا دی، سیا وات، اورا فوت ۔ الکو تام بی نوع اسنان کو بیعنوق حاصِل ہوجائیں تو یقینا و نیاسے جنگ اور

تبای کا خطرہ بڑی مدتک مل سکتا ہے۔

۱۹۹۸ عرکا آخری شمارہ آپ کے باتھوں س ہے ۔ اس مت میں ہمارے قارش ہے ۔ اس مت میں ہمارے قارش ہے ۔ اس مت میں ہمارے قارش ہے ۔ اس مت میں ہماری ہماری ہے ۔ ان مقاری ہے ہماری ہماری ہماری ہے ہماری ہے ہماری ہے ہماری ہے ہماری ہے اس کے ایم مقاری ہے ۔ اس مقاری ہے ہمار ہے ہمارے ہے کہ وہ اپنی ہے لاگ دالوں سے بار بار گذارش کی کو وہ اپنی ہے لاگ دالوں سے ہمارے ہے ۔ کہ وہ اپنی ہے لاگ دالوں سے اور ہم گے۔ ہمارے ہے ۔ ہمیشہ سٹ مل داہ رس گے۔

1949 رس آج کل کے مندرم ذلی خصومی نبرشائع موں گے۔ جوری میں کشیر مبر – فردری میں غاب بنر – می میں نظم منر اگست میں فلم منر – اکتوبر میں کا ندھی منرا در وزم رمیں کورونانک نبر - ہم کومشش کر ہے میں کم مزر آپ سے داد پائے ۔

فرمے شارے میں ہم نے آپ سے بعض استنسادات کے ہیں ہمیان موانوں کے نہیں ہمیان موانوں کے نہیں ہمیان موانوں کے نہیں ہمیان کے موانوں کے نہیں گئے ہیں ہمیان کے دوسرے وگ ہمی اُن سے متعلق اطہار جنیال کوسکیں ممادا مفعد میں کا آج کل آج کی ایسار ساد بن جا جو مجمع معنوں میں آپ کی خوا منوں کا آج کن دار ہو۔



#### سکانتی آئے الیسم سنگر اسم سائے میں تراخب اکر اُڑاؤں اور توبن جائے میراکارڈن توکوئی جُوسی ساگا شب چیڑ دے میں تیجھے کچھ چٹ پٹی غنی تیں سناؤں میں تیجھے کچھ چٹ پٹی غنی تیں سناؤں دونوں مل کر بے سری تانیں لگائیں دونوں مل کر بے سری تانیں لگائیں قبع قبول سے جی دوالیں ہم اُداسی کا بدن اور لے لیں سنام کی پڑم دگی سے انتقام کامش آئے الیی شام

#### عميق حتفي

1. Julcy 2. Gossip

### ابكصحوش كوارشا

ومرى بمرم بي توكستاب جرخ نيلى فام: نو*ش گ*وارو بامعانی *مبنی توموسکتی ہے ش*ام تېرى نازك اورفئكا رائه أنكلى بريميرك تحتى ہے سورج كى گلا بې گىنيد نوابگوں ملکوں یہرک سختلہے دربلے شفق کاسیل رنگ قىقبول كےسانھىن سى بىل اندركى كىنىن گۇر مول ، ابركے محروں سے صنى كونيں : اسيدوں كى تواري ؟ اور باول: خوا مشول کی کشتیوں کے باریاں! زُلف کوچېرے سے سرکاتی مونی انگی کے ناخن سے زے جاك بوستمائے لي عرب أداس كا غبار آلود فول ي تيريكة بس موابس ن ابعان والع يول ـ وصيلے يرسيحة بي مير في شمكين اعصاب اونتھتے سورج کے رتھ سے تعلقے کھوڑوں کی سیک باگوں کے ساتھ پونچوسے بی دل افسرده کی آنکمول کانم ار مل کے کچھنوابوں کے ہاتھ۔ رقص کی مانند بن سکی ہے دیکٹ گردسٹس آیام حوش گواروبا معانی بھی توبن سکتی ہے شام

#### خوا مهاح دعتباس





بہت شاندارفستے موگ یہ

دد سائنس ي مي تنبي "جي مع جواب دياه ايدفاؤن ي بي ابهت بركي جبت موگی،نب بی نواس بیمارے کی سلامتی میں مجھاتن دمجیسی ہے'' بے موسس قووہ بہلے مقی مقا بعد بھی بے موسسی کیسٹھا لگئ توآدی اسونا موالاشعور زندگی اورموت عدرمیان جولا جو اے لگا۔ وه زنده مغا میکن اس سے بدن میں زندگی نبی منی ۔ وہ مرحیکا نضا مگر سکس طور سے نہیں۔ فراسی کسیریا فی تقی۔

ب موسشى كى كىس نى مارى مى درى سى سوئ كاكرخون فرصايا جارتها ایک دوسری سوئ کے ذریعے گؤگوس دیام راسما آکو آپرلین کے دوران أس عدل كحركت جاب ندو عمات واكرك تام مان ، تام طاقت، تام قابلیت اُس کااُن ' النگلیوں میں آمکی منی حوسفتر ہے کہ آدی ک يك يون كم يخرے كو قد ركو ، امس كے بينے ك كمال چرق موق اب ول ك طرف برم ري مقير . ول ك حركت اب ابن ستسست موسَّى متى كد مكنا تعا كواس مي اب مبان ہي نہيں ہے - بے موشى كے باد اوں سي سے آ دى كا الشعار دوآواز برسن سكتامقا \_ كىيى دورىمة مجونك رسى يقع اورايك آواز تحكمانه بي مي كي جاري تعي-

دو ۲۰۰۰ معالسی دی صائعة بيان نک كاس كادم كل حاسمة

دو . . . . . بیعانسی دی جائے ۔ بیمانسی دی جا کے . . . . ، ،

آيرنشين تمير كى مفيد ديواروں ميں تين افراد قيد تھے۔ ا كيب آدمى تمعا ايك جج تعا-اكم وأكت رتها.

ایک آدی تھا۔ بے سکت ہے بوٹس، تقریبا بے حان ۔آدمی آبرسين ميل يربرا عناء اس عدل مي ايك سوراخ عنا - اس سوراخ ين بستول کا ایک محول متی بتمواری می در میں اس کے دل کروک میشد الم بندمرو سے والی تھی۔

جع في كمها ادراس كادهيم آواز بهي أس أيرشين تحيريس الي وتحجى جيد وه مدالت بينفيايسار بامدٌ واكداس آدى كرمان بيانا باست صروری ہے۔ بیمرے نہائے ؟

داكتون كهادد جماحبس خدانس مول يكن بغدا ممك بچائے کی مرحکن کومٹ ش کرس کے "

جيج في كمها ! تميس تاعمن كوسى عكن بنانا ہے " دُاکٹرنے کہا " تب واکب ہ صورت ہے اُس بچاے کی مین آپ مائے ہیں وہ أبريشن كتنا خطر ناك ہے .

دديس جانتا مول مركم مب جابتا مون كرقانون كا طروالفات كى خاطره تم وه خطرناك آيرلينس كونو انو "

« الحريم كاسياب موقع تو . . . . » أو اكر ف كما إلى بد سائيس كى

" . . . . . بہاں تک کو اس کا دم زکل جائے ۔ دم نجل جائے ،" " . . . . . مرجا ئے . . . . مرجا ئے . . . . مرجا تے ۔ "

آدی کو دفعاً موس ہواک اس کا تھوں میں اسو ایڑے آرہے
ہیں کین اپنی قوت ادادی سے دہ اُن کو ایک ایشیں داس نے سوم) ہی
ہیں کین اپنی قوت ادادی سے دہ اُن کو ایک ایشیں داس نے سوم) ہی
اس بھے کے ساسنے اپنی کروں کا اظہار سرگرز نیرکوں کا کا کا رس، ذرا سا رہم ہی
محمور می ہی ہم ہردی ہوتی ایک اشان سے لئے اس کی ان مجوروں سے کئے
ہوری سے میں اُس کے باحموں سے تن کو ان ہی امیر دہ اُس کی ان مجوروں سے کئے
ہوری سے اُس کی کو تی فقایت نہ مولا ۔ وہ سجومانا کہ جم ہی ہورہ ہا
ایسفان کے باحموں ، قانون کے ہاحموں ، ندریات بندے ہا تعوں ، بھر
دہ اپنے آئن اُنووں کی ہی درس سے جا ہے دیکھنے والے اُسے مثنای بندل
سمجھتے ۔ مگو اُن اُنووں میں اُس کے دل میں جو زم بھوا ہوا تھا دہ باہر
دیا ہے اُن کو کو اُن شکایت نہو اِن ہو اِن اور مجروہ آ سے ہالئی بی
د دیا ہے آئی کو کو ن شکایت نہو تی بھردہ فوٹی سے موت کو تھے لگا تیا۔
میکو اُن اُن کو کو اُن شکایت نہوتی ہورہ فوٹی سے موت کو تھے لگا تیا۔
میکو اُن اُن کو کو اُن شکایت نہوتی ہورہ فوٹی سے موت کو تھے لگا ایس اُن میں ہورہ اُن ہوتا کی اُن اُن کو اُن ہون کو اُن کے کا میں ایک بی کارزد ، ایک بی خوال ، ایک

آدى خىمى دوائسانول كوسسزائ موت دى تنى . . . . دوائسان جن سے و دُنیایں سب سے زبادہ مبت کا اتھا ایک اس کی بوی متی ا دردوسرا اس كادوست تما عدالت كازبان مي وه د بل خوان من ، سر حب اس سے اپنے دوست پرانی فرجی سنگین سے دار کیا سفاتو اس ک آنکوں س آنو تھے دو آسے ارنائس ماہتا تھا۔ مراس عمن عے اندهمرے میں بیٹھا مواکو نی شبیلان آسے قتل پر بمبور کر رہا تھا . وہ اس ک بیوی کا عَاشَق مخدا مرکزده اس کا دوست نندا اوراس نوه است تعلیف سنما كر مارنانسي جابتا مقاء بيج عن آكر أس ع أيج عدد ارك مقا بمرك تعري بسل کے نیج جہاں دل موتا ہے وہاں تعین کا بسس ایک وار ۔ اوراس كادوست وس ومير وكيا تها بغيريها في موسد كاس كاد فعاتوت کاؤر وارکون ہے۔ ؟ منگن سے وسٹسن برکہاں اور کیے وارکو نامیا ہے ؟ ياً س كوفوع مسكما يا كي تما اس ين دس كور اب جيد ادميوس كو، ا محارج وار و محموت محمّات أنا را تما حسر كا نبوت وه ميّل نما جواس کوانعام می مل تعا اس کا دوست کیا رهوان تعا . وه دلیش د شن عقديد دوست مقا مركو ملكن دوست اوردهن مي تيزنهي كرتى بنيكن جان مے سکتی ہے مؤخود بے جان ، بے روح ، بے عل اورسباس وسكرن ملاتك وومعى معندت ولادى طرحب روح بعفل موجاتا ہے کیا وہ وسس واقعی اس سے دخن سے۔ اس کو تو اُن کے نام میں نہی معلوم تھے . اس سے بیلے اس سے اک میں سے کسسی کو کمی نہیں ديكماتا وومس كي بي تق بحل عمان تق كس عدور في بي مے دوست مقبائے مجرنہیں معلوم شاءاس کومرٹ بتایا گھا تھاک دواس ع دشن ميد اس كومكم ديا حيا مقاك أن كو ما رنا اس كا فرض ب اور سو اس ان کو اردیان جنگ سے والیس آئے یاس کو بتا باعیا ما ک اس کا دوست وراصل آس کا دمشسن ہے . اس سے س سے اندھرے میں ج شيطان بيما جوا تعا، اس في مكم ديا تقاك ات مار دياما مع وادراس

نے ملین اُس کی بنیدوں می آناردی متی دشاید دس کشفوں کے بعدیہ بہلے دوست کا نون منیں مقا، شاید بیگیار ہویں دوست کا نون تھا جاس سے اِنتھوں ہوا تھا۔

موسیم بھی اس کو آئی نسبی تنی کو اُس کاد وست بیزگوئی تعلیف موس کے اس دنیاے گذرگریا تھا۔ اس سے جب فوج سنگ کو اُس کا کرے کینے کرتکالا تھا، تو برن شدا ام جیکا تھا ، مگر زخم ہے گرم نون کا ایک فرارہ کھا مقامیں کے چھیٹے اُس کے کوٹ کی آسین برگوے تھے۔ نبوت کے طور پر سنگین کے ساتھ یہ کوٹ بھی مقد ہے کے دوران سپنیں کیا گیا تھا اور مرکاری وکیل نے ڈرا مائی اندازیں اس کوٹ کا فرف اشارہ کو کے کہا تھا یہ مائی لارڈ بچوپ رہے گی زبان خبر لہو بکارے گا آسین کا اوروہ یہ سوچ کوش کرا دیا تھا کو دکیل صاحب کو یہ نہیں معلیم کو اُس کی آسین کا اسین بر تو دس اوران اور کا فون بھی بکار رہا ہے میگو وہ ٹون نے وکیل صاحب کو

ا دراس کی آنکھوں میں اس وقت مجی آسنو سقے حب وہ فتل کے ارادے ے اپن فلیٹ کے اس کرے میں داخل مواجهاں اس کی بیوی سوری متی . آدھی رات گذر می متی دوسشنیا س بجی مون تیس منز کعلی مونی محفر کمیوں سے پردول كوسرسران مون مواك سائهما ندن مي دب باؤل اندراكي مي-كاس دوم دوشي مير وه اتي خوبعيورت ؛ اتني معصوم اتن معبوى معالي فك رمي منی کو اس کی مهت نروی کوسنگین کو سیان سے با سرنکا ہے۔ بیلے اس کا اراده مقاحب منارف اس محما شق كافون كيائد، التي ع اي بوي كا گلاکاٹ ڈالے کا سٹواب وہ اس حیال سے بھائپ اسھامیں سے اس نے محبت كتى ده اس كافون بستاند دىكى سك كاربهم اس كوافي بالتوى سى يناموكادات ك رفينك مى اس كوفري من دى كلى منى . كما ندوا سكول من كرافية نستركوس اس كوسكما إلى الحكوى كون ي رك كو دبائ سے دفمن كوميش كے لي خامون كياجاسكنا مصده سبق أسكوآج مى ياد مقا اوراس كى بوى نيند بيدار موے معیری مرکی اور جسکوا سٹ اس مے موٹوں پرتی وہ برقرار دی۔ اس نے ائ انموں کو فورے دیکھاجن احموں سے بارہ فون سے سے مگراب أے ایسامیس بواک اس کی بوی محدام صب دفاق کا داغ میشد عدا وم كراب ده مومعسوم ب- اورأس ك بي بميش مع دواس ك ! اُس غَامُن ك نف نف كور فرر على وركابوسد ميا جاس وت عمان مگ مرمرے اللہ رہے متعے البروه اس عبال كى بائنى بيرگا اوروه

آ نو بواب تک اس کی آ بخوں میں جملک رہے تھے دہ بہ نیکے اوراکے ایسا ملاک وہ رورہ ہے دمرف اپنی ہیری کے بے بر نصوف اپنی دوست کے ہے؟ بکد اُن گٹنام ، اسخبان دس آ دمیوں کے ہے بھی جسب اُس کے ہاتھوں ہلاک ہوئے تنے ، وہ اُس وفت سسکیاں ہے کر روسے جارہا تھا جب جمج کے آجا ہے مزہ جر پڑھ کو سان گئی تو وہ بڑ جہا یا بید بس دو نون بچیں نے قو بارہ تون کے ہمیں اور پولسیس افسر سیمیے خون اُس کے سر پر چڑھ گیا ہے یا وہ نو دو جان بوجرکر دیوا وی صبی باتیں کر ہا ہے۔

" مچم" ؛ جج اُس سے مخاطب تفامگز اُس سے آ بھیں چاکو دیکھ رہا تفادکیسل صفال کی طوف " اُس سے ہیلے کو تہیں سزائے موت دی جلٹے تمہیں کچ کہنا ہے . ؟ "

اورائی کمیے میں آ دی ہے رماغ سے طبیعد کردیا کدوہ کیا ہجے گا اور کیا کرسے گاروہ آ ہستہ اپنی مگر کھڑا ہوگیا یو جی جناب " اس سے کہا اور چھ کی طرف آئکسیں گڑھا کردیجت ار ہا۔ سگردہ اب بھی کسی دوسری طرف می دیکھ رما تھا.

" مُرْدُول كِيس كا إ" آدى في سوميا يا حس كوسسوا في موت دى ب،

جے نے تجرم کی موٹ دیکھے بغیرائس کی خامیتی کو محیسس کو نے مہے ۔ سوال کمیا '' ہاں تو کیا کہنا ہے تسبیں ؛ کوئی آخری خوامیشس ؛ '' دد جناب والا مرے سے پہلے میں اپنے گھرمیا ناجا ہنا موں جہاں میری بوی کو — جہاں میری بوی کی لائٹ یا ڈی گئی تھی '' « متعور کیا جائے " جج سے حدالت کے کوک کی طوف اشارہ کرنے

" افرجیل کے قانون اس کی اجازت دیتے ہیں ۔ اور کھ کہنا ہے ؟ اس می جانوں اس کی اجازت دیتے ہیں ۔ اور کھ کہنا ہے ؟ اس می جہنے ہیں اور کھ کہنا ہے والا ؟ جج تو کہیں اور ویکھ دہا تھا ، سواس نے تو نہیں دیکھا مکو عوالت میں جنتے اور وگ حاص احر شخص امنوں نے دیکھا کو جوم کوجب پیجا یا گیا تو اس سے جہرے دیا ہے جیسے سے سکواہٹ متی ۔ وہ وگ جی جو اس سے کہ نہیں میں تین موکیا کوج آدی ولو

بعیا تک نون کو سے معی مُسکوا سکتا ہے اُس کو قود اتعی سسندا شد موت ہی بلیٰ چا ہیے۔

آ دمی کی آخری خوامهش اس کی اثمید سے مبی پہلے ہی بودی ہوگی جیل کے قامین کی روسے وہ ایک بارمچانسسی کی کوٹھڑی میں بند ہوگیا قاس کو مرف ایک باروباں سے بام دکالا حاسکتا ہے۔ آخری بار: اس سے اگر اُسے آخری بارا چنے گھرما سے کی اجازت بلی تنی قدمدات سے مدیعا وہیں میانا ہوگا۔

«بسس دس منٹ دے سکتے ہیں ، پولیس کے دوّب امیوں میں سے بڑے واسے سے کہا۔ وہ لوگ سیڑھیاں چڑھتے ہوت اس کے فلیٹ ، بر پنچ ہوتسری منزل برتنی۔

آدى ئے بوئو كى ماجورى سے كہا يوآب اجازت وي توي اس كرے يس وسس منت أكيلار بنا جا بتا بول سرمنے والى يا دول سے سا تھو! آب وروافى يربيره دے سكتے بين به

ہ بڑے وا نے کانسٹبل نے کرے سے اندرماکو دیجھا۔ یا ہرجانے کے ہے و دسراکو تی درواز ہنیں تھا۔ حرف ایک کھرای تھی طرک سے پیچاس فٹ اونچی۔

"ا چھا تھیک ہے"؛ اس سے بھما الا مگرکو اُل گرام الد مور بدو يھم و ـ " اورائس سے اپني مي ميں ميك موث بستول كى طوف اشار د كميا .

آ دی سے انگرما کو وروازہ برکر لیا سگو کانسٹیبلوں کواطینا ن ہوگیا جب چٹنی لگا سے کیکوئی آواز نہیں آئ ۔

" تجیب آدی ہے یہی "چھوٹے وا مے السٹبل نے اپنے ساتنی سے کہا در بیلے تو ای بیری کوٹنل کھیا اور اب اسی کرے میں اس کی یا د کررہا ہے . مجھے تو نگٹا ہے کو اس کی بیری کا مجوت اس کا نمیٹوا د با رہا موکا . "

" برائے والے کال بلے اپنا تجربہ بھارتے ہوئے کہا وہ تم کیا جاتو ؛ یسب خونی باگل قرم تھے ہیں ، اُن کے سر برخون سوار ہو جاتا ہے۔ یہ بے چارہ تو فرج میں تھا ، سنا ہے گور نمنٹ سے میڈل مجی ویاہے ، وس وظمیٰ مارے تھے اس سے جھایہ ماروں کے وسستے میں مقابہ ،"

چھا پہ مار : کمانٹروز : مقط آس کی زبان سے بجلا ہی مقا کو اُسس کے دماغ میں ایک شید جہلی کامرے کو ندا ? چھا پہ ماروں کو تو او پنچے مقام کو سے کو دیے کی ٹرنینگ دی جات ہے ، "

دوسرے کھے ہی وہ دو ان کرے کے اندر تھے گر کرہ خال تھا۔ کولک کے پٹ مواسے ہل رہے تھے جب انھوں نے بیچے دیما تو و ہ سرس کی دوسری طرف بینچ جکا تعابقے دُتن پر پنی سے بیتوں ہا تھوس آبا وہ بھڑیں کھومما تھا۔

مگر کودے سے بیلے آدی ا نے ج نے آتا رکومپوڑ گیا تھا بدنکر نے کودیا براے واسے کالن جبل نے کہا ! سرے کئے آبن ج توں کی اوا سے آسے کھوج نکالیں گے۔

اس سے سنا تھا کو نیدسولی پر بھی آجانی ہے سیوں تک دوڑے کے بعد جنگل میں دات موگئ اور آوی تفک بار کو بیٹروں سے مِکنڈ کھے سو كيا معلوم ببيتمني ويرسويا تفاكركتوس عسمو يحق كي آواز سائس كَ أَنْكُوكُوكُ أَمْنِي بِهِ وَأَمْسُ عِنْ أَسُ أَدْ الرَوكُونُ أَمِيتُ نَهِي دى فِعِيل ككنار عمين وكارم تقد ولدل مي صيكر ولدر عقد دهاى ير محر بين بين كوك أس كوكات رسے تھے سے اور دور كويكا وُل يس تح مونك رہے سے مكة رات كو قو مو كت بى بى موسورى ہی ویرس اس کو محوس ہوا جھے کئوں کی معز محے کی آ واز تیزی سے قرسب موق جارسی ہے جیسے گئے آس کی طرف دوڑتے موسے آ سے موں -اک بخلے عساسقان كواحباس مواكريد وليس ك شكارى كية بي جو اس ك در التيميا كت موت أس كا شكار كرك دورة موت آرب ہیں اب نوائ کی آوازیں خطرناک مدیک قریب آرمی نفیں۔ وفعث أس كى سب جسيل بيدار موكيش ا دروه أسمُّوم بنيا - كَفْرِا كرادهرا وحر د كيما عا ندكم بعنت كومبى آج رات بي كلنا نفا خدا يدمجيا رموس رات تهي اورآسمان بربادل كااكي جيونا ساميرا امعي نهي مغا سرطرت جاندنى بهبلى موئى تقى اكروه برون كيساك عربى كرساكا وبال دُورے کے اُک دیکدیں گے۔اور اگر نسی بھا کا تو بوسو تھے بونگے۔ ومي سبنع عائي مح اورمنوں ميں أس كا تكا بول كو داسي -دو دن مانتین خطر اک تعیس مرکز عبا گئے میں سما وی ایک صورت مو سكن متى - اكر وه ساكت والى جيل تك بيني كيا أور تركراس كو ياركوكيا

وشكارى كول ساسكا بيها چوك كتانفا

اس محتام احساس، اس مح كمظ موم بدن كى تام طاقت أس كا مام قرت ارا وى سعت كراس وقت أس كى بعاكمة مهوى ما ككور یں آئی منی ایسا اس اس وقت کے مع فوج کے کماندو اسول میں اُس کوجہاب ماروں کی ٹرینگ دی گئ تنی بھا گئے ہما گئے اس نے مُو کر حاید ک روشنی میں دیکھا کوشکاری کئے دو میں اور انھوں نے اپنے ساتھ کے پولس كانشبون كوسيه جور ديا ب اوراس وقت ده جلائي معرة ہوئے اُس کاطرف آرہے ہیں۔ ایک محمقا بلے میں زویمرگروہ کھے۔ عقرا وروہ آدمی نفا؛ وہ بےعقل حالوز سمنے اور اس کے ہاس دماغ يظا، وراسُ وما ع كو و هسب جاليس ا وركها تيس يا وتقيس حرا يصوقع مے سے اس کوسکھا ل کی تفیں۔ اورسواس سے اُن کو بھی کا نا یے نجایا سیدها دوڑے کہ بجا مے معی ادم رکیا کمی اور در بروں نے گر دمگھوم کر ، میلوں یے ع مور کھیتو سمی سے ، کا شتکا روں سے جونٹروں سے آنٹن سے بوئر۔ اُس کومعلوم تفاکہ شکا ری گئے ایک آدی كايتها كنس كرتے وہ تواكي خاص فركو كوكون كھتے سونتھتے اپنے شكا ر . کے بہر جاتے میں اور اس سے وہ مراس ملکھا ہے ہے بجور سے جواں آدى تح بعا كة بوئ ، جك يهر الى كهاتة موسى قدم اكك بل کے معربی گئے تھے۔

چھا پر ماروں کو وشن کی فرج اور پولیس کے شکاری کوں ہے
بی سابھ پڑسکتا ہے۔ اِس مے کمانڈو کول ہی اس نے ہی بھا
نظا کو ایسی مالت میں کیا کر ناچا ہے بھا گئے بھا گئے اس نے اُن سب
ہرایات کویا وکیا جوا ہے وقت کے این اُن کو دی گئی تھیں ، پل بھرکے
ہرا گی مغراص سے اپنی تسیمن آثاری اورائس کا گولا بنا کو و درایک
مرگز ایا بچھ دیرے ہے تو فشکاری گئے جسے اور بینیا ن کے درمیان
کو جھا ہی جا تھا ہوں ہے ہو نظاری کئے جسے اور بینیا ن کے درمیان
اپنے بھیا نک دانتوں اور چنوں ہر نکا لا۔ سو چھتے ہو تھتے ان کو
اپنے بھیا نک دانتوں اور چنوں ہے نکا زنار کو ڈالا۔ اب وہ اُن سے
اُن مراز آ کے تھا۔ اور ساسے ہی جھیل کا پانی جا ندی میں چیک رہا تھا۔
اُن مراز آ کے تھا۔ اور ساستہ تھا۔ اس کو معلوم نفا کو فتکاری گئے۔
اُن مراز کے فتا داور ساستہ تھا۔ اس کو معلوم نفا کو فتکاری گئے۔
اُن مراز نے نکاری کو اُنہیں مون کھ شکے۔
اُن مراز ہے نکاری کو اُنہیں مون کھ شکے۔

ایک معے کے سے بھی ٹرک تنہیں سکتا تھا گئوں نے بھرس کی اُوسٹو تھی اور اب دہ میزی سے اس کا نعافت کر رہے تھے۔ وہ اُس وفت اس برن سے مانند تعاجس کا انگ میں گولی نگی ہو اور وہ شکاری کنّوں سے بچنے کے لئے ننگر آما

مواہما گذا مار ہا ہو، سما گذا جارہا ہو کیوں کدڑ کے میں اُس کے موت ہے۔ اور اب جسل کا پانی اُس سے حینہ قدم ہی رہ گیا تھا ، زمین جربساں تک پیفر ٹی تھی۔ اب مزم مون آماری تھی۔ بہلے تھا س کنڑی جواس سے زمکی

کلی پی بی می داب برم مول جاری هی - بینے هائی بی برام کا است کری براس کے رسی بیروں کو ایس کے رسی بیروں کو ایس کے رسی دیوں کو ایس کے دی دوران کی بیسل کر دیا ہو ۔ بیٹر کی ایس کے مرکز ایس کے ایس کی دو دران کے بیاوں باہر نکال ہی نہیں سکتا تھا ۔ اب وہ کتوں کا مقابلہ کرنے ہے ہے سیار موکز ایس موق نو وہ ان کے ایس مرکز کی نمیں کے مرکز ایس مرکز کی نمیں کے مرکز کا مرکز کی تعین ایس کے مرکز کا مرکز کی تعین ایس کی دون کا ایک مرکز کی تعین کی دون کا ایک کی مرکز کا دل میں میٹن مول تعین ایس کا رموگر تعین ایس کے مرکز دون کا تھی مرکز دون کا تھ سے کا رموگر تعین کا مرکز کی تعین کا کردون کا تھ سے کا مرکز کی تعین کا کردون کا تھ سے کا کا مرکز کی تعین کا کردون کا تھ سے کا کردون کا تھ سے کا کی کھنوں کی کے دون کا تھ سے کا کھنوں کی کے دون کا تھ سے کا کھنوں کی کھنوں کو کھنوں کی کھنوں کو کھنوں کی ک

ا دردو فونی کے تع جوابے نوناک دانت تکا ہے اس برحمد کررہ سے لے
کہتے میں معبو بحت والے کتے کا شع نہیں ، عگران دونوں کو سنظیر
یہ سٹس نہیں سن متن وہ نوناک آواز میں معبو نک مجھی رہے متھے اور نہو
اور دانوں ہے اُس کو کا ٹ بھی رہے تھے اور اُس کے باس اُن کا مقا لم
کر ہے کے مصورت دو ہا تھ ستھ . معرکا نڈو سکول میں اُس کو یہ بھی سکھایا گیا
نظا کہ دشن سے شکاری گئر آس کو بنیر گولی میات کیے ختم کیاجا سکتا ہے ۔ بے
امنیار دونوں ہا مقول ہے اپنے جہرے کی حفاظت کرتے ہوئے اُس نے باو
د یا در کھتو کو شکاری کرتا پر جنٹ ہے ، ایسے وقع کے لئے کیا بتایا تھا۔
د یا در کھتو کو شکاری کرتا پر سے بھی زیادہ خطوناک موتا ہے ۔ اُس کو اپنے
دریں نہ آسے دو ، معمول کے کام ہو۔ شہارے فوجی جو توں میں اب لئے نیج
مول مول می کیلیں بھی جو ل میں ، و قت پڑے توان جو توں کی مارے بنیا
کاکام ہو با موج اس و قت اُن کو مفود کر کیج مارے ؟ اُس کے تو نظی پر

انرکینچ برادې تنی -اس سے پاس ټواس وقت صرف دو با تفر مقر جن سے وہ اپنے چېرے کی حفاظت کر رہا تھا جہال مجیلانگین مگا کیا کر دہ دونوں شیطان

معى ولدل مي سين موك مع جوا ستراستداس كالمانكو لكومعي الب

دسمبر۱۹۹۸ تر

ید ادائی ایک آدی اورایک جانوری نہیں تتی، و وجانوروں کا خون مقاطرتھا۔ آدی بھی اس وقت ایک تا ہم موگیا تتھا ۔ اگرکٹا 1 سے کے کا تھا ، اورایک بھی معنوط اور تھیلے تنے ہا گرکٹا 1 سے کے کا کا گھی نئے یا کو من کے تھی مار کے کا اس کے ہاتھ کا کو کا شریع نئے ہا کہ کو کا کا گھو نئے کا کو میٹیے وہ کئے ۔ کا ٹون پی جائے گا، اگر کُتا نو فناک کو کا شریع سے میونک رہا تھا آو اس وقت آدی بھی چیخ رہا تھا، جلارہا تھا۔ کا لیاں و سے رہا تھا، میاں تک کو کئے کی طرح می جونک رہا تھا۔ میں رہا تھا۔ اس سے ہاتھ ہودہان موظئے تھے ، اس کے مندے متوک کے ساتھ فون اس موقع میں کے کا فون ، مرکز اس وقت اس کے میں میں وہ اسان میں بنا اور سوحیوان طاقت کے سا نند اسانی وہا تھی شال میں وہ اسانی وہا تھی شال وہ میں میوان تھا ہی شال میں اس کے اندور میں میوان تھا ہی شال میں وہ اسانی وہا تھی میں اس کے اندور میں میوان تھا ہی شال کو میں می اس کے کہ میں باتا تھا ا

اب ده دون ن تخ خُر مُوتِي تق يمكُّ أَس كَامَان اب مِي نطرك يس متى اوراس كسنس كرمقا بطرس ند" كراف "كام أسى تحق ير" جيو

جِسْو سے بردشن وہ ولدل متی جب سے اس سے بردں س زنج روّال دی شی- اس نے اب تک اس کا خیال نہیں کیا تھا مگر وہ کرنگ دلدل می دحس نچکا تھا ایک گئے تک دامش تو آدھی سے زیا وہ دلدل کی قرمی آ ترجی کتی ۔ دُوسرے مے مُروے کا بھی بہی حشر ہوسے والا نفا ،ا ور (اُس نے ایک خرخی کے مے کرسوچا) میری قربھی ان دو ہوں کے ساسخ بنے گی ۔

موت کافوف جو مدالت می جج کا فیصلاش کریمی اس کی آنکون میں ہیں جُملا تقادس وقت اُس کے سارے شور پرچا ہجا۔ اُس نے اسانی مادی کے سے او حواد مود کھا کو شاید بھینی کوئ صورت دکھا ن وے جائے تو سامنے لومیس کا کانشل کھوا نظر آیا ۔ مواا مجتدا ، چاند کی دوستی میں جب پرنفرت اور عقد ۔ پاس آیا تو اُس کا گلامی و با دوں گا ۔ آدمی ہے ۔ سرط میکڑیا میں آئے محاکمیوں ۔ اُس کے ماہتھ میں تو ب تول ہے۔

ر پ کر ہے ہوں ہے۔ ای پہنول ہے اُس کی طرف نشانہ نکاتے ہوئے وہ دانت بھینج کر بولا '' قریحے میرہے پیا رہے کا کو ادر الا کم ہمنت اُس نفیس اپنے بیٹوں کی طرح پالا تنامیں ہے۔ ابھی بہتے بھی اُن کے پاس بہنچا تا ہوں ماتھ اور کے ''

اورجب آدی سے باتھوں کوسرے اوپر آٹھا یا تو کانسٹبل ہولا مدیر نسیک ہے گوئی سبیدھی دل کے پار ہوگی ، ، پہتول سے اپنی الی میں سے آگ کاشعاد اگل ایک ٹڑا خرم وا ، اور اس کے بعد آدی کو ندی فری تعلیم محوس ہوئی ، نیکس ورد ہوا ، حرف ایک میٹی سی میس کیلیج میں قبی اور آے الیل تھا جیسے وہ نیز دے اندھ برے سندرس کا وجنا جارہا ہے۔

نوابس آس نے ایک وجوان کو دیکما اور سیر بہا ناکہ یہ وجوان دہ خوجہ کے دو توجہ ان کا میں ایک ہو وجوان دہ خوجہ کے دو توجہ کا دو توجہ کے اور ایک ہولئے ہوئے کہ اپنا کے اس میں اس کا اپنا ہے اور اس کے باتھوں میں اس کا اپنا دل ہے اور اس دل کو وہ اس لوک کی نذر کونا ہا ہتا ہے یہ دل دنیا جا ہتے ہو ہر مرد " دو کی نظر کوئی امر کی بیوی ہے جو پھر زدی ہوگی ہے « دیل اس دیکھا کہ بداد کی امری کی بیوی ہے جو پھر زدی ہوگی ہے « دیل اس دیکھا کہ بداد کی امری کے دیل اس دیکھا کہ دیل کی اور اس سے اپنا دل اس دیکھا کہ دے دیل اس دیکھا کہ دیل کوئی اس کے دیل اس دیکھا کہ دیل دیل اس دیکھا کہ دے دیل اس دیکھا کہ دیل دیل دیل اس دیل دیل اس دیل اس دیل دیل اس دی

۱۰ در آسخال کر میرا دل برانازک ہے ؟ ایمی اس نے کہا ہی تھاکہ روکی ہے دل کو زمین پر دے ارا اور دل جوکائے کا بنا ہوا تھا تکڑے میروے موگیا اور کا کچ کا ایک ٹیکوا آ ڈوکر اُس کو ٹیٹر کیا عین اس جگہ جہاں کبی اُس کا دل تھا اور سونت کلید عمیس ہوئی۔ مگریہ تکلیف اصل تقوارا

مى سى يە توخواب كى تىكلىف سى -

بے موسنی محسندرمی بڑی دُور سے نیر قی ہو کہ جھ کی آ دا ز آئی۔ "شاباش د امرد متم نے یہ آپرسین نہیں کیا ، ایک چیکار کیا ہے "

ادرمعرِ آس کے بازد میں ایک سولی میں اور وہ مھرب موثی ہے۔ انھرے مندر میں ڈوب گیا۔

ت جب درد اورب موشنی کی صدیاں گذری اورائی نے آنھیں کولی نود کھا کہ ہرطرف سفیدی ہی سفیدی بھیلی ہوئی ہے ۔ سفیددیواری سفیدوروازے ، سفیدکھڑکیوں میں سفید بروے نکے ہوئے اورشتوں کی طرح سفید فراک بہنے ہوئی ٹرسیں ۔ اور سفیدکرٹرے بہنے ہوئے سفید اوا ڈھی والا ڈاکٹر جو آئس وقت ضرا نظر آ رہا تھا !

مب واکر کے دیکھا کا دی کو بوٹس آگیاہے تو وہ مبتا ہوا اس کے بیگ سے پاس آباد ورسکدا کر کہا یہ شکرید، میرے دوست اگر متباری قوت اراوی زندگی کا وامن جوڑدی قا پرلیشن کمی مبی کامیاب نیس موسکتاتھا۔ "

آدئی گردری سے مارے زیا وہ بول نہیں سنسکتا تھا پیرسی وہ چکے سے ٹربڑایا ہوسی آپریشن کرسے میرے ول میںسے گولیاں نکال دس آپ ہے:؟"

ی داکر مے سبنیدہ جرب پردھیمی سی سراہٹ امھرائی۔ "نہیں، میرے دوست ہم نے متہارے کو لیوں سے جیلی دل کو نکال کوائس کی جگہ ایک نیا دل نکادیا ہے۔ یہ بہلا ایسا ایرنش ہمارے مک میں مواہے۔ "

ایک اورمغة گذرگیا اب آوی نکیوں کے مہارے بینگ ہر، بیٹر کراخبار نولسیوں کے موالوں کے حجاب وے سکتا متما۔ سمیسامحوس کرتے ہم آپ ؟" ایک سے پوچھا۔

" الجفامون " آدی ہے جواب ویا یہ مگر کروری موس کرتا ہول"
" کیا آپ جائے ہی کہ ہمارے مک میں بدسلا آبر شین ہے حس می ایک کا داری موس کرتا ہول"
ایک کادل وو مرے کے سینے میں کا میالی سے رکتا یا کیا ہے ؟ "
" میں جانتا ہوں - بیسوچ کری میر سے سسمیں چکو آجا تلہے "
دی کیا آپ جائے ہی کہ حکومت نے آپ کے آبر شین پر الکھول مج

رد آپ کواپناگرانا دل پندنفایایه نیا دل پسند ؟ " " مجھے نیا دل پسند ہے ، کراسے دل میں سبت می کراشیاں آگئر تھیں ؟

ر منطاع. دو منطاع.

« شٰلاً نعرَّت ، تشد دمپندی ، مُشنبہ ، ویم ، نے ول کے ساتھ نی ُ زندگی شروع کرسکتا ہوں ،"

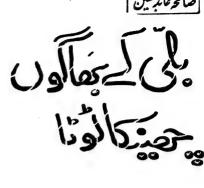
ڈ کوڑے اشارہ کیا کرکانی وقت ہوگیا ہے اورا خبار نولیس کھ کوٹے ہوئے مگر مانے سے پہلے ایک بزلسٹ نے بوجھا یونس ایک آفری سوال بہتبال سے بھلے کے بعد آپ کا کیا پر دگرام ہے ؟" دور نہ میں میں ایس میں میں بیان کی کیا ہو گا اور سے اور اس میں

وں ہے ہوں۔ '' زندہ رہنا۔ بس ہی سری زندگ کا پروگرام ہے۔ اور اب میں اسس بردگرام کو پُورا کوسٹ تا ہوں۔''

سین مہینے کے بعد اُدی کوسپتال سے چی دے وی گئی۔ ۱۰ اب تم گفروالیس مباسکتے ہو " ڈ اکٹر نے کہا دوخدا صافط اور گُذُ کک۔ "

ا کی بڑی آرام وہ ،گڑے دار موٹرس بھاکرآ وی کو ایک نی اور انجانی بدو تک میں لایا گھیا ۔ بہاں بھی ایک ڈاکو اُس کا معا مند کرے م کے لیم اُنظار کر دیا تھا ۔

# ركي كيخفاكون حصد كالوثا



وه کیدایسی مالت یس تقی جے بیان نہیں کیا ماسکتا بہنوں کی تھکان ،صدوں کا اثر، گری کی شدت اور مالی پریشا نیوں سے دین ب صر متا ترسمائنیں تو مجال سی کئی کہ وں آنکھوں میں وصول جونگ كراس كولوث كرم جاتا ؟ وه سياحت كى بچين سے شوقين متى آدھ سے زیادہ ہندوستان کھوم حکی تھی ۔ پورپ ، البیشیاء، اور افر لقیے كتے ملون كاسفركمي مفى اور بميداس كىسارى جمع بيتى اسك برسى میں مون جوکندھے پرسکا رہتا محملی اس سے بیلے ایسا ما وف زندگ میں نموانعا کروہ یوں پرولیس میں ایک ایک پیے کومماع کرم ره جائيں ۔

أس كابها زبرما نے كوى ذجا شاتھا بعب مل ول وار اسم "ندرست ، وماع محت مندمو، نوسرِ تفریج یمی اینی مگی ہے ۔ سگرمبائی بین، داکار، اور شور کا احرار تنا کا وه مزدر بب اربیما سے . شایدان کے امرار کے سامنے وہ سپرنہ ڈا لق سگرا ہے ساتھی کا گرق ہوئ صحبت کی خالر آے اپناخیال بدن پڑا سکوسیہ کہاں ہے آئے گا؟ سفرم حب کے كافى بيني باس ممون وه نوش في أماده مروق منى مسياورس بو ولوله اور ادُونِچر یکا شوق بوتاہے وہ آس میں آننا زیا وہ ندمخاک سفرس برو كها وركمتنا لأخوش سيحبيل ل مبائة.

لیکن مین جارون پھلے آن کے میلبٹرنے سال مجرکی کنابوں ک سبل كاحباب كرمى أسيجار سورد بيسجوا ويئ يعج روسي كا مسًل نوص موكيا عطة حلية أس ين مهم من كارتص وصح من سواور رویے بھی بھو سے میں ڈال گئے - بردس میں حبا نے کیا اُفتا و ٹرے ؟ رات کچدسونے کچھاگے کی صبیح منداندھرے ٹرین بہاڑ ے دامن بیں بہنچ کی تھی۔ بہاں سے میکسی میں مفرر نا تھا"، آنیے يطيح اك يى سى " أسائمكان اوربينوا بى ك شل كرركما تمار " بیلے میکی سی سبسامان رکھوا دی سیمراطمینان سے ناشتہ كري مك ، ميان عجواب ديا- بامر كلتي يمكيسي ورايورون كيرار دوتين سيبيها جيرايا ايك نوجوان كالى موعجون والفواري ے بات طے موکئ " بجیلی سیٹ سے جالس رو ہے موں کے ۔ آگے دُومراسيا فرينيط كايهُ

و کیا حرج ہے ، اس سے کہا ۔میاں سے سبسامان رکھوایا وہ اندرما بیٹی ۔ اب میراسٹیٹن کے اندرجا سے کی اس میں بہت پتنی۔ " بى بى جى بىسے " - تىلى سے كہا .

اس سے پرس سے دورویے سکال کو فلک کے انتھیں ویے اوراطینان سے سرمبیلا کرمٹھ گئ ۔ ساسے بڑی ڈوکری رکئ عسس

كمان كاخال دُب، تقراس، كلاس اورو الم ركما تقاديس كا بوجم كنده بضاصا باركزر را تماد أس مى أوكرى برركد ديا.

" میں امیں آتا ہوں ۔ " میاں بیکہ کر دوسری طرف چلے گئے۔ اُس نے اپنے چاروں طرف نظر ڈوال یہ بہاں اوھر اُدھر کی پولی افسر اور کا استبل کورے سے شامد کوئی کا کا ، کا کا بہاڑ ہے اُتر رہا ہے - داہن طرف ڈرایور کو طرا بیڑی سکتا رہا تھا اور ساسے کی سیٹ پرڈ میلے ڈھا نے میلے کچڑے ہینے ایک ادھیر عمر کا سافر آبیٹھا تھا۔ " تیسر اسافر ل گیا تہیں ؟ "اُس نے ڈرایٹورے بیچھا " ہاں ۔ کب جلت ہے ۔ " درایئورٹ بیچھا

" بس صاحب آجائی تو ایمی بطنے ہیں " و معبد سے مبد منرل پر مہنچ جا ناجا ہی تھی۔ ایک دم مورج کی تیز کرنیں اس کی آنکوں پر پڑی اوہ سے رنگین عینک تو کا سیتیا میں ہے ۔" دو کی اس کے بار کھو سے چو شے کیے در اس کے بار کھو سے چو شے کیے در اس کے بار دو را ہمارا وہ کا لا بیگ تو آثار دو۔"

دوکا بیگ کا بے نکا۔ ساسے بڑھا شریف صورت سا فرشِحا تھا۔ داہی طرف ڈوا یُودکھڑا تھا ۔ ٹیکسی کا بائی طرف کا پٹ کھول کروہ ا باہرآئ ۔ تھیلے کی زب کھول ا ورہا تھ ڈال کر جینک کلش کرنے دگی۔ " وہ دکھی ہے بی بی سے وہ اُدھر" آئرسنے یچنک کرد بچھا پکلیز دو کا تھیلے میں مندکھریزے دے رہا تھا۔

‹ ننم بَرِے ہٹوناً ۱۰۰س نے جلآ کہا اور تعیلے کی زب بند کودی " سیتھیل او پر جست پر دکھ دو ؟

اور بھر ۔ بھیے ہی ہٹ کھول کروہ موٹر میں وافل ہوئ۔ اُترے نے ایک یا ڈیڑھ منٹ بعد ۔ اس کا پرس وہا ں ا۔

« ارے - پرس - سرابرس - سرابرس کہاں ہے " وہ بالکل واس باختہ مومکی تنی - بے حیالی کے ایک کھے نے اُس کا پرس چوری کواد یا تنعا -

ورا يُورا كلير دونون موثرين بيسس اس طرح دُعوندُه مي

تعصیے کوئی نمی سوئ کھوئی ہو ۔۔ برس میں تقریب ایک ایمی کمیس کا سامان معرا ہوا تھا۔

\* "كيا؟ "يرسس تحوكيا؟" - سيال بريشان نظرول س أسى ا

د کفونهس کمیا بوری موگیا . "

" چوری سے کیمی بوری " بیھے ے ایک آواز آئی - ایک اب تونظانوسش شکل افر بو ذرا دیر بیلے دوسری طرف کوا اتحا لیک کر آگ آیا بچونا ساجرے سے مراسعا و اور ایرار انگ پرادر با تحا -" اب کیا موگا ؟ " اس کی آواز کانپ ری متی ۔ و و ضاموس نم

دد اب نؤواپس ول بی نہیں جاسکتے ، "بےلسی سے اس نے کہا۔ اُس سے مبم پرکوئی زیور مبی نہ تھا۔ وہ سوگ میں تھی نا ؟ بہت سے وگ اددگر وجع ہو بچے ستے۔

"كيا موا ؟ كيم فورى موكيا - كياكيا نغا پركس ي - اتخ بهت ى دوب نغى ؟ - متهارى بهند كهاں چيئے نئے ؟ -كوں تك معے ؟ - بهاں كون كون كوا نغا ؟ موٹر ے اترى ہى كيوں تيير ؟ - برس آخرو ثرين كوں چوڑ ديا تعا ؟ - اس تعيلے يں تا ان كوؤجر سے مينك نكالى نئى - " ايك لمبى فوجم اسس مے مغال نے ولس والے اور محدرد وك تبار كو مكے مقے -

موٹرین کیاکوئ اورمبی بیٹیا شتا ؟ مجنے میں نے کسسی نے ہچ چھا اؤہ ! یہ تو دہ مبتول ہوگئ — وہ ٹبرھا سیا فرکہاں ہے ہوائک خاشھا۔

افٹرنے ایک دم پنیزا بدلا دلال لال آ پھیں نکالیں اور گئے کرکہا۔" کمیاں ہے وہ مسافر"

درایورن کوسم رجاب دیا" وه به وه و دوسری کاری میسای با خاید به

دد کمهان جلاگیا سے کیسے ملاگیا ۔۔۔ دیکھوکسی اور کارس موگا۔ میں ایک ایک کوجیل میں ڈال دوں گا جمروی ادھیر دول کا جمروی ہے"أس كے چركا الداركم راسما -

" اے بڑھے اور کہاں چلا ۔۔ چل متمالے میں۔" ایک باہی مے بڑھے کے کندھے بربا تھ رکھا سگائس سے چرے برکوئی بریٹائ تی

"حضور می وجود اموا بو یادی مول میری کباری ک وکان م - میاکی و کار داخ کا مول "

"كانسنىل اسا ندرتغا سے بيں سے جاوا - سبكم صاحب آب ييں ريا ہو اندرتغا سے بيں سے جاوا - سبكم صاحب آ

رونہیں ۔ انھوں ہے میرے سامنے قلی کو اس میں سے رو ہے

' مکال کر دسیة تقے ۔۔ " مہلی بار سیاں سے زبان کھو لی۔ " پرسس " میں کھر رہی موں کہ بیال ٹیکسی میں رکھا تھا اورایک

سٹ کے اندرغائب کیا گیاہے ۔'' خصے میں اس نے جواب ویا ر '' فوٹوں کے نمبریا دمس یا کمپس نوٹ کئے '' ۔''

" نہیں ۔" اُس فے جہا کر کہا کمی نوٹوں کے مزیقے کا آے دھیا ہی نہ کیا تھا ، دوہرا کیک ہا تھے آ کا دوسرے تھے صلاح آنا بہر ۔ کیا وہ کوئی سنہ ماہ وارہے ؛

٠ ١ دركباكيا بقاأس ؟ ٠

" بتا قریک موں کا فلم تھے ، میا بیا ں تعین ، روپے نئے ، حصا ابد الاتی پان نئے اور جانے کیا کیا تھا ہے میرا دماغ کام ہیں کررہا اس وقت " اس نے چیزا نے سرکو دولاں با تعموں سے مقام بیا ۔ اس کے پاس کی عورتی ، سیجے اور مرد ابھی کھڑے تھے۔

" بال تبحاري لُث مُن م

" بڑی بے بروائ ہے ہی ۔ اتنے روپے مے کو میل اور حفاظت نک" ' کہ بر بے نصوراس کا ہی تھا ۔

" مرد بڑا شریف و بھتے ہے ۔سب بیسے فورت ہی ہے یا س تھا۔" گیا عورت سے غیر سزدین ہونے ہوم رسکادی گئی۔

" م توجى ايك جد رو في ركت ي نبس ـ يبب على ك تم عـ -

تهادی در اس کی کیسملے تم فسيرے علاقيم ورديده ولری ك

کنے فدا اطینان ہوا۔ مرورہ افترش کی وری برآمد کا کا ۔ اس می کی ہوری برآمد کا کا ۔ اس می کی ہوری برآمد کا اور کا بی ہوا ہورا در ان سافر کے اور کو آتا ہو ہیں قریب "اس نے برآمدوں قسے اور واقعات سے تھے ہی ہے تھ اور دا انطافیوں کے جو یہ ہے گار ہوں کے المرون ہور تو یہ ہور ہوگئی ہودں کے مل کو کرتے می سو مینیں ایس بی کیا اندمیر ؛ چر رتو سامنے ہیں۔ اور یا اضر قو بڑا شرویت آدی لگ را ہے ؛ دُدہ کو سامنے کا سیمارا ؛

وہ بڑھے مسافر ہرگری رائت ہوا بھی کی میکسے لایا گیا تنا "کہاں ہے آب کا پرس " لال لال آ بھیں نکال کر اضر نے بومی۔

" حضورس كياحاون - بس و موثر مي مينانك نهي - آيا تها - بيرهاكيا "

" یفلط کہ رہے ہیں ۔ یں دب موٹر سے اُٹری بیعفرت آگے۔ بیٹے تھے ۔۔۔ بولو ہنا ڈرائیو رکیوں ۔ بیٹے تھے نا ؟"

" ین خودی نہیں تھا ۔ کٹ نبواے حیلاگیا تھا" ڈرائیور نے صاف آنکھوں میں دھول جو بھی ۔ نوب تو ید حضرت ہی ہے موئے میں!
"ہمارے علاقے میں آج کک ایسانہیں موا ۔ ایک ایک کو بنصواؤں گا اورائے کو ٹرے برسیں گے کہ چرٹری اُدھٹر جائے گا۔ "
دی ردایاتی گئیر ٹر ہم کیاں ۔

۰۰ وه قلی کمها ب سیم جوآپ کا سامان لایا تنعا ۱۰ س کا کمیا نمبر تقاً؟ ده اُن کی طرف مرا .

تلی بجارے سے کیا مطلب وہ تو مجدے ہیے ہے کر اُسی وقت ملاکیا شا۔ "

د مرگاس کائنر؟ "

مجع منریا و نہیں ۔ می مجی تلیوں کے نمر نہیں دیکی " اس بے محرت مجھ تسنوے آسے دیکھا " ب وقوت عرب معلوم موتی

ال مع في معلى ده مهيشت كرن آن تنى اور كمى ايك دوبريمى نهويا تنا

- سرك يشمات عملي نقصانات برسهارنا برنبوشان كاح موتا ب.
وه اس سيم عووم رسى سيان كودس احترا بخساسة اندرسما في يكل ويدي المترا المربح على الدرسما في يمي وهي بيث من آك مى جارته مي المربح على المكلى مين به بي طع وجل - ميان كربينان حالت بمى كمى نظر آجان - أن كابيان بيوشع وجل و ميان برسنان حالت بمى كمى نظر آجان - أن كابيان و دوباره مدايا جاجكا منا له رأي ورا يورا ور برها سافر مز سه سك المرا مد سك المرا مد عد الله على من بيط من والمرا بي كرك كرد به سخ دان مرجرون بركون المرا مد يوبار به سخة كوده الله كايك وكت كاجازه ب دي بيس دي بار به سخة كوده الله كايك وكت كاجازه ب دي بيس معة دار بي ال كون ليسين كه كما كي بين الله في المنافية المنافية الله والله عنه المنافية والمنافية والمنافية المنافية والمنافية و

ایک صاحب دنون کرنے نیکس کے پاس آکھڑسے مہوئے ساور جمک کرآ ہت سے انگریزی میں کہنے گئے آپ لوگ جائے گا ہیں ۔ شام نگ کل تک بعب تک پرس کا بتہ نہ بل جائے ۔ سپس تھرسے کیس کی فود تحققاً ہوسٹیاری سے کا بیع بنیس تو کچے بھی بتہ نہیں چکے گاڈاٹ کے ہیج بس ہمدردی متی اور ذاتی تجربے کی کمنی ہیں۔

ده بےلبی سے انعس دیکیتی دی ۔

رات سے اس نے مپائے ہنیں بی متی -اس وقت سب سے زیادہ بس دومِیزوں مے سے جی بے قرار متا ۔ گڑم گڑم چائے اورمیٹی نبند۔

مگران دونوں کے پاس آوا کے بید بھی نہیں ۔ پھوا کے وہ "امام منا من" یا وہ ایج بیٹ نے بیا وقت اس کے با ندوما تھا۔ بازو پر کے امام منامن کھولا ، ریشی دھجی اد حراکر روپیہ تکالا اور کھی دورا کیک بھوٹ کی دوکان پرے گرم جا ہے کا ایک گلاس نے کر بھر کیکی میں آئ بمیٹی ۔ جہا ہے کہ دوجار گھوٹوں ہی نے ذہن کی بے سے کو دور کر دیا۔ اور آسے ار دو لڑ بچر بی بڑھے گئا ایے داقعات یا دا آ گے میں ناول کے کمی کردارے روپی کھوکر یا بچر کواکر یا تھرے بھاگ کو تھوک کی شدّت میں امام منامن کا روپیہ سے کو لک کر

بیٹ کا آگ بجبان تھی مینی آگی ائے۔ آج وہ بی کسی کہانی کار دار لک ری ہے۔

کوکان کا اوکا آکوکلاس ہے گیا ۔ آس نے مٹرکیسسی کی پٹست برٹکا ویا کئی راق سی کتھکان اور بے نوال اس پرٹوٹ ٹچری منی سے متر س سرون اس وقت سوکیسسکتی ہے مجلا ؟

بیمو وہ چنک بڑی ۔ ہا ، " وہ کہاں آگئ"۔ آنکوں کے ساسنے کے دھوئیں کا برداسا دھرے دھرے ہٹ رہا تھا۔ وہ کسی اونچی حیان کنیکی چن برکھرائی کی کہیں وہ کرنہ جائے سکتی نبندآری ہے اس خطرناک ج ٹی ہے۔

آس نے آبھیں بھا رہی . دورتک تھنا ددودارا ور چڑا جنگ انظرار ہاتھا ، ہر پر جی باہی بھیا ہے انظرار ہاتھا ، ہر پر جی باہی بھیلاے اے ای افزش میں بینا جا ہا ہو سے نشیب میں ایک ہری موادی میں آر دُونو بان ، اور درا اور اور میں آر دُونو بان ، اور درا اور میں درخت اس سے بھو کے بیٹ کو مدع کر رہے نفح ا در بروں میں دنگ بریح کندر معجولاں کا فرش سنا ، کھا ہوا تھا ۔ اور ساسے دور سے بلندیوں پر بہا دوں کی برت ور سے بلندیوں پر بہا دوں کی برت ور سے بلندیوں بر بہا دوں کی برت ور سے بلندیوں۔

مُو نیجے ۔۔۔ اس پھری آٹریں کی ہے ۔۔ کون نوک ہی یہ ۔۔۔ دیمی دیمی سی صورتیں اب وہ ہرمین سکنے ، ہرد دیمث مظر ے بے نیا زمجہ جمکی ہوئی نیمچے کی سمت دیمے رہی تھی .

ایک کوئی اونچی چٹان کے دامن میں بڑے سے تھنے ہڑکی جڑا بی ہہت ہی چا دروں ، میتونوں اور ڈ بوں تو کویں ، دنگ تھے بڑیوں اور کو ڈسے کباڑ کے ڈھیرکے بچی بیچی یہ کون مداری جٹھا ہے ؟ ارم یہ تو ہی تیسراسا فرہے اور \_\_\_

" نکانو سے ملدی نکانو سے" ایک گرج می سٹنان دی۔ آس نے سم کر دومری طرف و بھوار یہ قومی رحم دل ہے ۔ جواس کی چری کا بہت ہما ہے نکی کوشنٹ کر دا ہے سے اور آس پاس آسی جیے موج کم درجے ہے اور آس پاس آسی جیے موج کم درجے ہے اور آس پاس آسی جیے موج کم درجے ہے اور آس پاس آتی جیے موج کم درجے ہے اور آس پاس آتی جیے موج کم درجے ہے اور گن آدی !

یرُھے نے اپنے کیرِ دن سے اند ہاتھ ڈالا۔ اور کوئی سیاہ جیز ایک کر ہوا میں تین جار تلا بازیاں کھاکر مجر بڑھے کا گودیں آپڑی ! " آہ : میرا پرسس ۔" آسکیں میٹ گیئی ۔ ہاتھ کا نینے نگے۔ اس کا تولیسوریت آرام وہ برس ۔ جواس کی عزیز دوست سے آبھی جھیے سفر میں آے تحذیص ویا مقا۔

نیے تھائی میں ہونے واسے واقعات اُے بابکل ایے معلوم ہو رہے تھے ، جیے بردہ فلم برکوئ تفویر دیکھ رہی ہو۔

ایک لمبار و نفاطنی بڑھے کے اس مے پرس ایک سا ہے۔ اوراس ما ہتر وال وال والكو بالكل اس الذازے چرس كال را ہے جيے جادو كے شارے بس سے بازى كر نكالاكرتے ہيں۔

چالیہ الانجی کاسری علی کا بڑہ ۔ وہ اس س سے ایک سیکا ارکزین برمھینک دیتا ہے۔ اس کی بڑھی مہان وانے کس پارسے اس کے ایک کھیا ہے۔ اس کی بڑھی مہان وانے کس پارسے اس کے سے کھوپڑ امول فٹ اور مجیالیہ اس میں معربی تقی .

" یکیا ہے ۔ پاؤٹ کی ڈبا۔ دئی سکنوکی مور قوں کو پاؤں کا خبط ہوتاہے ۔ سکوئی کہر ہاہے اوراس سے سکال کرایک دم سارے پان مذمیں ڈال لیتا ہے اور محر ٹرٹ کو تعوک دیتا ہے ۔

" مجعیکو برے کیا رکھا ہے اس میں۔ " مداری ڈبیا کو برے بھینک دیتا ہے اور ایک اور شعف تعبک کر تشمالیتا ہے ."

"ميرى استرى كو يا فول كالراشوق ب مى س"
" يدين تو دوون متية من سس"

وہ جونک پڑی ۔۔ کہ او یہ تعلیم بی ان طالوں کے امتدالگ گئے۔ یہ پارکر اہ بھیلے ہی جینے تو بہت امرار کے بدائ ن ان الموں کے اپنے شوم کو تو برت امرار کے بدائ ب اپنے شوم کو تو برت کی ایس سے نظر رکھنے بی آپ کس سے اس کی تو اس کی خائن کے پاس ایک قبیم بن مو ۔ کاش اس نے دات کو آٹ کی اس نے دکھا ہوتا۔ « آپ کھو دیں مجے سفر میں ۔ کھیا ہٹ کے مارے اس کی آٹھوں میں آٹھوں کی دھندھی تو قالم ایک سورمای جیب میں جا پہا کا خان نم سب جا بل ہو ۔ میرا بٹیا بی اے می سورمای جیب میں جا پڑی کے دکر مہا ہے۔ دہ جیے اپنا و کھ جول میں اس میں بڑ ھے والے جیلے کو گڑا دی ۔ بی اے میں بڑ ھے والے جیلے کو جوری کا تھا کم دیا جا اے گا۔

کم بن او سے نے اس کا قلم اُٹھا یا اور بچر تر بحیری مجیجے نگا "اسے ارسے دکیاکر رہا ہے دواب موم اِسے گامگو اس کی آ وا ذکسسی نے نہ مشہ ۔

" اوریہ بیل ہے اس مجرے کے کس میں ؟ کی نے اس کا بیشہ ہاتھ ہیں ہے کہ اس کا بیشہ ہاتھ ہیں ہے کہ اس کا بیشہ ہاتھ ہاتھ ہی ہواب ہے ہیں ہواب ہے ہیں ہیں ہے ۔ میں آو اندمی ہو جا وی گی اس کے بغیر ۔ " ورائیوں مداق اورائ کے انداز میں کہ رہا تھا ہ یہ نیری مکی اس سے بغیر اس سیکوان ان سے بچا ہے یہ مدکر ایک آدی نے اس کا بیشہ آنکوں پر مکایا" ارے سیح بچ اندمی ہی نگے ہے کہ بی نظر نہ آوے ہیں سے کچر بی نظر نہ آوے ہے اس سے آجے ہی نظر نہ آوے ہے اس سے آجے ۔ "

اس ک ابی آ بخوں کے ساسنے اندھ را آگیا ۔ وہ اس کے بغر کیے کتاب پڑھے گ ہ ۔ کیے کہا ن تھے گ ہ فالم اُس ک آ تھیں می جراے گئے ۔

" الرے ٹرمے رد ہے نکال دویے یا ایک شحف نے قال کھیا پرس اب مجردادی کے قیضے میں تھا ۔" ابجاس میں قریرس پندرہ ردیے میا' اس نے ما ہوسی سے کہا ۔

" ہنیں ،ہنیں وہ تو رہ ہی بی کوچہ سانت سوڑوہے ہیں ، ' وہ بولا " ابی کمہاں رول ٔ — ایسی کمٹو رعورت ہی ہم نے نہ ویکی - آشا بڑانعتسان ہوا ہرا کی آضو بھی نہ ٹسکلا — "

" موٹی مرخی ہے موئی و ویار سواس کے سے کیا چیز ہیں!" مجبوز خصنے سے وہ کا نب رہی تھی۔ بے ورد ، بے حس ، برتیز -" یہ انتخاشی سے ادر حرکھا تیو " سے ڈرایٹورٹے کہا - ماری اگستی میں چُسیا لیا صفاء ایک اوجوان نے حادی کی سٹی کھول کوانگوشی 'کال ں - یہ انگوش میں ول گا۔

" صاحب ہرے کہ ہرے کہ " حاری یاکباڈی ولا۔ م نے بی قوجان جکوں می ڈائ سے ۔یہ ہ لِ بٹرار پامنوے کم کا نہ جو گا ۔ " ڈرائیورنے کہا .

" نہیں سود وسو سے زیادہ کا نہیں۔ بڑے حجر یہ کار انداز میں دہ صاحب دے دم معرکو انتی تھی کومپنگل میں ڈالا۔ ادر معرکوٹ سے اندر کا جیب میں رکھ لیا۔

وه ب اختيار بن جاري منى يمهيد معربيطي جارروب يس.

اور بور سرر سے جوٹے خامے کا زپ کھولا اور قیمی چرمے کا پرانا بوہ ج تین طرف اعل ورح کی زب سے جد تھا، ماری سے ہائندس تھا۔

'آ بالم — یہ چرِ کی ہے۔اب سب کہ آ پھوں میں ایک عجیب بِنکستی۔ وہ اس کے اندر سوسوا وردس دس کے اوٹ مجن رہے تھے ۔ ادبر — ا در کھڑی وہ اس من بیگ کو تیکے جاری تھی ۔

چار برس پہلے یہ بڑہ اس نے بہارے مبائے کے بین با نشان دووں اور سے کے مبدائ بہن میں کتی ہے تک میں دولوں اور سے کے مبدائ بہن میں کتی ہے تک میں دولوں اور سے استا کا پیرا کے سیند تھان وہ فردا اے دید سینے دیدو سے اوں سبح تم کیا اوگل سے بہرس مجھے دیدو سے اوں سبح تم کیا اوگل میں فوسفر مرجا ہے ہوں سیری اتنا اچھاس میک متم ارے کی کام کا ساتنا وہ ایس میری کی کام کا ساتنا ما ساتنا میں میری برکھ اور دوق اس سے مبدیا سے زیادہ کمی اور کو نہیں سے ور ایک مین ہیں سے دیا دہ کون جاتا منا کے ایک جہن ہیں ہیں۔ سے دیا دہ کس میں ہیں سے دیا دہ کس کے نہیں سے دور اس سے مبدیا سے زیادہ کمی اور کو نہیں سے د

" دیکیا تم نے و داکن ارسے گئ سرا بیگ ش امنوں نے بسن کویوں کے بسن کویوں کے بسن کویوں کے بسن کویوں کہا ہے کہا ہے ہوں کہا ہے ہے بسن کویوں کے بستے بسے سے بستے بستے سے بستے بستے ہے سے آس کی آبکوں کے سلنے ایک وم ساہ پردہ آگیا ہے ۔ اس یہ مسلم وولت دہ کہاں بائ

یہ موسورہ ہے تین نوٹ ہیں ساجب " ۔۔ "ا دحر لاؤید میرے ہیں ؛ اوروزٹ اندری جیب میں فائب ہوگئے۔ بیمین سورپ کئی ڈکئی ترش کو کے انرسنے وقت ہے وقت کے بھے ہجائے ہے مگر کس کے وقت ہے وقت کے بے ہ

الاسگرمهاعب \_ ؟ ٢

" فَكُرًا يَ كُون مِو \_ ، يدس دس كون كى كُدْى بى قب-

دىمىر 1940 ك

محو کتے ہیں ؟"

انخطے کی فرورت کیاہے ۔ ۔ چا رسوہی ۔ بماری سال ہم کی منت کا معا وضہ ۔ وہ ہی مے سمب ایسے قریبا ٹریز آئے ہی۔ اپنی اور شوہر کی محت بمال کونے ۔ کمون انری پانے ۔ ذہن سکون کی کاش میں اور اب ہی کے یہ دوسے آن سوماؤں میں برابر براہمت سیم مورسے تھے محرکم من بجہ پاس کھڑا ملجائی نفاووں ے دیکے رہا تھا ۔ . . .

میری ماں بھینارہے ہی ۔ بہن بعالی میؤ کے ہیں ۔ جھے ہی ۔ . . . \* دس کا دک اش کے با مؤہر کھ ویا گیا ۔

" ابس برے خاندیں کیا ہے ؟ "

" یہ ایک مالی کا مقب ا ہے ۔ ٹرا کندر ہے جی ۔ جعے دیدومیری ان بوشس موماوے کی " کمی نے کہا۔

کاش یہ تعیدی وہ اپنی دملکو دے دیتی ۔ اس نے انگا گونیں دیا \* پہاڑے آکو دیوں گی۔ و ہاں ٹاپنگ کے سے مزورت ہوگی:\*\*

" آوریہ سبت سی تا لیاں بہب سے سراری نے اس کی امل ایوں ، یکبوں سبعث اورکومٹوی کی بیا بوں کومٹھا یا ۔ ایک در دناکسی موسیق مغنا میں بحرقی ۔

" بعینکو ان کو ب رورے انجال کرتالیاں کوٹر میں بھینک دی گئی۔ " اور یہ ایک نیسستک ہے بی ب دیکھوں ؟ سائدہ کا ہے شاید ؛ س ارسے بعینکو برے کون بڑھے گا ہے ۔

خارت سے سسی نے کہا ۔ اس ک بہوں کا صنت، اس کا پیادا ان دہ اول عس میں آس سے اپنے ول کا سادا ددد، روّع کا ساری پیاس کو کو دیا تھا بتقارت ساسنے واسے کوڑے کے ڈھیر بر ٹیا تھا سے کا ب کا یہ ہے حرتی: اس کا دل بھیا جار ہا تھا س

" ارے برمچوٹو بی ہے ۔۔۔ اِن سے میاں کا تونا دکھے۔ حالے کسس سے تکھیں اِبی ڈاسے ہے۔ اس کا وِراحب مدی کا طرح از رہا تھا ۔۔۔۔ یا وال کے جیے ہے جہاں سرک دہی تھی۔۔۔۔۔ یا وال کے جیچے ہے جہاں سرک دہی تھی۔۔۔۔۔ یا وال کے جیچے ہے جہاں سرک دہی تھی۔۔۔

آہ یا یہ وہ منبول ہی می منی کہ بیٹ بہا دولت بھی اس پیخت پرس میں تقی سفر پر روانہ ہوتے وقت اثر ہے ملدی ہے الماری کول کر الم کالا اور اس میں سے یہ وُوْ نکال کر پرس کی میون جیب میں رکھ لیا تھا ۔ وہ دولوں ایک دوسرے سے محد میں باہیں ڈائے شکرارے تنے ۔ مبتیا

کے مؤٹوں بروہ دمیکن معصوم سی سکواہٹ پھیل رہی تھی جات کا صفحفیت کا ایک ممین جو تن کا صفحفیت کا ایک ممین جو ترق میں جو ترق میں برخون کا محرب ہے ۔ ان دولان کی گھٹی یہ آخری تقویسہ وہ اس بیارے دیمن محبت بھرے چہرے کو بھی مند یکھ سکتے گا۔ کمین نہیں : می ان کی مرتق و براس کے معین تاریخ ان کی مرتق و براس کے معین تاریخ ان ہے۔

- درون که - سهامه بریا - برن می در سیمی دے دو - بمی و ے دو - ترسب کم ے و - برم ری پرتسویر مے دیرو - م

اس که آواز فغنامی مجرگ سے نیچے کو لاکم رہا تھا" تصویر! یہ تو خطرناک چرمے، بھاڑ کر کیمینیک دواہے!"

تفنا و قدر کے بے رحم ہا مؤک طرح کسسی ب در دیے تصویر کو بیج س سے دوکو دیا ۔ آن کو تعدا کردیا اور سیر

د کیا اس سے بعی و اونا جوم جامعے میں دیکھ رہے ہیں " کمی سانوں نے کیا.

' اصْرُو بَرْحا، کمیاڑی، ڈرا بیورا ورکی اور لوگ موٹرے آس باسسس کھڑے تھے-

"ہم سے ماسٹرماحب کا بیان تکہ لیا ہے ۔ آہب دوگ ؛ طینان اور آلم سے بہاڑ پرچا ہے۔»

الا المينان ، أرام عنه إ

" بقیے ی کچہ بنہ چلے کا آپ کے برس کا مم آپ کو اطلاع دیں گے۔آپ نے فو قوں کے منرویں تھے۔ یہ بڑی لا پردان کی بات نتی ۔ و سے آپ کی تعمید ۔ "

" جی ہاں ۔ میری قست اوردومروں کافت و ه طنزیہ سنی مہن رُوک ایک میں اور دومروں کافت و مطنزیہ سنی مہن کوک استجام میں ا

CONTRACTOR OF THE



نزاں کی آجاء سے پوسے شنڈا اورسہانا ہوجاناہے ، بی وہ ہوسم ہے جس میں چنارے پڑوں کا دیگت دیم شرخ اورشنہری ہوتی ہے اورزعفوان سے کھیتوں میں ادعوان تيول لبلياً أنست بي بجردجر ک نے مکتا ہے ، بیش اوقات دیمرس برف پڑنے مگی مركة بوك يوت كالم عددن سي جاندن كا مفيد با ولون عفوف ففنا مي دحير دجر وادی برف کی نقرن ما درا وردسی ب ایے ماں باندھ ویتے ہیں۔نے سال کے ساتھ يركم شيرى عوام تيز تند برفاني مواوس اور ننل کرد نے والے ماڑے سے اپنے کو محفوظ ركفنے كے لئے اپنے كم وں ي بمث كے بي جانے مي ايے مي اگ ك كفتكوكا ايك موصوع يهي موّما ے کولسنی مروی - اخروث بيد シャンシャクシンとそ یا میار - زیاده حرارت اعش كثروں كے دل ودماغ اور جم عے بے مدقریب ہوتی ہے س ك أس زمائ مي زندگى موسم شديرمو نابي تكن ايسا جائے بلکمشیری اس سے بڑا كاساراكاروبا زخد وكرره ع بونے کی دیم سے مستاع اور كام يتيس - فرا على كادا في ے کام کرتے ہی اورمناعی کے دست كارزياده توصر اور تندي خ اه ده اخروشی مروی کام مود بيمثل منوسے مخلين كرتے س-یا پیریکشسی اورنقاشی کا یا قالین بان كاكشيرك ابردستكاربوبم مواس عشونسوں عے بی ریوس فری دمیں رکھاہے . بُرى حين مصنو مات تياركرتي بسيروساءت وق ہے ۔۔ اس موسم میں برت سے کھیلوں سے شوقین بوت که د بزته می د بی برجرز برا د نغرب نظامه بش



مخقراً، موسم خواہ کون ہو ، ہبار خز می یاسیرہا، کمٹیری دھر ن ہرجوسم میں ایک مجیب مٹن اور ایک خاص جادب یہ رکھتی ہے۔



کشیر آتیمی بنیع ، ڈے سمی برت کے گاؤں اور گوں سے بیمال محفوظ ہوتے ہیں۔ اسکیٹنگ اور اسکنٹ کے دیتو یہ موسم ہے شہ قدرت سے بوٹ ہوش شن مے شیدا یوں کے یہ بھی شیر کاموسم سرما ا بنیا اندرا یک خاص کشش رکھتا ہے ۔ گرم کردوں میں لمبوس بھاتی وچوب دسیلانی فترت کے حسین نظا دوں سے تعلق اندوز ہے تے لنا آتے ہیں۔









مرے وجُود کی تنہائیس کھلے بن ترے معطّرات مصحصیل بدرقص کمناں موں نیل کمل عمتورات

کیاکیا نازک اجساسات کا فون ہو کے رہ مباتا ہے

يركوئل ساروب غرل كاا وربدفن كے تيمرات

فائق كا اپني تخليق سے ساتھ نہيں تُعِيِّت اسكمى كى مائى مائى در تيھر كے صنم ميں رہ جاتے ہيں وصل كربات

بازارون مین کیداکیدا شک جیدا می تا مون : بسُ جات مین حب خوشبوی تری زلف کو تیوکر بات

> یہ بے گور آنکھوں ساکاغذ کب سے ہے ویران پڑا بند نزول شعوسن ہے افسردہ میں پیمیر باست

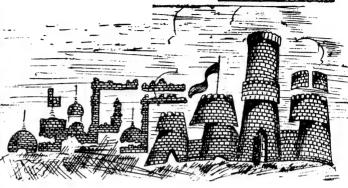
اُونچی اُونجی می داداری تنکون سسی بهر ماتی مین : ایک سندربن مانے میں جب اتوں سے ملکرات

عقده کشائی ہے ستی کی زیب نہ کوئی کارجنوں ا

اک مرت سے سمٹے پڑے ہی اپنے وجو د کے اندرہات

## قيمرمت





برکباانداده بین خشت در و برانه بهت فرد دفتر احوال صاحب خانه

اس شوى ما مع اور زنده تغير الدگولکده بين كرا بر بر مقت ب كه نهدم اورت كتر مارتي جمرور نها ندسه بي حتى من ب ان خاذره ورة اب شباب كى رقت انگرواستان ساتاب اين كند تر دين كروارت ااور ماحب خاندى علي رفت كاخيال آبه تا د گولکده اين عبد رفت كى بو ماحب خاندى علي رفت كاخيال آبه اين الداره لكافي س اگراي اكام رئيس تو ايك مغل شهرادكى اس بات سے الماره لكائي كم كوللزه اس رائے يس كي مقاد د كرتيا ہے .

مان مولات میں رہنا تو تجاان میں پراغ میانا بھی مشکل ہے۔ ،، سنسہنٹاواور کگ زیب عالمگیر حب ناظم دکن کی حیثت سے کا یا تواس نے گوکھنڈو کی نسبت کہا متعا کہ

" بک قطعه زمین بے مزرمه نمیت"

زری کوافلت تو گوکندگره کاید مقام که اور معاشی اعتباری قساری دنیا ایسی کوکندگره کاید مقام که ایسی مسلطانت گوکندگره ماری بندان مشار ایسی به مسلطانت کوکندگره ماری بندان کی بیشار مشار ایسی کیک در ایسی ایک دفیا المرتبت توس کی مشاک میکات و مساک کایک شده میات اور اس کی فالی دفیک میتبذیب و متدان کی به پایا میک مشاک می میات اور اس کی فالی دفیک میتبذیب و متدان کی به پایا می تاریخ معفر می قطب شامول کے زوال اور گوگاندگره کی تبا بی کوری قصاف می تاریخ معفر می قطب شامول کے زوال اور گوگاندگره کی تبا بی کوری قصاف

سوسال سے زیادہ عوسکرر چکاہے میں آج کی اس کی مغلت کے آثار
کنیاں ہوں اور وہ مقاطیری کشش باقی ہے جسنے دکن ہے اس
کومرار کو تخلاف اقعاع عالم کے سیا ہوں اور صاحب کمالوں کا مرکز
ادر موارہ نباویا تقا اور اب بھی اس کا روح ہر در ماہول اور خوت گوار
فضا المن وہ وہ وہ دور سے اس کی زیارت کے لئے کینج لاتی ہے التی مائز عالمگیری اور متعدد تواریخ کے مطالعہ اور نواب تیک نام خال کی قبر
مائز عالمگیری اور متعدد تواریخ کے مطالعہ اور نواب تیک نام خال کی قبر
مائز عالم کی وہواروں کے زیاد میں اس کو شکل کے رام وہوائے
عالم مشکلوام مے بناہے اس قلیکو انبوار میں وریک کے رام وہوائے
کے اوال والم وہورائے نے ایک عمد نام کے تحت سلطان محلم شاہری کو دوران والم دہورائے تھے اس دا فیسے بنایا متنا مصالح کے مائز کا میں دوران والم دہورائے کے دیکھ کو ملک کرویا مقال اس دا فیسے بعدے شاھلے عمل کو کا کنٹر و

سلطان محدشاہ بہتی کی موت نے بہتی سلطنت کی سالمیت کو خداد کی سلطنت کی سالمیت کو خدادی کا مطان کردیا ہی خدید مدر بہتی الم سلطنت کا مم ہو تکی تھی۔ دو زبازے جب میدر برا مرید بنائی خود فتاری کا علان ارک کو کنڈو کا دو مرید کی کا علان ارک کو کنڈو کو ابنادارا فحکومت قرار دیا۔ سلطان علی اگرچہ میں اسلطان جو اگر میں مقاب تا می کا مرید کا میں مقاب تا ہی تا یکوں سے وامنح ہوا ہے کہ اس نے بنی مورد داری کے زباز میں کو کنڈو کو ایا مشاخر ہوا ہے کہ اس نے بنی مورد داری کے زباز میں کو کنڈو کو ایا مشاخر ہوا ہے کہ اس نے بنی مورد داری کے زباز میں کو کنڈو کو ایا مشاخر ہوا ہے کہ اس نے بنی مورد داری کے زباز میں کو کنڈو کو ایا مشاخر

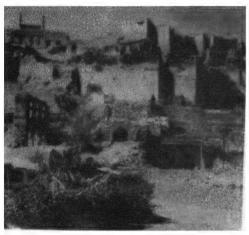
مہیں نیا سما معلیان قلی نے قلع اور شہر کی تعییر سے فارغ ہوکرا پی خود مختار سمال کا مقال سمال کا مقدم کا القاق سمنتی ہیں در مقال کا القاق سمنتی ہیں در مقال کا دروازے سے گذر سکتے ہیں۔ اب آتنے بالاحصار دروازے سے گذر سکتے ہیں۔ اب آتنے بالاحصار بر جڑ سے ہیں۔ دراستے میں جو درسری حمار تیں بالدر بالدی ہیں۔ انتقال اور کر در سیختے کی میں تدوا ہی ہیں۔ دیکھ ایس سے بالوات اللہ کے کہ تہیں دیکھ ایس سے بالوات اللہ کا متاہیں ہے۔ بالوات اللہ کا متاہیں ہے۔ بالوات اللہ کی متاہیں ہے۔ بالوات اللہ کا متاہد کا متاہد کا متاہد کی م

مرسے ہے کو دہ اس کے اس وجدے اہمیت سنیں ہے کو دہ اپنے ذیا نافان السفی والم اللہ وجد ہمی ہے کو دہ اپنے دیا نافان السفی والم اللہ وجد ہمی ہے کہ والد خولکنڈو کا چیجہ ہند سلم الخاد و مم الم کی کا ارشا ہی انسان میں مدالت اور شاہی انسان کی موجد دی جیس کی مدین کے ایک اور میں مدین کی اس کی موجد والی تا وارس اللہ واللہ اللہ اللہ واللہ وا

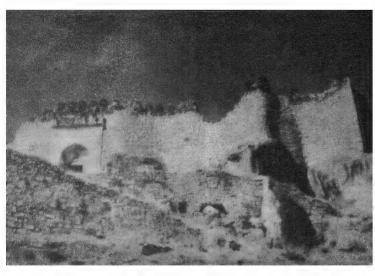
مندون، مردول معرد مركيد باغ منافر كرام بوالاحما كدور درون كروائي باب واقع براس بغ كامميت م برائ قت كالماد برق برج بركم كوكته كاليخ ب واقت بول يهي وه اين بغ برجهال تطب شامون وفافعار سيد سالار عبدالزاتي لارى زخون مريا كي اسفاء

کینہ باغ سے متعابی محلات نتامی کی بلندوبالا عمارتیں ہیں اپی طون متوجر نی جی ان عارق کی طرز میر کی ضعوصیت یہ ہے کہ دہ نظے آدی کو نقصل ہی سے نظر آتی ہیں اور نظر کا جانے سعد آب ان کی طون سمنے ہیلے اس سے بعد اس نے اُسے می توجر میں اصلان ابراہم قطب شاہ نے بالکلید اپنے قبضی آنے کے بعد کمچ اور مجتربے قلعد کی فعیس نو اکراب خید استحام بخذا۔

تلوی کوکندهٔ کاار تفاع جاربون اوراس کرد جوهساب، اس کی مبان جاربی اس کی مبان جاربی نصا اوراس کرد جوهساب اس کی مبان جاربی نصا اور بی اس کی مبان جاربی نفون دائره کی تشکل بین اور بیسی بختر ایک ایک شود دائر ه و در نی مباس کی مبان کاسکتے ہیں - ایک لوبین بختر ایک ایک شود دن بی مباس کے درواز دین ایک مباربی بین باجاد دروازه (۲) کینجر و درواز سام بین باجاد دروازه (۲) کینجر و دروازه ۲۹) بنجار دروازه (۲) کینجر و دروازه ۲۹) بنجار دروازه (۲) کینج دروازه ۲۹) بنجار دروازه (۲) کیند کی دروازه ۲۹) نیادروازه و بینکه دروازه ۲۹) نیادروازه و بینکه دروازه ۲۰ کینام کاپنه سام بین دروازه ۲۰ کینام کاپنه منابی نمین دروازه ۲۰ کینام کاپنه منابی نمین در شهرت ماص بین منان و ج قلوس داخل موتی کتی اس کاپنام کاپنه نمین در شهرت ماص بین منان فرج قلوس کاپنام کاپنه نمین در شهرت ماص بین منان فرج قلوس کاپنام ک



مَلْت رِفْت كَ مَلَامت ؛ قسلعدٍ فحولك للهُ 5



قلعہ گولکنڈہ کا ایکے منظر

كونكر نام ادربك ريب كاديا موامع ١٠س وقت محبى فلعيب داخل موني عارتين بين جن مي مح بالمؤل كاس ما معقاد برمبت مي ذر معايق كے لئے فتح روازے اندرے گزرنا بڑتا ہے فتح وروازے سے گزرتے بیت نیلونتی اطراف بیمایک بهت بی ادیخی ا درمضبوط دیوارہے حس میں مى نوج كى نيايم إلى المراسك علات مساميد ما دمّا كامندر ، باردك دردازه بي رجية الاحصار وروازه كيفيس رر دروازه قلعب وورر موسطة اورسلاح فاته وغيروا بين خسته حالى سكه باوجوداب كوابين طرف تعيني عاتيس بعض عل اب مى اليى مالت سي بي كياما الي كر كوللدوس يلتين ان مين جامع مسير ماد فا كامندر اور دو نزلر باره دري محنوط محاصر بسنك دفت منل فوج كايبها كوله ال بي قلات مين كرائما بالامصار مالت میں میں ای باردوری سے ایک گوٹ میں مراک ہے جس سے تعلق كاص درواز ي ترب وفرويه عما تأس نظراً لي جويني سياسون كي نشت كاه قبل بن كاو پر نقارخان مقا انشت كاه اور نقارخات كي مے مشہورہے کراس کا اختیام با بی میل کے فاصلہ بریعی کو شرمحل میں مواج ادرر می کماماتا ، كم خاص موقعوں برشامي أ مدور فت اى عارتین نقش ونگار کے لحاظ سے نہایت ہی عمدہ اور دیدہ زیب ہیں. ماسِته سے ہوتی تھی ۔ فلعدیں واخل بہونے ہی بائیں جانب ایک تیر مزلم متذكره بالاممالت شاي ك جهروت كيج عبوخار عالى "بيع سنگ بشر عمارت ‹ سلاح خار ' نی تقی ٔ جباں تھی زمانے میں متیار د مرلین میدان نظر آتا ہے جہال فواب نیائی دورمیں فوجیں سلامی کے منظم المنظمة على المن المن المن المن كوان موكسول عمر المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم ا لتے میع ہواکر فی مقیس جلو خانے وسط میں ایک معی لقیر کی تھی سنی جبکا كن دُنظراً مُن مَن مِن وطب بي مبدس قلِع كي فوج رباكرتي مي اب صرف فتان لو في ديوارول كى صورت بين إقى ب صكوفار عالى كى بارد دري مين متعدد عاليشان موض نبائے گئے تھے بوايک بي ملا منولى حامنة فاو كولكناه كاده شهور دمعروت اكاغذى بررج كني حس یں دویک چلے کئے میں جنہیں قطب نیا ہی عہدیں اہل گوگلنڈے کی ہر كانبدام كيكم مغل وج كوناقاب بان مثقت اسطاني يريمي تفريح كاه كى منتيت وى جالى على فن وروازت سي معورى ووريرواين كيان قطب شاي مناعور في كال حاكب دستى مدر الول رات كاغذكا مان ایک طرک ہے جو" او محل" کو خاتی ہے یہ او محل تفیقت میں او الیارے تارکرلیا ہواس کے مان سفا ۔

تلدی تر ایم باب شهزاده محداعظم کی فوج مطے بدینظرا مقیاط کی برت الیم کو او بات استان بو موسی برج ، سے نام محموص میں برج بر کی برج کیر نصب بی اس بر بر بالے بالے کہ خیرات خال نے بوسلطان برج کہ نصب سے مقع بیند ملکیات مندان ہو باغ بول اور باغ بول ایم اس برج کی ایم کی وجہ کمبر میں تفقیل سے مندرن ہے ، یہ برخ نیم دائر دخااور سمز نر کہ ہے ، برخ سے برے بیم دائر دخااور سمز نر کہ ہے ، برخ سے برے بیم دائر دخا ور برخ کا ارتفاع تقریباً وہ با فران کا در فرخ سے دائر ہے ، اور برخ کا ارتفاع تقریباً وہ با فران خوال مول کا در اور برخ سے دائر کی کمیر ہے جس سے ایک اور برخ کے برایک کمیر ہے جس سے ایک اور برخ کے برایک کمیر ہے جس سے ایک دور برخ سے دائر مورضا ، فولی سے ایک مولی خال اس جگال میں بطور در نیر و بیر سالار مامور سما اگر کی سے ایک مولی خال کی بردال ہوں ہے ۔

سی دوخا اور عاشورفانہ سے مقب سے جوسٹر کے جاتی ہے اس سے اور اس سے دائتا کی اس سے دائتا کی اس سے دائتا کی سے میں دو جگہ ہے جہاں سے دائتا کی گئندوں اور بالا صمار کے محصلے حصر ما خیا ہے تو بیٹ کے میٹر صمار کے اس سے دائر کی میٹر سے اور جہال جھنے میں محتوثری سی جو اور سے میں اور جہال جھنے میں محتوثری سی جو جہاتی ہے ۔ دائر کے میٹر کی دور سے میں نظر کے دوالے منظر کی دور سے میں موجوباتی ہے ۔ دوالا دیر کی نظر کے دوالا دیر کی نظر کے دوالے منظر کی دور سے میں ہو جہاتی ہے۔

میر برات برای میرد دروازے سے بایخ سوگر برے قطب شام گذیریں بیں اس کی تعلیمات میں استراک مندورت سے ) ادر جواستہ آپ کو گذروں سے سے موسفاً

يس محورا ومن "محصة بس أكورا ومن كانام دين كى دوم مين منس ای کیونکه براین درقت ی دجرے جھو لے مو فے الاربانی مرى كرتام بناها عين اسعابر اليم تطب شاه نه بنوا با كقا اس وضيريان اس زما فيس الوسطة ورفع اكم حثيمت الايا جالاتها اوراس سے قدرے فاصلیر مقا مرور زمان کی وجسے نل و فرا ميكين - بو مومن لوكون كي باس مجمايا كريا تها وداب ایک ایک بوندیان کونرس راج اب آپ قلعے الاف بر سرسرى فلروال ليس بيج الاحصارك فشيب سي صوب موب كا ماب كند نظرارم بن وه سلطان قطب شاه ي مرم مماكنتي اوزارامتي بيرس معاكمة تن بيم متى اور تارامتى قطب نساسى تارىخ مس وخاص المميت رفعتي بس بمعاكمة كوده ب حب في حاط برعات تك وَجِدر اللهِ عَلِيا الْمِيَا مِيم من سعان مدالله وطبتا في منكوم مني. المديح ميذو ولأنكشط فالعدير متيان كالمتبورة ين درخت م اس کا تنه اک سوسول نب مذور سے التحصیتے سے اندر تفوقهلي مجليبي حسوس دس آدمى به فراعت ميله سكته بس - غرض إينهر اور مارات كي تقريب وطب شابول في مو نفاست وكما لي عدد بنات خودائ كابراكارنامه ب

# بترکھاٹ سے بنوجے شاوی

چکے پرسانپ دیچہ میا ہو ،آسان پر زورے کوئرہ آسٹ ہوںُ اور صخیملی کی چک بہاں سے دیاں تک کوندگی۔ اش نے آہت آہت ُوکا ن بڑھا ئی شروے کہ بھر وروازہ بندکیا تال مکا یا اورا کیٹ اون کومل پڑا ، دیوسسلادھا رہا رش شروع ہوجگی تش ۔

ولوالی دائے دن سارا تصبر دہن کا طرح سنسما مواتھا بخوب مہل مہراتھا بخوب مہل مہراتھا بخوب مہل مہراتھا بخوب مہراتھا بخوب مہراتھا بخوب مہراتھا بخوب مہراتھا بھر اس کے ایک دو ترکی ہو اس کے بند دروا زے کو دیکھتے ہوئے در میرسوالیہ نظروں سے ایک دو ترکی کو دیکھتے ہوئے میں میں بات تھا دہ کہاں میا گیا ہے۔ کو دیکھتے ہوئے میں باتھا کہ وہ دیوالی کے میں بندی میں بیا تھا ۔ اس کم باتھا کہ وہ دیوالی کے میں بندی تھا ۔ اس کم باتھا کہ وہ دیوالی کے میں بندی تھا ۔ اس کم باتھا کہ وہ دیوالی کے میں بندی تھا ۔ اس کم باتھا کہ وہ دیوالی دیا ہے۔ اس کم باتھا کہ وہ دیوالی کے میں بندی تھا ۔ اس کم بیا تھا کہ بیا تھا ۔ اس کم بیا تھا کہ بیا تھا ۔ اس کم بیا تھا کہ بیا



بحدوث ، كرواتهات يا كجدماد في ايدم وترس وبعلائ على نيس بھو ہے ۔ وہ بمی ایسا ہی ایک آ دی تھا ہما رے اسکو آگی ہوگل پازار سے مُرِثْ تَقِي الْسي عَ بَرِيدِ إِلَى كَ دهات عَبِيرَوْن كَ وَكان مِنْ مُوكان مِنْ مُوكان بِواسُ کا گھربسی منی ۔

جب بممسع اسكول جارب موق و وه ائى دكان كي جو ترك پرمیما داتن کرد اموتا- اوروب دور دورسے مل مان کا کومشت كرم موتاء اس ك ناك اور كل ع جيب عطرح كى أدازى بكلاكر تي وكير عرصے کے مع مارے مع تفریح کا سامان بن جاتیں مم چاہے کے اوج، می زیاده دیر وال نروک سکے کاسکول بینے کمبلری بواکن تاکسیٹ ہوجائے کی صورت سی اسکول کے دردازے پر سدی چڑی سے محرا مارا مِيدٌ ماسترْمِين "مو اللم " ندكيد "مواكم " بي تجت تع مم اس كاديرم" كويسك بيك يدنام كس ف وياتها . يمادم نبي .

جب ہم اسمول سے والبس آرہے ہوتے و وہ بڑاجات ہوبدبنا ا پن محان ک گدی به س بجائے بیا موتا بیون کو دیج کراس ک آنکوں یں چک آجان ، وہ بس ایٹارے سے بلاتا ۔ اور سب معول م سب ے نام اور باپ کا نام و جیتا ہم برموز شرارت سے اپنے نام اور بالیں عمام بل برل کر بتا ہے۔ وہ بڑی ادا سے سر باتا - اس کا انکوں يم برى يونزسى عبك بيدا مون ادر بونون يرع بون مون سكرابث

#### وخسادوں تک سپس جاتی۔

مما پنجاب سے اسے دموكا دے كرست وش مو فيديكن ايكن اس عنمارا يمرمنم كيا اوروه اي كمم انتهاى شرمنده عمو ي وه کیے مگا ۔ مرووز ترسب کے نام برل مانے میں اور تہارے بالإس يمى سومو ع مع ميرانام نيس لية م اف باب عود ير -- برے شیطان ہو!"

وہ ہیںہردوزوں ہایات دیتا میے نج نمی نمارا باپ مو \_\_ ا دے منوا۔ بماک کرگرما اورای ماں ہے کہ کہ آج بعنڈی بنا کے دکھے۔ - ابجى آر با موسيس كما ناكما سن ا ورد يكد . . . ، ا جماعا ذي سي نود بيتا آون كاي

ہمیں سے کبی می کسی سے اپنی ماں کو جا کاس کا بیٹیام ندویا تھا۔ اس كى بدايت بركيمكسسى ك كر، معناشى ، كرامى ، كريد يا بين كا روق نيس بى "نی اور نامی وه کمی کا تعالی می گیا نغا

کبی کبی تو بم گھرے کھا نا کھاکرکسی کام سے اگر بازاری طرف آ سکھتے تُواسُ كُ دُكان ت تعورًا فاصلے بركم عرب موكرة وار مي دے ديے -" بيكن كالمجرة بوايا به آو كهالو ساور دوسرا رد كاكبايد كشبا

بواكرة يا مول تها رك ساء." وہ اس بات پرچمیا اے وہ اس سارے معاطوں کو وس کا

مدرُ در کمناجا بتامتا ، اس سے آھے ہیں۔ تو کی کہی وہ میرکرمیانا یا ساھے، حرای : نزاق آزاتا ہے ۔ اچھا بنی ماس سے کہو عمدہ کرٹ ہیں سے شینے ، امی آر الم بول : ا تب ہم قبضے مکاتے ہوئے بعائل جانے کول کر اس کے با تھ میں کول م باٹ موتاک مباوا ہماری کورٹری کی طوف آجھال وے ۔

اس کوکان کے سامقری ایک نامبائی کوکان می بس بدوہ دون اوقت کمان کھان می بس بدوہ دون اوقت کمان کھان مقامات نامبال اسکبی سیندندا گا، ورمیش میں کہنا۔

و محفظ مسائن بنا نامتهار سس کانهیں ہے ہیں قوصیدان موں کہ وگئی ہوں کہ وگئی ہوں کہ وگئی ہوں کہ وگئی ہوں کہ اور ت وگ بچپ چاپ کیے مہارے ہاں کھانا کھاجاتے ہیں۔ اگر تم میری ہوی ہوتے اور ایسا سالن بناکو تم سے میرے ساسے زکھا ہوتا توسیس بر تنوں کی خیز موتی ہا کہ مشترام نا بناکہ این کھی میں کہ میں کا کہ دیتے ہوئے ، مقدرے ہسنس کرکھتا۔

. سنوں س کھانا تیار ہو جاتا ہے۔ مورنی سارا دن رسوئ گئری کھئی تی ہی اور حب غادند کر سیخے ہی تویں مند بنائے ہوئے ہوتی ہی ہے سارادن پہاڑ کو دق رب ہی ۔ بھے بڑی نفرت ہے اس مورت فات سے : \* استحمد نظام یا اس کی دکان پر کھانا کھاتا ہواکوئ کا کم ایکا راحت الالا مورت کا منہ کی دیکھا ہے کہی ؟ \*

ا ورو وائی جینی شانتے ہوئے کہا یہ مورنہ : حورت کا مذہبی کو لا دیکھنے کی چرنے ۔ ؟ م

ارحین ایک برین بوه کا انتهائی مسعوم لاکا تفا - وه جب بی مهاری ساخه آس که دکان پرے گذرتا بر مرائز کے دیمیشار شا اور سب بچ سے دور کوار شا ایس مرکبی آس برکن کاوازه نہیں کی تھا اور نہی اسے اس کے تعربی کچرتیا رکز سے سے ہے مہنا مہیبا تھا۔

ایک دن آجانک اُس کا نفرار کی بردهی -اس نے اُس فرر سے دیما اور مجرا ہے پاس بلایا- مب ارجن قریب آیا تو اس نے وجیا۔ "کیا نام ہے متب ارا ؟ "

١١٠ جِهَا وُ يه بنَّا و ممَّار ف بآبِ كُأْنام كيا هـ ؟ "

«معلوم نيس بكل لماس وجهركم آوك كا : " ادفرن سے اپنى مفوص معموست سے جاب ویا اور تمام لا کے بہتے بنگے۔

"ا بے چیے فرگوسٹی اولاد ." اس نے سب پچوں کو ڈاٹیا ۔" اچھا تو ارخن سے جیب ماں سے باپ کا نام پھچوگے تو یہ کہ ویٹا کہ آج کر لیے بنائے گی ہم امی آرہے میں وکان فرحا کر ."

الکمان بینی میرون کی تیاری کے سلید بروبیا مات وہ وگوں کے کروں بر سیمیں اور دہمی ہیں اُن کا تعیل کروں بر سیمیں اُن کا تعیل میں کا گروں بر سیمیں اُن کا تعیل میں گروں بر بی ایک اُن کے مع کہ بری دیا۔

برون تن میں دین اُر تبی سے آنا کا فی کی می بیتے نے جب سبت ہی مند کی قر اُن کے اس کا بیتا ہے جب سبت ہی مند کی قر اُن کے سیمی میں ایک سیمی کا اور میا ووؤں اِن میں ایک میان کا سایہ وہرس سکان میان کا اور وہ دیا آیا آوا اُن کی میان کا سایہ وہرس سکان کے قدموں تک بہتی گیا اور وہ دیا آیا آوا اُن کی میان کا میا یہ دوسرس سکان کی میں بیتی گیا اور وہ دیا آیا آوا اُن کی کان پرمیا گیا اس کی مال برستورای میل میں بری ہے والوں کے کروے کی دی ہوری تھی۔

کی مال برستورای میلان میٹین پر محلے والوں کے کروے کی دی ہوری تھی۔

ده این دگان کا کری پولی تا مد سور با تفاد اس مد ان کے فریب ماکر ایک یا ور پر کو کرم جمہور او وہ پر براکر کر شیاد

٧ مومنم : كيا ه ؟ " وه نوكملاكر ولار

" جى دو كريلي ال ف بناد يئ مفع . آب، أع بى بيس ا" أرجن ف معد اي الم عن الم كا ا

" أن نين كمان ؟ " وه ولكا .

والسِن گلیا ۔ وہ بڑی سشومندگی می محوسس کردا مقائح اصرار کرے اٹسے ماں سے کو بھرخوا نے منگل اس کے معہان نے اُن کے ساتھ ایسا سوکس کرا۔

گھڑک بیٹیے بیٹیے اس کے مارے مشغرصہ بات مرکود ہوکہ تھے ک نتکل میں کھونے تکے ۔ اس نے کوری میں پڑے کہلے آٹھائے اورواپس اس کی 'دکان پر بینجا - اس کی دکان برتنوں سے مبری پڑی تھی ۔ آن میں سے اس سے' ایک نئی کوری اٹھائی ، کولیے اس میں پلٹے اورکوری کوائس سے سند بانے رکھ کرواپس ہوٹ کیا۔

ب و در ان بین ده ۱ پنے چرے سے کرنا ہٹاکد ادھ کھیل انکوں سے اُبگن کا ساری توکمیں دیکھتا رہا ہگا اسے جات نہوں کا آس برائی بدیاری ظاہر کئے۔ اس سے جانے کے بعد دہ آٹھا اور اس نے پاس رکھی چمپانی نئی کٹوری کی طرف دیکھاجس میں جلے موٹ سے اہ کر یکے پڑے تھے۔

"کیا ترکاری بنانی می یورتنی:" ده بر ایا در میراب ب آب ابی بدن مون آواد پر حران ره کیا کیسی مرده ، مرده می آدازی وه دائی حد ایک کولی مطارد میما مونکها اور میروانتوں سے در میان رکھ کر کا اس اس سے اس کا دائمتہ محسس کیا اس سے جرب پر اطبیان کی ایک مردور گئ

اُرجِّیٰ کے گھرے اُس کے لئے اب با قاعدہ پھر نہ کجہ بن کر آنے لگا۔ اور وہ مجی اکثر اُس کی دکاف پر پھٹا ہوا با یا جاتا ۔ اب آ سے خداہ جا سے پچوں کو کلا نا اُس کے باہوں سے نام ہو چہنا اوران کے گھریں کوئی سائن ترکاری نبوا سے نک فرما بھی بھیجنا بندکر دیا مختا۔ ہم سب اُس کی یہ بدل ہو ٹی حالت کو دیکھتا تو جران سے اُس کی دکان کے آئے کھڑے اُس کے جہرے کو گھورتے رہے اور یوں صوس ہواجیے وہ اپنا جہرہ ہم سے تجہار ہاہے۔

شراوصول کے دن تھے - دسہرہ اور دیوال کا آمدا مدیق - وہ بڑا معروف دکھا کی دن تھے - وہ ہوارہا ۔ معروف دکھا کی در اہم ہوارہا ۔ استعمر الرب کی ایک کی ایک کی اس کی میٹروں کا جائزہ دیتا اور حس میں سا ان کی کی تی اُس کی فہرست مرتب کرتا ۔ کر سرسال دیوال پر وہ مہت بڑی دکان مکا یا کرتا تھا۔ اور تقیمے کے وک آئ کے ہاں ہے برتن خریدے آیا کوئے تھے عب بی کوئ آدی اُس کے کچھ بات کرنے کی کوششش کرتا وہ اُو کھا سا جواب دیتا کوئ آدی اُس کے کچھ بات کرنے کی کوششش کرتا وہ اُو کھا سا جواب دیتا ہے ۔ اُس کے باور کا مو تعد منہ سے برن کے دن ہیں ہوں اور تیزی ہے دکھا کا در تیزی ہے دکھا کا در تیزی ہے دکھا کیا ۔ در کھا کیا ۔ در تیزی ہے دکھا کیا ۔ در تیزی ہے دکھا کیا گ

اُس دنِ آخری شرا و حتما - ارجُن اُس کے پاس آیا اور کینے لگا۔ " مال سے کہا ہے آج بتا ہی کاسٹ اور جے کھاٹا گورہی آ بجر ماہیمے "

سیب " ایسی باقوں کا موقد نہیں سیزن کے دین ہیں: " مجرزود ہی رک کر بولایہ نہیں ،نہیں میں مگر کر آ وک گا۔"

میں ایس کے اور نہ آیا ۔ آدم اوراس کی ماں سا دون آبغا ر کونے دہے سیموسم سے با دل سارے آسمان پرھیائے جا رہے تھے۔ کھا نا تعال میں پروسا دکھا تھا ۔

اُرْجَن اوراْش کی مال دون رجب اُس کی دکان پرکینیچ نو بو زابا پر متروع موچکی متی - اُرجِّن سے دُکان کے چپو ترے کے ساسے کھڑے موکر گلی ک نودکی طرف اخبارہ کہیا ۔

" مال الماري ہے وہاں!"

اُس نے گردن گھاکر اُدھرد پھا اور پیرُدکان سِگسُ کیا۔ ارجُن باہر کھڑا اُس کے والی آنے کا منظر رہا جب وہ کا نی دیڑک نہ کا یا ق اُس نے اُسے پُکا را، تب وہ وجرے ، وجرے قدم اُٹھا کا باہر نسکا ۔ بِجُوترے پرے کُوْدکر وہ فَٹ پاتھ ہرآیا۔

الرشش جم جم برے کی تمتی وہ آرمن کی ماں کے قریب ماکو کوا ہوگیا۔ اس ہے اپنی سسا دھی کے پتے سے چوٹا سا کھو نکست کا اور دکھا تھا سسٹر کو شی کے سے اندازس وہ ہیں ؛ مشرا دھ تھا آج اُن کا ، اکرتن کے با تعرکم لوا بھی بھیجا تھا ، مرکو آپ آسے نہیں بھا نا ابھی تک تقال میں بروسا دکھا ہے۔ "

مورت کا اتنا قرب زندگی می بہلی با راسے نصیب موا نشایا ڈن کے قطوں میں اس سے چہرے ہر آ سے ہیسینے تسطرے مِل کہ ہردے متے۔

''جی میں آنا موں ، ابھی آنا ہوں ابھی کھانا نہیں کھا یامیں نے ''اس غرب کھاتے ہوئے جواب ویا اور دکان کی طرف لینکا۔

اُرَجُنُ اوراسک مال کھرک طرف بڑھ تھے ۔ بارسٹس میں پوری طرح جیسی جار ہے تھے ۔

و م کافی دین ک دکان کے وسطین کھڑا کی سوچارہا ہیرا س نے اُدی کان کا جائزہ لیا اور بارچو ترے پراکو کھڑا ہوگیا۔ وہ انتہائی فوف زدہ دکھائی دے رہا تھا جیسے اندھرے میں می نے بجلی دستیمائی

اختر على لمهرى

مراجع وقد وكروناً ورحم

زگمنیاں حبگرس بہت گلستاں کی ہیں کیاکیا نوارمِشیں نگئے مہے رباں کی ہیں ول معمِن توآج بمِن كلف سف ط آئ ہوں بہاریں نہ جانے کہاں کہ ہی كيوں جا گئے بنيں ہيں مبيى خفتگا ن ِ خاك۔ کیبی صدائیں یہ حب رس کاروال کی ہی دربردہ کوئ بان سیداد اور ہے ب مانكائيسستم آسالى بي سيشىعىں دلوں بىں جب سے محبت كى تحكمنى تاریک ساری انجسنیں بھی جبساں کی ہیں صياد كى مُيرى كام ويا بجلبوں كا خون بجاں ہی صورتیں قفسٹ آئیاں کی ہیں ديكه ات نگاه باز بول ير دم آكب کت مزلیں کچھ اور ابھی امتحال کی میں عالم انغیں طرور مگر بے عند مض حبّ گر بے کار ہم سے دسٹسنیاں آساں کی ہی

میراسجدہ قیدی سنگ درمب نانہ ہے توبه . ذوق با ده رمن سنينه ويميانه ہے مسکراتای رہے جوحا دنات وسر برم ایبا دبوا نه ختیست می برانسرزانه پارے میں اس سے اک تارہ حیات المرمین وه ترے شوریده سرکانینهٔ مستانه کیے مع سنهدان وفای خاک ا ورسیدے سرے کیش ایناً مبدگئی ہمسنے مردا نہ ہے عقل ودالنش کے حبول کی مدروای کیدنہ وج ہے کہی بیش نظر کعہ کہی بُسن خانہ ہے توخه وی توخیال ۱ سواکو دی حبگه ورنة تيرا دل نواس كا خاص ملوست خانه م كمول ذاك باتون مي باتون مين اسرار حيات یوں تو کہنے کویہ مرد باخسدا دیوانہ دِين سے مطلب بنيں وناسے ميں بيكانہ موں ساسے آنکھوں کے اخر مبوہ مانا نہ ہے







مبارفیان نے ملآ مرشی تعانی مروم کوبے شارصلاحیتوں سے فراز شما ، دارالمصنفین رامنلم کورو ) ای شیلی کے حدین تواہوں کہ تعبیرا ورائم کی تمنا وُں کا طک رفعت ممل ہے . بیصرت شیلی کے حمن ایمنام می اور خلوص نیت کا ٹرو ہے کہ آج دارالمصنفین اسٹے ملبی تحقیقی معیار کے معاف ہے وُنیا کا ، یک ستند ترین ادارہ تسمیر کیا جاتا ہے ، اور سب بل شبہ نہدوستان اپن سرزین کیا می ادارہ کے وجود مِر فوروا بہا ہے سمرلند کرسکتا ہے۔

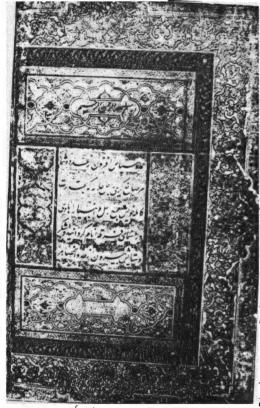
دارالعنفین کے قیام کے وقت اُس کا کنا بی سُولی کل پانچے چھ الماریوں پرشش مقاج بانی اوارہ علام خبی سانی کا مکیت تھیں ہوئیے تومروم کے باس بورا ایک وائی کشب خا نسخا لیکن وہ ندوہ انعلاء انھی کو وقت کر میکے ہتے ، اخلیا اس وقت تک وارالمعنفین کا تعیل الک کے دماغ میں ہدا ہمیں ہوا تھا۔ بہمال وہاں سے ملیم لی معرجب بہ لیندو بالا تعیل وہن میں آیا تو اُس وقت تک سیرت نبوی کی تدوین والیعت کے سلط میں ہزیرسوک اور کا وقیرہ ہو میکا تھا ، وہی امی مظم کتب خا تداس بی بنیا دبنا ، طاقم مرحوم کے بعدال کے طاق فر شاکر دوں سے اس ایم مرورت کی توسیع و تکیل کی طرف اپنی گئی

تو مضعف ک اور کتابوں کی سالان خریداری سے نے ایک معتول روست میں کا نیزمولا ناست پر سیان ندوی کے ۱۹۲۱ء کے وقد فلافت والے سفرورپ سے بھی وارا کھنفین کے کتب مائے کوبت مدولی ۔ وہ یورپ کی سفرورپ کی ایک فراؤ تیرہ اپنے ساتھ لیستے آئے۔ اس کے معاوہ میں ہورپ میں اسلام علوم کو جمی میٹرین کتا ہیں جمیس اُن کا ایک است خد وارا کھنفین کے کتب نمائے میں مزور آیا اور تا ہوؤ اس کا سالم سارم باری ہے۔

یرمال، اس وقت دارالمصنفین کے کتب ما مندی مقت علیم وفنون کی تقریباً یہ برار کتاب بیر ہے۔ اس تعدادی اجیت میں مردم برد موان ہے کہ اس کتب ماے بیں کررکتب دکتاب کے کئی نسنے اس ایر دیابیہ بی بیر، نیز کام کتابی ستنب اور معیاری میں ،کیوں کہ دارالمصنفین میں کتا بوں کن تریدی موقت اس امر کو میشد لمونوا دکھا جا آء ہے کہ وک کتا بی نیز میں می قدما کی تصنفی مرد ریاب کے لئے کا راک مرد بول دان میں می قدما کی تصنفات کا ماص محافظ رکھا جا تا ہے ، اور مرفن کی ام ترین کتابی میں کی مائی ہمیں دال میں میں کی مائی ہمیں دال میں میں کی مائی ہمیں کی مائی ہمیں دال میں میں کی مائی ہمیں۔ اس میٹیت سے بھینیا دارالمعنفین کے کتب ماے کو ملک کے

١٧ سال كى تقى ، سنتصنيف ٩ م ١٠ م سبع -

برسنی میوزیم می اس کتاب کے دوقلی نسنے موجود میں، ایک من الجریس میں موجود میں، ایک من الجریس میں موجود میں ایک من الجریس میں موجود ہے جس سے معلق میاں کو ایک نسخوں کا و جو د متن ق میکبوں میرا ورسی میں ہے ۔ میکن کسب خاند دارا المن میں کا تامی کست خاند دارا المن میں میں کست خاند دارا میں میں المیں میں کست خاند دارا میں میں کا تامی کست خاند دارا میں میں کست خاند کی ہے جے خود کست خراس میں کا تامی کا کست خود کا میں کا کا کست کے ایک کست خود کا کست کے ایک کست خود کا کست کی کست کے ایک کست کے ایک کست کے ایک کست کے کا کست کے کا کست کے کست کی کست کے کست کے کست کے کست کی کست کے کست کے کست کی کست کست کے کست کے کست کی کست کست کی کست کے کہ کست کے کست کی کست کست کی کست



موسِس الارداع کے پہلے صفح کا مکسس

دیگرکت فا ون پرتغوق اورامتیا زحام به به اوراس حقیقت سے ایکار شکل ہے کا عربی کتابوں کے ذمیرہ میں تفسیر بحدث ، فعل ، مطال تا ایجا فرخیرہ دوسرے کتب فالوں میں شامدی کھے .

شامدی کھے .

اسى طرح كتب خاند والالمصنفين مي قلمي نواورا ورخطوطات كابى ايك قابل قدر ذخيره موجود به اور مي مدى بجرئ تك ك قديم اللي سنخ اس كتب خلوطات اللي سنخ اس كتب خال زينت برصار بديم بو بالمشب مخلوطات المعين من و فرير و ومر كتب خالوس بي مي الجيد خال معي بالمت حال بي مي الميكن والمستفين ك كتب خال عين بعض نواورا بي مي بن الميكن والمستفين ك كتب خال مي مي تيزاس كتب خال فن كاريت على خطوطات اس حيث منا ورأن برشا بان منطيد و حيزه كوه فناي كتب خالون كاريت و قت تمام مخلوطات و نوا دركا استقصا مقصود بنين بي الميكن من الميال قالم تعرب الميال الم

# مون الادواح مسنديها سآرابكم

یرکتب خاند دارا لمعنفین کی سب سے زیا دہ نا درا ورقیق نملی کت ب ہے ، جومنل باد شاہ شاہمہاں کی دیک جہاں آراء کی نعیف ہے بہشہزادی موصوفہ کوصوفیائے کوام کے لمفوظات سے گہراشغف نماء یرکت ب حفرت معین الدین عیش ہجری اوران کے نامور حالت ہی درج نہیں بکہ عابجا رموز تصوف مجمعی روشی ڈائ گئ ہے ۔ شاہرادی نے جس وقت یرکتاب تصنیف کی متی آس کی عرص

جہاں آل ربگم نے دربار کے شہور خوشنویس عاقل خال مینی سے وصیوں پر محوایا خفا اور تمام کتاب کوطلائی نقش فرنگار اور زرّی افشاں سے مزین کوایا تفاء طام سنبلی خمانی مرحم کویشنو کھنوک کے بازار نخاس میں کہانی کست اور ک ایک کان سے ۱۹۰۹ عیم محض نظورو ہے میں ہاتھ آگیا تھا ، اور وہ اُس کو بہت عزیز رکھتے ۔

یرسنسخ برس کی نائش مرہی ۱۵ ہزار کے بمید پرجا مجاہے۔
اس کا خط میں اور استعلیٰ ہے، اور اتنا پاکیزہ کے دیکہ کر ایمکس رُوثن
موجاتی ہی، مقول صنیا رالدین برن "م ہندو شانیوں کو اس بات سے
نوسٹس مونا جا ہے کہ علی موتیوں کی لائ کا یہ دانہ جسیحی قوی دولت
کے سرا دون ہے یورب میا ہے ہے جہ رہا یا اس کتاب کا سائز ۱۱۶۲ کے اس کا سائز ۱۱۶۲ کی سائز اس کی سائز میں میں تعنیف سے ۱۹ سال بعد سرورتی برطانہ شلی کے قام سے یوبارت
مرقوم ہے، اس بعد رو بہ خرید کردم برشبلی کھنو ۱۱۶۹ کا ۳

## ٧. انبس الحنجاج معتقد الاصفى الدين اردبلي

ماماحب شا برادی زب الن رکے درباری علی ایس ماری میل ایس ماریشیت رکھتے تھے، بلا بعض روایتوں کے مطابق وہ شانرادی کے اساد بھی سے مانسی المجاج انہی کا سفر نامرج ہے۔ یسفرنامر اسب حیثیت سے بہت ایم ہے کہ مندوستان میں فارسی زبان کا بہلا اور کاسراغ نہیں بنا یاب سفرنامر ہے، ہندوستان سے فارسی کتب خاتی میا اس کا مداغ نہیں بنا ، بال برنس میوزیم کے کیلاگ کے مطابق و بال اس کا مداغ نہیں بنا ، بال برنسٹ میوزیم کے کیلاگ کے مطابق و بال اس کا ایک نسخ دو ہو دے ، دارالمصنفین کا دینے نہایت قدیم ، مصور اور کو سنخط ہے ، قیاس کیا مانا ہے کہ یم مفت کے قریبی میرکا ہے۔ اس کا سائر شاہدی ہے ، معال وہ ازیں اس کی ایک نوبی بہت کو سفر کے اور خطاف مقامات و مناظری انہیں تصویری بھی درمیان میں شال بی مقامات و مناظری انہیں تصویری بھی درمیان میں شال بی بوسب کی سب بالکل ترد کا زہ اور تیوری درکی معقری کا ایجانون

میں مروروقت کے باوجود أن مے رنگ وروعن میں اب نک مسرق نسی آب نک مسرق نسی آب ہے .

## م. اکبرشاحه: مسند: ابوالنفل الای

ہ۔ کلتیات تے ہیم مورہ تقیع کا یکتاب دربارشاہ مہان سے مشور سشاعر

ابوطاب معمم ابحوی کام ہے ،اس کی کا بن معدِشا ہجا نی میں ہوئی ،آخ میں مَد کن بَت مد ، اھ مندرج ہے ،خطا میں پاکچرہ اورصاف محرّا کا دیکا آنکیں روکشن ہوجائیں ، پیلے صفی پرنو بھورت سنبراکام بنا ہوا ہے اور بھر مرصنی پرطلانی معدول ہے ،جس سے کمّاب کاحن بہت ، ٹرھ کیا ہے ۔

## هيسترِاكبر از داراست،

یہ ایشند کا فارسی ترجہ ہے جو شام اوہ دارانکوہ نے کیا ہے۔ جا بجا ادراق کوم فوردہ میں ، نیزات دا وزماندی وج سے کا عذی رنگت بھی تبدیل ہو گئی ہے اس کتا ب کو داراٹ کوہ سے بجائے سب القری ادم 3 تبا کو مشعر دع کیا ہے ، سسنہ کتا ہت ، احسندرج ہے ، یک آب ا ۱۹ ۱۹ عیں ایران سے حجئب کرشائے جی عوم کی ہے ، جے ڈاکٹر آرا چند سابق سنجر مکوست ہند برا مے ایران ا در وہاں کے ایک الم علم سید محدر مضا معالی نامین وکی لیا یہ یک داد گری سے بی کو کیا ہے ،

## ، شرح نهج البلاغته

معنفه عزارادین بن عبدالحید مائی (م ۱۹۵۵) یه علم کام می تعلی کتاب به ۱ سدا د زماندی بنا برکا فذر کوئلی که اثرات نمایان می امیسکن شان خطابیت محرصبه بسفحات کی تعداد ۲۰۰۰ یما در الاصل ۳ اور ۱ اسف رح اکو سرخی سے کھاگیا ہے کتاب کا یرسنی بہت سے علم دوست امرا در کرکشب خانوں کی زمینت رہ جکا ہے سر درت پر شابان کو کوئڈہ کی مہری کتاب کی فندو قیت میں دو چند اضافہ کرد ہی ہیں ۔

#### ٨- تفسيرمواهب عليه

مصنفت المامين واملاكاشفي (م ١٠٠ هـ )

یہ بورے کام باک کی فارس زُبان سِ نلمی تغسیرے۔ ابتدا ل دومنے سلل ہیں، طاوہ ازیں ہوسنر پرطلائ مدول ہے، جس کی دم سے

کتاب کاشن بڑھگیا ہے ،خط بہت پاکسینہ ہ ،صان اور دیدہ ذیب ہے ،کتاب کا پیسند مصنعت کی وفات مے کل ۱۹۷ برس بعب دینی ۱۹۳ کا تعتوبہ ہے .شروعا ورآخریں ایک معدور پٹی مہوئی مہرجی موج دہے ، آخری سطور میں کتابت کی تفریح ہے کہ ۲۹ م ۵ میں کتا بت مہوئی ، کاتب کانام سیلمان مندرج ہے ۔

برسورہ کے آغازیں انتہا ان صین منہ اکام بنا مواہے جس میں سورہ کا نام نیزد بیر متعلقہ تنفیلات خطر ملی میں مرقع میں ، گو صفات کی تعداد درج منیں تاہم بہت منظم ہے۔

4- كتاب بجل مصنف البالقام مبدارمن زماجي (م ١٩٠٩م)

بدکتب خانہ دادامصنفین کے خوا اُر محفوظات کا سب سے قدیم کشنی ہے، وہ ۱۸ کا مکتوب عود گرام کا تعنیف ہے مرود زمانہ کی دم سے ادراق منہایت بوسسیدہ موسیمتے ہیں مسرورت ہر علام ستیدسلیان نددی کی تتحریب۔

.ددانش نامهٔ جهان مسندمیم نیان ادرین می<sup>ننده</sup>)

میمون تعلین کا بر معطوط ملسفرے سائل و تسشیریات کے بیان میں ہے،گوا متدا دو قت سے کا خذکرے نوردہ اور بوسسیدہ ہو گیا ہے، تاہم خطاشنا وامنے ہے کہ بخونی بڑھا ہا سمناہے۔ صفحات ک تعدا د ۲۲۸ ہے۔ تماس کیا جاتا ہے کو بیسسنسٹ سے قربی مہدکا معلوط

--۱۱ - فیط ایم الغرب معنف مل بن مین بن ابرابیم

یدنت سستان بهایت قدیم فلی نسخ به ابتداس نین

مودمېری بی شبت بی جن پر ۱ الاند عبدا نقادر یمنده به سوم

موتاب که یوسخ اس نام سی سی معاصب کی ملیت ره چها ب 
نقطیع خورد اور نعدا و معنات ۱۹۰ ب ، آخر می تاریخ و سند کتاب

۲۱ شعبان ۱۹۸ مرمندر ۴ ب یکات کانام بی تکما مواب می دو و مرمانه با سا

١٢ ما لتوصيح : مصنف كالم معلوم نبوسكا.

یکتاب مِلم طب میں ہے ، بوسیدہ اور ما بہ جا آب رسیدہ ہے ،
تام مواوتر رروامنے اور معان ہے ، تنظیع کلاں ہے اور صفحات کی تعداد
مندے نہیں اس سندی فصوصیت یہ ہے کراس کے سرورت پر
رنی الدرمات میں سابھ اور شنہ ناہ حالکیوشنامے کی مربی نیز میکم طوی خال
کے وستحاشت میں جس کی بنا پر قبیاس کیا جا آجے کہ یہ نوخ شامی کشب خا
کی زینت رہا موکا ، اورات کی جسیدگی بنا پر صفوط کا خدک ہوند کاری ک

١٧٠- وَلا مُل لِن كِيرات مصنف الوقائِلة عرب ليان ملان مين مين م

یہ درس بطآی کا منہورکت اب کا قلی منو ہے ۔ اس می صف اس درس بطآی کی منہورکت اب کا قلی منو ہے ۔ اس می صف اسے در اور ما میں معلی ہے ۔ اور جا بجا بوراصفی زرافشاں سے مزین ہے ۔ شان خطا تنانوسٹ خا ، دیدہ زیب، پاکسیدہ ہے کہ دیکھکر آبھیں دوش اور در با رحوی صدی ہجری کی مکتو ہے ۔ کمکٹر ہو ہا آ

مها- اليواقبت والجواهر مندعيد ببغران دم عقم

یرنن کلام ک تعبیت کا بہت قدیم سنسی سے، نقیعی کلاں اور ضخاست ۱۹۵ صغرات ہے ، گڑی اوراق کرم خوروہ ہم، تا ہم کچر ھےنے مطلب واضع ہوجا تاہے ، پوری نخاب ہیں طلائی تعبرول بحث میں اضاؤ کررہ ہے ، کا تب کا نام آخریں محدمی ضاموخی بن تسلطان حسین مرقوم ہے ۔ بچ نیح آخری صفح کا ذیر ہی حصة کچہ خاشب ہے اس سے سند کمابت کچرمعلی نے نہوسکا۔

١٥ شفاقاضى عياض

یمنوط باربویں صدی بجری کا ہے تعقیع نوردہے صغمات درج نہیں ، لِری کتاب س موٹا طلائ میدول ہے۔ ذُبان عربی اور

خطبہت پاکیزہ ووامنے ہے کا تب کا نام احدین محدہے اوراً مز کتاب میں کتابت سے فرامنت کی تادیخ 74 دی تقدہ <u>ع 2018</u> مرقع ہے۔ سرودق پر پانچ چومہرس می شبت ہی ، اطلباً ان وگاں کی محسیت میں ہے کتاب روچی ہے۔

## ١٩ فرهنگ جهانگیری: صندمال ادّین صین بخ

اس کتاب کامی ایک اللی سند دارالمصنین سے کتب خانے میں موج دہے۔ پلیمی تقطیع سے جار بڑارصغات پرشش ہے ، اوراق آب ر رسسیدہ اورجاب جا کوم نوردہ ہیں ، اس منزی خصوصیت یہ ہے کامی پرشا ہجاں سے وزیرنگھف استدبن سعدالمدکی مہر بڑا ، اچ نبت ہے ا اظابا اسی عہدینی گیارمویں صدی کی کمتو ہے۔

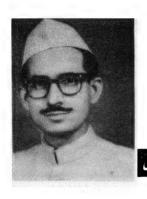
### ١٤ مَشْوَى فَتُوح الحصين سنَدْ ولاناجاى

چوٹ تقیل کا یہ مغوط اس شیت عببت اہمیت رکھتا ہے کہ اس کے سنر ورائع والدول کی پچھد مہر بیشبت ہم، ہوب کو سب مدور ہم، ، وری کت ب طلاق مبدول ہے مزین ہم، ہوب کی سب مدور ہم، ، وری کت ب طلاق مبدول ہے مزین ہم بہ بابجا سقامات مقدر سک منہی تقویر میں بی گا تھے ہی نام وق ہم ہم اس اس ارک کی مسئر پر دشول مقبول علیہ اسلاد واست ہم کے نعین سارک کی سندید بی بی ہے مس کے اوبریت اصلاد واست ، کا منہین مبارک کی سندید بی بی میں کے اوبریت منہوں ہوا۔ ک

کودنعسلیں مصطفے باست۔ سشرت کملہ کلا مہسہ : پوری کتاب کا خطاصات اور پاکیزہ ہے ۔

## ١٨ جير واقليدس: منذ نفرالين وي

متوسط تعلیع کی اس کماب کا سرکمابت و مواجع به باتب کا نام آخرین دادگی دمنوان خیرادی خد کورسے داس نسنند میں ما دعا اقلیرسس کے نفتۂ بھی ننائل میں داس ک سب سے بڑی نوبی یہ ہے کواس پرشنہ نشاہ ( اِلْ صغرال پر)





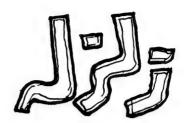
متاع جرات دل وقف یک نگا و کرم دجود بے سروساماں رہن ملک عرب خیال عن ارض تا باں و قلب نول گشته شعاع مہر درخشاں کی زدیہ ہے شنب مری کا بیت مہت مرا یہ قبصت ہم شوق ہے اجرائے عنوں داستان مدن و قدم میں شبت سینہ آیام پر نقوشس قدم ہیں شبت سینہ آیام پر نقوش کا عالم یمک رہا ہے نگا ہوں میں آج تک خوب افیررسم بھی سنسہ و فاکی خستم ہوئ دبان زخم یہ کوئ ند رمح سکا مرہم ! افیررسم بھی سنہ ہو فاک خستم ہوئ دبان زخم یہ کوئ ند رمح سکا مرہم ! کی کو یاد نہیں برق انبیت کا مرہم ! میں خطارا میاب چا ہے ہر دُم "

مارین وزگفت کی نوشو سے معطقہ یا دیں گھٹن ول میں کھلیں مشل گل تر یا دیں پہلے رخارے بیٹولوں کی طسمہ تازی اس ترے دل کی طرح بن گئیں بیٹسہ یادی جب مرے سرچمپکت ہے کو کھوں کا سورج بات وہی انداز وہی شکل وہی ناز و ا دا! یہ کمول دیتی ہی خمیوں کا دفت ریادی کمول دیتی ہی خمیوں کا دفت ریادی کمول دیتی ہی خمیوالت کا دفت ریادی یہ دی کمول دیتی ہی خمیوالت کا دفت ریادی یہ دی کمول دیتی ہی خمیوالت کے دفت ہوئی ایک میں کو کا ایک کمول دیتی ہی خمیوالت کے دفت ہوئی ایک کمول دیتی ہی خمیوالت کے دفت ہوئی دیل کے دریار میں جمول کی ایک کا کا کا کے دریار میں جمول کی الا سے کو دل کے دریار میں جمی میں سو ممبر یا دیں دل کے دریار میں ریتی ہیں سو ممبر یا دیں دل

## محی الدّین باشنی



مقیتن کاخیال ہے کہ برسال اس کو ہ ایش بریم وسیشی دس لاکھ زلز ہے



یہ بات توسی جانے میں کوزمین اپنے محور پھومی ہے اور سوریج کے اطرات
سالانڈ کوکٹ می کی تیہ ۔ زمین کے تعلق ت مطبقت میں کسی قدم کا
عزی حوس موکت میں معروف میں بیعن اوقات ان حرکات و سکنات میں شاہت
پیدا موجا تی ہے جنس مم آسانی سے محوس کو سکتے میں بان موکات کو آتش فشان
ار تعاش زمین اور زار اسے کہتے میں ان کی وجہ زمین تدویا لاموجا تی ہے اور
سفدیو بیانی ومالی نعقمان موٹا ہے ۔ اب غیر مول حرکات و سکنات میں زار الرب
سفدیو بیانی ومالی نعقمان موٹا ہے ۔ اب غیر مول حرکات و سکنات میں زار الرب
سام ہے

بسندل ارتعان زمین آتے ہیں۔ ان میں سے بڑی نعب او کو مرف طاقتور زلزار بما بى محسوس كريحة بى -اندازا مرسال ١٠زاز ١١س كره أربن ير ايدموتيس من ك وحرب معول ساحان والى نقمان موماند مرسال كم ازكم ايك زلزلدايسا وجوديس آجا الصعب ك ومر عكا في ما ن ومال نقصان موتاب اورونيا كرتام اخبارات ميراس كاخربي شائع مون ہیں -- عب طرح سطے زمین ابنی بنا وٹ ، ذیک سنتی ، زرنیزی وغیرہ کے ا متیار سے ہرمقام برملی کرہ ملی رہ ہے ، اسی طرع اِندرونی طبقات ، لارمن بى خلف مى علاوه ازيى صوح باركم بلك موت مي اسعادين محامى برت ياطبقات موقيس جرطرع بيار نسفوونا باكروسعت وعمم میں اضا فد کرتی ہے ادر مفرسو تھنے پرسکردمان مدبعین زمین سمی اس طرح سكران اورمهلي رمي ب يكن يميلاوسخلف مقامات برخلف الداز كاسونا بي يى وجرب كرزين كے تمام علاقے ساوى طورى زاز كے ع متار من موقد زادون كار تخ يت يتميله كاسب في زياده زلز مے بحرا تکائل میں آتے ہیں۔ زلز ہے ہے اس تحطیمی امریح کا مغربی مل السنايا اسرنى ساحل، يوزى ليندا ورأس كة س باس كروار ستابل ہیں۔

مسبوگاف د زلزلها )

دوسرے خطے میں جزائر شرق البند، وسلویشیا رسے بہاڑی علاقے، یونان، آبی اورا بین شابل میں، تیرا خطائریادہ ام نہیں ہے اس سے کا یہ پورے کا پورا شالاً جنو آبا بحراد قبانوس میں واقع ہے برمان ان زلزلاں کے سب مرروز کی مزار جزیرے وجود میں آتے ہیں، اور دیائی کئی مزار جزیمے صفح رسی سے نیست و نالو موجا تے ہیں۔

زمارة قدَّم مي ولانول كوكبي في زمين كالمبي حركت نميس سجما كيا بك مميشه أسعداب ضا وندى ستعيرياكيا- نصرف أرسطو، بكن ، اورجين فلاسفوں سے بلکہ ۱۸ ویں صدی کے تمام ٹرے بڑے معققین نے بھی راز ہے کو زمین کی اندرون معاب کا خرد ی بنایا ہے۔ان نظروں سے علاوه دُنيا كَ تقريبًا بتام مكون بس بعض مهايت مضحك خيز نفورات و اعتقادات زلائے كيا ركي باك جانتين مندوستان ساتى بھی بڑی اور صیوں کا خیا لہے کہ یہ ونبا کا سے کہ ایک سینگ بڑکی مولی ے حب وہ تمک جان ہے قزین کو اُچال کردوسرے سنگ پے لین ہے جس کی وج سے جلکا پیدا ہوا ہے جے مرازال کھتے ہیں اس موج کے خيالات جايان، شكوب، أنلى أورام يحيم منى إسيبات من ورق مرت حافزکا ہے بیعض مکہ یہ ہامتی ہے۔ بعیض حکّرتیج ہعین حکّرتیجوا اوربعضُ حکّر غیر معرون يا فرضى مبا يزر ہے - يورپ ميں ازمندُ وسطئ ميں حب نشأة "نا نيد كاعروج تفا اور پروائس شنط مذسب وجودس آربا تفاتو عام طورير عوام كايبي معتيده تنفاكه بيعتاب اتهى بيريشنهشاه مبثيناتن كأخيال تعائم منی بے داہ دوی ا ور الماوج سرکی متم کماسے کے باعث زارے بیدا اوت بن عيان جران دولون جرائم كالسرام الني مقررى تني -

کتے ہیں۔ پرنیال سب سے پیلے آئی کے سائنداں میٹرنے ۱۹۸۰ یں چٹی کیا تعاد ۱۹۰۱ء میں سیری نے ان خمقت پیزوں کی آمیزش مصنوعی طور زمین کے اندر کی میں کی وجرسے مخترسے قطعہ ایش پرزائے جسی کیفیب پیدا ہوگئ متی۔ اسی صدی کے مضعت میں گینڈی نے پیچال بھی طاہر کیا کہ زاروں سے بہتی قوت پیدا ہوگئ متی میمن برا دیڑے ڈاول یس بید قوت ۲۸۰۰۰ میلین من ۲۸۲ سے بی نتجا وڑ کو گئی تھی۔ ایسے زادوں میں ۲۰۰ کیلومیٹر تک کا طاقہ کلیٹا تباہ و ہرباد ہوجا تا ہے اور زاز نے کی گھرائی ۱۰۰سے ۲۰۰ کیلومیٹر تک موتی ہے۔

ادر ادع بین بیل اور راسرس نے ایک ندی نظری کوازر قو ترم کے ساتھ بینی اور راسرس نے ایک آندو بینے زائر کو ترم کے ساتھ بینی ہے۔ اس کا حیال بھا کہ جو نکا آندو بینے زائے آنسٹ وفتا فی خطوں میں آتے ہیں ۔ اس سے کے دواقع ہوجاتا ہے کا زائے بھی آتین فتا فی لاوے کے دبا و سے بیدا ہوتے ہیں۔ اس کے خیال اوا فریس مہولٹ نے اس نظریہ میں معود میں ترمیم کی واس کے خیال دو قوت سے اور کی طرف اٹھتا ہے اور اس کی غرممون بیش کی وجہ سے اندرون زمین کا بھائی جمال ہے۔ اور اس کی غرممون بیش کی وجہ سے اندرون زمین کا بھائی معالی بن کراشمتا ہے اور زمین بھاڑ کو از لائے کہ شکل میں نو وارم و تا سے واضح رہے کو زمین کی کہ ان ان کا وی سے بیٹے ما کہ لومٹر سخت سطح ہے واس کے بینے میں کہ اور اس کے بینے میں کے بیار کرم اجزا کی بی ہوئی ہے۔ اور اس سے بینے وی کو ہے اور اس سے بینے وی کا ووں اور اس سے بینے وی کا ووں اور اس سے بینے وی کی اور اس سے بینے وی کو ہے اور سے میں کو ہے اور سے سے ویکل پرشنل سے۔

ک ۱۸۵ و میں سیٹ نے پہنٹر بہ پنٹی کیا کہ زمین کے وُری ارتف ای از مین کے قطعات کے کھیتے یا سر مسنے کی وج سے زیر زمین پائی کرم ہوجا تا ہے جب بیر گرم پائی زمین کے ہاجانے کی وج کے کھولنے مگتا ہے اور اس کی معاب بن جائی ہے تو یہ "فرق زمین "عمل میں آ تا ہے - ۱۸۹۰ و میں ایم برٹیا سے می کچھا ہی قتم کا نظر یہ بیٹ کیا تھا۔

الغرض بير مخلف المؤے نظر يات مي بوزازے سے منعان بيش كتے ہم ابن نظر يوں مي ايك خاص بات بر ہے كركي بى ئے ا نظريے كى وجہ سے براسے نظر بے كى ترويہ بي مونى ـ يكد سنے نظر سے كي فئى وجوه بر روسنى والتے ميں بوركتا ہے كبعن زائد

بعض وجره کہ بنا پر موں جب کو دیگر زادیوں کے وجوہ اس سے علت ہوں۔
موجودہ نظریہ ایج - البین ریڈ کا بیش کودہ ہے جواس نے ۱۰۹ میں سان
فرانسسکو کے ذرائے کے بعد بیش کیا نفا - اس کا خیال ہے کو زراز ا کسی فیر معولی ارضی تغیرہ تبدل کی وجر ہے ہوتا ہے جیسا کے پہلے ہی بنلایا
گیا ہے۔ ذمین میں مجھیلئے ، سکر طسن ، کھیکے ، اور جان و بہا ڈیٹ ک حرکات موق رہتی ہیں ۔ ان حرکات کی وجر ہے کو ورٹے ایس اورطانے
سلل دیے دستے ہیں ۔ ان حرکات کی وجر ہے کو روٹے ایس اورطانے سال دیے دستے ہوتا ہے تو
سکر درجے ایش محلف حصوں میں مقتر موجاتی ہی اورائی جگرا زمر ہو بنا
دیتی ہی مین عقسم موسنے سے اس عل کو ہم زار دار کہتے ہیں بحرے باعث نے
دین ہی میں عقسم ہوسنے سے اس عل کو ہم زار دار کہتے ہیں بحرے باعث زرین کے طاحت ہوتا ہے۔
دین میں عقسم ہونے سے اس عل کو ہم زار دار کہتے ہیں بحرے باعث زرین کے طاحت ہیں۔

نین دباؤک بعد نین ابن امسی مالت بین زین دباؤک بعد نین ابن امسی مالت بین زین زود که بعد

أور كشكلين إب ج ايب بى قطعة ارض كا مخلف اوقات كا شكل من سنان زده علاقه كرور شيان كا ب شكل أو سن زبن اور شكان اين اصلى حالت مين مختلف بين كرور شبان دباؤك بعد تبديل شده ما أن مين اور شكل ج بين كرور شيان زائ م سح بعد اپني تقال سح مين مور تين دباؤس آزاد تبلان مي سع مين حقة شيان برم جي نادر و اور موكا اسى قدر وه و باست دب بياسة كار د

زرنے کی کو آس مرح سنجماجا سختا ہے۔ اگر م ساک پائیں ایک بھری ہوں ہوں ہیں۔ اگر م ساک پائیں ایک بھری ہیں۔ اگر م ساک پائی ہیں۔ ایک بھری ہیں۔ بالکل اس م ح جب زائے کہ وج سے زمین ہیں جائے ہوائی ہے۔ مراز ما کہ دور دور دیک امل احت مراز ما اس کے دور دور تک اس سے اثرات مرتب موں ہے۔ قرب ملاقوں میں ارتعاش زمین مہت زیادہ ہوگا۔ جب کہ دور دواز علاقوں میں اس اس کے جب کہ دور دواز علاقوں میں اس مقیل ہی سے موس کی ما اس اس کے کاسب سے زیادہ المناک اور بڑا زار اسماء کا مابابان کا زاد او تراز دار تھا کا سب سے زیادہ المناک اور بڑا زاد ارتعام ا

اس کام بری ای دست میں بانگ کانگ، دست میں کلکته اور ۱۳ سن میں انگلید اور امریح بینچ کی تقیں - اس زائر ہے میں ڈیڑھ لاکھ اسنان موت کی آغوش می بہنچ گئے تنے سو الاکھ آوی زخمی ہوئے اور ۹ لاکھ سکانات پوری طرح تباہ موگئے -اس سے علاوہ سوالا کھ سکانات کو نقصان بہنیا تفا۔اسالی ناریخ میں اس سے زیادہ برے زلز ہے کا سراغ بین ملتا ماس زلز ہے کے باعث جاپان کا ساملی ملاقہ ختلف مقامات برس ہے 4 فٹ تک او بر موگی تھا۔



نشی طاقق می و پہلے سے مزور موتے میں یا فال کی شرمقدار جمع موم اتن ہے اور با ف مے بوجر سے ان مزور ملاقوں میں ووبارہ زار سے آئے کے امکانات پیدا موم اتنے ہیں۔

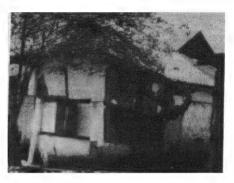
موج د مدی میں وقوع بذہر جند زلزوں سے ریکار ڈسے واضح موجائے کا کا زلزوں سے کتنا جانی نقصان ہوتا ہے

#### ام مسقتام سالعدسنه جاین صائع عوش

نزکی ۱۹۹۰ ۰۰۰، ۱۰۵۰ ایران ۸ ۱۹۹۰ ۱۰۰، ۲۰۰۰

#### هندوستان كے زلزلوں كا دى كاركارڈ

-		
1,0.,	پیپ	419
r	بمبئ	۲۹متی ۱۲۱۸ع
٠٠ ، ، ، ١٠	يماجى	۱۱ متی ۱۲۹۸ء
٠,	محلكة	اكتوم ١٤٣٤ ٤
۲۰	بتبج	۱۹ <i>چن</i> ۱۸۱۹ م
در) ۱۰۰۰	كول ثارت والام	ستبر ۱۸۲۷ ۸
پرمندم) ۳۵۰	فورٹ خان (۱	۲۲ حبوری ۲ ۱۸۵ م
اهاه دستاب نبي	ساجره آ سام	۱۰ جؤری ۱۸۷۹ م
۳۰۰۰	كثير	.سامی ۱۸۸۵
r	450	م ايريل ٥٠٥٥ ر
1-,	پهاد	۵۱ حبوری ۲۴ ۱۹ ۶
ن	كونشه بدوسيتا	اس می ۱۹۳۵ د
احدا و دستياب ښي	آ سام	۱۵ انگست ۱۹۵۰ د
تقریب ۲۰۰	كونينا	۱۱ دسمبر ۹۴ ۱۹۹
اش بدا مواب بعراك	سے ہیلے زمین میں ارتعا	زاز ہے میں عام طور۔
بعدمني ميرارتعائق ببدا	ل زار دموما ہے اور	زوردادمنيكا تحتاب وام
س کیا جاسکتا ہے سیکن	تعاش سأل سيمسؤ	موتاب مبعض اوقات ار
ای اسکومیسس کوسکتاہے	اسختامرت زددديها	اكمزمرتبه محكسس نسي كمياح
ر زلزلمعلوم کرے میں کڑ	ہٹ نما سے تو <i>مر</i> ک	زازے سے زمن م
مِشْ ملانفے کے افرا و بانکل	اس ہے کو تمام مرکز	کا فی دشواری موت ہے
سے ملا تے میں مواہے۔	جیبے ارتعاش ان ہی	امیرای محوس کرتے ہی
<i>ن آ</i> واز مي آتي ہي سيآ واز مي	رے ملے چندمحنوم	تعربناتام زلزوا
ريه آوازس شدت المتيار	ک موتی ہے کہمی کہما	ببت بی غرموس اندا
داسٹ کی ،ریوں اور	کلنے کی ، با ول ک محرفتا	كرماني من اورمعاب
س کی اوازس مرف	منتلعث آوا زس آ ل	کار وں تے مواسے ک
		زدد تے قریب میں سنا
		•



#### زودے سے سکان کی شق دیواری

## ، موجود اصدى كے زلز لے

اجاين صنائع هوا	مالے	رم لتصهان
1,0.,	119rm	توكو
44,	برمينيكا اتسا تيكلوبيذيا	<b>.</b> .
۲,۱۰۰	1147.	نیپلز دائلی)
1	41444	ې <b>ټ</b> ر
40,	11400	كوثرث بإكستنان
٠٠٠٠٠ سا	٠١٩ ١٩٠	تری *
۲,۰۰۰	11979	آسام
۲,۰۰۰	٩ ٢م ١٩ د	ايكو ميرورا جؤبي امريكي
1,	-401	ایران
1,000	- 1407	اتجريا
+,	- 1904	افغانستان
••• رسو	1904	ايران
1,4	<i>→</i> 14 4 •	انا ڈیرمافسٹس
٥	1194.	ايران
4,	1144.	مِنَّ
11,	71944	'أبران
1.,	219 4P	يوكوسسلاوي



#### شابد ماہی

#### (A)(A)(A)



#### موسی محسروح

جن کی نظوں میں سدارہتی ہے ایوانوں کی شام آہ وہ کیا جا ہی ہے غرم خانوں کی شام گرسکون دل کی تو اہت ہے تو میرے سائن پ درجہاں کے خم مجالا دیتی ہے میخانوں کی شام بہتناؤں کی یورش، بہرادوں کا ہجوم مانگتی ہے ادر بھی کچھ میرے ارمانوں کی شام مبع تک روتی رہی سب کلے بل بل کے شع سیکسینیا م جل جب بئی پروانوں کی سٹ ام سیکسینیا م جل جب بئی پروانوں کی سٹ ام سیسرمز گاں ستارے پیم باغ برت اُداس سیسرمز گاں ستارے پیم باغ برت اُداس سیسرمز گاں ستارے پیم باغ اوں کی شام سیسرمز گاں اور سیسے افعال مواد سیسرمز گار سیسانوں کی شام



کوئ رہب نہ کوئی جب دہ ہے : سیسری منزل مرا ارادہ ہے : ایک میں ہوں اورایک بادہ ہے کہتنی میری حمیات سادہ ہے موت کیاہے جوغور سے دیمی زندگی کا صین دعب ہ دل کے دیک میں جل رہا ہے ہو آج کچھ روستنی زیادہ ہے

درد کوزیب داستان نه کو و
مال این کمبی سیک نه نکرو
برق سوزان نے یکہا کب ہے
پھے رسے تعمیہ آشاں نه کو و
یکہاں ہے حسیم کی پا بندی
احت رام در بتاں نه کرو؛
خرف کا استحال ہے کرو؛
ذکر بے داد آسسان نه کرو

كمثن د ت طوفان



## دۇسرے آدى كا درائىنگ روم

مصنعت ، سومنيدر پوڪاش شب حون ڪتاب گهرس۳۱۳ ، داني منڈي دارآباد۳ قيمت ، تين روپ مجرسي .

مرندر براس کی کہا نوں کا یہ بجوع ایک صاص ذمن اور اہمی تحقیق ہیں۔

کاآئید دار ہے بمہا نوں میں تو اوں کی دینا کی طرح ایک بجرا سرار مغنا تا ام کی گا

ہے۔ مہاں سٹیا سے تعلق میں ہے ربطیاں اور بجو بجب عزیب سے رسخت

سے ہیں۔ اس مغنا میں کہیں ہونو بھورت اور دیکٹ کہا بنا ں جمزیتی ہیں اور

کی اس ہور کا فریب آتا بڑھ جاتا ہے کہ ہوا امجھا و کے اور کجہ تعرفیتی آتا۔

کر تے ہیں نو ابوں میں سکنا تو سجوعی آتا ہے مگر طالم بداری کو قواب ٹائت کرتے ہیں نو ابوں میں سکنا تو سجوعی آتا ہے مگر طالم بداری کو قواب ٹائت کو نظام مرکزا ہے۔

کر تے ہیں نو ابوں میں سکنا تو سجوعی آتا ہے مگر طالم بداری کو قواب ٹائت کی خلام کا کا میں اور بطا ہر ہے ہے دو بھی اور ابولی میں ایک ایسا کی کی خلام کی اور ابولی میں ہوں ہے جو ہر قواب دیکھنے والے کا درک واسل میں ہوں کے درک ایسا میں ہو تا ہے کا درک واسل ہو سے ہوں کر دیا ہے مرضور پر کا ش کے بہاں ہمیٹ واسل ہمیٹ کی طامتی ہی تو دستیاں ہیں اور اپنی معنویت کی کل ش میں ہیں۔ ایک ہی میں ساست سے ہے کہ کی معاسمین میں تو دستیاں ہیں اور اپنی معنویت کی کل ش میں ہیں۔ ایک ہی

استعال گی گئے ہے بعنویت اور مغہرم کی بدافر اتفوی تو و ان علامت لا مقابق و مت معلم کی بیافر اتفوی تو و رامل اس لا لین و مت و رامل اس کا لین و مت و رامل اس کا بین و مت اور یا مساس مجنا ہے کہ اس کے اور چیور کا بیت ابھی اس کے خات کو کھی شیں ۔ اور سانب تو سمندرے بھی زیا وہ موہم ہے ۔ اس سانب کو ہیں شیں بکہ کچھ اسیا انگنا ہے کھ ایک مردہ سانب کو ہیں بھی ڈراے سے دیے ہمیں سے لاکر ڈال دیا گیا ہو۔ اس کی میں دو معاشیں جو تحلف خاسب کا دیو الماؤں سے میں میں رایا وہ میں ہیں ۔ اور شیر بیندر پرکاش انعیس بڑے سلیقے اور نوب سے کا ان معاسوں کے ساتھ اور میں میں اور انعیس نے زا ولوں سے دیکھا میا ہے کو کھی تے ہیں ہیں اس میں شیس اس نے زاو یوں کو ڈھوٹی میں گئی ہیں کہ اور انعیس نے دیکھا میا ہے تو کھی ہے ہیں۔ میں میں اس نے زاویوں کو ڈھوٹی میں کا لیے میں کہا ہی ہیں۔

اس مجوع سي " آخل كا سان " " منا دى " " رو خ ك آواز " ، پايساسندر ، الهي كها بيان مي وخوصا سنا دى " او رد و خ ك آواز ك در در مندى اور ترب ، پنا نتش چوژ و بغير نبي رستى -او ما ي ك كني سي خ تجويات مى طامتوں كى الل شربا في طامتو ير ئى معنو يت بديا كرين ك كومشش ا دب اور فن ك ئى ستى روشن موتى مي ريبان تناسب كى كى يا فتلف قسم كى افراط و تعزيط كو فى ميت كى بات نبي سرميدر بريكاش ف اگراس منزل سى گزركو اپ فن مي عنام كي اس في مناسب كو دريافت كرسيا جرم اهي فن كار كا آيديل موتا ميتو يريم كامياني م كى . أن كامن او لاس سي تلاش

وتجسس کا اضطراب ا مجد اسکانات کا مال نظراً تا ہے۔ ( صدیق المرحن قدوائی)

مسرودسروری (مجموعه کلام) ناتا دکان پری سرود مرسروری از مجموعه کلام) ناتا دکان پری سرود مرسودی ان شادها می با شادها می کنز بوری زام : سریوم برشاد بنگی کنز بوری نظوری ، ریامیات اور قطعا سی اجروب نظر برای کی ترست صفت می جربر ای کی ترمین بری کی جرب بود کا تناوسات کی در اور اور می تورد اور در ما یون دمنیتوں سے ان کی دا تقویت ساتم ہے ، مام شعری دوایات کے دا کرے میں رہنے کے با وجود اخوں نے ای کو می کوشش کی ہے اور بڑی مدتک مراس کوشش می ہے اور بڑی مدتک مراس کوشش می دوایا ہی بی نظر آتے ہیں۔ با معمومی جو گی تورد میں میں بو خود ان میں زبان کی بے نکافی کے ساتھ خیال کی پائی کی اور میں دی باری بولی ہو کی اور میں دیا یا میں بولی ہو۔

نا آشا دصا مب سے مام موضو مات حن وعثن ک مکایا ت تک محدود
ہیں ابنہ تصوف کی طرف اُن سے فطری سیان نے قدد کیے کہ دستان کہن
ہیں مذب می صداقت سے باعث نے کوشے ہدا سے ہیں جو ودہی ک
مام زندگی کی طرف سے بی و افا فل نہیں رہے ہیں اور نیروشری کشش میں
ہوملہ کھوئے بیز امغوں سے برے میرد داندا ورستو ازن انداز میں اندھرے
پر انجاے کی فیج سے محری جہا دیمیا ہے سیمنحضیت کی تہذیب سے پیرا
سندہ شانستہ مزاجی اُن سے بچدے کام بیما دی ہے بیزہ کام سے

نامیری بی ما میرپورسے پ دن کاسی کو بات المسیدی با دن کاسی میرسود بات موسیقی کاس ہے ہی ہم آ بنگ ہی جس کا خروالعث بندوشا المہ ہے بین شا وصاحب سے جس خاص طررے غزل ہی میں کھلے ہیں وہ نشنوں کی مضول نوپی کے حاوی بہیں اس سے کر اہمیات اور قبلعات میں ہی ٹرے ایم از سے ساتھ مکیا نہ بائیں نظری ہیں ۔

جموعے مضروع میں متعدد صزات ک آرا دا قرتقریفین شا بری بن میدد اگر فرالحسن باشی ، انقر موبانی ، فراق گر کمپوری ، عرمش طبیانی نیاز فتح پوری ، در فیر رمضیدا حدصد مینی ، اورمولانا عبدالماحد و را با دی سیمسسا می کای نفوات میں بریاب اور هبا مست معمولی ہے - ۲۰ صفحت کا یہ مجوم جاردو ہے بچاس ہے میں جناب اس ، بی بنگم ، بائدے دی کان بور (اور بی ) سے ماصل کیا جاسکتا ہے ۔

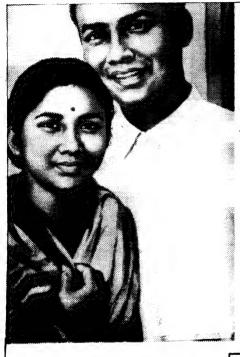
(ستبیم حنی) مسترنیس رمجور کام) کورکاشن مبیا د آمکش داری قیت ، پانچ روپ مسفمات ۱۰۰ هن کابید: آمکش د بوی ، ایم مه با کایز کرکسیلاش ، نی د بی

ہے کا پتہ: نملش د ہوی ، ایم بھ ہاگھ پڑ کسیدائ ، نی و پی فیلش صاحب چینے کے امتبارے مول ابخیز بمیں میکن انہار ذات کی فواہش سے انہیں اپ بجوات دوزگا رکوشوی لمپرسس عطاکو نے کی واٹ متر برکیاجر کا پنتجہ آن کا بی چوعہ حسرتیں ، ہے ۔

مجوے میں عزیمیں انظیں اور تعلمات سی کچرسٹ ال میں ۔ متروع .
میں ڈاکٹر ڈاکو حین صاحب صدرچہ دریکا د عائیہ ، موسب بنار آنا از کا تعالیٰ اور منابی کی حلات اللہ کا معالم اللہ کے ۔ اور ملی د شاہ بن تعریفائی ہی نظراً آب ہے ۔ مان ماحب کی خارات کی حوام کے میں مناب کی اشات کی کے سے ماحب کی اشات کی کے سے ماحب کے ہا مان آل کی کی کے مان میں موجود ہے ۔ امنوں نے اپنے فئی سفریں خان الب نے تعلقی جو ہرے ملاوہ کی کی دیا ۔ امنوں نے اپنے فئی سفریں خان الب نے تعلقی جو ہرے ملاوہ کی کی دیا ۔ امنوں نے اپنے کی گؤت میں محبوب کاحس اس کی میں موجود ہے ۔ امنوں نے اپنے وی کا گوت میں محبوب کاحس اس کی میں الم دی محبوب کاحس اس کی میں مان مان میں محبوب کاحس اس کی میں میں معبوب کاحس اس کی میں موجود ہو۔

کیج پہتم واغ کی اسکوگ ، یہ بارمسندا شا نہ سوگ ایے ممات مم زندگی یہ آدیکے ، تم مری یا دی آنٹو ہی دوبہا شکے شاید تری ننا کا نخر ہے مری کا ، دل بی کا طربی ، کچ ہی بچا سنی ہے قریبہ کے میاے تراسٹ مانا ، بم مجہ نداز یہ باک بنائے ماتا ہے

برمنعی تر محرر بزئے بجرے ہوئے ہیں بجوے ک کابت ، طباعت ، تمث اپ شائداراً ورصف کی تفویرفامی جاڈب نظرہے . (شیم مننی)

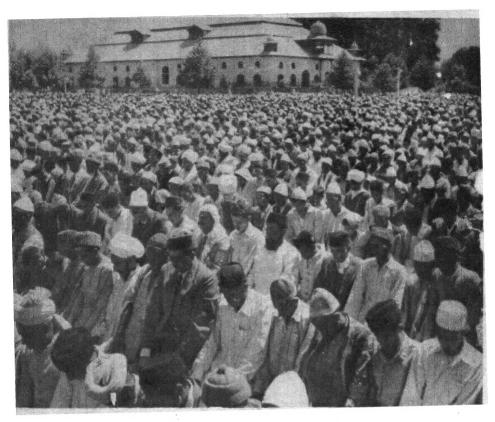


اُن چا ہے کیّل کے اں اِپ ہنے کاا ڈلٹ ول میں لا نے بغراز دواجی زندگی کا تکھا ہے۔ … اَسِسِی مود برتھ کنڑول کے مفاقا اور سلّ بخش طریقے… زروم سے خانرہ اُٹھا کیاتہ ہیں۔

مد اسد مسمع المعاد عرف ها ملك ما مسلم المسلم المسل



جہوریہ لائمیا کے نائب صدر سزائیمی لینسی ڈاکٹر ولم آٹا لرٹ ہوئیر فیمر ۱۹۹۸ء میں ہندوت ان تھے بچر دوزہ سرکاری دور سے پرتشر نعیف لائے۔ اپنے دوسے سے عوصی موصوف سے دیگر مکی رمہاوی سے علاق وزیراعظم سند کتی اندرا گاندھی سے بمی کا قات کی



سرسنگر (عداه) سید مفازعید کا ایک منظر



Vol. 27 No. 5

AJKAL (Monthly)

December 1968

Edited and Published by the Director, Publications Division, Patiala House, N. Delhi-i Printed by The Asian Art Printers Private Ltd., D. B. Gupta Road. New Delhi-Regd. No. D. 509

